

اشاعت خاص عبقری

کالی دُنیا کالا جادو

وظائف اولیاء

اور

سائنسی تحقیقات

تحقیق و ترتیب:

حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی

اشاعت خاص عبقری

کالی دُنیا کالا جادو

وظائف اولیاء

اور

سائنسی تحقیقات
farukhan

تحقیق و ترتیب:

حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی

فہرست

49	ما فوق الفطرت ہستیاں	1	حال دل
62	جادو: بابل اور شام میں	4	جادو کی ابتدا اور جدید و قدیم سائنس
72	جادو کا مت۔ میٹائی اور ان کے اسرار	5	تعریف جادو
78	کیلنگ، عرب، سلاوا اور نیو ٹونک جادو	6	تعریف سحر (علماء کی نظر میں)
84	یونانی اور رومی جادو	7	جادو کا ظہور
93	کہالہ: قدیم یہودی جادو	8	جادو کے بارے میں فرمان رسول اللہ ﷺ
99	جادو قدیم مصر میں	9	جادو کی تصدیق قرآن پاک سے
109	ہندو، چینی اور جاپانی جادو	9	کیا جادو فی الواقع موجود ہے
121	عمل حاضرات اور شیطان کے ساتھ معاہدے	11	جادو اور مذہب کا تقابلی جائزہ
127	وجہ کرافٹ اور شیطان پرستی	12	جادو انسان کی فطرت ثانیہ
137	شیطان کی پوجا	13	ابتداء جادوگری
141	حسد، جادو، علاج اور دفاع	15	جادو گرو اور حضرت موسیٰؑ
141	حسد اور رشک میں فرق	17	جادو اور حضور کریم ﷺ
142	نظر بد لگانے والے اور حاسد کے درمیان فرق	19	ایک فلسفہ نبی کا ازالہ
143	حسد کے مراتب اور درجہ بندی	21	آج کا دور اور جادو
144	حسد کے اسباب	22	جادو گروں کے جال
146	حسد کا علاج	23	جادو کی حقیقت
147	معاشرہ پر حسد کے مہلک اثرات	23	جادو کی اقسام
149	جن، جلاو اور نظر بد سے متعلق چند واقعات	24	اقسام جادو امام رازیؒ کی نظر میں
149	جن زدگی کے متعلقہ واقعات	25	ارواح
152	ہم لوگوں کو دین سے دور ہونے کی بنا پر چمٹتے ہیں	26	ضعیف الاعتقادی
153	اس نے بسم اللہ نہ پڑھی تو میں اسے چمٹ گیا	28	جادو سحر
155	میں اس دوشیزہ سے محبت کرتا ہوں	33	عطیہ چشت
156	آسیب زدگی کے متعلقہ واقعاتی شہادتیں	33	کلمات مبارکہ
158	نظر بد سے متعلقہ حیران کن واقعات	33	عطیہ قادریہ عالیہ
158	مرغیاں مر گئیں گائے پتھر اگنی	35	پتلوں کے ذریعے کئے گئے کالے علم کا توڑ
159	شعبہ بازوؤں کے کرب دکھانے کے واقعات	39	عام جادو کے دفعیہ کیلئے
160	تم میاں بیوی سات سال سے جادو کا شکار ہو		جادو، ٹونے، سحر کے رد اور ساحر کی طرف واپس لوٹانے کا عمل
160	ایک عجیب و غریب داستان	41	
163	سحر بندش نکاح و شادی	42	جادو سحر والی اشیاء کا توڑ
164	رکاوٹ نکاح	44	جادو، تاریخ اور سائنس

171	شیر خوار بچوں کا علاج	244
174	کلہ شریف کے تعویذ کا عمل بننے کی شرط	245
175	اگر حمل ضائع ہو جاتے ہوں	247
176	زندگی کے جملہ مسائل کے لئے	
177	ایک نہایت موثر اور آسان وظیفہ	248
179	یہ عاتون دور سے میں ہوش و حواس کو بے ہوشی میں	249
186	اگر جنات کے مریض کا علاج مقصود ہے	250
186	روحانی عاملوں میں لیڈر کے کثرت داخل ہوتے ہیں	251
188	ایسے عاملوں سے بچیں	251
189	یہ عامل پھر مریض کی جان نہیں چھوڑتا	251
193	جنات کے سائے سے علاج کے لیے	
194	بیمیں بطور نذرانہ	252
197	ایک عورت بھی اس لوٹ مار میں مصروف ہے	252
197	روحانی مسائل کیوں گھبراتے ہیں؟	252
197	جنات کی حاضری کا عمل	253
202	ہر قسم کے جسمانی درد کا علاج	254
207	جنات کے سائے کے علاج کے لیے	
210	عمل، حاضرات کا طریقہ	255
212	اللہ کے اسما پر عامل ہونے کا طریقہ	257
215	جسمانی درد کا علاج	264
215	عمل سورہ جن	265
215	سورہ البقرہ کا عمل	265
218	سورہ اخلاص کا عمل	271
224	آیت الکرسی کا وظیفہ	271
227	سورہ فاتحہ کا عمل	272
230	آج تک اساتذہ مجتہدین کی نصیحت پر کار بند ہوں	272
231	میری زندگی کا سب سے خوفناک روحانی علاج	273
237	بعض چھوٹی سورتوں کے وظائف	275
242	بعض چھوٹے عمل	280
243	روحانیت کی زندگی کے عجیب حالات و تجربات	283
243	ان جنات کا علاج جنہوں نے پورے گھر کو	
244	پریشان کر رکھا تھا	285

ذکر	
سحر الامراض	
سحر الامراض کی علامات	
سحر سام	
سحر سرد و دوار یعنی شدید پکڑ میں آنا اور آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا جانا	
سحر کا بوس	
سحر المغلوغ	
سحر لغوہ	
سحر الصرع (مرگی)	
شیاف صرع	
سحر غول (کامی، سستی، غفلت پسندی)	
سحر امراض انا غلاط	
عورت کی طرف سے کئے گئے سحر پلیدی کا علاج	
آیات شفاء	
مرد کی طرف سے کئے گئے پلیدی کے اعمال	
سحر البول والنفوف	
سحر البھتان	
سحر الفرج (شرمگاہ کی غارش)	
سحر الحیش (بخار)	
حفاظت ہر قسم کے سحر، آسیب، جن، بھوت، پریٹ، ستارگان، سیارگان	
جمع و آقا، ولیات وغیرہ	
مسان	
لب مرگ مسان والے بچے کے لئے مجرب عمل	
مسان کی فکار عورتوں کے لئے	
نظر بندی، نظر لگنا یا لگانا	
نظر بند اور حسد میں فرق	
اللہ تعالیٰ کے اسمائے مبارکہ کے اوصاف	
نماز کی پابندی لازم ہے	
اللہ کے اسم ذات کے متعلق عمل	
اللہ	
اگر اولاد نہ ہوتی ہو	

292	روحانی عملیات کے بعض واقعات	336	علامات سحر
298	عملیات مجربہ	336	اسباب سحر
298	وسعت رزق اور ادائے قرض کے لئے	341	بندش جنسی صحبت
299	عمل برائے دفع سحر	341	جادو کی تا مودی اور عام جنسی کمزوری
300	نماز قضاے حاجات و مل مشکلات	341	جادو کی تا مودی کا فرق
301	علیہ شاہ عبدالغنی صاحب چولپوری	342	بیوی کا اذیت و تکلیف میں مبتلا ہو کر
301	خالہ دشمن کے شر سے نجات حاصل کرنے کے لئے	343	صحبت جماع سے انکار یا پھر گنا
302	برائے تغیر علیہ حضرت گنگوئی قدس سرہ	348	مرد و عورت پر جماع کے قابل نہ رہے
306	قوت حافظہ اور دفع نسیان کے لئے	348	سحر و ہم
306	حمل اور بار آور درخت کے پھل کی حفاظت	348	سحر استحاضہ
307	برائے شے کم شدہ	354	سحر بندش جنس
307	نیند میں بڑبڑانے کا علاج	355	سحر بندش اولاد
307	جو بچہ ماں کا دودھ نہ پئے اس کا علاج	364	درد و پاک
308	برائے قضاء حاجات و مہمات	364	سحر الانزال
309	مقدمہ میں آج اور دشمنوں سے حفاظت کے لئے	365	دعا
309	مہم تعلیم کیلئے مجرب عمل	366	ایک خاص روحانی علاج
309	دودھ نہ پانے والے جانور کو نظر بد لگنے کا علاج	373	نظر بد کا علاج
309	برائے انعقاد و حمل	373	نظر بد کی تاخیر پر قرآنی دلائل
311	آسیب یا حقد وغیرہ کے مظلوم کرنے کا طریقہ	374	نظر بد کے موثر ہونے پر حدیث نبوی سے چند دلائل
312	دشمنوں کے شر اور تمام آفات و بلیات	376	نظر بد کی حقیقت کے بارے میں علماء کے اقوال
317	دعا برائے دفع مصائب و شراعد از نفس العارف	379	نظر بد اور حسد میں فرق
317	قوت حافظہ اور ذہن کے لئے	380	جن کی نظر بد بھی انسان کو لگ سکتی ہے
318	عزت و نصرت اور ترقی رزق کے لئے	380	نظر بد کا علاج
319	دکان اور تجارت میں برکت کے لئے	381	فصل کرنے کا طریقہ
	عملیات مجربہ از کتاب الرحمة فی الطب	381	فصل کی مشروعیات
	والحکمہ علامہ سیوطی	383	جس کی نظر لگی ہو، اس کا پتہ نہ چلتو
	پاگل کرنے والا جادو	384	نظر بد کے علاج کے عملی نمونے
	سحر حجب	385	بیوی سے قرب کی بندش کا جادو
	سحر حجب کی علامات	386	بندش جماع کے جادو کا علاج
	سحر کا طریقہ کار	390	جادو، تا مودی اور جنسی کمزوری میں فرق
	اسباب سحر حجب	391	باجھ پین اور ناقابل اولاد ہونا
	درد و شفاء	391	جن کی جہ سے ناقابل اولاد ہونے کی کچھ علامات
	سحر جدائی	393	سحر عمت انزال کا علاج

490	481	جادو سے حفاظت اور اس کے علاج کے لئے چند اصول	394	جادو سے بچنے کے لئے احتیاطی تدابیر
492	462	شبوت پر قابو	401	بندش جناح والے جادو کے علاج کا عملی نمونہ
493	462	بسم اللہ الرحمن الرحیم کا التزام	401	بندش جناح والا جادو پاگل پن میں تبدیل ہو گیا
494	462	گندے جانور نہ پالیں	402	جن چھینے کا علاج
494	463	مقدس اور اق کا احترام	403	جادو کا توڑ
495	463	بے کاری سے اجتناب	404	سحر تفریق (جدائی ڈالنے والے جادو)
495	464	پیشہ ور مالوں سے حفاظت	405	سحر تفریق (جدائی ڈالنے والے جادو) کی کی شکایں ہیں
497	465	حرام غذا سے اجتناب	405	سحر تفریق کی علامتیں
497	466	اعین یعنی نظر لگانا	406	سحر تفریق کیسے واقع ہو جاتا ہے؟
497	466	مین (نظر) کی اصطلاحی تعریف	406	سحر تفریق کا علاج
498	466	کتاب اللہ سے نظر لگنے کے دلائل	413	علاج کے بعد
498	468	حدیث نبوی ﷺ سے نظر لگنے کے دلائل	414	سحر تفریق کے علاج کے عملی نمونے
499	470	نظر کی اقسام	423	سحر محبت
501	470	جتنی نظر لگئے کا ثبوت	423	سحر محبت کی علامات
502	471	نظر کس طرح بر باد کرتی ہے؟	424	سحر محبت کیسے ہوتا ہے؟
503	472	ایک اشکال اور اس کا شرابی جواب	242	سحر محبت کے لئے اثرات
506	473	نظر لگانے والے کے لئے امام وقت کا فریضہ	425	سحر محبت کے اسباب
507	473	نظر بد سے بچاؤ کے طریقے	425	جائز سحر محبت
508	474	برکت کی دعا کرنا	426	سحر محبت کا علاج
508	475	اللہ کی مدد کا حصول	427	سحر محبت کے علاج کا ایک عملی نمونہ
510	476	نظر لگانے والے سے حسن سلوک کرنا	428	سحر خیل (وہم میں مبتلا کرنے والا جادو)
511	476	نظر لگانے والے سے عمدہ چیز کو بچانا	428	سحر خیل کی علامات
512	477	اللہ کا تقویٰ اور صبر	428	سحر خیل کیسے ہو جاتا ہے؟
512	477	گناہ چھوڑنا	429	سحر خیل کا توڑ
513	478	برائی کا بدلہ بھلائی سے دینا	429	سحر خیل کے توڑ کا عملی نمونہ
513	479	نفسیاتی بیماریاں	431	سحر جنون
514	481	بندے پر گناہوں کے اثرات	431	سحر جنون کی علامات
515	482	گناہ وحشت و غفلت پیدا کرتے ہیں	432	سحر جنون کیسے ہو جاتا ہے؟
515	483	نظر بد کا علاج کیسے کیا جائے؟	432	سحر جنون کا علاج
516	484	نظر لگانے والے کی پہچان کیسے ہو سکتی ہے؟	433	سحر جنون کے علاج کا عملی نمونہ
516	484	نظر لگانے والے سے پانی طلب کرنے کا طریقہ	434	سحر خمول (کاہلی و سستی)
517	485	نظر لگے مریض کو دم کس طرح کیا جائے؟	435	سحر خمول کیسے ہو جاتا ہے
517	486	نظر زدگی کے لئے مسنون دم	435	سحر خمول کا علاج
518				

518	جادو سے شفا کے لیے
519	جادو سے مریض کی صحت یابی
519	جادو سے شفا کے لیے
520	جادو کے ذریعہ پیدا کردہ مایاں بیوی کی نفرت دور کرنا
521	لڑکی کے رشتے کی بندش کھولنا
522	کسی خاتون کی کوکھ کی بندش کھولنا
523	اگر کسی کی قوت مرزا دہی جادو سے باندھ دی گئی ہو
523	جادو رفع کرنے کے لیے
524	سحر کے اثرات سے نجات
524	سحر سے نجات کا عمل
525	سحر کو رفع کرنے کا عمل
526	سخت سے سخت جادو کا علاج
526	جادو نوئے کو کرنے والے پر دھنیں لوٹانا
527	جادو کے اثرات سے حفاظت کے لیے
527	آسیب و سحر سے نجات کے لیے
528	جادو کے اثر کو زائل کرنے کے لیے
529	جادو کے اثرات کو زائل کرنا
530	جادو کے اثرات کو ختم کرنا
531	سحر کے اثرات کو زائل کرنا
532	سحر کے اثرات کو دفع کرنا
533	سحر کا موثر علاج
534	سحر سے نجات حاصل کرنے کے لیے
534	سحر سے نجات کے لیے
535	ہر قسم کے جادو کو زائل کرنے کا عمل
535	سحر کے اثرات سے نجات
536	جادو سے نجات کا تیر بہدف عمل
536	سحر کے اثرات دور کرنا
538	آسیب و سحر کا مجرب علاج
539	آسیب و سحر کے مرض سے صحت یابی کے لیے
542	آسیب و سحر سے مگر کی حفاظت کے لیے
542	جادو نوئے سے مکان کو محفوظ کرنا
543	سحر کو دفع کرنے کے لیے
544	سحلی اور کالے جادو کی کاٹ
544	جادو کے اثرات زائل کرنے کے لیے
545	کاروبار کی بندش دور کرنا
546	سحر جادو کا علاج
547	جان سے مارنے والے جادو کا علاج
548	لڑکیوں کے رشتوں کی بندش کھولنا
549	جادو کے اثر کو زائل کرنے کے لیے
549	سحر سے چھٹکارا (نجات) حاصل کرنے کے لیے
550	سحلی اور گندے علم کی کاٹ
550	عورت کی بندش کھولنا
551	سحر کو دور کرنے کا نقش
552	آسیب و سحر سے نجات کا عمل
552	سحر کے اثرات
552	سحر کا اثر ختم کرنا
553	جادو کے اثر کا ختم ہونا، مریض کا تندرست ہونا
553	سحر رفع ہونے کا طریقہ
553	جادو، سحر، آسیب سے نجات کا عمل
557	سحر کو دفع کرنے کا نقش
559	سحر سے نجات کا مربع
560	جادو سے نجات کا عمل
560	سحر سے نجات کے لیے
560	سحر اور جنونی کیفیت سے نجات
561	جادو، سحر سے نجات کا نقش
562	سحلی، گندہ جادو ختم کرنے کا عمل
564	خطرناک سحر، سحلی جادو رفع کرنا
565	جادو کے اثرات کو زائل کرنے کے لیے
566	جادو توڑنے کا عمل
567	سحر کو دور کرنے کا عمل
568	جادو کا کامیاب علاج
570	سحر، جادو کا ختم کرنا
570	سحر کا علاج
572	سحر اتارنے کا طریقہ
573	سحر کے اثرات سے نجات کے لیے
574	حفاظت واقعی اعمال میں ہے عہد سے میں نہیں

583	ایک عامل کی کہانی اور اعتراف
595	اقبال جرم ایک عامل کا
612	جادو شب زندہ دار
627	جنات اور شیاطین کے پر اسرار حالات
630	جنات اور فرشتے
632	انسان، ملائکہ اور جنات میں فرق
633	تینوں مخلوقات کے رہنے کا مقام
634	جنات کی پیدائش اور ان کی ذیادہ لاکھ سالہ زندگی کی روئے اد
634	جنات کی پیدائش آسمان سے
634	جنات انسان کی ہوائی روح کی طرح لطیف ہیں
635	آدم سے پہلے زمین پر جنات ہی آباد تھے
636	جنات کا خبیث ہاٹن اور زمین پر شرف و فساد کا آغاز
637	اللہ کے پیغمبروں کی آمد
638	جنات میں ۱۰۰۰ قسمیں ہوتی ہیں اور سب شہید ہوئے
639	جنات پر خدا تعالیٰ کا قہر و غضب
640	ابلیس کی روحانی ترقی اور فرشتوں میں شمولیت
640	زمین پر پھر جنات کا مکمل دخل
641	جنات کی ہدایت کیلئے ابلیس کی آمد
641	ابلیس کے قاصدوں کا نقش
642	نوح محفوظ کی تحریر اور فرشتوں کا رقم
642	تکبر عزراہیل راخو کر د
644	ابلیس کی خلافت ارضی کا خاتمہ اور حضرت آدم کو
644	خلیفہ بنائے جانے کی تیاریاں
644	حضرت آدم کا خیر اور زمین کا دوا دینا
644	حضرت آدم و جود میں
645	شیطان کا تکبر اور حضرت آدم کو جہنم کرنے سے انکار
646	شیطان عزراہیل سے ابلیس بن گیا
646	درازی عمر اور آدم پر کامل تسلط کی درخواست
647	ابلیس کے کامل تسلط کے بعد بنی آدم کی حفاظت کا فیصلہ
647	انعام
648	حضرت آدم کا جنت میں داخلہ ابلیس کی حسرت تک
648	ماہی
648	حوا کی پیدائش اور حضرت آدم کی پیش و پشت کی زندگی
649	ابلیس لعین کی آدم دشمنی
649	شیطان اماں حوا کو بہکانے میں کامیاب
651	آدم کا جنت سے اخراج
651	حضرت حوا مندرجہ ذیل مخلوقوں میں جہلا ہوئیں
652	ابلیس لعین مندرجہ ذیل مخلوقوں میں جہلا ہوا
653	ابلیس لعین بنی آدم کے تعاقب میں
653	اولاد آدم کو شوق و غم میں جہلا کرنے کی کوشش
654	ابلیس نے اولاد آدم کو گمراہ کرنے کیلئے آدم کا مجسمہ بنایا
656	ابلیس اور حضرت نوح
657	حضرت موسیٰ کی مناجات میں مدخلیت
657	ابلیس لعین حضرت نوح کی خدمت میں
658	ابلیس لعین نمرود کے روپ میں
658	نمرود خدا سے لڑنے چلا
660	شیطان اور قوم لوط
661	حضرت ایوبؑ پر ابلیس کا حسد
665	ابلیس اور فرعون
665	ابلیس اور بنی اسرائیل
666	حضرت عیسیٰؑ کو دھوکا دینے کی کوشش
667	ابلیس نے نصاریٰ کو کیوں کر گمراہ کیا
667	حضرت عیسیٰؑ سے شیطان کی ملاقات
669	ابلیس اور حضرت یوسف
670	قارون یا شیطان الانس
671	حضرت یحییٰ بن زکریا سے شیطان کی ملاقات
672	ابلیس اور حضرت زکریا
673	ابلیس اور حضرت صالح
674	شیطان کے پرائیویٹ حالات
674	شیطان کا اصلی نام کیا تھا
674	شیطان ہی تمام جنات کا ماس

حضرت عمرانؑ کو دھوکا دینے کی شیطان کی کوشش

674	شیطان کی ایک چال
675	کن کن مواقع پر شیطان سے پناہ مانگی جائے
675	شیطان کا رونا
676	شیطان چار تہ خوب کوئیں مار کر دیا
676	حضرت سرور عالمؑ کو قتل کے مشورے میں
676	شیطان کی شرکت
676	عز کی شب ایس کا ماتم
677	شیطان ہمستر ی میں بھی شریک ہوتا ہے
677	شیطان اذان کی آواز نہ کر بھاگ جاتا ہے
677	شیطان دل میں کی کر دوسوے ڈالتا ہے
678	شیطان کا اللہ تعالیٰ سے عہد
678	شیطان خون کی طرح جسم انسانی میں دوڑتا ہے
678	فرشتے دوسو برس پہلے ہو جاتے ہیں
679	ہر انسان پر ایک شیطان متعین ہے
679	پیدائش کے بعد بچہ کو شیطان ہاتھ لگا جاتا ہے
680	شیطان نماز میں نفل ادا کرتا ہوتا ہے
681	شیطان اولیاء و صالحین کو کس طرح گمراہ کرتا ہے
681	دوسرے دل میں آتے ہی استغفار پڑھنا چاہئے
683	شیطان کن لوگوں سے خوش ہوتا ہے
685	ہر شخص کے مکان کے دروازے پر
686	شیطان بیخار ہوتا ہے
688	شیطان رات کو لوگوں کے ناک کے نھنوں
688	میں سویا کرتا ہے
688	جہاں شیطان اثرات سے آیا کرتی ہے
688	سوئے وقت شیطان سے بچنے کی ہدایت
689	سو کر اٹھنے کے بعد سو دفعہ ہاتھ دھوئے بغیر کسی رتن میں
689	ہاتھ نہ دھونا چاہئے
689	شیطان پانی پر تخت نشین ہوتا ہے
689	شیطان راستوں میں بیخار ہوتا ہے
689	بازار میں شیاطین کا جھوم رہتا ہے

جتنے انسان پیدا ہوتے ہیں اتنے ہی جنات بھی پیدا ہوتے ہیں جنات مذکر بھی ہوتے ہیں اور مؤنث بھی شیطان ہر روز دس انڈے دیتا ہے شیطان کے بیوی بچوں کے نام شیطان کی بیوی کا نام طریبہ ہے بھوت کیڑے، جنات شیطان کے اٹھوں سے پیدا ہوتے ہیں جن اور شیطان میں فرق جنات سانپ کی شکل میں گھروں میں بھی رہتے ہیں شیطان کے لشکر اور دل میں داخل ہونے کے چور دروازے دل میں داخل ہونے کے شیطان کے چور دروازے حسد و حرص غضب و شہوت بسیار خوری سامان زیب و زینت شیطان کا دل پر تسلط اور اس کا دفعیہ الہام یا دوسرے کا یا عث کیا ہے دوسرے دور کرنے کا طریقہ شیطان کا دوسرے کس قدر خطرناک ہوتا ہے شیطان کے دفعیہ کی تدبیر کیا ہے ایس لین کے شیطانی کارنامے شیطان عالم کی موت سے بہت خوش ہوتا ہے جولوگ ذکر الہی سے غافل رہتے ہیں شیطان انہی کے پیچھے لگتا ہے جو شخص کو ریک سدا رہتا ہے شیطان اس کے کان میں پیشاب کر دیتا ہے شیطان بھی انسان کے ساتھ کھانا کھاتا ہے شیطان ساتھ ہی کھاتا ہے اور رات کو ساتھ ہی سوتا ہے

700	جنات کو خوش کرنے کیلئے جانوروں کو
700	بجٹ دینا منع ہے
700	قرب وقت جنات اور انسانوں کا ماحکم ہوتا ہے
701	جنات آتش سے دوڑتا ہے
701	جنات قسم کے ہوتے ہیں
701	جنات کی تین خصوصیتیں
701	سہل بن عبد اللہ کی ایک بے سوساں
701	صحابی جن سے ملاقات
701	جنات بھی انسان کی طرح مختلف مذاہب رکھتے ہیں
701	جنات کے چار فرستے
702	بشت نہیں ہوتا ہے
702	جنوں کا خرم و غم و ہنس و حد سے زیادہ
702	جنوں سے مدد طلب کرنا حرام ہے
702	کیا جنات کامل صحت و عقل میں مکمل ہوتی ہیں
702	شیخ عبد الوہاب شمرانی سے ایک جن کی ملاقات
702	دارالعلوم دیوبند میں جنات بھی تعلیم حاصل کرتے ہیں
703	جنات سے انسان کی حفاظت کیلئے مختلف تدابیر
703	شیطان انسان کے مال و اولاد میں بھی برابر کا حصہ دار ہوتا ہے
703	شیطان بھی مرد کے ساتھ مباشرت میں شرکت کرتا ہے
703	جنات انسان عورتوں سے بھی مباشرت کرتے ہیں
703	بقیہ کا تحت اور آصف بن برخیا
704	جنات نے بقیہ کی پندلیوں کو خوبصورت بنانے کیلئے
713	حضرت سلیمانؑ کو نوسو بتایا
713	خاتم سلیمان اور شیطان
714	جنات کی آمد وقت بند
715	جنات کے چھپنے کیلئے آسمان میں جگہ مقرر تھی
715	حضرت سرور عالمؑ کی بشت کے تحت آسمان پر
715	جانے کی اجازت نہ تھی
716	ستاروں کے ٹکڑے ستریش پر خلیفہ ہر اس ملا ہو گیا
719	حضرتؑ کو قتل کرنے کے علاوہ شیطان کی مدد تھی
735	بشت نبویؑ کے وقت جنات کی ٹیپی آوازیں

780	کسی شے کا بھاد معلوم کرنے کا طریقہ	792
780	خواب سدھ کر نیک سنتر	793
780	بنومان اور بھیروں کو سدھ کرنا	793
781	تحش جی کو سدھ کرنے کا سنتر	794
781	دیوی سدھ کرنے کا سنتر	794
782	مرگی کا انوکھا علاج	795
783	رکت کلا دیوی کا سنتر	795
783	شری بنومان کو سدھ کرنے کا طریقہ	795
783	بنومان جی کے ظاہر روشن کرنے کا سنتر	796
784	دشن کو تکلیف پہنچانے کا سنتر	796
784	طلسائی دھوپ تیار کرنا	797
784	بنومان جی کے ذریعہ بھوتوں کو قابو میں لانا	797
784	بنومان جی کا سنتر	798
785	بھید معلوم کر نیک سنتر	798
785	کالی دیوی کو سدھ کرنے کا سنتر	798
786	تحش جی کا سنتر	799
786	تحش جی کو سدھ کرنا	799
786	شری تحش جی کا سنتر	800
787	چوبیس سدھیوں کا حال	800
788	ان پورن جی سنتر	803
788	سفید آگ لانے کا سنتر	803
788	چتاشی کو سدھ کرنے کا طریقہ	804
789	رہیہ کو قابو میں لانا	804
789	عورت کو قابو میں لانا	804
789	رات کے وقت عورت کو پاس بلانا	805
790	رہیہ کو اپنی طرف کرنے کا سنتر	805
790	خواب کی برائی کو دور کرنا	805
791	باغبان سے انتقام لینے کا طریقہ	806
791	پریوگ	806
791	پریوگ کا حال	808
791	اصل عقل اور دولت حاصل کرنی	808
791	عقل اور سحرانی حاصل کرنا	808
792	عورت کو پاس بلانا	809

763	جن کے اثرات	742
763	شریر جنات کی تعداد	742
764	جنات کے درجے کی جگہ اور ان کی قسمیں	742
766	پاکمال اور باغلاں اللہ والوں کے روحانی تجربے	742
767	کالی دنیا، کالے بول، کالے لفظ	743
768	دیوی کا سنتر	744
768	دلی مراد حاصل کرنا	745
768	منتر سدھی کے بیان میں لوگوں کی نظروں سے غائب ہونا	746
769	دیوی سدھ کرنا	748
770	دیوی سدھ کرنے کا دوسرا سنتر	747
770	دیوی کی سدھی کا سنتر	748
771	دشن کو زیر کرنے کا سنتر	748
771	ہر دھویز ہونے کا سنتر	749
771	دیوی کو حاضر کرنا	749
772	حاکم کو خوش کرنا	749
772	دلی خواہش کو پورا کرنا	750
772	مہادیوی کا خوش کرنا	750
773	دیوی کو پس میں کرنا	751
773	دیوی کو پرین کرنا	752
774	نظروں سے غائب ہونے کا سحر حاصل کرنا	752
774	موکلات سدھ کرنا	752
774	رسان سدھ کرنا	752
775	دیوی کا سنتر	754
775	دیوی کو پس میں کرنا	756
776	تنگی دور ہو	756
776	پناری دور ہو	758
777	رسان حاصل کرنا	758
777	دلی مراد پوری ہونا	757
778	یکھنی کو حاضر کرنا	757
778	دیوی کا حاصل کرنا	757
779	دھینہ حاصل کرنا	760
779	شلوک	761

742	جنات کا قبول اسلام اور بارگاہ رسالت میں جوق و رجوع آمد
742	جنات کے اسلام لانے کا بیان
742	تصنیف کے جنات کا حقیقی معنی کی خدمت میں دوسرا واقعہ
743	زمانہ جاہلیت کا ایک واقعہ
744	جن صحابی کی وفات
745	ایک ایسے جن کی وفات کا واقعہ جو حضور ﷺ کی بدلت سے ۴۰۰ برس پہلے حضور پر ایمان لایا تھا
746	ایک صحابی جن نے نبی ﷺ سے سسرال کی حالت میں حضور ﷺ سے بیس کے پرپوتے کی ملاقات
747	حضرت عمر بن عبد العزیز کے ہاتھوں ایک صحابی جن کا کفن دفن
748	غزوہ بدر میں ابیسی مع اپنے لشکر شریک قاتل فرشتوں کو دیکھ کر فرار ہو گیا
749	جد جیسے واپسی پر ایک شیطان کی شرارت
749	فتح مکہ کے دن ابیسی کی مایوسی
750	حضرت خالد بن ولید کے ہاتھوں عزی کا قتل
750	حضرت سعد نے منہا کو بھی قتل کر دیا
751	سحر اور جن کے اثرات کا بیان
752	سحر کی حقیقت
752	سحر کے احکام
752	حقیقت سحر
754	کلاہلی سحر کے بارے کے مابہرے
756	کلاہلی اور یونانی سحر میں فرق
756	ہندوستان میں کونسا سحر مانا جاتا ہے
758	سحر کی دوسری قسم
758	سحر کی تیسری قسم
757	سحر کی چوتھی قسم
757	سحر کی پانچویں قسم
757	سحر کے اثرات
760	سحر دوم کا ہونا ہے
761	سحر کا علاج

کیا علم چھپانا ثوابِ عظیم ہے؟

کیا علم چھپانا ثوابِ عظیم ہے؟ ایسا نہیں تو پھر علم کو چھپا کر قبر میں آخر لوگ کیوں لے جاتے ہیں؟ ہاں! تمام انگلیاں برابر نہیں، مخلص بھی اس دنیا میں موجود ہیں۔ بندہ کے پاس لوگ و طائف، عملیات یا طب و حکمت کا علم سیکھنے کی خواہش رکھتے ہیں۔ بندہ کے پاس جو کچھ ہے اپنا نہیں اللہ تعالیٰ کی امانت ہے۔ ویسے بھی خود طالب علم ہوں اور تمام عمر طالب علمی کو پسند کرتا ہوں لہذا جو فرد سیکھنا چاہے عام اجازت ہے۔ چونکہ زندگی مصروف ہے اس لئے پہلے اوقات کا تعین کر کے ملاقات کریں، پھر چاہے گھر بیٹھے بھی سیکھ سکتے ہیں۔ خط و کتابت کے ذریعے سیکھنا ممکن نہیں۔ خلوص دل سے راہنمائی کروں گا۔ کوئی نذرانہ یا فیس نہیں۔

فقط

بندہ حکیم محمد طارق محمود عبقری مجددی چغتائی

809

809

810

810

810

811

811

811

812

812

812

813

دوراندیشی حاصل ہو

آسمان پر سیر کرنے کا طریقہ

فوج کو شکست دینے کا طریقہ

کیا باقی سدھ کرنے کا منتر

چور کو قبال جرم کرانے کا طریقہ

شیر سٹا اور غر آدھیوں سے غر ہونا

خواہش کے مطابق سدھ حاصل کرنا

چوٹ سے بے ہوش ہونے کو ہوش میں لانا

ہر دفعہ بڑی حاصل کرنا

بھوت ڈاکنی پشاجنی وغیرہ کو دور کرنا

کام سدھ کرنے کا منتر

نقش و تعویذات کا حکم (اہم فتویٰ)

حال دل

مریض سر درد میں مبتلا تھا، پہلے محسوس کیا کہ عام سادرو ہے لیکن پھر جب مرض بڑھتا گیا تو علاج کی طرف متوجہ ہوئے۔ عام گولی سے فرق نہ پڑا تو ڈاکٹر سے معائنہ کرایا اس نے ٹیسٹ کرائے حتیٰ کہ MRI تک کام پہنچ گیا۔ سب ٹیسٹ بالکل درست تھے کسی قسم کی بیماری نہیں تھی لیکن مرض پہلے کی طرح بڑھتا گیا اور ہزاروں روپے تک لگ گئے۔

میرے پاس علاج کیلئے آئے، روحانی طور پر محسوس کیا کہ یہ جادو ہے۔ پھر جب جادو کا علاج کیا تو فوری افادہ ہوا۔ مریض حیران حالانکہ ان کے ہاں جادو نام کی چیز کا زیادہ یقین نہیں تھا۔ لیکن حقیقت ضرور واضح ہوتی ہے انہیں تسلیم کرنا پڑا کہ جادو ہی اس کی وجہ ہے۔

یہ تو صرف ایک کہانی ہے ایسی بے شمار کہانیاں روز مجھے سننے دیکھنے اور علاج کو ملتی ہیں کہ مرض کا علاج کرتے کرتے عاجز آ گئے اور پھر جب کہانی کھولی تو اندر سے جادو کا روگ اور بعض کالے جادو کی گندگی سے متعفن تھے۔

بندہ کچھ عرصہ روحانی ریاضت کے سلسلے میں چکوال کے قریب سہگل آباد (پرانا نام کھوتیاں) کے ویران کھنڈرات اور جنگلات میں رہا وہاں ایک دفعہ ایک باباجی مجھے ملے ان کے پاس کالا جادو تھا کہنے لگے یہ منتر سیکھ لیں بھڑوں کے چھتے پر ہاتھ رکھ لیں کوئی بھڑ قریب نہیں آئے گا، نہ کانے گا اور دوسری یہ قرآن کی آیت ہے پڑھیں تو کوئی بھڑ کاٹ سکتا ہے، یعنی منتر کی گارنٹی ہے اور نعوذ باللہ قرآن کی گارنٹی نہیں۔ میں نے پوچھا ایسا کیوں کہنے لگے؟ کہ کالے جادو میں تکلیف شیطان لے لیتے ہیں اور قرآن کا نفع بقدر یقین اور ایمان ہوگا اور شیطانی طاقتیں یہ چاہتی ہیں کہ اس عمل کرنے والے کا یقین قرآن سے ہٹ کر شیطان پر آ جائے اور آخرت برباد ہو جائے۔

میرے ہاتھ پر اب تک بے شمار کالے عاملوں نے توبہ کی ہے ایک عام عامل نے بتایا کہ مجھے میرے کالے استاد نے کہا کہ اگر کالا علم چاہتے ہو کہ طاقت ور ہو تو اپنا پیشاب کرتے ہوئے آخری پیشاب ہاتھ میں لے کر نیچے کے جسم پر چھینے ماریں۔

ایک عامل یہاں لاہور میں بیٹھا کر امات کیلئے مشہور تھے۔ ایک صاحب انہیں لائے

کالی دنیا، کالا جادو، دغاٹف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
اور انہوں نے تو یہ کہی پھر کالی دنیا اور کالے جادو کے اندرونی حالات بتائے کہ کس طرح نجات کی زندگی
سے شب و روز واسطہ ہے، بیان سے باہر ہے۔

اسی طرح میرا بہت وقت مکئی ٹھٹھہ سندھ کے صدیوں پرانے پاکستان کے بڑے
قبرستان میں گزرا وہاں ایسے حیرت انگیز حالات دیکھے جو عام کانوں کو عجیب محسوس ہوں گے
۔ وہاں بھی مجھے چند ایسے لوگوں سے واسطہ پڑا جو کالے کی تلاش میں تھے۔ الحمد للہ انہیں ترغیب
دے کر قرآن و سنت کی طرف مائل کیا۔

ایک رات میں قبرستان میں مسلسل چل کر کچھ پڑھ رہا تھا۔ میلوں پھیلا قبرستان،
چاندنی رات، مختلف قسم کی مخلوق بالکل واضح۔ ایک شخص کو دیکھا کہ کتے کی کھوپڑی سامنے رکھے کچھ
پڑھ رہا ہے۔ میں اس کی چیخہ پیچھے کھڑا ہو گیا اور سورہ فاتحہ پڑھنی شروع کر دی اور وہ اتنا مصروف تھا
کہ اسے احساس ہی نہ ہوا۔ بہت دیر کے بعد اس نے کھوپڑی کو موٹی سی گالی دی اور اپنے استاد
عامل کا نام لے کر گالی دی کہ عمل نہیں ہوا اس نے جھوٹ بولا تھا۔ پھر یکا یک مڑ کر مجھے دیکھا تو حیران رہ
گیا۔ میں نے کہا کہ اس استاد کو اور کھوپڑی کو گالی نہ دے۔ اُس نے عمل درست بتایا تھا لیکن قرآن کی
طاقت کے سامنے شیطانی طاقت کہاں ٹھہر سکتی ہے۔ پھر اسے بتایا کہ میں نے تیرے عمل کو باطل کرنے
کیلئے سورہ فاتحہ خاص توجہ اور طاقت سے پڑھی۔ سن کر حیران ہوا کہنے لگا میرا پہلا عمل نہیں یہ میں کئی راتوں
سے محنت کر رہا تھا۔ کالی دیوی کا عمل تھا، آج آخری دن تھا اور مجھے میری مراد ملنی تھی لیکن افسوس نہ مل
سکی۔ پھر بندہ نے اس کو ترغیب دی اور ایمان اعمال اور آخرت کو سامنے رکھ کر چلنے کو کہا حتیٰ کہ سردیوں کی
پوری رات اس سے باتیں کرتے دخل گئی۔ خوشی ہوئی کہ میری وجہ سے کسی کو ہدایت مل گئی ہے۔

قارئین زیر نظر کتاب دراصل ماہنامہ عبقری کا خاص نمبر ہے یہ کوشش کی گئی ہے کہ
قارئین کے ہاتھ صحیح حقائق پہنچیں۔ لیکن یہ ایک حقیری کوشش ہے تاکہ مخلوق خدا کو سو فیصد نفع مل
سکے۔ حتیٰ کہ مجھے دو پرانی کتابیں ملی ہیں ان کو سن و عن قارئین کی نظر کر رہے ہیں تاکہ زیر بر کسی
لفظ یا عدد کی غلطی نہ ہو اور قارئین کے ہاتھوں مکمل اور جامع کتاب پہنچ جائے۔ اس میں اور اوراق
بوسیدہ تھے بہت محنت سے جوڑ کر آپ کی خدمت میں پیش کر رہے ہیں۔ صرف چند گزارشات

کالی دنیا، کالا جادو، دغاٹف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
عرض کرتی ہیں۔

۱۔ اس کتاب میں عمل موجود ہیں صرف نفع دینے والے عمل کی اجازت ہے تا جائز اور
نقصان دینے والے عملیات کی اجازت نہیں۔ حتیٰ کہ اپنے خصوصی عمل سے ان عملیات کی تاثیر سلب
کر لی ہے اگر اعتقاد نہ ہو تو تا جائز اور نقصان دینے والے عملیات کر کے دیکھ لیں فائدہ اور تاثیر نہ ہو
گی۔

۲۔ دوسری بات یہ ہے کہ بھرپور کوشش کی گئی ہے کہ تمام کتاب میں غیر شرعی دغاٹف اور
عملیات نہ ہوں۔ اگر آپ کو کہیں نظر آجائے تو ضرور نشان دی کریں تاکہ آئندہ اُس کی اصلاح
ہو سکے۔ اگر وہ غیر شرعی اعمال ہیں تو ہرگز ہرگز نہ کریں کیونکہ نفع صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کے حکم
اور حضور سرور کونین ﷺ کے طریقے میں ہے۔

۳۔ کتاب میں انگریز مصنف اور دیگر لوگوں کے حوالہ جات دیئے گئے ہیں۔ مؤلف کا ان
کے نقطہ نظر سے متفق ہونا ضروری نہیں۔

۴۔ پوری کتاب میں مختلف ماہرین کے تجربات اور مشاہدات دیئے گئے ہیں۔ ان کا اپنا
خاص انداز اور مزاج ہے۔ ہر شخص نے اپنی اپنی تحقیق کی ہے، ہم نے ان سب کی تحقیقات کو یکجا کر
دیا ہے۔ مؤلف خود اس لائن کا آدمی ہے، اس لئے ضروری نہیں کہ ان کی تحقیق سے متفق ہو کیونکہ یہ
ہر شخص کی اپنی تحقیق اور طریقہ علاج ہے۔

خواستگار اخلاص و عمل

﴿بندہ حکیم محمد طارق محمود عبقری مجدد ولی چغتائی﴾

جادو کی ابتداء اور جدید و قدیم سائنس

جب انسان کے شعور نے پہلی انحرافی لی۔ تو اس نے پاؤں تلے دھرتی، یکمی جو بھی ردغہ جاتی اور پانچ صورت کی مانند زندگی سے منہ موڑ لیتی اور کبھی پھر جسنے لگتی۔ اس میں جان پڑ جاتی۔ اور اس کی کوکھ میں چھپ ہوا حجر پھل پھول کر شادابی و سرسبزی لاتا مان سن کر مہربانی ہوتی۔ اگرچہ وہ دھرتی کا پوتہ تھا پھر بھی وہ بہار خزاں کا مجید نہ پاسکا۔ گردش شب و روز اور موسموں کا ان دیکھ چکر نہ سمجھ سکا اور اگر بات سمجھ میں آئی بھی تو صرف اتنی کہ دھرتی سال کے ایک حصے میں مر جاتی ہے اور دوسرے حصے میں پھر سے زندہ ہو جاتی ہے۔ دنیا کا پہلا انسان ان گنت بھول بھلیوں میں مگر تھا اور وہ پیدا ہوا۔ اور اضر الف لیلہ اور افسانہ عجائب کے تمام طلسم خانے اس پر نوت پڑے اس بات سے وہ بے حد پریشان اور حیران ہوا لیکن کوئی بات نہ پاسکا۔

اس بات نے اسے مجبور کیا کہ وہ اس کی نوادگانے اور اپنی عقل کے گھوڑے دوڑائے اور اس کا کل ڈھونڈ لے لیکن وہ اپنی تنگ دود میں کئی بار تھکا می سے وہ چار ہوا۔ اس نے کائنات کے ہر پہلو کے دوڑن دیکھے۔ اس نے منج کو کو بھی دیکھ اور شام موت کا بھی نظارہ کیا لیکن جس بات سے وہ ہر دم تجسس رہا۔ وہ کائنات کے بدلتے روپ اور ایک بالکل ناممکن کام کے کمال تک ممکن ہونے پر وہ بخود بھی رہا۔ کائنات اس کیلئے ناقابل فہم اور ناغفل مسئلہ بن گئی اور اس کی حیرت اور بے چارگی کے لامتناہ مسئلہ میں اس کے اندر یہ خیال پیدا ہوا۔ کہ اس کائنات میں ایک پراسرار عقل نہیں ہے۔ بے پناہ قوت موجود ہے۔ جو ذرے ذرے میں جاری و ساری ہے اور وہ انجان بنا اس دروازے پر دستک دے رہا ہے کہ کس طرف یہ دروازہ کھلے اور وہ اس کے اندر موجود خزانے کو ملے بابا کی طرف اٹھائے جائے اور اپنے کام میں لائے اور اس کیلئے اس نے انتھک جدوجہد اور کوشش شروع کر دی۔

اسی کوشش میں اس نے یہ جان لیا کہ حیات و کائنات کی زندگی خود اس کی اپنی ذات بھی کسی اندھے پتلی سے نہیں ہے۔ اور یہ جاننے والے اپنے اندر بھی ایک ایسی قوت موجود ہے۔ جو جس

شے کا ضمیر ارادہ کر لے اسے پالیتی ہے۔ خواہ اس کا حصول درست طریقے سے ہو۔ یا غلط راہ سے۔ اس کو جاننے کیلئے اس نے حتی تک دود کی۔ اس کا انداز و لگاؤ بے حد مشکل کام ہے۔ لیکن ایک وقت ایسا آیا۔ کہ اس نے اس کا راز جان لیا۔ اور اسے اندازہ ہوا کہ یہ تو بے حد آسان ہے۔ اسے ایک ایسا ستر ہاتھ آیا۔ جس نے اس پر راز ہائے کائنات کھول دیے اور سب کو کھلیا ہے۔ جس کو زمانے کی اونچ نیچ نے اس قدر نکھاراکہ وہ ظلم باقہ و جادو کی عقل میں دنیا کے سامنے آئے۔ اور پھر جس نے بھی اس جادو کے ظلم کے آگے جس قدر زانوئے اب جب کہے۔ اتنا ہی دوس کا مہ بن کر سامنے آیا۔

تعریف جادو

ابتداء میں زندگی موت اور کائنات کی ہر شے کے اسرار و رموز کو جاننے اور سمجھنے کے ہم کو جادو کا نام دیا گیا لیکن بعد میں اس نے فطرت کے راز و نیاز کو جانتے ہوئے اس کے معقبات اور اس کے بین بین ایسے ایسے طریقے ایجاد کئے۔ جس سے جادو کی مہیت ہی بالکل بدل بی گئی۔ اس لئے جادو کی تعریف کچھ یوں ظہرائی گئی۔ "ایک ایسا فن جس میں برو کا مہاجی حسب منشاء پایہ تکمیل تک پہنچایا جائے خواہ اس کے ذرائع جائز ہوں۔ یا ناجائز۔ خواہ منشاء خداوندی کے تابع ہوں یا اس سے بعید۔ لیکن درحقیقت انسان راقی سے بھٹ کر شیطانی راہ پر چلا۔ کیونکہ یہ کام کے پایہ تکمیل تک پہنچنے کا واحد راستہ قلم و ستم اور ایذا رسانی پر مشتمل تھا۔ اور یہ راہ ایسی ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کی رضا اور منشاء سے متصادم ہے۔ اسلئے اس کو شیطانی افغان کا نام دیا گیا ہے۔ جادو کے فن میں جوں جوں ترقی ہوتی گئی۔ اسی قدر اس کے درجات طے کئے جاتے رہے۔ اور اس طرح اس کی علف صورتیں روانہ ہوتی چلی گئیں۔

بقول سر پال ہار دے!

"جادو ایک ایسا مجموعہ فن جو قدرتی واقعات پر اثر انداز ہوتا ہو۔"

تعریف سحر (علماء کی نظر میں)

- ۱۔ علمائے شریعت نے سحر کی جو تشریح و تعریف بیان کی ہے۔ مختصر اور ج ذیل ہے۔
- ۲۔ کسی چیز کو اس کی حقیقت سے پھیر دینے کا نام ہی سحر ہے۔ (الازہری)
- ۳۔ ساحر (جادوگر) باطل کو حق بنا کر پیش کر دیتا ہے اور کسی چیز کو اس کی حقیقت سے پھیر دیتا ہے اور یہی کام یا سحر کہلاتا ہے۔ (ابن منظور)
- ۴۔ ایک ایسا علم جو تندرستی کو بیماری میں بدل دے۔ (حضرت عائشہ)
- ۵۔ باطل کو حق کی شکل میں پیش کرنے کا نام سحر ہے۔ (ابن فارس)
- ۶۔ کسی شے کو بہت خوبصورت بنا کر اس طرح پیش کرنا کہ لوگ اس سے حیران رہ جائیں۔ (محیط الجہت)
- ۷۔ سحر اس کام کے ساتھ مخصوص ہے۔ جس کا سبب مخفی ہو۔ اور اسے اصل کی حقیقت سے ہٹ کر پیش کیا جائے اور دھوکہ دہی اس میں نمایاں ہو۔ (امام فخر الدین رازی)
- ۸۔ "جادو" ایسی گرہوں اور ایسے دم درد اور الفاظ کا نام ہے۔ جنہیں بولا یا لکھا جائے یا یہ کہ جادوگر ایسا عمل کرے۔ جس سے اس شخص کا بدن یا دل یا عقل متاثر ہو جائے جس پر جادو کرنا مقصود ہے۔ (امام ابن قدامہ المقدسی)
- ۹۔ جادو ارواح خبیثہ کے اثر و نفوذ سے مرکب ہوتا ہے۔ جس سے بشری طبائع متاثر ہوتے ہیں۔ (امام ابن قیم)
- ۱۰۔ ایسا باریک بین اور لطیف فن جس میں دھوکہ دہی کا عنصر غالب ہو۔ اور بے حقیقت توہمات سے واقع ہوتا ہو۔ ستاروں سے مخاطب اور شیطانوں کی مدد و معاونت سے حاصل کیا گیا ہو۔ (امام راغب)

جادو کا ظہور

جادو ایک ایسا خیالی طلسم ہے جس کے وجود کا اتنا پتا نکالنا بے حد مشکل امر ہے کیونکہ اس میں جادوگر اپنے خیالات و نظریات سے بے حد کام کرتے ہیں۔ اور ان نظریات میں آئے دن تبدل و تحریف بدیں و جوہ حالات و واقعات ہوتی رہتی ہے۔ جادو کا تخیل بذات خود انسان کی اپنی پیدا کردہ شے نہیں ہے۔ بلکہ یہ حقیقت اظہر من الشمس ہے کہ جس نے آدمی کو تخلیق کیا اس نے جادو کا تخیل بھی دیا۔ لیکن اس تخیل میں رنگ آمیزی ہر علاقے کے انسان نے ہر دور میں اپنے اپنے مخصوص حالات کو مد نظر رکھتے ہوئے کی۔ اور اس طرح اس کو پروان چڑھانے میں اہم کردار ادا کیا۔

جادو کے پروان چڑھانے میں نام نہاد مذہبی پیشواؤں کا بے حد اہم کردار ہے۔ انہوں نے لوگوں کو اپنی منشاء کے مطابق ڈھالنے اور ان سے کام لینے کیلئے مختلف حربے اور ذرائع اختیار کئے اور ان حربوں اور ذرائع کو جادو سے منسوب کر کے لوگوں کے اذہان میں خوف، بے چارگی اور احساس کمتری پیدا کیا۔ اور اس طرح ان کو اپنے سانچے میں ڈھالا۔ اور اسی نظریہ کے تحت مختلف اقوام میں خدا مختلف رنگ میں اجاگر ہوا۔ مثلاً

"کانگو کے لوگوں کے نزدیک زاکو مابنامی خدا نے جادو سمیت ہر شے کو جنم دیا چونکہ جادو مقدس اور مافوق الفطرت شے ہے۔ لہذا خدا کے سوا کوئی اسے نہیں کر سکتا۔ جبکہ بعض قبائل کے نزدیک "ڈمی" نامی خدا نے انسان کے اباؤ اجداد کو جادو سکھایا۔ تاکہ وہ سحری عملیات کے عامل بن کر دوسروں پر اپنے جادو کے زور پر نہ صرف رعب و دبدبہ قائم کر سکیں بلکہ اپنے زیر تنگیں بھی بنا سکیں۔ اس طرح جنوبی ناہیجریا کے لوگوں کے نزدیک سفلی علم تو رب الفلک نے ایجاد کیا ہے۔ اور علوی علم مادر گیتی کی ایجاد ہے۔ اسلئے ان کے ہاں سفلی عمل کے اثر سے بچنے کیلئے مادر گیتی سے بذریعہ دعا استعداد مانگنا ضروری ہے۔ جو اسے زائل کرنے پر قدرت رکھتی ہے۔

بعینہ "المیفا" نامی خدا اتفاقات اور حادثات زمانہ کو معرض وجود میں لانے اور انسانوں کو جادو سکھانے پر معذور ہے۔ جبکہ تاؤ دیونامی خدا جادو کا سرچشمہ ہے؟۔"

اس خدا کے متعلق لوگوں کا یہ گمان ہے کہ جب خدا نے آدمی کو پیدا کیا تو اس جادو کا علم بھی مرحمت فرمایا یہ خدا عجیب و غریب طبیعت کا مالک ہونے کی وجہ سے دنیا کے امور سے بذات خود لاتعلقی رہتا لیکن دینی امور کو بذریعہ حرقابو میں رکھنے کیلئے اپنے مخصوص پیروکاروں جن کو جادوگر کہا جاتا ہے۔ ان سے کام لیتا گویا یوں نظام کائنات کو چلاتا۔

ایکواڑور کے لوگوں کے نزدیک ارواح زبردست جادوگر نیاں ہیں جو کالے اور سفید علم میں مہارت رکھتے ہیں اور انسان ان کی مدد سے ہی تحریات اور عملیات کا عامل بنتا ہے جبکہ میکسیکو کے قدیم باشندے بھی اس بات کے قائل ہیں کہ جب دھرتی کا پہلا مرد اور پہلی عورت خداؤں کے کوہساری مسکن پر گئے تو انہوں نے جادو کے راز پائے۔ جنوبی الاسکا کے لوگوں کے مطابق انسان اور کائنات کا خالق پہلے پہل مدتوں زمین پر قیام پذیر رہا اور اس نے اپنی حیات ارضی کے دوران لوگوں کو جادو کے علم سے روشناس کرایا۔ جبکہ تانجیر یا کے لوگوں کے نزدیک ان کے خالق نے انہیں جادو کے منتر سکھائے۔ تاکہ وہ ان کو بروئے کار لا کر بدارواح سے کام لے سکیں۔

جادو کے بارے میں فرمان رسول ﷺ

۱۔ جس نے ستاروں کا علم سیکھا گویا اس نے جادو کا ایک حصہ سیکھ لیا پھر وہ ستاروں کے علم میں جتنا آگے بڑھتا جائے گا اتنا ہی جادو کے علم میں اضافہ ہوگا۔ (عن حضرت عباسؓ)

۲۔ وہ شخص ہم میں سے نہیں جس نے خود فال نکالی یا اس کیلئے فال نکالنے کا کام کیا اور جس نے غیب کے علم جاننے کا دعویٰ کیا اور جس نے جادو کیا یا کسی کیلئے جادو کرایا اور جو شخص نجومی کے پاس گیا یا جو کچھ وہ کہتا ہے اس نے اس کی تصدیق کی تو اس نے اللہ کے نبی کی شریعت سے کفر کیا۔ (عن عمر ابن حصینؓ)

۳۔ وہ شخص جنت میں داخل نہ ہوگا۔ جو جادو پر یقین رکھنے والا ہوگا۔ (عن ابوموسیٰ اشعریؓ)

۴۔ جو شخص علم غیب کا دعویٰ کرنے والے کے پاس یا جادوگر کے پاس یا نجومی کے پاس آیا اور اس سے کچھ پوچھا اور پھر اس نے جو کچھ کہا اس نے اس کی تصدیق کر دی تو اس نے اللہ کے رسول پر

اتارے گئے دین سے کفر کیا اور اس کیلئے جنت میں داخل نہ ہوگا۔ (عن انس ابن مسعودؓ)

جادو کی تصدیق قرآن پاک سے

جادو فی الحقیقت دنیا میں موجود ہے۔ اس کے متعلق قرآن پاک میں ارشاد باری ہجہ یوں ہے۔ "یعلمون الناس السحر" (وہ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے) (یونس)

"ومن شر النفاثات لہی العقد" (اور ان عورتوں کے شر سے جو گرہوں میں پھونکتی ہیں۔) (الغلق)

"سعر و اعین الناس" لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا۔ (الاعراف)

"انما صنعوا کید ساحر" "اس کی حقیقت کچھ بھی نہیں یہ تو جادو کا تماشا ہے۔" (الاعراف)

"وما ہم بضارین بہ من احد الا باذن اللہ" "اور وہ جادوگر کسی کو جادو کے ذریعے نقصان نہیں پہنچا سکتے سوائے اس کے کہ اللہ کا حکم ہو۔"

کیا جادو فی الواقع موجود ہے

امام مارزئی فرماتے ہیں۔ "جادو ثابت اور فی الواقع موجود ہے اور جس پر جادو کیا جاتا ہے اس پر اس کا اثر ہوتا ہے۔ جادو ان چیزوں میں سے ہے جن کا علم باقاعدہ طور پر سیکھا جاتا ہے۔ اور یہ کہ جادو کی وجہ سے جادوگر کافر ہو جاتا ہے۔ اور یہ کہ جادو کے ذریعہ میاں بیوی کے درمیان جدائی ڈالی جاسکتی ہے۔ چنانچہ یہ ساری باتیں کسی ایسی چیز کے متعلق ہی ہو سکتی ہیں جو فی الواقع موجود ہو۔ اور آپ ﷺ پر جادو والی حدیث میں ذکر کیا گیا ہے تو کیا یہ سب کچھ جادو کی حقیقت کی دلیل نہیں ہے۔ اور یہ بات عقلاً بعید نہیں ہے کہ باطل سے مزین کئے کلام کو بولنے وقت یا چند چیزوں کو آپس میں ملائے وقت یا کچھ طاقتوں کو اکٹھا کرتے وقت جس کا طریقہ کار جادوگر کو ہی معلوم ہوتا ہے اللہ تعالیٰ کسی کے خلاف عادت کام کو واقع کر دے۔

اور یہ بات تو ہر شخص کے مشاہدے میں موجود ہے کہ کچھ چیزیں انسان کی موت کا سبب بن جاتی ہیں۔ مثلاً زہر وغیرہ اور کچھ چیزیں انسان کو بیمار کر دیتی ہیں اور کچھ چیزیں انسان کو تندرست کر دیتی ہیں۔ سوا اس طرح کا مشاہدہ کرنے والا آدمی اس بات کو بھی عقلاً بعید نہیں سمجھتا کہ جادوگر ایسی چیزوں کا علم جو موت کا سبب بنتی ہوں یا اسے ایسا کلام معلوم ہو۔ جو تباہ کن ثابت ہو۔ یا میاں بیوی کے درمیان جدائی ڈال دیتی ہو۔

”جادو، جھاڑ پھونک اور گرہیں لگانے کا نام ہے۔ جس سے دل و جان پر اثر ہوتا ہے۔ جو بیماری کی شکل میں یا موت کی شکل میں یا میاں بیوی کے درمیان جدائی کی شکل میں نمودار ہوتا ہے۔ اور یہ فی الواقعہ موجود ہے۔ اور اس کی کئی اقسام ہیں۔“

علامہ ابن قیمؒ کے مطابق ”جادو اثر انداز ہوتا ہے۔ اور واقعہ موجود ہے۔“

علامہ امام نوویؒ کے مطابق ”جادو حقیقتاً موجود ہے۔ اور کتاب و سنت سے بھی یہ بات ثابت ہے۔“ امام قرطبیؒ کے مطابق: ”جادو کا علم مختلف زمانوں میں منتشر رہا ہے۔ اور لوگ اس کے بارے میں گفتگو کرتے رہے ہیں سو یہ کوئی نئی بات نہیں ہے۔ اور صحابہؓ و تابعینؓ کرام میں سے کسی ایک سے بھی اس کا انکار ثابت نہیں۔“

جادو اور مذہب کا تقابلی جائزہ

جادو اور مذہب ایک ہی قدر نہیں ہے۔ دونوں کے نظریات اور اسلوب جدا جدا ہیں اور دونوں کی منزل الگ الگ ہے۔ جادو ایک خدا کی نفی کرتا ہے۔ وحشت و بربریت پھیلاتا ہے دیوتاؤں کی راہ میں انسانی لیو کو اڑا کرتا ہے۔ مرنے جینے والے دیوی دیوتاؤں پر ایمان رکھتا ہے اور مغلی علم کے ذریعہ اپنا کام نکالتا ہے۔ اور خدا کا شریک بنتا ہے۔ مزید دھونس جما کر اپنے آقاؤں سے اپنا الو سیدھا کر دیتا ہے اور تدبیر کو تقدیر اور توہمات کے تابع کر لیتا ہے۔ مذہب سراسر محبت ہونے کے ناطے سے براہ راست خالق سے رشتہ استوار کرنے کا مسلک ہے راہ حق میں جان دینے کی تعلیم دیتا ہے اور بقول علامہ اقبال ”ہزاروں سجدوں سے دیتا ہے آدمی کو نجات“ مذہب میں توہمات اور مغلیات کیلئے قطعاً گنجائش نہیں ہے۔ جنس منتر بنونے کے سوا کچھ بھی نہیں کہ روح غسل صحت کر لے، باطن پاک ہو جائے، ایمان تازہ ہو، اعتماد بڑھے تو کل میں اضافہ ہو اور دل کی تقویت حاصل ہو۔ اس سے قوت ارادی، قوت عمل اور تدبیر کی صلاحیت بڑھتی ہے۔

جادو نہایت غیر صحت مندانہ تہلوں اور بے بنیاد خوف سے ہر وقت آدمی کو ڈرائے رکھتا ہے۔ بمقابلہ مذہب اس سے یکسر نجات دیتا ہے۔ اور خوف خدا کی تلقین، مثبت عمل اور پرہیزگاری پر مائل کرنے کی تعلیم دیتا ہے۔ مذہب انسان میں جرات، حوصلہ اور بے خوفی پیدا کرتا ہے۔ اور نام نہاد مافوق الفطرت قوتوں اور بتوں سے انسان کو منحرف کرتا ہے۔ اور انسان میں روحانی قوت و استعداد پیدا کرتا ہے۔ جادو جو بھول بھلیوں، توہمات کا سہارا لیتا ہے۔ تو مذہب ان سے انسان کو یکسر آزاد اور بے پرواہ کرتا ہے۔

جادو تخلیق اور خالق کی ذات کے متعلق گمراہ کن پراپیگنڈہ کر کے غلط فہمیاں پھیلاتا ہے۔ لیکن مذہب ان سب باتوں کی تردید کرتے ہوئے خالق اور تخلیق کے متعلق حقائق کو اجاگر کرتا ہے۔ اور انسان کو اس کے اصل ماخذ کی طرف لوٹاتا ہے۔ جادو گر مظاہر قدرت کو غلط سمجھ کر دے کر ان کو اپنے مقاصد کا حصول گردانتا ہے۔ جبکہ مذہب باطل اور جادو کی لٹ ترانیوں کا پردہ

چاک کر کے حقیقت احوال سے آگاہ کرتا اور فضا، ایزدی کو واضح کرتا ہے۔ جادو انسان کو اپنی قوت ارادی کے تابع کرتا ہے۔ جبکہ مقابلتا انسان مذہب کے تابع ہو کر رضائے خداوندی حاصل کرتا ہے۔ اور فضا، ایزدی کو پورا کرتا ہے۔ جادو ایک منفی، تخریبی اور گمراہ کن علم ہے۔ جبکہ مذہب ایک مثبت، تعمیری مسلک ہے۔ جادو تعمیری نسبت تخریبی کارناموں کا مجموعہ ہونے کے ناطے انسان کو اس کے اصل مقصد حیات سے دور کرتا ہے۔ جبکہ مذاہب انسان کو دین اور دنیا کے ہر معاملے میں اس کی منزل حیات کا تعین کرنے کے علاوہ اس کی رہبری و رہنمائی کا فریضہ بخوبی انجام دیتا ہے۔

جادو انسان کی فطرت ثانیہ

انسان میں قدامت پسندی کا جذبہ ابتداء میں سے موجود چلا آ رہا ہے انسان اپنی عادات و خصائل بآسانی نہیں بدلتا۔ یہاں تک کہ معزز رساں اور نیکی عادتیں بھی ترک نہیں کرتا۔ اس لئے جادو بھی انسان کی فطرت ثانیہ بن گیا۔ اور اسے ترک کرنا اسے سخت گراں گزرتا۔ اور پھر آدمی جس قدر عاجز و مغرور ہوتا تقدیر اور حادثات زمانہ کے سامنے جس قدر بے بس ہوتا ہے یا ناسازگار حالات کے تحت اس کی تدبیری گھٹتیں جس قدر اکارت جاتیں، اس کی پریشانیوں اور ناکامیوں میں جس حد تک اضافہ ہوتا جاتا اسی قدر وہ جادو کا سہارا لیتا جاتا۔

جادو اختیار کرنے میں اس کی مدد تو ہمت کرتیں۔ جو جھوٹی خواہشات اور جھوٹی امیدوں کے اذن کھنولوں میں اسے بٹھا کر خوابوں کے سہارے سیر کروا تیں اور اسے مجبور کرتیں کہ وہ ان سہانے خوابوں کی تعبیر جادو، تعویذ، ٹوٹے ٹوٹکوں اور جنتر منتر سے کام لے۔ کیونکہ ان کے بغیر اس کے مادی وسائل اس کا ساتھ نہیں دیں گے۔ اور اس کی ذہنی کشتی کنارے پر نہیں لگے گی۔ اور نہ ہی اس کے جھلے ہوئے چکن اور پتے ہوئے صحرا میں بہار آئے گی۔ اور اسی بات نے جادو کو ہر دور میں زندہ و پائندہ رکھا ہوا ہے۔ اسی وجہ سے جادو ہر زمانے میں ایک ناگزیر ضرورت بن کر رہ گیا۔ جہاں انسان آلام و مصائب میں رہتے ہوئے اپنی بے بسی، نامرادی اور ناکامی پر اپنے حقیقی

پروردگار کو پکارتا ہے وہاں وہ ان سے ہٹ کر حقیقت اس کا اپنا اعتقاد خداوند حقیقی سے زیادہ اس عامل کے کامل جادو پر زیادہ کرتا ہے خواہ اس کا نتیجہ اس کے حق میں کتنا ہی غلط اور برا نکلے وہ اس میں فخر محسوس کرنے میں ذرا بھی نہیں ہچکچاتا۔

اگر حقیقی نگاہ ذاتی جائے تو یہ بات عیاں ہوتی ہے کہ انسان کی ذہنی قوت بے پایاں اور برق رفتار ہونے کے ناطے پر لگا کر بہت تیزی سے پرواز کرتی ہے۔ جبکہ خلاف ازیں اس کی عملی قوت نہایت سست رہو ہونے کے ناطے چیز نیوں کی چال چلتی ہے۔ ذہنی قوت ایک جست میں ٹری اور ثریا بہست دلو اور شش جہات کے ناپیدا کنار فاصلے قطع کر لیتی ہے اور اس کا تخیل بالکل آزاد ہے۔ اور اس کی یہ آزادی ہواؤں کو بھی نصیب نہیں ہے۔ اس لئے اس انسانی تخیل نے لاتعداد پیکر تشکیل دے کر جادو کے فن کے ارتقاء میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ اور اسی شے کے پیش نظر جادو کی دیوی دیوتا ئیں انسان کی فطرت ثانیہ کا جزو لا ینفیل بن گئے۔

ابتداء جادوگری

اگرچہ جادوگری کی ابتداء کا تعین کرنا بے حد مشکل کام ہے تاہم ایک مختصر روایت کے مطابق اس کا آغاز اللہ تعالیٰ کے ان دو مقرب فرشتوں کے ذریعے ہوا ہے۔ جن کو قرآن مجید میں ہاروت و ماروت سے پکارا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے ان فرشتوں کو دنیا میں بطور آزمائش بھیجا گیا تھا اور جن کے کلام سے نبوت اور جادوگری کا موازنہ ہوا۔ اور حق و باطل کی تمیز بھی سامنے آئی اور اس طرح نبی اور اس کے معجزات کی جادو سے علیحدہ اہمیت کا احساس اجاگر ہوا۔

ابتداء زمانہ میں جادو گرا پنے فن سے لوگوں کو بے وقوف بناتے رہتے تھے۔ اور اس طرح جب کبھی کسی بھی نبی نے کسی معجزہ کا واضح اظہار کیا تو لوگوں نے اس کو بھی جادو ہی جانا اور اس طرح ذہنوں میں نبوت کے متعلق ایک شبہ پیدا ہو جاتا تھا اور شاید اس شبہ کے ازالے کیلئے ان دو فرشتوں نے سفلی علم کا مظاہرہ نہ صرف خود کیا بلکہ دوسرے لوگوں کو بھی سکھایا جس سے نبی اور اس کے معجزات

میں بین فرق سامنے آگیا۔

ہاروت اور ماروت سفلی علم میں بے انتہا ماہر تھے اور اس علم کی بدولت وہ شعبہ سے بازی اور جادوئی کرشمے دکھلاتے رہتے تھے۔ اور ان سے متاثر ہو کر دوسرے کئی افراد ان کے تابع بن گئے اور اس علم کو حاصل کرنے کیلئے انہوں نے زانوئے تلمیذان کے آگے ملے کیا۔ اور اس طرح اس علم نے ظاہری طور پر اس قدر ترقی کر لی۔ کہ اللہ کی پناہ!

اس علم کی بدولت میاں بیوی میں جدائی ڈالنا۔ دو دوستوں کو لڑانا دنیاوی اشیاء کی بدولت حب و بغض کے عملیات کرنا اور ان کا فوری اثر ہونا لوگوں کو حیران کرنے کیلئے کافی تھا لیکن اس پر مصداق یہ کہ ہاروت و ماروت لوگوں کو بھی کہہ دیتے کہ ”ہم تو آزمائش میں ہیں۔“ اور پھر اللہ تعالیٰ نے انہیں سخت سزا بھی سنائی۔ ان دونوں فرشتوں کے متعلق تذکرہ قرآن پاک کی سورۃ البقرہ آیت ۱۰۲ میں یوں وارد ہوا ہے۔

”سلیمان نے کفر نہیں کیا، کفر کے مرتکب تو وہ شیاطین تھے جو لوگوں کو جادوگری کی تعلیم دیتے تھے وہ پیچھے پڑے اس چیز کے جو بائبل میں دو فرشتوں، ہاروت و ماروت پر نازل کی گئی تھی، حالانکہ وہ فرشتے جب بھی کسی کو اس کی تعلیم دیتے تھے تو پہلے صاف طور پر متنبہ کر دیا کرتے تھے۔ کہ دیکھ ہم محض ایک آزمائش ہیں تو کفر میں مبتلا نہ ہو۔ پھر بھی یہ لوگ ان سے وہ چیز سیکھتے تھے کہ بغیر اس ذریعہ کے کسی کو بھی ضرر نہ پہنچا سکتے تھے، مگر اس کے باوجود ایسی چیز سیکھتے جو اس چیز کا خریدار بننا اس کیلئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں، کتنی بری متاع جس کے بدلے میں انہوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا، کاش انہیں معلوم ہوتا۔“ اس سے یہ بات بھی سامنے آئی کہ ہاروت و ماروت کا زمانہ حیات حضرت سلیمان کا زمانہ ہے۔ اور یہ کہ انہوں نے اسی زمانہ ہی میں لوگوں کو نہ صرف یہ علم سکھایا بلکہ یہ بھی مشہور کیا کہ حضرت سلیمان (توبہ نعوذ باللہ) کفر کرتے تھے۔

جادوگر اور حضرت موسیٰ

قرآن حکیم میں حضرت موسیٰ کے مفصل ترین واقعہ سے یہ بات واضح طور پر معلوم ہوئی کہ ان کے عہد میں جادو بے حد پروان چڑھ چکا تھا۔ اور دین و دنیا کے معاملہ میں غالب عنصر کا کردار ادا کر رہا تھا۔ بڑے بڑے نامی گرامی جادوگر کاہن اور پروہت کے فرائض انجام دینے کے علاوہ مصری فرعونوں کے درباروں میں بڑے بڑے عہدوں پر فائز تھے۔ اور ہر معاملے اور کاروبار سلطنت میں جادو کے زور سے دخل ہوتے رہتے تھے۔ اور اپنے اپنے فن کے اظہار سے فرعون سے انعام و اکرام کے حق دار بھی قرار پاتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مصریوں کا اوزر حنا بچھونا جادو ہی کو قرار دیتے ہوئے حضرت موسیٰ کو نبوت کے ساتھ ساتھ ید بیضاء (روشنی کا منبع ہاتھ) اور عصا دیا تھا۔ تاکہ حیراتی جھکنڈوں کا توڑ کیا جاسکے۔ جب حضرت موسیٰ نے فرعون کے سامنے پیغام حق سنایا اور اسے ید بیضاء کا معجزہ دکھلایا تو اس نے انہیں رسول ماننے سے انکار کرتے ہوئے عظیم سحر قرار دیا۔ جس پر سارا واقعہ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے یوں بیان فرمایا۔

”فرعون نے کہا، اگر تیرے پاس واقعی کوئی نشان ہے اور تو تجوں میں سے ہے تو نشان دکھاپس موسیٰ نے اپنا عصا پھینکا اور شان الہی سے وہ سانپ بن گیا اور صاف نظر آنے لگا۔ پھر موسیٰ نے اپنا ہاتھ نکالا اور وہ دیکھنے والوں کے سامنے بالکل سفید اور مانند سورج چمکنے لگا۔ اس پر فرعون کی قوم کے تمام سرداروں نے متفقہ طور پر کہا۔ یہ ضرور کوئی ”ہوشیار جادوگر ہے۔“ یہ تمہیں اس دہس سے نکالنا چاہتا ہے۔ اب تمہارا کیا ارادہ ہے۔؟“ اس بات پر فرعون نے اپنے عمائدین دربار کے مشورہ سے یہ ملے کیا۔ اور موسیٰ اور اس کے بھائی ہارون سے تھوڑی سی مہلت مانگی۔ اور پورے ملک سے ہوشیار اور قابل جادو گروں کو بلانے کا حکم صادر کیا۔ جس پر ملک بھر سے ہوشیار اور اپنے فن میں یکساں جادوگر اس کے دربار میں پہنچ گئے۔

”جادو گروں اور فرعون کے درمیان مکالمہ ہوا۔ جادوگر! اگر ہم موسیٰ پر غالب آگئے تو کیا ہمیں صلہ لازماً ملے گا۔“ فرعون نے کہا۔ ”ہاں! صلہ پاؤ گے اور میرے مقربوں میں سے ہو

گئے۔ جادوگروں نے کہا: ”اے موسیٰ! تم پہلے کچھ پھینکو یا پھر ہم ہی پہلے پھینکیں۔“ موسیٰ نے جواب دیا: ”تم ہی پھینکو!“ اور انہوں نے اپنے لٹھے پھینکے اور لوگوں کی آنکھیں مسکور کر دیں۔ اور ان پر رعب طاری کر دیا۔ اور جادو کا عظیم الشان مظاہرہ کیا۔ اور ہم نے وحی نازل کی اور کہا: ”اپنا عصا پھینک!“ اور دیکھو! جادوگر نے جو سوا لک رہا تھا وہ سب عصا نکل گیا۔“ پس اس طرح جادو ثابت ہو گیا۔ اور ان کی جادوگری بیکار ثابت ہوئی۔ اور وہ مغلوب ہوئے اور ذلیل و خوار ہو کر رہ گئے اور سب جادوگر سجدے میں گر پڑے۔ اور بولے: ”ہم رب العالمین پر ایمان لائے، موسیٰ اور فرعون کے رب پر۔“ فرعون بولا: ”اس سے پہلے کہ میں اجازت دیتا۔ تم اس موسیٰ پر ایمان لے آئے۔ تم نے اس شہر میں ایک چال چلی ہے۔ تاکہ تم اس میں رہنے بسنے والوں کو نکال دو! سو تمہیں جلد ہی انجام معلوم ہو جائے گا۔“ میں تمہارے ایک طرف کے ہاتھ اور دوسری طرف کے پاؤں کاٹ دوں گا اور پھر میں تم سب کو پھانسی دے دوں گا۔

وہ بولے: ”ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں تجھے اسی لئے ہم سے ہیر ہے کہ جب ہم پر اپنے رب کی نشانیاں ظاہر ہوئیں تو ہم ایمان لے آئے۔ اے ہمارے رب ہمیں صبر عطا فرما اور ہمیں ایمان کی حالت میں موت دے۔“ فرعون کے تمام سرداروں نے فرعون سے کہا: ”تو موسیٰ اور اس کی قوم کو زمین پر فساد کرنے کیلئے چھوڑ دے گا۔ اور کیا یہ تجھے اور تیرے معبودوں کو چھوڑ دیں گے؟“

اس پر فرعون نے جواب دیا: ”ہم ان کے بیٹوں کو قتل کر دیں گے اور ان کی بیویوں کو رہنے دیں گے۔ اور بلاشبہ ہم ان پر غالب ہیں۔ (سورت الاعراف) اس ایک واقعہ سے یہ بات بین طور پر واضح ہو گئی کہ اس زمانے میں مصر میں جادوگری کا زور کس قدر عروج پر تھا۔ اور لوگوں کے اذہان اس سے کس قدر مرعوب ہو چکے تھے۔ کہ وہ حضرت موسیٰ کے واضح معجزات کو بھی جادو سے تشبیہ دے رہے تھے۔ اور وہ قرآن پاک کے ارشاد کے مطابق حضرت موسیٰ سے یہ بات صاف صاف کہہ رہے تھے۔ ”تو جیسا چاہے معجزہ پیش کر، ہم پر جادو کر دے، لیکن ہم تجھے نہ مانیں گے۔“ (الاعراف)

اس الہامی واقعہ سے یہ نکتہ واضح طور پر سامنے آیا کہ جادو زمانہ قدیم کی کتنی بڑی حقیقت تھی اور لوگ کس بری طرح اس سے چپے ہوئے تھے۔ انہوں نے آئین فطرت کو سمجھنے کیلئے ناپائیدار، بے بنیاد، غیر معتبر اور ناقص پیمانے اور اصول واضح کئے۔ توہمات و قیاسات کا سہارا لیا لوگ اس بری طرح جادو کے مطیع تھے۔ کہ بالآخر پوری قوم فرعون کو سمندر میں غرق ہونا پڑا۔

جادو اور حضور کریم ﷺ

اکثر ہمارے ہاں یہ کہات مشہور ہے کہ جب خدا کے رسول ﷺ جادو سے (معاذ اللہ) نہیں بچ سکے۔ تو ہم کس شمار میں ہیں۔ اس طرح دلی طور پر جادو کو اپنے اوپر محیط کر لیا جاتا ہے۔ اور بلاوجہ ہر بات کو جادو سے تعبیر کر دیا جاتا ہے۔ لیکن کوئی بھی اس بات کا ادراک نہیں کرتا کہ اس معاملہ میں حقیقت احوال کیا ہے۔ اور یہ کہ اس کا سیاق و سباق کیا ہے۔ سیاق و سباق یہ ہے کہ عرب معاشرہ میں اسلام سے پیشتر جادو اس قدر ترقی کر چکا تھا۔ اور لوگوں کے روزمرہ کے معمولات میں رنج بس چکا تھا۔ کہ حضور سرور کائنات ﷺ کی آمد و بعثت اور معجزات نے جادو گروں کی جادوگری کو مات کرنا شروع کر دیا تھا۔ اور ان کے جھوٹ کا پول اور ان کی قدر افزائی میں روز افزوں کی ہوتی جا رہی تھی۔ چونکہ حضور ﷺ کی بعثت سے قبل یہودیوں کا فن جادوگری میں طوطی بولتا تھا۔ اور وہ جو کہتے لوگ بے چوں و چراں ان کی بات کو حق تسلیم کرتے تھے۔ ایسے میں اسلام ایک حقیقت بن کر ابھرا اور اس کی وجہ سے ان یہودیوں کا کاروبار حیات بے حد متاثر ہوا۔ اور پورے معاشرہ میں مسلمان دن بدن پھیلنے اور پھلنے پھولنے لگے۔ جس سے ان کو بے حد دہنی صدمہ پہنچا۔ انہوں نے حضور سرور کائنات ﷺ کے معجزات اعمال کو جادوگری سے موسوم کرنا شروع کر دیا۔ تاکہ لوگ (معاذ اللہ) آپ ﷺ سے بدظن ہو جائیں اور آپ ﷺ کی تعلیمات نہ پھیلنے پائیں۔ اور اس طرح تبلیغ اسلام کا کام رک جائے۔

ایسے میں اللہ کا حکم آزمائش آن پہنچا جس پر آپ ﷺ نے سر تسلیم خم کر دیا۔ اور یہودیوں کو آپ ﷺ پر جادو کرنے کا موقع مل گیا اور اس طرح آپ ﷺ کسی حد تک بیمار ہو گئے۔ بروایت حضرت عائشہؓ (از بخاری و مسلم)

ہوز ریتی کے نامی گرامی جادوگر لید بن اعصم نے آپ ﷺ پر جادو کر دیا۔ آپ ﷺ کو یوں محسوس ہوتا کہ آپ ﷺ کچھ کر رہے ہیں حالانکہ ایسی کوئی بات نہ ہوتی۔ ایک دن آپ ﷺ نے اپنے رب سے کئی مرتبہ دعا مانگی۔ پھر حضرت عائشہؓ سے فرمایا ”اے عائشہ! کیا تم جانتی ہو کہ میں نے اللہ سے جس معاملے میں دعا مانگی ہے۔ اس نے میری دعا کو قبول کر لیا ہے، میرے پاس دو آدمی (فرشتے) آئے ہیں ایک میرے سر ہانے بیٹھا اور دوسرا میری پائنتی۔ اور انہوں نے آپس میں گفتگو کرتے ہوئے یہ کہا۔ کہ ان پر جادو کیا گیا ہے۔ پائنتی والے کے اصرار پر سر ہانے والے نے کہا کہ ان پر لید بن اعصم نے جادو کیا ہے۔ تاکہ تبلیغ اسلام کا عمل رک جائے۔

اس نے پھر استفسار کیا ”کہ کس چیز میں؟“ دوسرے نے کہا کتھکھی کے بالوں اور کھجور کے کھوکھلے شگوفے میں۔“ اس نے کہا ”کہ یہ کہاں ہیں۔“ دوسرے نے جواب دیا کہ ”ذی اردوان کے کنوئیں میں۔“ آپ ﷺ اور حضرت ابوبکر صدیقؓ اور دوسرے اصحاب کو لے کر اس کنوئیں کے پاس گئے اور اس کو دیکھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا ”اے عائشہ! اس کنوئیں کا پانی ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس میں مہندی کا آمیزہ ہو۔ اس کے کھجور کا درخت ایسے لگتا تھا۔ گویا شیطانوں کے سر ہوں۔“

حضرت عائشہؓ کہتی ہیں میں نے کہا ”آپ ﷺ نے اس کو (بال اور کھجور کے شگوفے کو جس میں جادو کیا گیا تھا۔) کیوں نہیں جلا ڈالا؟“

آپ ﷺ نے فرمایا ”نہیں! مجھے تو اللہ تعالیٰ نے شفا دے دی میں نے مناسب نہیں سمجھا کہ لوگوں کو فتنوں میں مبتلا کروں اسلئے اس کو دفن کر دیا۔“ بعض روایات کے مطابق آپ ﷺ اس جادوگر کے پاس گئے۔ اور پوچھا کیا تم نے مجھ پر جادو کیا تھا۔“ تو اس نے ہاں میں جواب دیا۔ اس پر آپ ﷺ نے فرمایا۔ ”اگر میں تم میں سے کسی پر جادو کروں تو کیا تم کروالو گے۔“ اس نے کہا ”جو ایسا کرے گا ہم اس کا کیا ہوا جادو واپس اسی پر پلٹ دیں گے اس پر آپ ﷺ نے فرمایا ”تمہاری نگاہ میں میں جادوگر، شعبدے باز یا مردان غیب میں سے ہوں لیکن

میں نے ایسا کچھ بھی نہیں کیا جس سے تمہارا جادو تم پر واپس پلٹ جائے اور تمہیں نقصان بھی پہنچے حالانکہ تم نے میرے اوپر جادو کے ذریعے مجھے نقصان پہنچایا لیکن میری طرف سے کوئی بھی ایسا کام نہیں ہوا۔ اب بھی تم مجھے جیغ برحق نہ مانو تو تمہاری مرضی ہے۔ اور آپ ﷺ واپس تشریف لے آئے۔

اگر بنظر غائر اس واقعہ پر نگاہ ڈالی جائے۔ تو یہ حقیقت عین طور پر سامنے آتی ہے کہ رضائے الہی کے تحت حضور سرور کائنات ﷺ کو راجح سے باز رکھنے کیلئے یہ جرم لید بن اعصم سے سرزد ہوا۔ وگرنہ دنیا کی کوئی طاقت اللہ کے پیارے رسول ﷺ اور محبوب پر کسی بھی طرح کا جادو ٹوٹ نہ سکتا تھا۔ اور نہ ہی سرے سے کائنات میں پیدا ہوئی ہے۔ کیونکہ یہ نام ایک ایسا نام کائنات میں ہے جس کی طفیل سے پیغمبروں اور نبیوں کی توبہ نہ صرف قبول ہوئی ہے۔ بلکہ جس سے کائنات کے ہر مرض میں شفاء کا ملتی ہے اور جادوؤں نے اپنی حقیقت احوال کھودیتے ہیں۔ آسیب اور جنات بھاگ جاتے ہیں۔ شیطان الٹیں جس سے پناہ مانگتا ہے۔ اور گمراہی و ضلالت اپنے ہی سمندر میں غرق ہو کر معدوم ہو جاتی ہے۔

ایک غلط فہمی کا ازالہ

بعض کم فہموں نے بعد مشرکین یہود کے یہ بات مشہور کر رکھی ہے کہ معاذ اللہ جب ایک شخص منصب رسالت پر فائز بھی ہو۔ اور اس کو ہر شے کی اللہ کی طرف سے آگاہی بھی ہو تو پھر اس پر جادو ہو جانے سے منصب نبوت کی توجین وارد ہو جاتی ہے اور اس میں شکوک و شبہات پیدا کرتی ہیں اور یہ کہ معاذ اللہ ایسا شخص نبوت و رسالت کے لائق نہیں ہو سکتا۔ مگر شاید وہ قصہ حضرت موسیٰ اور حضرت ایوب کو بھول جاتے ہیں۔ اس بات کا موثر ترین جواب ابوالحسنی الیوسفیؒ نے بخوبی دیا ہے ان کے مطابق ”جہاں تک جادو سے نبی کریم ﷺ کے متاثر ہونے کا تعلق ہے تو اس سے منصب نبوت پر کوئی حرف نہیں آتا۔ کیونکہ دنیا میں انبیاء پر بیماری آسکتی ہے جو آخرت میں ان کے درجات کی بلندی کا باعث بنتی ہے۔ لہذا جادو کی بیماری کی وجہ سے آپ ﷺ کو خیال ہوتا تھا کہ آپ ﷺ نے

دنیاوی امور میں سے کوئی کام کر لیا ہے حالانکہ آپ ﷺ نے اسے نہیں کیا ہوتا تھا۔ اور پھر اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو اطلاع دے دی کہ آپ ﷺ پر جادو کیا گیا ہے۔ اور وہ فلاں جگہ پر ہے۔ آپ ﷺ نے اسے وہاں سے نکال کر دفن بھی کر دیا تھا۔ تو اس وجہ سے رسالت میں کوئی نقص نہیں آتا۔ کیونکہ یہ دوسری بیماریوں کی طرح ایک بیماری ہی تھی۔ جس سے آپ ﷺ کی عقل متاثر نہیں ہوئی۔ صرف اتنی بات تھی کہ آپ ﷺ اپنی کسی بیوی کے قریب گئے ہیں جبکہ آپ ﷺ نے ایسا نہیں کیا ہوتا تھا۔ سوائے اثر بیماری کی حالت میں کسی بھی انسان پر ہو سکتا ہے۔

اصل حیرت تو ان لوگوں پر ہوتی ہے کہ جو جادو کی وجہ سے آپ ﷺ کے بیمار ہونے کو رسالت میں (معاذ اللہ) ایک عیب تصور کرتے ہیں حالانکہ قرآن مجید میں فرعون کے جادو گروں کے ساتھ حضرت موسیٰ کا جو قصہ بیان ہوا ہے اس میں یہ بات واضح طور پر موجود ہے۔ کہ جناب موسیٰ کو بھی ان کے جادو کی وجہ سے یہ خیال ہونے لگا تھا کہ ان کے پھینکے ہوئے ذنڈے ان کی طرف دوڑ رہے ہیں۔ "لیکن اللہ تعالیٰ نے انہیں ثابت قدم رکھا اور نہ ڈرنے کی تلقین کی۔" اس طرح حضرت ایوبؑ پر بھی بیماری شیطان اور اس کے چیلے چانٹوں، جنات اور بھوت اور پریت وغیرہ کے ذریعے آئی۔ لیکن وہاں پر بھی کوئی ایسی بات ظہور میں نہیں آئی۔ کہ اس سے ان کی نبوت پر کوئی حرف آتا ہو۔

اب کسی نے بھی یہ نہیں کہا۔ کہ حضرت موسیٰؑ کو جو خیال آیا اس جادو کی وجہ سے آیا یا ایوبؑ کو بھی اپنی بیماری جادو پر کوئی خیال آیا۔ تو وہ ان کے منصب نبوت کیلئے عیب تھا۔ سو اگر وہ عیب نہیں تھا تو جو کچھ آپ ﷺ کے ساتھ پیش آیا وہ بھی عیب نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ اس طرح کی بیماری انبیاءؑ پر آ سکتی ہے جس سے ان کی ایمانی قوت میں اضافہ ہوتا ہے اللہ تعالیٰ انہیں ان کے دشمنوں پر فتح نصیب کرتا ہے۔ خلاف عادت معجزات عطا کرتا ہے۔ جادو گروں اور کافروں کو ذلیل و رسوا کرتا ہے۔ اور بہترین انجام متقی لوگوں کیلئے خاص کر دیتا ہے۔"

آج کا دور اور جادو

جادو درحقیقت فریب نظر کا ایک لامتناہی جال ہے۔ جس میں اس قدر کشش پیدا کر دی گئی ہے۔ کہ لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ دنیاوی کوئی بھی کام کروانے کا آسان راستہ یہی ہے اور یہ کہ اور اس بات کو پروان چڑھانے میں آج کے دور کے نام نہاد ملاؤں، پیروں، فقیروں، مغلی علم والے ہیں جن کے پاس علم تو برائے نام ہوتا ہے لیکن عوام کو بے وقوف بنانے کا فن اور ڈھنگ انہیں بخوبی آتا ہے۔ جو ماسوائے معاشرہ میں تباہی و بربادی پھیلانے۔ بد سکونی، بے چینی اور نفرت پھیلانے کا کام زر کے لالچ میں انجام دے رہے ہیں۔ اور جو کوئی ان کے جال میں ایک مرتبہ پھنس جاتا ہے۔ تو پھر اس سے نکلنے کا نام نہیں لیتا۔ زیادہ تر جاہل۔ عامل وہ ہیں جو اس علم کے اسرار و رموز سے ذرا برابر بھی لگا نہیں کھاتے لیکن اپنی بڑائی نت نئے کارناموں کے تحت جھلاتے رہتے ہیں یا پھر بے بنیاد اور لائے سیدھے الفاظات کے تعویذ دھاگے وغیرہ بنا کر عوام کو لوٹنے کا وسیلہ اختیار کئے ہوئے ہیں۔

اول تو جادو ایک ایسا فن ہے جو کسی بھی باعمل، پڑھے لکھے انسان اور بالخصوص امتی رسول ﷺ کو زیبا نہیں دیتا۔ کیونکہ اس سے سب سے پہلی زد مسلمان کے ایمان پر پڑتی ہے۔ اور وہ راہ حق سے بھٹک کر گمراہی اور ضلالت میں پڑ جاتا ہے۔ پھر یہ کہ جادو بذات خود فنا اور نقصان کا عمل ہے۔ اس سے برائی کی توقع تو کی جاسکتی ہے۔ کسی اچھائی کی نہیں۔ جادو صریحاً گمراہی اور ضلالت کا عمل ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ایسے لوگ ضلالت اور گمراہی سے بھرپور باتیں پھیلاتے رہتے ہیں جن کا حقیقت احوال سے ذرا برابر بھی عمل دخل نہیں ہوتا۔ اس پر مصداق یہ کہ باعمل، لوگ ایسے لوگوں کی کما حقہ باز پرس نہیں کرتے اور نہ ہی ان پر گرفت کرتے ہیں۔ جس کی وجہ سے یہ لوگ اس برائی کو بہت زیادہ پھیلانے میں کامیاب رہتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس بابت قرآن مجید میں ارشاد فرمایا ہے۔ "یہ لوگ ایک دوسرے کو اس برائی سے نہیں روکتے۔ جس کو وہ کرتے ہیں۔ یہ لوگ بہت برا کام کرتے ہیں۔" (المائدہ: ۷۹)

آج کے جادوگر نے ہمیشہ آدمی کی کمزوری سے فائدہ اٹھایا ہے اور اس نے کچھ برا بھی نہیں کیا ہے۔ اس نے سب کچھ اپنی جان جو کھوں پر ڈال کر کیا مگر نہ اس عالم رنگ و ب میں ان آدمیوں کی فہرست شیطانوں سے بڑھ کر طویل ہے۔ جنہوں نے مذہب و سیاست کی آڑ میں انسان کی فلاح و بہبود میں نہ جانے کس کس کے نام پر آدمی کی کمزوری سے فائدہ اٹھایا ہے۔ اور انہا رہا ہے۔ وگرنہ حقیقی طور پر نگاہ ڈالی جائے تو انسان کی اپنی ذہنی قوت بے پایاں ہونے کے ناطے کسی کو بھی اپنی کمزوری سے فائدہ اٹھانے کی اجازت نہ دے۔ یہی وجہ ہے کہ سادہ لوح انسان جادو گروں کے جال میں پھنستے رہتے ہیں۔ اور اپنی ساری جمع پونجی ضائع کرتے رہتے ہیں۔

جادوگروں کے جال

جادوگر مختلف قسم کے جھوٹے سچے کارناموں، اور لامتناہی سوچوں اور وہم سے کام لیتے ہیں۔ ہر انسان کی اصل کمزوری سے آگاہ ہو کر اس کے ذریعے اس کو رنگارنگ باتوں سے نوازتے ہیں۔ اور ایسی ایسی کہانیاں گھڑتے ہیں جن کا وجود بالکل نہیں ہوتا اچھے بھلے انسان کو وہم میں ڈالنا ان کے بائیس ہاتھ کا کمال ہوتا ہے۔ اور وہم ایک ایسی شے ہے جس کا تو ذلعمان کے پاس بھی نہیں تھا۔ اس طرح نام نہاد عامل کمال، بڑے بڑے دعویدار لوگوں کو اپنے اپنے لالچ یعنی کمالات کے اتنے قصے بیان کرتے ہیں۔ اور ایسے ایسے سنہری خواب دکھاتے ہیں کہ جس سے ایک اچھا بھلا سمجھ دار انسان بھی ان کے جال میں باسانی پھنس جاتا ہے۔ اور پھر ان کے اشاروں پر ناپتا ہے۔ اور اپنی اچھائی، بھلائی کو پس پشت ڈال کر برائی کی راہ پر چل نکلتا ہے اور بلاوجہ شکوک کے مسندروں میں غوطے کھانے شروع کر دیتا ہے۔

جادو کی حقیقت

جادو کی ماہیت پر اگر غور کیا جائے تو پتہ چلے گا۔ کہ اس میں بین خرابی پائی جاتی ہے جہاں یہ سمجھتا غلط ہے کہ ہم شکل، ہم رنگ اور مشابہ اشیاء یکساں ماہیت رکھتی ہیں وہاں یہ خیال بھی درست نہیں ہے کہ جو اشیاء کبھی متصل نفیس الگ ہونے کے بعد باہمی رشتہ قائم رکھتی ہیں۔ جادو اور قلوب کی تسخیر و تالیف کا اسلوب ایک ہی ہے کوئی جادو سے دل موہ لیتا ہے۔ اور کام نکالتا ہے۔ اور کوئی پیار سے اسی بناء پر جادو کا نہایت اہم شعبہ اصول تالیف پر قائم ہے۔ بعض کے نزدیک یہ محض تخیل ہے اور اس میں کوئی حقیقت موجود نہیں اور ان کا استدلال قرآن پاک کی سورۃ طہ آیت ۶۶ سے ہے۔ ”یکایک ان کی رسیاں اور ان کی لائیاں ان کے جادو کے زور سے موٹی کو دوڑتی ہوئی محسوس ہونے لگیں۔“ اور کچھ لوگ اس کو حقیقت احوال جانتے ہیں جیسا کہ بیشتر ازیں سورہ بقرہ آیت نمبر ۱۰۲ سے واضح کیا جا چکا ہے۔

جادو کی اقسام

جادو کو دو قسموں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ایک قسم خنثی ہے۔ جس کا دارو مدار شعبہ بازی اور ہاتھ کی صفائی ہے دوسری قسم وہ ہے جس میں فی الحقیقت مردوزن میں جدائی ڈالنا اور لوگوں کو پریشان کرنا ہے۔ ماہرین فن جادو نے اس کو دو شاخوں میں تقسیم کیا ہے۔ ایک سحر بالمثل۔ اور دوسری سحر لمسی ان دونوں کا تعلق تسلسل خیال سے ہے۔ ایک میں مماثل خیال پائے جاتے ہیں اور دوسری میں مربوط و متصل خیالات پہلی قسم کا تعلق سحر بالمثل ہے اور دوسری کا تعلق سحر لمسی سے ہے۔ سحر بالمثل میں عملی اقدام اور نتیجے میں مماثلت پائی جاتی ہے کہ جیسا کہ ایک عام کہات مشہور ہے۔ کالی اینٹیں کالے روز، اللہ میاں مینہ برسا زور زور یہ ایک سحر بالمثل کی عملی شکل ہے۔ اور اس قسم میں کسی بھی شے کے مماثل سے ہی جادوؤں نے کاسہارا لیا جاتا ہے۔ جیسے کسی کو ذہنی تکلیف پہنچانے کیلئے جادوؤں نے میں سوئیاں سی چھہ رہی ہیں وغیرہ وغیرہ اور اسی سلسلے میں پتلے اور گڈے وغیرہ استعمال کئے جاتے ہیں جو جادو کے شکار کے ہم شکل اور ہم مثل

ہوتے ہیں۔ اور اس ضمن میں یہ دستور عام ہے۔ جس سے عام جادو میں کام لیا جاتا ہے۔ اس طرح بعض معاملات میں مختلف جانوروں کی بھیئت بھی لی جاتی ہے۔ غرضیکہ طرح طرح کے ایسے طریقوں سے کام لیا جاتا ہے۔ جس میں باہمی مماثلت کا رگر ہوتی ہے۔ جبکہ دوسرے طریقے میں عموماً پنازیم جیسا طریقہ کار استعمال کیا جاتا ہے۔ اور ہاتھوں کے لیس اور باتوں سے دوسرے کو کسی دہم میں شدید حد تک طوط کر دیا جاتا ہے جس سے چھٹکارا پانا اس کیلئے ناممکن ہو جاتا ہے۔ یا پھر انسان کے کپڑوں، یا کسی اعضاء یا مردوں کی راکھ وغیرہ جس کو عرف عام میں مسان کہا جاتا ہے۔ اس سے کام لیا جاتا ہے۔

اقسام جادو امام رازی کی نظر میں

- ۱۔ سات ستاروں کی پوجا کا علم السحر (جدید دور میں اسے علم البروج قرار دیا گیا ہے۔)
- ۲۔ اصحاب وادہام اور نفوس قویہ کا سحر (کالا جادو جسے کہا جاتا ہے۔)
- ۳۔ گھٹیا ارواح اور شیطان و جنات کے ذریعہ سحر (سفلی اعمال والا جادو)
- ۴۔ شعبہ بازی اور برق رفتاری سے آنکھوں کو مسخر کرنا۔ (پنازیم)
- ۵۔ عجائب الاشیاء سے سحر (نظر بندی وغیرہ)
- ۶۔ ادویاتی جادو (ادویات کے ذریعے انسانوں کو زہر وغیرہ دینا یا مسان ڈالنا)
- ۷۔ چغل خوری اور نفرت بھرا سحر (حسد اور نظر بد)
- ۸۔ مختلف دعوؤں والا سحر (مختلف جنات، دیو، پری، بھوت وغیرہ کو قابو کر کے کام لینا)

ارواح

بقول فریزر "ایک ایسا جھوٹا فن جو سائنس کی حرامی بہن ہے۔"

چونکہ انسان نے علم و عرفان کے ابتدائی مدارج میں سخت ترین خطا کھائی اور اس نے ابتداء میں یہ جانا کہ ارواح کائنات میں اثر و نفوذ رکھتی ہیں اور معمولات فطرت میں دخل ہوتی ہیں۔ اس غلط عقیدے نے اپنا اثر و رسوخ اس قدر بڑھایا کہ انسان نے ہر بات میں اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر ارواح کی طرف رجوع کرنا شروع کر دیا۔ ارواح آدمی کو خوفزدہ کرتی رہتیں۔ بھلے لوگوں کی ارواح تو خیر کچھ نہ کہتیں البتہ اشرار کی ارواح بے حد تنگ کرتیں۔ رات کے وقت چلتی پھرتیں اور لوگ انہیں دیکھ کر سہم جاتے، اور جادوگر ان بد ارواح کو تابع کر کے ان سے تحر جی کام کر دیتا۔ ابتدائی زمانے میں ایک اور نظریہ جو پروان چڑھا وہ بھوت پریت کا تھا۔ اس کی وجہ یہ تھی۔ کہ آدمی کے ساتھ ساتھ اس کا سایہ اور عکس بھی موجود ہوتا ہے۔ گویا مرنے کے بعد یہی سایہ اور عکس بھوت پریت کی شکل میں منتقل ہو جاتا ہے۔ اور پھر خواب میں بھی نظر آتے ہیں جو زندوں کے ہم شکل ہیں۔

بھوت کو ایک طرح سے روح کا غیر ترقی یافتہ جد امجد کہا جاتا ہے۔ اس کے جنم لینے سے ہی لوگ اس سے ڈرنے اور خوف کھانے لگے اگرچہ کئی اعتبار سے یہ زندہ آدمی سے مماثل ہوتا لیکن اس کے طور طریقے غیر ناپسندیدہ ہوتے جس کی بناء پر لوگوں نے ان سے ہزار باتیں منسوب کر کے ان کو غیر مرئی رتبہ اور شان دے دیں۔ اور اس طرح ان کو ہزاروں بد کام کرنے کا ذمہ دار ٹھہرا دیا گیا۔ اور بعد میں دی۔ دیوی دیوتاؤں کا نام دے کر اللہ کے مثل یا جھوٹا خدا کہا جانے لگا۔ اور انہیں مختلف قوتوں کا مظہر گردانا گیا۔ چونکہ انسان ازل سے توہمات کا شکار تھا۔ اور توہمات کا ذخیرہ اس قدر وسیع و عریض ہے۔ کہ جو کبھی بھی ختم نہیں ہو سکتا۔ اور انسانی ذہن اس کی بہترین پرورش گاہ ہے اور اس سے خداؤں اور نیم خداؤں کا غیر ختم سلسلہ پیدا ہوا اور ان سے نمٹنے کیلئے جو توڑ انسان نے دریافت کیا اس کا نام اس نے جادو رکھ دیا۔

ضعیف الاعتقادی

جادو کے پھولنے پھولنے کی ایک وجہ یہ بھی ہے۔ کہ انسان ازل سے ہی تو ہم پرست اور ضعیف الاعتقاد پیدا ہوا ہے۔ اور اس وجہ سے وہ بد ارواح پر یقین رکھتا ہے۔ اور سمجھتا ہے کہ بد ارواح کا سایہ اس پر پڑ جاتا ہے۔ اور وہ لوگوں سے چٹ جاتی ہے اور اس طرح بد ارواح امراض اور مصائب کا سبب بنتی ہیں اور ان سے کام لینے کا ذریعہ گنڈے، تعویذ، جھاڑ پھونک، سفلی طریق کار رکھا گیا ہے لوگوں کے خیال میں ان چیزوں کو بروئے کار لانے سے بد ارواح تیزی سے کام کرتی ہیں۔ اور حسب فضاء نتائج پیدا کرتی ہیں۔ اسی ضعیف الاعتقادی نے اہل قبور کو حاجت اہل قبور کو سجدہ ریزی کی جاتی ہے۔ دیوتاؤں کو پروان چڑھایا اور اسی خیال کے تحت اہل قبور کو سجدہ ریزی کی جاتی ہے۔ دیوتاؤں کو دان چڑھایا جاتا ہے اور ان سے استمداد مانگی جاتی ہے۔ جن، دیو، بھوت پریت کو سحر کرنے کیلئے چلہ کشی کی جاتی ہے۔ فال کا سہارا لیا جاتا ہے۔ اور کہانتوں پر یقین رکھا جاتا ہے۔ اس کی چند مثالیں درج ذیل ہیں کہ توہمات پر کس قدر یقین رکھا جاتا ہے۔ جیسے

۱۔ رونے سے مرنے والے کے سفر آخرت میں آبی دشواری پیدا ہوتی ہے۔

۲۔ خالی قبضی چلانے سے آپس کے تعلقات منقطع ہو جاتے ہیں۔

۳۔ ختم کی روٹی کا ٹوٹا اب ارواح کو پہنچتا ہے۔

۴۔ اگر کسی حاملہ کا حمل ساقط ہو جائے اور وہ نہانے کے بعد اپنا سایہ کسی بھلی چٹنگی عورت پر ڈال دے تو اسے بھی اسقاط حمل کا عارضہ لاحق ہو جاتا ہے۔

۵۔ اگر آنکھوں میں دم کیا ہو اسے ڈال لیا جائے تو ہر انسان کو نظر کی بدولت زیر کیا جاسکتا ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔

دفع جن آسیب وغیرہ کیلئے ذیل کا عمل بے حد مفید ہے۔ اس مقصد کیلئے تازہ غسل اور وضو کر کے دو رکعت نماز نفل اس طریق سے ادا کریں کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ کافرون تین مرتبہ اور سورہ اخلاص تین مرتبہ پڑھیں۔ اس کے بعد قبلہ رخ بیٹھ کر زعفران و مشک سے ذیل کی

آیات مبارکہ سات مرتبہ سفید کاغذ پر لکھ کر اس کو اسی آیت مبارکہ کا کیا دن مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ اور اس نقش کو خوشبو لگا کر موسم جامہ کر کے گلے میں ڈال دیں۔ اور اسی آیت مبارکہ کا دن میں دو مرتبہ سات سات بار درود کر کے باری باری دونوں کانوں میں پھونک بھی لگائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بفضل ایزدی سات یوم کے اندر اندر جن و آسیب وغیرہ سے نجات مل جائے گی۔ آیت مبارکہ یہ ہے۔ "إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ. أَلَا تَعْلَمُوا عَلَىٰ وَاتُونِي مُسْلِمِينَ۔"

جادو سحر

وہ حضرات جن پر کسی نے حسد، بغض یا کسی اور وجہ دشمنی سے جادو و سحر کروایا ہو۔ اور وہ ناکامیابی مشکلات اور پریشانیوں میں مبتلا ہوں۔ ان کا مرض لا علاج ہو۔ یا کسی کی بھی سمجھ میں نہ آتا ہو۔ تو ذیل کے اعمال میں سے کسی ایک عمل کو صدق یقین سے کرنے سے اللہ رب العزت اپنی مہربانی فرماتا ہے۔ اور اپنے پیارے حبیب آقائے دو جہاں حضرت محمد ﷺ کے طفیل انسان کو شفاء ملے گی عطا فرماتا ہے۔

علامات جادو و السحر

یوں تو جادو و السحر کی پہچان آسان کام نہیں ہے۔ بہر حال چند ایک علامات ذیل جادو و السحر کے شکار انسان میں عام پائی جاتی ہیں۔

۱۔ انسان کا روز بروز لاغر اور بیقرار ہونا۔

۲۔ زن، فرزند، اور دیگر اعزاء اقارب سے نفرت کا اظہار۔

۳۔ کھانے پینے کی اشیاء سے تشغیر۔

۴۔ ہڈیوں میں درد، کم سونا اور سوتے میں ڈر کر جاگ اٹھنا۔

۵۔ درد سر اور درد شکم لازمی ہوتا ہے۔ اور یہ دائمی ہوتا ہے۔

۶۔ سینے کی گھٹن خاص کر رات کے وقت ہوتی ہے۔

۱۔ دریا یا نہر یا آب رواں یا ساتل کا پانی لیں۔ اس میں ایک چوتھائی چمچ نمک ملائیں۔ اور اس پانی کو گرم کر لیں۔ اس پانی پر تین سو تیرہ مرتبہ اسم الہی علیٰ اعلیٰ دافعِ سحر اور النَّاسِ خُتَّاسِ دَافِعِ الْخُتَّاسِ بِحَقِّ قُلِّ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ دَافِعِ الْخُتَّاسِ مَلِكِ النَّاسِ اِلٰهِ النَّاسِ دَافِعِ السُّرُوْرِ سَحَرٍ مِنْ خَيْرِ الْوَسْوَاسِ الْخُتَّاسِ شَافِیِ الْخُتَّاسِ وَشُرُوْرِ سَحَرِ الَّذِیْ یُؤَسِّسُ فِی صُلُوْرِ النَّاسِ بَیْتَهُ الْجَنَاتِ الْخُتَّاسِ وَسَحَرٍ مِنَ الْجَنَّةِ وَالنَّاسِ۔

۲۔ روزانہ صبح کو سورج کے سامنے کھڑے ہو کر آیت الکرسی کا ورد درج ذیل طریقے سے گیارہ مرتبہ

کر کے اپنے اوپر دم کیا کریں۔ یا جی یا قیوم سات مرتبہ پڑھیں پھر کہیں اے جی و قیوم تو ہی زندہ و قائم ہے۔ مجھے اپنی جی و قیوم ہونے کے ناطے سے زندہ و قائم کر دے۔ پھر آیت الکرسی شروع کر دیں۔ اور اللہ لا الہ الا هو الحیی القیوم۔ ذات مجھے زندہ و قائم ہی ہے۔ اور سحر جادو سے

نجات دے رہی ہے۔ جب لفظ "لہ" مافی السموات والارض ہرے۔ پر پڑھیں تو یہاں صرف

تصور کریں کہ میرا نگہبان مالک سموات والارض ہے۔ اور ہر جادو اس کے سامنے بچ ہے۔ اس

کے بعد یا مھمیں "گیارہ مرتبہ پڑھیں۔ اور آگے آیت الکرسی شروع کریں۔ جب لفظ یشفع

عندہ پر پڑھیں تو لفظ یشفع پر توقف کرتے ہوئے اس بات کا تصور کریں کہ دونوں ہی اس کی

گرفت میں آ رہے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی عندہ ہی کی ضرب خیال ہی میں ان دونوں کے اوپر

لگائیں۔ (صرف اسی بات کا تصور رکھیں۔ کہ میں اپنے کرنے اور کروانے والے پر اس پر اس کی

ضرب لگا رہوں کسی کا نام لینے کی ضرورت بالکل نہیں ہے۔) اس بات کا علم ذات باری تعالیٰ کے

علاوہ کسی کو نہیں ہے۔)

اس کے بعد آیت الکرسی کو آگے پڑھنا شروع کرے۔ اور جب "وَلَا یُؤْنِذُہُ"

حَفِظْتُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ" پر پہنچے تو اس بات کا تصور کرتے ہوئے کہ میں اب سحر کے اثر

سے مکمل نجات پا چکا ہوں اور رب ذات برتر و بزرگ کی مکمل حفاظت میں آ گیا ہوں۔ سات بار

تکرار کر کے اپنے دونوں ہاتھوں پر پھونک لگائے اور اپنے پورے جسم پر پھیر کر اخرج فی السحر کہہ

کر دونوں ہاتھوں کو جھٹک دے، اس تصور کے ساتھ کہ تمام جادو و سحر میرے وجود سے خارج ہو رہا

ہے۔ اس طرح گیارہ مرتبہ اس عمل کو دہرانے کے بعد سات مرتبہ آیت الکرسی سادہ طور پر پڑھ کر

اپنے جسم پر پھونک لگائے۔ انشاء اللہ العزیز الحکیم بفضل ایزدی گیارہ یوم کے اندر اندر ہر قسم کے

جادو و سحر سے نجات مل جائے گی۔ فقیر کی طرف سے اجازت ہے۔

۳۔ ذیل کا عمل ہر قسم کے سفلی جادو کے خاتمے کیلئے بے حد مجرب و نافع ہے۔ کیونکہ یہ عمل شیخ ابو محمد

کالی دنیا، کالا جادو، وٹاکف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
مرجائی کو خود حضور ﷺ نے عنایت فرمایا تھا۔ اور جس کی اجازت فقیر کے بزرگان نے عنایت کی ہوئی ہے۔ عمل حسب ذیل ہے۔

”لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ“ سے آخر تک ایک مرتبہ آیت
”وَنَزَّلَ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ“ ایک مرتبہ آیت ”لَوْ أَنزَلْنَا هَذَ
الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ“ سے آخر تک پھر ”قُلْ أَغْوَدُ بِرَبِّ الْفَلَقِ“ پوری سورہ مبارک اور ”قُلْ
أَغْوَدُ بِرَبِّ النَّاسِ“ پوری سورہ مبارک اور ”اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمُخَيُّ وَأَنْتَ الْمُمَيِّتُ وَأَنْتَ
الْخَالِقُ وَأَنْتَ الْبَارِئُ وَأَنْتَ الْخَافِي فِي خَلْقِنَا مِنْ مَّاءٍ مَُّهِينٍ. جَعَلْنَا فِي قَرَارٍ مُّكِينٍ
إِلَى قَدَرٍ مَّعْلُومٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَسْمَائِكَ الْخُسْنَى وَصِفَاتِكَ الْعُلْيَا بِأَمْرِ
بِسَبِّهِ الْإِبِلَاءِ وَالْمُعَافَاتِ وَالشِّفَاءِ وَالذَّوَاءِ بِمُعْجَزَاتِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ وَبَرَكَاتِ
خَلِيلِكَ إِبْرَاهِيمَ وَخُزْمَتِ كَلْبِيكَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ. اللَّهُمَّ أَشْفِهِ“ ان سب کو
بعد از نماز فجر اور قبل از طلوع آفتاب با وضو حالت میں کسی چینی کی طشتری پر شہد اور گلاب سے
لکھیں۔ اور اس طشتری کو پانی سے دھو کر اس پانی کو نہار منہ ”بِسْمِ اللَّهِ شَافِي بِنِ الْحُكْمِ كَمَا فِي
“رے نہ سحر اللہ باقی کہہ کر پی لیں۔ سات سے گیارہ روز تک کے اس عمل سے ہر قسم کا سحر
جادو، سفلی علم وغیرہ کا اثر باطل ہو جاتا ہے۔ اور انسان تندرست و توانا ہوتا شروع ہو جاتا ہے۔ اور
بالآخر مکمل صحت کاملہ حاصل کر لیتا ہے۔

۴۔ جادو، نوئے، سحر، نظر بندی، سفلی علم، کے توڑ کیلئے ذیل کا عمل بھی بے حد نافع اور اکسیر ہے۔ اور
فقیر کا بے حد مجرب ہے۔ اس مقدمہ کیلئے بعد از نماز فجر با وضو حالت میں سفید طشتری چینی پر شہد اور
زعفران و گلاب سے ذیل کا نقش بنائیں۔ اور ایک عدد نقش سفید کاغذ پر زعفران اور گلاب سے
بنائیں۔ اور دونوں بار سورہ چہار قل گیارہ گیارہ مرتبہ درود قرآنیذیل ایکس مرتبہ پڑھ کر دم کریں
کاغذ والا نقش خوشبو لگا کر موم جامہ کریں۔ اور اس کو گلے میں ڈال لیں یا سیدھے بازو پر باندھ
لیں۔ گلے میں ڈالنے والا نقش طلوع آفتاب سے ایک گھنٹہ کے اندر، مدد پہنچا دیں اور طشتری والے

کالی دنیا، کالا جادو، وٹاکف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

نقش کو پانی سے دھو کر پانی کو دن میں علی الصبح نہار منہ۔ بعد از نماز عصر اور بعد نماز عشاء تین مرتبہ
پانچ پانچ گھونٹ پی لیں۔ پینے وقت درود قرآنی کا تین مرتبہ پڑھنا ضروری ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ
العزیز العظیم اکیس یوم کے اندر اندر ہر قسم کے جادو نوئے سے مکمل نجات مل جائے گی۔
درود قرآنی:

”اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ بَعْدَ جَمِيعِ الْقُرْآنِ
حَرْفًا حَرْفًا بَعْدَ كُلِّ حَرْفٍ أَلْفَا“

یارب جبرائیل	۷۸۶	یارب میکائیل
۵۳۲۳	۵۳۲۷	۵۳۳۰
۵۳۲۴	۵۳۲۸	۵۳۳۱
۵۳۲۵	۵۳۲۹	۵۳۳۲
۵۳۲۶	۵۳۳۰	۵۳۳۳

یارب اسرافیل

یارب عزرائیل

بعد از شفاء و صحت تندرستی چار رکعت نماز نفل شکرانہ بارگاہ ایزدی میں پیش کر دیں اور حسب توفیق
نیاز آقائے دو جہاں ﷺ بچوں میں تقسیم کر دیں۔

۵۔ سحر جادو کے توڑ کرنے کیلئے بروز اتوار شرف شمس میں با وضو حالت میں سفید کاغذ پر زعفران
و گلاب سے سورہ منزل شریف مکمل تحریر کریں۔ اور اس کے گرد آیت انکری، سورہ فاتحہ بھی
لکھیں۔

اور نیچے درود پاک ذیل تحریر کریں۔

ایک بوتل میں پانی لے کر اس میں اس نقش کو ڈال دیں۔ اور اس میں سے پانی پانچ گھنٹہ روزانہ صبح نہار منہ درود پاک ذیل پانچ مرتبہ پڑھتے ہوئے اور رات کو سوتے وقت پانچ مرتبہ یہی درود پاک پڑھتے ہوئے پی لیں۔ اور چلو بھر پانی لے کر اپنے چہرے اور اپنے سینے، گردن اور کانوں کے اندر لگائیں۔ اس بوتل کا پانی ہفتہ بھر استعمال کریں۔ اگلی اتوار کو پھر تازہ نقش بنالیں۔ اور اسے ہفتہ بھر استعمال کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ تین مرتبہ کے مسلسل عمل سے ہر قسم کے محرو جادو، سفلی و جادو، سفلی علم وغیرہ سے نجات مل جائے گی۔ (اجازت ہے)

درود پاک:

مَنْ صَلَّى عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَزْوَاحِ وَعَلَى جَسَدِهِ فِي الْأَجْسَادِ
وَعَلَى قَبْرِهِ فِي الْقُبُورِ وَخِزَى اللَّهُ غَنًا مُحَمَّدًا مَا هُوَ أَهْلُهُ

۶۔ اس مقصد کیلئے چینی کی صاف طشتری لے کر اس پر شہد اور زعفران سے ذیل کی آیات مبارکہ بعد از نماز فجر لکھیں۔ اور پھر اس کو قدرے گھی سے صاف کر لیں۔ اور یہ گھی مسکور کو چٹا دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ گیارہ روز کے عمل سے جادو و سحر کا خاتمہ ہو جائے گا۔

آیت یہ ہے

وَمَنْ يُخْرِجْ مِنْ بَيْتِهِ مُهَاجِرًا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا

عطیہ چشت

ذیل کا عمل بھی جادو نوٹنے کے دفعیہ اور توڑ کیلئے بے حد مفید ہے۔ اس مقصد کیلئے چینی کی صاف طشتری لے کر اس پر شہد اور زعفران سے بسم اللہ شریف ۱۳ مرتبہ، سورہ فاتحہ ایک مرتبہ، کلمات ذیل تین مرتبہ لکھ کر اس کو پانی سے دھو لیں۔ اور روزانہ مسکور کو پانچ مرتبہ سات بار بسم اللہ شریف پڑھ کر دیں۔ انشاء اللہ العزیز الحکیم چالیس یوم کے عمل سے جادو، سحر، نوٹے، سفلی عمل کا مکمل خاتمہ ہو جائے گا۔ بعد از شفاء نفل شکرانہ بارگاہ ایزدی میں پیش کریں اور شیرینی خوبہ معین الہند بوسیلہ آقائے دو جہاں ^{رحمۃ اللہ علیہ} بچوں میں تقسیم کر دیں۔ (اجازت ہے۔)

کلمات مبارکہ

”يَا حَيُّ جِنِّ فِي وَتِلْمُوتِهِ مُلْكِهِ وَبِقَابِهِ يَا حَيُّ“

عطیہ قادر یہ عالیہ

۸۔ سحر و جادو دھونے کے ہاتھوں زندگی سے مایوس الا علاج مریض کی شفا یابی کیلئے ذیل کا عمل بے حد مجرب اور اکسیر ہے۔ اس مقصد کیلئے بعد از نماز فجر روزانہ چینی کی صاف طشتری پر زعفران و گلاب سے آیت الکرسی تین مرتبہ، آیت مبارکہ ”لَوْ أَنزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ“ سے لے کر آخر سورہ تک ایک مرتبہ اور آیت مبارکہ ”وَلَوْ أَنَّا سَبَّحْتَ بِهَ الْجِبَالِ أَوْ قَطَعْتَ بِهَ الْأَرْضِ أَوْ ثَلَمْتُمْ بِهَ الْمَوْتِ بِلِ اللَّهِ الْأَمْرِ جَمِيعًا“ اور درود شریف قرآنی ایک ایک مرتبہ لکھیں اور اس کو پانی سے دھو کر اس پانی کو محفوظ کر لیں۔ اس پانی پر سات مرتبہ آیت الکرسی اور اکتالیس مرتبہ سورہ فاتحہ بمعہ وصل بسم اللہ شریف پڑھ کر دم کر لیں۔ اور یہ پانی دن میں پانچ مرتبہ ایسے مریض کو پلائیں۔ پانی روزانہ پلائیں۔ ان سب اعمال کو سفید کاغذ پر زعفران و گلاب سے لکھیں اور اس نقش پر آیت الکرسی اور سورہ فاتحہ بمعہ وصل بسم اللہ شریف پڑھ کر دم کر کے پانی کی بوتل میں ڈال دیں۔

اور اس بوتل کے پانی کو تین دن میں ختم کریں۔ اور دوبارہ یہی عمل کریں۔ بوتل میں موجود نقش کے کاغذ کو سنہال لیں اور بعد میں ان تمام کاغذوں کو دریا یا نہر میں بہا دیں۔ انشاء اللہ العزیز العظیم اکیس یوم کے عمل مسلسل سے شفاء ملنی نصیب ہوگی۔ اور جادو نو نے دھرم وغیرہ کا اثر ختم ہو جائے گا۔ اگر اس عمل کو مسلسل ساٹھ یوم تک کر لیا جائے۔ تو تازہ زندگی کوئی جادو، سحر وغیرہ وجود پر اثر انداز نہ ہو گا۔ اس کے علاوہ ایک نقش اسی عمل کا بنا کر اسے اسی طرح دم کر کے لوہان کی دھونی دے کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈالیں یا سیدھے بازو پر باندھ دیں۔ (اجازت ہے۔) بعد از شفاء اٹھ نفل شکرانہ بارگاہ ایزدی میں پیش کریں۔

عطیہ فقیری

۹۔ ذیل کا عمل برائے توڑ جادو و آسیب، سفلی علم بے حد مفید اور اکسیر ہے۔ اس مقصد کیلئے با وضو دو رکعت نماز نفل حاجت شفاء از سحر اس طریق سے ادا کریں۔ کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ ہائے چہار قل گیارہ مرتبہ پڑھے۔ اور بعد از سلام پھیرنے کے تین سو تیرہ مرتبہ درود پاک ذیل پڑھ کر دعائے استقامت بارگاہ ایزدی میں مانگے۔

ذیل کی سورہ ہائے مبارکہ کو زعفران و مشک سے تحریر کرے اور اپنے پاس رکھے۔ اور اس پر درود پاک ذیل ایک سو ایک مرتبہ اور ان سورتوں کو ستر بار پڑھ کر دم کرے۔ اور اس نقش کو خوشبو لگا کر مسکور کے گلے میں موم جامہ کر کے پہنا دے۔ اسی طرح روغن تل و بادام لے کر اس پر بھی اسی وقت دم کر لیں۔ اس روغن بادام دل کو دائیں انگشت شہادت اور انگوٹھے کی مدد سے کن پیوں، پیشانی، کانوں کی لوؤں کے نیچے، گلے کی رگوں اور کلائیوں پر مالش کریں۔ اور ایک گھنٹہ بعد نیم گرم پانی سے صاف کر دیں۔ دن میں دوبارہ اور رات کو سوتے وقت لگائیں۔ رات کو ہلکی ہلکی مالش پسلیوں کے اوپر بھی کریں۔ اور ساری رات مالش رہنے دیں۔ روزانہ چینی کی طشتری پر زعفران و گلاب سے ان سورہ ہائے مبارکہ کو تحریر کریں۔ اور پانی سے دھو کر مسکور کو تین مرتبہ جو میں گھنٹوں میں پانی پلائیں۔ انشاء اللہ العزیز مسکور کو اکیس یوم کے اندر اندر مکمل شفا و تندرستی جادو، نو نے اور آسیب،

دیو، بھوت، پریت، سفلی علم کے ہر قسم کے وار سے گلو خا می مل جائے گی۔ اور کرنے اور کروانے والوں کو اللہ رب العزت سزا کاملہ دیں گے۔ (فقیر کی طرف سے اس عمل کی اجازت ہے۔)

سورہ ہائے مبارکہ

سورہ فاتحہ بمعہ صل بسم اللہ شریف، آیت الکرسی جس میں کلمہ وَلَا يَسُوْذُهُ حَفْظُهُمَا وَهٰذَا الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ سات مرتبہ، سورہ چہار قل۔ ان سب کو ایک ایک مرتبہ لکھتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ذیل کا درود پاک بھی ایک مرتبہ چینی کی طشتری پر لکھتا ہے۔ جبکہ پڑھنے کا عمل بالاسر مرتبہ سورہ ہائے مبارکہ اور درود پاک ایک سو ایک مرتبہ ہی ہے۔

درود پاک:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَاہِرِيْنَ عَلٰی اَعْدَائِهِ
سِحْرٍ وَالسَّاجِرِيْنَ يَلْطَفْ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ

چتلوں کے ذریعے کئے گئے کالے علم کا توڑ

وہ سحر جس میں موم یا کپڑے کے پتلے بنا کر اس میں مختلف مقامات پر سونیاں چھبوا دی جاتی ہیں۔ جس سے انسان ایک قسم کا مفلوج ہو جاتا ہے۔ اور اس کے بدن میں کبھی کسی مقام پر کبھی کسی مقام پر سونیاں سی چھبتی ہیں۔ جس سے تکلیف بے پناہ ہوتی ہے۔ اور یہ چکر سارے وجود میں مختلف مقامات پر مختلف اوقات ہوتا رہتا ہے۔ اس بیماری کی نہ تو تشخیص ہوتی ہے اور نہ ہی بظاہر کسی بھی قسم کی علامات و وجوہات نظر آتی ہیں۔ انسان کو ایسے محسوس ہوتا ہے۔ کہ اچانک کسی جگہ کسی بچھو یا زہریلے سانپ نے یکدم ڈنگ مار دیا ہے۔ اور کمزور انسانوں کے منہ سے تکلیف سے سی کی آواز بلند ہوتی ہے۔ اور ایسا انسان سخت اذیت میں مبتلا نظر آتا ہے۔

اب جیسے ہی وہ اس کا کوئی علاج شروع کرتا ہے۔ تکلیف اتنی ہی تیزی اور شدت بکڑ کر

اس طریقہ سے اس کا درود ایک ہزار مرتبہ کرتا ہے۔ اور اپنے پاس پانی بھی رکھتا ہے۔ ہر سو مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر پانی پر پھونک لگاتا ہے۔ اور ساتھ ہی مکرور پر بھی پھونک لگاتا ہے۔ بعد از عمل اپنے اور مریض کو درود پاک ابراہیمی گیارہ مرتبہ اور ”غلیٰ“ اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ اور اپنی انگشت شہادت سے الئے دائرہ کی شکل میں ختم الحصار بحق ”بسم اللہ الرحمن الرحیم لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ وخاتم النبیین“ یہ پردہ ذات رحمن ورحیم وحیی و قیوم مسکور اس پانی میں سے درود پاک ابراہیمی ۵ مرتبہ پڑھتے ہوئے ایک چوتھائی گلاس پانی پی لے۔ اور اس پانی سے غسل کرے۔ انشاء اللہ العزیز الکریم اس جادو سے ہمیشہ کیلئے نجات مل جائے گی۔ اور آئندہ کوئی جادو و سحر کامیاب نہ ہوگا۔ علاج شروع کرنے سے قبل مسکور کے ہاتھ سے اکیاون روپیہ خیرات فقراء میں تقسیم کرنا ضروری ہے۔ بعد از شفاء مسکور آٹھ رکعت نماز نفل شکرانہ بارگاہ ایزدی میں ادا کرے۔ اور حسب توفیق نیاز آقائے دو جہاں سرور کائنات ﷺ پیش کر کے بچوں میں تقسیم کر دے۔ اور فقیر کے حق میں دعائے خیر کر دیں۔

درود پاک

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَاهِرِينَ عَلَى
أَعْدَاءِ سِغَرٍ وَالشَّاجِرِينَ بِطَلْفِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

۱۰۔ اس جادو اور سحر کے توڑ کا ایک اور اکسیری عمل حسب ذیل ہے۔ اس مقصد کیلئے بعد از نماز فجر قبلہ رخ بیٹھ کر پانی کو اور پیری کے ساتھ تازہ پتے اپنے پاس رکھ لیں۔ اور اس پر درود پاک مندرجہ بالا سات سو سات مرتبہ، سورہ فاتحہ بعد وصل بسم اللہ شریف اکتالیس مرتبہ، آیت الکرسی مکمل اکیالیس مرتبہ، سورہ بقرہ کی آخری دو آیات نمبر ۲۸۴، ۲۸۵ ”أَمَّنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلُّ آمَنَ بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ وَكُتِبَ عَلَيْهِمْ أَنْ يَخْلُتُوا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ رُسُلَهُمْ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ لَا يَكْفُلُ اللَّهُ نَفْسًا

اسے مجبور کر دیتی ہے۔ کہ وہ اس علاج سے توبہ کرتے ہوئے ترک کر دے اور اس تکلیف کو مقدر کا کھیل سمجھ کر اس کے علاج سے ہاتھ کھینچ کر اپنا ارادہ ملتوی کر کے اپنے آپ کو موت کے منہ میں دھکیل دے۔ ایسے مریضوں کے علاج کیلئے ذیل کا عمل فقیری بے حد نافع اور اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ اس کیلئے صبر اور حوصلے کی ضرورت ہے۔ لیکن مسلسل اکیس یوم تک علاج سے اس کا اثر مکمل طور پر ٹوٹ جاتا ہے۔ اور چالیس یوم تک عمل کرنے سے فقیری دعا سے جادو گر خود بخود الہی اسی مرض میں گرفتار ہو جاتا ہے۔ اور اپنے علاج سے قاصر ہو کر رفتہ رفتہ اپنی جادوئی قوت کھو بیٹھتا ہے۔

اس علاج کے کرنے والے معالج کیلئے نماز پنج گانہ کی پابندی اور کثرت درود پاک اختیار کرنا ضروری ہے۔ تاکہ علاج صحیح توجہ کے ساتھ کامل یقین بارگاہ الہی پر رکھ کر کیا جاسکے۔ اس مقصد کیلئے معالج کو طلوع آفتاب سے قبل تازہ غسل اور وضو کرنا لازمی ہے۔ اس کے بعد وہ حاجیوں کی مانند دو چاروں کا احرام باندھے۔ اور قبلہ رخ بیٹھ جائے اس کے بعد ذیل کے درود پاک کو گیارہ مرتبہ، بسم اللہ شریف، ستر مرتبہ، آیت الکرسی سات مرتبہ پڑھ کر اپنی دائیں ہاتھ کی انگشت شہادت پر دم کرے۔ اس سے پہلے اپنے دائیں ہاتھ ایک فٹ کا فاصلہ چھوڑ کر مریض کو اپنے رو برو بٹھائے۔ اور اس انگشت شہادت سے اپنے اور اس مسکور کے درمیان اور ارد گرد حصار کھینچے۔ حصار کھینچتے وقت بسم اللہ الرحمن الرحیم فضل من اللہ تعالیٰ پڑھ کر دائرہ کھینچے۔ اب قبلہ رخ متوجہ ہو کر جنوبی سوچ طلوع ہو۔ درود پاک ذیل اول و آخر ایک سو ایک مرتبہ اور آیت الکرسی بعد بسم اللہ شریف ایک ہزار ۴ مرتبہ پڑھئے۔ آیت الکرسی اس طریق سے پڑھنا ہے۔ ”اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ“ یہاں توقف کریں اور تصور کریں کہ مسکور کا سحر واپس پلٹ رہا ہے اور اس تصور کے ساتھ ہی عین ذہن کی ضرب خیالی ساحر پر لگا دے۔ اس کے بعد آیت الکرسی کو آٹھ پڑھنا شروع کر دے۔ اور جب لکھ و لا یسودہ، حفظ ہونا پر پہنچے تو اس لکھ کی تکرار گیارہ مرتبہ کرے اور مسکور پر اس تصور سے دیکھ کر رحمت الہی اس کو اپنے گھیرے میں لے رہی ہے۔ پھر وَهُوَ

إِلَّا وَسْمَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَغُلِبَهَا مَا كَسَبَتْ زَيْبًا لَا تَنْوِجِدُنَا إِنْ تُسِينَا أَوْ أَخْطَانًا
زَيْبًا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إَصْرَ أَكْمَا خَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا وَلَا تَحْمِلْنَا مَا لَا
طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ
الْكَافِرِينَ۔ (سات مرتبہ)

"قَوِّعِ الْحَقُّ وَنَظِلْ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ تَقْلِبُوا هَذَا الْكِتَابَ وَانْقَلِبُوا صَغِيرِينَ وَالْقَلْبُ
السَّحَرَةُ سَجْدِينَ قَالُوا إِنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ رَبِّ مُوسَى وَهَارُونَ قَالَ فِرْعَوْنُ
أَنْتُمْ بِهِ قَبِيلٌ أَنْ أَدْنُ لَكُمْ إِنْ هَذَا لَمَكْرٌ مَكْرٌ تُؤْمَرُ فِي الْمَدِينَةِ لِتَفْرَجُوا مِنْهَا أَهْلَهَا
فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ لَا فَطْنُ أَيْدِيكُمْ وَأَرْجُلُكُمْ مِنْ خَلْفٍ ثُمَّ لَا ضَلْبَتُكُمْ أَجْمَعِينَ
قَالُوا إِنَّا إِلَى رَبِّنَا مُقْبِلُونَ" (گیارہ مرتبہ)

"فَلَمَّا أَتَوْا قَالَ مُوسَى مَا جِئْتُمْ بِهِ السَّحَرُ إِنَّ اللَّهَ سَيَبْطِلُهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ
الْمُفْسِدِينَ وَيَخْشَى اللَّهُ الْحَقُّ يَكْفِيهِ وَلَا وَكْرَهُ الْمُجْرِمُونَ۔" (گیارہ مرتبہ)
"وَالْقِي مَا فِي يَمِينِكَ تَلَفَتْ مَا صَنَعُوا إِذَا صَنَعُوا كَيْدَ سَجَرٍ وَلَا يَفْلَحُ السَّجَرُ
خَبِثَ اتَى" (گیارہ مرتبہ)

سورہ فلق، سورہ کافرون، سورہ اخلاص، سورہ والناس، (اکتالیس، اکتالیس مرتبہ) پڑھ کر پانی
اور پیری کے پتوں پر دم کریں۔ اس میں تھوڑا سا پانی مسور کو پلائیں اور بقیہ پانی میں پیری کے ان
پتوں کو ابال کر اس سے مسور کو غسل کروائیں۔ بعد از غسل مسور پر آیت الکرسی اور چار قل تین تین
مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ انشاء اللہ العزیز اکیس یوم کے عمل مسلسل سحر اور ابتلاء سے محفوظ رہیں گے۔
گا۔ اور چالیس یوم کے عمل سے ہمیشہ کیلئے ایسے محروم جادو سے محفوظ رہیں گے۔
(اجازت ہے۔)

عام جادو کے دفعیہ کیلئے

۱۱۔ اس مقصد کیلئے دریا یا نہر سے پانی لے آئیں اور اس پر عمل بالا نمبر ۱۰ والی آیات ایک ایک مرتبہ
پڑھ کر دم کریں۔ اور اس پانی سے مسور کو غسل کروائیں اور تھوڑا سا پانی مسور کو پلائیں۔
۱۲۔ جادو سحر کے دفعیہ اور حفاظت کیلئے ذیل کا عمل اکسیر ہے۔ اس مقصد کیلئے ذیل کا نقش اعداد
حروف قرآنی با وضو حالت میں زعفران و گلاب سے لکھ کر اس پر درود پاک قرآنی ایک سو ایک مرتبہ
پڑھ کر دم کر کے مسور کے گلے میں موم جامہ کر کے ڈالیں۔ یا سیدھے بازو پر باندھ دیں۔ اس کے
علاوہ اکتالیس یوم تک چھٹی کی سفید طشتری پر اس نقش کو بنا کر اس کا پانی بنا لیں اور اس پر درود
شریف قرآنی ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور مسور کو چوبیس گھنٹوں میں پانچ مرتبہ اسی درود
شریف کے ساتھ پلائیں۔ انشاء اللہ جادو و سحر کا اثر بالکل ختم ہو جائے گا۔ اور مریض بخوبی آرام پا
جائے گا۔ نقش یہ ہے۔

جبرائیل	۷۸۶	میکائیل
۶۶۶ ع ۴۷۷۵	۶۶۶ ع ۴۷۷۰	۶۶۶ ع ۴۷۷۷
۶۶۶ ع ۴۷۷۶	۶۶۶ ع ۴۷۷۲	۶۶۶ ع ۴۷۷۳
۶۶۶ ع ۴۷۷۱	۶۶۶ ع ۴۷۷۸	۶۶۶ ع ۴۷۷۳

عزرائیل

اسرائیل

۱۳۔ جو کوئی کسی سحر میں مبتلا ہو۔ اس کیلئے ذیل کا عمل بھی مفید ہے۔ اس مقصد کیلئے بعد از نماز عصر
سفید کاغذ پر ذیل کی آیات زعفران و گلاب سے لکھیں۔ اور انہی آیات کا اکتالیس مرتبہ ورد کر کے
دم کریں اور اس نقش کو خوشبو لگا کر موم جامہ کر کے مسور کے گلے میں ڈال دیں بفضل ایزدی سحر سے
نجات مل جائے گی۔

آیات یہ ہیں۔ "بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فَإِذَا قُورِئَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنْ

الشَّيْطَانُ الرَّجِيمُ. إِنَّهُ لَيْسَ لَهُ يَنْفَعُ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ۔
۱۴۔ سحر کے توڑ اور دفعیہ کیلئے یہ عمل بھی مفید ہے۔ اس مقصد بعد از نماز عصر قبلہ رخ بیٹھ کر زعفران و گلاب سے سفید کاغذ پر آیت ذیل کے آٹھ عدد نقش بنائے اور ہر ایک پر اس آیت کا کیا دن مرتبہ ورد کر کے دم کرے ان میں سے ایک کو صوم جامہ کر کے مسحور کے گلے میں ڈالیں اور ایک ایک نقش پانی میں حل کر کے پانی بارہ گھنٹہ میں ایک ایک گھونٹ پی کر مسحور ختم کرے۔ آٹھویں روز مسحور کو دریا یا نہر سے پانی لا کر اسی آیت مبارکہ کا تین سو ستاون مرتبہ ورد کر کے دم کر کے نبھائیں۔ انشاء اللہ العزیز العظیم مسحور صحت یاب ہو جائے گا اور سحر کا اثر ختم ہو جائے گا۔

آیت مبارکہ یہ ہے۔ "سَيَبْطِلُهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُضْلِعُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ إِنَّمَا ضَعُفُوا كَيْدُ سَاحِرٍ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ أَتَى بِحَقِّ آيَاتِنَا أَشْرَاهِنَا۔"
۱۵۔ سحر اور جادو کے توڑ اور اس سے نجات کیلئے ذیل کا عمل بھی مجرب ہے۔

اس مقصد کیلئے بعد از نماز فجر سفید کاغذ پر زعفران و گلاب سے ذیل کے دو نقش بنائیں اور ان نقشوں کی پشت پر "أَفْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا ذُوقَانِيْل" تحریر کریں۔ پھر دریا یا نہر سے ایک بڑا مسکا یا برتن پانی کا لائیں۔ اور اس میں یہ دونوں نقش ڈال دیں۔ اور پانی کو آگ پر گرم کریں۔ پانی کو گرم کرنے کے بعد کسی بڑے برتن یا پ میں مسحور کو بٹھائیں اور دو آدمی دائیں اور بائیں طرف سے اس آیت مبارکہ "فَلَمَّا أَلْقَا قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُم بِهِ السَّحَرُ إِنَّ اللَّهَ سَيَبْطِلُهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُضْلِعُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ" تک پڑھتے ہوئے باری باری مسحور پر پانی ڈالیں۔ اس بات کا خیال رکھیں کہ پانی زمین پر نہ گرے۔ جب اسے نبھالیں۔ تو اس پانی کو پھر کسی برتن میں ڈال کر دریا یا نہر میں جا کر دو آپس بہا دیں۔ انشاء اللہ العزیز گیارہ روز کے عمل مسلسل سے مسحور و جادو سے نجات پا جائے گا۔ اور صحت و تندرستی پا جائے گا۔

نقش حسب ذیل ہیں۔

۷۸۶

۱۲۳۴۵۶	۷۸۹۱۰۱۱	۱۲۳۴۵۶	۷۸۹۱۰۱۱
۱۲۳۴۵۶	۷۸۹۱۰۱۱	۱۲۳۴۵۶	۷۸۹۱۰۱۱
۱۲۳۴۵۶	۷۸۹۱۰۱۱	۱۲۳۴۵۶	۷۸۹۱۰۱۱
۱۲۳۴۵۶	۷۸۹۱۰۱۱	۱۲۳۴۵۶	۷۸۹۱۰۱۱

۷۸۶

۱۰۹۱۸	۲۰۹۲۷	۳۰۹۳۶
۲۰۹۱۸	۳۰۹۲۷	۴۰۹۳۶
۳۰۹۱۸	۴۰۹۲۷	۵۰۹۳۶

جادو، ٹونے، سحر کے رد اور ساحر کی طرف واپس لوٹانے کا عمل

اس مقصد کیلئے روزانہ بعد از نماز فجر پانی پر ذیل کا عمل اکیس مرتبہ پڑھ کر پانی مسحور کو پلائیں۔ انشاء اللہ العزیز اکیس یوم کے مسلسل عمل سے جادو و سحر کا اثر ختم ہو جائے گا۔ اور مسحور تندرست ہو جائے گا۔

عمل: "بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ. اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى مُحَمَّدٍ

وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔"

بجری، بجری کو اڑ، بجری باندھوں دسوں دوار، بجری آئے، بجری جائے، بجری سب جنگ سائے جو جادو نو نہ پھر کر آئے وہ الٹ پلٹ وہاں کا وہاں جائے سب دور ہو جائے۔ جو جادو نو نہ پھر کر آئے وہ الٹ پلٹ کر وہاں رہ جائے سب دور ہو جائے جو کرے سو پھرے۔ **بَیِّنٌ لَّا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ وَنَزَّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا**۔

جادو سحر والی اشیاء کا توڑ

اگر کسی کے گھر سے جادو سحر کی اشیاء یا تعویذات نکلیں تو ان کے توڑ کیلئے ذیل کا عمل بے حد مفید ہے۔ اس مقصد کیلئے با وضو حالت میں ان اشیاء کے اوپر سورہ یسین ایک مرتبہ، آیت الکرسی ایک مرتبہ اور درود شریف ذیل ایکس مرتبہ پڑھ کر ان اشیاء کا حصار باندھ دیں اب ایک کپڑا چوکر سفید یا جو گیارنگ کالیں۔ اور اس پر سورہ یسین سات مرتبہ پڑھ کر ان اشیاء کو اس میں رکھ دیں۔ اور اس کپڑے کو باندھ دیں۔ باندھتے وقت آیت الکرسی کا ورد جاری رکھیں۔ اہل علی کا ورد کرتے ہوئے دریا یا نہر پر چلے جائیں اور اس کو یا خوبہ حضرت آپ کے حوالے کہہ کر آب رواں میں بہا دیں۔ جب یہ ٹکڑی کچھ دور بہہ جائے تو وہاں سے پانی کے ساتھ منہ ہاتھ دھو کر گھر آجائیں اور گھر آ کر نہا لیں۔ اور اپنے اوپر آیت الکرسی سات مرتبہ پڑھ کر دم کر لیں۔ ان اشیاء کا اثر فوری طور پر زائل ہو جائے گا۔ اور ساحر کی طرف واپس لوٹ جائے گا۔

جادو، سحر کا عمل زائل کرنے کیلئے ذیل کا عمل بے حد مفید ہے

اس مقصد کیلئے انار کی لکڑی کی قلم تراش لیں۔ اگر انار کی لکڑی نڈل سکے تو کانے کی قلم لے کر اس پر ایکس مرتبہ بسم اللہ شریف یہ تصور کرتے ہوئے پڑھ کر دم کریں۔ کہ آپ انار کی لکڑی کی قلم پر دم کر رہے ہیں۔ اب با وضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر اس قلم سے سفید کاغذ اور چینی کی طشتری پر زعفران

دھکاب سے ذیل کا نقش لکھیں۔ کاغذ والے نقش پر اسی عبارت کو ایک سو ایک مرتبہ بعد اول و آخر درود شفاء اکتالیس اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کر کے سو م جامہ کر کے مسور کے گلے میں ڈال لیں۔ اور چینی کی طشتری والا نقش پانی سے دھو کر کسی بوتل جمع کر لیں۔ اور یہ پانی ایک ایک گھونٹ کر کے مسور کو چوبیس گھنٹے میں پلائیں ہر روز نیا پانی بنائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بفضل تعالیٰ مسور ایکس یوم کے مسلسل عمل سے اس بلا سے چھٹکارا پا کر صحت و تندرستی حاصل کر لے گا۔ (اجازت ہے۔) نقش حسب ذیل ہے۔

یس وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ۱۵

یس وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ۱۵

یس وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ۱۵

یس وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ۱۵

یس وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ۱۵

رو سحر کیلئے ذیل کا عمل بھی کارگر ہے۔

۱۹۔ اس مقصد کے بعد از نماز فجر ذیل کے نقوش سفید کاغذ پر زعفران دھکاب سے اکتالیس عدد بنائیں۔ اور ایک نقش کو موم جامہ کر کے مسور کے گلے میں ڈالیں اور ہر روز ایک نقش کا پانی بنا کر مسور کو دن میں پانچ مرتبہ پلائیں۔ انشاء اللہ العزیز الحکیم اکتالیس یوم کے اس عمل سے سحر و جادو وغیرہ سے چھٹکارا حاصل ہو جائے گا۔ نقش یہ ہے:-

۷۸۶

۲۱۵۶۷	۲۱۵۶۲	۲۱۵۶۹
۲۱۵۶۸	۲۱۵۶۶	۲۱۵۶۳
۲۱۵۶۳	۲۱۵۷۰	۲۱۵۶۵

جادو، تاریخ اور سائنس

جادو کا آغاز۔۔ مذہب اور جادو (اسی جے ایس تھاہسن کی تحقیق)

کہا جاتا ہے کہ جادو ایک ایسا فن تھا جس کے ذریعے واقعات کے بہاد کو متاثر کیا جاتا تھا اور محیر العقول طبعی مظاہر کو جنم دیا جاتا تھا۔ اس مقصد کیلئے جو طریقے استعمال کیے جاتے تھے ان میں مافوق الفطرت ہستیوں کو یا فطرت کی مخفی قوتوں کو مرکزی حیثیت حاصل ہوتی تھی۔ چنانچہ جادو کا بنیادی مقصد تھا فطری مظاہر کے قوانین اور اصولوں کی خلاف ورزی۔ نوع انسان پر جادو کا گہرا اثر صدیوں تک رہا ہے۔ بابل اور مصر میں تو اسے مذہب کا حصہ بنالیا گیا تھا۔ توہمات پرستی کی طرح جادو پر یقین کی جڑیں بھی خوف میں ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ انسان ہمیشہ "نامعلوم" کے خوف کا شکار رہا ہے۔

قدیم جادوگر مذہبی پیشوا دعویٰ کرتے تھے کہ وہ دکھائی نہ دینے والے دیوی دیوتاؤں کی قوتوں پر کنٹرول رکھتے ہیں۔ اس طرح وہ لوگوں کے خوف سے فائدہ اٹھاتے تھے۔ اسرار کی جبلت، جو کہ تہذیب یافتہ اور غیر تہذیب یافتہ انسانوں میں مشترک طور پر پائی جاتی ہے، ابتدا میں جہالت یا علم کی محدودیت اور نامعلوم مستقبل کی خوف سے ابھرتی تھی۔ زیادہ ذہین لوگ ان رازوں کو سمجھ گئے تھے اور انہوں نے پراسرار اشیاء پر یقین کو اپنے مفاد میں استعمال کیا۔

جادوگروں کو فطرت کے معمول کے کاموں میں دخل اندازی کرنے کیلئے پہلے کسی دیوی دیوتا کی پوجا کر کے اور اسے مختلف طرح کی قربانیاں پیش کر کے خوش کرنا پڑتا تھا تا کہ وہ اسے اچھی یا بری مافوق الفطرت قوتیں عطا کر دے۔ بعض مستند علماء کا کہنا ہے کہ جادو مذہب کی اولین صورت ہے۔ ان کی دلیل یہ ہے کہ جادو ہر قوم میں اور ہر عہد میں موجود رہا ہے نیز ارواح پر عقیدے سے بھی زیادہ قدیم ہے۔ دائیڈ مین کے بقول جادو مکمل طور پر توہمات سے تشکیل پذیر نہیں ہوا تھا بلکہ یہ تو مذہبی عقیدے کا ایک بنیادی حصہ ہوتا تھا۔ اس کا کہنا ہے کہ مذہب کافی حد تک جادو پر براہ راست استوار تھا اور ہمیشہ اس سے قریبی ربط رکھتا تھا۔ اس کے برعکس فریز کہتا ہے کہ انسانی فکر کے ارتقاء

میں، پست دانشورانہ سطح کی عکاسی کرتے ہوئے، جادو ہر مقام پر مذہب سے پہلے موجود تھا۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ انسان کے اپنے ماحول کے جذباتی رد عمل، اشیاء کو جاندار سمجھنے اور انہیں خفیہ طاقتوں کا حامل قرار دینے سے جادو پیدا ہوا تھا۔

جادو کی کچھ خاص رسومات ہوا کرتی تھیں۔ جنہیں ایک محیر العقول کام کرنے والی طاقت کو بروئے کار لانے والے روایتی عمل تصور کیا جاتا تھا، تاہم ایسی جادوئی رسومات جو کسی منظم مسلک کا حصہ نہیں ہوتی تھیں معاشرہ انہیں غیر قانونی تصور کرتا تھا۔ وڈت کہتا ہے کہ "تمام رسومات کے پیچھے ایک ہی اساطیری تصور موجود ہے یعنی روح کا تصور۔ اسی تصور سے مسلک کی تین صورتیں پیدا ہوئی ہیں۔ جادو، بت پرستی اور نوٹم پرستی۔" چنانچہ جادو کی ابتدائی صورت میں یہ مانا جاتا تھا کہ ایک روح دوسری روحوں پر بلا واسطہ عمل کرتی ہے۔ جادو کی ثانوی صورت میں یہ تسلیم کیا جاتا تھا کہ ایک روح دور فاصلے سے کسی غلامت کے ذریعے اثر انداز ہوتی ہے۔

جوں جوں وقت گزرتا گیا زیادہ ذہین لوگ سمجھتے گئے کہ جادوئی رسومات تقریبات اور ٹونے ٹونے حقیقتاً ویسے اثرات کو جنم نہیں دیتے جیسا کہ فرض کیا جاتا ہے اور اس طرح رفتہ رفتہ عقیدے میں تقسیم رونما ہوئی۔ جاہل افراد جادوئی طاقتوں پر عقیدے اور توہمات سے چمکنے رہے جبکہ زیادہ ذہین افراد نے تمام کائنات میں ایک عظیم ترین طاقت کے ہاتھ کو کار فرما دیکھا اور انہوں نے خدا (God) کو ماننا شروع کر دیا۔ رابرٹسن سمجھتا ہے کہ یہ فرد نہیں تھا بلکہ کیونٹی تھی جسے اپنے دیوتا کی مستقل اور ہمیشہ کارگر رہنے والی مدد پر یقین تھا۔ جہاں تک فرد کا تعلق تھا تو قدیم انسان انفرادی پریشانیوں میں جادوئی توہمات کی طرف مائل تھا۔ فرد مافوق الفطرت قوتوں کے ساتھ نجی مراسم قائم نہیں کر سکتا تھا، حالانکہ ان کی مدد حاصل کرنے کیلئے اسے اپنی کیونٹی کو چھوڑنا پڑتا تھا۔

فریز کہتا ہے کہ جادو کی اساس جس تصویر پر تھی، اس کے دو حصے تھے۔ اس نے پہلے حصے کو تمثیلی جادو قرار دیا ہے۔ اس میں جادوگر جس طرح کا اثر پیدا کرنا چاہتا تھا وہی ایسی عمل کیا کرتا تھا۔ دوسرے حصے کو اس نے متعدی جادو کا نام دیا ہے۔ اس میں جادوگر نے جس شخص کو نشانہ بنایا

اور رسم یہ تھی کہ انہیں چوہے کے بل کے نزدیک رکھنے کی بجائے آگ میں پھینک دیا جاتا تھا تاکہ کوئی ان پر قبضہ کر کے متعلقہ شخص پر جادوئی عمل نہ کر سکے۔ متعدی جادو کی ایک اور مثال یہ قدیم عقیدہ ہے کہ کسی زخمی شخص اور اس زخم کا باعث بننے والے ہتھیار میں تعلق ہوتا ہے، چنانچہ ہتھیار پر جو بھی عمل کیا جائے گا اس کا اثر زخم پر ہوگا۔

پلینی کہتا ہے: ”اگر تم نے کسی شخص کو زخمی کر دیا تھا اور اب اس پر شرمندگی محسوس کر رہے ہو تو اس ہاتھ پر تھو کو جس نے زخم لگایا تھا۔ اس عمل سے زخم خود بخود بھر جائے گا۔“

اس عمل کا احیاء سترہویں صدی میں سر کیملیم ڈیجی نے کیا تھا۔ ڈاکٹر والٹر شارلٹن نے اس کے بارے میں کہا تھا کہ وہ ”ایک ایسا شریف النفس انسان تھا، جس نے اپنی عقل کو علم کے اتنے اعلیٰ مدارج تک ترقی دے لی تھی کہ جو معصومیت کے حامل شخص کی حالت سے بہت زیادہ کم نہیں تھی۔“ اس نے اپنا نظریہ مونٹ ہیلنیر میں ہونے والے شرفاء اور علماء کے ایک اجتماع کے سامنے پوری تفصیل کے ساتھ بیان کیا تھا۔ اس نظریہ کا خلاصہ اسی کے الفاظ میں یہ ہے: ”ہمدردی کے سنوف سے رخصوں کا علاج۔“

ڈیجی کا ”ہمدردانہ سنوف“ اس ہتھیار پر چھڑکا جاتا تھا، جس سے زخم لگایا گیا ہوتا تھا۔ اس سنوف میں کا پر سلیفٹ شامل ہوتا تھا اور اسے اس وقت تیار کیا جاتا تھا جب سورج برج اسد میں داخل ہوتا۔ پختہ امکان یہ ہے کہ پیشہ ور جادوگر اصل میں ایک ایسا شخص ہوتا تھا جو پیدائشی طور پر، نیز مطالعے اور تربیت کے ذریعے اپنے ساتھیوں پر طاقتور اثر حاصل کر لیتا تھا۔ مذہبی پیشوا بھی انہی ذرائع سے، یا تپسیا اور فائدہ کشی کے ذریعے، ان تخیلاتی ہستیوں کی حمایت حاصل کر لیتے تھے، جن کے بارے میں یقین تھا کہ وہ انسانوں کے معاملات پر اثر یا کنٹرول رکھتی ہیں۔ چنانچہ مذہبی پیشوا اور جادوگر بنیادی طور پر متحد ہوتے تھے۔ جادوگر ہمیشہ اپنے سے زیادہ طاقتور ہستی کے دست نگر رہتے تھے لہذا وہ جنتر منتر کے ذریعے دیوتاؤں کی مدد طلب کرتے تھے۔ مذہب اور جادو کا اتحاد اس طرح عمل میں آیا۔ فرانس میں سینٹ گیروز، اراچیگی میں دریافت ہونے والی نرأس فریرے نانی غار کی دیواروں پر

ہوتا تھا اس کے استعمال میں رہنے والی کسی شے پر جادو کرتا جس کے نتیجے میں متعلقہ شخص پر اس جادو کا اثر ہو جاتا تھا۔ عملی طور پر دونوں صورتیں اکثر و بیشتر مربوط ہوتی تھیں۔ وہ اس مربوط صورت کو ہمدردانہ جادو کا نام دیتا ہے، کیونکہ دونوں صورتوں میں یہ فرض کیا جاتا تھا کہ چیزیں خفیہ ہمدردی کے ذریعے فاصلے سے ایک دوسرے پر عمل کرتی ہیں۔ دشمن کو زخمی یا ہلاک کرنے کیلئے اس کے پتلے میں اس یقین کے ساتھ سویاں چھوٹا کہ پتلے کے جس عضو میں سوئی چھوئی جائے گی دشمن کے اسی عضو میں تکلیف ہوگی، یہاں تک کہ پتلے کے تباہ ہوتے ہی دشمن بھی مر جائے گا تمثیلی جادو کی اولین صورتوں میں سے ایک کی مثال ہے۔ قدیم بابلی، مصری ہندو اور دیگر نسلوں سے تعلق رکھنے والے لوگ بہت قدیم زمانوں سے لے کر ازمندہ وسطیٰ تک اس پر عمل کرتے رہے۔ یہ آج بھی بہت سی وحشی نسلوں کی جادوئی سرگرمیوں میں شامل ہے۔

اس جادوئی عمل کو ایک زیادہ اچھے مقصد کے حصول کیلئے بھی استعمال کیا جاتا تھا یعنی کسی شخص کو محبوب بنانے کیلئے محبت کیلئے کئے جانے والے جادوئی عمل میں ہوتا یہ تھا کہ متعلقہ شخص کا موی پتلا آگ کے قریب رکھ کر پکھلایا جاتا۔ اس عمل کے پیچھے عقیدہ یہ ہوتا تھا کہ پتلے کے پکھلنے کے ساتھ ساتھ مذکورہ شخص کا دل بھی نرم ہوتا جائے گا اور یوں اس کی محبت حاصل ہو جائے گی۔ متعدی جادو کا دار و مدار جادوئی ہمدردی پر تھا۔ اس حوالے سے عقیدہ یہ تھا کہ جادوئی ہمدردی کسی شخص اور اس کے جسمانی اعضاء مثلاً بالوں، دانتوں یا ناخنوں کے درمیان موجود ہوتی ہے۔ یہ تصور بہت قدیم ہے کہ کسی شخص سے تعلق رکھنے والی مذکورہ اشیاء میں سے کوئی شے قبضے میں ہو تو اس شے پر عمل کر کے متعلقہ شخص سے اپنی مرضی کا کام کروایا جاسکتا ہے خواہ وہ کتنے ہی فاصلے پر ہو۔ ایک پرانی سی رسم یہ تھی کہ توٹونے ہوئے دانتوں کو چوہے کے بل کے نزدیک رکھ دیا جاتا تھا تاکہ وہ انہیں کتر سکے۔ اس رسم کے پیچھے یہ خیال کارفرما تھا کہ چوہا ٹوٹے ہوئے دانتوں کو کترے گا وہ جس شخص کے دانت ہیں، اس کے باقی دانت چوہے کے دانتوں جیسی مضبوطی حاصل کر لیں گے۔ یہ رسم متعدی جادو والے عقیدے کی عکاسی کرتی ہے۔ ٹوٹے ہوئے دانتوں کے حوالے سے ایک

موجود قدیم ترین نقاشی سے ثبوت ملتا ہے کہ قبل از تاریخ دور کا انسان جادو پر عمل کرتا تھا۔ برہنوں نے وہاں ایک لمبی غار کے اختتام پر ایک چھوٹا سا کمرہ دریافت کیا تھا۔ اس کمرے کی دیواریں نقاشی سے ڈھکی ہوئی تھیں۔ ان سب میں نمایاں شہیدہ ایک آدمی کی تھی، جس کو نقاب اڑھایا گیا ہے۔ اس کے بارہ سٹگے جیسے سینک اور دم بنائی گئی ہے۔

اسی کمرے میں دیوار کے نچلے حصے میں مذکورہ بالا شہیدہ کے قریب اتنی ہی نمایاں ایک اور شہیدہ ہے۔ یہ شہیدہ منبر نما ایک اونچی جگہ کی ہے۔ جس پر چڑھنے کا راستہ اس کے عقب میں بنایا گیا ہے۔ قیاس کیا جاتا ہے کہ جادوگر اس جگہ جادوئی عمل کرتا ہوگا۔ اگر یہ قیاس درست ہے تو غار کی دھندلی اور پراسرار فضا میں یقیناً اس جادوگر کے کاموں کو دیکھنے والوں کے ذہنوں پر ضرور بہت اثر ہوتا ہوگا۔ بارہ سٹگے کے نقاب والی اس شہیدہ کو ذہن میں رکھ کر بارہویں صدی کے ابتدائی برسوں کی بریکٹ کی جادوگری والی کہانی کو یاد کرنا بہت دلچسپ رہے گا۔ اس کہانی کو میلسمبری کے ولیم نے بیان کیا تھا۔ وہ لکھتا ہے کہ جب جادوگری مرنے لگی تو اس نے پادریوں اور اپنے بچوں سے التجا کی کہ ”اس کی لاش کو بارہ سٹگے کا نقاب اڑھاکر پتھر کے تابوت میں رکھ کر تابوت کو سیسے اور لوہے سے مضبوطی سے بند کر دیا جائے تاکہ اس کی لاش بری روحوں سے محفوظ رہے۔“ مصری جادوگروں کا دعویٰ تھا کہ وہ ایسی قوتوں کے مال ہیں کہ اعلیٰ ترین دیوتاؤں سے بھی اپنی مرضی کے مطابق کام کروا سکتے ہیں۔ ہندوستان میں برہما، شیوا اور وشنو پر مشتمل تین شکلوں والا عظیم دیوتا بھی جادوگروں کے جادو کا شکار ہو جایا کرتا تھا۔

اولڈن کہتا ہے کہ ”خاص موقعوں پر منائی جانے والی رسومات ہر قسم کے جادو کے مکمل نمونے ہیں اور ہر صورت میں جادو کی تمام اقسام پر قدامت کا ٹھہر لگا ہوا ہے۔“ حد تو یہ ہے کہ وچ کرافٹ (سفلی علم) ہندو دھرم کا حصہ بن گیا تھا اور مقدس ترین ویدی رسومات کا لازمی جزو تھا۔ ”سام و دھان برہمن“ درحقیقت جنتر منتر اور سحر کی کتاب ہے۔ ماسپیرو کہتا ہے کہ ”قدیم مصر میں اگر کسی شخص کو دیوتا کی خوشنودی مطلوب ہوتی تو اسے جنتر منتر جانے پڑتے، کئی رسومات پر عمل کرنا پڑتا

پوجا پر ارتقا کرنی پڑتی اور اپنے ہاتھ دیوتا کے بت پر رکھ کر اپنے آپ کو اس کی تحویل میں دینے کا اعلان کرنا پڑتا تھا۔ کہا جاتا تھا کہ یہ سب کچھ دیوتا کے اپنے احکامات ہیں، جن پر عمل کرنے ہی سے وہ راضی ہو سکتا ہے۔“ قدیم زمانے کے لوگوں کا عقیدہ تھا کہ مذہبی پیشوا اپنے منصب کے طفیل ایسی خاص قوت کا مالک ہو جاتا ہے کہ وہ مذہبی احکام کی خلاف ورزی کرنے والے شخص پر جادو کر سکتا ہے، یا جیسا کہ آئرلینڈ میں کہا جاتا تھا کہ وہ اسے بدعادے سکتا ہے۔ یہ قدیم عقیدہ دور حاضر میں بھی موجود ہے۔ رابرٹسن سمجھ کہتا ہے کہ ”منطقی مجموعی طور پر سماجی تنظیم کا دشمن تصور کئے جانے والے جادو پر تاریک اور خفیہ مقامات پر عمل کیا جاتا تھا اور اسے مختلف متوں (Cults) کی پست رسومات کی ایسی نقالی کی کہ جوان کی توجہ کی حد تک پہنچ گئی۔ اس کے برعکس مذہب نے الوہیت کا ایک اخلاقی تصور تشکیل دیا ہے، جس کے تحت انسان نیک اعمال کر کے غیر معمولی طاقت حاصل کر سکتا ہے۔ جادو کے آغاز کے حوالے سے مختلف مستند علماء کے پیش کردہ نظریات کو بیان کرنے کے بعد ہم یہ جائزہ لیں گے کہ ابتدائی تہذیبوں میں جادو کس طرح پیدا ہوا اور اس پر کن کن انداز سے عمل کیا جاتا تھا۔

ما فوق الفطرت ہستیاں

چھوٹی جسامت والی خاص ما فوق الفطرت ہستیوں پر یقین مختلف نسلوں کے لوگوں میں مشترک طور پر پایا جاتا ہے۔ یہ ہستیاں دلکش وضع قطع کی حامل اور عموماً مہربان اثرات کی مالک ہوتی تھیں۔ مشرق بعید میں یہ ما فوق الفطرت ہستیاں رومانوی کہانیوں کا حصہ ہوتی تھیں اور قدیم ہندو روایت کے مطابق وہ انسان کی تخلیق سے پہلے بھی اس زمین پر آباد تھیں۔ قدیم ایران میں بھی ایسی ہستیاں موجود ہونے کا عقیدہ پایا جاتا تھا، جو کہ آسیب زدہ مقامات اور محلات میں رہتی تھیں۔ یورپ میں کیلٹک نسلیں عمومی طور پر اس توہم کو مانتی تھیں، جب کہ گوتھک لوگوں نے روحوں کی زیادہ ضمیمہ قسموں بھوتوں اور زمین کے اندر رہنے والے بھتوں کو متعارف کر دیا۔ جنوبی یورپ کی شاعرانہ دیو مالا میں وہ ازمنہ وسطی کی ابتدا میں نمودار ہوتی ہیں اور اٹلی، فرانس اور سپین کی رومانوی کہانیوں میں بھی ان کا ذکر کیا گیا ہے۔ قدیم ایران میں پر یوں پر عام یقین تھا اور ان کی وضع قطع بیان کرتے ہوئے کہا جاتا تھا کہ وہ ایسی ہستیاں ہیں جو کہ انسانوں کے خوبصورت نقش

ہائے کوچک (منی ایچرز) ہیں۔

پریاں اور ان کے بادشاہ و ملکہ ابتدائی دیوالا میں سامنے آتے ہیں اور بعد ازاں دیات اور اس کی تازنین ساتھیوں کی حیثیت سے۔ فرناس کے اولین رومانوی قصوں میں او برن کو بے مثال حسن و جمال کی مالک ایک نخی سی مخلوق کے طور پر پیش کیا گیا ہے، جس نے ہیروں کا تاج پہنا ہوتا تھا۔ جب وہ قریب پھونکتی تو جو ستارے اختیار رقص کرنے لگتا۔ ان پریوں اور دیگر مافوق الفطرت ہستیوں کے پاس یہ قوت ہوتی ہے کہ جب چاہیں اپنے آپ کو لوگوں کی نظروں سے چھپا سکتی ہیں۔ جون آف آرک پر الزام لگایا گیا تھا کہ وہ ڈومیری کے نزدیک اس درخت اور فوارے کی طرف باقاعدگی سے آیا جایا کرتی تھی جن کے بارے میں مشہور تھا کہ وہاں پریاں رہتی ہیں۔ اس کے علاوہ اس پر یہ الزام بھی عائد کیا گیا تھا کہ وہ ان کے ساتھ رقص کرتی تھی نیز اس نے اپنے وطن کی خدمت کرنے میں ان سے معاونت حاصل کی تھی۔ ازمنہ وسطیٰ میں کسی پر جادوگری کا الزام لگایا جاتا تو اس میں پریوں کا بھی ذکر ہوتا تھا۔ مثال کے طور پر این جیفریز اس کے بارے میں کہا گیا تھا کہ وہ پریوں کو چھ مہینے کھلاتی پلاتی رہی تھی۔ اس کے اپنے بیان کے مطابق وہ ایک روز کارنوال میں سینٹ ٹیٹھ کے باغ میں بیٹھی جرابیں بن رہی تھی کہ سبز لباس میں ملبوس چھ ننھے منے افراد اچانک باغ کی دیوار چھاندا کر اندر آ گئے۔ انہوں نے اسے بیماروں کو صحت یاب کرنے کی قوت عطا کی۔

سکاٹ نے سکاٹش پریوں کا جو احوال لکھا ہے، اس کے مطابق وہ اتنے مہربان کردار کی ہوتیں۔ بیان کیا گیا ہے کہ وہ جسامت میں چھوٹی ہوتی ہیں اور سبز پہاڑیوں کے اندر پائی جاتی ہیں۔ انہیں اکثر و بیشتر ان پہاڑیوں کے اوپر دائرے بنا کر نہایت دلکش رقص کرتے دیکھا گیا ہے۔ وہ سبز، بھور یا خاکستری لباس پہنتی ہیں اور دکھائی نہ دینے والے گھوڑوں پر، اور کبھی کبھار حقیقی گھوڑوں پر سواری کرنے کی بہت شوقین ہوتی ہیں۔ جنہیں وہ بہت تیز رفتاری سے دوڑاتی ہیں۔

چامر نے پریوں کے بادشاہ اور ملکہ کے تصور کو Rime of St. Thopas اور Wife Of Bathes Tale میں استعمال کیا ہے۔ وہ لکھتا ہے کہ ان کا دربار بادشاہ آر تھر

کے زمانے میں لگتا تھا۔ Merchante's Tale میں شیطانی ارواح کو ملک پر مسلط دکھایا گیا ہے۔ Prosperine And All Her Fayrie: Pluto, That Is King Of Fayrie اور برن کا ذکر پہلی مرتبہ ۱۵۹۴ء میں لکھے گئے ایک ڈرامے میں گیا تھا۔ اس ڈرامے کا نام تھا۔ The scottishe story of James the Fourth Slain at Flodden, Intermixd with a pleasant comedie presented by Obem, King of Fairies.

رجینالڈ سکاٹ کے بقول ”پریاں اصولی طور پر پہاڑوں اور غاروں میں رہتی ہیں۔ ان کی فطرت ہے کہ مردوں عورتوں، سپاہیوں، بادشاہوں اور شہزادیوں، بچوں اور گھڑ سواروں کی شکل میں چراگا ہوں اور پہاڑوں میں نمودار ہوتی ہیں۔ انہوں نے سبز لباس پہنے ہوتے ہیں۔ وہ رات کے وقت کھیتوں سے پٹ سن کے ڈھنسل چرائیتی ہیں اور انہیں گھوڑوں میں تبدیل کر لیتی ہیں۔“

”وہ دیہاتی گھروں میں ملازموں اور چرواہوں سے چھپڑ چھاڑ کرتی ہیں اور بعض اوقات رخصت ہوتے وقت روٹی، بکھن اور پنیر ان کے لئے چھوڑ جاتی ہیں۔ اگر وہ انہیں کھانے سے انکار کریں تو پریاں انہیں تنگ کرتی ہیں۔“ ایک اور پرانا ادیب جان وینسٹر لکھتا ہے۔ ”ماضی میں کہ جب ہر طرف جہالت کا دور دورہ ہوتا تھا، عام خیال تھا (اور عوام میں آج بھی یہ خیال موجود ہے) کہ زمین پر ایک خاص مخلوق موجود ہے۔ وہ اسے پری کہتے تھے۔ ان کی جسامت چھوٹی بیان کی جاتی تھی۔ وہ لوگ کہتے تھے کہ پریاں نظر آنے کے تھوڑی دیر بعد ہی غائب ہو جاتی ہیں۔“

اس خیال میں ”پریاں دراصل بونے ہوتے ہیں، جو کہ دنیا میں حقیقتاً وجود رکھتے ہیں اور شاید اب بھی جزیروں اور پہاڑوں میں رہتے ہیں۔ وہ بھوت پریت نہیں ہیں۔ بلکہ یا تو وہ نوع انسان سے تعلق رکھتے ہیں یا چھوٹے بندر اور ساطیر ہیں جو پہاڑوں میں بنے ہوئے خفیہ غاروں میں رہتے ہیں۔“ کچھ جادو گروں کا دعویٰ تھا کہ وہ جب چاہے پریوں کو بلا سکتے ہیں۔ ایشمولین کلکیشن میں موجود چند ہویں صدی کے ایک مخطوطے میں درج ذیل طریقے کو ”پریاں بلانے کا بہترین طریقہ“ قرار دیا گیا ہے۔ ”تین انچ چوڑا اور تین انچ لمبا آئینہ زہرہ لیں۔ اسے سفید مرغی

کے خون میں رکھ دیں۔ اسے اسی طرح تین بدھ یا تین جھوں تک پڑا رہنے دیں۔ پھر اسے نکال کر مقدس پانی سے دھوئیں۔ اس پر بانس کی چھڑیوں کو گھمائیں۔ پھر انہیں کسی ایسی پہاڑی میں دبا دیں جہاں پر پیاں رہتی ہوں۔ بدھ اور جئے کو ۸، ۱۳ اور ۱۰ بجے پری کو بلائیں لیکن پری کو بلائے وقت پاک صاف ہونا بہت ضروری ہے اور آپ کا منہ مشرق کی جانب ہونا چاہیے۔ جب پری حاضر ہو جائے تب اسے آئینے سے باندھ لیں۔“

پریوں کا تصور مختلف ملکوں اور قوموں میں مختلف ہے۔ پریاں شاعروں کے تصور پر بھی حاوی تھیں اور شیکسپیر کے کئی ڈراموں سے پتا چلتا ہے کہ اس کے زمانے میں پریوں کے وجود پر یقین عام تھا۔ سب سے بڑھ کر پریوں نے بچوں کے تخیل پر غلبہ پالیا تھا اور موجودہ زمانے کی بچوں کی کہانیوں اور ڈراموں میں بھی پریاں دکھائی جاتی ہیں۔ قدیم زمانوں والی اچھی اور بری پریاں بچوں کیلئے تو آج بھی موجود ہیں اور جب تک شیکسپیر کے ڈرامے باقی ہیں شریہ پک، روہن گڈ فیلو وغیرہ ہر کسی کے دل کو سرت بخشتی رہیں گی۔

ایلف ایک ایسی چھوٹی سی مخلوق تھی جس کے بارے میں تصور تھا کہ وہ پہاڑوں میں رہتی ہے۔ اس کے بارے میں یہ بھی مانا جاتا تھا کہ وہ انسانوں ہی کی طرح عقل کی حامل ہے اور مکینیکل فنون میں مہارت رکھتی ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ ایلفوں کا تصور سینڈے نیویائی دیو مالاک برکلفین سے لیا گیا تھا۔ اولاس میکینس ان سے ”پریوں والے دائرے“ منسوب کرتا ہے، جنہیں آج ہم فنکس کی ایک نوع کے طور پر جانتے ہیں۔ سکاٹ لینڈ میں ٹکونی Flints کو ”ایلف کے تیر“ کہا جاتا تھا۔ ان کے حوالے سے یہ عقیدہ موجود تھا کہ ایلف ان تیروں سے جانوروں کو نشانہ بناتی ہیں اور اگرچہ ان کی کھال سلامت رہتی ہے، تاہم وہ اچانک گر کر مر جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ ان کے متعلق یہ عقیدہ بھی موجود تھا کہ جن جانوروں کو کوئی دورہ پڑا ہوا ہو اگر ایلف کا تیر انہیں چھو لے یا انہیں ایسا پانی پلا دیا جائے جس میں ایلف کا تیر ڈوبا گیا ہو تو وہ ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

غیر چمکدار بالوں کیلئے ”ایلف لیس“ کی جو اصطلاح استعمال کی جاتی تھی۔ اسے اس تصور سے اخذ

کیا گیا تھا کہ ایلفیں بد قسمتی کا باعث بن سکتی ہیں۔ شیکسپیر ”رومئو اور جولیٹ“ کے درج ذیل مصرعوں میں اسی طرف اشارہ کرتا ہے۔

”This is that very mab

That plats the manes of horses in the night.

And bakes the elf-locks in foul sluttish hair

Which once entangled much misfortune bodes.”

ایلفوں سے ایک اور شیطانی عمل منسوب کیا جاتا تھا کہ وہ پنکھوڑوں میں سوئے ہوئے بچوں کو اٹھا کر ان کی جگہ اپنے بچے رکھ دیتی ہیں۔ ایسے بچوں کو ”ایلفن بچے“ کہا جاتا تھا۔ سپنسر کی تخلیق کی تخلیق Court Of Faerie کے ٹائٹلس Knights اسی طرح پیدا ہوئے تھے۔ اس قسم کی کہانیاں سکاٹ لینڈ، آئر لینڈ اور آئل آف مین میں عام تھیں۔ والڈرون DESCRIPTION OF THE ISLE OF MAN. میں ایک ایلفن بچے کے بارے میں لکھتا ہے۔ جس سے کہ اس کی ملاقات ہوئی تھی۔ وہ کہتا ہے۔ ”آسمان کے نیچے کسی کا چہرہ اتنا حسین نہیں ہو سکتا۔ اس کی عمر ۵ اور ۶ سال کے درمیان تھی اور بظاہر وہ تندرست و توانا لگتا تھا۔ اس کے جسم کا کوئی جزو حرکت نہیں کر سکتا تھا اس لئے وہ نہ چل سکتا تھا اور نہ ہی اٹھ کر کھڑا ہو سکتا تھا۔ اس کے اعضاء بہت چوڑے تھے لیکن کسی چھ ماہ کے شیر خوار بچے کی طرح چھوٹے چھوٹے تھے۔ اس کا رنگ انتہائی دکش اور بال دنیا میں سب سے زیادہ عمدہ، ریشمیں اور نرم تھے۔ وہ نہ کبھی بولتا تھا اور نہ رو دیتا تھا۔ وہ بمشکل ہی کچھ کھاتا تھا۔ اسے شاذ و نادر ہی مسکراتے دیکھا گیا۔ تاہم اگر کوئی اسے ”ایلف پری“ کہہ کر بلاتا تو وہ مسکراتا اور بلانے والے کو اس طرح تھکنے لگتا کہ جیسے آر پار دیکھ رہا ہو۔“

غائب ہو جانے والے بچے کو واپس لانے کے طریقوں میں ایک طریقہ یہ بھی تھا کہ اس کی جگہ رکھے گئے بچے کو دیکھتے ہوئے انکاروں پر اٹا دیا جاتا تھا۔ ”ایڈا“ نامی کتاب میں لکھا ہے

تھا۔ یہ روح اس کی انگوٹھی میں بندھی۔ وہ اسے اپنی مشیر اور رہنما تصور کرتا تھا اور مختلف معاملات میں اس سے ہدایت لیتا تھا۔ اس روح نے اسے تمام دکھ درد اور بیماریوں کا علاج بتا دیا تھا جس کی وجہ سے وہ ایک عالم اور بے مثال معالج کی حیثیت سے مشہور ہو گیا۔ بالآخر آرنہم، گلڈرلینڈ میں اس پر جادو ٹونا کرنے کا الزام عائد کر کے اسے علاج معالجے سے روک دیا گیا جبکہ اس کی انگوٹھی کو بھرے بازار میں ایک پتھر پر رکھ کر تھوڑے کی ضرب سے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا گیا۔

ہیراسیلس کے حوالے سے یہ یقین کیا جاتا تھا کہ اس کے ساتھ بھی ایک شناسا روح رہتی ہے جو کہ اس کی تلواریں کے دستے میں جڑے ایک پتھر میں بند ہے۔ وہ اپنی تلواریں زمین پر نہیں رکھتا تھا بلکہ ہمیشہ بستر میں اپنے ساتھ رکھتا تھا۔ وہ اکثر آدھی رات کو اٹھ جاتا اور اس سے فرش پر ضربیں لگانے لگتا۔ جادوگر نیوں کی شناسا روح کالی بلی یا بڑے مینڈک کی شکل میں ہر وقت ان کے پیچھے پیچھے پھرتی رہتی تھی۔ یہ جانور اس کی کرسی پر بیٹھ جاتے اور جادوگر نیاں ان سے گفتگو کرتی تھیں۔ بلکہ HUDIBRAS کے درج ذیل مصرعوں میں شناسا روحوں کا ذکر یوں کرتا ہے۔

Bombastus kept a devil's bird
Shut in the pummel of his sword,
That taught him all the cunning pranks
Of past and future mountbanks.
Kelly did all his feats upon.
The devil,s looking glass a stone,
Where, playing with him at bo-peep
He solve,d all problems ne,er so deep.
Agrippa kept a stygian pug.
I,th,grab and habit of a dig,
That was his tutor ,and the cur
Read to the,occult philosopher.

کہ روشنی کی اٹلیں افلاک پر رہتی ہیں جبکہ تاریکی کی اٹلیں زمین کے نیچے رہتی ہیں۔ تمام نیوٹنی اقوام ایسے عقائد کی حامل تھیں اور بہادری کے رد مانوی قصے ان سے بھرے پڑے ہیں۔ جرمنی کے کچھ علاقوں کے دیہاتیوں کا عقیدہ تھا کہ جو لوگ پشت کے بل سوتے ہیں اٹلیں ان پر لپٹ جاتی ہیں اور سونے والوں کو ڈراؤنے خواب نظر آتے ہیں۔ طویل عرصے تک ڈراؤنے خوابوں کے حوالے سے یہ عقیدہ موجود رہا ہے کہ بری رو میں ان کا باعث ہوتی ہیں۔ چنانچہ ان بری روحوں کو بھگانے کیلئے بستر کے اوپر گھوڑے کی نعل لٹکانی جاتی تھی۔

لی لوئر کہتا ہے کہ ”شناسا روحیں ایسی رو میں ہوتی تھیں جو کہ بیان کردہ اوقات پر آیا کرتی تھیں۔ وہ اپنی پسند کی شکلیں اپنا کر آنکھوں کے سامنے آ جاتی تھیں اور ان سے گفتگو کی جاسکتی تھی۔ یونانی انہیں ہیریڈرائی کہتے تھے۔“ کہا جاتا ہے کہ اسی قسم کی ایک روح ستراط کی خادمہ تھی۔ سرٹو ریس کا دعویٰ تھا کہ ایک روح اس کے احکامات کی تابع ہے۔ اس کے بقول ڈیانا نے اسے ہرن کے سفید رنگ کے بچے کی صورت میں عطا کیا تھا اور وہ ڈیانا کے پیغامات اس تک پہنچاتا تھا۔ سکاٹ لینڈ کے باشندے سکاٹش براؤنی کو قدیم لوگوں کی شناسا روحیں تصور کرتے تھے۔ براؤنی کی خصوصیت یہ تھی وہ جو بھی کام کرتی تھی اس کا معاوضہ نہیں لیتی تھی۔ کورنیلئس ایگرپا کے ساتھ ہمیشہ رہنے والا سیاہ کتا بھی اسی قسم کی شناسا روح مانا جاتا تھا۔ لوگوں کا عقیدہ تھا کہ شناسا روحوں کو شیمپوں اور انگوٹھیوں میں بند یا قید کیا جاسکتا ہے۔ سلا مانکا اور تولیڈ اور اٹلی کے جادوگر اس میں مہارت رکھتے تھے۔

ہے وڈ کہتا ہے: ”ہر جادوگر نی کے پاس ایک شناسا روح ہوتی ہے۔ جو کہ ان کی مددگار ہوتی ہے۔ یہ روح کتے یا بلی کی صورت میں بعض اوقات ظاہر بھی ہو جاتی ہے۔ اس قسم کی روحوں کو انگوٹھیوں، مسند قوں اور تابوتوں میں رکھا جاتا ہے۔“

فلوینٹس کہتا ہے: ”اپولونیس نیاٹیس کے ساتھ ہمیشہ ایک شناسا روح رہتی تھی اور جو ہانیز جوڈوکس روزا، جو کہ کورنٹاسینیا کا باشندہ تھا، ہر پانچویں دن شناسا روح کے ساتھ مشاورت کرتا

کیلک اقوام کی کہانیوں میں ہنسی نامی ایک مافوق الفطرت ہستی کا ذکر کثرت سے آتا ہے۔ یہ خبردار کرنے والی روح تھی، جو کہ کچھ خاص خاندانوں اور قبیلوں کو آنے والے خطرات سے آگاہ کیا کرتی تھی۔ عمومی عقیدہ یہ تھا کہ یہ روحیں عورتوں کی ہوتی ہیں جن کی تقدیریں، کسی اتفاق کے تحت، ان خاندانوں سے منسلک ہو گئی ہیں، جن کو وہ خطروں سے خبردار کرتی ہیں۔ بعض اوقات یہ روح نوجوان عورت کی ہوتی، تاہم اکثر اوقات وہ بہت بوڑھی ہوتی تھی، جس کے لمبے بال اس کے شانوں پر بکھرے رہتے تھے۔ کہا جاتا تھا کہ وہ سفید ڈھیلا ڈھالا لباس پہنے ہوتی ہے اور اس کا فرض تھا کہ وہ متعلقہ خاندان کو آنے والی اموات یا سانحات سے خبردار کرے۔ اس مقصد کیلئے وہ ہوا کی آواز جیسی آواز نکالتی تھی، تاہم اس کی آواز انسانی صدا سے مشابہہ ہوتی تھی۔ یہ آواز بہت فاصلے تک سنی جاسکتی تھی۔ وہ کبھی کبھار ہی دکھائی دیتی تھی، اور وہ بھی انہی لوگوں کو جن سے کہ اس کا تعلق ہوتا تھا۔ بہت سی پرانی آئرش بیلڈ نظموں میں ہنسی کا ذکر کیا گیا ہے۔ مثال کے طور پر درج ذیل مصرعوں میں

Twass the banshee,s lonely wailing. :
Well I knew the voice of death,
In the night wind slowly sailing
Over the bleak and gloomy heath."

آئر لینڈ کے بہت سے قدیم خاندان اپنی ہنسی رکھتے تھے اور کہا جاتا ہے کہ بعض خاندانوں میں تو آج بھی کسی قریبی رشتے دار کی موت سے پہلے وہ نمودار ہوتی ہے۔ خبردار کرنے والی روح صرف آئر لینڈ تک ہی محدود نہیں ہے بلکہ اٹلی اور جرمنی میں بھی ایسی ہی خبردار کرنے والی روحیں بہت سے خاندانوں میں موجود ہیں۔ سکاٹ نے سکاٹ لینڈ کے حوالے سے اس کی متعدد مثالیں درج کی ہیں۔ وہ کہتا ہے کہ ٹوٹھگورم کے خاندان میں ایک نسوانی روح موجود تھی جس کا بایاں بازو اور ہاتھ بالوں سے ڈھکے ہوئے تھے۔ کہا جاتا ہے کہ لوش میپن کے نزدیک واقع پینڈ

لنز قلعہ بھی آسیب زدہ تھا۔ کہا جاتا ہے کہ وہاں موجود بھوت ایک قیدی کا تھا، جسے وہاں ایک زمین دوڑ کو ٹھنڈی میں قید کر دیا گیا تھا اور وہ بھوک کی وجہ سے موت کے گھاٹ اتر گیا تھا۔ اس بھوت کی آمد و رفت اتنی زیادہ ہو گئی تھی کہ اسے بھگانے کیلئے ایک پادری بلوانا پڑا تھا۔ کہا جاتا ہے کہ پادری ایک قدیم انجیل پڑھنے لگا اور چوبیس گھنٹے بعد وہ بھوت کو قلعے کے ایک حصے تک محدود کرنے میں کامیاب ہوا، تاہم اس کی چیخیں اور آہیں تب بھی سنی جاسکتی تھیں۔ پادری نے وہ قدیم انجیل اسی قلعے میں رکھ دی تاکہ اس کے اثر سے بھوت باہر نہ نکل سکے۔ ایک مرتبہ اس قدیم انجیل کی جلد کو وہ بارہ بندھوانے کیلئے لے جایا گیا تو بھوت پھر سے نمودار ہونے لگا۔ آخر انجیل کو قلعے میں واپس لایا گیا تو بھوت سے چھٹکارا مل سکا۔

کہا جاتا ہے کہ جن ایک ایسی غیر مرئی مخلوق ہوتی ہے جو کسی فرد کے ساتھ پیداؤشی طور پر ہوتی ہے تاہم اس کا تذکرہ مغربی اقوام کی نسبت مشرقی اقوام کی کہانیوں میں کثرت سے ملتا ہے۔ وہ پست درجے کی مخلوق ہوتے تھے اور مردوں کے رفیق ہوتے تھے۔ وہ مردوں سے اچھے یا برے کام لیا کرتے تھے۔ کیونکہ مشرق کے جن اچھے بھی ہوتے ہیں اور برے بھی۔ عربوں کے جن فارس والوں کے جنوں سے مختلف ہوتے تھے۔ "الف لیلہ" کے جن ہندوستانی قصوں کے دیو ہیں، جنہیں فارس والوں نے اپنے رومانوی قصوں کیلئے مستعار لے لیا تھا۔ ایسا لگتا ہے کہ جن ہندو دیو مالا کے دیو یا دیوتاؤں کی نسل سے تعلق رکھتے تھے۔ عربوں کے بیان کے مطابق جن مجسم ہستیاں تھے۔ وہ بعض اوقات حیوانی شکل و صورت کے حامل دکھائے گئے ہیں۔ کہا جاتا تھا کہ وہ انسانی صورت اختیار کر سکتے ہیں اور کسی جگہ سے غائب ہو کر دوسری جگہ ظاہر ہونے کی قدرت رکھتے ہیں۔ ان کے حوالے سے عقیدہ تھا کہ وہ زمین کے نیچے رہتے ہیں اور زمین پر برے اثرات ڈال سکتے ہیں۔ ان کے شر سے بچنے کیلئے شادی شدہ مرد تازہ دل چلے ہوئے کھیتوں میں کسی جانور کا خون چھڑکا کرتا تھا۔

فارس کا دیو مغرب کے ازمنہ وسطی کے شیطان سے کافی مشابہت رکھتا ہے اور وہ زاور

مادہ ہر دو اصناف کے حامل ہوتے تھے۔ فارس والوں کی روایت کے مطابق نردیو آدم کی پیدائش سے سات ہزار سال پہلے سے دنیا پر حکمران تھے۔ ان کے بارے میں عقیدہ تھا کہ وہ مختلف صورتیں اختیار کر سکتے ہیں، بالخصوص سانپ کی اور قدیم فارسی رومانوی قصوں کی تصویروں میں انہیں سانپ کے روپ میں دکھایا گیا ہے۔ ہندوؤں کے بارے میں کہا جاتا تھا کہ وہ جس دنیا میں رہتے ہیں اس کا نام دایور ہے۔ ہندو رومانوی قصوں میں انہیں عفریتوں سے جنگ لڑتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ انہیں لاتعداد اور جوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

قیاس کیا جاتا ہے کہ لفظ Devil فارسی کے لفظ DIV سے بنایا گیا تھا۔ اس کے مترادف عبرانی لفظ کے معنی بالوں والا کیلئے جاتے تھے اور بکریوں پر اس کا اطلاق ہوتا تھا۔ پر خورست کہتا ہے۔ یہ امر غیر یقینی نہیں ہے کہ عیسائیوں نے دم، سیٹگوں اور کھروں والے بکری نما شیطان کا تصور پان IPAN اخذ کیا ہو۔

سر تھا جس بڑاؤن تبرہ کرتے ہوئے کہتا ہے۔ ربیوں کا عقیدہ تھا کہ شیطان اکثر و بیشتر بکری کی شکل میں نمودار ہوتا ہے۔ چنانچہ بکری کو گناہ کے کفار سے نیز آخری حساب کتاب کے موقع پر گناہگاروں کی علامت کے طور پر پیش کیا گیا۔ ازمنہ وسطیٰ میں مشرقی اقوام نے شیطان Devil کی جو تصویریں بنائی تھیں، ان میں اسے سیٹگوں اور دم کے ساتھ دکھایا گیا ہے جبکہ اس کا منہ شدہ سر اور چہرہ جسم کے خاص حصوں پر دکھایا گیا ہے۔ نگین تصویروں میں اسے سیاہی مائل سرخ یا بھورے اور سیاہ رنگوں سے بنایا گیا ہے جبکہ Satan کی تصویر بزرگ سے بنائی گئی ہے۔ بعد کے زمانوں میں اسے سیاہ بلی کے روپ میں دکھایا گیا ہے، تاہم جادوگر نیوں کی تقریبات کے موقع پر اسے عموماً بکرے یا میڈھے کی صورت میں دکھایا گیا ہے۔ انکیو بس ایک ایسی روح تھی، جس سے ڈراؤنے خواب منسوب کئے جاتے تھے۔ اس کے حوالے سے عقیدہ تھا کہ وہ رات کی تاریکی میں سونے والوں پر آ جاتی ہے اور اسے دہشت ناک خواب دکھاتی ہے۔ یہ سلسلہ اس وقت تک جاری رہتا ہے جب تک متعلقہ شخص اسے جھٹک کر دور نہ کر دے۔ کیسلر کہتا ہے کہ لفظ

Nachmar کو Mair سے اخذ کیا گیا ہے، جو کہ بوڑھی عورت کیلئے استعمال ہوتا ہے، کیونکہ روح سینے پر چڑھتی تھی اور پچھلے صدوں کو دبا کر سانس روک دیتی تھی۔ انگریزی اور ڈچ زبانوں میں جرمن لفظ ہی اپنالیایا گیا تھا تاہم سوئڈن کے لوگ صرف MARA کا لفظ استعمال کرتے ہیں۔ کچھ ملکوں میں یہ روایت موجود ہے کہ ڈراؤنے خوابوں کا باعث ایک عورت بنتی ہے جو نہ صرف مردوں پر بلکہ گھوڑوں پر بھی سواری کی عادی ہے۔ دیہاتی لوگ اسے اصطبل سے دور رکھنے کیلئے اصطبل کے دروازے پر دالہر گرس ٹائٹ کو مقدس چاک سے مقدس عبارتیں لکھتے تھے۔ اس مقدس کیلئے گھوڑے کی نعل بھی استعمال کی جاتی تھی اور موجودہ زمانے میں بھی برطانیہ کے بعض حصوں میں ڈراؤنے خوابوں سے تحفظ کیلئے بستر کے اوپر ایک بھی ہوئی نعل لٹکا دی جاتی ہے۔

ایک پرانا لکھاری لکھتا ہے کہ ”انکیو بائی اور سکیو بائی ایسی بد ارواح ہیں جو ڈراؤنے خواب دکھانے کیلئے بعض اوقات مردوں اور بعض اوقات عورتوں کی صورت شکل اختیار کر لیتی ہیں اور بہت خوفناک کام کرتی ہیں۔ سینٹ آکسٹین نے کہا تھا کہ ساطیر اور فاؤن انکیو بائی تھے۔“ لفظ انکیو بس کو آج بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ ان دنوں اس کا مطلب ہے ایسا بوجھ جسے اتار پھینکنا مشکل ہو۔ دیہاتروں نے صدیوں تک انسانوں کے تحنیل کی آگ کو بھڑکایا ہے۔ اس حقیقت نے بھی ان کی موجودگی کے امکان کو تقویت دی کہ بعض جانور انسان کا خون چوسنے کی اہلیت رکھتے ہیں۔ قدیم ادیبوں نے دیہاتروں کے بارے میں لکھا ہے کہ وہ ایسے اشخاص ہیں جو راتوں میں اپنی قبروں سے نکلتے ہیں اور زندہ انسانوں کا خون پی کر اپنی قبروں میں واپس آ جاتے ہیں۔“ اس عقیدے کو اس حقیقت نے پختل عطا کی کہ بعض مرنے والوں کے لواحقین متعلقہ شخص کی موت کے کچھ دنوں بعد کمزور اور پیلے ہو جاتے ہیں۔ ہنگری بالخصوص دیہاترازم کی کہانیوں کا گڑھ رہا ہے اور ان کی خوفناک حرکتوں پر مبنی عجیب و غریب کہانیوں کیلئے مختلف نظریات گھڑے گئے تھے۔ ماضی میں ایسا بھی ہوتا رہا ہے کہ کسی شخص کی لاش پر شبہ ہو جاتا کہ وہ دیہاترا ہے تو اس کے کٹڑے ٹکڑے کر دیئے جاتے اور اگر تازہ خون نکلتا تو الزام کو درست قرار دے دیا جاتا۔ دیہاترا کو اس کی حرکتوں

سے روکنے کیلئے لاش کے دل میں نوکدار سلاخ ٹھونک دی جاتی اور پھر اسے جلادیا جاتا۔ بعض مقامات پر اس دہشت انگیز مخلوق کے خلاف عدالتی کارروائی ہوتی اور قبروں سے نکالی گئیں لاشوں کا معائنہ کر کے ان کے خون آشام ہونے کا اندازہ لگایا جاتا۔ اس سلسلے میں اعضا کی چمک داری اور خون کے بہاؤ کو خاص طور پر ثبوت مانا جاتا تھا۔

وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ کچھ زیادہ ذہین افراد یہ سوچنے لگے کہ نام نہاد ویسپائر دراصل ایسے اشخاص ہوتے ہیں جنہیں قبروں میں زندہ دفنایا گیا ہوتا ہے۔ ویسپائروں سے متعلق ایک کہانی سے اس کا ثبوت ملتا ہے۔ یہ کہانی ۱۷۲۸ء "Letter Juives" میں موجود ہے اور اس پر یسعی شاہدوں کی حیثیت سے بادشاہ کے محافظوں کے دو افسروں کے دستخط ثبت ہیں۔ کہانی درج ذیل ہے:

”یہ ستمبر ۱۷۳۸ء کے آغاز کی بات ہے کہ ایک ۶۲ سالہ آدمی گریڈنز کے نزدیک کیسلو واپستی میں فوت ہو گیا۔ دفنائے جانے کے تین دن بعد وہ رات کے وقت اپنے بیٹے کے سامنے نمودار ہوا اور کھانے کو کچھ مانگا۔ بیٹے نے اسے کھانا دے دیا اور وہ اسے لے کر غائب ہو گیا۔ بیٹے نے اگلے دن پڑوسیوں کو سارا ماجرا سنایا۔ ایک رات چھوڑ کر اگلی رات باپ پھر نمودار ہوا اور اس نے بیٹے سے دوبارہ کھانا مانگا۔ اگلی رات بیٹا اپنے بستر میں مردہ پایا گیا۔ چند ہی دنوں میں بستی کے کچھ لوگ بیمار ہو کر مر گئے۔ بلخراد میں عدالت کو درخواست دی گئی۔ وہاں سے تین افراد کو تفتیش کیلئے بستی میں بھیجا گیا۔

انہوں نے چھ ہفتوں کے دوران مرنے والوں کی قبروں کو کھدوایا۔ جب انہوں نے بوڑھے آدمی کی قبر کھدوائی تو دیکھا کہ اس کی لاش کی آنکھیں کھلی ہوئی تھیں اور اس کا سانس قدرتی طریقے سے جاری تھا۔ اس پر انہوں نے فیصلہ دیا کہ وہ ویسپائر ہے۔ ان تینوں میں سے دو افسر اور ایک جلاد تھا۔ جلاد نے افسروں کے حکم پر عمل کرتے ہوئے بوڑھے کی لاش کے دل میں لوہے کی نوک دار سلاخ ٹھونک دی اور اس کے بعد لاش کو جلا کر رکھ دیا گیا۔“

لاہے ای بستی میں ہونے والے ایک واقعے کے حوالے سے جو کہانی ملتی ہے اس میں

کہا گیا ہے کہ ایک کسان نے ایک ویسپائر کو پکڑا۔ وہ کسان چرچ کے مینار پر چڑھ کر پہرہ اڑے رہا تھا۔ اسے ویسپائر کے سر پر زوردار ضرب مار کر اسے زمین پر گرایا اور پھر کلباڑی سے اس کا سر قلم کر دیا۔ ویسپائروں کی کہانیاں اس قسم کی ہوتی تھیں اور ان کے وجود پر اٹھارہویں صدی تک یقین کیا جاتا تھا۔ نورفولٹ ۱۷۱۷ء میں بیان کرتا ہے کہ آرچی میٹلیک میں جزائر کے باشندوں کو ویسپائروں پر پختہ یقین تھا۔ یونانی چرچ جن عیسائیوں سے قطع تعلق کر لیتا ہے وہ اپنے مرنے والوں کی لاشوں کو محفوظ کر لیتے ہیں۔ اس نے جزیرہ مانگون میں ایک لاش کو ویسپائر قرار دے کر قبر سے نکالنے، ٹکڑے ٹکڑے کرنے اور جلانے کا عمل اپنی آنکھوں سے دیکھا تھا۔ کہا گیا تھا کہ اس ویسپائر نے بستی کے آدھے باشندوں کی ہڈیاں توڑ دی تھیں اور خون چوس لیا تھا۔ کہا جاتا تھا کہ گوبلن یا روبن گڈفیلو اگرچہ لوگوں کو خوفزدہ کرتا ہے تاہم وہ انسانوں کا دشمن نہیں ہے۔ اگرچہ شیکسپیر نے اسے ادبرن کی پیر و کار پریوں میں شامل کیا ہے، تاہم وہ پری کی نسبت فنیئم سے زیادہ مشابہت رکھتا تھا۔ سترھویں صدی کا ایک ادیب لکھتا ہے کہ ”ہاگوبلن یا اسی قسم کی روجیں دوسری روجوں کی نسبت زیادہ شاسا اور گھریلو ہیں۔ وہ جہاں رہتی ہیں، ان مکانوں کے کینوں کو زیادہ تنگ نہیں کرتیں تاکہ وہ مکان چھوڑ کر نہ چلے جائیں۔ وہ کسی کو نقصان پہنچائے بغیر شور مچاتی ہیں، ہنستی ہیں، قہقہے لگاتی ہیں۔ بعض اوقات وہ ساز بجانے لگتی ہیں اور کوئی انہیں پکارے تو اسے جواب دیتی ہیں۔ وہ کچھ خاص نشانات، قہقہوں اور خوش گوار اشاروں میں بولتی ہیں تاکہ وہ ان سے خوفزدہ نہ ہوں۔“ سکاٹ لینڈ کی ”بوگل“ ایسی ہی ایک بے ضرر روج ہے، جو نقصان پہنچانے کی بجائے بے ضرر شرارتیں کر کے محفوظ ہوتی ہے۔ ڈرین ”پک“ کا ذکر کرتا ہے۔ وہ لکھتا ہے کہ بیشتر لوگ انہیں ”ہاگوبلن“ کہتے ہیں۔ گوبلن سے جو حرکات منسوب کی جاتی ہیں وہ ”پولنر گاسٹ“ سے مماثلت رکھتی ہیں۔ جہاں گوبلن ہوتا ہے وہاں اشیاء کمرے میں لڑھکنے لگتی ہیں، برتن ٹوٹ جاتے ہیں۔ جگ میز سے اٹھتے ہیں اور ان میں موجود مشروب فرش پر گر جاتا ہے اور چاقو، کانٹے اور چمچ فضا میں یوں حرکت کرتے ہیں جیسے دکھائی نہ دینے والے ہاتھوں میں ہوں۔

جادو: بائبل اور شام میں

ہمیں بابلیوں اور شامیوں کی جادو گراندہ سرگرمیوں کا علم مٹی کی تختیوں پر درج ان عبارتوں سے ذریعے ہوا ہے جن کا ترجمہ آر۔ کیسبل اور دیگر علماء نے کیا ہے۔ اس امر پر یقین کیا جاتا ہے کہ یہ تختیاں ان سے بھی زیادہ پرانی تختیوں کی نقل ہیں۔ ان کے زمانے کے حوالے سے تخمینہ لگایا گیا ہے کہ یہ چھ سے سات ہزار سال قدیم ہیں۔ اس قدیم ریکارڈ سے پتا چلتا ہے کہ اس زمانے میں جادو پر عمومی طور پر یقین کیا جاتا تھا اور لوگوں کی زندگیوں میں اس نے اہم کردار ادا کیا تھا۔ مگر کھمش کی داستان سے پتا چلتا ہے کہ وہ غیب بینی اور شگون گوئی کیا کرتے تھے۔ گل کاشش نے دیوہ نرگل سے التجا کی کہ وہ اس کے دوست اپنی کو اس سے دوبارہ ملادے۔ دیوتا نے زمین کو کھول دیا اور اس کا اونا کو یعنی بھوت زمین سے نکل کر اس سے آ ملا۔ بابلیوں کا عقیدہ تھا کہ بیماریوں جسم میں ہری روحوں کے داخل ہونے سے پیدا ہوتی ہیں۔ چنانچہ یہ امر فطری تھا کہ جادو کو بیمار کے علاج کے لئے استعمال کیا جاتا۔

جادو کی مخطوطوں کا مقصد جادو گر مذہبی پیشوا کو روحمیں بلوانے کے قابل بنانا ہوتا تھا۔ اس کے علاوہ ان کا مقصد انہیں روحوں کے برے اثرات کا توڑ کرنے کا اہل بنانا بھی ہوتا تھا۔ بیمار پر اثر انداز ہونے والی روح کو بھگانے کے لئے اس کا نام پکارتا ضروری ہوا کرتا تھا۔ اسی لئے مٹی کی تختیوں پر ہمیں بری روحوں کے ناموں کی طویل فہرستیں ملتی ہیں۔ ان میں ان مرحومین کے بھوت بھی شامل ہیں جو کہ زمین پر ہی آوارہ پھرتے رہتے تھے۔ بیمار کو علاج کیلئے جادوگر کے پاس لے جایا جاتا تھا۔ وہ جادو کی الفاظ کو بار بار دہراتا اور دیوتاؤں کی پراہتھا کر کے بری روح پر قابو پانے کیلئے دیوتاؤں کی مدد مانگتا۔ اس عمل کو تقویت دینے کیلئے مختلف قسم کے نذرانے بھی دیئے جاتے تھے۔ جن اشیاء کے نام اس حوالے سے مٹی کی تختیوں پر ملتے ہیں، ان میں شامل ہیں: شہد کھن، بھجوریں، بسن، بکئی، پودے، بکڑی کے ٹکڑے، بھینٹوں کی کھالیں، اون، سونے کے ٹکڑے اور قیمتی جواہرات۔ عمومی طور پر انہیں آگ کی نذر کر دیا جاتا تھا۔ بابلیوں کے ہاں جادو کی الفاظ کی تکرار

کالی دنیا، کالا جادو، و خائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

کے ساتھ ساتھ بخورات سلگائے جاتے تھے تاکہ دیوتا خوش ہو جائیں۔ التجا کرنے والا مہتر پڑھنے کے دوران اپنا نام بھی لیتا تھا۔ اس کے بعد "ہاتھ اوپر اٹھانے والی پوجا" کی جاتی۔

جب پوجا چاند گرہن کے بعد کی جاتی تو خاص رسوم اور تقریبات منائی جاتیں۔ "ہاتھ اوپر اٹھانے والی پوجا" کے ساتھ "گرہوں والی رمی" کی رسم اکثر پیشتر ادا کی جاتی تھی۔ جب جادو گر مذہبی پیشوا گرہ کھولتا تو اسے خاص الفاظ ادا کرتے ہوتے تھے۔ کوئی التجا کرنے سے پہلے دیوتا یا دیوی کو تحائف پیش کرنا ضروری ہوتا تھا۔ قربان گاہ نذرانوں سے بھر جاتی اور دعائیں مانگنے سے پہلے بخورات سلگائے جاتے۔ تاسمیتہ کی پوجا کے دوران ادا کیے جانے والے الفاظ کھمہ یوں ہوتے تھے: میں فلاں بن فلاں، جس کا دیوتا اور دیوی ہے۔ چاند گرہن کے برے وقت میں پوجا کرتا ہوں۔ میری بیماری ختم ہو جائے، میرے جسم کی تکلیف دور ہو جائے! میرے اعضاء کی کمزوری رفع ہو جائے! مجھ پر اثر انداز ہر دوزخ کا اثر مٹ جائے!

جادو کے اعمال میں تین چیزیں بنیادی اہمیت کی حامل ہوتی ہیں۔ اول "جادو کی الفاظ" ان کے ذریعے جادو گر دیوتاؤں یا مافوق الفطرت عناصر کو مدد کرنے پر آمادہ کرتے ہیں۔ دوم اس مقصد یا بری روح کا نام جو کہ مقابل میں عمل کر رہی ہے۔ سوم تعویذ، گنڈے یا موم اور مٹی کے پتلے، یا بعض اوقات بال اور کٹے ہوئے ناخنوں کے ٹکڑے۔

شامی روحوں کے ایک خاص علم کے حامل تھے اور ان کا عقیدہ تھا کہ مرنے کے بعد کسی انسان کی روح زمین پر واپس آ سکتی ہے۔ انہوں نے روحوں کو کئی درجوں میں تقسیم کیا ہوا تھا۔ ان میں بغیر جسم والی انسانی ارواح بھی شامل تھیں جو کہ ان کے عقیدے کے مطابق زمین پر پھرتی رہتی تھیں۔ اس کے علاوہ بعض روحمیں نیم انسانی اور نیم بری روح ہوتی تھیں اور بعض سراسر بری یا شیطانی روحمیں ہوتی تھیں۔ جادو گر کو "بھجری ہوئی روحوں کو بلانے والا"

کہا جاتا تھا۔ ایسا لگتا ہے کہ جادو کو ایک ہمدردانہ فن تسلیم کیا جاتا تھا۔ جادو گری کی سب سے قدیم صورت پتلوں کو استعمال کرنا ہے۔ دشمن کا موم یا مٹی کا پتلا جادو کی الفاظ پڑھتے ہوئے بنایا جاتا۔

پھر اس میں ناخن یا کانے چھو دیئے جاتے یا پھر آگ کے قریب رکھ کر پھلایا جاتا تا کہ جس شخص کا وہ چلا ہے اسے اذیت پہنچے۔

اس طریقے کی قدامت بڑا اہم نکتہ ہے۔ مصری بہت پرانے زمانے میں اس طریقے کو استعمال کرتے تھے۔ شاید یہودیوں نے اسے انہی سے سیکھا تھا۔ درج ذیل عبارت ملاحظہ کیجئے:

”اگر تو کسی کو فدا کرنا چاہتا ہے تو دریا کے دونوں کنارے سے مٹی لے کر اس سے اس شخص کا پتلا بنادو۔ پھر اس پر اس کا نام لکھ۔ پھر سات کجور کے درختوں سے سات شاخیں لے اور گھوڑے کے بال کی کمان بنادو۔ پتے کو موزوں جگہ پر رکھ کر کمان سے ان شاخوں کو ایک ایک کر کے تیروں کی طرح اس پر مارا اور ہر تیر کے ساتھ یہ فقرہ ادا کر: فلاں بن فلاں مر جائے۔“

شہیدہ یا پتے کو اس کے الٹ مقصد کیلئے بھی استعمال کیا جاتا تھا۔ یعنی کسی بیمار کو اس پر قابض بری روح سے نجات دلانے کیلئے۔ مریض کا موسم یا مٹی کا پتلا بنایا جاتا اور پھر جادوگر منتر پڑھ پڑھ کر بری روح کو بھگانے کی کوشش کرتا۔ جب کسی شامی کو شبہ ہو جاتا کہ اس پر جادو کر دیا گیا ہے تو وہ کسی جادوگر کے پاس جاتا اور اپنے اوپر ہونے والے جادو کا توڑ بذریعہ جادو کرواتا اور جس شخص پر جادو کر دانے کا شبہ ہوتا اس پر جادو کا دعار کرواتا۔ اگر کسی شخص پر کوئی بھوت غلبہ پالیتا تو اس سے چھٹکارا پانے کیلئے اسے مختلف سیال مادوں سے نہلایا دھلایا جاتا تھا۔ بھوتوں کو بھگانے کے بہت سے طریقے ریکارڈ میں موجود ہیں اور درج ذیل طریقہ ”راتوں میں بھٹکنے اور بستروں کے پاس آنکلنے والے بھوت“ کو بھگانے کیلئے استعمال کیا جاتا تھا۔

”جب کسی زندہ آدمی کے سامنے کوئی مردہ آدمی نمودار ہو تو وہ اس کا پتلا یا شہیدہ بنا کر اس پر بائیں سمت اس کا نام لکھے۔ اس کے بعد اسے ہرن کے سینگ میں ڈال کر کسی خاردار جھاڑی تلے سوراخ کھود کر اس میں دفن دے۔“ جادوگر عموماً بری روحوں کے خلاف عمل کیا کرتے تھے اور قدیم تحریروں میں ان کا اثر ختم کرنے والے بہت سے منتروں کا حوالہ ملتا ہے۔ ایسی ہی ایک بری روح کا نام ایلیو بتایا گیا ہے، جو کہ غاروں اور دیرانوں اور خالی عمارتوں میں چھپی ہوتی

تھی۔ ایسا لگتا ہے قدیم زمانوں میں بھی خالی عمارتوں کو بری روحوں یا بھوتوں کا مسکن تصور کیا جاتا تھا۔ ایلیو کا حلیہ بیان کرتے ہوئے لکھا گیا ہے کہ وہ دیکھنے میں بولناک، آدھا انسان ہوتا ہے اور بعض اوقات اس کا منہ، کان اور بازو نہیں ہوتے۔

ایک اور بری روح کا نام لیلو، لیلیٹو یا ارڈاٹ لیلی تھا۔ شاید اسی کو یہودی لیلیٹھ کہتے تھے، جس کا نام ربیوں کی کہانیوں میں کثرت سے ملتا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ وہ کسی عورت کی بے ہمین و بے قرار روح تھی، جو کہ نیم انسانی تھی اور زمین پر بھٹکتی پھرتی تھی۔ دیرانوں اور خالی عمارتوں سے بھوتوں اور روحوں کا تعلق بہت پرانا اور آفاقی دکھائی دیتا ہے۔ قدیم زمانوں کی کہانیوں میں اکثر ان کے حوالے ملتے ہیں۔

باطل کے جادوگر جادوئی تقریبات کے دوران بعض اوقات اس شخص پر پانی چھڑکا کرتے تھے، جس کے بارے میں یقین ہوتا تھا کہ اس پر بری روح کا قبضہ ہے۔ پانی کا چھڑکاؤ اس شخص پر سے بری روح کا اثر ہٹ جانے کی علامت ہوتا تھا۔ شہاب ثاقب سے حاصل ہونے والے لوہے کے ٹکڑوں کو جنہیں دیوتاؤں کے تجھے تصور کیا جاتا تھا، جادوئی عمل کے دوران استعمال کیا جاتا تھا۔ جادوگر جادوئی عمل کے دوران تمارسک کی ایک شاخ ہاتھ میں تھامے رکھتا تھا۔ ان کا عقیدہ تھا کہ تمارسک کے مقدس درخت میں جو روح رہتی ہے، اس شاخ کے ذریعے اس کا اثر ہوگا۔ اس روح کے حوالے سے یقین کیا جاتا تھا کہ وہ درختوں میں رہنے والی بری ارواح سے طاقتور اور وہ اس کے سامنے ٹھہر نہیں سکتیں۔ جیسا کہ ایک قدیم مخطوطے کی درج ذیل عبارت سے واضح ہے:

”یہ بری روحمیں بھاگنے پر مجبور ہو جائیں گی، انوکا طاقتور ہتھیار تمارسک میرے ہاتھ میں ہے۔“ تمارسک کی شاخ کو خاص تقریب میں سونے کی کلباڑی سے کاٹا جاتا تھا۔ ایک بائبل منتر میں آیا ہے:

”ایک ذہین اور ہوشیار لوہار کو بلاؤ اس سے سونے کی کلباڑی اور چاندی کا چاقو بناؤ سونے کی کلباڑی سے تمارسک کو کاٹو۔“

جادوئی عمل میں پانی بھی استعمال کیا جاتا تھا۔ مثال ملاحظہ ہو:

”میں ساحر ہوں، ایا کا کا بن، میں ایریدو کا جادوگر ہوں

جب میں بیمار پر ایا کا پانی چھڑکتا ہوں۔“

ایک اور عبارت میں آگ اور پانی کے استعمال کا حوالہ ملتا ہے:

”ایریدو کا منتر پڑھو۔ مشعل جلاؤ اور بخورات سلاگڈ۔ صاف ترین پانی سے اسے نہلاؤ تاکہ بری روحمیں، بھوت پریت، شیطان گھر میں داخل نہ ہو سکیں۔“

پر اسرار عدد سات اچھے اور برے دونوں طرح کے خواص کا حامل مانا جاتا تھا۔ شامی جادوئی مخلوطوں میں اس کے بہت سے حوالے ملتے ہیں۔ ان کا عقیدہ تھا کہ سات بری ارواح زمین پر فتنہ و فساد مچاتی ہیں:

”وہ سات برے دیوتا، موت پھیلاتے ہیں وہ سات برے دیوتا،

سیلاب کی طرح اٹھتے ہیں۔“

ان کے خلاف درج ذیل منتر استعمال کیا جاتا تھا:

”وسیع و عریض زمین کے ساتھ دیوتا، وہ سات ڈاکو دیوتا ہیں،

رات کے سات دیوتا، سات برے دیوتا سات شیطان،

جبر و استبداد کی سات بری روحمیں، سات آسمان پر، سات زمین پر۔“

ایسا لگتا ہے کہ وہ روحوں کی درجہ بندی میں غیر انسانی رُوحوں میں شمار ہوتی تھیں اور ایک اور شامی مخلوطے میں ان کا ذکر یوں آیا ہے:

”وہ سانپوں کی طرح رنگتی ہیں، وہ کمرے کو متعفن کر دیتی ہیں۔“

یہی ارواح دنیا میں باد باراں کے طوفان، سیلاب، انتشار اور افراتفری کا باعث تصور کی جاتی تھیں۔

”یہ سات ارواح شہنشاہ انوک پیغا مبر ہیں،

شہر و شہر تارکی پھیلاتی ہیں،

یہ طوفان لاتی ہیں، یہ گھنے بادل لاتی ہیں، جو آسمانوں کو تاریک کر دیتے ہیں۔“

”بک آف ریو پیلٹن“ میں آیا ہے کہ بیلٹن نے سات روحمیں انسان کے خلاف بھیجیں اور سات انجیلز، جو کہ سات دبا کیں لے کر آئے۔ ایک شامی نظم میں اس عدد کا ایک اور حوالہ ملتا ہے:

”سات طاقتور دیوتا،

سات برے دیوتا،

سات بری روحمیں،

جبر و استبداد والی سات بری روحمیں،

زمین پر سات اور آسمان پر سات۔

وہ سات ہیں، وہ سات ہیں!

گہرے سمندر میں، وہ سات ہیں!،

بعد کے زمانے میں شامی جادو میں سات روحوں کو دوبارہ ذکر آتا ہے:

”بری ہیں وہ بری ہیں وہ، وہ سات ہیں وہ سات ہیں وہ، مکر رسات ہیں وہ،

نام تارو، جو کہ شامیوں کا طاعون کا دیوتا تھا، ایسا لگتا ہے کہ نیم انسان اور نیم مافوق الفطرت تھا۔ اس کے علاوہ یورا بھی تھی۔ یہ ایک بری روح تھی جو کہ طاعون اور دبا کی امراض پھیلاتی تھی۔ ایک منتر میں جادوگر مذہبی پیشوا کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ بیمار شخص کی شبیہ بنا کر دیوتا سے اسکی تندرستی کی التجا کرے۔ یہ منتر یوں شروع ہوتا ہے:

”آگ کی طرح زمین پر پھیلنے والے اے طاعون کے دیوتا،

بخار کی طرح انسان پر حملہ کرنے والے اے طاعون کے دیوتا،

”صحرا میں چلنے والی ہوا جیسے طاعون کے دیوتا،

”صحرا میں چلنے والی ہوا جیسے طاعون کے دیوتا،

”انسان پر بری شے کی طرح قبضہ کر لینے والے طاعون کے دیوتا“

طاعون کی بری روح کو بھگانے کا ایک اور قدیم طریقہ درج ذیل ہے:

”مریض پر ارید و کا پانی چھڑکو،

اس کے قریب بخورات لاؤ، ایک مشعل جلاؤ

تاکہ اسکے بدن میں موجود طاعون کی بری روح

پانی کی طرح نکل جائے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

منی گہرائی سے نکالو،

مریض کا پتلا بناؤ،

رات کو اسے مریض کی کمر پر رکھ دو،

صبح ارید و کا منتر پڑھو،

اس کا منہ مغرب کی طرف کر دو،

تاکہ اس پر قابض طاعون کی بری روح اسے چھوڑ دے۔“

شامی بری روحوں سے بچنے کیلئے اپنے گھروں کے دروازوں پر مٹی کے تعویذ لٹکا دیتے تھے۔ برٹش میوزیم میں دو ایسی تختیاں موجود ہیں، جن پر طاعون کے دیوتا یورا کا ایجنڈا کندہ ہے۔ شاید انہیں گھروں کے داخلی دروازوں پر لٹکایا جاتا ہوگا۔

شامیوں کیلئے ”بری نظر“ دہشت کا بڑا باعث تھی اور منتروں میں کثرت سے اس کے حوالے ملتے ہیں۔

ایک جگہ آیا ہے:

”بری نظر پڑوسیوں پر پڑی اور انہیں برباد کر گئی۔“

ایک اور جگہ درج ذیل عبارت ملتی ہے:

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

”انسان، دیوتا کے فرزند!

بری نظر تجھ پر مرکوز ہے،

بری نظر تجھ پر مرکوز ہے۔“

فلسطین میں آج بھی یہ عقیدہ موجود ہے کہ بری نظر سے مکان گر سکتا ہے، وبا پھیل سکتی ہے، کوئی شخص بیمار ہو سکتا ہے اور حد تو یہ ہے کہ انسان مر سکتا ہے۔ نیز کوئی جانور یا پودا تباہ ہو سکتا ہے۔ بری نظر سے بچنے کیلئے لوگ آگہ ناعویذ پہنتے ہیں۔ اونٹوں کے گلے میں سوراخ دار پتھر پہنایا جاتا ہے اور گھوڑوں کی لگاموں اور دموں سے نیلے موتیوں والی مالاں باندھی جاتی ہیں۔ بری نظر سے بچنے کیلئے ایک دانش مند عورت کی بنائی گرہ دار ڈوری کا حوالہ درج ذیل ہے:

”دانا عورت اپنی نشست پر بیٹھی ہو،

تاکہ وہ سفید اور سیاہ اون سے ایک ڈوری بن سکے،

ایک مضبوط ڈوری، دو رنگ والی ڈوری، یاں پر غلبہ پانے والی ڈوری۔“

ارید و کا منتر پڑھنے کے بعد تین تاروں والی ڈوری میں سات گرہیں ڈالی جاتیں اور سرد در سے نجات کیلئے سر پر باندھ لیا جاتا۔ کسی کی آنکھ آئی ہوتی تو سات گرہوں والی ڈوری، جس پر منتر پھونکے گئے ہوتے تھے، علاج کیلئے استعمال کی جاتی تھی۔ جادو گر کا نظریہ یہ ہوتا تھا کہ وہ بری روح کو مریض کے جسم سے نکلنے اور کسی دوسری ایسی چیز میں داخل ہونے پر مجبور کر دے، جس کو ضائع کیا جاسکتا ہو۔

یقین کیا جاتا تھا کہ مخصوص خوشبوئیں بری روحوں کیلئے کشش رکھتی ہیں۔ تازہ ہبے ہوئے خون کی مہک شیطانوں کیلئے کشش رکھتی تھی جبکہ جڑی جلانے سے پیدا ہونے والی بدبو بری روحوں کو مائل کرتی تھی۔ بری روحوں کو دفع کرنے کیلئے بھی خوشبوئیں استعمال کی جاتی تھیں اور اچھی روحوں کو بھیننی بھیننی خوشبوؤں کے ذریعے بلایا جاتا تھا۔

انسان کو بیمار کر دینے والی روحوں کے خلاف کارگر ایک عام منتر کچھ ایسے تھا:

”سر، دانت، دل کی بیماری،

آنکھ کی بیماری، بخار، زہر،

بری روحمیں، بھوت پریت، آسیب، برے دیوتا،

ورد، سردرد، کچلی،

برا جادو، عقلی علم

سب شے

گھر سے نکل جا

انسان کو چھوڑ دے!“

محبت کے تعویذ Hoopoe کے مغز کو ایک میں ملا کر تیار کیے جاتے تھے یا ایک جادوئی چراغ کی بنی تیار کی جاتی جس پر منتر نقش ہوتے تھے اور اسے چراغ میں جلایا جاتا تھا۔ ایک اور طریقے میں مینڈک کو سات دن زمین میں دفن رکھنے کے بعد اسکی ہڈیاں زمین سے نکال لی جاتیں اور پھر دریا میں بہا دی جاتیں۔ اگر وہ ڈوب جاتیں تو یہ نفرت کا اشارہ ہوتا اور اگر وہ تیرتی رہتیں تو یقین کیا جاتا تھا کہ محبت کامیاب ہوگی۔

عقیدہ تھا کہ بری روحمیں دیوتا محل کی زمین کے نیچے واقع دنیا میں رہتی ہیں۔ وہ زمین کے نیچے سے نکل کر انسان پر قبضہ جماتی یا اگر گھر میں داخل ہونے کا موقع مل جائے تو کوئی برا عمل کرتی ہیں۔ زمین کے نیچے سے آنے والی بری روحوں سے بچنے کیلئے تعویذ کو دروازے پر لٹکا دیا جاتا تھا۔ فرانس کے علاقے لینڈیز کے کسان موجودہ زمانے میں بھی سینٹ جان کا تعویذ اپنے جمونپڑوں کے دروازوں پر لٹکاتے ہیں تاکہ بری روحمیں دور رہیں۔

نیبو (Taboo) کی رسم، جس پر آج بھی غیر مہذب اقوام یقین رکھتی اور عمل کرتی ہیں، پرانے زمانوں میں زبردست اثر کی حامل ہوتی تھی۔ تسلیم کیا جاتا تھا کہ ایک شخص پر کسی ممنوعہ عمل کرنے سے نتیجے میں عذاب نازل ہوتا ہے۔ اس عقیدے کا دوسرا پہلو یہ تھا کہ اس شخص سے

تعلق رکھنے یا اس کی اشیاء کو استعمال کرنے والے لوگوں پر بھی عذاب نازل ہوگا۔ کسی نیبو کو توڑنے کی سزا یا تو فوجداری ہوتی یا مذہبی۔ مذہبی سزا ان راض روحمیں دیتی تھیں۔ یہ سزا عموماً کسی بیماری کی صورت میں ظاہر ہوتی اور مجرم موت کے گھاٹ اتر جاتا۔

مردے، خاص حالات میں عورتیں اور دیگر ممنوعہ اشیاء نیبو ہوتی تھیں۔ اسراٹلی مردے سے گندہ ہونے والے ہر شخص اور شے کو گھپ سے باہر رکھتے تھے۔

بادشاہوں پر خاص نیبو لگا ہوتے تھے اور کچھ خاص کاموں کا کرنا ان کیلئے ممنوع ہوتا تھا۔ اسی طرح مہینے کے کچھ خاص ایام میں وہ اپنی پوشاک تبدیل نہیں کرتا تھا، نہ اپنے رتھ پر سوار ہوتا تھا اور نہ ہی کسی بیمار کو چھوتا تھا۔

بابلیوں اور شامیوں کے ان قدیم ریکارڈز سے ہمیں علم ہوا کہ صومی چٹلوں کو جادوئی عمل میں استعمال کرتا اور بری نظر کا تصور پانچ ہزار سال پرانا ہے۔ اُن میں حال ہی میں ایک مہر دریافت ہوئی ہے، جس سے انکشاف ہوا ہے کہ تین ہزار اقبل مسیح میں اہل سومیری دور میں میسوپوٹیمیا اور ہندوستان کے درمیان ثقافتی رابطہ موجود تھا۔ اس طرح ان قدیم لوگوں کی جادوئی سرگرمیوں مشرق بعید میں پہنچی تھیں۔ یہودیوں اور شامیوں میں بھی موجود تھیں۔ نیز بعد ازاں یورپیوں کی جادوئی سرگرمیاں کا بھی حصہ بن گئی تھیں۔

جادو کا مت۔ میگائی اور ان کے اسرار

جادو کا تمام دیو مالاؤں سے گہرا تعلق ہے نیز فلسفے کے قدیم عقائد سے بھی۔ زرتشت جسے Magian مذہب کا بانی قرار دیا جاتا ہے قیسا ۵۰۰ قبل از مسیح میں زندہ تھا۔ تاہم زندہ اوستا کے مطابق کہ جس میں اس کا نام موجود ہے۔ وہ شاید اس سے بھی کافی عرصہ پہلے وجود رکھتا تھا۔ اوستا میں پیش کئے جانے والے عقائد کے مطابق اس کے مذہب کے بنیادی اصول یہ ہیں کہ دنیا میں دو عظیم قوتوں خیر اور شر کا تصادم برپا ہے، خیر ازل وابدی ہے اور آخر کار شر پر غالب آجائے گا۔

میگائی ۵۹۱ قبل از مسیح میں موجود تھے۔ وہ جادو گر یا دانا انسانوں کی حیثیت سے مشہور تھے۔ وہ زرتشت کے افکار و نظریات کا پرچار کرتے تھے۔ جس زمانے میں کوروش نے نئی فارسی سلطنت قائم کی، وہ اس زمانے میں موجود تھے۔ ایسا لگتا ہے کہ وہ مختلف طبقوں میں بٹے ہوئے تھے۔ وہ خوابوں کی تعبیر بتانے اور نجوم کے علم میں مہارت رکھنے کے حوالے سے مشہور تھے۔ وہ الہیات کے اسرار کا عمیق علم رکھتے تھے اور اس مقصد کیلئے اپنے معبدوں میں اکٹھے ہوا کرتے تھے۔ ان کا دعویٰ تھا کہ وہ ”حق کے متلاشی“ ہیں۔ ان کا یہ بھی دعویٰ تھا کہ وہ انسان کو خدا جیسا بنا سکتے ہیں جس کا جسم نور ہے اور روح حق۔ وہ جوں کو نہیں مانتے تھے اور آسمان کو خدا کا عکاس مانتے ہوئے اس کی پرستش کرتے تھے۔ ہیرودوٹس کے مطابق وہ آسمانی اجسام سے کلام کرتے اور سورج، چاند زمین، آگ، پانی اور ہوا کو چڑھا دے چڑھاتے تھے۔ مصر اور یونان میں پراسرار علوم کے ماہرین کی تنظیموں کے ریاستی معاملات پر عموماً بہت گہرے اثرات ہوتے تھے۔ فارس میں انہیں مکمل سیاسی غلبہ حاصل تھا۔ مقدس مذہبی فلسفہ اور سائنس ان کے ہاتھ میں تھے اور وہ بیماروں کا روحانی اور جسمانی علاج کیا کرتے تھے۔ ۵۰۰ قبل از مسیح میں ان پر ہولناک مظالم ڈھائے گئے اور وہ کچا ڈوسیا اور ہندوستان چلے گئے۔ یونان اور عرب میں جادو کے اثرات پھیلنے کا سبب شاید میگائی کی مغرب کی طرف نقل مکانی ہو۔ انجیل میں مشرق کے دانا مردوں اور ان کے ستاروں کے علم کے جو

حوالے ملتے ہیں، ان سے بھی اس امکان کو تقویت ملتی ہے۔

پراسراری کا بیری کی پرستش فوجی بھی کرتے تھے۔ کابیری کی پرستش بہت قدیم زمانوں میں بھی کی جاتی تھی۔ ان قدیم قبل از تاریخ رسومات سے موازنہ کیا جائے تو ایلیرس اور باکوس کے اسرار تو حالیہ زمانوں کی بات معلوم ہوتے ہیں۔ کچھ علماء کا خیال ہے کہ کابیری تو تھو اور ہرمیزر سمیکسلس کی نسل سے تھے، تاہم ہیرودوٹس انہیں ولکن کے بیٹے کہتا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ جیو پٹر کو اکثر و بیشتر ان کا باپ کہا جاتا تھا۔ دوسرے پرانے لکھنے والوں کا کہنا ہے کہ وہ دیوتاؤں کے وزیر تھے۔ بیان کیا گیا ہے کہ بیری کی پرستش کا آغاز مصر سے ہوا تھا اور ہیمفس کا معبد ان کیلئے مخصوص تھا۔ قدیم روم میں، انہیں لوگوں کے گھریلو دیوتا تصور کیا جاتا تھا۔ لیموس کا جزیرہ کابیری کی پرستش کے حوالے سے نمایاں اہمیت کا حامل تھا۔ یہاں ولکن کی پرستش بھی کی جاتی تھی، جس کی علامت آگ تھی۔ اس جزیرے میں کابیری اور ولکن کے سامنے پراسرار رسوم ادا کی جاتی تھیں کہا جاتا ہے کہ یہ رسوم رات کی تاریکی میں ادا کی جاتی تھیں۔ مسلک میں شامل ہونے کے خواہش مند کے سر پر زیون کے پتوں کا تاج رکھا جاتا اور اس کی کمر کے گرد سرخ رنگ کی پٹنی باندھ دی جاتی۔ اسے ایک خوب روشن تخت پر بٹھا دیا جاتا اور دیگر لوگ متانہ وار اس کے گرد قوس کرتے۔ ان تقریبات جو عمومی نظریہ پیش کیا جاتا تھا۔ وہ تھا موت کے ذریعے اعلیٰ ترین زندگی تک رسائی۔ امکان ہے کہ جب مذہبی پیشوائوں کی اثر میں ہوتے تب ان پر مختلف چیزوں کے حوالے سے انکشافات ہوتے۔

پیشین گوئی کے پراسرار فن میں ہاتھوں نے ایک اہم کردار ادا کیا ہے۔ ان میں سے ڈیلفی کی ہاتھ مشہور ترین ہے۔ روایت بتاتی ہے کہ اسے کورناس نامی چرواہے نے ایک غار سے نکلے ہوئے دھوئیں میں پایا تھا۔ اس دھوئیں کا مصدر فطری تھا یا نہیں اس کا کچھ پتا نہیں ہے۔ کہانی کہتی ہے کہ چرواہا وہیں کا وہیں رکا رہ گیا اور خود بخود کچھ الفاظ ادا کرنے لگا۔ وہاں ایک تپائی رکھ دی گئی۔ جوابات کے وسیلے کے طور پر ایک لڑکی کو منتخب کیا گیا۔ فرض کیا گیا تھا کہ یہ جوابات غیب سے آئیں گے۔ بعد ازاں اس مقام پر لارل کی شاخوں سے ایک کنیا بنادی گئی۔ اس کے بعد مذہبی

پیشواؤں نے سنگ مرمر کا معبد بنادیا اور چیتھوئیس کو تخت پر بٹھادیا گیا۔ کہا جاتا ہے یہ تخت ٹکی سے مقدس فوارے کا پانی پیتا تھا، جو کہ صرف اس کے لئے مخصوص تھا، اور لارل کا پتا چایا تھا۔ اس پر لارل کے چوں کا تاج رکھا تھا۔ جو شخص ہاتف سے کچھ پوچھنا چاہتا، پہلے اسے کسی جائزہ سمجھنا۔ دینی ہوتی تھی۔ اسکے بعد وہ ایک سوال لکھ کر چیتھوئیس کو دے دیتا۔ وہ سوال لے کر سونے کی تپائی پر بیٹھ جاتی۔ کہا جاتا ہے کہ ڈیٹھی کی ہاتف سال میں صرف ایک مہینے میں ہوتی تھی، شروع شروع میں تو وہ اس مخصوص مہینے کی صرف ساتویں تاریخ کو ہونا کرتی تھی۔ یہ ان اپالوں پیدائش کا دن تھا۔

جیو پیٹرایمون کی ہاتف اور اس معبد کا محل وقوع دونوں متنازع ہیں۔ لیکن اور دوسرے کلاسیکی لکھاریوں نے اس معبد کے بارے میں لکھا ہے۔ مذہبی پیشوا دیوتا کی شبیہ بنائے جاتے تھے اور وہ شبیہ ہوتی نہیں تھی بلکہ صرف سر ہلا کر جواب دیتی تھی۔ بعض اوقات خود مذہبی پیشوا اس کے اشاروں کو نہ سمجھ پانے کا اعتراف کرتے تھے۔ چنانچہ سر کے اشاروں سے دیئے گئے جوابات کے نتیجے میں سوال کنندہ تشدد ہی رہ جاتا۔ جیو پیٹرو ڈوڈونا کا ہاتف ایک درخت تھا۔ بعض مصنفوں نے اسے شاہ بلوٹا کا اور بعض نے سفیدے کا درخت قرار دیا ہے۔ اس درخت کی شاخوں سے گھنٹیاں لٹکی ہوتی تھیں، جو ہوا کے ہلکے سے جھونکے سے بھی بجنے لگتی تھیں۔ یہاں ایک انوکھا فوارہ بھی تھا۔ اس کی خصوصیت یہ بتائی گئی ہے کہ یہ بھی ہوئی مشطوں کو دوبارہ روشن کر دیتا تھا۔

پازانیاس نے جیو پیٹرو ڈوڈونیس کے ہاتف کا تذکرہ کیا ہے۔ ٹروڈونیس کو اس کے زمانے کا سب سے زیادہ ماہر مہار تصور کیا جاتا تھا۔ روایت بتاتی ہے کہ ایک زلزلے کے دوران وہ ایک غار میں گم ہو گیا۔ اس کے بعد وہ غار میں گونیاں کرنے لگا۔ سوال کا جواب چاہنے والے کو غار کے اندر جا کر سمیٹ دینی پڑتی تھی۔ ٹروڈونیس کبھی خواب میں اور کبھی بلند آواز میں سوال کا جواب دیتا تھا۔ کہا جاتا ہے کہ غار میں جانے والوں میں سے ایک شخص واپس نہیں آیا۔ شاید اس کی قسمت میں موت لکھی تھی۔ اس شخص کے غار میں داخلے کا مقصد ہاتف سے مشورہ لینا نہیں بلکہ اس کا خزانہ

چران تھا۔ پازانیاس لکھتا ہے کہ "میں سنی سنائی نہیں لکھ رہا ہوں بلکہ جو نہ میں نے خود دیکھا ہے اور دوسروں کے ساتھ ہوتا دیکھا وہی لکھ رہا ہوں۔"

ڈیوس اور برانچس کے ہاتف بھی بہت اعلیٰ سا کھ کے حامل تھے۔ سوالوں کے جواب ایک کاہنہ سوال پوچھنے کے تین دن بعد دیا کرتی تھی۔ وہ عورت ایک خوبصورت چٹری پڑے ایک دوسری سلاخ پر بیٹھ جاتی جو کہ ایک ایلے بوئے چشمے کے آگے پار نصب ہوتی تھی۔ وہ وہاں بیٹھ کر بھاپ کو سانس کے ساتھ مہینے میں مولیا کرتی تھی۔ اس سے جواب حاصل کرنے میں تقریباً تین اور بیٹھ ضروری ہوتی تھی۔ سوال کنندہ کو نہانا پڑتا تھا، فاق کرتا اور تنہائی جھیلنا پڑتی تھی۔ ٹولون کے نزدیک کاراس میں کلارین اپالو کا ہاتف تھا۔ پیش گوئیاں ایک کاہن کرتا تھا جس کا تعلق ایک پیش کو خاندان سے تھا پیش گوئی کرنے سے پہلے وہ ایک چشمے کا پانی پیتا جس سے اسے میں مشہور تھا کہ اس سے مستقبل کا پتا چل جاتا ہے۔ اس پانی کو پینے کی اجازت تھی مگر جب وہی شخص سخت تپسیا کرتا۔ مصری ہاتف بھی بہت مشہور تھے اور تمبوکر کے نزدیک ایفٹارس کا ہاتف شاید سب سے زیادہ مشہور تھا۔ کہا جاتا ہے کہ سوال کنندہ مینڈھوں کی سمیٹ چیز حاتے اور پھر ان کی کھال پر سو جاتے۔ انہیں خواب میں اپنے مستقبل کے حالات کا علم ہو جاتا تھا۔ ان کے خوابوں کی تعبیر کاہن بتایا کرتے تھے۔ یہاں موجود فوارے کے قریب کوئی رسوم ادا نہیں کی جاتی تھیں۔ اس کے پانی کے ساتھ کوئی پراسرار خصوصیات موسوم نہیں تھیں۔ البتہ ہاتف سے اپنے مستقبل کے حوالے سے پیش گوئی سننے کے بعد سائل روانہ ہونے سے پہلے سونے کا ایک ٹکڑا اس کے پانی میں ڈالا کرتا تھا۔ کاہنوں نے پرانے زمانوں کے لوگوں کے ذہنوں پر زبردست اثرات ڈالے تھے۔ قیاس کیا جاتا ہے کہ ان کا آغاز ایٹروپا سے ہوا تھا۔ پھر لوگوں کا قیاس ہے کہ ان کا زمانہ اس سے بھی پرانا ہے اور وہ تعداد میں چار تھے۔ ان کا تعلق پیٹریشن طبقے سے ہوتا تھا۔ بعد ازاں ان کی تعداد بڑھ کر نو ہو گئی تھی۔ انہیں مذہبی پیشواؤں میں سے منتخب کیا جاتا تھا۔ ان کے انتقابات کا طریقہ بہت کڑا ہوتا تھا اور اس میں تبدیلیاں کی جاتی رہتی تھیں۔ سیر و لکھتا ہے کہ جمہوریہ کے

ابتدائی ایام میں سب سے ممتاز پیشوں کے چھ بیٹوں کو ایثروں یا مک فیہ کوئی کی تعلیم حاصل کرنے کیلئے بھیجا جاتا تھا۔ اس طرح وہ مستقبل کے اسرار کو جاننے کے اہل ہو جاتے تھے۔ وہ ساری زندگی اس مذہبی منصب پر فائز رہتے اور کوئی جرم خواہ کتنا ہی گھناؤنا کیوں نہ ہوتا اور خواہ اس کا انشاء بھی ہو جاتا، ان کی حیثیت پر اثر انداز نہیں ہو سکتا تھا اور انہیں ان کے منصب سے محروم نہیں کر سکتا تھا۔ سب سے بڑے کا بن کو "پچمسز کالچی" کہا جاتا تھا۔ وہ جو کے مطلق احکامات کی تعبیر کیا کرتے تھے۔ وہ دیوتاؤں کو چڑھائی جانے والی بھیئت کے جانوروں کا تعین کرتے اور رسومات منانے کا اہتمام کرتے تھے۔ ان کا اثر و رسوخ بہت زیادہ تھا۔ وہ چھوٹے افسروں سے لے کر حاکموں تک کے عہدوں کی توثیق کیا کرتے تھے۔ جنگ لڑنے یا نہ لڑنے کا فیصلہ وہ کرتے تھے۔ عوامی ذہنوں پر ان کا مکمل غلبہ تھا اور کوئی شخص ان کے فیصلوں کو رد نہیں کر سکتا تھا۔

کا بن گہرے سرخ رنگ کی بنیوں والے لبادے پہنتے تھے۔ وہ سر پر مخروطی ٹوپی رکھا کرتے تھے۔ کا بن کے ہاتھ میں عصا ہوا کرتا تھا، جس کی منہ خدا ہوتی تھی۔ یہ عصا اس کا خاص نشان ہوتا تھا۔ وہ اس عصا کے ذریعے آسمان کو مختلف گھروں میں تقسیم کرتا اور دائیں اور بائیں کے غیر مرئی علاقوں کی حد بندی کرتا۔ اتنے بلند منصب پر فائز ہونے کے باوجود کا بن کو ایک پیش گوئی کرنے کیلئے خاص پوجا کرنی پڑتی تھی۔ بعض مصنفوں نے لکھا ہے کہ وہ مشرق کی طرف منہ کر لیا تاکہ جنوب اس کے دائیں اور شمال بائیں طرف ہو۔ اس کے بعد وہ آسمان کو چار حصوں میں تقسیم کرتا، جن کے نام یہ ہیں: مغربی ایشیا، مشرقی ایشیا، شمالی سنسر اور جنوبی ڈیکسورا۔ اس کے گرد لوگوں کا ہجوم ہوتا جو خاموشی کے ساتھ اسے آسمان کو ٹکٹا ہوا دیکھتے رہتے۔ یہاں تک کہ آسمان پر کچھ پرندے نمودار ہو جاتے۔ وہ بغور ان کا جائزہ لیتا رہتا کہ وہ کس طرف سے نمودار ہوئے تھے، انہوں نے کہاں کہاں غوطہ مارا اور آخر کہاں غائب ہو گئے۔ ایک شگون کا دیکھنا کافی نہیں ہوتا تھا، اس کی توثیق ضروری ہوتی تھی۔ اگر شگون دیکھنے کے بعد مذہبی پیشوا کسی پہاڑی یا اونچی جگہ سے اترتا تو وہ پانی کے قریب جا کر چلو میں پانی بھر لیتا اور شگون پورا ہونے کی دعا کرتا۔ یہ شگون کی

ابتدائی صورت تھی جس پر کہ روغن عمل کرتے تھے۔ دوسرے مقامات پر طریقہ کا مختلف تھا۔ فارس اور یونان کے لوگ شاید بادلوں کی کڑک اور بجلی کی چمک سے شگون لیا کرتے تھے۔ دیگر قوموں کے لوگ پرندوں کی اذان سے شگون لیتے تھے۔ اگر شاہین نظر آتا تو اسے خوشحالی کا شگون سمجھا جاتا تھا۔ اگر سارس آندھی کی وجہ سے رخ بدل لیتے تو اسے جہاز رانوں کیلئے آفت کا پیش خیمہ سمجھا جاتا تھا۔ ابا تیل کو نحوست کا نشان تصور کیا جاتا تھا۔ جانوروں سے بھی شگون لیے جاتے تھے اور حد تو یہ ہے کہ اس مقصد کیلئے شہد کی مکھیوں کے جھنڈوں اور ٹڈیوں سے بھی شگون لیے جاتے تھے۔

جب اچھے یا برے شگونوں پر ایک باریقین لے آئے جاتے تو ذہن پر ان کا اثر بہت مضبوط ہوتا ہے۔ پرندے شگون لینے میں اہم کردار ادا کرتے تھے اور کوئے تو بالخصوص۔ بعض اوقات کوؤں کا نظر آنا اچھا شگون ہوتا تھا، ہم جب انہیں اپنے پر نوپتے ہوئے دیکھا جاتا تو اسے برا شگون مانا جاتا تھا۔ یونانیوں کا عقیدہ تھا اگر صبح کے وقت چھینک آجائے تو دن خراب گزرے گا۔ اگر چھینک دوپہر کے وقت آجائے تو وہ اسے خوش قسمتی کا شگون مانتے تھے۔ اگر رات کے کھانے کے بعد کسی کو چھینک آجاتی تو ایک پکوان دوبارہ لایا جاتا اور وہ اسے چمکتا۔ اگر ایسا کیا جاتا تو آنے والی بد قسمتی نکل جاتی اور اگر ایسا نہ کیا جاتا تو ان کا عقیدہ تھا کہ ضرور کوئی سانحہ رونما ہو جائے گا۔

کیلک، عرب، سلا اور ٹیوٹونک جادو

اگرچہ کہا جاتا ہے کہ کیلک دیوتا جادو کے فن سے واقف تھے، تاہم کیلکوں میں ڈروئڈز ایسے ہیے افراد تھے، جو کہ جادو کے ماہر تھے۔ وہ جادوگر مذہبی پیشوا ہوتے تھے۔ وہ معالج بھی ہوا کرتے تھے نیز پودوں کے خواص کا بھی اچھا خاصا علم رکھتے تھے۔ مرد عظیم ترین جادوگر شمار ہوتے تھے، تاہم عورتیں بھی ان کی پر اسرار رسومات میں اہم کردار ادا کرتی تھیں۔ لوگ عورتوں کے جادو سے خوفزدہ رہتے تھے۔ ڈروئڈز کا دعویٰ تھا کہ وہ غیر معمولی جادوئی قوتوں کے مالک ہیں اور ان کے ذریعہ عناصر پر حکومت کرتے ہیں، سمندر کو خشکی پر لا سکتے ہیں، دن کو رات میں تبدیل کرنے اور طوفان لانے پر قادر ہیں۔ وہ نہایت پر بیز گاری کی زندگی بسر کرتے تھے، اپنے اسرار کو سختی کے ساتھ پوشیدہ رکھتے تھے اور جادو سیکھنے کے خواہش مندوں کو طویل چھان پھٹک اور آزمائشوں کے بعد شاگرد بناتے تھے۔ وہ اپنے معبد تعمیر نہیں کرتے تھے، بلکہ جنگلوں میں اپنی جادوئی رسومات ادا کرتے اور تقریبات منعقد کرتے تھے۔ وہ کہتے تھے کہ بزرگوں کی روحوں بچوں کی نگرانی کرتی ہیں اور درختوں اور پتھروں پر جنوں کا سایہ ہوتا ہے۔

وہ عمومی طور پر جنگ کے زمانے میں افواج کے ہمراہ رہا کرتے تھے اور ان کا دعویٰ تھا کہ وہ جنگ کے میدان میں زخمی ہونے والوں کا علاج اپنی جادوئی قوت سے کر سکتے ہیں۔ ان کے بارے میں لوگ کہتے تھے کہ وہ اپنی مرضی کے مطابق خود کو لوگوں کی نگاہوں سے اوجھل کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ لوگ یہ بھی کہتے تھے کہ وہ جو صورت چاہیں اپنا سکتے ہیں۔ سینا کی کاہنہ نے پرندوں کا روپ اپنایا تھا اور ”لیر کے بچوں“ نے اپنی سوتیلی ماں، دیوتا باؤب ڈریگ کی بیٹی، کے فنون کے ذریعے راج ہنسوں کا روپ اختیار کر لیا تھا۔ ایسا لگتا ہے کہ وہ چنانچہ ماہر ہوتے تھے، جیسا کہ ان کے بارے میں کہا گیا ہے کہ وہ لوگوں کو بے حس کر دیتے اور اس حالت میں ان سے راز اگھوا لیتے تھے۔

ان کے بارے میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ وہ ڈاگا ڈاس کے طبقہ کے دھنوں کے

ذریعے لوگوں پر نیند طاری کر دیتے تھے۔ جب وہ ظنورہ بجاتے تو پہلے لوگوں پر وجد طاری ہوتا، پھر وہ رونے لگتے اور آخر سو جاتے۔ وہ ”غفلت کا مشروب“ کہلانے والی دوا کے ذریعے بھی نیند طاری کر دیا کرتے تھے، جسے یقیناً خواب آور جزی بوٹیوں سے تیار کیا گیا ہوتا تھا اور بلاشبہ جزی بوٹیوں کا علم تو وہ رکھتے تھے۔ وہ کسی مرد یا عورت کو ہلاک کرنے کیلئے اس کا پتلا بنا کر اس میں سونیاں کھادیتے یا پھر اس کو بے پانی میں پھینک دیتے۔ اس عمل کو Corp Creadh کہا جاتا تھا، جو کہ صدیوں بعد تک آئر لینڈ میں رائج رہا۔ ڈروئڈز کی رسومات میں پتھروں نے اہم کردار حاصل کر لیا تھا۔ ان کے جادوئی پتھروں کے متعلق لوگوں کا عقیدہ تھا کہ وہ آندھی چلا سکتے ہیں یا بارش برسا سکتے ہیں۔ بعض پتھروں کے متعلق عقیدہ تھا کہ انہیں پانی میں ڈوبا جائے تو اس پانی کو پی کر انسان اور جانور صحت یاب ہو جاتے ہیں۔

ڈروئڈ تمام جادوئی رسومات، منترؤں کا پڑھنا، پوجا پاتھ اور بھینٹ اور چڑھاوے وغیرہ یوں کرتے تھے گویا وہ دیوتاؤں اور انسانوں کے درمیان وسیلہ ہوں۔ وہ قربان کیے گئے جانوروں کی استزیوں اور موت کے بعد زخموں سے بہنے والے خون کے ذریعے چھپی ہوئی باتیں بتایا کرتے تھے۔ لوگ ان سے مستقبل بینی میں بھی مدد لیتے تھے اور وہ بعض اوقات ندیوں اور کنوؤں سے پیش گوئی کیا کرتے تھے۔ ان کے مقدس پتھروں پر آٹھ کونے والا نشان پایا گیا ہے، جس سے پتا چلتا ہے کہ ان کا رابطہ مشرق سے تھا۔ امکان ہے کہ فونیقیوں سے ان کا رابطہ رہتا تھا۔ ڈروئڈ ایک جادوئی چھتری استعمال کرتے تھے اور بری روحوں کو بھگانے کیلئے دیودار کی ایک شاخ اپنے ہاتھ میں رکھتے تھے۔

وہ اپنی طبی مہارت اور جزی بوٹیوں کے خواص کے علم کے حوالے سے بڑی شہرت رکھتے تھے۔ وہ ان جزی بوٹیوں کو باقاعدہ رسوم ادا کر کے اکٹھا کیا کرتے تھے۔ مثلاً جب وہ آکاس نیل یا امر نیل کو کاٹنے تو انہوں نے سفید لباس پہنا ہوتا، پاؤں سے ننگے ہوتے اور ایک خاص دن، خاص وقت پر قربانی کرتے اور سونے کی درانٹی سے مذکورہ نیل کاٹتے۔ اس حقیقت

نے ان کی پراسراریت میں بلاشبہ اضافہ کر دیا تھا کہ وہ الگ تھلگ مقامات پر، جنگلوں میں گھاؤں میں قربانیاں کرتے اور اپنی جادو کی رسومات ادا کرتے تھے۔ اگرچہ عیسائیت نے ڈروئڈوں کو فوجی ڈالا تاہم کیلک سینٹ جادو کے عمل کرتے رہے اور ڈروئڈوں کے بہت سے توہمات باقی رہے۔ عرب روایت کے مطابق جادو یا سحر، جس کا مطلب ہوتا ہے، نظر یا فریب پیدا کرنا، "دو فرشتوں ہاروت و ماروت نے بابل میں انسانوں کو سکھایا تھا۔ سحر کے ذریعے شوہر کو بیوی سے جدا کیا جاتا تھا نیز کسی فرد کے دل میں محبت ابھاری جاتی تھی۔ جب کسی عمل کو سحر قرار دیا جاتا تو اس کا مطلب یہ ہوتا تھا کہ یا تو وہ نظر کا دھوکا ہے یا بری روحوں کے ساتھ غیر قانونی معاملہ ہے۔

عربوں نے جادو پر پابندی لگا دی تھی اور جادو گروں کیلئے موت کی سزا مقرر کی تھی۔ جو شخص بھی جادو گری کا مرتکب پایا جاتا اس کو توبہ کی اجازت نہیں تھی۔ عرب جنات کو مانتے تھے اور عرب رومانوی قصوں کے شاعروں اور ادیبوں کے تخیل جنات سے بہت متاثر رہے ہیں۔ "الف لیلہ" نامی قدیم داستان میں جنات کثرت سے موجود ہیں۔ "الف لیلہ" کی کہانیوں سے اندازہ ہوتا ہے کہ عربوں نے دیگر قوموں کے علاوہ یہودیوں سے جادو کا فن سیکھا تھا۔ حضرت محمد ﷺ پر بھی ایک مرتبہ ایک یہودی نے جادو کر دیا تھا۔ تاہم آپ ﷺ نے بری نظر سے بچنے، سانپ کے زہر سے محفوظ رہنے اور دیگر بیماریوں کا علاج کرنے کیلئے جادو کے استعمال پر پابندی لگا دی تھی۔ عرب آئینہ جینی کے ماہر تھے نیز وہ مذبحہ جانور کی انتڑیوں سے مستقبل کے واقعات بتایا کرتے تھے۔ عرب مردہ جانور کے کندھے کی ہڈی دیکھ کر بتا دیتے تھے کہ سال اچھا ہو گا یا برا۔

آج کل ترکستان میں جلتے ہوئے کوئلے بھینز کے دائیں کندھے پر رکھ دیئے جاتے ہیں اور جلتے کی وجہ سے نمودار ہونے والے شکافوں، رنگ اور نیچے گرنے والے حصوں کا معائنہ کر کے قسمت کا حال بتایا جاتا ہے۔ بعض صورتوں میں جنات سے بھی پیش گوئی کر دائی جاتی ہے۔ عرب جادوئی آئینے کو روحوں کے دیکھنے کیلئے استعمال کرتا بہت قدیم زمانے سے جانتے ہیں۔ کہا جاتا تھا کہ بادل یا دھوئیں میں لپٹی ہوئی شبیرہ آئینے اور دیکھنے والے کی آنکھ کے درمیان نظر آتی

تھی۔ کہتے ہیں کہ خلیفہ منصور کے پاس ایک ایسا آئینہ تھا جس سے اسے دوست دشمن کا فرق چٹا چل جاتا تھا۔ عرب مستقبل جینی کیلئے روشنائی اور پانی بھی استعمال کیا کرتے تھے۔ شگونوں اور پیش گوئیوں پر لکھنے والے ایک عرب مصنف کے بقول "جب پہاڑی درندے اور پرندے اپنی جگہیں چھوڑ دیں تو یہ شدید سردیوں کے موسم کا اشارہ ہوتا ہے، مینڈک اونچی آواز میں ٹرائیں تو یہ طاعون کی علامت ہے، اگر کسی گھر کے نزدیک الوا اونچی آواز میں بولے تو اس گھر میں موجود مریض صحت یاب ہو جائے گا اور اگر اونچی آواز میں سانس لے تو وہ قلم کھو جائے گی۔"

عربوں کا عقیدہ تھا کہ خاص نام جادوئی طاقت کے حامل ہوتے ہیں۔ ان کا عقیدہ تھا کہ ان الفاظ کو کپڑے کے ٹکڑے پر لکھ کر پانی میں ڈبوایا جائے اور پھر اس پانی کو پیا جائے تو مختلف امراض سے نجات مل جاتی ہے۔ ایسی دوشیزہ کو، جو کہ کسی نوجوان کی محبت حاصل کرنا چاہتی ہو، ہدایت کی جاتی تھی کہ وہ خاص نقش پانی کے اس برتن میں ڈال دے، جس سے وہ نوجوان پیاس بجھاتا ہو تو مصنف کے بقول وہ نوجوان اس لڑکی سے شدید محبت کرنے لگے گا۔ تیر کی نوک کی شکل کے ہڈی کے ٹکڑے گلے میں ڈالے جاتے تھے جس کا مقصد خطرات سے محفوظ رہنا ہوتا ہے۔ یہ ایک قدیم رسم ہے جسے شامیوں سے لیا گیا تھا۔ شامی ایک ہڈی کے تین ٹکڑوں کو کتے اور شیر کے بال میں پرو کر اسی مقصد کیلئے پہنتے تھے۔ عربوں کا ایک عام قدیم عقیدہ یہ تھا کہ مقتول کی روح کو لازماً کیل دینا چاہیے ورنہ وہ اس جگہ سے ابھر آئے گی جہاں پر قتل ہوا تھا۔ شاید یہ عقیدہ بھی شامیوں سے لیا گیا تھا۔ مقتول کی روح کو کیل دینے کیلئے ایک نئی بیخ کو اس جگہ ٹھونک دیا جاتا تھا جہاں قتل ہوا تھا۔

آج بھی مصریوں کے سر میں درد ہو تو وہ دیوار میں یا قاہرہ کے پرانے جنوبی دروازے میں کیل ٹھونک دیتے ہیں۔ ان کا عقیدہ ہے کہ اس طرح وہ درد کا باعث بننے والی بری روح کو کیل دیتے ہیں۔ میڈرڈ میں ۱۰۰۸ء میں سحر پر شائع ہونے والی ایک کتاب میں ستاروں کے علم کو بہت اہمیت دی گئی ہے۔ مصنف کہتا ہے کہ مرغ قدرتی سائنس، جراحت، دانت نکالنے، صفر گری لگنے،

نفرت، خراب ذائقوں وغیرہ پر اثر رکھتا ہے۔ برج حمل چہرے، کانوں، زرد اور سرخ رنگوں اور پھٹے ہوئے کھروں والے جانوروں سے تعلق رکھتا ہے۔ دنوں کو سیاروں کے علاوہ خاص فرشتوں سے بھی موسوم کیا گیا ہے۔ پیر کا دن جبرائیل سے منسلک کا دن اسرافیل سے ہفتے کا دن عزرائیل سے اور بدھ کا دن میکائیل سے۔ مصنف لکھتا ہے کہ جو لوگ سیاروں کی خدمت حاصل کرنا چاہتے ہوں وہ جھگ جائیں اور عربی، یونانی یا ہندوستانی میں ان کے نام بار بار ادا کریں۔ سلاسلوں کے جادوئی عقائد یورپ کے شمالی ملکوں کی لوک کہانیوں میں محفوظ ہیں۔ روس کے جادوگر الگ تھلگ زندگی بسر کیا کرتے تھے۔ روسی جادوگر پریوں، جنگل کی روحوں یا گوبیلوں سے جادو منتر سیکھتے تھے۔ ہر روسی جادوگر مرنے سے پہلے اپنے سب سے کم عمر بیٹے کو اپنا جادو کافن سوئپ جاتا تھا۔

روسی جادوگر کی بعض طبیعی خصوصیات مشہور تھیں۔ کہا جاتا تھا کہ جادوگر کی آنکھیں بے چین، چہرہ خاکستری اور آواز کڑخت ہوتی ہے۔ روسی جادوگر گرمیوں کی دوپہر میں مشرق کی طرف منہ کر کے منتر پڑھا کرتے تھے۔ روسیوں کا عقیدہ تھا کہ جو منتر بول کر عمل میں لائے جائیں وہ بہت طاقتور ہوتے ہیں۔ ایک منتر کا اثر یہ تھا کہ انسان کا نشہ اتر جاتا تھا، دوسرا منتر شراب کے خالی کنسر سے کیڑوں کو نکال دیتا تھا۔ فن لینڈ کے باسیوں نے جادوگری میں شہرت حاصل کر لی تھی۔ ان کے ہاں ٹیوٹونوں کی جادوئی رسومات و اعمال کے اثرات پائے جاتے ہیں۔ منتر اور جادو کی نقش بیماریوں سے شفا پانے کیلئے دشمنوں سے تحفظ کیلئے طوفانوں سے حفاظت کیلئے اور محبت حاصل کرنے کیلئے استعمال کیے جاتے تھے۔ مردنے کی حفاظت کیلئے قبر میں غبر کے چھلے اور پتھر پیلے تیر رکھ دیئے جاتے تھے۔ بعض جڑی بوٹیوں کو مریضوں کو شفا یاب کرنے کیلئے ان کے بازوؤں یا سر سے باندھنے کا بھی رواج تھا۔ سلاوؤں کے ہاں برے مقاصد کیلئے جادو کرنے پر پابندی عائد تھی۔ سولہویں صدی میں جادوگری پر جرمانے اور دیگر سزائیں مقرر کر دی گئیں تھیں۔ ہمبرگ کے فوجداری ضابطے میں برے مقصد سے جادو کرنے والے کو زندہ جلادینے کی سزا درج ہے۔ جادوگر نیوں کو سزائے موت دینے کا سلسلہ اسی زمانے میں شروع ہوا تھا۔ ٹیوٹونوں کے ہاں جادو

منتر بیشتر تحفظ و سلامتی کو یقینی بنانے اور اچھی قسمت کیلئے استعمال کیے جاتے تھے۔ ان کا عقیدہ تھا کہ خاص الفاظ بولنے سے جادوئی اثر براہ راست پیدا کیا جاسکتا ہے۔ اسی لئے ان کی جادوئی رسومات میں منتر زیادہ پڑھے جاتے تھے۔ ان میں سے بہت سے ٹیوٹون عیسائیت کے رنگ میں رنگے گئے اور مشرکانہ دیوی دیوتاؤں کی جگہ یسوع مریم اور یسوع کے حواریوں کے ناموں نے لے لی۔ پیاریوں کے خلاف ان گنت منتر پائے گئے ہیں۔

یونانی اور رومی جادو

قدیم یونان میں جادوگری کے حوالے سے تھوڑی بہت جو معلومات ملتی ہیں ان کا ہر چشمہ ہومر کی تخلیقات ہیں، جس نے اپنی اساطیری کہانیوں میں جادو گروں کا بکثرت ذکر کیا ہے۔ ٹیلیکیمیز، ڈیکلیلی اور کوریمینیز نیم الوہی طاقتوں کے حامل ایسے لوگ تھے جو جادو کے فن سے آجہو تھے۔ ٹیلیکیمیز فطرت کے سب اسرار سے آگاہ تھے، ڈیکلیلی موسیقی اور صحت بخشنے کے فن کے کامل استاد تھے۔ انہوں نے اپنا علم اور فیکس، فیثاغورث اور دوسروں کو دیا تھا جبکہ پرویتھیس، میلاپس، ایکامیز، سرے اور میڈیا سب کے سب عظیم ترین جادوگر شمار ہوتے تھے۔ سرے کی کہانی بہت مشہور ہے۔ وہ سمندروں میں رہا کرتی تھی اور راستہ بھٹک جانے والے ملاحوں کو اپنے سحر کا شکار بنا لیتی تھی۔ وہ اپنے جادو کے ذریعے انسانوں کو سوراہا دیتی تھی۔ میڈیا کا نظارہ ہی دہشت طاری کر دیا کرتا تھا۔ وہ جادو کی جڑی بوٹیوں کی دیوی تھی اور شباب عطا کرنے پر قادر تھی۔ وہ طوفانوں کے رخ موڑنے پر بھی قادر تھی۔ یہاں تک کہ اسکے بارے میں کہا جاتا تھا کہ وہ چاند کو زمین پر لاسکتی ہے۔

ارستوفینز کے زمانے میں تھیسالی جادو گروں اور جادو گریوں کا گڑھ تھا۔ کہا جاتا تھا کہ تھیسالے کی جادوئی جڑی بوٹیاں اس مقام پر اگتی ہیں جہاں میڈیا کا جادوئی صندوق گم ہوا تھا اور وہ وہاں سے اپنے پروں والے اڑدھوں پر بیٹھ کر اڑتی تھی۔ ان جادو گروں سے جو ادویات اور مرہم منسوب ہیں، شاید ان چیزوں کو ان جادو گروں کی جادوئی طاقتوں کو استعمال میں لانے کیلئے بطور وسیلہ کام میں لایا جاتا تھا۔ سرے کا مرہم اس کے شکاروں کو دوبارہ انسانی شکل میں لے آتا تھا جبکہ میڈیا کا مرہم لگانے والے پر دشمنوں کے ہتھیاروں کا اثر نہیں ہوتا تھا۔ ایفر وڈائی نے فاعون کو ایک مرہم دیا تھا جس کے لگانے سے اس کی جوانی اور حسن لوٹ آیا تھا۔ ایفر وڈائی نے پامفلیا کو چھوٹی چھوٹی ڈبیوں سے بھرا ہوا ایک صندوق دیا تھا۔ ہر ڈبی میں ایک خاص مرہم بھرا ہوا تھا جو قلب ماہیت کے کام آتا تھا۔ محبت کے سنوف کا تذکرہ کثرت سے کیا گیا ہے اور ایسا لگتا ہے کہ

قدیم یونان میں اس کا استعمال عام تھا۔

اتھینے اور ہرمیز کی طرف سے جادو کی چھڑی کے استعمال والی کہانی سے پتا چلتا ہے کہ بابلیوں اور مصریوں کے جادو کا کچھ علم یونان بھی پہنچ گیا تھا۔ چوتھی صدی قبل از مسیح میں کلدانی اور فارسی جادو کا اثر واضح نظر آتا ہے کہ جب استھانیز نے یونانی کیسیا داں ڈیموکریٹس کو جادو کا فن سکھایا۔ استھانیز نے اپنے زمانے کے جادو کے تمام اسرار کو قلمبند کر لیا تھا۔ جادو کی طب کی پہلی کتاب بھی اسی سے موسوم کی جاتی ہے۔ یونانی جادو گروں کے حوالے سے عقیدہ پایا جاتا تھا کہ وہ فطرت کی قوتوں کے ساتھ قریبی شناسائی پیدا کر کے جادوئی طاقتیں اخذ کرتے ہیں حالانکہ جادو کو ایک متحد تصور کیا جاتا تھا اور سمجھا جاتا تھا کہ یہ پیداہشی طور پر حاصل ہوتا ہے یا خصوصی اشتقاق ہوتا ہے۔ اس کو کسی غیر معمولی شے سے منسوب کیا جاتا تھا۔ چنانچہ ”بری نظر“ والے شخص کو جادو گر مانا جاتا تھا۔ یونانیوں کا عقیدہ تھا کہ کبڑے، ایسی آوازیں نکالنے والے کہ جن کا مصدر کہیں دور محسوس ہو اور پیداہشی طور پر انتڑیوں کی جھلی والے افراد پیش گوئی کرنے کے اہل ہوتے ہیں۔

دوسری قوموں کی طرح یونانیوں میں بھی بری روحوں کو شر کی وجہ تصور کیا جاتا تھا۔ جادو گر کا کام ان بری روحوں سے نمٹنا ہوتا تھا۔ بابلیوں کی طرح یونانیوں کا بھی عقیدہ تھا کہ زمین پر بسکنے والی مردہ افراد کی روہیں دیگر انسانوں کیلئے مشکلات و مصائب کا باعث ہوتی ہیں۔ وہ دیوتاؤں سے مدد طلب کیا کرتے تھے۔ جادو کی انتہائی طاقتور دیوی ہیکائی کو مدد کیلئے پکارا جاتا تھا اور یونانیوں کا عقیدہ تھا کہ وہ آفاقی قوتوں کی حامل ہے۔ جادو گروں کیلئے کچھ خاص علوم جاننا لازمی تھا۔ اس کے علاوہ اسے جادو کے لئے ضروری رسومات ادا کرنے کا طریقہ بھی لازمی سمجھنا ہوتا تھا۔ اس حوالے سے تھوڑا بہت تاریخی ریکارڈ محفوظ رہ گیا ہے۔ جادو گر کو تیار کیلئے پہلے اپنے آپ کو پاک صاف کرنا پڑتا تھا۔ اسے بیان کردہ وقفوں کے بعد نہانا اور خاص اوقات میں جسم پر تیل ملانا پڑتا تھا۔ اس کو بعض خاص غذاؤں سے پرہیز کرنا ہوتا تھا اور فاقے کرنے پڑتے تھے۔ اسے باعصمت بھی رہنا ہوتا تھا۔

ایک قدیم یونانی مخطوطے میں لکھا ہے کہ "جادوگر کا لبادہ: حیلہ آہ حالاً ہوتا چاہیے۔ اس میں گرہ نہیں لگائی چاہئے یا کسی اور طریقے سے بند نہیں کرتا چاہئے۔ یہ لبادہ لہسن کا بنا ہوا ہونا چاہئے۔ اس کا رنگ سفید ہو یا سفید زمین پر گہرے سرخ رنگ کی دھاریاں ہوں۔ سب سے بڑا گرہ اس کا عقیدہ اپنی رسومات کی تکمیل پر ہونا چاہیے۔" جادوئی رسومات کی ادائیگی کا وقت بہت اہمیت کا حامل ہوتا تھا۔ بیکانی کی مدد حاصل کرنے کیلئے سورج غروب ہونے کے بعد کا وقت: سورج طلوع ہونے سے چند منٹ پہلے کا وقت موزوں تصور کیا جاتا تھا۔ جبکہ بہترین وقت نئے پورے چاند والی رات ہوتی تھی۔ بعد ازاں سیاروں اور ستاروں کے مقامات بھی اہمیت حاصل کر گئے اور یونانی جادوئی رسومات میں نجوم کے علم کا اثر بہت گہرا ہو گیا۔ جادوئی رسومات کی ادائیگی کیلئے قبرستانوں اور چوکوں کو انتہائی موزوں کو انتہائی موزوں مقامات مانا جاتا تھا۔ ہو برٹ نے یونانی جادوگروں کی تقریبات اور آلات کا احوال رقم کیا ہے۔ وہ لکھتا ہے کہ سب سے زیادہ اہم جادوئی آلہ "جادو کی چھڑی" ہوتی تھی۔ اس کے بغیر جادوگر ادھر ادا ہوتا تھا۔ جادوئی رسومات کی ادائیگی میں یسپ، پانی کے تسلی، علامتی استعمال کیلئے چابیاں، مختلف رنگوں کے دھماکے، جیل کی پلیٹیں، کسی مردے کی لاش کے حصے اور جادو کا چر خا اہمیت رکھتے تھے۔

کسی شخص پر جادو کیا جاتا تو یہ ضروری نہیں تھا کہ وہ جادوگر کے نزدیک ہو۔ اس کی جگہ اس مرد یا عورت کا ہم شکل پتلا بنا کر اس پر جادو کیا جاتا تھا اور جادوگر اس پتلے میں مختلف جگہوں پر سوئیاں گاڑ دیتا تھا۔ یہ پتلے جو مٹی یا موم سے بنائے جاتے تھے۔ کھوکھلے ہوتے تھے تاکہ منتروں کو کاغذ پر لکھ کر ان کے اندر ڈالا جاسکے۔ یو سیس لکھتا ہے کہ اس نے بیکانی کا ایک پتلا دیکھا جسے چھپکلیوں کو مار کر، انہیں سکسا کر اور پھر ان کا سفوف بنا کر اس سفوف سے تیار کیا گیا تھا۔ اس کا جسم پرندے جیسا تھا۔ یہ ضروری ہوتا تھا کہ جس شخص کا پتلا بنایا گیا ہے اس کا نام اس پتلے پر لکھا جائے۔ جادوئی رسومات کے دوران متعلقہ روح کو بلانے کے لئے جادوئی نغمے گائے جاتے تھے۔

یہ مانا جاتا تھا کہ بار بار ادا کرنے سے منتروں کے الفاظ میں جادوئی اثر پیدا ہوتا جاتا

ہے۔ حرفوں کو خاص انداز اور خاص شکلوں میں جوڑ کر مانا جاتا تھا کہ وہ زیادہ موثر ہو گئے ہیں۔ یونانیوں کا عقیدہ تھا کہ جادوئی حروف ابجد اور خاص اعداد سے جادوئی اثرات منسوب کر دیئے گئے تھے۔ طاق اعداد کو بہت اہمیت دی جاتی تھی، جیسا کہ عدد تین۔ اس عدد کے حاصل ضرب کو بیکانی کیلئے مقدس تصور کیا جاتا تھا۔ جادوئی رسومات کے دوران یونانی لوگ قربانیاں بھی کیا کرتے تھے۔ ان کا عقیدہ تھا کہ جس دیوتا کی مدد مانگی جا رہی ہے، وہ ان قربانیوں سے خوش ہو جائے گا۔ عموماً ہر میز کو شراب، شہد، دودھ، خوشبو یا کھانے، خاص قسم کے ایک اور سرخ نذر کیا جاتا تھا جبکہ ایفرودائی کو سفید فاختہ کی قربانی پیش کی جاتی تھی۔

قربانی اور چڑھاوے کا عمل تقریب میں انجام دیا جاتا تھا۔ یہ قربانی اور چڑھاوے کسی ایسے مقام پر رکھے جاتے تھے۔ جسے اس دیوی، دیوتا کیلئے مقدس مانا جاتا تھا۔ بعض اوقات چڑھاوے کی اشیاء کو زمین کے نیچے کی خوفناک دیوی بیکانی کو خوش کرنے کیلئے کسی چوک میں رکھ دیا جاتا تھا۔ ان چڑھاووں کو "بیکانی کا عشاء" کہا جاتا تھا۔ ان چڑھاووں کا مقصد دیوی کے غیض و غضب کو دھیم کرنا نیز زمین کے نیچے رہنے والے شرارتی اور بے چین بھوتوں کو زمین پر شرفساد پھیلانے سے روکنا ہوتا تھا۔

لیڈن (Leyden) میں تصمیر سے دریافت ہونے والا ایک یونانی مصری مخطوطہ محفوظ ہے۔ اس مخطوطے پر محبت پیدا کرنے، خواب دکھانے اور دیوی دیوتاؤں سے کلام کرنے والے منتر درج ہیں۔ اس میں کاروبار کو کامیابی عطا کرنے والی انگٹھی بنانے کا طریقہ بھی درج ہے۔ برٹش میوزیم میں موجود ایک اور مخطوطے میں چور کو پکڑنے کا جادوئی طریقہ درج ہے: "بلور کا مرتبان لے کر اس میں پانی بھر دو۔ پھر پانی میں لارل کی ایک ٹہنی ڈال دو۔ اس کے بعد ہر شخص پر اس پانی کو چھڑکو۔ پھر تپائی لے کر اس مرتبان کو تپائی پر رکھ دو۔ تپائی کو قربان گاہ پر رکھا جائے۔ لوہان اور مینڈک کی زبان کا چڑھاو چڑھاؤ۔ بغیر نمک کے آٹے والی روٹیاں اور بکری کے دودھ کی پنیر لو۔ ہر شخص کو روٹی اور پنیر کے آٹھ آٹھ ٹکڑے دو اور منتر پڑھتے رہو۔ درج ذیل عبارت لکھ کر

اسے تپائی کے نیچے رکھ دو: اسے لارڈ ایوہ! روشنی بردار! چور کو پکڑو! دے۔ جو شخص روٹی اور پیاز کا
سکے، وہی چور ہوگا۔“

ایک اور یونانی مخلوطے میں کسی شخص کو بری روح سے نجات دلوانے کا طریقہ درج کیا
گیا ہے۔ ہدایت دی گئی ہے کہ ”اسم“ ادا کرتے ہوئے متعلقہ شخص کو سفار اور نفث کی دھوئی دو۔
شاید یونانیوں کا خیال تھا کہ بدبو کی وجہ سے بری روح بھاگ جاتی ہے۔ یونانی محبت کے لئے جادو
استعمال کرتے تھے ان میں سے ”چاند کو نیچے لانے“ والا جادو سب سے زیادہ دلچسپ ہے۔
ارستو فیثیز اور اس کے بعد آنے والے دوسرے مصنفوں نے اس جادو کا ذکر کیا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ
یونان کے بعض حصوں میں آج بھی اس پر عمل کیا جاتا ہے۔

لوسیان نے محبت کے مرض میں مبتلا نوجوان گھاس کیاس کو کرائس سے محبت ہو گئی تھی۔
اس کی حالت اتنی سنگین ہو گئی کہ عظیم ہائپو کورسٹین جادوگر کی خدمات حاصل کرنا پڑیں۔ اس نے گھاس
کیاس کی حالت دیکھ کر فیصلہ کیا کہ ناکام محبت کو کامیاب کرنے میں کبھی بے اثر نہ رہنے والے منتر
”چاند کو نیچے لانا“ کو استعمال کیا جائے۔ چنانچہ بیکائی اور اس کے نائب بھوتوں کو مدد کیلئے بلایا گیا
اور چاند اتر آیا۔ اب جادوگر نے مٹی کی ایک صورت بنا کر کہا کہ اسے کرائس کے پاس لے جایا
جائے۔ جیسے ہی وہ صورت کرائس تک پہنچی وہ بیتاب ہو کر گھر سے نکلی اور گھاس کیاس کے گھر آ گئی۔
اس کے دل میں بھی محبت کا شعلہ فروزاں ہو چکا تھا اسلئے وہ گھاس کیاس سے لپٹ گئی۔

محبت کے حصول کے دوسری طریقوں کا حوالہ دلچسپی کا باعث ہوگا۔ ان دونوں طریقوں
میں موم کے پتلے استعمال کیے جاتے تھے۔ پہلے طریقے میں مرد کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ ایک کتے
کا موی پتلا بنائے جس کی لمبائی آٹھ انگلیوں کے برابر ہو۔ اس کی پسلیوں پر جادوئی الفاظ لکھے
جائیں۔ پھر اس پتلے کو جادوئی لفظوں سے منقش تختی پر رکھ دیا جائے۔ پھر دونوں چیزوں کو ایک تپائی
پر رکھ دیا جائے۔ اس کے بعد وہ آدمی کتے کی پسلیوں اور تختی پر درج جادوئی الفاظ پڑھے۔ اگر کتا
غرانے لگے تو یہ شخص محبوبہ کو حاصل نہیں کر سکے گا لیکن اگر کتا بھونکنے لگے تو وہ شخص اپنی محبوبہ کو حاصل

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اور سائنسی حقیقت
کر لے گا۔

دوسرے طریقے میں ہدایت کی گئی ہے کہ محبت کرنے والا مرد دھوئی پتلے بنائے۔
ایک پتلا مرد کا ہو اور دوسرا عورت کا۔ عورت کا پتلا ایسا بنایا جائے کہ وہ گھٹنوں کے بل جھکی ہوئی ہو اور
اس کے ہاتھ اس کی پشت پر بندھے ہوئے ہوں جبکہ مرد کا موی پتلا اس طرح بنایا جائے کہ وہ اس
کے سامنے کھڑا ہو اور اس نے ایک کٹورہ کی نوک عورت کی گردن میں کھپوئی ہوئی ہو۔ عورت کے
بازوؤں پر بری روحوں کے نام لکھو۔ پھر اس کے جسم میں تیرہ سوئیاں کھبو دو۔ اس دوران محبت
کرنے والا مرد منتر پڑھتا رہے۔ جادوئی الفاظ والی دھاتی پلیٹ پر دونوں موی پتلوں کو ۳۶۵
گرہوں والی ڈوری سے باندھ کر کسی ایسے فرد کی قبر میں دفن کر دو کہ جو کہ جوانی میں مر گیا ہو یا کسی ایسے
فرد کی قبر میں جس کی موت تشدد و ایذا سے واقع ہوئی ہو۔ اس کے بعد جنم کے دیوتاؤں کیلئے لازماً
تعریفی نغمہ گایا جائے۔ اس سارے عمل کے بعد محبت کرنے والے کو اپنی محبوبہ حاصل ہو جائے گی۔
یونانی کسی برتن میں پانی بھر کر پیش آنے والے واقعات کو بھی جادو کے عمل کے ذریعے
دیکھا کرتے تھے۔ وہ گول منہ والے خاص قسم کے برتنوں میں پانی بھرتے اور ان کے ارد گرد روشن
مشعلیں لگا دیتے۔ اس کے بعد وہ دھیمی آواز میں منتر پڑھتے ہوئے ایک روح کو بلا تے اور اس
سے وہ سوال پوچھتے جن کے جوابات انہیں مطلوب ہوتے۔ رومیوں نے بیشتر جادوئی عمل
یونانیوں سے مستعار لئے تھے۔ رومن جادو کا پہلا تذکرہ ”بارہ تختیوں“ والے قانون میں آیا ہے۔
اس میں پابندی لگائی گئی ہے کہ جادو کے ذریعے کسی کے کھیتوں میں اگی ہوئی فصل کو اپنے کھیت
میں منتقل نہیں کیا جائے۔ ایٹرو سکن اور سائینز اپنی جادوئی قوتوں کے حوالے سے بالخصوص مشہور
تھے۔ ایٹرو سکن کے بارے میں مشہور تھا کہ وہ مردے کو بلا سکتے ہیں، بارش برسانے اور خفیہ شمشوں
کو دریافت کرنے پر قادر ہیں۔

جادو کی جو سادہ ترین صورت رومیوں میں بہت گہرا اثر رکھتی تھی اور آج بھی اٹلی میں
موجود ہے، وہ ہے ”بری نظر“ جس کے بارے میں رومیوں کا عقیدہ تھا اور ہے کہ وہ اشخاص کی

صحت اور املاک پر اثر انداز ہو سکتی ہے۔ بری نظر کے اثرات کا مقابلہ کرنے کے لئے مختلف قسم کے جادو رائج تھے۔ سب سے زیادہ مشہور جادو مردانہ عضو تناسل کی شبیہ کا استعمال تھا، جو سناٹا چاندی یا پیتل کی بنی ہوئی تھی اور مرد، عورتیں اور بچے بھی اپنے گلے میں پہنا کرتے تھے۔

بہت سے رومن مصنفوں نے جادوگری کے قصے لکھے ہیں اور درجل نے اپنے آفریں گیت میں ایک جادوگر کی اور اس کے نائب کی سرگرمیوں کا تفصیلی احوال بیان کیا ہے۔ درجل نے اس جادوگر کی کو محبت کا ایک جادو کرتے ہوئے بھی دکھایا ہے۔ جادوگر نے اپنے نائب کو حکم دیا ہے کہ وہ خوشبودار بخورات سلگائے۔ اس کے بعد وہ ایک طاقتور اثر والا منتر پڑھتی ہے۔ اس منتر کا ہر اتنا زبردست ہے کہ وہ چاند کو زمین پر لا اور سانپ کو کھیتوں میں بھسم کر سکتا ہے۔ اس کے بعد جس عورت کی محبت مطلوب ہوتی اس کے پتلے کے گرد تین رنگوں والی پٹیاں باندھی جاتی تھیں اور ان پٹیاں باندھنے کے دوران کہا جاتا: میں نے زہرہ کی پٹیاں باندھ دیں۔ اس کے بعد پتلے کو قربان گاہ کے گرد چکر دلا یا جاتا تھا۔ بخورات والی آگ کے سامنے ایک مٹی کا اور ایک موم کا پتلا رکھا جاتا۔ مٹی کا پتلا سخت ہوتا تو محبوبہ کا دل سخت ہو جاتا اور اگر مومی پتلا نرم ہو جاتا تو محبوبہ کا دل نرم ہو جاتا۔ یہ متعلقہ پتلے پر زردی کے ٹکڑے کر کے ڈالے جاتے اور لارل کے پتوں کو آگ میں جلایا جاتا۔ جادوگر نے پونش کی سلطنت سے ایسی جڑی بوٹیاں حاصل کی ہوئی تھیں جن کے اثر کا کوئی توڑ نہیں تھا۔ ان جڑی بوٹیوں نے اسے اس قابل بنادیا تھا کہ وہ بھوکا بھیڑیا بن جاتی تھی۔ بھوتوں اور قبروں سے بلا سکتی تھی اور ایک کھیت میں پکی ہوئی فصل کو دوسرے کھیت میں منتقل کر دیتی تھی۔

ہورس ہمیں ایک جادوئی عمل کے بارے میں بتاتا ہے، جو کینیڈیا نے اپنے نمونہ نائوں کے ذریعے کیا تھا۔ کینیڈیا کو ایک نوجوان سے محبت ہو گئی تھی اور وہ جادو کے ذریعے اس کے دل میں بھی اپنے لئے محبت جگانا چاہتی تھی۔ کینیڈیا نے اپنے بال زہریلے سانپوں کے گرد لپیٹ دی ہے۔ پھر وہ جنگلی انجیر اور سرد کے درختوں کو حکم دیتی ہے کہ وہ جس جگہ اگے ہوئے ہیں، وہاں سے اکھڑ جائیں۔ پھر وہ خون میں اتھڑے ہوئے مینڈک کے انڈوں، الو کے پروں، تھیسالی سے

حاصل کردہ مختلف جڑی بوٹیوں اور سرے ہوئے کتے کے جڑے کی ہڈیوں کو جاتی ہے۔

ایک نائب، جس کے بال سمندری خار پشت یا سور کے بالوں کی طرح بالکل سیدھے کھڑے ہوئے تھے، ایورس کے پانی کا زمین پر چھڑکا دیتا ہے اور دوسرا نائب، جو کہ ستاروں اور چاند کو زمین پر لانے کا ماہر مانا جاتا ہے اس کا ہاتھ مٹاتا ہے۔ تیسرا نائب کدال سے زمین کھودتا ہے۔ جس میں ویرس کو ٹھوڑی تک دفنایا جاتا تھا، تاکہ جادو کا عمل مکمل ہو سکے۔ لوسیانا ایک سفر کا احوال لکھتا ہے، جو کہ اس نے جادوگر متھر و بارازا نیز کے ساتھ کیا تھا وہ کہتا ہے: ”میں دریائے فرات کو عبور کر کے ایک تاریک جنگل میں داخل ہو گئے۔ جادوگر اس جنگل میں پہلے داخل ہوا تھا۔ پھر ہم نے ایک گڑھا کھودا اور ایک بھیڑ کو ذبح کر کے اس کا خون گڑھے کے ارد گرد چھڑکا۔ اس دوران جادوگر روشن مشعل تھا۔ ہوئے روجوں، انتقام لینے والوں، دہشت ناک ہیکائی، عظیم الجثہ پروسرس پاسن کو بلند آواز میں پکارتا رہا۔ ان پکاروں کے درمیان وہ وحشیانہ اور ناقابل فہم الفاظ میں خاص منتر بھی پڑھتا رہا۔“

روم میں محبت کے سفوف بھی بہت زیادہ فروخت ہوتے تھے اور انہیں زیادہ تر بوڑھی عورتیں بیچا کرتی تھیں۔ پوکلم ایما ٹوریم نامی محبت کے سفوف کی طلب بہت زیادہ تھی۔ ابتدائی رومن شہنشاہوں کے زمانے میں محبت کے سفوف کی خرید و فروخت اتنی زیادہ ہو گئی تھی کہ انہیں رومن فوجداری قانون کے تحت فرمان جاری کرنا پڑا کہ ایسے سفوف زہر ہوتے ہیں اور جو لوگ انہیں استعمال کرتے ہوئے پکڑے جائیں گے انہیں سخت سزا دی جائے گی۔ اگر محبت کے سفوف کے اجزاء کو مد نظر رکھا جائے تو ان کے زہریلے ہونے پر کوئی حیرت نہیں ہوگی۔ محبت کے سفوف جن اجزاء سے تیار ہوتے تھے ان میں سے کم سے کم گھٹاؤ نے اور کراہت انگیز اجزاء یہ تھے: بھیڑیے کی دم کے بال، چیونٹیوں کے کھائے ہوئے مینڈک کے بائیں پہلو کی ہڈیاں، کبوتر کا خون، سانپوں کے ڈھانچے مختلف جانوروں کی انتڑیاں۔

پلینی کہتا ہے: ”اگر نھی ابابیلوں کو گھونسلے سمیت ایک صندوق میں بند کر کے زمین میں

دفن دیا جائے اور چند دنوں بعد زمین کھود کر دیکھا جائے تو چند پائیلیس یوں سری ہوئی ملیں گی کہ ان کی چونچیں بند ہوں گی جبکہ دیگر کی چونچیں یوں کھلی ہوں گی گویا سانس لے رہی ہوں۔" موخر الذکر بابیلوں کو کسی کے دل میں محبت پیدا کرنے کیلئے اور اول الذکر کو کسی کے دل میں موجود محبت ختم کرنے کیلئے استعمال کیا جاتا تھا۔

کبالہ: قدیم یہودی جادو

جادو سے منسلک یہودی روایات بہت اہمیت کی حامل ہیں، کیونکہ دریافت یہ ہوا ہے کہ ازمنہ وسطی تک جن رسومات پر عمل کیا جاتا رہا ہے، ان کا سرچشمہ یہی یہودی روایات تھیں۔ عہد نامہ قدیم کی پہلی پانچ کتابوں میں جادو کے جو جو حوالے موجود ہیں، وہ بنیادی طور پر مصر سے مربوط ہیں۔ قیاس کیا جاتا ہے کہ یہودیوں نے جادو مصریوں ہی سے سیکھا تھا۔ یہ اس زمانے کی بات ہے جب وہ مصر میں قید تھے۔ Book of Enoch کی ایک کہانی کہتی ہے کہ "جادو کا فن دو فرشتوں نے انسان کو دیا تھا۔ ان کے نام Uzza اور Azazel تھے۔ موخر الذکر نے عورتوں کو جادو کا فن اور آرائشی اشیاء کا استعمال سکھایا۔" ایک قدیم مصری روایت کے مطابق جادو کا فن ایک فرشتے نے انسانوں کو دیا تھا اس فرشتے کو ایک عورت سے محبت ہو گئی تھی۔

Book Of Tobit میں ایک کہانی موجود ہے۔ اس کے مطابق ایک بری روح سارہ کی محبت میں مبتلا ہو گئی تھی۔ اس روح کے اثرات کو رافائیل نامی فرشتے نے ختم کیا۔ اس بری روح کو جس کا نام اشموڈس تھا، بھگا دیا گیا اور بعد ازاں اسے "شرکی طاقتوں کا بادشاہ" کا نام دیا گیا۔ ان میں سے بہت سے نام آج بھی باقی ہیں اور جادو کی کتابوں میں درج ہیں۔ یہ ہاتھ سے لکھی ہوئی کتابیں آج کے زمانے تک محفوظ چلی آئی ہیں۔ روحوں کی مدد حاصل کرنے کیلئے یہودی جادوگر دھواں پیدا کرتے، تحفے اور قربانیاں دیتے۔

ایک مشہور یہودی فلسفی سونی بن میمون لکھتا ہے:

"بری روحوں کا پسندیدہ ترین تحفہ خون ہے۔ جادوگر کو خون کی بھیٹ لازم دینا ہوتی ہے۔ اس کے بعد وہ بری روحوں کا کھانا کھاتا ہے تاکہ ان کا رقیق بن جائے۔ دھوئیں کہ مہک ان روحوں کو بہت پسند ہوتی ہے۔" اس کے علاوہ شمعیں جلاتیں جاتیں، سیاہ دستے والا چاقو استعمال کیا جاتا اور بہت سی رسومات ادا کی جاتیں۔ جادوگر کو بری روحوں کے پراسرار ناموں سے آگاہی ہوتی تھی۔ اس کے بغیر وہ ان کی مدد حاصل نہیں کر سکتا تھا۔ یہ ایسے راز ہوتے تھے جنہیں اول اول تو لکھا

نہیں جاتا تھا۔ بلام انہی ناموں کے ذریعے جادو کرنے کے قابل ہوا تھا۔ اسے ایک عظیم جادوگر تسلیم کیا جاتا تھا اور کہا جاتا ہے کہ اس نے موت کی بیٹیوں کو جادو سکھایا تھا۔ جادوگری کو اسرار کے پردوں میں ملفوف رکھا جاتا تھا اور جادوگروں کی کتابیں خفیہ رکھی جاتیں، جن تک صرف ماہرین کی رسائی ہو سکتی تھی۔ جادوگر اکثر و بیشتر جادوئی عبارتوں سے منش پیا لے استعمال کرتے تھے۔ پیالوں پر ان روحوں کے نام نقش ہوتے جو کہ جادوگر کے قبضے میں ہوتی تھیں۔ اگرچہ یہودیوں نے جادو پر کڑی پابندی عائد کر دی تھی اور یہودیوں نے جادوگری کی سزا پتھر مار مار کر موت کے گھاٹ اتارنا متعین کی تھی، تاہم جادوئی عمل مقدس نام پر جاری رہے۔ شیطانی قوتوں کی بجائے کھوتی قوتوں کے حوالے سے کئے جانے والے جادو پر پابندی نہیں تھی۔

جادو کے فن میں یہ خیالی تقسیم از منہ وسطی تک جاری رہی۔ جب کالا جادو کہلانے والے جادو پر پابندی لگ گئی تو سفید یا اچھا Good جادو جاری رہا اور اسے جائز و قانونی تصور کیا جاتا تھا۔ یہودی جادوگری کے ریکارڈ کیا ہیں۔ گیسٹر کا ترجمہ کردہ ایک یہودی جادو درج ذیل ہے: ”بلور پر ریتوں کے تیل سے ”اوٹکیل“ لکھو۔ پھر ایک سات سالہ لڑکے کے ہاتھ پر انگوٹھے سے انگلیوں کے سرے تک تیل ملو اور بلور کو اس کے ہاتھ پر رکھو۔ پھر اسے کہو کہ مٹی بند کر لے۔ اب تم ایک تین ناگوں والے سنول پر بیٹھ جاؤ۔ لڑکے کو اپنی ناگوں کے درمیان اس طرح کھڑا کرو کہ اس کا کان تمہارے منہ کے سامنے ہو۔ تم سورج کی طرف منہ کر کے اس کے کان میں کہو، اوٹکیل! میں خداوند عظیم کے نام پر تجھ سے التجا کرتا ہوں، سچ کے خداوند کے نام پر، پالنے والے خداوند کے نام پر، الفاء، آئینڈو کے نام پر کہ تو تین فرشتے بھیج، تب لڑکے کو انسان جیسی ایک ہیبت دیکھائی دے گی۔ تم اس منتر کو دمر تہ مزید پڑھو گے تو لڑکے کو دوزخ شہیں دکھائی دیں گی۔ لڑکا انہیں کہے گا کہ تمہاری آمد باعث رحمت ہو، اب تم لڑکے سے کہو کہ وہ تمہاری خواہش ان تک پہنچائے۔

اگر وہ لڑکے کو جواب نہ دیں تو وہ ان سے التجا کرتے ہوئے کہے گا: کیسپر، کیلائی، ایمر

(یا) بلا کا کیسیر! میرا آقا اور میں تجھ سے دوبارہ گزارش کرتا ہوں کہ مجھے فلاں بات یاد سے یاد دہانا کہ چوری کس نے کی تھی۔“ اسی طرح کی جادوئی ترکیب ”سلیمان کی چابی“ Key of Solomon نامی مخطوطے میں پائی گئی ہے اور لڑکے کو سیلے کے طور پر استعمال کرنے کا طریقہ انھارویں صدی تک کی مخطوطہ سترہ نے اپنایا ہوا تھا۔ مذکورہ بالا کتاب بعض دوسرے ناموں سے بھی پائی جاتی ہے

مثلاً: The Key of King Solomon یا The wroke of Solomon The Wise

بادشاہ سلیمان کے بارے میں ایسی یہودی روایات موجود ہیں جن سے پتا چلتا ہے کہ ان کے قبضے میں مافوق الفطرت قوتیں تھیں اور انہوں نے معبد کی تعمیر کیلئے انہیں استعمال کیا تھا۔ بادشاہ سلیمان سے بہت سی تحریریں بھی منسوب کی جاتی ہیں، جو کہ مخطوطوں کی شکل میں ملتی ہیں۔ ہم آگے چل کر ان پر تفصیل سے بات کریں گے۔ ان کتابوں کے تعارف میں فرق پائے جاتے ہیں، اور چند ایک تعارف تو، جو کہ بلاشبہ جعلی ہیں، نہایت عجیب و غریب ہیں۔ اس کتاب کے ایک تعارف میں بتایا گیا ہے کہ ”اس کتاب کا ترجمہ ربی ابن عذرانی نے لاطینی میں کیا تھا۔ وہ اسے اپنے ساتھ پر وینس کے قصبے اریلیز لے گیا تھا۔ یہ قدیم عبرانی مخطوطہ اس شہر میں یہودیوں کی بربادی کے بعد شہر کے آرج بشپ کے ہاتھ لگ گیا، جس نے اسے لاطینی سے پست زبان میں ترجمہ کیا۔“

ایک اور تعارف میں لکھا گیا ہے کہ ”یہ کتاب بائبل کے ایک شہزادے نے، جس کا نام سمیون تھا، بادشاہ سلیمان کو بھیجی تھی۔ اس کتاب کو دو دانا انسان لے کر آئے تھے۔ ان کے نام کا مازان اور زازانت تھے۔ آدم کے بعد کلدانی زبان کی یہ پہلی کتاب تھی۔ بعد ازاں اس کا ترجمہ عبرانی میں کیا گیا۔“ ایک اور مخطوطے کے پیش لفظ میں لکھا گیا ہے کہ ”یہ تمام خفیہ رازوں میں سب سے زیادہ خفیہ رازوں کی حامل کتاب ہے، جس کی توثیق یونان کے سب سے زیادہ دانا فلسفیوں نے کی ہے۔“ پر اسرار کبالہ یا قبالہ (Kabala or Qabalah) کی تفہیم کے حوالے سے مختلف آراء پائی جاتی ہیں۔ ایک مصنف کا کہنا ہے کہ یہ خفیہ روایتی علم ہے جو کہ سینہ بہ سینہ در نسل مختلف

چلا آیا ہے۔ بظاہر کمال کئی حصوں میں منقسم لگتا ہے۔ اس کا بیشتر مواد مقدس یہودی تحریروں سے داخل باطنی مفہیم پر مشتمل ہے۔ تاریخ کے علماء کہتے ہیں کہ مصریوں کے ہاں مقدس کبھی جانے والی باتوں کو تحریر نہیں کیا گیا۔ جس کی وجہ سے وہ ضائع ہو گئیں۔ ماقہرہ کہتا ہے کہ ”سب سے پہلے خداوند نے کمال فرشتوں کو پڑھایا تھا، جنہوں نے بعد ازاں اسے انسان کو پڑھایا۔ اسے کبھی کسی نے لکھنے کی جرات نہیں کی۔ آخر شمعون جو کالی نے، جو کہ دوسرے معبد کی تباہی کے وقت زندہ رہا۔ اسے لکھا۔ اس کی موت کے بعد اس کے بیٹے ربی ایلیازر اور ربی ایبائے اپنے باپ کی تحریروں کو یکجا کر کے زوہر ”The Key of King Solomon“ (Zohar) کے نام سے شائع کر دیا۔ اب یہ کتاب کمال ازم کی سب سے اہم کتاب ہے۔

”غیر تحریری کمال“ کی اصطلاح کا اطلاق خاص علم پر کیا جاتا ہے، جس کو کبھی نہیں کوکھا گیا، جبکہ عملی کمال کا سوکار فلسفاتی اور تقریباتی جادو سے ہے۔ جوزیفس لکھتا ہے کہ اس نے ایلیازر کو ایک آدمی کو بری روح کے قبضے سے نکالتے دیکھا ہے۔ اس مقصد کیلئے ایلیازر نے بری روح کے قبضے میں موجود شخص کی ناک تلے ایک انگلی رکھی تھی اور منتر پڑھایا تھا۔ اس انگلی میں سلیمان کی مہر کا نقش موجود تھا۔ اور مصنف لکھتا ہے کہ ”کمال مذہبی فلسفے کا ایک نظام تھا، جس کا اثر چودھویں صدی سے لے کر سترہویں صدی تک یہودیوں اور بہت سے فلسفیوں پر کافی گہرا تھا۔ زوہر بہت سی کتابوں پر مشتمل ہے، جن میں کچھ کے نام یہ ہیں: خفیہ کتاب اسرار Siphra Dtzenioutha ارواح کی کتاب House of Elohim پاک کرنے والی آگ

Asch Metzareph

”پاک کرنے والی آگ“ نامی کتاب کیسا سے متعلق ہے۔ جبکہ ”ارواح کی کتاب“ میں فرشتوں، ارواح اور بری روحوں کے بارے میں بات کی گئی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اصل میں یہ کتابیں کلدانی اور عبرانی میں لکھی گئی تھیں۔ ماقہرہ کہتا ہے کہ ”دیوتا Jehovah کو عبرانی میں IHVH کہا جاتا ہے اور اس کا صحیح تلفظ چند ایک لوگوں ہی کو پتا ہے۔ یہ انتہائی خفیہ بھید اور رازوں

کا راز ہے۔ چنانچہ جب ایک راسخ العقیدہ یہودی کتاب کو پڑھتے پڑھتے اس لفظ تک پہنچتا ہے تو وہ مختصر سا قد کرتا ہے یا اس کی جگہ Adonai, Adni Lord کا نام پڑھتا ہے۔ بری روحوں کا شہزادہ ساٹل سال ہے، جو کہ زہر اور موت کا فرشتہ ہے۔“

ایک اور مصنف لکھتا ہے کہ ”یہودیوں نے خداوند کو ایک پراسرار نام دے رکھا تھا، جو کہ یوں لکھا جاتا ہے IHVH اقدیم زمانوں سے یہودی مذہبی پیشوا اور عام یہودی اس لفظ کو زبان سے ادا نہیں کرتے۔ اس لفظ کا زبان سے ادا کیا جانا اس کو ناپاک کر دینا تصور کیا جاتا تھا۔ اس چیز سے بچنے کیلئے اس کی جگہ ایک متبادل نام استعمال کیا جاتا تھا۔ ”جادو کی منتروں میں ایڈونائی، ایلوئی جیسے نام بکثرت پائے جاتے ہیں۔ انہیں عبرانی سے اخذ کیا گیا ہے۔ بائبل میں جادو کے اتنے زیادہ حوالے ہیں کہ معلوم ہوتا ہے مشرقی اقوام میں اس کا بہت غلبہ ہو گیا تھا۔ عہد نامہ قدیم و جدید میں جادوگروں، نجومیوں، خواہوں کی تعمیر بتانے والوں، روہیں بلانے والوں، غیب کے حالات بتانے والوں، جادوگریوں وغیرہ کے نام کثرت سے ملتے ہیں۔ موسیٰ کے زمانے میں جادوگری پر پابندی لگادی گئی تھی جیسا کہ Deuteronomy xviii.10 میں کہا گیا ہے: ”تمہارے خداوند نے ان چیزوں پر پابندی لگادی ہے۔“ Leviticus xx.27 میں کہا گیا ہے: ”جس مرد یا عورت کے قبضے میں کوئی روح ہوا ہے پتھر مار مار کر ہلاک کر دیا جائے۔“ Chron xxxiii.6 میں مناسیح نامی ایک شخص کا ذکر ہے جسے جادو نو آتا تھا اور جس کے قبضے میں ایک روح تھی۔

سال (Saul) نے ایندور کی جادوگری سے ملاقات کا حوالہ بیان کیا ہے۔ Nahum iii.4 میں ایک جادوگری کا ذکر کیا گیا ہے۔ عہد نامہ جدید میں تین جادوگروں کے حوالے ملتے ہیں۔ ان میں سے ایک کا نام سائمن تھا، جس نے ساریا کے لوگوں پر جادو کر دیا تھا۔ دوسرے جادوگروں کے نام الیمس اور بارجیزس بیان کئے گئے ہیں۔ بارجیزس پافوس جزیرے کا رہنے والا یہودی جادوگر تھا۔ عیسیٰ کے حواریوں کے زمانے میں ایفلسس جادوگروں کا گڑھ بن گیا تھا۔ کہا

جانتا ہے کہ وہ اپنے ساتھ پراسرار علوم و فنون کی کتابیں بھی لے کر آئے تھے۔ یقیناً اس زمانہ میں اس شہر میں جادو کی کتابوں کے کتب خانے بھی ہوں گے۔ یونانی اور رومی یہودی جادو کو بہت وقعت دیتے تھے۔ جبکہ عربوں نے بھی ان سے استفادہ کیا۔ وسطی زمانے میں یہ عقیدہ پایا جاتا تھا کہ یہودی باطنی طاقتوں کے مالک ہوتے ہیں۔ شرق میں Gabbetes کہلانے والے بوزھے مریضوں کا علاج پراسرار عملوں سے کیا کرتے تھے۔ یہودی آج بھی تعویذ پہنتے ہیں۔ ان کا عقیدہ ہے کہ مخصوص عبرانی الفاظ والے تعویذ انہیں بری روحوں اور دشمنوں سے محفوظ رکھتے ہیں۔ شامی یہودی آج بھی قدیم جادو کی رسومات ادا کرتے ہیں۔ ان تقریبات میں وہ دھواں پیدا کرتے ہیں اور قربانیاں کرتے ہیں۔

حکیم محمد طارق محمود چشتی صاحب کی شہرہ آفاق تصنیف

بدترین پریشانیوں کے لیے لا جواب وظائف

ہر گھر پریشان ہے اور بے تاب زندگی دن رات کے گزرنے کے ساتھ اپنے مسائل میں اور گھرتی چلی جا رہی ہے ایسے دور میں جب روحانی دنیا تجارت میں گئی ہو اور روح کی دنیا خرید و فروخت کا نام ہو ☆ یقیناً جانے یہ کتاب جو مستقل اللہ والوں کے آزمودہ وظائف اور عملیات کا نام ہے۔ آپ کی کوئی مشکل ہو اسکا تعلق لوگوں سے ہو یا رب سے ہو آپ بالکل آسان وظائف اور خودی الاشراف وظائف اس سے حاصل کر سکتے ہیں ☆ حضرت معروف کرفی کا ایک پراثر آسان عمل جو جس مقصد کے لیے کریں مقصد فوری حل اور مراد فوری ملے ☆ ایک خاص نماز حاجت رزق کی تسبیح اور ہر قسم کی دینی و دنیاوی عزت کے حاصل کرنے میں اولیاء کی ساتھی رہی ہے بالکل آسان ہر شخص کر سکتا ہے ☆ جب آپ مشکلات میں بالکل مایوس ہو جائیں خود کشی کرنے کے لیے تدبیر اختیار کریں معاشرہ آپ کو جھٹلا دے اور زندگی کا ہر دروازہ تنگ ہو جائے تو آئیے اس کتاب کے صفحہ نمبر 19 پر برائے قضا حاجت ایک لا جواب تحفہ براہ کرم اس کو ضرور توجہ دیں امید کی گئی کہ ان ہے ☆ صرف چند چھوٹی آیات کے پرچے کو نکلنے سے کندہ بن توئی یا داشت بے مثال اور بچے بڑے تندرست ☆ آپ کو جادو ہے جنات ہیں یا بیماری آپ خود ایک نہایت آسان عمل سے اپنی مرض کی آسانی سے تشخیص کر سکتے ہیں اور رزلٹ سو فی صد اس کتاب میں پڑھنا نہ بھولیں صرف چند عنوانات پر نظر ڈالیں حل مشکلات کے واسطے تجرب عمل ☆ حاکم کا دل نرم کرنے کا عمل ☆ مقدمہ میں کامیابی یقینی ☆ لڑکی کے رشتہ کے لیے ☆ بچوں کا ردنا بند ہو ☆ ہر مقصد کے حصول اور ہر غم و فکر سے چھٹکارا ☆ برائے ادائیگی قرض ☆ نظر بد کو دور کرنے کا عمل ☆ حفاظت اور ترقی زراعت ☆ ناجائز تعلقات سے نجات کا آسان عمل ☆ پوشیدہ بات معلوم کرنے کا عمل ☆ قارئین یہ چند صفحات کا تعارف ہے اسکا ہر صفحہ با کمال عملیات اور وظائف کے لیے وقف ہے صرف آپ کی تھوڑی سی توجہ اور ہمیشہ کی فتح اور کامیابی اور گھریلو جھگڑوں میاں بیوی کی ناچاقی اور گھریلو کاروباری مسائل کے لیے۔ لا جواب تحفہ اور لا جواب کتاب۔

قدیم مصر کے مخطوطوں سے پتا چلتا ہے کہ مصر میں آج سے ہزاروں برس پہلے جادو عمل کیا جاتا تھا۔ بابلیوں کی طرح مصریوں نے بھی جادو کو دیوتاؤں سے منسلک کیا ہوا تھا۔ تھوٹہ انسانوں کو دانش اور علم و آگہی عطا کرنے والا دیوتا تھا، اور آئس جادو کی دیوی تھی۔ گارڈر کہتا ہے کہ ”مصر میں مذہب نام کی کوئی شے موجود نہیں تھی، وہاں صرف ”ہائیکے“ ہوتی تھی یعنی جادوئی طاقت۔“ مصریوں کا عقیدہ تھا کہ جادو دیوتاؤں کی عطا ہے۔ تھوٹہ کو سب سے زیادہ طاقتور جادوگر تسلیم کیا جاتا تھا، ہورس سے بھی جادوئی طاقتیں منسوب کی جاتی تھیں اور آئس کو عظیم جادوگر مانتا جاتا تھا، جیسا کہ درج ذیل عبارت سے واضح ہے

”اے آئس! اے عظیم ساحرہ! مجھے آزادی عطا کر، دیوتا اور دیوی کے غضب سے بچا، اور دردناک موت سے بچا اور مجھ پر حاوی ہونے والے درد سے نجات دلا،“ ایک کہانی میں بیان کیا گیا ہے کہ ایک بچے کو بچھو ڈنگ مارتا ہے تو آئس اسے صحت عطا کرتی ہے۔ وہ پکار پکار کر کہتی ہے:

”میرے پاس آؤ، میرے پاس آؤ! کیونکہ میرا کلام طلسم ہے اور زندگی کا حامل ہے۔ میں اپنے باپ کے سکھائے ہوئے کلام کے ذریعے شر کو رفع کر دوں گی۔“ وہ بچے کی روح اس کے جسم میں واپس لانے کیلئے اپنے ہاتھ اس پر رکھ کر کہتی ہے: ”نیفن آ جا، زمین پر نمودار ہو، ابھی رخصت مت ہو!“ نیفن کے زہر، اس کے جسم سے نکل جا، میں آئس ہوں، جادوئی کلام دانی عورت، جو کہ جادو کے عمل کرتی ہے، جس کی آواز سحر پھونکتی ہے۔ اے ڈنک مارنے والے کیڑے، میری اطاعت کر! اے میسنف کے زہر، اوپر مت جا! اے ہیٹیٹ اور تھیٹیٹ کے زہر، رک جا! اومیٹیٹ سر کے بل گر جا!“ پھر آئس وہ جادو والے الفاظ ادا کرتی ہے، جو کہ اسے دیوتا سپین نے زہر کو اس سے دور رکھنے کیلئے اسے بتائے تھے اور کہتی ہے: ”اے زہر! مز جا، واپس چلا جا، دفع ہو جا!“ جیوہس کے عہد حکومت کے ایک ہزار سال بعد امینوموم کے عہد میں لکھے گئے ایک مخطوطے

کے مطابق کوپٹوس کے معبد میں آئس دیوی کے لئے خفیہ رسومات ادا کی جاتی تھیں۔ ام رام سے دریافت ہونے والے اوناں کے مخطوطے سے پتا چلتا ہے کہ تقریباً ۵۰۰ قبل از مسیح میں اس کے ساتھ جادوئی طاقت رکھنے والے الفاظ پر مشتمل کتاب دفنانی گئی تھی۔ مصریوں کے ہاں جادو کا مقصد دیوتاؤں سے اپنی مرضی کے مطابق کام کروانا اور انہیں اپنی خواہش کے مطابق بلوانا تھا۔ ان مقاصد کے حصول کیلئے جادوگر مخصوص الفاظ یا منتر پڑھتا تھا یا لوٹ پے پن رس اور قیمتی پتھروں پر لکھے ہوئے منتر اپنے پاس رکھا کرتے تھے۔ یہ عمل بہت عام ہو گیا تھا اور اس امر پر کم حیرانی ہوتی ہے کہ مصری ابتدائی زمانوں ہی میں جادو گردوں کی قوم مشہور ہو گئے تھے۔

حضرت موسیٰ نے بھی مصریوں کے تمام علوم پر عبور حاصل کر لیا تھا اور عہد نامہ قدیم میں آیا ہے کہ انہوں نے مصریوں کی ساری دانش و حکمت حاصل کر لی تھی اور وہ قول اور عمل کے اعتبار سے نہایت طاقتور بن گئے تھے۔ انہوں نے فرعون کے درباری جادو گروں کے بر جادو کا بخوبی تو ذکر کے انہیں ذلت آمیز شکست سے دوچار کیا تھا۔ Ptolemaic عہد کے ایک مخطوطے میں سنو آتامی شہزادے کی کہانی موجود ہے۔ یہ شہزادہ جادو جانتا تھا اور اس نے جادو کی کتابوں کی لائبریری بنائی ہوئی تھی۔ ایک روز وہ کچھ لوگوں کے ساتھ گفتگو کر رہا تھا۔ اس کی باتیں سن کر بادشاہ کا ایک وزیر ہنسنے لگا۔ اس پر سنو آ نے کہا: ”آؤ میں تمہیں جادو کی طاقت والے لفظوں پر مشتمل ایک کتاب دکھاؤں۔ اس کتاب کو خود تھوڑے لکھا تھا۔ اس کتاب میں دو منتر درج ہیں۔ پہلے منتر کو پڑھ کر دریا، سمندر، پہاڑ، جنگل، آسمان، زمین، دوزخ سب کچھ تمہارے سامنے عیاں ہو جائے گا۔ تم اس کے ذریعے چاند، پرند اور حشرات الارض کو دیکھ سکتے ہو۔ اس کے اثر سے مچھلیاں سمندر کی سطح پر ابھر آتی ہیں۔ دوسرے منتر کے اثر سے مردہ انسان زندہ ہو جاتا ہے۔“

سنو آ اور اس کا بھائی اس کتاب کو ڈھونڈنے نکلے۔ کہا جاتا تھا کہ وہ میمنفس میں پناہ منظر کا کے مقبرے میں موجود ہے۔ سنو آ نے وہاں پہنچ کر قبر کے پاس کھڑے ہو کر منتر پڑھا تو زمین شق ہو گئی اور وہ اندر چلے گئے۔ وہاں کتاب موجود تھی۔ قبر کتاب کی وجہ سے روشن ہو رہی تھی۔

انہوں نے اس روشنی میں پناہ نیر کا اور اس کی بیوی کو دیکھا۔ ستوا آنے کہا کہ وہ اس کتاب کو سنے جانے کیلئے آیا ہے۔ پناہ نیر کا کی بیوی اہور نے التجا کی کہ وہ ایسا نہ کرے۔ جب ستوا آنے اصرار کیا تو پناہ نیر کا نے کہا کہ وہ ایک کھیل کھیلے ہیں اور جیتنے والا کتاب کا حقدار ہوگا۔ ستوا آکھیل جیت جاتا ہے اور ایک منتر پڑھ کر کتاب سمیت آسمان کی طرف پرواز کر جاتا ہے۔ یہ کہانیاں کافی دلچسپ ہیں اور ان سے پتا چلتا ہے کہ قدیم زمانے میں جادو پر کتابیں لکھی جاتی تھیں، جو کہ اب نایاب ہو چکی ہیں۔ مصری جادو پر پختہ یقین رکھتے تھے۔ اسی لیے مصریوں کی زندگی پر جادو کا اثر بہت گہرا اور ہمہ گیر تھا۔ زندگی، موت، محبت، نفرت، صحت اور بیماری۔ مصری ہر معاملے میں جادو سے مدد لینے تھے۔ مذہبی اور طبی امور کے ساتھ جادو کا بلا واسطہ ربط تھا اور معبدوں میں رہنے والے مذہبی پیشوا جادوگر ہوتے تھے۔

مصریوں کا عقیدہ تھا کہ جب کوئی شخص بیمار ہو جائے تو اس کی بیماری کا سبب یہ ہوتا ہے کہ اس کے جسم میں بری روحمیں گھس گئی ہوتی ہیں۔ چنانچہ بیماری کا علاج تبھی ممکن ہے جب ان بری روحوں کو مذکورہ شخص کے جسم سے نکال باہر کیا جائے۔ اس طرح جادو مصریوں کے طبی علاج معالجے کا ایک حصہ بن گیا تھا۔ مریض علاج کیلئے خود چل کر معبد آتے یا انہیں اٹھا کر لایا جاتا۔ یہاں دواؤں اور جادو کے ذریعے ان کا علاج کیا جاتا۔ جادوگر مذہبی پیشوا سب سے پہلے مرض کا اور مریض کے جسم میں داخل ہونے والی بری روح کا تعین کرتا۔ اس کے بعد وہ مریض کو ان سے نجات دلانے کیلئے مخصوص جادوئی عمل کرتا۔ ایک قدیم مصری مخطوطے میں درج ہے کہ "بیماری کا علاج کرنے والے کو لازماً جادو کا ماہر ہونا چاہیے۔ اسے بیماریوں پر قابو پانے کیلئے جادوئی تعویذ تیار کرنے پر کامل قدرت حاصل ہونی چاہیے۔" وہ جسمانی کے ساتھ ساتھ نفسیاتی طریقوں سے بھی علاج کیا کرتا تھا۔ قدیم مصر میں علاج کے عمل میں البیسر سوم ادا کی جاتی تھیں جو شاید نفسیاتی مریضوں پر شفا بخش اثرات ڈالتی تھیں۔

بعض اوقات مریض کو معبد میں سلا دیا جاتا۔ اسے جو خواب دکھائی دیتے، جادوگر

مذہبی پیشوا انہیں دیوی، دیوتا کے پیغامات تصور کرتے ہوئے ان کی تعبیر و تشریح کرتے تھے۔ جب مریض نیند سے بیدار ہونے پر خود کو بھلا چنگاپاتا تو سمجھا جاتا کہ دیوی، دیوتا نے اسے شفا عطا کر دی تھی۔ جہاں تک جادوئی رسومات کا تعلق ہے تو انہیں کسی بھی وقت ادا کیا جاسکتا تھا، تاہم اس سلسلے میں خاص اصول و قوانین کی پابندی لازمی ہوتی تھی اور جادوگر کو اپنا مذہب ہمیشہ مشرق کی طرف کر کے کھڑا ہونا پڑتا تھا۔ بیان کیا گیا ہے کہ ایک جادوئی عمل کے دوران یہ جملہ ادا کرنا پڑتا تھا کہ "شام کے وقت، جب سورج غروب ہو رہا تھا" نیز ایک دوسرے جادوئی عمل میں سات گرہیں لگائی جاتی تھیں۔ ایک صبح کے وقت اور دوسری شام کے وقت، یوں یہ سلسلہ جاری رہتا یہاں تک کہ سات گرہیں لگادی جاتیں۔

یہ امر نہایت لازمی تصور کیا جاتا تھا کہ جادوگر مذہبی پیشوا کو زندگی کے معاملات میں صاف ستھرا کردار اپنانا چاہیے نیز اسے اپنا کام لازماً خفیہ انداز میں انجام دینا ہوتا تھا۔ اس پر بعض خاص حوالوں سے سخت پابندیاں بھی عائد ہوتی تھیں۔ قدیم مصری طبی مخطوطے منتر دلوں سے بھرے پڑے ہیں، تاہم منتر اور ادا دینی علاج میں فرق رکھا گیا ہے۔ اس سے واضح ہوتا ہے کہ معالجے کا ایک عام آدمی ہوتا تھا اور جادوگر ایک مذہبی پیشوا ہوتا تھا۔ دواؤں کے بارے میں بھی مصریوں کا عقیدہ تھا کہ وہ جادوئی اثر کی حامل ہوتی ہیں، جیسا کہ پے پی رس ایبرس کے درج ذیل جملے سے واضح ہے: "ہورس کا جادو علاج میں فتح یاب رہا۔" "ما سپیرو کہتا ہے۔" "طبی معالجے کتاب کے مطابق اپنے فن کو بروئے عمل لاتا تھا جبکہ مذہبی پیشوا مذہبی جذبے کے ذریعے عمل کرتا تھا۔"

مصری جادو میں شیہوں کا استعمال بہت اہمیت رکھتا تھا۔ یہ شیہیں فوری طور پر موثر نہیں بن جاتی تھیں بلکہ ان میں جادوئی طاقت پیدا کرنی پڑتی تھی اور جادوگر ان پر منتر پڑھ پڑھ کر بھونکتا تھا۔ بعض اوقات دیوتاؤں کی شیہیں پے پی رس پر یا مریض کے ہاتھ پر بنادی جاتیں اور وہ انہیں چاٹ لیتا۔ مریض کو تعویذ گنڈے بھی پہنانا ضروری تصور کیا جاتا تھا تاکہ اس پر جادو کا اثر زیادہ سے زیادہ ہو۔ گنڈے بائیں پیر پر باندھے جاتے تھے جبکہ تعویذ گردن میں ڈالے جاتے تھے۔

جس ذوری سے تعویذ بندھا ہوتا اس میں سات جادوئی گرجیں ڈالی گئی ہوتی تھیں۔ مصر میں باعقیدہ عقیدہ تھا کہ کسی مرد، عورت یا جانور کا پتلا ذی روح کے اوصاف و خصائص کا حامل ہوتا ہے اور اس پر جادوئی عمل اسی یقین کے ساتھ کئے جاتے تھے۔ اس قسم کا جادو مصر میں چوتھے سے بارہویں شاہی خاندان کے عہد تک جاری رہا۔ اس قسم کے جادو کا قدیم ترین واقعہ وہ منظر ہے جن پر شاہی خاندان کے عہد میں رونما ہوا۔ عجم کا تقریباً ۳۸۳۰ قبل از مسیح میں مصر کا حکمران تھا۔ عجم کا ایک مرتبہ اپنے درباریوں سمیت اپنے ایک اعلیٰ ترین افسر ایاز سے ملنے گیا۔ عجم کا ایک سپاہی ایاز کی بیوی پر عاشق ہو گیا۔ بعد ازاں ایاز کو اطلاع ملی تو اس نے موسم سے مکرچم کو پتلا بنایا اور اسے کہا کہ "جب وہ میرے گھر آئے اور نہانے لگے تو تم اسے ہلاک کر دینا۔" مگر اس نے اپنے ملازم سے کہا کہ جب وہ سپاہی اس کے گھر آئے اور نہانے لگے تو تم مکرچم کے پتے اور پانی میں ڈال دینا۔ ملازم نے اس کے حکم کے مطابق عمل کیا۔ موسم کا مکرچم جیتا جاگتا باروف بار مکرچم بن گیا۔ اس نے سپاہی کو دیو بوج لیا اور اسے کھینٹ کر پانی میں لے گیا۔ کہا جاتا ہے کہ وہ سپاہی سات دن پانی کے نیچے رہا۔

ساتویں دن ایاز بادشاہ کے ساتھ سیر کرنے نکلا تو اس نے بادشاہ سے کہا کہ وہ ایک شخص کے ساتھ بیٹنے والا ایک انوکھا واقعہ چل کر دیکھے۔ پانی کے پاس پہنچ کر اس نے مکرچم سے کہا "اس آدمی کو باہر لے آ۔" مگرچم اس سپاہی کو لے کر پانی سے نکل آیا۔ ایاز نے مکرچم کو پکڑا تو موسم کے مکرچم میں داخل گیا۔ جب اس نے بادشاہ کو اپنی بیوی کی بے وفائی کا حال سنایا اور بتایا کہ اس آدمی کے ساتھ رنگ رلیاں سناتی ہے جسے مکرچم پانی میں سے لے کر نکلا ہے۔ یہ سن کر بادشاہ نے کہا "پکڑو اسے اور لے جاؤ۔" یہ سنتے ہی مکرچم نے دوبارہ اسے دیو چا اور تیزی سے پانی میں اتر کر نظروں سے اوجھل ہو گیا۔ اس دلچسپ و عجیب کہانی سے پتا چلتا ہے کہ موسیٰ پتلے مصر میں نماز کم پانچ ہزار سال پہلے جادو کی مقاصد کیلئے استعمال کیے جاتے تھے۔ ممکن ہے اس سے بھی پہلے انہیں جادو کے کاموں میں استعمال کیا جاتا ہو۔

اس جادوئی طریقے پر عمل کا ایک حوالہ یہ بھی ملتا ہے۔ مصر کے بادشاہ ممسیس (سو ۲۰۰ قبل از مسیح) کے خلاف ایک سازش میں اسے استعمال کیا گیا تھا۔ کہا جاتا ہے کہ بادشاہ کے ایک اعلیٰ عہدیدار نے، جس کا نام ہوئی تھا، شاہی حب خانے سے جادو پر لکھی گئی ایک کتاب چرائی۔ اس نے اس کتاب میں درج جادو کے سارے طریقے سیکھ لئے۔ اس نے موسم کے پتلے بنانے اور شاہی محل میں انہیں استعمال کرنے لگا۔ جادو کے ذریعے بہت سے خوفناک کام کیے۔ وہ لوگوں کے موسیٰ پتلے بنا کر ان پر جادوئی عمل کرتا، جس سے وہ لوگ مفلوج ہو جاتے۔ اس کہانی سے پتا چلتا ہے کہ ممسیس سوم کے شاہی کتب خانے میں جادو پر لکھی ہوئی کتابیں موجود تھیں۔ مصر کے بہت سے بادشاہ بھی جادو کرتے تھے۔ ان میں سے سب سے زیادہ مشہور نیلیمیس تھا، جو کہ مصر کا آخری مقامی بادشاہ تھا۔ وہ تقریباً ۳۵۹ قبل از مسیح میں حکمران تھا۔ کہا جاتا ہے کہ وہ علم نجوم، فلکیات کی تعبیر، طالع بینی، جادو کی اعمال کا ماہر تھا۔ مفلوجوں میں معجزاتی ریکارڈ میں اس کے بارے میں کہا گیا ہے کہ وہ سب بادشاہوں پر اپنی جادو کی طاقت سے حاوی ہو گیا تھا۔ وہ پانی کے ایک بڑے پیالے میں موسم کے بننے ہوئے بحری جہازوں اور دشمن کے سپاہیوں کے موسیٰ پتلوں کو ڈالتا، پھر اپنے موسیٰ بحری جہازوں اور سپاہیوں کے موسیٰ پتلوں کو ڈالتا۔ اس کے بعد وہ ایک مصری جادوگر کا لبادہ پہنتا اور انہیں کا عصا تمام کڑنتر پڑھتا اور یوتاؤں کو مدد کیسے پکارتا۔ اس عمل کے نتیجے میں موسیٰ جہازوں اور فوجیوں میں جان پڑ جاتی اور ان میں جنگ شروع ہو جاتی۔ اس کا خیال تھا کہ اس کی بحریہ نے پیالے میں دشمن کو بہا کر دیا تو یہ حقیقت میں بھی دو فائدہ غالب رہے گی۔ یوں نیلیمیس جادو کے ذریعے جنگوں میں کامیابیاں حاصل کرتا تھا۔

اس کے بارے میں یہ بھی بتایا گیا ہے وہ لوگوں کو خواب دکھانے کے فن کا بھی ماہر تھا۔ اس مقصد کیلئے وہ کسی شخص کا موسیٰ پتلا بنا تا اور اس پر کچھ جڑی بوٹیوں کا رس پکاتا۔ یوں جس شخص کا پتلا ہوتا اسے خواب دکھائی دیتے تھے۔ تیرہویں صدی کے ایک عرب مصنف ابوشاکر کے بقول ارسطو نے سکندر اعظم کو زنجیروں سے بندھا ہوا ایک ڈیادیا تھا، جس کے اندر بہت سے موسیٰ پتلے

حاصل کرنے کیلئے تیل استعمال کئے جاتے تھے اور آج بھی استعمال کئے جاتے ہیں۔ ازمنہ وسطی میں معروف ہونے والے بہت سے منتر مصریوں سے لئے گئے تھے، جیسا کہ سولہویں صدی کے ایک مخطوطے سے عیاں ہے:

”اپنے بائیں ہاتھ پر بیسا کاخاکہ بنا کر ہاتھ پر کالا کپڑا لپیٹ لو۔ پھر کسی سے بات کے بغیر لیٹ جاؤ۔ کوئی کچھ پوچھے تو اس کا جواب بھی مت دو۔ پھر کالے کپڑے کا باقی ماندہ حصہ اپنی گردن سے لپیٹ لو۔“

”گائے کے خون، فاختہ کے خون، سیاہ روشنائی، لمیری کے عرق، لوبان، شگرف، بارش کا پانی ملا کر آمیزہ تیار کرو۔ سورج غروب ہونے سے پہلے آمیزے سے اپنی درخواست لکھو۔ لکھتے ہوئے پڑھتے رہو، سچے دلی کو مقدس معبد سے بھیج۔ میں تجھ سے التجا کرتا ہوں، لمپسور، ہو مارنا، بار بیاس، ڈارڈالام، لوریکس۔ اے آقا مقدس دیوی کو بھیج، اوتھ اوتھ، سلہانا، جیمبرے، براکھ، ابھی، ابھی، جلدی، جلدی، آج رات ہی آجا۔“

مصر کے لوگ زاپچے بھی بنایا کرتے تھے۔ بڈج (Budge) نے مصر کو زاپچے کی جنم بھوی قرار دیا ہے۔ برٹش میوزیم میں ایک یونانی مخطوطہ موجود ہے، جس میں درج ہے: ”مصریوں نے محنت شاقہ کے ساتھ نجوم کا علم دریافت کیا اور اسے آنے والی نسلوں کو سونپ دیا۔“ ٹیکلیپیس سونے، چاندی اور بول کی لکڑی سے بنی ہوئی ایک تختی زاپچے بنانے کیلئے استعمال کیا کرتا تھا۔ اس تختی کے ساتھ تین پٹیاں منسلک ہوتی تھیں۔ باہر والی پٹی پر زیوس دیوتا کی شبیہ بنی ہوتی تھی۔ دوسری پٹی پر بارہ برجوں کے نشان اور تیسری پٹی پر سورج اور چاند بنے ہوتے تھے۔ وہ اس تختی کو ایک چھوٹی سی تپائی پر رکھ دیتا۔ پھر ایک چھوٹے سے ڈبے میں سے پٹیوں پر موجود سات ستارے نکالتا اور آٹھ پتی پتھروں کے درمیان رکھ دیتا۔ ”اس نے انہیں اس ترتیب سے رکھا جس ترتیب سے اس کا خیال تھا کہ اولیاس کی پیدائش کے وقت ستارے موجود تھے اور پھر اس نے اس کی قسمت سے انہیں آگاہ کیا۔“ کہا جاسکتا ہے کہ تعویذ اور طلسم کی جنم بھوی بھی قدیم مصر ہے۔ مصری انہیں

زندہ اور مردہ ہر دو کیلئے استعمال کیا کرتے تھے۔ مصریوں کی سب سے اہم جادوئی سنگی تختی ۱۸۲۸ء میں اسکندریہ میں دریافت ہوئی تھی۔ اس کی قدامت کے حوالے سے اندازہ لگایا گیا ہے کہ اس کا تعلق چوتھی صدی قبل از مسیح سے ہے۔ قیاس کیا گیا ہے کہ یہ کسی عمارت میں طلسم یا تعویذ کے طور پر نصب کی گئی تھی۔ اس پر مصر کے کچھ عظیم دیوتاؤں، بری روحوں اور عنفرتوں کی شبیہیں بنی ہوئی ہیں نیز مصری رسم الخط میں منتر اور جادوئی اسماء درج ہیں۔ درمیان میں ہورس کی شبیہ ہے، جو کہ دو مگر مچھوں پر کھڑا ہے۔ اوپر بیس (Bes) کا سر ہے۔ دائیں بائیں ہورس اور رع سانپوں پر کھڑے ہیں۔ شاہین کے روپ میں اوسیرس ہے، سانپ پر آئیس کھڑی ہے جبکہ نخبیت کو گدھ کے روپ میں دکھایا گیا ہے۔ تھوٹھ کو بھی کنڈلی مارے سانپ پر کھڑا دکھایا گیا ہے جبکہ یولیچیٹ کو سانپ کے روپ میں دکھایا گیا ہے۔ یہ امر دلچسپی کا باعث ہے کہ جادوگر بادشاہ ٹیکلیپیس کا نام بھی اس سنگی تختی پر لکھا ہوا ہے۔

ہندو، چینی اور جاپانی جادو

ہندوستان میں بہت قدیم زمانے سے جادو پر عمل کیا جاتا رہا ہے، بالخصوص کچھ خاص ذاتوں میں۔ خاص طور پر یوگیوں کا دعویٰ تھا کہ اپنی جادوئی قوتوں کے ذریعے وہ مادی دنیا پر تسلط رکھتے ہیں۔ ان کا یہ بھی دعویٰ تھا کہ انہوں نے دھاتوں کو تبدیل کرنے کا راز (مثلاً لوہے کو سونے بنانے کا راز) پالیا ہے۔ ان کی ایک روایت کے مطابق وہ تیرہویں صدی میں اس راز سے آگاہ ہو گئے تھے۔

یوگی دینا تھ کی کہانی میں اس کا حوالہ ملتا ہے۔ یوگی دینا تھ ایک روز ایک زرگری دکان کے سامنے سے گزر رہا تھا کہ اس نے ایک لڑکے کے سامنے ہیتل کے سکوں کا ڈھیر پڑا ہوا دیکھا۔ اس نے لڑکے سے بھیک مانگی۔ اس نے جواب دیا کہ یہ سکے اس کے نہیں ہیں بلکہ یہ تو اس کے باپ کی ملکیت ہیں۔ اس نے سکوں کی جگہ یوگی کو اپنے کھانے میں سے ایک روٹی اور تھوڑا سا سالن لینے کی پیشکش کی۔ یوگی اس لڑکے کی فیاضی اور دیانت داری سے بہت متاثر ہوا۔ اس نے بھگوان وشنو سے پرارتھنا کی کہ وہ اسے اس لڑکے کو انعام دینے کی قوت عطا کرے۔ اس کے بعد اس نے لڑکے کو ہدایت کی کہ وہ جس قدر ہیتل اکٹھا کر سکتا ہے، اکٹھا کر لے اور اسے پکھلائے۔ لڑکے نے ایسا ہی کیا۔ یوگی نے اس پکھلے ہوئے ہیتل پر جادوئی سفوف چھڑکا اور منتر پڑھے تو وہ سارا ہیتل سونے میں تبدیل ہو گیا۔

برہمن بھی ایسا علم رکھتے تھے جس میں جادو کا ایک نمایاں کردار تھا۔ ان کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ ان کے پاس شیبھوں اور پراسرار علامتوں والی خفیہ کتابیں ہوا کرتی تھیں۔ جادوئی رسومات زندگی سے لے کر موت تک ان کی تقریبات کا نمایاں حصہ ہوتی تھیں۔ مدراس میں بچے کی پیدائش اور منصف کے تعین کیلئے جادوگر عورت کو خیمے کے باہر بٹھا دیتا اور اس کے گھٹنوں پر ناریل رکھ دیتا۔ اس کو کاٹنے کے بعد اندازہ لگایا جاتا کہ بچے کی منصف کیا ہوگی، جڑواں بچے پیدا ہوں گے یا نہیں نیز بچے کے زندہ یا مردہ پیدا ہونے کی پیشگوئی کی جاتی تھی۔ شادی کی رسومات

کالی دنیا، کالا جادو، وٹانک اور سائنسی تحقیقات

میں وید سفید چیتنی کے بلوں کے نزدیک چاول اور وال بکھیر دیتا جبکہ پانی سے بھرے ہوئے پانچ تسلیے بھی رکھے جاتے تھے۔ شادی کی تمام رسومات ادا ہونے تک بیچ چھوٹ پڑے ہوتے تھے اور دولہا دلہن انہیں کاٹ کر زرخیزی کو یقینی بنانے کے لئے ہستی میں بکھیر دیتے تھے۔ شادی کی رسومات میں بیجوں اور والوں کی اہمیت بہت زیادہ ہوتی تھی۔ اس کے پیچھے یہ عقیدہ تھا کہ دولہا دلہن کی شادی شدہ زندگی بہتر ہوگی۔

مدراس کے پنڈتوں میں مردے کو زندہ کرنے کی جادوئی رسم کا بہت رواج تھا۔ جب کسی مدراسی پنڈت کو کوئی شخص نقصان پہنچا دیتا تو وہ خود اپنا ہی کوئی عضو کاٹ دیتا۔ یہ خبر اس کے ہم ذاتوں تک پہنچ جاتی اور وہ سب اکٹھے ہو جاتے۔ وہ قتل ہوئی مچھلی کو پانی میں ڈالتے۔ مچھلی زندہ ہو جاتی۔ یہ ان کی جادوئی طاقتوں کا ایک اظہار تھا۔ اسی طرح وہ کئے لیوں کو جوڑ دیتے۔ ہندوستان کے بیشتر علاقوں میں شر کو رفع کرنے اور کسی نقصان سے بچنے کیلئے جادو کو عام استعمال کیا جاتا تھا۔ ہندوستانی جادوئی رسومات میں ایسے درختوں کو بھی استعمال کیا جاتا تھا جن کے بارے میں ان کو یقین ہوتا تھا کہ ان میں جنات رہتے ہیں۔ بڑے درخت کو مقدس مانا جاتا تھا اور ہندوستانیوں کا عقیدہ تھا کہ اسے کاٹنے والا شخص بیمار ہو جاتا ہے نیز اس کے سب بال جھڑ جاتے ہیں۔

عورتوں پر قابض بری روحوں کو بھگانے کی غرض سے ہندو تین مختلف رتھوں والے ریشمی یا سوتی دھماکے لے کر انہیں اکیس یا بائیس گرہیں دیتے۔ انہیں گنڈے کہا جاتا تھا۔ گرہ لگاتے ہوئے پنڈت منتر پڑھ کر پھونک مارتے جاتے۔ جب ساری گرہیں لگائی جاتی تھیں تو پھر اس گنڈے کو عورت کی گردن میں لٹکا دیا جاتا تھا یا بازو کے اوپر والے حصے پر باندھ دیا جاتا تھا۔ جب جادوگر پنڈت کو یقین ہو جاتا کہ گنڈے کے اثر سے بری روں بھاگ گئی ہے تو اسے اتار کر پھینک دیا جاتا تھا۔ شہیوں سے بھرے ہوئے جادوئی مربع مختلف مقصد کیلئے استعمال کئے جاتے تھے۔ ایک جادوئی مربع میعاد بنجار کے علاج کیلئے استعمال کیا جاتا تھا۔ دوسرا گائیوں کا دودھ بڑھانے کیلئے استعمال ہوتا تھا۔ تیسرے جادوئی مربع کے بارے میں ہندوؤں کا عقیدہ تھا کہ

اسے گردن میں پہننے والے شخص کو ہر فرد پر غلبہ حاصل ہو جاتا ہے۔ ایک اور جادو کی سرے سے حوالے سے عقیدہ تھا کہ اس کو پہننے والے کی قسمت اچھی ہو جاتی ہے۔ بیر یا بری روح کو قابو کرنے کا ایک قدیم طریقہ یہ تھا کہ جمعے کے دن چاند کی نو تاریخ کو برت رکھا جاتا تھا اور شام کو بیٹھے دوڑ میں چاول ڈال کر کھائے جاتے تھے۔ رات کو آٹھ بجتے تو برت رکھنے والا شخص سرخ کپڑے پہن کر، وہ عطر لگا تا اور زمین پر سرخ سیسے سے ایک دائرہ بنا دیتا۔ پھر وہ ۴۴ لالچیاں، تھوڑا سا کھٹا، چھاپا اور ۸ لوٹکس لے کر اس دائرے کے اندر بیٹھ جاتا۔ دائرے میں بیٹھ کر وہ شخص دیسی گھی کا چارہ روغن کرتا اور پانچ ہزار مرتبہ کہتا کہ جادو تو ستاروں کو توڑ سکتا ہے۔ اس عمل کے بعد روح اس کے قبضے میں آ جاتی۔

مسلمان جادو پر یقین رکھتے ہیں لیکن جادو کی اس قسم کی مذمت کرتے ہیں جس میں شیطان یا بدروحوں سے مدد لی جاتی ہے۔ اگر جادو کسی نیک روح یا نیک جن کی مدد سے کیا جائے تو اس کو روا سمجھا جاتا ہے، خواہ اس کے نتائج تباہ کن ہی کیوں نہ ہوں۔ ہو سکتا ہے کہ ایسا جادو کسی شخص کو ہلاک یا مفلوج کر دے یا دیگر ہولناک نتائج پیدا کرے۔ اس قسم کے جادو سے تحفظ کیلئے ہر اسرار حروف میں لکھے ہوئے طلسم دھاتوں پر نقش کروا کر لوگ اپنے پاس رکھتے ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ مختلف مذاہب کے پیروکاروں میں ایک عقیدہ آفاقی طور پر پایا جاتا ہے۔ وہ عقیدہ ہے ہواؤں، زمین، آسمان اور درختوں میں رہنے والی روحوں کی موجودگی کا۔ ہندوستان میں جادو کی رسومات کا اتنا عام ہونے کی وجہ شاید یہی عقیدہ ہے۔ ویدک رسومات میں دھرم اور جادو کا امتزاج پایا جاتا ہے۔ قدیم ترین ہندو کتاب وید میں زیادہ تر تو دیوتاؤں کی مناجات ہیں تاہم اھروید میں جادو مرکزی اہمیت رکھتا ہے اور اس میں جادوگر کی بہتری یا اس کے دشمنوں کی تباہی کے لئے منتر اور جادو کرنے کے طریقے بیان کئے گئے ہیں۔

ویدک ادب اس حوالے سے اہمیت کا حامل ہے کہ یہ تین ہزار سال پہلے کی جادوئی رسومات کا احوال بیان کرتا ہے۔ اس سے ہمیں پتا چلتا ہے کہ بھینٹ دینے والا پروہت جادوگر بھی

ہوتا تھا، تاہم بری روحوں سے اتحاد یا برے مقاصد کے حصول اور کسی کو نقصان پہنچانے کیلئے اس کا استعمال ممنوع تھا۔ جادوئی طاقتوں کے حصول کیلئے ہندو الگ تھلگ زندگی بسر کرتے، فاقہ کشی کرتے اور خاموش رہتے تھے۔ جادوئی رسومات کے ساتھ ساتھ بھینٹ بھی چڑھائی جاتی تھی اور انہیں ویران مقامات پر ادا کیا جاتا تھا۔ اس کے لیے قبرستان، چوک، ویران گھریا جنگل میں کوئی جھونپڑا عموماً استعمال کیا جاتا تھا۔ بعد ازاں مغرب والوں نے بھی اس روایت کو اپنایا تھا۔

ہندو جادوگر کو اپنا منہ جنوب کی طرف رکھنا پڑھتا تھا۔ جس کے حوالے سے ان کا عقیدہ تھا کہ اس طرف بری روحمیں رہتی ہیں۔ دیگر رسومات میں سورج کے رخ پر بائیں سے دائیں طرف رخ پھیرا جاتا تھا، تاہم کبھی کبھار وہ دائیں سے بائیں کو بھی رخ پھیر لیتے تھے۔ کہا جاتا تھا کہ بعض اوقات بری روحمیں انسانی شکل میں نمودار ہو جاتی ہیں، عمومی طور پر مسخ شدہ انسانی شکلوں میں۔ تاہم یہ بھی کہا جاتا تھا کہ وہ جانوروں یا پرندوں کے روپ میں بھی ظاہر ہو سکتی ہیں۔ حد تو یہ ہے کہ بعض جادوگر اپنے دشمنوں کو نقصان پہنچانے کیلئے جانوروں کا روپ دھار لیتے تھے۔ رگ وید میں ایسے جادوگروں کا ذکر موجود ہے جو رات کے وقت پرندوں کی طرح اڑا کرتے تھے۔ رات کے وقت بری روحمیں بہت زیادہ متحرک و فعال ہوتی تھیں، کہا جاتا تھا کہ وہ ایسے مقامات پر کثرت سے پائی جاتی ہیں جہاں چار راستے ملتے ہوں۔ بری روحمیں منہ کے راستے انسان میں داخل ہو جاتی تھیں۔ بری روحمیں انسانوں کا خون پی سکتی تھیں، اس کی ہڈیوں کا گوڈا اور اس کا گوشت کھا سکتی تھیں نیز اسے بیمار اور پاگل اور گونگا کر سکتی تھیں۔ پیدائش، شادی اور موت کے مواقع پر بری روحمیں خاص طور پر خطرناک ہو جایا کرتیں تھیں۔ وہ انسان کی جائیداد، اس کے مویشیوں اور فصلوں کو بھی نقصان پہنچا سکتی تھیں لہذا ان تمام پر حفاظتی جادو کروائے جاتے تھے۔

ہندوؤں کا عقیدہ تھا کہ جس درخت پر آسمانی بجلی گرتی ہے، نوٹنے کے بعد اس درخت میں وہ بجلی موجود رہتی ہے۔ ان کا یہ بھی عقیدہ تھا کہ جانوروں کی کھال کے ذریعے ان کے اوصاف انسانوں میں منتقل ہو جاتے ہیں اور کہا جاتا تھا کہ جو شخص بکرے کی کھال پر بیٹھتا ہے وہ خوشحال ہو

جاتا ہے۔ جو شخص بیل کی کھال پر بیٹھے گا، وہ بہادر ہو جائے گا اور اس میں غیر معمولی جرات پیدا ہو جائے گی۔ فتنہ انگیز روحوں سے جسم کو محفوظ رکھنے کیلئے کھانے میں پرہیز کیا جاتا تھا۔ اس مقصد کیلئے ہندو برت رکھتے تھے، جن کے دوران خاص غذائیں کھانے پر پابندی ہوتی تھی۔ نو بیاہتا جوڑے شادی کے ابتدائی تین دنوں میں نمکین اور ترش پکوانوں سے پرہیز کرنا ہوتا تھا۔ برے اثرات سے بچنے یا اچھی قسمت کیلئے لکڑی اور دیگر چیزوں کے بنے ہوئے تعویذ اپنے پاس رکھے جاتے تھے۔ انہیں انسان کے لئے بھگوان کا تختہ مانا جاتا تھا۔ بخار کو رفع کرنے کیلئے ایک بونی پر منتر پڑھ کر اسے استعمال کیا جاتا تھا۔ دوسری بونی کو سانپ کے زہر کا علاج مانا جاتا تھا۔ ایک شہد میں ایک مرہم کا ذکر یوں آیا ہے: ”اے مرہم تجھے جس شخص کے ہر عضو پر مالش کیا جا رہا ہے، اس کی ہر بیماری دور کر دے۔“ ایک دوسرے شہد میں پانی کی معالجاتی خصوصیات کا ذکر یوں کیا گیا ہے: ”پانی صحت بخش ہوتا ہے، پانی بیماریوں کا تعاقب کرتا ہے، پانی تمام امراض سے صحت بخشتا ہے، بھگوان کرے پانی تجھے شفاء عطا کرے۔“

بری روحوں کو بھگانے اور جادو کا توڑ کرنے کیلئے آگ کو سب سے زیادہ موثر مانا جاتا تھا۔ آگ کے دیوتا کو یوں مدد کیلئے بلایا جاتا تھا: اے اگنی! جادو گروں اور ان کی مددگار بری روحوں کو بھسم کر دے۔“ پیدائش والے کمرے سے بری روحوں کو نکالنے کیلئے دھونی دی جاتی تھی۔ پنڈت ایک دونوں سروں سے جلتی ہوئی لکڑی کو مردے کے گرد گھمایا کرتے تھے، اس رسم کے دوران جنوبی آگ سے ایک اور جلتی ہوئی لکڑی لائی جاتی تھی اور اسے جنوب کی سمت رکھ دیا جاتا تھا، تاکہ تمام بری روحمیں بھاگ جائیں۔ ہندوؤں کا عقیدہ تھا کہ سیسہ جادوئی طاقتیں رکھتا ہے اور اسے بری روحوں کو بھگانے اور مخالف جادو گروں کے جادو کا توڑ کرنے کیلئے اکثر استعمال کیا جاتا تھا۔ ضرر رساں مواد کو سیسے کے ذریعے بنایا جاتا تھا۔ کسی کو کوئی برا خواب نظر آتا تو اس کے چہرے کے سامنے سے سیسے کا ٹکڑا گزارا جاتا تھا کہ وہ برے اثرات سے محفوظ رہے اور اگر ایسا نہ کیا جاتا تو ان کا عقیدہ تھا کہ برا خواب دیکھنے والے کو کوئی نقصان پہنچ سکتا ہے۔ شاہی تقریب کے موقع پر

بادشاہ کو مکھن، شہد، بادش کے پانی اور دیگر جادوئی اثر والی اشیاء کے آمیزے کی مالش کی جاتی تھی تاکہ اسے ان کی قوت حاصل ہو جائے۔

مختلف درختوں سے بھی جادوئی قوتیں منسوب کی گئی تھیں لاکھ سے رکھے ہوئے دھانے میں ملیش کی جڑ کو باندھ کر دہن اسے اپنے ہاتھ کی چھوٹی انگلی میں پہن لیتی تھی۔ اس کے حوالے سے عقیدہ تھا کہ وہ لہے کے دل میں دہن کی محبت برقرار رہے گی۔ ویدک جادو میں بھی مٹی یا موم کے پتلوں کو استعمال کیا جاتا تھا۔ دشمن کو ہلاک کرنے کیلئے اس کا مٹی کا پتلا تیار کیا جاتا اور دل کے مقام پر تیر کھو دیا جاتا۔ دوسرا طریقہ یہ تھا کہ دشمن کا سومی پتلا تیار کر کے آگ پر پکھلا دیا جاتا۔ انہیں یقین تھا کہ اس طرح دشمن مر جائے گا۔ دشمن کی فوج کو تباہ کرنے کیلئے گوندھے ہوئے آٹے سے سپاہی، ہاتھی اور گھوڑے بنائے جاتے اور انہیں ٹکڑے ٹکڑے کر کے دیوتا کی بھینٹ چڑھایا جاتا تھا۔ کینڑوں کو گھروں وغیرہ سے نکالنے کیلئے یوسیراپوڑے کی اکیس جڑوں کو جلایا جاتا۔ جلاتے وقت یہ لفظ ادا کئے جاتے: ”میں تمام نر اور مادہ کینڑوں کے سر جگر سے کپاتا ہوں، میں ان کے چہرے آگ سے جلاتا ہوں۔“ یہ عمل جادو گر کیا کرتا تھا۔ جانوروں کی آوازوں یا پرندوں کی آوازوں اور اڑانوں سے شگون لیے جاتے تھے اور مستقبل کیلئے بھیڑیے، لکڑ بگڑ، الو، کوئے اور گدھ کو خصوصی اہمیت دی جاتی تھی۔ ایک سوتر میں الو سے یوں خطاب کیا گیا ہے: ”اے الو! ہستی کے گرد بانئیں سے دائیں چکر لگا کر ہمارے نصیب اچھے کر دے۔“ منتر جادوئی رسومات کے دوران یا ان کے بغیر پڑھے جاتے تھے۔ دیوتاؤں سے التجا کی جاتی کہ وہ دشمن افراد پر عذاب نازل کریں۔ دوسری طرف شراب سے بچنے کیلئے جادو کئے جاتے تھے۔ اتھروید سے اس قسم کا ایک منتر درج کیا جاتا ہے: ”ہمیں شراب سے بچا، جو کہ آگ ہے، طوفان ہے۔ ہم پر عذاب نازل کروانے والے کو یوں تباہ کر دے جیسے آسمانی بجلی درخت کو تباہ کر دیتی ہے۔“ یہاں میں اس طرف توجہ دلاؤں گا کہ ویدک جادو کی رسومات ویسی ہی ہیں جیسی کہ بعد ازاں یورپ میں ادا کی جاتی تھیں۔

چین میں جادو پر عمل کا زمانہ اتنا قدیم ہے کہ اس کے بارے میں یقینی طور پر کوئی اندازہ نہیں لگایا جاسکتا ہے کہ چین میں کتنے ہزار سال سے جادو موجود ہے۔ جادو آج بھی چین کے لوگوں کی زندگیوں میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ چینی شعبہ بازی میں غیر معمولی مہارت رکھتے تھے۔ جادوگری کے حوالے سے ان کے ہاں بے شمار کتابیں پائی جاتی ہیں۔ ہم اختصار کے ساتھ چین میں رائج رہنے والی ایسی جادوئی رسومات کا ذکر کریں گے جن کا مصدر و ماخذ مقامی معلوم ہو رہا ہے۔

قدیم چین میں جادو گروں کو وو (WU) کہا جاتا تھا، خواہ وہ مرد ہوں یا عورت۔ مستقبل بنی اور شگون گوئی کے حوالے سے انہیں ممتاز مقام دیا جاتا تھا۔ انہیں درباروں میں اور امراء کے ہاں منعقدہ تقریبات میں انعام و اکرام سے نوازا جاتا تھا۔ ان کے بارے میں مشہور تھا کہ وہ مردہ افراد کی روجوں کو بلا سکتے ہیں۔ چینی جادوگر مستقبل کی پیش گوئی کے حوالے سے بھی معروف ہوئے تھے۔ کنفیوشس مت کے فردغ کے بعد تاؤ مت پھیلتا شروع ہوا، جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ عیسائی سن کے آغاز سے ہزاروں سال پہلے وجود پذیر ہوا تھا۔ بارش برسانے کیلئے جو رسوم ادا کی جاتی تھیں ان میں جادو گر نیوں کا قص خصوصی اہمیت رکھتا تھا۔ ۹۳ء قبل از مسیح کی ایک روایت کے مطابق بادشاہ مون نے اپنی بانیسی پر جادوئی دھن بجا کر ایک ہمہ گیر خشک سالی سے نجات پائی تھی۔ چین میں چوتھی صدی تک لوگ اپنی خواہشات کی تکمیل کیلئے جادو گروں سے مدد حاصل کیا کرتے تھے۔ جادو پر لکھی گئی ایک کتاب ”پاو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔“ کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اسے جادو گر کو ہنگ نے لکھا تھا۔ اس کتاب میں بری روجوں کو جادوئی آئینے کے ذریعے شکست دینے کا طریقہ لکھا گیا ہے۔

چینی جادو کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ ان کا عقیدہ تھا بے شمار درخت، پودے اور جڑی بوٹیاں جادوئی خواص کے حامل ہیں اور وہ انہیں اپنی جادوئی رسوم میں استعمال کرتے تھے۔ شانی میں شنگ سالی کے دوران بید کے درخت کو بارش برسانے کے جادو میں استعمال کیا جاتا تھا۔ بعض

کالی دنیا، کالا جادو، و خائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

اوقات لوگ بید کا تاج سر پر رکھا کرتے تھے۔ آڑو کی شاخیں اور چٹیاں جادو کی طاقت سے مالا مال تصور کی جاتی تھیں اور پیشہ ور روحوں کو طلب کرنے کیلئے آڑو کے درخت کی ٹکڑی کی ایک چوڑی استعمال کیا کرتا تھا۔

تاؤمت کے بارے میں دعویٰ کیا جاتا ہے کہ وہ چین میں جنم لینے والا مذہب ہے۔ اس مذہب کی بنیادی کتاب "تاؤتھیہ کنگ" ہے، جو کہ لاؤتے سے موسوم کی جاتی ہے۔ اسے کنفیوشس کا ہم عصر بتایا گیا ہے۔ تاؤ کے بارے میں عقیدہ تھا کہ وہ ساری ہستی کا اصول اور سارے علم کا قلب ہے۔ موجودہ زمانے کے تاؤمت کا بانی چانگ تاؤ لنگ کو قرار دیا جاتا ہے جو کہ ۳۳ء میں زندہ تھا۔ تاؤمت جادو اور توہمات کا مرکب دکھائی دیتا ہے، جس میں مستقبل کی پیش گوئی کرنے کا عمل بنیادی کردار ادا کرتا ہے۔ اس مقصد کیلئے کنفیوشس کی قبر پر اگنے والی شہیہ تسامی گھاس کو بہت اہمیت دی جاتی ہے۔ اس کو احتیاط کے ساتھ توڑ کر پیکٹ بنائے جاتے ہیں چینیوں کا عقیدہ ہے کہ کنفیوشس کی قبر کی مقدس مٹی سے اس گھاس میں روحانی تاثیر پیدا ہو جاتی ہے۔ چین میں قدیم زمانوں سے کھجوروں کے خولوں اور درختوں کی چھال کے ذریعے مستقبل پیش گوئیاں کی جاتی رہی ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ قدیم دانا بادشاہوں نے انہی ذرائع سے لوگوں کو مسوئوں اور دنوں کو مقدس ماننے، روحانی ہستیوں کا احترام کرنے اور اپنے قانون اور احکامات پیروری کرنے پر آمادہ کیا تھا۔ چینی قدیم زمانے میں علم نجوم کے علم، بغیر لکھنے والے کے قلم کے اور حضرات کے عمل کے ماہر تھے۔

وہ اپنے گمروں میں بری روحوں کا داخلہ روکنے اور خوش قسمتی لانے کیلئے داخلی دروازوں پر خاص پودوں کو لٹکایا کرتے تھے۔ بالکل ایسے ہی جیسے کہ یورپ کے بعض دیہاتی آج بھی کرتے ہیں۔ وہ اپنے بچوں کو بیمار کرنے والی روحوں سے محفوظ رکھنے کیلئے ان کے بالوں میں سرخ دھاگے گوندھ دیتے تھے۔ اس کے مقصد کیلئے وہ ان کے کپڑوں میں مختلف دیوتاؤں اور واناؤں سے منسوب کر کے ٹن ٹانگا کرتے تھے۔ قدیم چینی اپنے دشمن کو نقصان پہنچانے کیلئے اس

کاشی یا موم کا پتلا بنا کر اس میں سونیاں چھبویا کرتے تھے۔ عظیم مصور کوکائی جیسہ نے اپنی روانوی داستان میں ان سب جادوئی رسومات و روایات کو بیان کیا ہے۔ وہ چوتھی صدی سے تعلق رکھتا تھا اور جادو پر عقیدہ رکھتا تھا۔ اسے ایک لڑکی سے محبت ہوئی تھی مگر وہ اس پر توجہ نہیں دیتی تھی۔ اس نے لڑکی کی تصویر بنائی اور اس کے دل میں ایک کانٹا چھبوا دیا۔ ٹھیک اسی وقت لڑکی کے دل میں درد ہونے لگا۔ اس کے بعد جب کوکائی اس سے ملنے گیا تو اس نے بیزاری کا اظہار نہیں کیا۔ اس نے گھر واپس آ کر تصویر کے دل میں سے کانٹا نکال لیا۔ کہا جاتا ہے کہ اسی وقت بے چاری لڑکی کو فرار آگیا، تاہم محبت برقرار رہی۔

جاپانیوں کی جادوئی رسومات آٹھویں صدی سے تعلق رکھتی ہیں۔ تاہم ان کی بعض روایات سے پتا چلتا ہے کہ جاپان میں اس سے بھی پہلے زمانوں میں جادو پر عمل کیا جاتا رہا ہے۔ جاپان کی جادوئی رسومات "ہنگی شیکی" میں مجتمع کی گئی ہیں، جو کہ دسویں صدی میں لکھی گئی تھی۔ اس میں بیان کیا گیا ہے کہ جادوگر مذہبی پیشوا جادوئی رسومات ادا کیا کرتے تھے جس سے ان کی ساحرانہ قوتوں میں اضافہ ہو جاتا تھا۔ اولین رسوم فصل کی کٹائی سے مربوط تھیں اور ہر سال چھ بونے کے موسم میں بھی ادا کی جاتی تھیں۔ اس موقع پر سفید گھوڑے یا سفید سور یا سفید مرغ کی قربانی دی جایا کرتی تھی۔ نویں صدی کے ایک مخطوطے میں درج ہے کہ اگست کی فصل کے دیوتا کی توشی نوکامی نے چاول کے کھیتوں کو بدو عا دے دی۔ تاہم اس کے پیروکاروں نے اسے خفیہ جادوئی عمل کے دوران سفید جانوروں کی قربانی دے کر منالیا اور یوں فصل کو تباہ ہونے سے بچالیا گیا۔

آٹھویں رسم کو "عظیم محل میں خوش قسمتی لانے والی رسم" کہا جاتا ہے۔ اس میں محل کو معیبتوں سے محفوظ رکھنے کیلئے افلاک کی جادوئی الفاظ دیئے گئے ہیں۔ نویں رسم میں بتایا گیا ہے کہ مذہبی پیشواؤں کا ایک ٹولہ اپنے نائبین کے ہمراہ سارے محل میں چاول بکھیرتا ہوا پھرتا رہا۔ اس دوران مذہبی پیشواؤں نے محل کے چاروں کونوں میں قیمتی پتھر آویزاں کر دیئے۔ جاپانی جادو میں

بری روحوں کو بھگانے کیلئے چاول کثرت سے استعمال کئے جاتے تھے۔ جس کمرے میں بچے کی پیدائش ہونے والی ہوتی، اس میں چاول بکھیر دیئے جاتے تھے۔ اسی طرح بچوں میں مستقبل بنی کے عمل کے دوران چاول بکھیرے جاتے تھے۔ چوک میں چاولوں سے ایک لکیر لگا دی جاتی اور جو پہلا شخص اسے پار کر کے جو بات کرتا اسے پیش گوئی تصور کیا جاتا تھا۔ قیمتی پتھروں کے حوالے سے عقیدہ پایا جاتا تھا کہ وہ جس کمرے میں ہوں، اس کمرے میں رہنے والے برے اثرات سے محفوظ رہتے ہیں۔ تمام تر جاپانی جادو میں جواہرات اور چمکیلے پتھروں کا کردار بہت اہم رہا ہے۔ سرخ رنگ کے پتھروں کے حوالے سے جاپانیوں کا عقیدہ تھا کہ وہ تاریکی میں چھپی غیر مرئی قوتوں کو روشنی میں آنے سے پہلے ہی ختم کر دیتے ہیں۔

"عظیم پاکیزگی کی رسم" کہلانے والی دسویں رسم میں بہت سی رسومات شامل ہوتی ہیں۔ اس میں بیان کیا گیا ہے کہ شہنشاہ تمام گناہوں کے اثرات سے پاک کر سکتا ہے۔ شہنشاہ کو دیوتاؤں کا نائب تصور کیا جاتا تھا اور اسے مطلق حاکمیت حاصل ہوتی تھی۔ قدیم جاپان میں اپنے ہمسائے کے جانوروں پر جادو کرنا جرم تصور کیا جاتا تھا۔ ایک قدیم مخطوطے میں بیان کیا گیا ہے کہ جب اعلیٰ مذہبی پیشوا افلاک کی رسوم ادا کرتا ہے تو وہ رسوم اس قدر طاقتور ہوتی ہیں کہ زمینوں اور آسمانوں سے دیوتا اسے سننے کیلئے آ جاتے ہیں اور جو کوئی مسئلہ ہوتا ہے وہ حل ہو جاتا ہے۔ ستائیسویں رسم میں بہت سے منتر شامل ہیں اور بیان کیا گیا ہے کہ آسمانوں سے ایک قاصد، جس کا نام ایسے۔ نو۔ ہو، ہوتا تھا، شہنشاہ کے لئے ساتھ سفید، سرخ اور سبز جواہرات پر مشتمل الوہی خزانے لے کر آیا تھا۔ ان جواہرات کے بارے میں یوں بیان کیا گیا ہے:

"سفید جواہرات شہنشاہ کو امیر بنادیں گے۔ سرخ جواہرات اسے صحت عطا کریں گے۔ سبز جواہرات کے اثر سے شہنشاہ اپنی سلطنت میں امن و ہم آہنگی قائم کرے گا۔ ہر جوہر دیوتاؤں کو پکارتے ہیں۔ ایم رے ون کہتا ہے" چنانچہ جادو جاپانیوں کے فطری مذہب کی بنیاد ہے۔" "کو جیکی" میں ایک دلچسپ روایت درج ہے جس سے پتا چلتا ہے کہ جاپان میں مقامی جادو

”مقدس پتھروں کے ملک اڈوڈی کی دیوی کی ایک بیٹی تھی، جس کا نام ڈوڈی کی دو شیزہ دیوی تھا۔ ۸۰ دیوتاؤں کی خواہش تھی کہ وہ اس کے ساتھ شادی کریں مگر کوئی ایک بھی اپنی خواہش میں کامیاب نہیں ہوا۔ اس کے طلب گاروں میں دو بھائی بھی شامل تھے۔ بڑا بھائی ”خزان زدہ پہاڑوں کا درخشاؤں جوان“ کہلاتا تھا جبکہ چھوٹے بھائی کا نام ”بہار والے پہاڑوں کا دھند والا جوان“ تھا۔ بڑے بھائی نے چھوٹے بھائی سے کہا کہ میں نے اڈوڈی کی دو شیزہ شادی کی درخواست کی تھی مگر میں اسے حاصل نہیں کر سکا۔ کیا تم اسے حاصل کرو گے؟ چھوٹے بھائی نے جواب دیا: میں اسے آسانی کے ساتھ حاصل کر لوں گا۔ اس پر بڑے بھائی نے کہا: اگر تم اس دو شیزہ کو حاصل کر لو گے تو میں اپنے کپڑے اتار دوں گا۔ اپنے قد کے برابر اونچے برتن میں شراب تیار کروں گا اور پہاڑوں اور دریاؤں کی ہر چیز تمہیں دے دوں گا۔

چھوٹے بھائی نے اپنی ماں کو ساری صورتحال سے آگاہ کیا۔ اس کی ماں نے رات بھر میں لباس تیار کیا اور ایک تیرا کمان بنائی۔ پھر لباس پہنے کو پہنایا اور تیرا کمان دے کر دو شیزہ کے گھر کی طرف روانہ کیا۔ وہاں پہنچ کر لباس اور تیرا کمان پھول بن گئے جو اس نے دو شیزہ کے کمرے میں لٹکا دیئے۔ جب دو شیزہ کمرے میں آئی تو انہیں دیکھ کر حیران رہ گئی۔ جونہی اس نے انہیں اٹھایا وہ بے اختیار ہو کر گھر سے نکلے اور سیدھی نو جوان کے گھر پہنچ گئی۔ دونوں کی شادی ہو گئی اور اس کے بطن سے ایک لڑکا پیدا ہوا۔ تب چھوٹے بھائی نے بڑے بھائی سے کہا کہ میں نے اڈوڈی کی دو شیزہ کو حاصل کر لیا ہے۔ بڑے بھائی نے شرط پوری کرنے سے انکار کر دیا۔ چھوٹا بھائی اپنی ماں کے پاس پہنچا اور اسے صورتحال سے آگاہ کیا۔ وہ اپنے بڑے بیٹے سے ناراض ہو گئی۔ اس نے ایک گرہ دار بانس لیا اور اس سے ایک ٹوکری بنائی جس میں آٹھ سوراخ تھے۔ اس ٹوکری میں اس نے بانس کے پتے، سمندری آنسو اور پتھر رکھے۔ پھر اس نے بد دعا دی کہ تم بانس کے پتوں کی طرح سر سبز ہونے کے بعد مرجھا جاؤ، سمندری آنسوؤں کی طرح بہو اور پتھروں کی طرح دریا میں ڈوب جاؤ اور

ہیچرے ہو جاؤ۔ اس کے بعد اس نے ٹوکری کو دھوکے میں رکھ دیا۔ اس کے نتیجے میں بڑا بھائی بیمار ہو گیا اور آٹھ سال کے اندر اندر مردانہ قوت سے محروم ہو گیا۔

جاپانیوں کا یہ عام عقیدہ ہے کہ انسانی زندگی اور سمندر کے بہاؤ میں ایک پر اسرار تعلق ہے۔ چنانچہ روایت کے مطابق مذکورہ بالا کہانی کے بڑے بھائی کی قسمت سمندر کے اتار چڑھاؤ سے مربوط ہو گئی۔ کیونکہ کہا جاتا ہے کہ ”جب سمندر فراز پر ہوتا ہے تو انسان پیدا ہوتا ہے اور مضبوط ہو جاتا ہے اور جب سمندر راتر تہا ہے تو انسان توانائی کھو دیتا ہے، بیمار ہو جاتا ہے اور مرجاتا ہے۔“

عمل حضرات اور شیطان کے ساتھ معاہدے

عمل حضرات جادوئی فنون کی وہ شاخ ہے جس کے تحت مردے کی روں کے وسیع سے مستقل کے حالات معلوم کئے جاتے تھے۔ اگرچہ اس کا تعلق برے یا کالے جادو سے تھا، نیز اس پر عمل کی اجازت اس صورت میں دی جاتی تھی کہ بری روحوں کی بجائے نیک روحوں سے تامل لی جائے گی۔ قدیم زمانے میں کسی مردے سے زندہ انسانوں کے مستقبل کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کا رواج عام تھا۔ یونانی دیومالائی کہانیوں میں اس عمل کے بہت سے حوالے ملتے ہیں نیز ہومر اور ورجیل نے بھی اس کا ذکر کیا ہے۔ لوسیائ ہیردوتی جس کی داستان بیان کرتا ہے جس نے ایک میکس سے مدد لی تھی۔ وہ زرتشت کا شاگرد اور جانشین تھا۔ مینی بس نے سنا تھا کہ وہ ایسے متر جانتا ہے جن کے پڑھنے سے ہیڈیز کے پھانک غیر مقفل ہو جاتے ہیں۔ اس کے بارے میں یہ بھی کہا جاتا تھا کہ وہ کسی بھی مردے کی روح کو بلا سکتا ہے۔ مینی بس اس سے ملے کے مقصد کے تحت باہل گیا اور اس شخص سے ملا۔ اس کا نام متھرو بارزانیز تھا۔ مینی بس نے کافی منت ساجت اور انعام و اکرام کے وعدوں کے بعد اسے راضی کیا کہ وہ اسے مستقبل کے بارے میں آگاہ کرے۔

تالمود میں جادو کو تین درجوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلے درجے میں برے منتر، جادوئی بددعا، بڑی روحوں کو بلانا، بری روحوں کی مدد سے مردے کو بلانا شامل ہے اور ان سب کی سزا موت پرستی کی طرح موت ہے۔ دوسرے درجے میں ایسی جادوئی سرگرمیاں آتی ہیں جو کہ بری روحوں کی مدد سے انجام دی جاتی ہیں اور تیسرے درجے میں نجوم کا علم اور پست روحوں کے ساتھ رابطہ رکھنا شامل ہے۔ جادو کی مختلف شاخوں کو جو نام دیئے گئے ہیں ان کے معانی متعین کرنے کی کوشش کرتے ہوئے سب سے پہلے جو دلچسپ وضاحتیں سامنے آتی ہیں وہ ازمنہ وسطی کے مصنفوں نے کی ہیں۔ تیرہویں صدی میں حضرات کا عمل کرنے والوں کو شعیبے باز کہا جاتا تھا، جس سے پتا چلتا ہے کہ لوگ انہیں شک کی نظر سے دیکھتے تھے اور چرچ نے حضرات کے عمل پر

پابندی لگائی ہوئی تھی۔ پندرہویں صدی کے ایک مخطوطے میں جادوگروں کے حوالے سے ان خیالات کا اظہار کیا گیا ہے۔

”پہلے لوگ مدد کیلئے خداوند کو پکارتے تھے لیکن اب جادو اور حضرات کے عمل کی طرف مائل ہو گئے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ خود جادوگر اور حضرات کا عمل کرنے والے اپنے آپ کو خداوند کے مقام پر جائز کرنے لگے ہیں۔ وہ لوگوں سے کہتے ہیں کہ صرف ہم تمہاری مشکلات حل کر سکتے ہیں۔ جادوگر خداوند کو قربانی دینے سے انکاری ہیں اور شیطان کو قربانی دیتے ہیں۔ جادوگر بے خبر لوگوں کی روح اور جسم کو عذاب کا سزاوار بنا رہے ہیں۔“ اس ہلاکت انگیز پودے کو اکھاڑ پھینکو اور اس فن کے سارے پیروکاروں کو فنا کرو۔“ اسی زمانے کا ایک اور مصنف بیان کرتا ہے کہ: ”قدیم زمانے میں حضرات کا عمل عیسائی اور غیر عیسائی سب کرتے تھے۔ یہ شیطانوں کو قابو کرنے کا عمل تھا نیز انہیں اپنے احکامات کے تابع بنانے کا۔ اس عمل کو دو طرح سے کیا جاتا تھا۔ اول: فطری طریقے سے، مثلاً جڑی بوٹیوں، پودوں اور پتھروں کو استعمال کرتا نیز سیاروں اور آسمانی اثرات کو۔ یہ طریقہ قانونی ہے۔

دوئم: حضرات کے عمل کی دوسری قسم وہ ہے، جسے شیطان کی مدد سے کیا جاتا ہے۔ اس طریقے پر دنیا میں طویل عرصے سے عمل کیا جا رہا ہے۔ مقدس صحیفے میں اس کی توثیق کی گئی ہے جہاں فرعون کے جادوگروں کے موتی اور ہارون سے لڑنے کا احوال بیان کیا گیا ہے۔ عہد نامہ جدید میں سامسن میکس کا ذکر ہے، جس کی سرکوبی سینٹ پیٹر نے کی تھی۔ نیکی کے فرشتے شیطانوں پر قابو پا سکتے ہیں۔ کوئی شخص اس وقت تک حضرات کا عمل کرنے سے قاصر ہوتا ہے جب تک وہ شیطان سے معاہدہ نہیں کر لیتا۔ بعض شیطان کماندار ہوتے ہیں اور ان کی ماتحتی میں بہت سے کمتر درجے کے شیطان ہوتے ہیں۔ بڑے شیطان ان کے ذریعے شر پھیلاتے ہیں۔ بری روحوں کے بھی نوسلے ہیں جیسا کہ نیک فرشتوں کے نوسلے ہیں جیسا کہ ایک بری روح نے یسوع سے کہا تھا کہ جھک جاؤ اور میری پرستش کرو۔ اس سلسلے کا سردار ہیلز میس ہے۔ دوسرا سلسلہ مینڈر یورم کہلاتا ہے۔ اس

کاسردار پتھون ہے۔ اس قسم کی رو میں پیش گوئیوں کے ذریعے دھوکا دیتی ہیں۔

تیسرے سلسلے کا نام ”غصے کے ظروف“ ہے۔ وہ تمام قسم کے شرانگیز فنون کے خازن ہیں۔ ان کاسردار بتلیل ہے۔ چوتھے سلسلے کا نام ہے ”برے انتقام والے“۔ اس سلسلے کا سردار سموڈیس ہے۔ پانچویں سلسلے کا نام ہے۔ ”شعبہ باز“۔ یہ جموئے معجزے دکھانے والی روحوں کا سلسلہ ہے جو شعبہ دکھا کر لوگوں کو گمراہ کرتی ہیں۔ ان کاسردار شیطان ہے۔ چھٹے سلسلے فضا کی قوتوں پر مشتمل ہے جو کہ بادلوں کی کڑک اور آسانی بجلی میں خود کو سمو دیتی ہیں، ہوا کو آلودہ کر دیتی ہیں، قحط اور دیگر مصائب کا باعث بنتی ہیں۔ ان کاسردار میریزم ہے، جو کہ جنوبی بری روئے ہے۔ یہ نہایت شرانگیز اور غضبناک روح ہے جسے پال نے لٹغیز سبز میں ”ہوا کی قوت کا شہزادہ“ کہا ہے۔

ساتواں درجہ منتقم مزاج روحوں کا ہے، جو کہ شر اور جھگڑوں کا بیج بوتی ہیں، جنگوں اور بربادیوں کا سبب بنتی ہیں۔ ان کاسردار ایپولین کہلاتا ہے جسے عبرانی میں ابادان کہتے ہیں۔ یہ چابی اور بربادی پھیلانے والی روح ہے۔ آٹھواں سلسلہ الزام لگانے والی روحوں کا ہے۔ ان کاسردار ایساروتھ ہے، جو کہ پھل خور اور افترا پرداز ہے۔ نویں درجے میں درغلانے والی روحوں اور جنات شامل ہیں۔ ان کاسردار یمن ہے۔ خاص قوتوں کے حصول جوانی کی، بحالی اور دیگر خواہشات کی تکمیل کے عوض شیطان سے معاہدے کرنے کے متعلق بھی بہت سی روایات ملتی ہیں۔ بلاشبہ روایات زیادہ تر جھوٹی ہیں تاہم مخطوطوں میں بعض ایسی دستاویزات کی نقول بھی دی گئی ہیں، جو کہ ایسے ہی انوکھے معاہدوں کی عکاس ہیں۔

کہا جاتا ہے کہ شیطان کے ساتھ معاہدے کرنے والا شخص اپنے خون سے دستخط کرتا تھا، کیونکہ اس کو سب سے زیادہ مقدس مانا جاتا تھا۔ سترہویں صدی میں کیے جانے والے ایک معاہدے کی نقل میں دستخط کنندہ اتفاق کرتا ہے کہ ”میں خداوند کو ہر شے کا خالق ماننے سے انکار کرتا ہوں۔ تین سینٹس (Saints) اور مقدس تعیلف کی توحین کرتا ہوں۔ نجات کے تمام اسرار کو

چہروں تلے روندنا ہوں اور مقدس کنواری اور سب سینٹس کے چہرے پر تھوکتا ہوں۔ عیسائیوں اور عیسائیت پر لعنت بھیجتا ہوں، چرچ کے احکامات پر لعنت بھیجتا ہوں۔ شیطان کے لئے قربانی دیتے، اس کی پرستش کرنے، معصوم بچے اس کی نذر کرنے اور اسے خالق ماننے کا عہد کرتا ہوں۔ ”اپسلا کی لائبریری میں ڈینیئل سٹیلینس نامی ایک شخص کا شیطان کے ساتھ کیا گیا معاہدہ موجود ہے، جس میں اس نے اپنے آپ کو شیطان کو بیچ دیا ہے۔

روحوں کو بلانے کے طریقے، رسومات اور تقریبات ”تقریبات کی کتاب“ میں بیان کئے گئے ہیں۔ رو میں بلانے والا شخص وہ ہوتا ہے، جو کہ جادو کے فن کا ماہر ہوتا ہے اور جو تمام بری روحوں پر قابو پانے والے منتروں سے آگاہ ہوتا ہے۔ رو میں بلانے والا شیطان کے ساتھ معاہدہ نہیں کرتا۔ رو میں بلانے والا تو بری روحوں کو قابو میں رکھتا ہے تاکہ ان سے سوال پوچھ سکے۔ اس مقصد کیلئے وہ پراسرار رسوم ادا کرتا ہے۔ وہ یہ رسوم کسی غار میں ادا کرتا ہے جس میں سیاہ پردے لٹکا دیئے جاتے ہیں اور ایک جادوئی مشعل روشن کر دی جاتی ہے۔ رو میں بلانے کیلئے دوسری موزوں جگہ کسی قدیم قلعے یا گرجا گھر کے کھنڈرات ہیں۔ وقت رات کے بارہ بجے سے دن ایک بجے تک موزوں ہوتا ہے یا پھر چاند کی چودھویں رات یا ایسے ایام کہ جب آندھی، بارش، کڑک، چمک کے ساتھ طوفان آئے ہوئے ہوں۔ موزوں جگہ اور وقت کے انتخاب کے بعد ایک جادوئی دائرہ کھینچا جاتا ہے اور رو میں بلانے والا اپنے نائب کے ساتھ اس کے اندر کھڑا ہو جاتا ہے۔ نورمیل فٹ کے رقبے میں زمین پر متوازی لکیریں، مربیعے اور مثلثیں بنائی جاتی ہیں اور ان پر ایک دائرہ بنایا جاتا ہے۔ اس کے چھ انچ اندر ایک اور دائرہ بنایا جاتا ہے۔ جبکہ جادوگر اور اس کا نائب درمیان میں کھڑے رہتے ہیں۔ دائرہ مکمل ہونے کے بعد جادوگر اس وقت تک باہر نہیں نکلتا جب تک روح بلانے کا عمل پورا نہیں ہو جاتا ورنہ وہ جان سے ہاتھ دھو بیٹھے گا۔

روح کے بلانے اور اس سے تمام سوالات دریافت کرنے کے بعد اسے واپس بھیجنے کے عمل کی بہت اہمیت ہوتی تھی اور اس کے بعد یہ تقریب ختم ہو جاتی تھی۔ ایک قدیم مخطوطے میں

درج ہے۔ "جادوگر کو اس وقت تک لازماً منتظر رہنا چاہیے جب تک کہ بلائی گئی ساری روحمیں نہ چلی جائیں۔ جب آخری چیخ بھی بند ہو جائے، جب آگ کے سارے الاؤ بجھ جائیں تب وہ دائرے سے باہر نکلے۔ اس طرح وہ بحفاظت گھر واپس روانہ ہو سکتا ہے۔" ایک پرانے فرانسیسی ادیب نے سترہویں صدی میں ایک جادوگر کے گھر کی دلچسپ سیر کا احوال قلمبند کیا ہے۔

"چھتوں پر اور کونوں میں عجیب و غریب قسم کے جانور موجود تھے، جو کہ بنور زندہ مہر ہوتے تھے۔ یہاں سانپ رینگ اور پھنکار رہا ہے، وہاں چمگاڈر پر پھیلے ہوئے ہے، اور شیطانی حسن والا چمکدار آنکھوں والا مینڈک بیٹھا ہے اور ادھر ایک عجیب و غریب مچھلی کا ڈھانچہ رکھا ہے۔ اس کمرے میں ایک بھٹی، عرق نکالنے کا سامان اور جادوگری کے تمام آلات و لوازم موجود ہیں۔ کمرے میں ہر طرف عجیب و غریب وضع کے برتن اور کتابیں بند اور آدھی کھلی ہوئیں۔ موم پر بنائی گئی تصاویر اور کچھ علامتی شمشیں موجود ہیں اور اس پر اسرار کمرے کے درمیان میں ایک انگیٹھی پڑی ہے، جس سے نیلے رنگ کا شعلہ اٹھ رہا ہے جو کہ جادوگر کو نمایاں کر رہا ہے۔ جادوگر نے ایک لبا، دم والا سیاہ لبادہ پہنا ہوا ہے۔ اس کا قد لبا ہے۔ اس نے بائیں ہاتھ میں ایک کتاب اور دائیں ہاتھ میں جادوگری والی چھڑی تھامی ہوئی ہے۔ اس کے چوڑے سینے پر چاند، سورج اور ستارے نظر آ رہے ہیں۔ سر پر اس نے گجڑی باندھی ہوئی ہے۔ اس کے جوتے لمبے ہیں۔ اس کی وضع قطع متانت آمیز نہیں ہے۔ اس کی نگاہ مرکوز رہتی ہے۔ اس کی تھنی ڈاڑھی اس کے سینے پر پھیلی ہوئی ہے۔ اس نے ہاتھ ہلا کر مجھے اشارہ سلام کیا۔ انگیٹھی کا شعلہ یکا یک تیزی سے بھڑکنے لگا۔ گہرا دھواں مرغولوں کی صورت میں بلند ہونے لگا اور تیزی سے سارے کمرے میں بھر گیا۔ ایسا تھا کہ وہ اپنی کسی موکل روح کو بلارہا تھا۔ دفعتاً انگیٹھی کے درمیان میں اسے ایک جناتی پیکر نمودار ہوا۔" از منہ وسطی میں کوئی شخص کسی کے خلاف اس سے زیادہ خطرناک الزام نہیں لگا سکتا تھا کہ وہ جادوگر ہے۔ ۱۳۲۴ء میں لائیسیسز کے رابرٹ مارشل اور جان نانگھم پر الزام لگایا گیا تھا کہ وہ جادو کے ذریعے بادشاہ کو قتل کرنے کی سازش کر رہے تھے۔ مارشل دعوے حاف گواہ بن گیا اور اس نے

بتایا کہ کچھ خاص شہری جان نانگھم کے پاس آئے اور انہوں نے کہا کہ وہ جادوگر ہیں اور ایک خاص رقم کے عوض بادشاہ کو قتل کرنے کا معاہدہ ہو گیا۔ انہوں نے جان کو سات پونڈ موم دیا۔ مارشل اور جان نے اس موم سے سات پتلے بنائے، چنان لوگوں کے جنہیں قتل کیا جانا مقصود تھا اور ساتواں رچرڈ ڈی سودے کا، جسے آزمائشی طور پر قتل کیا جانا تھا۔ یہ کام کوئی تیزی سے کچھ دن واقع ایک پرانے ویران مکان میں انجام دیا گیا۔ جب پتلے تیار ہو گئے تو جادوگر نے مارشل کو سیٹ کی ایک بیخ دی اور کہا کہ اسے رچرڈ کے پتلے کے سر میں ٹھونک دے۔ اگلے دن جادوگر نے اسے رچرڈ کا حال دیکھنے کیلئے اس کے گھر بھیجا۔ وہ وہاں پہنچا تو دیکھا کہ رچرڈ پاگل ہو چکا ہے۔ پھر بیخ کو سر سے نکال کر پتلے کے دل میں کھسکوا دیا گیا۔ تین دن بعد رچرڈ مر گیا۔ نانگھم مقدمے کے ختم ہونے سے پہلے قید خانے میں مر گیا جبکہ مارشل کو سزائے موت دے دی گئی تھی۔

وج کرافٹ اور شیطان پرستی

وج کرافٹ (سفل علم) پر عقیدہ شاید شمالی نسل کے لوگوں کی وحشی دیومالاؤں سے اتر کیا گیا تھا۔ عبرانی لفظ میکا سپاہ کا مطلب ہے جادو کرنا، جادوئی نقش اور زہر تیار کرنا، یہ لاطینی لفظ وینی فیکا کا مترادف ہے۔ اس سے قیاس کیا جاسکتا ہے کہ بائبل میں ”وج“ (Witch) کا جو معنی آیا ہے، اس کے معانی بعد میں اس لفظ سے منسوب کئے گئے معانی سے مختلف تھے۔ جیسا کہ بیان لکھتا ہے: ”بائبل میں کسی شیطانی طاقت کے ساتھ معاہدہ کرنے کے حوالے سے کوئی لفظ موجود نہیں ہے۔“ اس کے برعکس پورے عیسائی عہد میں اور وسطی زمانوں میں یہ تمام ایسے افراد (مردوں اور عورتوں) کیلئے استعمال کیا جاتا رہا ہے۔ جن کے بارے میں کہا جاتا تھا کہ وہ بری روحوں کی مدد سے انسانی طاقت سے ماوراء کام انجام دیتے ہیں۔ مثال کے طور پر دوسرے لوگوں کی زندگیوں اور قسمتوں پر برے عمل کرنا نیز انسانوں اور جانوروں پر جادو کرنا۔ کہا جاتا تھا کہ وج (Witch) شیطان کے ساتھ اپنے خون سے دستخط کر کے ایک معاہدہ کرتی ہے اور اس سے ہر اسرار طاقتیں حاصل کر لیتی ہے۔ اس معاہدے کی شرائط کی رو سے اسے عیسائی مذہب سے انکار کرنا ہوتا تھا۔ وہ چند برسوں یا اپنی پوری زندگی کیلئے اپنی روح شیطان کے حوالے کر دیا کرتی تھی۔

سردالترسکات کہتا ہے ”جادوگر نیاں (Witches) عموماً بد صورت، کربیدہ النظر، بوزمی اور معذور ہوا کرتی تھیں۔ وہ زیادہ روغن کیتھولک ہوتی تھیں، تاہم بعض جادوگر نیاں لادین (Atheist) بھی ہوتی تھیں۔ وہ مزاج اسکی ہوتی تھیں۔ وہ اکثر و بیشتر زہریلی ہوتی تھیں اور عموماً پاگل ہوتی تھیں۔ کہا جاتا تھا کہ وہ شیطان کے ساتھ دو طرح کے معاہدے کرتی تھیں۔ اول عوامی دوم خفیہ۔ شیطان کے ساتھ معاہدہ کرنے والی عورتوں کو عیسائیت سے انکار کرنا پڑتا تھا۔ انہیں صلیب کو پیروں تلے روندنا ہوتا تھا۔ روزے سے ہوتیں تو روزہ توڑنا پڑتا۔ انہیں شیطان کی اطاعت کا عہد کرنا ہوتا تھا، اس کے عقیدے گانے پڑتے تھے اور اپنی روح اور جسم اسے سونپنا پڑتا تھا۔ بعض جادوگر نیاں اپنے آپ کو کچھ برسوں کیلئے بیچتی تھیں اور بعض جادوگر نیاں

ساری زندگی کیلئے۔ پھر وہ شیطان کو بوسہ دیتیں اور معاہدے پر اپنے خون سے دستخط کرتیں۔ تقریب کے اختتام پر تاج گانا اور چٹا پٹا ہوتا۔ وہ رقص کے دوران جنہیں مارتیں ”بابا! شیطان، شیطان! ناچو، ناچو، اکیلو کو دو، اکیلو کو دو! سبت سبت“ کہا جاتا تھا کہ ان کے روانہ ہونے سے پہلے شیطان انہیں مرہم اور گندے دیا کرتا تھا۔ ”سولہویں صدی کے ایک مخطوطے میں درج ہے

”جادوگر نیاں ایسی عورتیں ہوتی تھیں جو کہ شیطان کو اپنا خدا تسلیم کر لیتی تھیں۔ وہ بخوشی اس سے نشان بنوایا کرتی تھیں۔ شیطان ان کی آنکھ پر میزک کے پیر جیسا نشان بنا دیا کرتا تھا۔ وہ اس نشان کے ذریعے ایک دوسری کو پہنچاتی تھیں۔ ان کا آپس میں زبردست اتفاق اور بھائی چارہ ہوتا تھا۔ وہ اکثر و بیشتر اجلاس منعقد کرتی تھیں۔ جن میں تمام تر خائفتیں بکھیری جاتی تھیں اور جنہی کام کئے جاتے تھے۔ ان اجلاسوں میں شیطان کی پرستش کی جاتی تھی، جو اکثر و بیشتر دیوتا کا مت بکرے کے روپ میں وہاں آیا کرتا تھا۔ اگرچہ جادوگر نیاں کے اجلاسوں کے حوالے سے بہت خرافات لکھی گئی ہیں، تاہم ایسے شواہد بھی ملے ہیں جن سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ خفیہ مقامات پر اجلاس کیا کرتی تھیں، جن میں ہر اسرار رسومات ادا کی جاتی تھیں اور قیاساً ان اجلاسوں کے اختتام پر تاج گانا بھی ہوتا تھا۔

سولہویں صدی کے ایک مخطوطے میں الونسوزی کیسنز کا بیان کروہ جادوگر نیاں کے خفیہ اجلاس کا دلچسپ احوال ملتا ہے۔ وہ چین کا ایک عالم فاضل شخص تھا۔ اس کا ایک دوست جادوگر تھا۔ وہ اس جادوگر کے ساتھ جادوگر نیاں کے ایک خفیہ اجلاس میں شریک ہوا تھا۔ اس نے شرکت کیلئے بہانہ کیا تھا کہ وہ شیطان کے ساتھ معاہدہ کرنا چاہتا ہے۔ جادوگر ایک اندھیری رات میں اسے شہر سے باہر مضامات میں لے گیا۔ وہ دادیوں اور جنگلوں سے گزرتے ہوئے ایک ایسی جگہ پہنچ گئے جو چاروں طرف سے پہاڑوں سے گھری ہوئی تھی۔ یہاں اس نے بے شمار مردوں اور عورتوں کو جوش و خروش کی کیفیت میں ادھر سے ادھر آتے جاتے دیکھا۔ انہوں نے اس کا استقبال خوشی اور گر بخوشی کے ساتھ کیا۔ کیونکہ اس نے شیطان سے معاہدہ جو کرنا تھا۔ انہوں نے اسے کہا

کہ دنیا میں اس سے زیادہ سرت بخش عمل کوئی اور نہیں ہے۔ آگے کا حال کیسٹرو کی زبانی سنئے۔
 ”انہوں نے میرا استقبال کرتے ہوئے شیطان کی بے پناہ ستائش و تعریف کی اور
 عیسائیت کے حق میں شدید ترین توہین انگیز کلمات ادا کیے۔ انہوں نے مختلف قسم کے تیلوں،
 مرہموں سے ایک دوسرے کی مالش کی۔ مالش کا اثر یہ ہوا کہ وہ اپنے بارے میں درست شعور سے
 محروم ہو کر اپنے آپ کو پرندے اور جانور تصور کرنے لگے۔ بعض اوقات وہ ایسے مرہموں کی مالش
 کرتے تھے کہ انہیں محسوس ہوتا کہ وہ ہوا میں اڑ سکتے ہیں۔ یہ بیان اپنے وقت کے ایک ذہین
 باشعور شخص کا ہے، جو صداقت کی تلاش میں جادو گریوں کے اجلاس میں جا پہنچا تھا اور اس نے یہ
 نتیجہ اخذ کیا کہ جادو گریوں کے عقل و ہوش سے ماورایاتوں اور عودوں کی حقیقت یہ تھی کہ وہ فراطر
 مرہم وغیرہ استعمال کرتی تھیں۔ ڈی لینسر نے جادو گریوں کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے
 شیطان کے بارے میں یوں لکھا ہے:

”وہ سیاہ رنگ کی کرسی پر بیٹھا ہوا ہے۔ اس کی گردن پر دو سینک اگے ہوئے ہیں جبکہ
 سر پر سنگوں والا تاج رکھا ہے۔ اس کی پیشانی پر بھی ایک سینک اگا ہوا، جس سے نکلنے والی روشنی
 جلسہ گاہ میں پڑ رہی ہے۔ اس کے بال سور کے بالوں کی طرح کھڑے ہیں۔ اس کا چہرہ چمکا ہے،
 جس پر بے قراری کی علامات نمایاں ہیں۔ اس کی آنکھیں گول ہیں، جو پوری طرح کھلی ہوئی اور
 بڑی بڑی ہیں۔ ان میں شعلے سے بھڑکتے ہوئے محسوس ہوتے ہیں اور گھٹاؤنا پن جھلکتا ہے۔ اس
 کی بکرے جیسی ڈانڈھی ہے۔ اس کی گردن اور باقی جسم بد ہیئت ہے اور بکرے جیسا ہے۔ تاہم
 اسکے ہاتھ پاؤں انسانوں جیسے ہیں۔“

شیطان سے معاہدہ کمرے کے درمیان میں بنے ہوئے ایک دائرے میں کھڑے ہو
 کر کیا جاتا تھا اور شیطان کو کوئی نذرانہ پیش کیا جاتا تھا۔ اس تقریب میں بخورات بہت زیادہ مقدار
 میں جلائے جاتے تھے۔ بڑی سی انگلیٹھی تو ان تقریبات کا لازمی حصہ ہوتی تھی جس میں تمام ایسی
 نباتاتی اور حیوانی اشیاء جلائی جاتی تھیں جو زیادہ سے زیادہ دھواں پیدا کر سکتی ہوں۔ جادو گریوں

کے ساتھ بڑے بڑے مینڈک ہوتے تھے، جنہیں انہوں نے سرخ مٹل کے لباس پہنائے ہوتے
 تھے اور ان کے گھٹوں میں گھنٹیاں لٹکائی ہوتی تھیں۔ ہاسک صوبے میں مینڈک وچ کرافٹ میں
 ایک اہم کردار ادا کرتا تھا۔ جب کوئی نئی جادو گری شیطان سے معاہدہ کرتی تو اس کا تعارف
 کروانے والی کو ایک مینڈک دیا جاتا، جو اس وقت تک اس کے پاس رہتا جب تک نئی جادو گری
 اس کی دیکھ بھال کی اہل نہیں ہو جاتی تھی۔ مینڈک کو ایک کلاہ دار چنڈ پہنایا گیا ہوتا تھا، جو کہ بیٹ
 پر سے کھلا ہوا ہوتا تھا۔ اسے باندھنے کیلئے ایک پٹی ہوتی تھی۔ یہ چنڈ عموماً سبز یا سیاہ مٹل کا ہوتا تھا۔
 اس مینڈک کا بہت خیال رکھنا پڑتا تھا۔ اسکی مالک اس کو کھلاتی پلاتی اور سہلاتی چکارتی تھی۔ وہ
 بلاذریہ اور پوست کا عرق استعمال کرتی تھیں۔ شاید انہی کے اثر سے انہیں ہواؤں میں روحیں اڑتی
 نظر آ کر تھیں۔

یہ جادو گریاں کسی شخص پر جادو کرنے کے جو طریقے استعمال کرتی تھیں ان میں سے
 ایک یہ تھا کہ وہ متعلقہ شخص کا منی یا موم سے پتلا تیار کرتی تھیں۔ اس پتلے کی تیاری کے دوران منتر
 پڑھے جاتے تھے۔ پتلا تیار کرنے کے بعد ایک اہل مٹل کو مار کر اس کا دل پتلے کے دائیں بازو کے
 نیچے اور جگر بائیں بازو کے نیچے رکھ دیا جاتا تھا۔ اس کے بعد پتلے کے سارے جسم میں نئی سونیاں
 کھبو دی جاتی تھیں۔ ہر سوئی کھوتے ہوئے منتر پڑھے جاتے تھے۔ بعض اوقات قبرستان کی مٹی
 میں انسانی ہڈیوں کا سنوف ملا کر اس آمیزے سے پتلا بنایا جاتا تھا۔ اس کے بعد پتلے پر خاص قسم
 کے جادوئی نشان نقش کر دیئے جاتے، جن کے بارے میں عقیدہ تھا کہ وہ متعلقہ شخص کو ہلاک کر
 دیں گے۔ برٹش میوزیم میں ایک مخطوطہ موجود ہے، جس کا عنوان درج ذیل ہے:

A Discourse of Withcraft, as it was acted in the family of
 Mr. Edward of Fairfax Fuyston, York, 1621.

اس مخطوطے میں مسٹر فیئر فیکس نے بتایا ہے کہ کس طرح چھ جادو گریوں نے اس کی
 اکیس سالہ بیٹی ہیلن، سات سالہ بیٹی الزبتھ اور ایک بچے ماڈ جفری پر جادو کیا تھا۔ ایک جادو گری کا
 نام مارگریت دیٹ تھا۔ جو بیوہ تھی اور اس کی موکل سیاہ رنگ کی، کئی ہاتھ پیروں والی کوئی عجیب سی

مخلوق تھی۔ ایک اور جادوگر نے کانام جینیٹ تھا، جو بہت بوڑھی اور بیوہ تھی۔ اس کی موکل سفید رنگ اور سیاہ دھبوں والی بلی تھی۔ ۲۸ اکتوبر ۱۶۲۱ء کو سٹین فرش پر بے سدھ پڑی پائی گئی۔ وہ کافی دیر تک اسی حالت میں رہی۔ اس پر کئی دن تک ایسے ہی دورے پڑتے رہے، جن کی وجہ کا بتا نہیں جاتا تھا۔ ۳ نومبر کو اس نے اونچی آواز میں کہا: اود مجھے زہر دیا گیا ہے۔ پھر اس نے اپنی ماں کو بتایا کہ ایک سفید بلی اس پر سوار ہے اور اس کا دم گھومتا رہی ہے۔ انہوں نے اسے سمجھانے کی کوشش کی کہ یہ اس کا دہم ہے لیکن ۱۳ نومبر کو اس نے ایک بار پھر گھر والوں کو جگادیا اور بولی کہ اس کے ہیز کے قریب ایک سیاہ کتا موجود ہے۔ اس کی بہن الزبتھ کو بھی اسی طرح کے دورے پڑنے لگے اور نتیجہ یہ نکلا گیا کہ ان پر جادو کر دیا گیا ہے۔ انہیں ہستی کی دو بوڑھی عورتوں پر شک تھا، جن کے بارے میں لوگوں کو یقین تھا کہ وہ جادوگر نیاں ہیں۔ انہیں گرفتار کر لیا گیا اور کہا جاتا ہے کہ جب انہیں سزا دی گئی تو لڑکیاں ٹھیک ہو گئیں۔

اس مخلوطے میں بہت سی عجیب و غریب تصویریں دی گئی ہیں۔ ان تصویروں میں جادوگر نیاں اور انوکھے جانوروں اور پرندوں کو دکھایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ دیگر عجیب مخلوقات دکھائی گئی ہیں۔ کہا گیا ہے کہ وہ لڑکیوں کو نظر آتے تھے۔ کہا جاتا تھا کہ جادوگر نے کاموکل جو کہ بیڑ اس کے ساتھ رہتا تھا، بلی، کتے یا مینڈک کا روپ دھار لیتا ہے۔ اسی لئے سیاہ بلی کو جادو اور وچ کرافٹ سے منسوب کیا جاتا تھا۔ قدیم زمانوں میں نیولے کو بھی وچ کرافٹ میں استعمال کیا جاتا تھا۔ The Golden Ass میں اپولیس نے لکھا ہے کہ تھیسالی کی جادوگر نیاں مردے کے کان کاٹ لیتی تھیں اور انہیں پر اسرار مرکبات تیار کرنے کیلئے استعمال کرتی تھیں۔ تھیسالی فروں لکھتا ہے کہ وہ ایک مرتبہ آدھی رات تک قبرستان میں چھپ کر انتظار کرتا رہا۔ آخر ایک جادوگر نے نیولے کی شکل میں وہاں آئی اور اس نے اتنے اعتماد سے اسے دیکھا کہ اس جیسے چھوٹے جانور میں اس قدر اعتماد کا پانا جانا غیر معمولی تھا۔

کہا جاتا ہے کہ دوران خون کو دریافت کرنے والے مشہور فزیشن ڈاکٹر ولیم ہاروے نے ایک مرتبہ

ایک موکل کو چیر پھاڑ کر اس کا طبی معائنہ کیا تھا۔ یہ کہانی نوٹیسائن نے یوں بیان کی ہے: "یہ ۱۶۸۵ء کی بات ہے کہ جنوب مغربی انگلستان کے جسٹس آف دی جیس نے خط لکھ کر بتایا کہ ایک مرتبہ اس نے ڈاکٹر ولیم ہاروے سے وچ کرافٹ کے بارے میں اس کی رائے پوچھی۔ ہاروے نے جواب دیا کہ اسے یقین ہے کہ اس قسم کی کوئی چیز وجود نہیں رکھتی۔ اس نے ایک جادوگر نے سے اپنی ملاقات کا قصہ بھی لکھا۔ وہ جادوگر نے شہر سے باہر جنگل کے سرے پر ایک اگے تھلک واقع مکان میں رہتی تھی۔

ہاروے نے جھوٹ موٹ اسے کہا کہ وہ بھی ایک جادوگر ہے اور اسی موضوع پر اس کے ساتھ گفتگو کرنے آیا ہے۔ جادوگر نے کو یقین آ گیا کہ وہ جادوگر ہے۔ تب ہاروے نے کہا کہ وہ اس کے موکل کو دیکھنا چاہتا ہے۔ عورت نے ایک برتن میں دودھ اٹھایا اور "وچ وچ" کی آواز نکالی۔ کہیں سے ایک مینڈک نکلا اور اس نے تھوڑا سا دودھ پیا۔ ہاروے نے جادوگر نے کو چند میل دور جا کر جو کہ شراب لانے پر رضی کر لیا۔ ہاروے نے اس کی غیر موجودگی میں مینڈک کو چیر پھاڑ ڈالا اور دودھ اس کے معدے میں پایا۔ اس سے اس نے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ وہ ایک عام مینڈک ہی ہے۔ بڑھیا نے اسے سدھالیا تھا اور یہ یقین کرنے لگی تھی کہ اس میں اس کی موکل روح رہتی ہے۔ واپس آ کر بڑھیا نے مینڈک کی لاش دیکھی تو شیرنی کی طرح ہاروے پر چھٹی۔ اس نے جادوگر نے کو رقم دینا چاہی مگر وہ ٹھنڈی نہیں ہوئی۔ تب ہاروے نے اسے بتایا: وہ بادشاہ کا ڈاکٹر ہے اور اسے یہ جاننے کیلئے بھیجا گیا ہے کہ وہ بڑھیا جادوگر نے ہے یا نہیں۔ اگر وہ جادوگر نے ہے تو اسے گرفتار کر لیا جائے گا۔ یہ سن کر بڑھیا ڈر گئی اور ہاروے کی جان بخشی ہوئی۔"

چند ہویں صدی کے آغاز سے لے کر سترہویں صدی کے اختتام تک پورے یورپ میں وچ کرافٹ کے خلاف خوفناک اور وحشیانہ اقدامات کئے گئے۔ جادوگر نیاں کو چن چن کر موت کے گھاٹ اتار دیا گیا۔ وچ کرافٹ کے خلاف پہلا پاپائی فرمان گریگوری نهم نے ۱۵۳۳ء میں جاری کیا تھا۔ ۱۵۸۴ء میں پوپ انونینٹ ہشتم نے وچ کرافٹ اور ہر قسم کی جادوگری پر

ممانعت کا مشہور فرمان جاری کیا اور ہولناک "غیر معمولی عدالتیں" قائم کرنے کا حکم دیا۔ پوپ کے فرمان میں وچ کرافٹ کو کفر قرار دیا گیا تھا اور اس پر عمل کرنے والوں کو سخت قید اور موت تک کی سزا کا حکم دیا گیا تھا۔ پوپ الیگزینڈر ششم نے وچ کرافٹ کے خلاف فرمان دوبارہ جاری کیا، تاہم اچانک جادوگریوں کی تعداد میں بہت اضافہ ہونے لگا۔ اعتراف کرنے والوں سے چرچ بھرتے رہتے اور دوسری طرف جادوگریوں کو پکڑ کر تشدد کیا جاتا اور اعتراف کروانے کے بعد زندہ جلادیا جاتا تھا۔ صرف جنیوا میں ۱۵۱۵ء کے تین ماہ کے دوران ۵۰۰ جادوگریوں کو زندہ جلادیا گیا۔ کومہ کے پادری نے ۱۰۰۰ جادوگریوں کو زندہ جلوایا۔ سورین میں صرف ایک مذہبی محتسب نے ۹۰۰ جادوگریوں کو زندہ جلوایا۔ بادشاہ اٹھارہویں صلیسن کے عہد میں ایک قانون منظور کیا گیا کہ وچ کرافٹ سے ہونے والی موت کی سزا موت ہوگی تاہم اگر نقصان کم ہو تو جادوگری کو قید یا جرمانے کی سزا ہوگی۔ انگلینڈ میں ہنری ششم کے عہد میں وچ کرافٹ کے خلاف ایک قانون منظور ہوا جبکہ ہنری ہشتم، الزبتھ اور جیمز اول کے ادوار میں مزید قوانین بنائے گئے۔ جیمز اول نے جادوگریوں کو سزائیں دینے میں بڑی سرگرمی دکھائی۔ سکاٹ لینڈ میں وچ کرافٹ بہت عام تھا اور اسی نسبت سے احتساب بھی وسیع پیمانے پر ہوا۔ بادشاہ جیمز ششم نے، انگلینڈ کا جیمز اول بننے سے پہلے، جادوگریوں کے خلاف متعدد مقدمات میں فعال حصہ لیا۔ جادوگری کے الزام کا نشانہ بننے والے بد قسمت افراد پر ہولناک تشدد کیا جاتا تھا۔ ان میں سے بعض لوگ اعلیٰ مناصب کے حامل تھے، مثلاً لیڈی فالس اور دیگر، جن کے مقدمات کا احوال پت کیٹرن نے لکھا ہے۔

مبینہ جادوگریوں سے اعتراف کرنے کا ایک طریقہ یہ تھا کہ ان کے جسموں میں سونیاں کھدائی جاتی تھیں۔ سکاٹ لینڈ میں یہ عمل عام ہو گیا تھا اور اسے سرانجام دینے والے مردوں کو "سونیوں والے" کہا جاتا تھا۔ سکاٹ جینیٹ جیمسن آف ڈیلکا تھ کے مقدمے کا حال بیان کرتے ہوئے بتاتا ہے کہ مجسٹریٹوں اور ویریوں نے مشہور "سونیاں والے" کو اصرار کر کے کہا کہ وہ اپنے فن کا مظاہرہ کرے۔ اس نے تین انچ لمبی منہ اس کے جسم میں ایک جگہ کھدائی۔

جس کے بارے میں ان کا کہنا تھا کہ وہ شیطان کے نشان ہیں۔ جلاد کا بیان ہے کہ جیٹ کو ان جگہوں پر نہیں کھدائے جانے پرورد ہوا نہ ہی وہاں سے خون نکلا۔ اس سے انہوں نے ثابت کیا کہ وہ ایک جادوگری ہیں۔ حقیقت تو یہ ہے کہ بوزھے افراد کے جسموں کے بعض حصے ایسے ہوتے ہیں جو بے حس ہو چکے ہوتے ہیں اب یہ بھی مانا جانے لگا کہ سونیاں کھدانے والوں کے پاس ایسی سونیاں ہوتی تھیں جو اندر سے کھوکھلی ہوتی تھیں اور جسم پر رکھ کر دبانے سے آدھی سوئی اور پر والے کھوکھلے حصے میں چلی جاتی جبکہ تماشائی یہ سمجھتے کہ سوئی جسم میں داخل ہوئی ہے۔

1664ء میں انگلینڈ کی پارلیمنٹ نے وچ کرافٹ کے خلاف ایک قانون منظور کیا۔ جب دارالامراء میں اس پر بحث ہوئی تو بارہ ہفتوں نے شرکت کی تھی۔ پورٹن اس امر پر اصرار کرتے رہے کہ جادوگریوں کو سزائے موت دیے جانے کا احیاء ہونا چاہئے، تاہم دیگر نے اتفاق نہیں کیا۔ آخر "لائگ پارلیمنٹ" کے تحت تشدد و تعذیب کا ہولناک سلسلہ پھوٹ پڑا۔ زچری گرے بیان کرتا ہے کہ اس نے اس دور میں موت کی سزا پانچ والی تین ہزار جادوگریوں کی فہرست دیکھی۔ وچ کرافٹ کا الزام اتنا عام ہو گیا کہ معاشرے کا کوئی طبقہ شک اور الزام سے محفوظ نہ رہا اور ہزاروں عورتوں کو اذیتیں دے دے کر موت کے گھاٹ اتار دیا گیا۔ کئی ہزار ہلاکتوں کے بعد سر جان ہالٹ نے بد قسمت ملزموں کے خلاف اشتعال اور غیض و غضب کی اس لہر کے آگے بند باندھ دیا۔ انگلینڈ میں اس جرم میں آخری سزا پانے والوں میں ایک عورت اور اس کی بیٹی شامل تھیں۔ بیٹی کی عمر صرف نو سال تھی۔ ان پر الزام تھا کہ انہوں نے اپنی روحیں شیطان کو فروخت کر دی تھیں اور "اپنی جرابوں کو کھینچ کر اور صابن کا جھاگ بنا کر طوفان لے آئی تھیں۔

اٹھارہویں صدی میں جان ویز لے اور ولیم بلیک سنون جیسے افراد بھی وچ کرافٹ پر یقین رکھتے تھے۔ آخر 1735ء میں پارلیمنٹ نے وچ کرافٹ کے خلاف قانون کو منسوخ کر دیا، تب کہیں جا کر جادوگریوں کا خوف ختم ہوا۔

1735ء کے وچ کرافٹ ایکٹ (جارج دوم) میں جو کہ آج بھی نافذ ہے، کہا گیا

ہے کہ "دوج کرافٹ، جادوگری اور شعبہ بازی پر کسی کو سزا نہیں دی جائے گی، تاہم اگر کوئی شخص "دکھاوا" کرتے ہوئے پایا گیا کہ وہ جادوگر ہے یا کھوٹی ہوئی چیزوں اور قسمت کا حال بنا سکتا ہے تو اسے ایک سال کیلئے قید کر دیا جائے گا۔ اور اس دوران ہر تین ماہ بعد اسے گزری کے قہقہے میں نہ جانے گا۔" روحوں کے قابض ہو جانے کے معاملے پر کافی اختلاف رائے پایا جاتا ہے۔ ہر عقیدے کا ماخذ قدیم مہذب لوگوں کا یہ عقیدہ ہے کہ بری روہیں انسان کے جسم میں داخل ہو جاتی ہیں اور اسے بیمار کر سکتی ہیں نیز وہ اس وقت تک انسانی جسم کے اندر رہتی ہیں جب تک منتر پڑھا نہیں نہ نکالا جائے۔ بائبل کے مطابق بعض اوقات بری روہیں دکھائی دیتی ہیں اور بعض اوقات دکھائی نہیں دیتیں۔ ان گنت تصویروں میں دکھایا گیا ہے کہ سینٹ لوگوں میں سے بری روہوں کا نکال رہے ہیں۔ ایسی تصویروں میں بری روح یا شیطان کو سیٹکوں اور کانٹے دار دم والا دکھایا ہو رہا ہے۔

ہم جادوگر قرار پانے والوں کے احوال پڑھتے ہیں تو پتا چلتا ہے کہ ان میں سے زیادہ افراد پاگل تھے یا مرگی کے مریض تھے یا ایسی ذہنی بیماریوں کا شکار تھے، جن کا اس زمانے میں لوگوں کو پتا نہیں تھا۔ پندرہویں صدی میں اس موضوع پر لکھا جانے لگا کہ شیطانی طاقت یا بری روہوں کا غلبہ حقیقت نہیں ہے۔ اس حوالے سے سب پہلے ٹائیڈز نے لکھا، جو کہ ایک ڈومینیکن فرائیر تھا۔ وہ ۱۳۳۸ء میں کولرمس فوت ہوا۔ جان دائیر نے ۱۵۶۳ء میں لکھا کہ شیطان کا اثر محض تصوراتی ہوتا ہے۔ دوسرے لوگ بھی اس طرف توجہ دینے لگے کہ جن بیماریوں کا سبب بری روہوں کو قرار دیا جاتا ہے۔ ان کے اسباب قدرتی ہوتے ہیں اور بوکے نے اعلان کیا کہ فزیشن ایسی بیماریوں کا علاج کر سکتے ہیں۔ شینک نے ڈراؤنے خوابوں پر تحقیق کی اور لکھا کہ یہ محض رعب کے اثرات سے نظر آتے ہیں۔ اس نے بری روہوں کے قبضے میں آئے ہوئے لوگوں کو بیمار قرار دیا۔ اس نے کہا کہ چرچ میں عبادت کرنے اور فزیشن سے علاج کروانے سے وہ لوگ صحت یاب ہو سکتے ہیں۔ جہاں تک جادوگر ہونے کا اعتراف کرنے والے لوگوں کا تعلق ہے تو انہوں نے

خوفناک تشدد سے بچنے کیلئے ایسے اعتراف کیے تھے۔ تاہم سولہویں صدی کے اخیر میں مرگی اور ہپوکونڈریا جیسی بیماریوں کو دریافت کرنے والے افراد فریڈریشس اور لیبر ورجسے بھی یہ مانتے تھے کہ بری روہیں انسانی جسم میں داخل ہو کر پاگل پن سے ملتی جلتی کیفیت پیدا کر سکتی ہیں۔

شارکوٹ نے چنانچہ کے تجربات سے ثابت کر دیا ہے کہ ہسٹریک کے مریض پر چنانچہ مکر دیا جائے تو اس کی شریانیں اتنی سخت ہو جاتی ہیں کہ سونے کھمبے پر خون نہیں بہتا۔ پس جدید سائنس کی روشنی نے ان توہمات کو ختم کر دیا ہے جو ماضی میں عام تھے۔ جادوگر نیاں کئی قسم کے مرہم اور تیل بنایا اور استعمال کرتی تھیں۔ ان اشیاء کے حوالے سے عقیدہ تھا کہ یہ انہیں ہوا میں اڑنے اور روہوں کو دیکھنے کے قابل بناتی اور دیگر پراسرار اثرات پیدا کرتی ہیں۔ ان مرہموں کی تیاری اور اجزاء خفیہ رکھے جاتے تھے۔ تاہم مختلف مخطوطوں میں ہم نے متعدد ایسے نسخے اور ترکیبیں ڈھونڈی ہیں، جو کہ سولہویں صدی میں استعمال کی جاتی رہی ہیں۔ پینٹام پورٹا نے سولہویں صدی میں اٹلی میں استعمال ہونے والے ایک مرہم کا نسخہ مہیا کیا ہے۔ یہ مرہم ایکوٹائٹ زہریلے پودے کو سفیدتے کے پتوں کے ساتھ ابال کر اور اس میں کالک اور انسانی چربی ملا کر تیار کیا جاتا تھا۔ اس مرہم کا اہم جزا ایکوٹائٹ ہوتا تھا، جو اٹلی میں عام پایا جاتا تھا۔ یہ بہت زہریلا ہوتا ہے۔ اس میں موجود زہرا کیونائٹسین اتنا خطرناک ہوتا ہے کہ اس کی معمولی سی مقدار بھی فوری موت کا باعث بن جاتی ہے۔ جب ایکوٹائٹ سے جسم پر مالش کی جائے تو یہ پہلے جسم میں سنسنی پیدا کرتا ہے اور پھر بے حس کر دیتا ہے۔ کالک کو محض مرہم کو رنگ دینے کیلئے استعمال کیا جاتا تھا۔ جبکہ چکنائی مرہم بنانے کیلئے استعمال ہوتی تھی۔ ایک اور مرہم بھی متعدد زہریلی جزی بوٹیوں کو تیل میں ابال کر اور پھر اس میں انیون اور چمکاڈوں کا خون ملا کر تیار کیا جاتا تھا۔ اس میں شامل بیلاڈونا بہت زیادہ نشہ آور شے ہے۔ یہ ایک طاقتور زہر ہے اور اگر کھالیا جائے تو خفقان پیدا کرتا ہے۔ اس کا موثر جزا امیر و پائن آنکھوں پر اثر انداز ہوتا ہے۔ انیون خواص قتل کر دیتی ہے اور انسان کو دوا ہے دکھائی دینے لگتے ہیں، آخر میں استعمال کنندہ سو جاتا ہے۔ چمکاڈوں کا خون بلاشبہ پراسراریت

پیدا کرنے کیلئے ڈالا جاتا تھا۔

ایک اور مرہم ایکوٹائٹ، بیلا ڈونا، اجوائن خراسانی، ایک زہریلی بونی دستور سے اور بچے کی چربی کو ملا کر تیار کیا جاتا تھا۔ دستور انہایت زہریلی بونی ہے۔ اگر اسے کھالیا جائے تو خفقان پیدا کرتی ہے۔ اس میں کونین نامی الکالائیڈ پایا جاتا ہے، جو کہ اعضا کو سن کر دیتا ہے۔ اس امر میں بہت کم شبہ پایا جاتا ہے کہ جادوگر اور جادوگریاں ان جزی بونیوں کے خواص اور اثرات سے آگاہ تھے۔ وہ اپنی تقریبات میں انہیں آگ میں جلا کر نشہ آور دھواں بھی پیدا کرتے تھے۔ جادوگریاں جادو کرنے اور واہے دکھانے کیلئے بھی مرہم استعمال کرتی تھیں۔ ”روحمیں دکھانے والا مرہم“

تیل کے پتے کا زرد پانی، چینی کے اندے اور سفید مرہم کی چربی کو ملاؤ اور اس مرکب کو اپنی آنکھوں پر ملو۔ تمہیں روحمیں نظر آنے لگیں گی۔“ اینگلو سیکسن بھی تیل کے پتے کو پانی میں ملا کر آنکھوں کیلئے استعمال کرتے تھے۔ اس کے بارے میں مشہور تھا کہ آنکھوں کو صاف اور جینائی کو تیز کرتا ہے۔ یہ آنکھوں کی بیماریوں کے خلاف ایک معروف گھریلو نوٹا تھا۔

شیطان کی پوجا

سولہویں صدی میں ہونے والی شیطان کی پوجا کے حوالے سے پیشمار انوکھی کہانیاں لکھی گئی ہیں اور اگرچہ ان میں سے اکثر جھوٹی ہیں تاہم آج تک موجود تاریخی ریکارڈ سے پتا چلتا ہے کہ نہ صرف اس زمانے میں یہ گھناؤنی رسومات ادا کی جاتی تھیں بلکہ بعد کے زمانے میں بھی یہ سلسلہ جاری رہا تھا۔ ان غلیظ تقریبات میں جہج سے نکالے ہوئے پادری حصہ لیا کرتے تھے۔ یہ پادری شیطان کے پجاری بن جاتے تھے اور اپنے مفاد کیلئے ہر گندے سے گندہ عمل کرنے پر تیار ہوتے تھے۔ 1593ء میں بارڈنگلکس کی پارلیمنٹ نے پیر اور بیٹھ کو زندہ جلانے کا حکم دیا۔ اس شخص نے اعتراف کیا تھا کہ وہ بیس سال سے جادوگر نیوں کی تقریبات میں شیطان کی پوجا کر رہا ہے۔ 1597ء میں ڈاں بیلون کو عشاءے ربانی کی توہین کرنے اور شیطان کی پوجا کی تقریبات

منعقد کرنے کے الزام میں زندہ جلا دیا گیا۔ 1609ء میں شیطان کی پوجا کرنے کے الزام میں متعدد دوسرے پادریوں کو گرفتار کیا گیا۔

سترہویں صدی کے تقریباً وسط میں لودوئیلز کے گر جاکھر موسوم بہ سینٹ لوکی اور سینٹ الزبتھ سے وابستہ نین میڈیلین ہیونٹ نے اپنا اعتراف سننے والے پادری کی ہدایت پر شیطان کی پوجا کی عیسائیت کی توہین سے معذور تقریبات کا احوال لکھا۔ اس میں اس نے بتایا کہ اس نے بھی یسوع کی توہین کی اور مقدس روٹی کو پیروں تلے روندنا تھا۔ 1647ء میں اس معاملے میں ملوث ایک پادری کو زندہ جلا دیا گیا۔ شہنشاہ لوئی XIV کے دور میں جادوگری پورے فرانس میں پھیل گئی۔

پیرس میں تو جادوگری کسی متعدد مرض کی طرح عام ہو گئی تھی اور اونچے طبقے سے لے کر عوام الناس تک ہر کوئی جادوگروں کی باطنی قوتوں پر یقین کرنے لگا تھا۔ جادوگروں کی بہتات ہو گئی اور حد تو یہ ہے کہ ملک کی بعض اعلیٰ حیثیت والی شخصیات نے اپنے ناپسندیدہ رشتہ داروں کو ہلاک کروانے یا کسی کی محبت حاصل کرنے کیلئے ان کی خدمات حاصل کیں۔ اس وقت کی نمایاں جادوگر نی لاؤازن (کیتھرائن ڈیسیمز) تھی۔ اس سے اس زمانے کی کئی پراسرار اموات منسوب تھیں۔ اسکے جرائم کی ساقی بدنام زمانہ ایسے گیورگ تھی۔ وہ جن مکانوں میں اپنی کردہ کاروائیاں کرتی تھیں، ان میں شیطان کی پوجا کی تقریبات بھی منعقد کی جاتی تھیں۔ کہا جاتا ہے، اور شاید سچ کہا جاتا ہے، کہ شیطان کی پوجا کی تقریبات میں ننھے بچوں کو قتل کیا جاتا تھا۔ سینٹ یوساک جہج کے پادری لیملکن کو اس الزام میں موت کی سزا دی گئی تھی کہ وہ شیطان کو ننھے بچوں کی بھیٹ دیا کرتا تھا۔

اٹھارہویں صدی میں بھی یہ شیطانی سرگرمیاں جاری رہیں اور 1793ء میں شہنشاہ لوئی XVI کے قتل کے بعد والی رات شیطان پرست اکٹھے ہوئے اور انہوں نے شیطان کی پوجا کی۔ شیطان کی پوجا کی تقریبات میں ادا کی جانے والی توہین آمیز رسومات کے حوالے سے کئی بیانات تاریخ میں محفوظ ہیں۔ ایک بیان کے مطابق قربان گاہ کو لینن کے تین کپڑوں سے ڈھانپا جاتا تھا اور اس پر چھ سیاہ شمعیں رکھی جاتی تھیں۔ درمیان میں الٹی صلیب یا شیطان کی شبیہ ہوتی

تھی۔ عبادت کی کتاب غیر پتھر یا فنت بچے کی کھال میں بندھی ہوتی تھی۔ قبائیں سیاہ رنگ کی بنی جاتی تھیں۔ پھولوں پر ایک سیاہ برش کے ذریعے گنداپانی چھڑکا جاتا تھا یا اس مقصد کیلئے شراب استعمال کی جاتی تھی۔ پادری اپنے بائیں ہاتھ میں الٹی صلیب تھامے ہوتا تھا۔ پھر جس بچے کو بھیبت دینا ہوتی تھی اسے سبج پر لایا جاتا اور حاضرین گھٹاؤنی چیخوں اور مجنونا نہ نعرہوں سے اس استقبال کرتے۔ کہا جاتا ہے کہ روئی بعض اوقات کالی اور گول ہوتی تھی، جس پر خوفناک ڈیزائن بنے ہوتے تھے یا پھر خون سے لٹھری ہوئی اور سرخ ہوتی تھی۔ بعض اوقات یہ روئیاں کالی اور گول ہوتی تھیں۔

بھیبت چڑھنے والے کے جسم میں پادری سب سے پہلے خنجر گھونپتا تھا۔ اس کے بعد اسے زمین پر گرادیا جاتا اور پیروں تلے رونداجاتا تھا۔ آخر میں تقریب کے تمام شرکاہ نقش قدم کرتے تھے۔ میکسوفنی میں اسی طرح کی رسوم بھٹ سیکھڑ کی پوجا کے نام سے ادا کی جاتی تھیں۔ میکسوفنی کسانوں کا عقیدہ تھا کہ پادری ان کے ذریعے برے انسانوں سے انتقام لیتے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ یہ پوجا کسی ایسے برباد اور ویران چرچ میں کی جاتی تھی جہاں الو بولتے ہوں، چکاؤڑ بھڑ بھڑاتی ہوں اور مینڈک ٹراتے ہوں۔ پادری رات کے وقت آتا اور گیارہ بجے پوجا شروع ہوتی جو کہ نصف شب کو اختتام پذیر ہوتی۔ وہ شراب تو نہیں مگر ایسے کوئیں کا پانی پیتا جس میں ایک غیر پتھر یا فنت بچے کو ڈبوایا گیا ہوتا تھا۔ وہ اپنے بائیں پاؤں سے زمین پر صلیب کا نشان بناتا اور بہت سے ایسے کام کرتا جنہیں دیکھ کر کوئی عیسائی اپنی آنکھیں پھوڑ لے۔

ان کا عقیدہ تھا کہ اس دوران وہ شخص، جس کیلئے یہ رسمیں ادا کی جارہی ہوں، انھیں آہستہ آہستہ موت کے گھاٹ اتر رہا ہوتا ہے اور کسی کو سمجھ نہیں آتی کہ اسے کیا ہو رہا ہے۔ انھارہویں صدی کے اخیر میں لمبرگ میں "بکرے" کہلانے والوں کی ایک تنظیم رونما ہوئی۔ اس تنظیم کے ارکان ایک خفیہ معبد میں رات کے وقت اکٹھے ہوتے تھے۔ یہاں وہ جہنمی رسومات لا کرتے اور شیطان کے قصیدے گاتے۔ اس دوران وہ اپنے چہروں پر بکروں کے چہروں پر

نقاب چڑھائے رکھتے تھے۔ بیان کیا گیا ہے کہ 1772ء اور 1774ء کے دوران ٹریوٹل آف فوکیومٹ نے اس قسم کے چار سو افراد کو پچاسیوں پر چڑھوایا۔ تاہم پوری تنظیم کا خاتمہ 1780ء میں ہوا۔

(بحوالہ جادو کی تاریخ)

حسد، جادو، علاج اور دفاع

حسد کی لغوی تعریف: لسان العرب میں ہے، حسد ایک معروف چیز ہے۔
(حَسَدٌ يَحْسُدُهُ وَيُحْسُدُهُ حَسَدًا وَحَسَدَةً)

”ان تمام کا مطلب ہے کہ کسی کی نعمت اور فضیلت تبدیل ہونے کی تمنا کرے، یا اس سے اس کے چھین جانے کی آرزو رکھے۔“

حسد کی اصطلاحی تعریف یہ ہے کہ محسود (حسد زدہ) سے نعمت کے زوال کی تمنا رکھنا، اگرچہ خود کو اس کی مثل حاصل نہ ہی ہو، یا یہ آرزو رکھنا کہ دوسرے کو کوئی نعمت حاصل ہی نہ ہو۔
حسد کی حقیقت یہ ہے کہ یہ اس کینہ کا نتیجہ ہوتا ہے جو غضب کی پیداوار ہے۔

حسد اور رشک میں فرق

(حسد) یہ ہے کہ آدمی یہ تمنا رکھے کہ فلاں سے نعمت زائل ہو جائے یا وہ اس سے چھین کر لے حاصل ہو۔

(غبط) (یا رشک) یہ ہے کہ آدمی تمنا کرے کہ اسے بھی اس نعمت کی مانند مل جائے مگر دوسرے سے زوال نعمت کی آرزو نہ ہو۔

حسد کا ثبوت قرآن و سنت سے

حسد کے متعلق قرآن و حدیث میں واضح ثبوت ملتے ہیں، چند ایک ذکر کئے جاتے ہیں: (ارشاد ربانی ہے:

(وَذَكِّرْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يَرُونَكُمْ مِنْ بَعْدِ إِيمَانِكُمْ فَتُفَارِقُوا سَخَسَدًا مِنْ عِنْدِ أَنْفُسِهِمْ)
”اہل کتاب میں سے زیادہ تر کی خواہش ہے، کہ وہ تمہیں بھی تمہارے ایمان کے بعد کافر بنا کر واپس لوٹا دیں یہ ان کے دلوں میں حسد کی وجہ سے ہے۔“

(أَمْ يَحْسَدُونَ النَّاسَ عَلَى مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ فَقَدْ آتَيْنَا آلَ إِبْرَاهِيمَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَآتَيْنَاهُمْ مُلْكًا عَظِيمًا) (النساء: ۵۴/۵۳)

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

”کیا یہ لوگوں سے اس چیز پر حسد کرتے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنے فضل سے دی ہے؟ پس تحقیق ہم نے آل ابراہیم کو کتاب اور حکمت دی اور ہم نے انہیں عظیم ملک دیا۔“
رسول ﷺ نے فرمایا:

(الْحَسَدُ يَأْكُلُ الْحَسَنَاتِ كَمَا تَأْكُلُ النَّارُ الْخُطْبَ)

”کہ حسد نیکیوں کو اس طرح ملیا میٹ کر دیتا ہے جیسا کہ آگ ایندھن کا نام و نشان مٹا دیتی ہے۔“
رسول اللہ ﷺ کا مزید فرمان ہے:

(لَا تَحْسَدُوا وَلَا تَقَاطَعُوا وَلَا تَبَاغِضُوا وَلَا تَدَابُرُوا وَتُخَوِّنُوا عِبَادَ اللَّهِ أَخَوَانًا)

”آپس میں حسد نہ کرو، آپس میں قطع تعلق نہ کرو، آپس میں بغض نہ رکھو، آپس میں ایک دوسرے سے پیچھے نہ پھیرو، اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن جاؤ۔“

نبیؐ نے فرمایا: میری امت کو بھی وہی بیماری آئے گی جو پہلی امتوں میں تھی۔

لوگوں نے کہا پہلی امتوں کی بیماری کیا تھی؟ ”آپؐ نے فرمایا:

(الْأَشْرُ وَالْبَطَرُ وَالْتَّكَاثُرُ وَالْتَّنَافُسُ فِي الدُّنْيَا وَالْتَّبَاغُذُ وَالْتَّحَاسُدُ حَتَّى يَكُونُ الْبَغْيُ ثُمَّ الْفُجَارُ)

”بے رحمی، اور تکبر اور کثرت کی طلب، دنیا میں ریس کرنا، اس میں بہت دور تک چلے جانا، آپس میں حسد کرنا، یہاں تک کہ سرکشی پیدا ہوگی پھر قتل و غارت ہوگی (یعنی یہ پہلی امتوں کی بیماریاں ہیں جو اس امت میں بھی ہوں گی۔)

نظر بد لگانے والے اور حاسد کے درمیان فرق

نظر بد لگانے والا اور حاسد ایک چیز میں دونوں مشترک ہیں اور ایک چیز میں مختلف ہیں دونوں میں قدر مشترک یہ پائی جاتی ہے کہ ہر ایک کے نفس کی اور دینی کیفیت یوں ہو چکی ہوتی ہے کہ جیسے ان کا مقصد ہی دوسروں کو اذیت پہنچانا ہے۔

لیکن دونوں میں فرق یہ ہے کہ نظر بد لگانے والا جب نظر زدہ کو دیکھتا ہے یا آسنا سنا کرتا ہے تو وہ اس وقت اپنی حیثیت نہ نفسی کیفیت اختیار کرتا ہے جب کہ حاسد کا حسد محسود کی موجودگی اور عدم

موجودگی دونوں صورتوں میں سلگتا رہتا ہے۔

اس تعریف سے حاسد اور نظر لگانے والا دونوں الگ الگ ہو جاتے ہیں کہ نظر بد والا اس کو بھی دیتا ہے، جس سے اسے حسد نہیں ہوتا، مثلاً: حیوان، کھیتی وغیرہ اگر چنان کے مالک سے دوسرے ہی رکھتا ہو بلکہ بعض اوقات تو وہ خود اپنی ذات اور بیوی بچوں کو بھی نظر بد لگا دیتا ہے۔ کیونکہ سب کسی چیز کو پسند کرتا اور عظیم سمجھتا بھی ہوتا ہے۔

اور جب یہ نظر بد والا کسی بھی چیز کو تعجب کی نگاہ سے دیکھے گا اور تیز نظری کا مظاہرہ کرے گا تو اسے خواہ کوئی بھی ہو اس کا نفس ایسی کیفیت اختیار کرے گا جو نظر زدہ میں اثر انداز ہوگی۔

اس تفصیل سے پتہ چلتا ہے کہ حسد کی برائی میں زیادہ عمومیت پائی جاتی ہے یہ نسبت نظریہ والے کے یا ہم یوں کہہ سکتے ہیں کہ ہر نظر لگانے والے میں حسد کا مادہ بھی ضرور ہوگا اور یہ ضرور نہیں کہ ہر حسد کرنے والے میں نظر کا مادہ بھی پایا جائے۔ لہذا جب حسد کی برائی سے اللہ کی طلب کی جائے گی تو نظر لگانے والے کی برائی سے خود بخود اللہ کی پناہ طلب ہو جائے گی۔

حسد کے مراتب اور درجہ بندی

حسد کے تین مراتب ہیں، جن کی تفصیل کو ہم اختصار کے ساتھ یوں بیان کرتے ہیں:

(۱) دوسرے کی نعمت کے زوال کی آرزو رکھنا، یعنی انسان دوسرے کے لئے نعمت کی موجودگی برداشت نہ کر سکے اسے یہ چیز پسند نہ ہو کہ اللہ تعالیٰ اپنے کسی بندے پر اپنا انعام کرے مگر اس کی جگہ تنہا ہو کہ اس میں نقص و عیب ہو، یعنی دوسرا بندہ فقیر رہے یا جہالت میں پھنسا رہے یا بے نہایتی خطرناک اور سخت حرام ہے۔

(۲) کسی کے پاس کوئی اچھی چیز دیکھ کر خواہش اور لالچ رکھنا کہ وہ چیز اس کی بجائے اس کے پاس رہے۔

(۳) رشک کا حسد اور وہ یہ ہے کہ بندہ یہ تمنا رکھے کہ اسے بھی دوسرے کی مانند نعمت میراث ملے اس کی یہ آرزو نہ ہو کہ دوسرے سے نعمت چھین جائے اس میں کوئی حرج نہیں ایسے آدمی کو ہم قراۃتیں دینا چاہیں، بلکہ یہ قریباً اس رشتے کے زمرہ میں آتا ہے جس کی بعض امور میں ترفیع

گنی ہے۔ ارشاد باری ہے:

(وَفِي ذَلِكَ فَلْيَتَنَبَّهْ فَلْيَتَنَبَّهْ فَلْيَتَنَبَّهْ فَلْيَتَنَبَّهْ فَلْيَتَنَبَّهْ)

”اس (جنت) میں چاہئے رغبت کریں رغبت کرنے والے۔“

صحیح حدیث میں نبیؐ سے روایت ہے کہ آپؐ نے فرمایا:

(لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَيْنِ رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا فَلْيَنْتَهِ عَلَى هَلْكَهٖ هُوَ الْغَنَى وَ رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ الْحِكْمَةَ فَهُوَ يُقْضَىٰ بِهَا وَيُعْلِمُهَا النَّاسَ)

”رشک جائز نہیں مگر دو آدمیوں میں، ایک وہ آدمی کہ اللہ تعالیٰ نے اسے مال دیا ہے اور اسے حق میں صرف کرنے کی توفیق دی ہے۔ دوسرا آدمی قاضی رشک ہے جسے اللہ نے حکمت (دین کا علم) عطا کی ہو اور وہ اس کے مطابق ہی فیصلے کرتا ہے اور اس کی لوگوں کو تعلیم دیتا ہے۔“

حسد کے اسباب (انسان کے دل میں حسد کیوں پیدا ہوتا ہے؟)

حسد کے کچھ اسباب و علل ہیں جو حاسد کی رگوں میں تیزی سے گردش کرتے ہیں۔ جن سے حاسد کا دل غیظ و غضب سے بھر جاتا ہے اور جس سے حسد کرتا ہے اس کے خلاف دماغ میں غم و فساد کی لہر دوڑ جاتی ہے بعض اوقات تو قتل تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔ ان میں سے اہم ترین اسباب درج ذیل ہیں:

(۱) حاسد امور دنیا کے بارے میں رب العالمین کی تقسیم پر رضاء مند نہیں ہوتا اور نہ ہی اس پر قناعت اختیار کرتا ہے۔ تو اس ذہنیت والا حاسد اپنے اندر دائمی ناراضی پاتا ہے، کہ فلاں کے پاس مال کیوں ہے؟ میرے پاس کیوں نہیں؟ فلاں عزت کے اعلیٰ مقام پر یا جاذب نظر اور پسندیدہ کیوں ہے؟ اور میں ایسا محبوب عوام کیوں نہیں؟ حالانکہ اسے رب کی یاہ کی قسمت پر راضی رہنا چاہئے

(۲) حسد کا سبب کینہ، عداوت، اور بغض بھی بنتا ہے اور جس سے بغض ہو اس کے بارے میں بغض رکھنے والا یہ پسند نہیں کرتا کہ اللہ عزوجل اس پر کوئی نعمت کرے بلکہ اس کے برعکس وہ اسے محرومی قسمت ہی میں دیکھنا چاہتا ہے۔ جیسا کہ فرمان الہی ہے

(وَإِنْ نَبْغِثْكُمْ سَيُبْعَثْ بَقَرًا حَمِيرًا)

”اور اگر تمہیں برائی پہنچے تو یہ خوش ہوتے ہیں۔“

یہ ایک ایسا نامراد سبب ہے کہ یہ انسان کو انسان کے قتل تک کی طرف دھکیل دیتا ہے اور حسد زور و مال و منال جیسے تک نوبت پہنچا دیتا ہے اور اس کی پردہ وری تک سے گریز نہیں کیا جاتا۔

(۳) حسد کا ایک سبب خود پسندی بھی ہے اور یہ ایک خطرناک بیماری ہے جو انسان کو حسد پر پہنچاتی ہے بلکہ حسد کو حق کے قبول کرنے سے روک دیتی ہے۔ جیسا کہ ارشادِ باری ہے:

(أَوْ عَجِبْتُمْ أَنْ جَاءَ كُمْ فِيكُمْ غُلَامٌ عَلَيْهِ رُوحٌ مِنْ رَبِّكُمْ) (اعراف: ۲۳)

”کیا تمہیں تعجب ہے کہ تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے تمہی میں سے ایک آدمی۔“
ذریعہ سے ذکر (قرآن) آیا ہے۔“

مغرور و خود پسند آدمی اس لئے حق کو رد کرتا ہے کہ وہ اپنے اوپر کسی دوسرے کی پسندی پسند نہیں کرتا۔

(۴) حسد کا عمومی باعث یہ چیز ہے کہ ایک ہی معاشرہ میں بعض گروہ تقسیم کار میں اشتراکیت رکھتے ہیں یا ہم پیشہ ہوتے ہیں تو وہ آپس میں حسد کرتے ہیں جیسا کہ علم میں ہم پلہ ہیں یا تجارت میں نہ پیشہ ہیں وغیرہ اور یہ آپس میں حسد کا شکار ہو جاتے ہیں جبکہ کسی دوسرے معاشرے سے تعلق رکھنے والے پر حسد نہیں آتا، خواہ وہ اپنے معاشرے کے آدمی سے بڑھ کر ہی کیوں نہ ہو۔

حسد کا علاج

جب ہمیں یہ معلوم ہو چکا کہ حسد ایک بہت ہی خطرناک بیماری ہے تو اب اس سے بچنا ہوتا ہے کہ اس کا علاج کیا ہے؟ تو اس کا جواب درج ذیل ہے

(۱) حامد اگر ایمانداروں سے حسد کرتا ہے تو اسے یہ بات ذہن نشین کرنی چاہئے کہ یہ خدا سے حسد کر کے وہ اللہ تعالیٰ کے دشمنوں میں شریک ہو رہا ہے۔ کیونکہ یہ دشمن الہی پسند نہیں کرتے کہ وہ ایمانداروں پر نعمت الہی کا اثر و نشان دیکھیں تو حامد گویا ان کا شریکِ عمل بن رہا ہے۔ لہذا اسے اس سے توبہ کرنی چاہئے۔

(۲) حامد کو یہ بات دماغ میں بخالینی چاہئے کہ جس سے حسد کر رہا ہوں اس حسد کے ذریعہ سے میں اس کا زیادہ نقصان نہیں کر سکتا، بلکہ اس سے پہلے خود حسد کا اپنا نقصان ہوگا۔ کیونکہ حامد اپنے دل کی بے گلی کا دکھ اٹھاتا ہے، غم اور صدمہ دل و فکر برداشت کرتا ہے حالانکہ جو یہ چاہتا ہے وہ نہیں ہوتا کیونکہ اگر اللہ تعالیٰ حسد کرنے والوں کی خواہش پر جن سے حسد کیا جا رہا ہے ان سے سب کچھ چھین لیتا تو پھر کسی کے پاس کوئی نعمت بھی باقی نہ رہتی۔

(۳) اللہ تعالیٰ کی تقسیم پر مکمل رضا مندی کا اظہار کرے کیونکہ دنیا میں جو چیز تاحہ سے نکل جائے اس پر افسردہ نہ ہو، کیونکہ اس کا انجام ہی زوال اور فناء ہے حسد کرنے والے کو چاہئے کہ وہ یہ بات دل میں اتار لے کہ وہ حسد کر کے اللہ تعالیٰ کے حکم کے مقابلہ کا مرتکب ہو رہا ہے۔ کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ فرماتا ہے:

(أَلَمْ يَفْسُقُوا رَحْمَتَ رَبِّكَ أَنْ نَحْنُ قَسَمًا بَيْنَهُمْ فَبَيْنَهُمْ فِي الْخَيْلَةِ الدُّنْيَا وَزَلَمْنَا بِفَضْلِهِمْ فَوْقَ نِعْمٍ فَزَجَبَ لَيْتَ أَخَذَ بِنَفْسِهِمْ بَعْضًا سَخِرْنَا وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِمَّا يَجْمَعُونَ) (از عرف: ۳۲/۳۳)

مکیا تیرے سبکی رحمت کا تقسیم کرنا کا کام ہے، لہذا ہم بھی شکر لیکر رحمت ہے، کام دنیا کی زندگی میں ہی جلتا ہے لیکن کھڑے کئی عہدہ صا کر کھلے ہیں سے غرض ہے کہ کھڑے سے تعلق کر کے (میں کام لے سکے کہ حمل متلازم ہیں) لیکر اکٹھا کرتے ہیں تیرے اس کی رحمت (میری اس سے کہیں بہتر ہے۔“

معاشرہ پر حسد کے مہلک اثرات

حسد امتوں کی ایک بیماری ہے جس طرح رسول اللہ ﷺ نے ہمیں آگاہ فرمایا ہے:

(ذَبْ إِلَيْكُمْ ذَاءَ الْأَمَمِ قَبْلَكُمْ الْحَسَدُ وَ الْبَغْضَاءُ)

”پہلی امتوں کی بیماریاں دے پائیں تمہارے درمیان سرایت کریں گی وہ حسد اور بغض ہیں۔“
یہ حسد کا مرض جس قوم میں رونما ہوا ہے وہ بٹ گئی، کشت و خون کا شکار ہوئی، اس کی عظمت و بلندی
آہستہ آہستہ کم ہوتی گئی اور اس قوم کے افراد ایک دوسرے کے

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

”اور اس چیز کی تمنا نہ کرو جس کے ذریعے سے اللہ نے تمہارے بعض کو بعض پر فضیلت دی، مردوں
کے لئے حصہ ہے جو انہوں نے کمایا اور عورتوں کے لئے حصہ ہے جو انہوں نے کمایا اور سوال کرو
اللہ تعالیٰ سے اس کے فضل کا بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔“

ہر صاحب شر پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ خواہ وہ حسد کی شر والا ہو یا دہ نظریہ کی شر والا ہو، یا ان کے
علاوہ ہو، انہیں معلوم ہوتا چاہئے کہ یہ بیماریاں اس قدر خباثت رکھتی ہیں کہ یہ صرف افراد کو ہی

مولانا طارق جمیل کی زندگی کے خفیہ راز

ایک ایسے عظیم انسان کی جی اور حقیقی کہانی جس سے انھوں کو فیض پہنچا اور اسی لازوال ہستی کے حالات جاننے سے سب شخص سے بچیں اور بے قرار نہ رہیں۔ اگر کوئی سنا ہے کہ جس نے اس عظیم شخص کو علمی شہرت عطا کی تو کیا آپ نے یہ شخص اپنے کسی کو شکر ادا کیا ہے جس کی مدد سے ایک زمیندار کا بیٹا عظیم ترین ہو گیا؟ صدیوں کے اس عظیم شخص کی انگوٹھوں پر زندگی جس کی آہوں نے انھوں کو بے گناہت سے ولایت کے راستے دکھائیے۔ مولانا کے ذہنی اور علمی تربیت پر انھیں واقف ہے۔ پڑھ کر آپ عجب عجب کراہیں گے کہ کوئی واقف ہے جب مولانا نے کہا کہ یہ پھر میری خوراک ان جیسے لوگوں کے ہاتھوں سے نہ آئے۔ واقف پڑھنا نہ بھولیں گے مولانا کا آپریشن ہوا اور دیدار کے مشتاق انھوں نے جہیز تھے پھر دیدار کیسے ہو پھر پڑھنا نہ بھولیں گے۔ مجھے دورات یاد ہے جب مولانا کی مرحوم والدہ کی مجھے رات بھر ملی اس عظیم ماں کے کلمات اور ہر واقعہ کا نقشہ یقیناً آپ کو کتاب میں پڑھ کر بھلا لگے گا۔ مولانا طارق جمیل کے بارے میں خواب میں حضور ﷺ نے فرمایا جو طارق جمیل کہتا ہے جان جاؤ اس واقعے کی تفصیل کیا ہے؟ ایک شیعہ عالم کے گھر کے سامنے کھڑے ہوئے یہ شخص فوجی کا جذبہ اور اس وقت جو الفاظ فرمائے وہ ضرور پڑھیں گے ایک صاحب نے اپنے والد کو ستر ہزار روپے دیا پھر فوج دیکھا تو حیرت انگیز طور پر یہ خواب تفصیلی پڑھیں اور فی رات سوائی لیس 35 لاکھ کی گھڑی اور 5 ہزار روپے کی گھڑی کے ہاتھ واقعہ کیا ہے؟ ایک اسرائیلی فوجی سے فلسطین کے بازار پر مکالمہ جو آپ کے چودہ طبقہ روشن کر کے امید کی کرن بن گیا۔ دست پانے اور ترقی لانے کا آزمودہ نسخہ بھی پڑھیں گے ایک گھر سے لڑکھی آواز سے موسیقی چل رہی تھی پھر مولانا نے پانچواں گھر مولانا نے فرمایا کہ فرین میں منصوبہ بندی کے ڈاکٹر کہنے لگے کہ ایسا کرنے سے جسم سونا اور چہرے پر پائل یہ سب تو کتاب میں پڑھنا نہ بھولیں گے۔ مولانا 27 اکتوبر 1971 میں چار ماہ کے لیے گئے۔ فروری 1972 میں ختم ہوئے۔ ایک تشکیل حجرہ شاہ مقیم میں ہوئی مولانا فرمایا جب میں پڑھتا تھا تو مجھے کتنی کتابیں زبانی یاد تھیں اور کیا تھا کتاب میں غور پڑھیں گے مولانا کی ایک ایسی عادت جو آپ کو ولایت کے معیار تک پہنچا دے پڑھیں گے۔ ایک SSP پولیس کی ذاتی آپ جی مولانا کے والد کے تیل کی غیرت کا انوکھا واقعہ۔ ٹھنڈی دور کرنے کا خود مولانا کا آزمودہ نسخہ مولانا نے پڑھنا جماعت میں پڑھتا تھا میرے گلے میں تھا پھر کیا یہ پڑھنے کے لائق ہے؟ مولانا کا سلسلہ ہشتیہ سے بیت نسبت اور بڑے بزرگوں کی خلاف ورزی مولانا کے چچا کا وصال کے بعد کشف کے ذریعے عجیب و غریب حال بنانا پڑھنا نہ بھولیں گے۔ قارئین ایہ تقریباً 24 صفحات کے نکات عرض کئے ہیں۔ جبکہ یہ دو کتابیں حکیم صاحب کے شاہکار قلم سے جتنی تھی۔ اب سوچیں اگر آپ یہ کتابیں پڑھیں تو روق روق آپ کو چونکا دے گا۔ انیس دیر کسی اس عظیم شخصیت کی زندگی کی اندرونی کہانی سربست راز اور دفنی زندگی پڑھیں۔ ان دونوں کتابوں کے صفحات 560 بنے ہیں۔ (۱) مولانا طارق جمیل کے سرمد قلم 140 روپے علاوہ ڈاک خرچ۔ (۲) مولانا طارق جمیل کی شخصیت و کمالات۔ قیمت 150 روپے علاوہ ڈاک خرچ۔

جن، جادو اور نظر بد سے متعلق چند واقعات

یہ کچھ واقعات ہیں جو آسیب، جادو، اور نظر بد کے بارے میں ہیں۔ ان میں سے اکثر کے ساتھ ہمیں خود واسطہ پڑا ہے اور بعض ہم سے ان حضرات نے بیان کئے ہیں جن کی امانت و دیانت پر ہمیں اعتماد ہے۔ ہماری ترجیح یہی ہے کہ ہم وہی حقیقی واقعات یہاں بیان کریں گے جن کی ہمیں تاکید و تحقیق ہے۔ کیونکہ یہ ایک بہت ہی وسیع میدان ہے اور اس بارے میں مبالغہ آمیزیاں بھی بہت ہیں۔ مگر جو ہم ذکر کریں گے ہم ان کے ذمہ دار ہیں۔ کیونکہ ہم ان لوگوں کے ناموں اور شخصیات سے آشنا ہیں جن کو یہ حادثات پیش آئے ہیں۔ ہم اللہ تعالیٰ سے ہر بیماری سے سلامتی کا سوال کرتے ہیں۔

جن زدگی کے متعلقہ واقعات

(۱) ”اس نے میرے اوپر کرکر مجھے تکلیف کیوں پہنچائی تھی؟“

۱۳۱ھ، ذوالحجہ کے مہینہ کا ایک دن قحطام میں سے ایک شیخ نے ایک عمر رسیدہ خاتون پر دم پڑھا، قراءت شروع کرنے کے بعد جن نے ایسا کلام کرنا شروع کر دیا جس کا معنی سمجھ نہ آتا تھا، پھر ایسی گفتگو کی جو کہ واضح تھی اور پھر شیخ اور جن کے درمیان درج ذیل مکالمہ ہوا:

شیخ: اس عورت میں آپ کے داخل ہونے کی وجہ کیا ہے؟

جن: اے شیخ!..... اللہ تعالیٰ آپ کو ہر قسم کی بہتر جزا دے۔

شیخ: کیا آپ مجھے جانتے ہیں؟

جن: جی ہاں! آپ ہمارے شیخ ہیں۔ میں آپ سے گزشتہ سال سے آشنا ہوں، جس دن

آپ نے آب زم زم پر دم پڑھا تھا، جو کہ اس عورت کے گھر والوں نے آپ کے سامنے پیش کیا تھا

تو میں نے بھی اس سے نوش کیا تھا۔

شیخ: پھر تو آپ مسلمان ہیں؟

جن: جی ہاں! میں مسلمان ہوں اور نماز بھی پڑھتا ہوں۔

شیخ: تو پھر آپ اس مسکین عورت میں کیوں داخل ہوئے ہیں؟

جن: یہ عورت آج سے چھ سال پہلے اپنے قافلہ کے ساتھ قریضہ حج کی ادائیگی کے لئے جا رہی تھی۔ جب یہ خشکی کے راستہ واپس آئے تو ان کا قافلہ ریاض کے قریب نماز فجر کی ادائیگی کے لئے ٹھہرایہ عورت بس سے اتری اور چلتے چلتے اس کا پاؤں پھسلا اور یہ میرے اوپر گر پڑی۔ اس نے مجھے اذیت دی تو میں اسے چمت کیا۔ اس وقت سے لے کر آج تک میں نے اسے اذیت میں جو کر رکھا ہے۔

شیخ: اسے تنگ کرنے سے آپ کو کیا فائدہ؟

جن: نہیں فائدہ تو کوئی نہیں۔

شیخ: کیا اس بے چاری نے قصد آپ پر خود کو گرایا تھا اور تکلیف دی تھی؟

جن: نہیں!

شیخ: اللہ سبحانہ و تعالیٰ فرماتا ہے:

(وَالْكَاظِمِينَ الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ)

”جو لوگ غصہ پی جاتے ہیں اور لوگوں سے گزر کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔“
پھر دوسری بات یہ ہے کہ آپ انصاف نہیں کر رہے بلکہ ظلم کر رہے ہیں۔ کیونکہ وہ تو غیر ارادی طور پر گری تھی جب کہ آپ قصد اس پر زیادتی کر رہے ہیں اور آپ نے ظلم میں کئی گنا اضافہ کر دیا ہے جو کہ حرام ہے۔

جن: یہ درست ہے۔ شیخ آپ جاننے ہیں میں اس کے ساتھ کیا کرتا تھا! میں اس کے صرف

طلق میں اذیت پہنچاتا تھا، جس کی وجہ سے یہ اکثر بیمار رہتی تھی اور اس کے بیٹے اسے ہسپتال میں

لے جاتے تھے اور میں ہسپتال کے دروازے تک پہنچ کر اس سے نکل جاتا تھا۔ ہسپتال والے ہر

ممکن طریقے سے اسے چیک کرتے مگر اسے بالکل تندرست پاتے چیک اپ کے بعد جب وہ

اسے واپس لاتے تو میں پھر اسے چمت جاتا اور دوبارہ نئے انداز پر لوٹتا تھا اور جدید طریقہ سے

اسے ایذا اور سانی شروع کر دیتا تھا۔

شیخ: کیا آپ کی بیوی ہے؟

جن: جی میری اولاد بھی ہے، میں ان کی ملاقات کے لئے جاتا ہوں، پھر اس عورت کی

جانب لوٹ آتا ہوں۔

شیخ: اب کیا خیال ہے؟

جن: جو آپ حکم کریں!

شیخ: میرا حکم ہے کہ آپ اس عورت سے نکل جائیں اور دوبارہ کبھی بھی اس کی جانب نہ آئیں۔

جن: میں آپ کے کہنے سے نکل جاتا ہوں۔

شیخ: نہیں! میری وجہ سے نہیں، بلکہ اللہ کی رضا کی خاطر نکلو!

جن: شیخ! سچ جائیں ہم اسے راتا چاہتے تھے۔

شیخ: کیا تم رو میں قبض کرنے کا اختیار رکھتے ہو؟

جن: نہیں۔

شیخ: اب یہ گفتگو چھوڑو اور اس سے نکل جاؤ اور اللہ تعالیٰ سے (اپنے گناہ اور ظلم سے) توبہ

کرو۔ اس کے بعد وہ جن چلا گیا اور وہ عورت بہترین حالت میں صحت یاب ہو گئی۔ چند ماہ بعد پھر

جن زندگی کا شکار ہو گئی۔ تب اس عورت کے جن سے مندرجہ ذیل بات چیت ہوئی:

شیخ: اب تم دوبارہ کیوں لوٹ آئے ہو، جب کہ تم نے واپس نہ آنے کا عہد کیا تھا؟

جن: میں اس جن کا بیٹا ہوں جو اس عورت سے نکلا ہے۔ کیونکہ یہ مجھ پر اور میرے باپ

دونوں پر گری تھی اس لئے میں نے بھی اس سے بدلہ لیتا ہے۔

شیخ: تمہارا نام کیا ہے؟

جن: میرا نام محمد ہے اور میرے باپ کا نام عبدالقادر ہے۔

شیخ: اے محمد! میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے تم سے جو عہد کیا ہے اسے بھلا کر اس کے حکم سے وہ عورت

بہترین صحت کی حالت میں ہو گئی۔

(۲) ”ہم لوگوں کو دین سے دور ہونے کی بنا پر چمٹتے ہیں“

ایک دن ہمارے ایک شیخ نے ایک ایسے نوجوان کو دم کیا کہ جسے جن چٹ گیا تھا، دورانِ غلطی سے درج ذیل گفتگو کا تبادلہ ہوا:

شیخ: آپ کون ہیں؟

جن: میں شیخ فرج ہوں، اپنے قبیلہ کا شیخ ہوں۔

شیخ: آپ اس نوجوان انسان کو کیوں چمٹتے ہیں؟

جن: (الاشیخ سے غصیلے لہجے میں سوال کرتا ہے) تم اس نوجوان کو تنگ کیوں کرتے ہو؟ تم چاہتے ہو کہ میں اب اس سے نمٹوں جو اس نوجوان کو تنگ کرتا ہے؟

شیخ: کیا آپ مسلمان ہیں؟

جن: جی میں مسلمان ہوں اور اللہ سے ڈرتا ہوں۔

شیخ: کیا آپ جانتے ہیں کہ خوشی، غم، اور غضب وغیرہ عارضی صفیتیں ہیں۔ یہ کسی وقت بھی انسان پر ظاہر ہو سکتی ہیں۔ اور کسی بھی وجہ سے ہو سکتی ہیں اور یہ وہ اوصاف ہیں جو انسانوں اور دونوں میں یکساں جاری ہیں؟

جن: جی ہاں! معاملہ تو اسی طرح ہے، لیکن چاہتا ہوں کہ میں ذرا پاؤں سیدھے کر لوں کیونکہ میں ایک مہر سیدہ شیخ ہوں۔ (جن زدہ کو اچھی طرح جکڑ کر باندھ دیا گیا ہوا تھا۔)

شیخ: آپ کی عمر کتنی ہے؟

جن: ۳۲۰ سال، اور میرے زیادہ تر ساتھی وفات پا چکے ہیں۔

شیخ: اے شیخ فرج! یہ بتائیں آپ لوگوں کو اذیت کیوں دیتے ہیں؟

جن: کیونکہ یہ دین سے دور ہوتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے دور ہوتے ہیں۔

شیخ: لیکن اے شیخ فرج! تمہارے جنات حضرات عام طور پر پر انسانوں پر مسلط ہوتے ہیں اور وہ نیک لوگوں کو بھی معاف نہیں کرتے تم انہیں سمجھاتے کیوں نہیں؟

جن: ہمارا سب جنوں پر غلبہ نہیں ہو سکتا۔

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

شیخ: کیا اب آپ اس نوجوان انسان سے جا کیں گے یا کیا ارادہ ہے؟

جن: میں عنقریب بغیر کسی دم پڑھے چلا جاؤں گا لیکن آپ چاہتے ہیں کہ میرے ساتھ یمن کا سفر کریں؟

شیخ: وہ کیسے ممکن ہے؟

جن: میں آپ کو اڑا کر لے جاؤں گا۔

شیخ: ہم اللہ تعالیٰ سے عافیت و سلامتی کا سوال کرتے ہیں۔ آپ صرف یہ کریں کہ اس انسان سے چلے جائیں نہ ہمیں اڑائیں اور نہ ہی ہم آپ کے ساتھ اڑ سکتے ہیں۔

اس کے بعد شیخ فرج جن چلا گیا اور نوجوان ہوش میں آ گیا اسے معلوم تک نہ تھا کہ کیا ماجرا ہوا ہے۔!!

(۳) ”اس نے بسم اللہ نہ پڑھی تو میں اسے چٹ گیا“

ایک دفعہ قحط نامی جن ایک عورت کو چٹ گیا۔ عورت پر دم کی وجہ سے وہ حاضر ہوا، جن کو نکالنے کی کوشش کے دوران اور قراءت شروع کرنے کے بعد جن گفتگو کرنے لگا۔

اس وقت اس سے شیخ کی درج ذیل گفتگو ہوئی:

شیخ: آپ کا نام کیا ہے؟

جن: میرا نام قحط ہے۔

شیخ: آپ مسلمان ہیں یا کافر؟

جن: میں کافر ہوں، مسلمان ہونا چاہتا ہوں۔ (اور پھر پکارا تھا)

(أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ)

شیخ: (اللہ آپ کا یوں اچانک مسلمان ہونا قبول فرمائے، آپ یہ بتائیں کہ آپ اس عورت کو کب سے چمٹے ہوئے ہیں؟ اور سبب کیا ہے؟

جن: میں سال سے چمٹا ہوا ہوں، اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ صحرا میں بیٹاب کر رہی تھی۔

اس وقت یہ چھوٹی تھی اس نے دعاء (تقاضے حاجت) نہ پڑھی تو میں اسے چست کیا۔
 شیخ: اب اللہ پاک نے آپ پر احسان کیا ہے، آپ اسلام لائے چکے ہیں اور اسلام علم پر
 قرار دیتا ہے۔ آپ اس عورت سے چلے جائیں۔

جن: ہاں میں چلا جاؤں گا۔ اور یہ بھی معاہدہ کرتا ہوں اس کی طرف دوبارہ نہ لوٹوں گا۔
 اور واقعاً وہ عملاً چلا گیا مگر دو گھنٹے گزرنے کے بعد پھر لوٹ آیا اور کہنے لگا میں شیخ سے ملنے چاہتا ہوں۔
 جب شیخ آئے تو اس سے کہنے لگے:

شیخ: آپ دوبارہ کیوں لوٹے ہیں؟

جن: اے شیخ! آپ جانتے ہیں کہ بچے کو وضو اور نماز کی تعلیم دی جاتی ہے اور میں اسلام لایا
 ہوں۔ آپ نے مجھے دینی معاملات تو سکھائے نہیں میں چاہتا ہوں آپ مجھے وضو اور نماز
 سکھائیں۔

شیخ کے کہنے پر ایک بھائی جو وہاں موجود تھا گیا اور وہ پانی لایا شیخ نے اس کے سامنے وضو کیا اور نماز
 ادا کی اور بعض دینی معاملات مل گئے اس کے بعد شیخ نے اس سے کہا:

شیخ: اب جاؤ نیک لوگوں کو تلاش کرو اور ان سے ملو وہ آپ کو اسلام کی ضروریات کی تفسیر
 دیں گے۔

جن: میں کسی اور کو نہیں جانتا اور نہ اب میں اپنے گھر والوں سے مل سکتا ہوں، کیونکہ ہرگز
 ہے میرے اسلام لانے کی وجہ سے وہ مجھے قتل کر دیں۔

شیخ: صبر کریں اور اللہ تعالیٰ کی مدد طلب کریں۔

(ومن یق الله یجعل له مخرجاً)

”جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے وہ اس کے لئے نکلنے کی جگہ بنا دیتا ہے۔“

اس کے بعد وہ جن اس عورت سے نکل کر چلا گیا۔

(۴) ”میں اس دوشیزہ سے محبت کرتا ہوں“

خلیج کے علاقے میں ساحلی مقامات پر ایک جن ایک شادی شدہ عورت کو چست کیا۔ شیخ کے دم
 پڑنے کے دوران اس کا خاندان بھی موجود تھا۔ جن اس آسیب زدہ دوشیزہ کی زبانی بولا اور کہا:

جن: میں اس عورت سے محبت کرتا ہوں کیوں کہ اس علاقہ سے نکل جائے کیونکہ یہ علاقہ عنقریب تباہ ہو جائے گا۔
 شیخ: آپ کو یہ کس نے بتایا ہے؟

جن: ایک جادوگر نے۔

شیخ: کیا آپ کافر ہیں یا مسلمان؟

جن: میں اور جادوگر دونوں غیر مسلم ہیں۔

شیخ: تم اور جادوگر دونوں جھوٹ بولتے ہو۔

جن: ہم جھوٹ نہیں بولتے، ہم تو یہ باتیں آسمان سے چرا کر لاتے ہیں۔

شیخ: تم جھوٹ بولتے ہو، اللہ کی قسم! اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

لَا يَسْمَعُونَ إِلَىٰ آلِ الْمَلَا أَعْلَىٰ وَيُقَذِّفُونَ مِن تَحْتِ جَانِبِ

میں سن سکتے ہیں اعلیٰ فرشتوں سے (حسب یہ کہ سن سکتے ہیں تھیں ہر جانب سے نکل جاتے ہیں)۔

اور جب شیخ نے باقاعدہ قراءت شروع کی تو سورت طہات کی مذکورہ آیت بار بار دہراتے رہے:

جن: (آیت سن کر) (أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولَ اللَّهِ)

”میں اللہ سے استغفار کرتا ہوں اور اس کی طرف رجوع کرتا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ میں اس کی
 تعلیم حاصل کروں جس کی اسلام لانے کے بعد ضرورت ہے اور آخر اس نے بعض اسلامی

تعلیمات سیکیں اور اس نے اپنا ”نیوش“ نام بدل کر ”عبدالرحمن“ رکھا۔

شیخ: کیا یہ بات صحیح ہے کہ یہ علاقہ عنقریب تباہ ہوگا؟

جن: اللہ جانتا ہے (یہ کلمہ اس نے تین مرتبہ دہرایا)۔

یہ جن مذکورہ دوشیزہ سے بہت ہی مشکل سے نکلا کیونکہ اس کے ساتھ اس کا گھر تعلق قائم ہو چکا تھا
 اسے اللہ تعالیٰ کا واسطہ دیا گیا اور کہا گیا کہ اس قسم کا تعلق اور محبت حرام ہے تو اس کے بعد وہ چلا گیا۔

آسیب زدگی کے متعلقہ واقعاتی شہادتیں

(۱) اللہ کے ذکر کرنے جادو بے اثر کر دیا!

یہ واقعہ ہمیں ایک شیخ صاحب نے سنایا، جو کہ ہر طرح سے قابل اعتماد ہیں۔ کہتے ہیں: میں نے ایک جادو کا عمل دیکھا جس کے متعلق بتایا گیا کہ وہ درخت کے اوپر کیا گیا ہے وہ جادو کا عمل اس طرح کیا گیا تھا کہ دو پتھر تھے جو بہت ہی چھوٹے تھے ان میں سے ایک بمشکل بندوں کی گولی کے برابر ہو گا ان دونوں کو ایک کاغذ میں لپیٹ کر رکھا گیا تھا یہ جادو کا عمل سینٹ کی ایک گیند کے اندر بند تھا اور پھر اسے درخت پر رکھ دیا گیا تھا جب وہ سینٹ کی گیند توڑی گئی تو اس کے اندر جادو جل کر رکھ ہو چکا تھا جب ہم نے اس کاغذ کو جو اوپر لپٹا ہوا تھا کھولنا چاہا تو وہ ہاتھ لگاتے ہی ریزہ ریزہ ہو گیا۔ اتنا سخت جادو ہونے کے باوجود بے اثر رہا، اس لئے کہ جادو زدہ بہت عمدہ طور پر ذکر الہی میں مشغول رہنے والا تھا۔ اور وہ قرآن مجید کا حافظ تھا خود کو دم کرتا رہتا تھا اور سورت بقرہ کی قراءت کے ذریعہ سے بارہا خود کو دم کیا کرتا تھا کسی چاہنے والے نے اس پر یہ جادو کیا تھا لیکن حافظ قرآن اللہ کی طرف رجوع کرنے والا تھا اس لئے اللہ تعالیٰ نے اسے بچا لیا اور جو جادو اسے تکلیف دینے کے لئے کیا گیا تھا وہ سب بے اثر ہوا۔

(۲) مجھے اس کی گرل فرینڈ نے جادو کے زور پر اس سے چٹ جانے کیلئے بھیجا ہے:

ایک شیخ بیان کرتے ہیں کہ امریکا سے پڑھے ہوئے ایک نوجوان پر میں نے دم کیا میں تقریباً ایک سال تک اسے دم کرتا رہا میں اس پر دم پڑھتا تو وہ اس کے بعد بڑی سخت تکالیف برداشت کرتا تو یہاں تک کہ اس نے اپنی بیوی بھی اس کے سینکے چھوڑ دی وہ حاملہ تھی اس نے بچی کو جنم دیا اس نے اس معصوم بچی کو دیکھا تک نہ تھا اور میں جب بھی اس پر دم پڑھتا تو وہ لرزہ بر اندام ہو جاتا اور عجیب و غریب حرکات شروع کر دیتا ہم اس کے بارے میں بہت ہی حیران تھے، پتہ نہیں چل رہا تھا کہ اسے آسیب ہے یا جادو ہے، یا نظر ہے، یہاں تک کہ اس کے گھ - ۱۰ لے بھی اس کے بارے میں بہت حیران و پریشان تھے، خصوصاً اس کی والدہ اس کی وجہ سے بہت ہی زیادہ پریشان تھی۔

اسی حالت میں تقریباً ایک سال گزرنے کے بعد ایک دفعہ میں جب اس پر دم پڑھ رہا تھا اور اس دن میں نے پڑھائی میں بہت شدت اختیار کی اور ساتھ میں نے اسے مارا بھی تو اچانک ایک جن اس کی زبانی بولنے لگا اور چلانے لگا جس قدر میں اسے مارنے میں اضافہ کرتا وہ اسی قدر چلانے لگتا یہاں تک کہ اس نے کہا میں نکل کر جا رہا ہوں۔

اس کے نکل کر جانے سے پہلے اس سے میرا یوں مکالمہ ہوا:

شیخ: تو کون ہے اور اس میں کیوں آیا ہے؟

جن: میں اسے چٹ گیا تھا اور اس میں جادو کے ذریعہ آیا ہوں۔

شیخ: یہ بتاؤ اسے کس نے جادو کیا ہے؟

جن: مجھے نہیں پتہ۔

شیخ: (میں نے اسے اور مارا اور کہا) تجھے پتہ ہے تو بتاتا کیوں نہیں ہے؟

جن: "جوڑی" نامی ایک نوجوان لڑکی ہے جسے اس نے امریکا میں تعلیم کے دوران گرل

فرینڈ بنا رکھا تھا تو جب یہ واپس آنے لگا تو اس پر اس نے جادو کر دیا کہ دوبارہ پھر امریکا لوٹ آئے۔

شیخ: بہتر ہے کہ تو اب واپس چلا جا۔

جن: میں نہیں جاسکتا کیونکہ میں جادو کے ذریعہ بھیجا گیا ہوں۔

تب میں نے اسے بہت سنگدلی سے چپا تو وہ چلا اٹھا چھوڑ دو مجھے جانے دو میں چلا جاتا ہوں اور

میں نے اس سے وعدہ لیا کہ وہ اب دوبارہ نہیں آئے گا اور تب اس نوجوان کو تکلیف سے آفاقہ ہو گیا۔

میں نے اسے تو بہت نصیحت کی، اللہ کی طرف رجوع کا کہا، نمازوں کی مکمل حفاظت کا سمجھایا قرآن

پاک کی تلاوت کرنے اور اذکار کی تمہیانی کا کہا کچھ عرصہ اس پر عمل کرنے سے اس کی حالت بہت

بہتر ہو گئی لیکن اس اللہ کے بندے نے اس بات کی مستقل پابندی نہ کی اور نئے سرے سے ایک

دفعہ اس کی پھر وہی حالت لوٹ آئی شاید حقیقت حال تو اللہ ہی جانتا ہے لیکن میرے خیال میں

جب اس نے اس (نماز، قرآن کی تلاوت اور اذکار کرنے والی) نصیحت کو اپنانے میں کوتاہی کی تو

ہو سکتا ہے اسے دوبارہ نئے سرے سے جادو کیا گیا ہو اور وہی کیفیت ہو گئی ہو۔

نظر بد سے متعلق حیران کن واقعات

(۱) مرغیاں مرگئیں گئے پھر اگلی

ہمارے ایک قابل اعتماد بھائی نے یہ واقعہ سنایا کہ ایک آدمی اپنے بھائی کو نظر لگانے میں مشغول رہا۔ ایک دن وہ اپنے ایک بھائی کے فارم میں گیا وہاں مرغیاں دیکھیں جن کی تعداد سو کے قریب تھی۔ جل کر کہنے لگا "یہ مرغیوں کی کیا بھیڑ لگا رکھی ہے؟" دوسرے دن وہ سب کی سب مرغیاں مر گئیں تھیں۔

یہی آدمی جو نظر بد میں مشہور تھا ایک کھیت میں داخل ہوا وہاں ایک بہت خوبصورت موٹی جڑی لگائے دیکھی جس کی کوہان کھیتی کے چھبر سے بھی بلند تھی اس نے کہا "واہ! یہ گائے تو ایک نیلی کی مانند ہے۔" بس یہ کہنے کی دیر تھی کہ گائے کے تن اندر کوکھج گئے اور وہ وہیں پھرا گئی۔

(۲) کاروبار جادو، بیٹے کا ایکسٹنٹ اور خود انکڑوں کا محتاج ہو گیا:

ع۔ل۔ (یہ کسی کے نام کی جانب اشارہ ہے) اپنا واقعہ سناتے ہوئے دروہے تھے کہ مجھے بڑی سخت نظر لگ گئی ہے جو بہت ہی تکلیف دہ ہے اور درج ذیل واقعہ بیان کیا: ایک دفعہ "میں اپنے خاندان کے ہمراہ اپنے گھر کے باغچے میں بیٹھا ہوا تھا یہ گزشتہ گریموں کی بات ہے میں بہت ہی پرسکون بیٹھا ہوا تھا یہ عصر کے بعد کا وقت تھا آفتاب غروب ہونے کے قریب تھا کہ اچانک دروازہ کھٹکھٹایا گیا میں اکیلا ہی سامنے تھا میں نے اس آنے والے مہمان کا استقبال کیا اور اسے احترام سے بٹھایا۔ میرے ایک بیٹے نے اسے قہوہ، کھجوریں، چائے اور پھل پیش کئے۔ میرے مہمان نے حیرانی نگاہوں سے گھر کے قیمتی سامان اور گھر کے خوبصورت ماربل فرشوں کو دیکھنا شروع کیا میں اس کی نظروں کو یوں محسوس کر رہا تھا گویا وہ تیرہیں جو سیدھے میرے دل میں پیوست ہو رہے ہیں آخر مجھ سے رخصت ہوتے وقت بہت ہی عجیب و غریب اور حسرت بھرے انداز سے کہنے لگا: "آپ تو ایک بہت ہی خوش نصیب آدمی ہیں اور تمہوڑے ہی عرصہ میں بہت ہی صاحب ثروت و دولت مند ہو گئے ہیں! اور آپ کا خاندان بہت بڑا ہے اور دولت بھی وافر ہے!"

اس مہمان کے جانے کے بعد میرے حالات یکسر بدل گئے میرا کاروبار ٹھپ ہو گیا میرے اس لڑکے کا جس نے اسے کھانا پیش کیا تھا ایکسٹنٹ ہوا، جس سے وہ بمشکل جانبر ہو سکا مگر اللہ تعالیٰ نے مہربانی فرمائی، زندگی بچ گئی ادھر میری صحت دن بدن گرا کر شروع ہو گئی، آخر میں نے اپنے محل کو تالا لگایا اور اب معالجوں کے ہاں دردر کے دھکے کھا رہا ہوں۔"

شعبہ بازوں کے کرتب دکھانے کے واقعات

(۱) اس نوجوان کو جادو کیا گیا ہے!

اس سے میری ملاقات خلیج عربی کے کنارے ہندوستانی لوگوں کی آبادی میں ہوئی تھی اور اس نے میرا پر جوش استقبال کیا تھا میری اس نوجوان کے ساتھ بات ہوئی تو پتہ چلا کہ وہ اپنے کسی پیچیدہ نفسیاتی مرض کے سلسلہ میں اس علاقہ کے ایک مشہور نجومی کے پاس جانا چاہتا تھا میں نے اسے سمجھایا اور نصیحت کی کہ یہ کام خطرناک ہے اور نجومی کے پاس جانا حلال نہیں۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جو نجومی کے پاس آئے گا اس سے سوال کرے گا اور اسکی تصدیق کرے گا تو اس کی چالیس دن کی نماز قبول نہ ہوگی۔"

تاہم وہ نوجوان میرے سمجھانے کے باوجود جانے پر اصرار کر رہا تھا تب میں نے کہا: اگر آپ نے نجومی کے پاس ضروری ہی جانا ہے تو پھر مجھے بھی ساتھ لے چلو تاکہ میں ان کے جھوٹ بیان کرنے کی دلیل پیش کر سکوں۔ تو اس نوجوان نے اس پر اتفاق کیا۔

اور جب ہم اس شعبہ باز کے پاس حاضر ہوئے تو میں نے ہی بات کا آغاز کیا۔ اور میں نے ایک فرضی کہانی گھڑی جس کا حقیقت سے دور کا بھی تعلق نہ تھا میں نے کہا "اس نوجوان کو یہ تکلیف ہے"

یہ سن کر شعبہ باز نے کہا: "جو آپ ذکر کر رہے ہیں، وہ درست ہے، اس نوجوان کو جادو ہے، نجومی، چونکہ میری من گھڑت بات کی تصدیق کر چکا تھا حالانکہ میری بیان کردہ باتوں کا سرے سے وجود ہی نہ تھا اس لئے وہ نوجوان یہ باجرا دیکھ کر ہکا بکا رہ گیا کیونکہ اسے علم تھا کہ میری یہ بات درست نہ

تھی مگر نجومی نے اسے سچا کہہ دیا تھا اور یہ ماجرا دیکھ کر وہ نوجوان اٹھ کھڑا ہوا اور میرے ساتھ باہر چلا آیا اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں گڑگڑا کر تو پہ کی۔

اور الحمد للہ اب اسے معلوم ہو چکا تھا کہ یہ لوگ جھوٹ کے طوفان باندھنے والے اور دجال ہیں۔

(۲) تم میاں بیوی سات سال سے جادو کا شکار ہو

ایک شخص ایک نجومی کے پاس گیا اسے خانگی اور گھریلو مشکلات درپیش تھیں اس کا خیال تھا کہ یہ مشکلات کسی جادو کے عمل کی وجہ سے ہیں نجومی نے اس شخص سے کہا کہ ”کل آتا۔“ جب دوسرے دن وہ اس کے پاس گیا تو اس نجومی نے کہا: تم دونوں میاں بیوی کو تو جادو ہو گیا ہے اور اس کو سات سال ہو چکے ہیں حالانکہ ان کی شادی کو ابھی دو سال بھی پورے نہ ہوئے تھے!!!

(۳) ایک عجیب و غریب داستان

شیخ یحییٰ احمد عید کہتے ہیں: ایک شہر میں ایک آدمی فوت ہوا۔ اسے فوت ہوئے کوئی زیادہ عرصہ نہ گزرا تھا اور اس نے ترکے میں ایک بہت ہی خوبصورت محل چھوڑا تھا وہ محل بہت وسیع و عریض اور بہت زیادہ کمروں پر مشتمل تھا، نقش و نگار سے مزین تھا اور انوکھی سجاوٹ والا اور دیدہ و زیب تھا اور محل کے محن میں سنگ مرمر کا بنا ہوا ایک حوض تھا جس میں بہت ہی عمدہ کام ہوا تھا اور اس کے گھیرے پر مختلف شکلوں اور رنگوں والی سورتیاں تھیں جن کے منہ سے پانی اچھلتا تھا۔

اس آدمی کی کوئی اولاد نہ تھی جو اس کی وارث بنی وہ گھر اس آدمی کی وفات کے بعد خالی پڑا اور خراب ہونا شروع ہو گیا اور اس میں دیکھ بھال نہ ہونے کی وجہ سے خود رو پودے اور جھاڑ جھنکارا جن شرع ہو گئے آخر اس کے رشتہ دار وراثت نے اسے فروخت کرنے کا متفقہ فیصلہ کر لیا انہیں امید تھی کہ وہ بہت زیادہ مالیت میں فروخت ہو گا مگر یہ کیا کہ ادھر انہوں نے اسے فروخت کرنے کا اشتہار دیا، ادھر یہ بات اچانک مشہور ہو گئی کہ یہ محل تو جنوں کی رہائش گاہ ہے اور اس میں بھوتوں کا بھرا ہے یہ خبر اس طرح پھیل گئی کہ ہر مجلس کا موضوع سخن بن گئی اور اگر کوئی اس بات پر یقین نہ کرتے

ہوئے اس محل میں تحقیق کے لئے داخل ہوتا تو واپسی پر وہ بھی اس چیز کا معتقد ہو چکا ہوتا کہ واقعتاً اس میں جنات نے سیرا کر رکھا ہے۔

اور اس طرح کل تک جو لوگ اسے خریدنے کے خواہش مند تھے اب اس کے بارے میں بات کرنے سے بھی ہچکچانے لگے آخر جب یہ محل پورے علاقے میں اور دور دور تک بھوت بھٹکے کے طور پر مشہور ہو گیا۔ اور وراثت اس کی فروخت سے بالکل مایوس ہو چکے تھے تو اچانک ایک دن اسی محلے کا ایک آدمی ان کے پاس آیا جس کی علاقے میں کوئی شہرت اچھی نہیں تھی اور اس نے محل کے بارے میں ادھر ادھر کی باتیں شروع کر دیں جو لوگوں میں مشہور تھیں اور اس کے بھوتوں کا بھیرا بن جانے پر انہیں کراتر ہا اور آخر وراثت پر احسان کرنے کے سے انداز میں اسے خریدنے کی پیشکش کر دی آخر کوڑیوں کے بھاد بہت کم قیمت میں سودا طے ہوا اور اس نے طے شدہ رقم کا چوتھا حصہ بطور بیعنامہ ادا بھی کر دیا قبل اس کے وراثت اس مکان کی باقی ماندہ تمام رقم وصول کرتے کہ ایک دن ایک بہادر نوجوان آیا جسے اس گھر کے متعلق اطلاع پہنچ چکی تھی کہ اس میں جن وغیرہ ہیں جیسا کہ لوگ کہتے ہیں یہ نوجوان ان لوگوں میں شمار ہوتا تھا جو جنوں کے معاملہ کی پروا نہ کرتے تھے اور کسی مغریت یا بھوت سے گھبراتے نہ تھے وہ اس مکان کے وراثت کے پاس آیا اور ان سے معمولی رقم کے بدلے ذمہ داری اٹھائی کہ میں محل کے سب جنات وغیرہ کو چڑھوں گا، بیچ دوں گا، انہوں نے (مالکوں نے) بات قبول کر لی اور اسے آدمی اجرت ادا بھی کر دی۔

رات کے وقت وہ نوجوان مکان میں گیا اور اپنے ساتھ ایک ”تو جیک“ ریا اور نے لیا تاکہ بوقت ضرورت کام آسکے اور جب وہ گھر کے اندر پہنچا تو تھوڑی دیر آرام کیا اور شمع بجھا کر سو گیا کچھ دیر بعد اسے محسوس ہوا کہ کوئی اس کا لحاف کھینچ رہا ہے اس نوجوان نے لحاف کو مضبوطی سے پکڑ لیا اور کہا ”تو لحاف کھینچنے والا کون ہے؟“ اس نے کہا ”میں جن ہوں جن اور ساتھ ہی خوفناک قہقہے لگانے لگا اور پھر رک کر بولا ”اس لحاف کو چھوڑ دے نہیں تو میں تیرے جسم سے چمٹ جاؤں گا۔“ نوجوان نے لحاف چھوڑ دیا اور اس کے ساتھ ہی اچانک ایک قلابازی کھائی اور اس جن کے سینہ پر سوار ہو بیٹھا اور ریا اور کا رخ اس کے سر کی جانب کر کے گرجدار آواز میں لاکارا: ”مجھے بتا تو کون ہے؟“ وہ

جن سخت خوف زدہ ہو اور کہنے لگا: ”مجھے چھوڑ دے میں تجھے صحیح صورتحال سے آگاہ کرتا ہوں۔“
 نو جوان نے کہا: جن کے بچے! جلدی بول نہیں تو میں تیری کھوپڑی میں سوراخ کرنے لگا ہوں۔
 ”وہ کھکھیاتے ہوئے بولا: نہیں! نہیں! میں جن نہیں ہوں بلکہ میں تم جیسا ایک عام انسان ہوں۔
 میرے اور آپ میں صرف یہ فرق ہے کہ میرا رنگ سیاہ ہے اور شکل ڈراؤنی ہے“ نو جوان نے اسے
 چھوڑ دیا اور لائٹ آن کی تاکہ دیکھے کہ یہ کون ہے دیکھا تو وہ ایک سیاہ فام آدمی تھا جو لباس سے
 برہنہ تھا نو جوان نے کہا: ”اے سیاہ فام! مجھے بتا کہ اس محل میں تیرے آنے کا سبب کیا ہے؟
 اس نے کہا: حقیقت تو یہی ہے جو کہ میں نے بتادی کہ میں ایک فقیر آدمی ہوں کمائیں سکتا اور میں
 اپنے ایک بہت بڑے خاندان کا واحد کفیل ہوں میں ایک آدمی کے پاس آیا میں نے اس سے کہا:
 ”مجھے کوئی کام بتائے کہ میں گزراوقات کر سکوں۔“ اس نے مجھے معقول معاوضے پر یہ کام دیا کہ
 میں اس محل میں ہر رات جاؤں اور صبح تک وہیں اس میں ٹھہروں۔“ اور اس نے مجھے خاص طور پر
 یہ کہا تھا کہ ”جب میں یہ محسوس کروں کہ کوئی اس گھر کے قریب آیا ہے تو تالیاں بجانا شروع کر دوں
 اور کبھی کبھی ڈھولک بجانا شروع کر دوں۔“ جو صرف اسی مقصد کے لئے تیار کی ہوئی تھی جب میر
 دیکتا کہ آنے والا جرات مند ہے اس کی پروا نہیں کرتا تو میں یک دم پانی کا ٹل کھول دیتا اور پانی
 مورتیوں کے منہ سے آواز کے ساتھ نکلنے لگتا، جب کہ میں حوض پر چڑھ جاتا اور مختلف آوازوں
 سے چلانا شروع کر دیتا جو آنے والے کو خوف میں مبتلا کر دیتیں اور مجھے اس نے اس کام کو صیغہ راز
 میں رکھنے کا کہہ رکھا تھا۔

جب نو جوان یہ سب سن چکا تو اسے ساتھ ہانک لایا اور مکان کے دروازے کے حوالے کر دیا اور اس کا
 تمام ماجرا بیان کر دیا۔ جس سے محل کے مالکان کو پتہ چل گیا کہ اس آدمی کو مزدوری پر مکان میں جن
 کا ذرا مدد چانے کے لئے بھیجنے والا وہی شخص تھا جو مکان سستی قیمت پر خریدنا چاہتا تھا اور اسی لئے
 اس نے یہ ذرا مدد چاہا تھا۔

(بحوالہ جناتی اور شیطانی چالوں کا توڑ)

سحر بندش نکاح و شادی

کوئی بھی کینہ پرور اور حاسد فرد خاندان، کسی عامل یا جادوگر سے پلیدی عمل یا سفلی علم کے
 ذریعہ ایسا جادو کر دیتا ہے جس سے اول تو عورت کے لیے رشتہ ہی نہیں آتا اور اگر آتا بھی ہے تو
 عورت شادی سے انکار کر دیتی ہے اور باوجود کوشش و بسیار کے اس کے لیے آمادہ نہیں ہو پاتی اور
 اس رشتے میں ہزاروں نقائص اور مین نیٹیاں نکالنا شروع کر دیتی ہے۔

علامات سحر

وانگی سرور در ہنا سینے میں عصر سے لے کر رات مجھے شدید ٹھن، بنگلی اور عجیب قسم کی خلش، مرد
 کو پہلی نگاہ ہی میں بد صورت اور نقص والا قرار دیتا۔ نیند میں سخت بے چینی رہتا۔ معدے میں کبھی
 کبھی مروڑ اٹھتا۔ پٹھ کی بنگلی بند یوں میں درد، پاخانہ اور پیشاب سخت بد بودار ہونا وغیرہ وغیرہ

علاج

ذیل کے اعمال کے ذریعے ایسے سحر کا بخوبی علاج ہو سکتا ہے اور مریمہ تندرست ہو جاتی ہے
 اور شادی کے لیے بخوبی آمادہ ہو جاتی ہے۔

- ۱۔ روزانہ صبح جاگنے پر اور رات کو سوتے وقت آیت الکرسی گیارہ مرتبہ، معوذتین
 سات مرتبہ اول و آخر درود شریف شفاء سات سات مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لے دم کرنے کا
 طریقہ یہ ہوگا کہ اپنے دونوں ہاتھوں پر پھونک مار کر پورے جسم پر اچھی طرح اپنے ہاتھ پھیر لے۔
- ۲۔ ہر روز تازہ پانی پر باد صوحا حالت میں ذیل کا عمل پڑھ کر دم کر کے پانی پلائیں۔
 سورہ فاتحہ بعد وصل بسم اللہ شریف گیارہ مرتبہ، چہارم قل سات مرتبہ، آیت الکرسی سات
 مرتبہ بسحر دافع شود بحق اللہ علی العظیم ۝ فأتقوا اللہ ما استطعتم واسمعوا
 واطیعوا ۝ فلما جاء السحرة ما جنتم به السحر ۝ ان اللہ سیبطلہ ۝ ولا یفلح
 الساجر حیث اتی اکیس مرتبہ اول و آخر درود شفاء گیارہ مرتبہ۔

- ۳۔ کلونجی کا تیل لے کر اس پر سورہ مزمل اور درج بالا آیات سحر سات سات مرتبہ
 پڑھ کر دم کریں اور اس تیل کی مالش سینے اور سر کی نسوں میں کریں اور بعد میں نیم گرم پانی پر چنگلی

کلمہ گیارہ مرتبہ، بسم اللہ شریف ایکس مرتبہ، تیسرا کلمہ ایکس مرتبہ اور درود شفاء ایکس مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور اس کو چاٹ لیں اور اپنے سینے پر اس کا دم بھی کریں اور ذیل کا نقش سورہ طہ زعفران و مشک سے با وضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر ہنر لشی کپڑے پر بنا کر اس پر سورہ طہ ایکس مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور اس کو موم جامد کر کے اپنے گلے میں ڈالیں انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد اس محرت نجات کے ساتھ ساتھ اچھی جگہ رشتہ طے ہو جائے گا اور آئندہ کے لیے ایسے سحر سے محفوظ رہیں گے۔

(ii) اس کے ساتھ ہی سورہ طہ کا اکٹالیس مرتبہ پڑھ کر پانی بھی بنالیں اور اس پانی کو صبح نہار منہ اور رات کو سوتے وقت بسم اللہ اقطع المحر بحرمت سورہ طہ پڑھ کر پانی کریں یہ عمل اکٹالیس روز جاری رکھیں۔

نقش سورہ طہ

۷۸۶

یا میکائیل

یا جبرائیل

۹۹۸۲۰	۹۹۸۲۳	۹۹۸۲۷	۹۹۸۱۳
۹۹۸۲۶	۹۹۸۱۴	۹۹۸۱۹	۹۹۸۲۴
۹۹۸۱۵	۹۹۸۲۹	۹۹۸۲۱	۹۹۸۱۸
۹۹۸۲۲	۹۹۸۱۷	۹۹۸۱۶	۹۹۸۲۸

یا اسرائیل فلاں بنت فلاں محرو بندش دفع شود یا عزرائیل

۵۔ ذیل کا عمل بھی اس مقصد کے لیے مجرب اور نافع ہے۔

اس مقصد کے لیے روزانہ بعد از نماز فجر اور نماز عصر سورہ ممتحنہ پانچ بار پڑھ کر اللہ تعالیٰ کے حضور دعا فرمادیں اور ایک عدد نقش سورہ ممتحنہ زعفران و گلاب سے بنا لیں اور اپنے گلے میں ڈال لیں۔

اکتالیس یوم کے بعد ان نقش کو اتار کر آنے میں ان کی گولیاں بنا کر پھیلیوں کے آگے دریا میں ڈالیں۔

بیابلیسویں روز سورہ ممتحنہ کا نقش زعفران و گلاب سے بنا کر اس پر اسی سورہ کو اکیاون مرتبہ اولی و آخر درود شفاء گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر موم جامد کر کے گلے میں ہمیشہ کے لیے پہن لیں یہ نقش ہنر لشی کپڑے پر بنانا ہے نقش پہننے سے قبل اکیاون روپیہ فقراء میں بطور خیرات تقسیم کریں۔ اس کے علاوہ روزانہ آیت الکرسی اور سورہ والناس سات سات مرتبہ پڑھ کر اس کے پانی سے بھی غسل کریں اور اپنے اوپر دم بھی کریں یہ عمل اکیس روز جاری رکھیں۔

نقش سورہ ممتحنہ:

۷۸۶

یا میکائیل

یا جبرائیل

۲۵۳۳۷	۲۵۳۳۰	۲۵۳۳۳	۲۵۳۳۰
۲۵۳۳۲	۲۵۳۳۱	۲۵۳۳۶	۲۵۳۳۱
۲۵۳۳۲	۲۵۳۳۵	۲۵۳۳۸	۲۵۳۳۵
۲۵۳۳۹	۲۵۳۳۴	۲۵۳۳۳	۲۵۳۳۴

یا اسرائیل یا عزرائیل

۶۔ ذیل کا عمل بھی اس سحر کے توڑ کے لیے مفید اور مجرب ہے۔

اس مقصد کے لیے بوقت تہجد اٹھ کر بارہ رکعت نماز نفل دو گانہ اس طرح پڑھ کر ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ یسین ایک مرتبہ پڑھیں بعد از سلام پھیرنے کے آیت مبارکہ سلام قول من رب الرحیم گیارہ سو گیارہ مرتبہ پڑھ کر اللہ کے حضور دعائیں لگیں۔ پھر روزانہ بعد از نماز فجر سورہ یسین کو اکیس مرتبہ روزانہ جس میں اسی آیت مبارکہ کو اکیس اکیس مرتبہ دہرایا جائے پڑھیں پھر طلوع آفتاب کے ساتھ ہی ذیل کا ایک نقش زعفران و مشک سے تیار کر دلائیں اکتالیس یوم میں جب اکتالیس نقش تیار ہو جائیں تو ان کو آنے کی گولیوں میں بند کر کے دریا پھیلیوں کو ڈالیں۔

کالی دنیا کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

یہ ایسویں روز چار عدد نقش تیار کریں اور ان کو اس طرح استعمال میں لائیں۔
ایک نقش کو اپنے گلے میں ڈالیں۔ دوسرے کو ہوا دار جگہ پر لٹکائیں۔ تیسرے نقش کو اپنے
سونے والی جگہ کے عین اوپر چھت میں لگائیں اور چوتھے نقش کو اپنے گھر کے داخلی دروازے
پر لگائیں یہ چاروں نقش سبز ریشمی کپڑے پر بنائے ہیں اور اس کام کو کرنے سے پہلے کیا ایس
بطور خیرات فقراء میں تقسیم کر دیں۔

نقش یہ ہے: **بسم اللہ الرحمن الرحیم**

جبرائیل	۶۵۰	۶۵۱	۶۵۲	۶۵۸
	۶۵۲	۶۵۱	۶۵۲	۶۵۲
علی	<p>بسم اللہ الرحمن الرحیم</p> <p>والقرآن الحکیم</p>			
اسرافیل	۶۵۴	۶۵۶	۶۵۹	۶۶۲
	۶۵۵	۶۵۵	۶۶۳	۶۵۰

۷۔ بندش عمر شادی لڑکی کے توڑ کے لیے ذیل کا عمل بھی بے حد مفید اور مجرب ہے۔
اس مقصد کے لیے اسم الہی علی کو ایک انچ مربع چاندی کی تختی پر شرف میں
خوبصورت کر کے کندہ کر دلائیں۔

بوقت طلوع آفتاب بروز سوموار سورج کی طرف منہ کر کے ذیل کے ذکر کو ایک سو دس مرتبہ
ہا وضو حالت میں پڑھ کر اس نقش پر دم کریں پھر اکیس روپے خیرات فقراء میں تقسیم کر کے اس نقش
لڑکی کے گلے میں ڈال دیں روزانہ اس ذکر کو تین مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر لڑکی دم کیا کرے۔ اکیس
ہوم کے اندر اندر محرک اثر ٹوٹ جائے گا اور بہت جلد مقصود حاصل ہو جائے گا۔

کالی دنیا کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

ذکر

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۵ انت العلیٰ الاعلیٰ الذی لا یشابہ ملوک غلو
المخلوقات ولا یماتل نورک نور الموجدات والارض والسموات
تخضع لک القدیم الذی وسع جمیع المخلوقات دعو شک العظیم والعلیٰ علی
غلو الذرجات وکل موجود فیہ کذرة الذرات واما غلو الذرجات العلویات
وکل موجود فیہ کذرة الزرات واما غلو ذاتک فممنزہ عن الخال والمکار
ومغلب عنما وجد فی الدهور والازمان لانه غلو عظمه وجلال ونمو کبریا
وکمال استلک بغلو رحنیک علی کل لعلویات وسمو الہینک علی عظیم
والجلاط وواحدیۃ واحد یتک علی شرف تطہیر الکمالات ان تعلی قدری
عینک بمحاسن الطاعات وتعلیٰ مخلصا فیہ یوجہک الکریم فی جمیع
الازقات الی المعبات ۵ اللہم اجعلنی فی خضیک وضن عنی کل معایب وانزل
قہر غلوک علی من یؤید ضرری من کل حاسد ومارد ۵ اللہم خذ بقلبی الی
غلو رحنہ استوائک وخذ بفؤادی الی تجلی غلو قدسک واجعلنی اقلا لولا
یتک مع رسلک وانبیاک یا اللہ یا علی

۸۔ (i) ذیل کا عمل بندش عمر درشتہ کے توڑ کے لیے بے حد مفید اور نافع المجر ب ہے۔
اس مقصد کے لیے ہر روز بعد از نماز عشاء اپنے مقصود کو سامنے رکھ کر قبلہ رخ بیٹھ کر اکائیس
مرتبہ سورہ فاتحہ اول و آخر رو دو پاک بر عمل نمبر ۳ گیارہ مرتبہ اور ایک سو اکتیس (۱۳۱) مرتبہ

یا الہی بلطف لطیف والقی السحر بحق ایاک نعبدوا وبحق ایاک
نستعین یا لطیف یا لطیف پڑھ کر اللہ کے حضور دعا بھی مانگیں اور اپنے اوپر دم بھی
کریں یہ عمل چالیس روز کرنا ہے۔

(ii) اور القی السحرة ساجدین بحق علی العظیم ایک سو ایک مرتبہ پڑھ
کر پانی دریا یا نہر یا بستہ تل پر دم کر کے اس سے اکیس روز غسل فرمادیں۔

سحر الامراض

چونکہ انسانی جسم کا حکمران انسان کا دماغ ہوتا ہے اور وہی جسم کے ہر اعضاء کو کنٹرول کرتا ہے اور انسانی حواس اسی کے حکم کے تحت ہر امر کو بجالاتے ہیں اور اس میں ذرہ برابر بھی تاخیر نہیں کرتے۔ اس طرح انسانی جسم ایک مشین کی مانند اپنے کمپیوٹر یعنی دماغ کے ذریعے اپنا ہر کام انجام دیتی ہے جدید سائنس نے بھی اس بات کو واضح کیا ہے اور صاف الفاظ میں بیان کیا ہے کہ اگر انسانی کمپیوٹر کا کوئی چسپ یعنی حسی ریشہ خراب ہو جائے تو وہ جس عضو کے افعال انجام دینے سے متعلق ہو گا وہ عضو کام کرنا چھوڑ دے گا اور اس طرح اس عضو معطل سے متعلق بیماری نمود کر آئے گی۔

جادو گر یا عامل بھی اس مقصد کے لیے جو بھی کالا سفلی علم یا عمل کرتا ہے اس میں سب سے زیادہ زور دماغ کے ان حیاتی ریشوں کو ضعف پہنچانا اور ان کے عمل دخل کو روک دینا ہے اور اس طرح انسان بیمار ہو جاتا ہے۔

ایسے میں ڈاکٹر اور حکماء اس کی ایسی بیماری کو سمجھنے سے قاصر ہو جاتے ہیں جس کی اصل بلو وجہ موجود نہ ہوں یا ہوں بھی تو وہ ایک دوسرے میں اس طرح ملی جلی ہوئی ہوں کہ ان میں کوئی واضح بیماری کی کوئی بھی شکل سامنے نہیں آتی اور لاتعداد ادویات جو کہ قیمتی سے قیمتی بھی ہوتی ہیں، کارگر ثابت نہیں ہوتیں اور مریض اپنے آپ کو مردہ سمجھنا شروع کر دیتا ہے اور اللہ کی رحمت کا ذرہ سے مایوس ہو جاتا ہے حالانکہ یہ ساری کارگزاری سمجھ سے بالکل بالاتر ہوتی ہے۔

یہاں یہ ایک احتمال پیدا ہوتا ہے کہ شاید جادو (معاذ اللہ) حکم ربی سے زیادہ طاقتور ہے حالانکہ ایسی کوئی بات نہیں ہوتی۔ اصل میں اس میں زیادہ عمل دخل انسان کے اپنا اعمال اور بد بختی کا ہوتا ہے جس کی وجہ سے اس کے عزیز و اقارب یا دوست احباب یا نیک انسان اس سے تنگ آکر اس کو عمل بد میں جکڑ دیتے ہیں تاکہ اس کو سزا مل سکے۔ اس میں ایسے وقت مرضی اللہ تعالیٰ کی بھی شامل ہوتی ہے اور اسی رضا کے تحت جادو گر یا عامل کا وار چلتا ہے جیسا کہ فرمان الہی ہوتا ہے۔ وما یم یم بضارین به من احد الا باذن اللہ (اور وہ کسی کو اللہ کے حکم کے بغیر نقصان نہیں پہنچائے گا)

بہر حال ایسی صورت حال میں مریض کے لیے یہ بہتر ہے کہ وہ اپنا یقین کامل ذات باری تعالیٰ پر پختہ کرے اور اس بات کو اپنے ذہن میں بٹھالے کہ ماسوائے موت کے کوئی شے مجھے ضرر اور نقصان حکم الہی کے بغیر نہیں پہنچا سکتی اور یہ کہ میرا مرض عارضی ہے اور مجھے اس سے شفاء کاملہ طفیل حضور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہر حال میں حاصل ہوگی اس کے علاوہ جس قدر بھی وہ استغفار پڑھ سکے پڑھتا رہے۔

سحر الامراض کی علامات

۱۔ کسی ایک عضو کا معطل ہو جانا یا سارے جسم کا معطل ہو جانا۔

(اس میں فالج، لقوہ، بے حسی، پورے وجود کا سن رہنا، دماغ کا ماؤف رہنا، سر ہر وقت

چکراتے رہنا آنکھوں کے آگے اندھیرا سا چھایا رہنا، بہرہ بین پیدا ہو جانا۔ کسی ایک اعضاء میں یا پورے جسم میں سویاں سی چھبنا، ایسے محسوس ہونا کہ کسی نے ڈنگ مار دیا ہو یا کوئی چھری یا چاقو کی نوک سے زخمی کر رہا ہو وغیرہ وغیرہ۔

۲۔ مرگی کا دورہ پڑنا اور مریض کا سخت تشنج میں آ جانا

۳۔ خوفناک قسم کے خواب آنا (ان میں ذرا اور خوف سے مریض کا کانپنا اور نیند کے

بعد اس خوف کے ہاتھوں یا تو گنگ ہو جانا یا پھر چیخنا چلانا وغیرہ شامل ہے)

۴۔ غصے میں آپے سے باہر ہو جانا آنکھوں معدہ اور دل کے مقام پر شدید جلن ہونا وغیرہ۔

شناخت

اگر انسان بیمار ہو جائے اور کسی بھی طریق علاج ظاہری (ڈاکٹری و حکماء) سے صحت یا ب نہ

ہوتا ہو اور پھر اس کے مرض کو جادو والا سمجھنے کے لیے ذیل کا طریق شناخت ہے۔

اس مقصد کے لیے با وضو حالت میں آیت مبارکہ القی المسحرة ساجدین اور سورہ

والناس گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر اس کے دونوں کانوں میں باری باری پھونک لگائیں اگر جادو ہوگا

تو مریض یا تو چیخنے چلانے لگے گا یا پھر وہ ہاتھ پاؤں کی بے حسی اور سر میں شدید درد کا اظہار کرے

گا۔

جادو کی شدت کا اندازہ لگانے کے لیے یہی عمل اکٹالیس مرتبہ کر کے ان کے کانوں میں زور زور سے تین تین پھونکیں ماریں۔

مریض کی حالت غیر محسوس ہوگی اور وہ ہائے مرگیا جیسے الفاظ بھی کہے گا بہر حال یہ روحانی معالج کے اوپر منحصر ہے کہ وہ کس طریق سے مرض کی شدت کا اندازہ لگا تا ہے اور اس کے علاج کے لیے کونسا عمل مفید ترین سمجھتا ہے۔

علاج

ذیل میں تمام ایسی بیماریوں کے اعمال دیئے جا رہے ہیں جو مجرب، نافع اور آکسیری غیر بفضل ایز دی رکھتے ہیں یا در ہے کہ ہر مرض ذات باری تعالیٰ کے حکم سے دفع ہوتی ہے ہر مرض کو باری باری علاج دیا جاتا ہے۔

سحر سر سام

اس سحر سے دماغ کی دو جھلیوں کے درمیان اچانک ٹیسوں کے ساتھ درم سا ہو جاتا ہے اکثر یہ گرم ہوتا ہے اور انسان اس کی گرمی کے ہاتھوں دماغ میں شدید جلن محسوس کرتا ہے ڈاکٹر لوگ ایسے مریضوں کا علاج بذریعہ آپریشن کرتے ہیں جس سے جھلیوں کے درمیان درم عارضی طور پر ختم ہو جاتا ہے اور دماغ میں جلن بدستور رہتی ہے اس کے توڑ کے لیے ذیل کا علاج مفید ہے۔

۱۔ (i) روغن بلسان لے کر اس پر سورہ عنکبوت گیارہ مرتبہ اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر اس کی مالش سر پر صبح و شام ایکس یوم تک مسلسل کی جائے۔

(ii) ذیل کی آیات مبارکہ اکٹالیس مرتبہ اور اسم الہی "یا مفسط" تین سو مرتبہ اور درود شفا اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کریں اور اس پانی کو روزانہ صبح و شام تین تین گھونٹ بسم اللہ شافی و نجیہ السحر السر بحق یا مفسط پڑھ کر پیئیں ایکس روز عمل جاری رکھیں۔

(iii) اسی آیت مبارکہ کو با وضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر زعفران و مشک سے لکھ کر اور اس پر اکہتر مرتبہ اسی آیت مبارکہ کو پڑھ کر دم کریں اور اس کو سوم جامہ کر کے سر پر باندھ دیں اس سے اس مرض کا خاتمہ ہو جائے گا اور مکمل شفا ہو جائے گی۔

آیت مبارکہ
قَالُوا حَرِّ قُوْهُ وَاَنْصُرُوْا اٰی لِهٰیْکُمْ اِنْ کُنْتُمْ مَّعٰلِیْنَ ۝ فُلْنَا یٰ نَارُ

تکونی نرذ او سلما

۲۔ ذیل کا عمل بھی اس مقصد کے لیے بے حد مفید ہے۔

(i) کچے سوت کے کالے اور سرخ رنگ کے نو تار لے کر ان کو با ہم ملائیں اور ان پر

درود پاک الھم صلی علی محمد وعلی ال محمد بعدد کل ذرة مائة الف الف مرة وبارک وسلم اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر ان کے سروں پر گھنٹیں لگائیں اس کے بعد سورہ الم نشرح اس طریق میں پڑھیں کہ اس میں جب بھی حرف ک آئے جیسے السم نشرح لک (یہاں ایک گرہ) صلورک (یہاں دوسری گرہ) غرضیکہ مکمل سورہ الم نشرح کے ہر ک پر ایک ایک گرہ لگاتے جائیں یہاں تک کہ مکمل سورہ الم نشرح ختم ہو جائے۔

(ii) اسی سورہ مبارکہ کو اکیاون مرتبہ اول و آخر درود شریف بالا نمبر 1 گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی دم کریں اور یہ پانی مریض صبح و شام پانچ پانچ گھونٹ بسم اللہ شافی و نجیہ السحر السر بحق سورہ الم نشرح پڑھ کر پی لے پانی پینے والا عمل ایکس یوم تک جاری رکھیں انشاء اللہ العزیز الکریم مکمل شفاء حاصل ہوگی اور سحر ہمیشہ کے لیے ختم ہو جائے گا۔

سحر سرد و دوار یعنی شدید چکر سر میں آنا اور آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا جانا:

اس سحر کی علامات بہت واضح ہیں کہ بغیر کسی بیماری اور وجہ کے انسان کے سر میں ٹیسیں سی اٹھتی ہیں اور یکدم سر میں شدید چکر اور جھٹکے لگتے ہیں آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا جاتا ہے اور قدرے وقت کے بعد (یہ وقفہ چند منٹ سے لے کر ایک گھنٹے تک محدود ہو سکتا ہے) خود بخود 'تکلیف رفع ہو جاتی ہے اور انسان سکون محسوس کرتا ہے طبی لحاظ سے معائنہ پر کوئی بھی بیماری یا

تکلیف ظاہر نہیں ہوتی بعض اوقات یہ تکلیف گھنٹوں بعد ہوتی ہے اور بعض اوقات شدت پکڑ کر تھوڑے تھوڑے وقفہ سے ہوتی رہتی ہے انسان سخت بے چینی اور اضطراب محسوس کرتا ہے اور بار بار کپڑے کھینچتا بھی ہے اور کہتا ہے ہائے میرا سر۔

اس تکلیف کے نمونہ ہونے کے وقفوں کا تعین نہیں کیا جاسکتا۔

ایسے میں ذیل کے اعمال اس مرض کے دفعیہ اور تدریجی کے لیے کارگر ہوتے ہیں۔

(i) ذیل کی آیات کو با وضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر سفید کاغذ پر زعفران اور لکھیں اور اس پر اول و آخر درود شریف ہزارہ گیارہ گیارہ آیات کو اکٹھے مرتبہ پڑھ کر دم کے موسم جامہ کر کے سر پر باندھ دیں۔

وَنَسْئَلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۝ اَلَمْ تَرَ اِلَى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسُ عَلَيْهِ ذَلِيلًا ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الْكَافِیْ بِسْمِ اللّٰهِ الْمَغْفٰی خَوْلٌ وَّلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

(ii) انہیں آیات کا روزانہ ایک سو ایک مرتبہ اول و آخر درود شریف ہزارہ گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی دم کریں اور مریض صبح و شام پانچ پانچ گھنٹ بسم اللہ شافی و نجیہ السحر السدود وار پڑھ کر پی لیا کرے یہ عمل کم از کم اکیس یوم جاری رکھیں۔

انشاء اللہ العزیز الحکیم اس سے جان چھوٹ جائے گی اور آئندہ ایسی شکایت سحر کبھی نہ ہوگی۔
(i) ۲ ذیل کی آیات مبارکہ کسی سفید کپڑے کے ٹکڑے پر زعفران سے با وضو حالت میں لکھیں اور اس پر انہیں آیات کو ایک سو گیارہ مرتبہ اول و آخر درود پاک ہزارہ گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور اس کو خوشبو لگا کر موسم جامہ کر کے مریض کے سر پر باندھ دیں۔

(ii) انہی آیات کا ایک سو گیارہ مرتبہ اول و آخر درود شریف ہزارہ گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم پانی کر کے روزانہ بسم اللہ شافی و نجیہ السحر السدود وار پڑھ کر پی لیا کریں۔ اکیس روز عمل جاری رکھیں انشاء اللہ العزیز ہمیشہ کے لیے ایسے سحر سے نجات مل جائے گی۔

وَلَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيْمٌ ۝ اَلَمْ تَرَ اِلَى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي الْاَيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِیْمُ ۝ اِنْ شَاءَ يُسْكِنَ الرِّیْحَ فَيُظِلُّنَّ ذُرِّيَّتَكَ عَلٰی ظَهْرِهِ اِنْ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٌ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝

۳۔ ذیل کی آیات کو مریض کی پیشانی پر با وضو حالت میں زعفران کے ساتھ سات مرتبہ صبح اور سات مرتبہ شام لکھیں اور انہیں آیات کا اکیس مرتبہ اول و آخر درود ہزارہ سات سات مرتبہ دم کیا کریں انشاء اللہ العزیز الحکیم سات سے گیارہ روز کے اندر اندر مکمل شفا مل جائے گی اور سحر کا اثر ختم ہو جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ لَا تَحْزَنْ بِهٖ بِسَاۡتِكُ لَيُغْفَرَ لَہٗ ۝ اِنْ عَلَيْنَا جَفَنٌ ۝ وَقُرْاٰنُہٗ ۝ فَاِذَا قُرْاٰنُہٗ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنُہٗ ۝ ثُمَّ اِنْ عَلَيْنَا بَیٰٰنُہٗ

سحر کا بوس

یہ سحر اس قسم کا ہے کہ اس میں جلا شخص کو اکثر و بیشتر بہت زیادہ نیند آتی ہے اور نیند میں مریض کسی بھاری شکل کے انسان، حیوان یا ڈراؤنی، شکل والی عجیب و غریب مخلوق کو دیکھتا ہے اور شکل اس کے اوپر سوار ہو کر اس کے سینے کو دباتی اور سانس کو گھنٹتی ہے جس سے وقتی طور پر سانس کی حرکت بند ہو کر آواز رک جاتی ہے نیند میں انسان چیخنا چلنا چاہتا ہے مگر باوجود کوشش کے کامیاب نہیں ہو پاتا۔ جو نئی وہ شکل سینے کے اوپر سے اپنا وزن ہٹاتی ہے مریض فوراً بیدار ہو جاتا ہے اور بدحواسی کے ساتھ اپنے آپ کو مٹوتا ہے اور حیران و سرگرداں ہوتا ہے اس کو کوئی طبی وجوہ بھی نہیں ہوتی اس سحر کا علاج ذیل کے اعمال سے کیا جاسکتا ہے۔

(i) ۱۔ سورہ مدثر کی آیات ذیل کو با وضو حالت میں زعفران و مشک سے کسی سفید کاغذ پر لکھیں اور اس پر سورہ مدثر گیارہ مرتبہ اور درود پاک اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور

سحر المفلوج

اس سحر سے مراد یہ ہے کہ انسان کے کچھ اعضاء یا سارا جسم بے حس ہو جاتا ہے اور ان میں خون کا دورہ ختم ہو جاتا ہے اور ایسے مرض کو فانی کہا جاتا ہے۔ طبی لحاظ سے ہر قسم کا علاج معالجہ کے بھی مریض مکمل شفا یاب نہیں ہو پاتا یا پھر اس مرض میں ریڑھ کی ہڈی میں ایسی نہ معلوم علامات ظہور ہوتا ہے جس کا علاج عام طب والوں کے پاس نہیں ہوتا۔ ماسوائے اس کے کہ وہ ان ہڈیوں کو نکال کر انسان کو ہمیشہ کے لیے ناکارہ بنادیں اور انسان بستر مرگ سمجھ کر بقیہ زندگی ایڑیاں رگڑتے رہے۔

اس کا علاج ذیل کے عمل سے بخوبی ہو جاتا ہے اور سحر کا اثر نوٹ کر مریض اس قابل ہو جاتا ہے کہ آیا اسے کوئی طبی خرابی تو نہیں ہے اور اگر ایسا نہیں ہے تو مسلسل تین ماہ کے عمل سے ہمیشہ کے لیے اس سحر سے نجات مل جاتی ہے اور انسان صحت یاب ہو جاتا ہے اور آئندہ کے لیے ایسے سحر سے محفوظ ہو جاتا ہے۔

۱۔ (i) ذیل کی آیات کو قلمی دار تانے کی پلیٹ پر مشک و گلاب سے تحریر کریں اور اس کو پاک پانی میں ڈال کر اس پر سورہ دخان سات مرتبہ اور آیت الکرسی گیارہ مرتبہ، معوذتین، سات سات مرتبہ دم کریں اور اس کے پانی کو مریض پر دن میں تین مرتبہ بسم اللہ شافی، بسم اللہ کافی، بسم اللہ باقی پڑھ کر چھڑکاؤ کریں۔ پانی با وضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر بنایا کریں کوشش کریں کہ روزانہ تازہ پانی بن سکے آیات حسب ذیل ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ قَدْ نَرٰی تَقَلُّبَ وَجْهِکَ فِی السَّمَآءِ فَلَنُوَلِّیَنَّکَ قِبْلَتَکَ مَرَضًا قَوْلَ وَجْهِکَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَیْثُ مَا کُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهُکُمْ شَطْرَہٗ ۚ وَاِنَّ الَّذِیْنَ اَوْثَقُوا الْکِتٰبَ لَیَعْلَمُوْنَ اِنَّہٗ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّہِمۡ وَمَا اللّٰهُ بِغَفْلٍ عَمَّ یَعْمَلُوْنَ ۝ لَوْ اَنۡزَلْنَا ہٰذَا الْقُرْآنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاٰیۡتَہٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنۡ خَشِیۡۃِ اللّٰهِ وَبَلَکَ الْاَمۡثَالُ نَضَرۡ بِہَا لِلنَّاسِ لَعَلَّہُمْ یَتَفَكَّرُوْنَ ۝ ۙ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیۡ لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَا عَلِیۡمُ الْغُیۡبِ وَ الشَّہَادَۃُ ۙ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۝ ۙ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیۡ لَا اِلٰہَ

اَلَا ہُوَ السَّمِیۡکُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ ۙ الْمُؤْمِنُ الْمُهِنِمُنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ ۙ سُبْحٰنَ اللّٰہِ عَمَّا یُشْرَکُّوْنَ ۝ ۙ هُوَ اللّٰهُ الْخَلِیۡقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ ۙ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ الْحَسْبِ اللّٰہُ یَسْبِغُ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۙ وَہُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیۡمُ ۝ ۙ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا ہُوَا شِفَآءٌ وَرَحْمَۃٌ ۙ لِلْمُؤْمِنِیۡنَ ۝

(ii) کلونجی کے تیل پر ذیل کی سورہ ہائے مبارکہ و ادعیات اکٹالیس مرتبہ دم کر کے صبح و شام مریض کی پیشانی اور متاثرہ عضو پر ماش کیا کریں۔

سورہ فاتحہ بسم اللہ شریف، سورہ اخلاص، سورہ الناس، آیت الکرسی
وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا ہُوَا شِفَآءٌ وَرَحْمَۃٌ لِلْمُؤْمِنِیۡنَ ۝ بِسْمِ اللّٰہِ اُرْقِیْکَ ۙ وَاللّٰہُ یَشْفِیْکَ مِنْ کُلِّ دَآءٍ یُّوْذِیْکَ ۙ وَمِنْ کُلِّ نَفْسٍ اَوْ غَیۡنٍ حَاسِدٍ ۙ اللّٰہُ یَشْفِیْکَ ۝ ۙ اَللّٰہُمَّ رَبَّ النَّاسِ اَذْهِبِ النَّاسَ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیُّ لَا شِفَآءَ اِلَّا شِفَآؤُکَ شِفَآءٌ لَا یُفَادِرُ سَقَمًا ۝

(iii) ذیل کا نقش قرآنی بعد از نماز عصر قبلہ رخ بیٹھ کر با وضو حالت میں سفید کاغذ پر زعفران و گلاب سے بتائیں اور اس کو عطر حنا لگا کر مریض کے گلے میں ڈالیں اور روزانہ اکٹالیس مرتبہ آیت الکرسی و درود ہزارہ پڑھ کر صبح و شام مریض کو دم بھی کریں۔

یا جبرائیل	۷۸۶	یا میکائیل
۶۶۶ع ۴۷۷۵	۶۶۶ع ۴۷۷۰	۶۶۶ع ۴۷۷۷
۶۶۶ع ۴۷۷۶	۶۶۶ع ۴۷۷۳	۶۶۶ع ۴۷۷۲
۶۶۶ع ۴۷۷۱	۶۶۶ع ۴۷۷۸	۶۶۶ع ۴۷۷۳

یا عزرائیل

۲۔ ذیل کا عمل بھی اس مقصد کے لیے مفید ہے۔

اس مقصد کے لیے تاجے کے قلبی شدہ برتن پر زعفران سے ذیل کی آیات با وضو حالت میں تحریر کی جائیں اور ان آیات کا ایک سو ایک مرتبہ بعد اول و آخر دو دو چپڑکیں۔

(ii) اسی طرح انہی آیات بالا کا دم کر کے پانی بنائیں اور مریض کو دقتیہ وقفے سے پلا کر کریں اور انہی آیات و درود پاک کا اسی تعداد میں تین تین مرتبہ پڑھ کر مریض پر روزانہ دم کیا کریں۔

(iii) نقش عمل بالا ایک کو بنا کر مریض کے گلے میں ڈالیں۔

(iv) کلونجی کے تیل والا عمل نمبر ابھی بنا کر مریض کی ماش صبح و شام کیا کریں۔

(v) مریض کے ہاتھ سے کچھ صدقہ و خیرات بھی دیں۔

☆ شروع سورہ بقرہ التہ سے لے کر مفلحون تک۔

☆ آیت الکرسی شروع سے لے کر خالذون تک۔

☆ سورہ بقرہ کی آخری تین آیات اللہ تعالیٰ الشہوت سے لے کر آخر سورہ بقرہ تک۔

☆ سورہ اعراف کی تین آیات اِنْ رَّزَقْنٰکُمْ مِنْ الْمَخْجَنِینَ تک۔

☆ سورہ بنی اسرائیل کی آیات فَاِذْغَوَّالِلّٰہِ مِنْ خَمْرٍ سورہ تک۔

☆ سورہ صافات شروع سے لے کر لا زب تک۔

☆ سورہ رحمن کی آیات یَغْشَوْنَ الْجَنِّ مِنْ لَّدُنْہِمْ فَاَنْتَ تَعْلَمُ مَا کَانَ لَہُمْ مِنْ دُونِہِمْ تک۔

☆ سورہ ہشر کی آخری آیات لَوْ اَنْزَلْنَا مِنْ سَمٰوٰتِنَا مَآءً فَسَآءَ لَکُمْ اَلْیَوْمَ اَلْاَوَّلُ تک۔

☆ سورہ جن کی آیات شروع سے لے کر شطط تک۔

۲۔ ذیل کا عمل بھی اس مقصد کے لیے مفید ہے۔

(i) ذیل کے نقش کو روزانہ با وضو حالت میں چینی کی طشتری پر زعفران سے لکھیں اور اسے خالص شہد کے شربت سے دھولیں اور صبح و شام مریض کو یہ شربت بسم اللہ شافی و کافی رد سحر المفلوجہ بحق بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر پلائیں۔

(ii) ہر کھانے اور پینے والی شے پر درود شفاء اور درود ہزارہ سات سات مرتبہ اور

اللہ شریف اکیس مرتبہ پڑھ کر کھلائیں۔

(iii) درود ہزارہ ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر روزانہ صبح فجر عصر اور عشاء کی نماز کے بعد دم کیا کریں۔

(iv) نیز ذیل کا نقش نمبر ۲ اور جس کی پشت پر عمل نمبر ۱ میں دیا گیا نقش بھی بنا کر مریض کے گلے میں ڈالیں۔

(v) عمل نمبر ۱ میں دیئے گئے کلونجی کے تیل کی روزانہ صبح شام ماش بھی کریں۔

نقش نمبر چینی کی پلیٹ والا:

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۸۸۵	۸۷۸	۸۸۳
۸۸۰	۸۸۲	۸۸۷
۸۸۱	۸۸۶	۸۷۹

مرکز ۱۳۱

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۱	۲	۳	۴
۵	۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶

مرکز ۱۳۱

سحر لقوہ

اس میں چہرے کی حالت بگڑ جاتی ہے اور منہ میڑھا ہو جاتا ہے یا وصف علاج معالجہ سے مریض تندرست نہیں ہو پاتا۔ کھانے اور پینے سے مریض بیزار اور تنگ ہو جاتا ہے آواز بھی بگڑ جاتی ہے۔

اس سحر کے توڑ کے لیے ذیل کے اعمال نافع اور کارگر ہیں۔

۱۔ (i) سورہ یسین، سورہ مزمل اور سورہ جعد اکتالیس مرتبہ، اول و آخر درود پاک ہزارہ اکتالیس مرتبہ پڑھ کر گل قد پر بادھو حالت میں بعد از نماز ظہر دم کریں اور اس گل قد کو مریض دزانہ صبح نہار منہ کھائے۔ اس کے علاوہ انہی سورہ ہائے کا اس تعداد میں پڑھ کر پانی بھی بنا کر مریض کو صبح و شام اور رات کو سوتے وقت بسم اللہ شافی رو سحر لقوہ، بحرمت ایں سورہ ہائے مبارکہ یا سحر کبکھ کر پلایا کریں۔

(ii) کلونجی کے تیل پر انہی سورہ ہائے مبارکہ اور درود پاک کے ساتھ آیت الکرسی صبح اکتالیس اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور صبح و شام اس تیل کی ستارہ حصے پر ماش کریں۔

(iii) ذیل کا نقش مبارک بادھو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر بعد از نماز عصر زعفران و مشک سے بنائیں اور فقراء میں گیارہ روپیہ خیرات تقسیم کر کے مریض کے گلے یا بازو پر باندھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس سحر سے اکیس یوم کے مسلسل عمل سے ہمیشہ کے لیے نجات مل جائے گی۔

نقش حسب ذیل ہیں:

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۵۵۲۵۰	۵۵۲۵۱	۵۵۲۵۲	۵۵۲۵۳
۵۵۲۵۴	۵۵۲۵۵	۵۵۲۵۶	۵۵۲۵۷
۵۵۲۵۸	۵۵۲۵۹	۵۵۲۶۰	۵۵۲۶۱
۵۵۲۶۲	۵۵۲۶۳	۵۵۲۶۴	۵۵۲۶۵

لین والقرآن الحکیم

نقش

دہشت

۴۴۴۴۴۴۴۴	۴۴۴۴۴۴۴۴	۴۴۴۴۴۴۴۴
۴۴۴۴۴۴۴۴	۴۴۴۴۴۴۴۴	۴۴۴۴۴۴۴۴
۴۴۴۴۴۴۴۴	۴۴۴۴۴۴۴۴	۴۴۴۴۴۴۴۴

وَمَا هُوَ إِلَّا نَفْسٌ مِّنْ نَّفْسٍ مَّتَّعَتْ

۲۔ اس مقصد کے لیے ذیل کا عمل بھی بید مفید ہے۔

(i) بازار سے ایک عدد جنگلی کبوتر لائیں اور اس کو ذبح کر لیں اور اس کا گوشت

مصفا پاک کر لیں۔ اب اس گوشت پر بسم اللہ الرحمن الرحیم سات سو چھیالیس مرتبہ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ الْغَنٰی وَالْخَبْرَ تین سو تیرہ مرتبہ پڑھ لیں اور اس گوشت کو پکالیں اب اس گوشت کو مریض صبح و شام بسم اللہ شافی بسم اللہ کافی، بسم اللہ باقی کل سحر دفع شود بحق بسم اللہ الرحمن الرحیم تین مرتبہ پڑھ کر کھالے کھانا کھانے کے ساتھ درود شریف ہزارہ اکیالیس مرتبہ اور بسم اللہ شریف ۸۶ مرتبہ پڑھ کر پانی دم کیا ہوا پیئیں۔

(ii) کلونجی کا تیل لے کر اس پر عمل نمبر ۱۰ افالج میں دیئے گئے طریق کے مطابق تیل کو تیار کر

لیں اور اس کی ماش صبح و شام کریں۔

(iii) ذیل کا نقش زعفران و گلاب سے سفید کاغذ پر بنا کر موم جامہ کر کے گلے میں ڈالیں یا

بازو پر باندھیں۔

۴۴۴۴۴۴۴۴	۴۴۴۴۴۴۴۴	۴۴۴۴۴۴۴۴
۴۴۴۴۴۴۴۴	۴۴۴۴۴۴۴۴	۴۴۴۴۴۴۴۴
۴۴۴۴۴۴۴۴	۴۴۴۴۴۴۴۴	۴۴۴۴۴۴۴۴

سحر الصرع (مرگی)

مرگی دو قسم کی ہوتی ہے ایک بدنی اور دوسری سحری۔ بظاہر دونوں میں فرق کرتا ہے مگر درحقیقت ہے لیکن ذیل کی علامات سے ان کی شناخت ہو سکتی ہے مگر اس معاملے میں نہایت غور و فکر اور توجہ ضرورت ہوتی ہے۔

☆ عضوی صرع کی تشخیص و تحقیق دماغ کے ای سی جی سے ہو سکتی ہے جبکہ سحری جناتی صرع کی تشخیص میں ای سی جی ناکام رہتی ہے۔

☆ عضوی صرع میں تشنج اور شدید اختلاج ہوتا ہے اور دورے کے بعد گہری نیند طاری ہوتی ہے جبکہ سحری و جناتی صرع میں معاملہ اس کے الٹ ہوتا ہے اور مریض تشنج اور شدید اختلاج کی نسبت بے ہوشی اور جکڑن سے دوچار ہوتا ہے اور دورے کے بعد خند سے محروم رہتا ہے۔

☆ عضوی صرع کا تشنج چند منٹ تک جاری رہتا ہے اور دورے کے دوران مریض گفتگو بالکل نہیں کر سکتا جبکہ سحری و جناتی صرع میں جکڑن جسم گھٹنوں پر محیط ہوتی ہے اور مریض اکثر دورے کے دوران اول نول بکتا ہے یا پھر عجیب و غریب لہجے میں بات کرتا ہے۔

☆ عضوی صرع دن رات میں کسی بھی وقت ہو سکتا ہے جبکہ سحری و جناتی صرع روحانی علاج، قرآنی آیات کی تلاوت یا پھر کسی جن وغیرہ کو کسی بھی رنگ میں تنگ کرنے سے طاری ہوتا ہے۔

☆ عضوی صرع کا مریض خود بخود چند منٹ کے بعد ہوش میں آ جاتا ہے جبکہ سحری و جناتی صرع کے مریض کے لیے روحانی معالج کو قرآن پاک کی تلاوت اور بار بار کے ورد سے مشکل محسوس ہوش میں لاتا ہے۔

☆ عضوی صرع کا مریض ادویات اور بعض حالتوں میں آپریشن سے صحت یاب ہو جاتا ہے جبکہ سحری یا جناتی صرع کا مریض اس وقت تک تندرست و صحت یاب نہیں ہوتا جب تک سحر کا برہنہ ہو ہو جائے یا جن بھاگ جائے یا جلا دیا جائے۔

عضوی صرع کا مریض دورے کے دوران اپنی زبان کاٹ لیتا ہے اور بے اختیار پیشاب اس کا نکل جاتا ہے جبکہ جناتی یا سحری صرع کا مریض ایسا کام اس وقت کر سکتا ہے جب اس پر قرآن پاک پڑھا جاتا ہے۔

☆ عضوی صرع کا مریض تلاوت قرآن پاک سے سکون و راحت محسوس کرتا ہے اور اس کا تشنج اور پٹھوں کی سختی نرم پڑ جاتی ہے جبکہ جناتی یا سحری صرع میں تلاوت قرآن پاک سے مریض چیختا چلاتا ہے اور بے ہوش ہو کر جسم کو پہلے سے بھی زیادہ جکڑ لیتا ہے۔

شناخت صرع

اس مقصد کے لیے کسی چوراہے سے منی کی بنی ہوئی کسی ٹھیکری کا ٹکڑا لاکر اپنے پاس محفوظ رکھیں اس پر ذیل کا نقش بنا کر اپنے پاس رکھیں اور ایسی صورت میں مریض کے سینے کے اوپر رکھیں اگر مریض زور سے یا آہستہ ہنسے تو صرع جناتی یا سحری ہے اور اگر مریض بدستور تشنج کی حالت میں رہے اور خاموش رہے تو صرع بدنی ہے اس کا علاج ڈاکٹری یا حکیمانہ طور پر کیا جائے البتہ اس کے ساتھ بعض نفوس مرگی اور آیات وغیرہ دم کر کے دیے جاسکتے ہیں وہ موضوع ایک الگ بات ہے جس کا ذکر یہاں نہیں کیا جا رہا ہے۔

نقش ٹھیکری (۱۵)



اگر مریض میں ایسی علامات پائی جائیں تو ان کا علاج ذیل کے اعمال خاص سے بخوبی کیا جاسکتا ہے۔

(i) اس مقصد کے لیے سورہ بقرہ کی تلاوت بار بار ایسے مریض کو سنائی جائے اور خود بھی ایک بار سورہ بقرہ مکمل پڑھ کر مریض کے اوپر دم کیا جائے اور اسی کا پانی بنا کر مریض کو اس سے نہلایا جائے یہ عمل مسلسل اکٹالیس یوم تک جاری رکھیں۔

(ii) سورہ بقرہ کا ذیل کا نقش زعفران و گلاب سے سفید کاغذ پر شرف مشی و دستخط میں سفید کاغذ پر بنائیں اور اس کو موم جامہ کر کے اس پر سورہ بقرہ کا تین دن روزانہ دم کیا جائے اور مریض کے گلے میں باندھ دیں نقش اس طریق سے باندھیں کہ مریض اس کو اتار نہ سکے۔
نقش یہ ہے

474

یا جبرائیل

ایامریکا میں

२५५९०२	२५९००	२५५९०८	२५५८९५
२५५९०६	२५५८९०	२५५९०१	२५५९०५
२५५८९५	२५५९१०	२५५९०३	२५५९००
२५५९०५	२५५८००	२५५८९६	२५५९०९

یا اسرافیل

یا عزرائیل

(iii) اس کے ساتھ آیت انگریزی ایک سو ایک مرتبہ کلونگی کے تیل پر دم کر کے اس کی ماش پیشانی کنپٹیوں اور رانوں کے اوپر صبح و شام کی جائے۔
انشاء اللہ العزیز الحکیم اکیس یوم کے عمل مسلسل سے اس سحر سے نجات مل جائے گی اور مریض شفا یاب ہو جائے گا۔

۲۔ (۱) اس مقصد کے لیے شرفِ شمس میں ذیل کا نقش معظم سفید کاغذ پر باضموالت میں زعفران و گلاب سے بنائیں اور اس پر آیت الکرسی تین سو تیرہ مرتبہ اور درود پاک ہزار اکترالیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور ربیعِ ثانی کے مہینے میں باندھ دیں۔

(ii) آیت الکرسی ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر کسی بوقت میں پانی پیئیں اور مریض کو اس کا پانی صبح و شام پانچ پانچ مرتبہ پلائیں۔

(iii) آیت الکرسی کا روزانہ صبح و شام اکتالیس مرتبہ اور درود شریف ہزار و اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم بھی کریں۔

(iv) عمل نمبر ۱ میں بیان کردہ کلونجی کے تیل والا عمل بھی کریں۔

یہ تمام اعمال اکیس روز تک مسلسل کرنے سے مریض شفا یاب ہو جاتا ہے اور عرصہ الصرع و جاتی صرع ختم ہو جاتا ہے۔
نقش حسب ذیل ہے:

54

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فیروز

الف

الرحمن

25

الحمد لله

رب العالمين

فَايَاكَ لِحَبِيبٍ

بَارِئٌ مُسْتَعِينٌ

الروحان الرقيم

[illegible]

الحمد لله الذي جعل القرآن وما هو مثقاة ورحمة للمؤمنين من عباده الذين آمنوا به وهداهم للإسلام

۲۔ اس مقصد کے لیے ذیل کا عمل بھی بے حد مفید ہے۔

(i) مرگی کے دورے کی صورت میں مریض کو دونوں کانوں میں باری باری سورہ جمان ایک ایک مرتبہ پڑھ کر پھونک گائیں۔

(ii) سورہ رحمان ہر روز سات مرتبہ پڑھ کر مریض کو دم کریں اور اس کا پانی

بنا کر روزانہ اسے صبح و شام پلائیں اس کے ساتھ ہی درود شریف ہزارہ بھی گیارہ گیارہ مرتبہ

پڑھیں۔

(iii) کلونجی کے تیل پر ذیل کی آیات اکہتر مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور اس کی صبح و شام

پاش کریں۔

آیات یہ ہیں:

يَسْمُكُ السَّحَرَةَ وَالْإِنْسَ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا أَقْطَارَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

فَانْفِذُوا لَا تَنْفِذُونَ إِلَّا بِإِذْنِ رَبِّهِ ۝

وَالْقِي السَّحَرَةَ سَاجِدِينَ ۝ قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

فَلَمَّا أَلْفَوْا قَالُوا مَوْسَى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ إِنَّ اللَّهَ سَيَبْطِلُهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُضِلُّ

عَمَلُ الْمُفْسِدِينَ ۝ وَيُحَقِّقُ اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ۝ سورہ النور (۱۱۷)

(iv) ذیل کا نقش زعفران و گلاب سے با وضو حالت میں بعد از نماز عصر بنا کر موم

جامہ کر کے مریض کے گلے میں باندھیں۔

نقش

یا جبرائیل

۳۰۱۱۲	۳۰۱۱۵	۳۰۱۱۸	۳۰۱۰۵
۳۰۱۱۷	۳۰۱۰۶	۳۰۱۱۱	۳۰۱۱۶
۳۰۱۰۷	۳۰۱۲۰	۳۰۱۱۳	۳۰۱۱۰
۳۰۱۱۴	۳۰۱۰۹	۳۰۱۰۸	۳۰۱۱۹

یا عزرائیل

یا میکائیل

یا اسرافیل

سحر خمول (کالی دوستی و غلوت پسندی)

اس قسم کے سحر میں ایک اچھا بھلا انسان اچانک سب سے علیحدگی اختیار کر لیتا ہے اور غلوت

یعنی تنہائی کو زیادہ پسند کرتا ہے حالانکہ اس کی کوئی معاشرتی، سماجی گھریلو جوہات کوئی بھی نہیں ہوتی

اور نہ ہی اس کی کوئی طبی وجوہ سامنے آتی ہے۔

اس کی علامات میں بالکل تنہائی ہر ایک سے بے رخی، مکمل سکوت و خاموشی، پریشان خیالی،

مردرد، محفلوں اور ہجوم سے نفرت کھانا اور دور بھاگنا، سستی، کالی اور کڑھٹا ہے اس کے علاج کے

لیے ذیل کا عمل بے حد نافع اور مجرب ہے۔

علاج: (i) سورہ فاتحہ اور سورہ بقرہ کا دم صبح کو کریں اور دوپہر کو بوقت ظہر سورہ آل عمران اور مغرب

کے وقت سورہ یسین، سورہ حشر، سورہ القارعہ، سورہ فلق اور سورہ والناس سب کا ایک ایک مرتبہ پڑھ کر دم

کریں اس کے ساتھ درود شریف ابراہیمی گیارہ مرتبہ اور درود ہزارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔

(ii) اس کے ساتھ ہی اسے آیت الکرسی، سورہ والناس اور اسم "علی" اکتالیس اکتالیس

مرتبہ پڑھ کر پانی کو دم کر کے اس سے غسل کروائیں اور یہی پانی اسے پینے کے لیے دیں جو دو صبح و

شام پیتا رہے۔

(iii) مریض کے کانوں میں صبح اور شام بار بار اذان دیں یہ تمام عمل مسلسل پینتالیس یوم

جاری رکھنے سے مریض صحت یاب ہو جائے گا۔

(iv) مریض کو ذیل کا نقش بھی زعفران و گلاب سے سفید کاغذ پر بنا کر اس کے گلے میں

ڈالیں اور اسے ہدایت کریں کہ وہ بسم اللہ کافی بسم اللہ شافی کھلا در رکھے۔ نقش یہ ہے:

۲۱۶۹	۲۱۷۲	۲۱۷۵	۲۱۶۱
۲۱۷۳	۲۱۶۲	۲۱۶۸	۲۱۷۳
۲۱۶۳	۲۱۷۷	۲۱۷۰	۲۱۶۷
۲۱۷۱	۲۱۶۶	۲۱۶۴	۲۱۷۴

۷۸۶

۱۳۲۳	۱۳۲۷	۱۳۳۰	۱۳۱۶
۱۳۲۹	۱۳۱۷	۱۳۲۲	۱۳۲۸
۱۳۱۸	۱۳۲۲	۱۳۲۵	۱۳۲۱
۱۳۲۶	۱۳۲۰	۱۳۱۹	۱۳۳۱

سحر امراض الاخلاط

اس سحر سے مراد وہ سفلی علم یا جادو ہے جس کے ذریعے عموماً عورتیں اپنے نفاس و حیض والے کپڑے کا پانی پلاتی ہیں یا پھر اس کے ذریعے مرد پر ایسا عمل کرتی ہیں جس سے مرد ان کا پیل ہو جائے اور ہر وقت ان کے آگے پیچھے پھرتا رہے۔

دوسری طرف بعض مرد بھی ایسے غلط قسم کے جادو کی عمل کسی بھی عورت کو تابع فرمان بنانے کے لیے کرتے ہیں، تاکہ اپنے جنسی مذموم ارادوں کو پورا کر سکیں اسی طرح گھر کا کوئی فرد سارے گھر والوں کو پریشان کرنے اور اپنے مذموم ارادوں کے لیے بھی ایسے اعمال کرواتا ہے۔

علامات

اگر عورت نے مرد کو حیض و نفاس والے کپڑے کا پانی پلایا ہو تو عموماً مرد عورت کا فریضہ ہو جاتا ہے اور اس کی ہر بات پر اس صورت میں تابعداری کرتا ہے جب عورت اس کو برے کام کے لیے کہتی ہے اور اس نیشے میں وہ ہر بات کو گزرتا ہے جو خلاف ایمان و شرع ہے جھوٹ کا عموماً ساتھ دیتا ہے بعض اوقات اس کے اوپر ایسے جادو کی کلمات بھی پڑھے جاتے ہیں جس سے مرد بالکل دیوانوں کی طرح عورت کے آگے پیچھے پھرتا رہتا ہے اور اپنے دیگر کاموں کی طرف رغبت کم کر دیتا ہے اور اگر خدا نخواستہ عمل الٹ ہو جائے تو مرد یا تو انجانی بیمار یوں کا شکار ہو جاتا ہے یا پھر پاگل پن کے دور سے بھی پڑنے لگتے ہیں۔

(ii) اس طرح اگر مرد اپنی عورت یا کسی دوسری عورت کو پلیدی پر مشتمل جادوئی

اعمال کے ذریعے قابو کرتا ہے اس سے عورت ایک طرف تو اس کی دیوانی ہو جاتی ہے لیکن دوسری طرف سخی انجانی بیماریوں کا شکار بھی ہو جاتی ہے اور اس کی صحت کو دیکھ کر ماں بھائی گنگ جاتا ہے۔

(iii) گھر والوں پر عمل پلیدی و اسحر سے کھانے پینے کی اشیاء میں پلیدی ڈال دی جاتی ہے خواہ یہ گھر کا کوئی فرد کرے یا عامل کے تابع موکلین بدایا کام انجام دیں اس سے گھر

والوں میں یا تو پھوٹ پڑ جاتی ہے یا وہ بیمار ہو جاتے ہیں ان کا ذہن اچھے اعمال سے بہت کر برے اعمال کی طرف راغب ہو جاتا ہے جس میں بے شرمی کے کاموں کی زیادتی اور فحش کلام کا زور ہو

جاتا ہے ایک دوسرے سے ہر وقت کھنچاؤ رہتا ہے طبیعت میں ایک خاص پڑ چڑے پن کا عروج ہو جاتا ہے گھر کی فضا میں بدبو کی بساندی پھیل جاتی ہے اور باہر سے آنے والا فرد اس کو فوراً محسوس کر لیتا ہے جبکہ گھر والے اس فضا کو خوشبو کی مانند تصور کرتے ہوئے اس سے خوش و خرم رہتے ہیں

اور اگر ذرا برابر بھی خوشبو کی بساندن کے نقصانوں میں پڑھ جائے تو اس کو بدبو سے تعبیر کرتے ہوئے اس سے بھاگتے ہیں اور برامانے ہیں کلام الہی سے ان کی چڑی ہو جاتی ہے اکثر یہی علامات عمل

نمبر اور عمل نمبر ۲ میں بھی ظاہر ہوتی ہیں۔

پہچان

ہر حال ایسے تمام اعمال میں کھانے پینے، پہننے والے کپڑوں اور گھر سے کبھی ہلکی اور کبھی بہت تیز بدبو آتی ہے جس میں سانس لینے سے صحت پر برا اثر پڑتا ہے باہر سے آنے والے شخص کی

طبیعت اس سے خراب ہوتی ہے اور اکثر متلی کی شکایت ہو جاتی ہے یہ بات گھر سے باہر تعلق رکھنے والا فرد ہی محسوس کر سکتا ہے جبکہ گھر والے اس کے عادی ہو جاتے ہیں اور ان کو بالکل محسوس نہیں

ہوتا۔

علاج

ایسے تمام معاملوں میں علاج قدرے صبر و تحمل اور پاکیزگی کا تقاضہ کرتا ہے ہر وقت با وضو رہنا اور گھر میں تلاوت کلام پاک کی ضرورت ہر وقت رہتی ہے اور اگر گھر میں کسی کیسٹ پلیئر پر

تلاوت قرآن پاک کا صبح سے رات گئے تک اہتمام ہو تو علاج میں بہت سہولت ہو جاتی ہے اور

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
ایسے اشیاء یا محر سے نجات جلد مل جاتی ہے بصورت دیگر ان کے علاج کے لیے محنت، مشاقہ، واپس
دقتوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

اسی طرح ایسی عورت اور مرد کے لیے یہ لازم ہے کہ ہر وقت با وضو رہنے کی کوشش کریں اور
ہر وقت تیسرے کلمے کا ورد رکھیں ابتداء میں تکلیف تو ہوگی لیکن آخر متواتر بہت سے کام لیں گے تو
اس کے عادی ہو جائیں گے اور ایسی اشیاء طعام جن میں سے بد بو آتی ہوگی طبیعت ان کے کھانے
سے ہاتھ کھینچ کر ان غیر مرغی پلید اشیاء کے کام کو نا کام بنا دیں گی اور طبیعت میں سکون پیدا ہونے
شروع ہو جائے گا۔

(بالترتیب) ذیل میں دیئے گئے اعمال سے ایسے تمام محر کا توڑ بخوبی کیا جاسکتا ہے۔

عورت کی طرف سے کئے گئے محر پلیدی کا علاج

(i) روزانہ صبح کو چھینی کی پلینٹ پر آیات شفاء شہد اور زعفران سے با وضو حالت میں
تحریر کریں اور ان کو گلاب کے عرق سے دھو کر ان پر بسم اللہ شریف اکیس مرتبہ اور پہلا کلمہ سات
مرتبہ پڑھ کر اسکو دن میں ہر گھنٹے کے بعد پانچ گھنٹے بسم اللہ شافی بحرمت لا الہ الا
اللہ محمد رسول اللہ پڑھ کر پی لیں۔ یہ عمل اکیس یوم تک کرتا ہے۔

(ii) ہر وقت اسم الہی یا معیت کا ورد رکھیں۔

(iii) ذیل کا نقش زعفران و گلاب سے سفید ریشمی کپڑے پر بنائیں اور اس کو عطر خشک
کا کر موم جامد کر کے مرد اپنے سیدھے بازو پر باندھے اور دوسرا نقش بنا کر اپنے گلے میں ڈالے۔

(iv) صبح و شام اور رات کو سوتے وقت سورہ فاتحہ و صل بسم اللہ شریف، آیت الکرسی،
سورہ قلن اور سورہ الناس اور دو دشریف ہزار و سات سات مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں۔

(v) کھانے پینے کی اشیاء پر تیسرا کلمہ اور دو دشریف ہزار و تین تین مرتبہ پڑھ کر
کمائیں ہئیں۔

آیات شفاء

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ
بِالْمُؤْمِنِينَ رَؤُوفٌ رَّحِيمٌ ۝ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝ وَنُزِّلَ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۝
لَوْ أَنزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ لَّرَأَيْنَاهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَتِلْكَ
الْأَنشَاءُ تُصْرِبُهُا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ۝ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ
وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقَدُّوسُ
السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهِيمُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ هُوَ
اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

نقش اول

درج بالا آیات کے نیچے سورہ اخلاص، سورہ فلق اور سورہ الناس تحریر کریں اور ان کے نیچے
 اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُخْبِيّ وَاَنْتَ الْمُبْهِثُ وَاَنْتَ الْخَالِقُ وَاَنْتَ الْبَارِئُ وَاَنْتَ
 الْمُغْنِيّ وَاَنْتَ الْمُعْطِيّ وَاَنْتَ الشَّافِي خَلَقْنَا مِنْ مَّاءٍ مُّهِينٍ وَجَعَلْتَنَا فِى قُبُورٍ مُّكْنِي
 اِلَى قَدْرِ مَعْلُومٍ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّى اَسْئَلُكَ بِاسْمَائِكَ الْحُسْنٰى وَصِفَاتِكَ الْعُلْيَا
 بِيَدِهِ الْاِيْتْلَافُ وَالْمُعَافَاةُ وَالشِّفَاةُ وَالْشِّفَاءُ وَالْذِّوَاءُ اَسْئَلُكَ بِمُعْجَزَاتِ نَبِيِّكَ
 مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَرَكَاتِ خَلِيْلِكَ اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
 وَحُرْمَةِ كَلِمَتِكَ مُوسٰى عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةِ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّةٍ
 وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۝
 نقش دوم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۶۶۶ع۳۷۷۷	۶۶۶ع۳۷۷۰	۶۶۶ع۳۷۷۵
۶۶۶ع۳۷۷۲	۶۶۶ع۳۷۷۳	۶۶۶ع۳۷۷۶
۶۶۶ع۳۷۷۳	۶۶۶ع۳۷۷۸	۶۶۶ع۳۷۷۱
ماہو	من القرآن	ونزل
للمتومنین	ورحمته	شفاء

قُلْ هُوَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هٰذِيْ وَشِفَاةُ

مرد کی طرف سے کئے گئے پلیدی کے اعمال

(i) اوپر درج بالا عمل نمبر میں جزو (i) کے مطابق آیات شفاء چینی کی پلیٹ پر تحریر
 کریں اور ان کے نیچے ذیل کا نقش بنائیں اور اس کو اسی طرح گلاب سے دھو کر اس طریق سے
 روزانہ پیا کریں یہ عمل ایکس یوم کا ہے۔
 نقش یہ ہے (۲۲)

بسم اللہ شافی بسم اللہ کافی بسم اللہ باقی

لَا اِلٰهَ	هُوَ الطَّاهِرُ	هُوَ الطَّاهِرُ	هُوَ الطَّاهِرُ	لَا اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ	هُوَ الطَّاهِرُ	هُوَ الطَّاهِرُ	هُوَ الطَّاهِرُ	اِلَّا اللّٰهُ
مُحَمَّدٌ	هُوَ الطَّاهِرُ	هُوَ الطَّاهِرُ	هُوَ الطَّاهِرُ	مُحَمَّدٌ
رَسُوْلٌ				رَسُوْلٌ
	بسم اللہ باقی	بسم اللہ کافی	بسم اللہ شافی	

(ii) کھلا ہر وقت اسم الہی حوالی القیوم پڑھا کریں۔

(iii) صبح و شام سورہ فاتحہ وصل بسم اللہ شریف، سورہ فلق، سورہ الناس اور تیسرا کلمہ و
 درود شریف ہزارہ سات سات مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں۔

(iv) عمل نمبر میں طریق برطابق (iv) نقش اول اور نقش دوم بنائیں اور نقش دوم
 کے ساتھ نقش بالا (i) پڑھ کر دم کریں اور اس سے غسل کریں اور بعد از غسل آیت الکرسی سات
 مرتبہ اور سورہ والناس سات مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں۔

انشاء اللہ العزیز العظیم اس سحر سے مکمل جان چھوٹ جائے گی۔

گھر کی صورت میں

(i) روزانہ صبح کو آیات شفاء چینی کی پلیٹ پر شہد و زعفران سے لکھیں اور اس کے
 نیچے ذیل کا نقش بھی بنائیں اور اس کو عرق گلاب سے دھو کر وہ پانی جمع کر لیں اور اس پانی کو روزانہ

(iii) گھر کے تمام افراد تیسرے کلمہ کا کھلا اور درکھا کریں

(iv) گھر کے تمام افراد گیارہ دن پانی پر آہستہ آیت الکرسی گیارہ مرتبہ سورہ رحمان کی آیت بمعشر البجن سے الہی سلطان گیارہ مرتبہ سورہ الناس سات مرتبہ اور علی اکبر اسیس مرتبہ پڑھ کر دم کے غسل کریں یہ کام گیارہ روز کرتا ہے۔

(۷) گھر میں جس قدر کمرے ہوں اتنی ہی تعداد میں ذیل کا نقش شرف میں مسما کاغذ پر زعفران و مشک سے تیار کریں اور ان کو ان کمروں کے داخلی دروازوں پر چسپاں کر دیں اور ایک گھر کے بڑے داخلی دروازے پر چسپاں کر دیں اور ایک نقش علیحدہ بنا کر اس کو کسی پانی والی بوتل میں ڈال لیں اور سات دن اس بوتل سے تھوڑا سا پانی لے کر اس میں مزید پانی ملا لیں اور گھر کے اندر دیواروں پر چتر کیں انشاء اللہ العزیز الحکیم گھر ہمیشہ کے لیے ایسی تمام فیر مرنی جگہوں کا، جن، بھوک، ہریت، بحر، جادو ہر اقسام سے پاک صاف ہو جائے گا۔ (اجازت ہے)

المقام الرابع

[illegible]

رسول من الجبال فقام شفاور ومنه الله ميني
من آياته الله فخره رسول الله

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

سحر الهول والخوف

ایسے سحر میں انسان کا دل ہر وقت ہول کھاتا رہتا ہے اس کی طبیعت ہر کام کرنے سے گھبراتی ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ابھی کچھ نہ کچھ ظہور پذیر بری حالت میں ہو جائے گا اور اس سے طبیعت میں بے چینی سے حد بڑھ جاتی ہے اور اس طرح انسان بدحواس، پریشان حال، چڑچڑاہٹ، بدمعاشی کا شکار ہو جاتا ہے اگر سحر معمولی ہو تو صرف دل کی گھبراہٹ طاری رہتی ہے اور اگر سحر زیادہ سخت ہو تو اس سے ہر وقت انجانا خوف چھایا رہتا ہے اور ذہن پریشان حالی کا مجموعہ بن جاتا ہے۔

علاج

اس کے لیے ذیل کے اعمال بے کار گر ہیں۔

(i) ہول دل عام ہو یا خاص ذیل کی دعا مسلسل پڑھتے رہیں اس سے ہول دل مکمل

طور پر ختم ہو جائے گا شرط یہ ہے کہ با وضو ملایا نعت ادا اس کو پڑھتے رہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ ذِي الشَّانِ عَظِيمِ الْبُرْهَانَ شَدِيدَ السُّلْطَانِ كُلُّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ وَمَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ آعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ

(ii) ذیل کی دعا ہر نماز کے بعد سات مرتبہ، سورۃ فاتحہ معہ بسم اللہ شریف سات مرتبہ، آیت الکرسی سات مرتبہ و سورۃ الفلق والناس تین تین مرتبہ اور تیسرا کلمہ سات مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں۔ دعا یہ ہے۔

اللَّهُمَّ احْفَظْ أُمَّةَ مُحَمَّدٍ اللَّهُمَّ ارْحَمْ أُمَّةَ مُحَمَّدٍ اللَّهُمَّ غَايِبِ أُمَّةَ مُحَمَّدٍ
اللَّهُمَّ أَصْلِحْ أُمَّةَ مُحَمَّدٍ اللَّهُمَّ فَرِّجْ عَنْ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ بِحَقِّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ
رَسُولُ اللَّهِ

(iii) ذیل کی عبارت چینی کی فطرتی پرابندوں و حالات میں شہد و عرفان سے تحریر کریں اور اس کو عرق کھاب سے دھو کر اس عرق کو صبح و شام پیر اور شام و سر نیض بسم اللہ شافی الکافی المعالی بحق لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ پڑھ کر پی لیا کریں اس عمل کو اکیس

روز مسلسل کرنے سے ہمیشہ کے لیے اس سحر سے مکمل طور پر چھٹکارا حاصل ہو جاتا ہے اور اگر سحر کو دن تک مسلسل کر لیا جائے تو پھر کبھی بھی کسی معاملے میں ایسی صورت سے دوچار ہونا ہوگا اور نہ ہی ایسا سحر زندگی بھر اثر انداز ہوگا۔

عبارت

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ الْبَرِّ الْبَرِّ
وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُمْ بِذِكْرِ اللَّهِ أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ ۝ نَادِ عَلِيًّا
الْمُجَابِبُ تَجِدُهُ غَوْنُ لَكَ فِي الثَّوَابِ مِنْ كُلِّ هَمٍّ وَغَمٍّ سَيَجْلِبُ بِعَفْوِكَ
يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ بِسُؤْنِكَ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ بُولَا يَتَكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ هُوَ
الْمُشَافِي هُوَ الْكَافِي هُوَ الْمَعَالِي بِحَقِّ اللَّهِ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ

(iv) ذیل کا نقش بھی زعفران و گلاب سے تحریر کر کے گلے میں دل کے مقام پر باندھیں نقش اوپری عبارت تحریر کر کے نیچے یہ نقش بتائیں (حوالہ معافی کے بعد یہ نقش بنے گا)

نقش

۸۰	۱۰	۶۰
۳۰	۵۰	۷۰
۳۰	۹۰	۲۰

بحق یا اللہ یا اللہ یا اللہ

ہول دل و خوف دفع شود

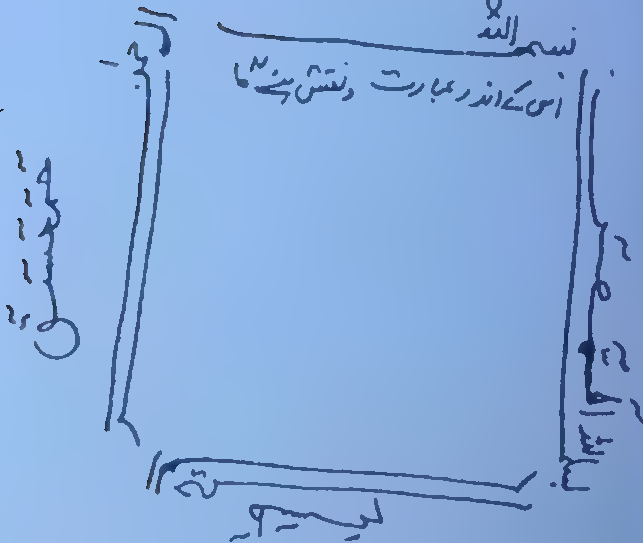
لا اله الا الله محمد رسول الله

نقش (۲۶)

کافیہ

بِسْمِ اللَّهِ

اس کے اندر عبارت و نقش بنے گا



سحر الپستان

یہ سحر کی وہ قسم ہے جس میں کسی عورت کے پتلے پر پستانوں کی شکل بنا کر اس پر سحر کیا جاتا ہے اور بعض اوقات ایسی گڑبیدیں یا ندھ دی جاتی ہیں اور نیچے مسکور کان ماس کی والدہ کا نام لکھ دیا جاتا ہے۔

اگر اس پتلے کو کسی نم دلی جگہ پر دفن کر دیا جائے تو عورت کے پستانوں میں پیپ نہاچنے سے محسوس ہوتے ہیں اور ان میں شدید درد ہوتا ہے اور بعض اوقات ٹیسس بھی بے انتہا پڑتی ہیں۔ اس کی طبی وجہ کچھ بھی سامنے نہیں آتی اور نہ ہی بیماری کی سمجھ آتی ہے جس سے عورت بچاؤ کی حد اذیت سے دوچار ہوتی ہے اگر اس کو آگ کے مقام پر دفن کر دیا جائے تو اس سے عورت کے پستانوں میں ہر وقت تپش اور شدید خارش سی ہوتی ہے علیٰ ہذا القیاس اس کے مختلف رنگ روپ ہوتے ہیں جس کی وجہ سے عورت نہ تو بچے کو دودھ پلانے کے قابل رہتی ہے اور نہ ہی اس کے پستان اپنی اصل ہیئت میں رہتے ہیں ہر وقت عورت ایک عجیب و غریب قسم کے درد میں مبتلا رہتی ہے جس کی طبی وجوہات کچھ بھی نہیں ہوتیں اور نہ ہی ڈاکٹری علاج معالجہ سے ختم ہوتا ہے۔

علاج

ذیل کا عمل اس کے لیے بے حد مفید ہے۔

- ۱۔ اس کے لیے کلونچی کا تیل لے کر اس میں ذیل کا نقش نیل سے بنا کر ڈال دیں اور اس تیل کی شیشی کو چوبیس گھنٹہ تک پڑا رہنے دیں اس مقصد کے لیے بہتر یہی ہے کہ نیلی رنگ کی شیشی لی جائے اس شیشی کو صبح کو دھوپ میں ایک گھنٹہ رکھیں اور پھر اس کو اٹھا کر اس پر ذیل کی آیات کا ایک سو پانچ مرتبہ دم کر لیں اور پھر اس تیل کی ماش پستانوں پر دن بوقت چاشت اور رات کو سوتے وقت کی جائے اور نیم گرم پانی سے صبح اور شام کو کسی کپڑے سے دھو لیں اور اوپر درود شفا اکتالیس مرتبہ، آیت الکرسی گیارہ مرتبہ اور بسم اللہ شریف اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کر لیا کریں انشاء اللہ العزیز الحکیم اس مرض سے گیارہ سے اکیس یوم کے اندر اندر مکمل نجات مل جائے گی۔

پیش

ش	#	۱	*	ت	۵
۱	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷
۲	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷
۳	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷
۴	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷
۵	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷
۶	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷
۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷
۸	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷
۹	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷
۱۰	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷

آیات

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ أَلْفَى الشَّعْرَةَ سَاحِدِينَ بِحَقِّ قَهَّارِ قَهْرٍ فِي السَّحَرِ ۝ وَيُشْفَى ضُدُّورُ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ وَ شَفَاءٌ لَمَّا فِي الضُّدُّورِ فِيهِ شَفَاءٌ لِلنَّاسِ مَا هُوَ شَفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ وَإِذَا مَرَضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِي قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ آمَنُوا هُدًى وَ شَفَاءٌ بِحَقِّ يَاجُجُ يَا قَوْمِ ۝

۲۔ ذیل کا عمل بھی اس مقصد کے لیے مفید ترین ہے۔

- ۱۔ اس مقصد کے لیے بعد از نماز عصر زعفران و گلاب سے ذیل کے دو نقش تیار کریں اور ان میں سے ایک نقش موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں باندھ دیں اور دوسرا نقش کلونچی کے تیل میں ڈال کر اس کو تین دن بند رہنے دیں تین یوم کے بعد اس پر درود شفاء اور آیات بالا اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور اس کی ماش صبح و رات کو کریں اور چار گھنٹہ بعد نیم گرم پانی میں دھو کر اپنے اوپر انہی آیات اور درود شفا گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کر لیا کرے انشاء اللہ العزیز گیارہ یوم کے

۸	۱۲	۱۵	۱
۱۳	۲	۷	۱۳
۳	۱۷	۱۰	۶
۱۱	۵	۴	۱۶

انت الشافی بحق یا اللہ یا اللہ یا اللہ

سحر الفرج (شرمگاہ کی خارش)

بعض اوقات جادوئی عمل سے انسان کے اعضائے رئیسہ کو خارش میں مبتلا کر دیا جاتا ہے اس میں مرد کے عضو تناسل اور عورت کی شرمگاہ بھی شامل ہوتی ہے اور اس وجہ سے کھلی اس قدر رہے بہا ہوتی ہے کہ الامان اور انسان دوسرے کے سامنے از حد شرمندگی اٹھاتا ہے اور بچا نہیں بیٹھ سکتا۔

علاج:

ذیل کے عمل سے اس سحر کا بخوبی علاج کیا جاسکتا ہے۔

(i) اس مقصد کے لیے ذیل کا نقش تحریر کر کے اس کو سرسوں کے تیل میں ڈال کر تیل کو سنہال لیں اور روزانہ صبح اور رات کو اس تیل کی مالش کریں اور پھر نیم گرم پانی سے دھو ڈالیں یہ عمل گیارہ دن کیا جائے۔
نقش (۲۸)

آخرق الشیطن
آخرق خیرجی

(ii) ذیل کے دو عدد نقش زعفران و گلاب و نخل کے ساتھ تیار کئے جائیں ایک نقش پانی کی بوتل میں ڈال لیں اور دوسرے کو موم جامد کر کے گھلے میں پہن لیں اس پانی کو روزانہ علی الصبح نہار منہ اور رات کو سوتے وقت تین گھونٹ بسم اللہ شافی دانت الشافی کافی السحر الخرجی بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

(iii) اس کے علاوہ رات کو سوتے وقت آیت الکرسی سات مرتبہ جس میں کلمہ نسوڈہ جففظہما وهو القلبی العظیم سات مرتبہ پڑھا جائے۔ اور درود شفاء گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کر کے سویا کریں اور صبح کو بھی اسی طرح اپنے جسم پر دم کیا کریں۔

۷۸۶

۷۸۶ ۱۲۳	۷۸۶ ۱۲۳	۷۸۶ ۱۲۳	۷۸۶ ۱۲۳
۷۸۶ ۱۲۳	۷۸۶ ۱۲۳	۷۸۶ ۱۲۳	۷۸۶ ۱۲۳
۷۸۶ ۱۲۳	۷۸۶ ۱۲۳	۷۸۶ ۱۲۳	۷۸۶ ۱۲۳
۷۸۶ ۱۲۳	۷۸۶ ۱۲۳	۷۸۶ ۱۲۳	۷۸۶ ۱۲۳

سحر آتش (بخار)

اس میں جادو کے ذریعے مختلف اعمالوں کے تحت انسان کو بیمار میں مبتلا کر دیا جاتا ہے جس سے کسی بھی طور پر باوجود یکہ معالجہ کے بخار اترنے کا نام نہیں لیتا۔ مریض بروقت بخار کی حرارت میں تیار ہوتا ہے اور اس پر بخار کی وجہ سے ایک قسم کی غشی حادی رہتی ہے مریض کا دل کسی بھی بات کو کرنے یا کھانے پینے پر نہیں کرتا۔ ایسے میں ذیل کے اعمال کاربہریں۔

علاج

باد صوحا حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر بسم اللہ شریف ۷۸۶ مرتبہ سفید کاغذ پر زعفران و کباب سے لکھیں اور اس کے نیچے آیات شفاء اور ذیل کے وعدہ نقش بھی بنائیں اور اس کو کسی بوتل پانی والی میں ڈال لیں اور اس پر ۷۸۶ مرتبہ بسم اللہ شریف اول و آخر درود ہزار و آئیس آئیس مرتبہ پڑھ کر دم کر لیں اور اس پانی کو مریض کو ہر گھنٹہ بعد تین گھنٹہ بسم اللہ شافی کل شافی شفاء بحق بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر پلا دیں اور اس کے منہ پر اور بدن پر چھینٹے لگائیں انشاء اللہ العزیز انکیم سات یوم کے اندر اندر شفاء کا مل نصیب ہوگی اور اس سحر کا اثر بالکل ٹوٹ جائے گا اس عمل کو چالیس یوم تک ہر ساتویں روز نیا نقش اور پانی بنا کر استعمال کرنے سے مکمل طور پر سحر ہمیشہ کے لیے ختم ہو جائے گا اور آئندہ روک تھام ہو جائے گی۔

دوسرے نقش کو عطر حنا کا کر موم جامد کر کے مریض کے گلے میں ڈال دیں۔

نقش درج ذیل ہیں:

۷۸۶

۲۳۶۵	۲۳۶۸	۲۳۷۱	۲۳۷۴
۲۳۷۰	۲۳۷۳	۲۳۷۶	۲۳۷۹
۲۳۸۴	۲۳۸۷	۲۳۹۰	۲۳۹۳
۲۳۹۶	۲۳۹۹	۲۴۰۲	۲۴۰۵

كهیض	٢٢٢٤٣٤٥	٢٢٢٤٣٤٥٠	خضوع
خم	٢٢٢٤٣٤٤٦	٢٢٢٤٣٤٤٣	خم
خمسق	٢٢٢٤٣٤٤١	٢٢٢٤٣٤٤٢	خمسق
المص	لا اله الا	الله محمد	رسول الله

آیات شفاء

۲۔ ذیل کا عمل بھی بے حد مفید ہے۔

(i) اس مقصد کے لیے نقش معظم جو کہ اعمال گھر میں پلیدی حری میں (۷) پر دیا جائے ہے اس نقش کو سات عدد زعفران و گلاب سے تیار کر لیں اور ان پر بسم اللہ شریف اکتالیس مرتبہ آیت الکرسی اکتالیس مرتبہ، چارم قل میاورد گیارہ مرتبہ، درود شریف اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کر لیں۔

(ii) ایک نقش خوشبو لگا کر مریض کے گلے میں ڈال دیں اور دوسرے نقش کو ہیز و بھلائی بول میں ڈال کر پانی بنالیں اور یہ پانی مریض کو بنسب اللہ شافعی حق شافعی بخیر و مسحر دفع شود بحق اللہ لا الہ الا اللہ محمد و رسول اللہ پڑھ کر دن میں سات مرتبہ پلائیں اور اس پانی کے چھینے بدن اور منہ پر لگا لیں۔

(iii) اور ایک نقش کو تیل سرسوں میں ڈال کر اس تیل کی مالش سات یوم تک مریض کے سر چیشائی کنپٹیوں اور ہیلوں اور پشت پر کریں۔

پینے والا پانی ایک نقش ہفتہ بھر کام دے گا اگلے ہفتہ میں دوسرا نقش بول میں ڈال کر استعمال لائیں اس طرح پانچ نقش پانچ ہفتہ تک کام دیں گے۔

(iv) روزانہ سورہ فاتحہ بمعہ وصل بسم اللہ شریف اتالیس مرتبہ اور دود ہزارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر مریض کو صبح و شام دہم بھی کریں اس عرصے شفاء کاغذ ہمیشہ کے لیے حاصل ہو جائے گی۔

۳۔ ذیل کا عمل بھی اس مقصد کے لیے بے حد مفید اور کارگر ہے۔

اس مقصد کے لیے بعد از نماز فجر سفید کاغذ پر بارہ عدد نقوش زعفران دھکا پڑھ لکھیں اور ان پر اسی کا ایک سو ایک مرتبہ معادل و آخر دود ہزارہ اتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔

ایک نقش موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈال دیں۔

روزانہ ایک نقش پانی کی بوتل میں ڈال کر پانی پائیں اور مریض کو ہر گھنٹے کے بعد یہ پانی
بسم اللہ شافی السحر الحرات بہ وصل الحمد للہ رب العالمین بحق لا الہ
إلا اللہ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللہ پڑھ کر پائیں۔ اور اسی پانی کے چھینے مریض کو لگائیں اور دن میں
صبح و شام اسی کا سات مرتبہ پڑھ کر دم بھی کریں انشاء اللہ العزیز الحکیم گیارہ روز میں بخار بالکل ختم
ہو جائے گا اور سحر کا اثر بھی ٹوٹ جائے گا۔

نقش (۲۲)

السيد الفاضل الشيخ محمد بن محمد بن محمد

[illegible]

عمل خاص (ایک مجرب المجرّب عمل)

حفاظت ہر قسم کے سحر، آسب، جن، بھوت، پریت، ستارگان، سیارگان، جمع و آفات و بلیات وغیرہ

انج کے پراشوب دور میں ہر شخص کسی نہ کسی سحر و جادو، آسب، جن بھوت، پریت ستارگان، سیارگان کے اثرات کے تحت کسی نہ کسی مشکل اور مصیبت میں گرفتار رہے اور اس کی ہر سے از حد پریشان حال ہے۔ تمام ظاہری و باطنی علوم اللہ تعالیٰ نے ہی محکم کرائے ہیں اور وہی علم ہے اس نے کائنات کی ہر شے تخلیق کی ہے لیکن ساتھ ہی اس نے تخلیق آدم کے ساتھ انسان کو وہ علم بھی عطا کیا ہے جس کی مدد سے کائنات کی کسی بھی شے کے اچھے اور برے اثرات سے انسان ہمیشہ کے لیے محفوظ رہ سکتا ہے۔

شرط صرف یہ ہے کہ انسان کا اپنا یقین محکم ذات باری تعالیٰ پر امانت اور پختہ ہو کر ہو۔ احسن الخلقین ہے اور اس نے انسان کو اپنے امور کی انجام دہی کے لیے پیدا کیا ہے اور اس کا عطا کیا ہے اگر انسان اس ذات واحدہ پر یقین کی بجائے اپنا یقین و عقیدہ و ایمان مجوسے ساحروں، جادوگروں اور ان کے اعمال پر باندھ لے تو پھر اس کے لیے دنیا میں جائے ان کی بھی نہیں ہے اور وہ ہر قسم کے اثرات کو فوری قبول کرتا اور ان کے زیر اثر جانوروں سے بھی بڑی زندگی گزارتا ہے۔

ایک طرف وہ اشرف المخلوقات ہونے کا دعویدار ہوتا ہے اور فی الحقیقت خالق کائنات نے اسے بنایا بھی اسی لیے ہے اور دوسری طرف وہ حیوانات سے بھی زیادہ بدتر حرکات کے ذریعے اعلیٰ و ارفع منصب سے اپنے آپ کو لٹا کر ناصر اپنے لیے بلکہ تمام انسانیت کیلئے تذلیل کا باعث بنتا ہے اور پھر حیران و سرگرداں ہو کر پھرتا ہے۔

بہر حال احادیث مبارکہ کتب معتبرہ کے مطابق ذیل کا عمل وہ عمل ہے جس کی مثال بہت مشکل سے ملتی ہے اور یہ عمل بزرگان عظام اور اولیائے امت کے زیر استعمال بھی رہا ہے اس کے باعث انسان کمال جمیع الافات و بلیات و السحر نوے نوکوں، خبیث الارواح و

و ان کے شر سے اللہ تعالیٰ کی امان میں رہتا ہے۔

فقیر کو بھی اس کی اجازت اس کے بزرگان سے ملی ہوئی ہے جس کی اجازت فقیر تمام مسلمانوں کو دے رہا ہے اور دعا گو ہے کہ وہ اس عمل کو اپنا کراپی زندگیوں کو سنوار لیں اور بے جا توہمات اور خرابیوں سے بچ سکیں۔

ترکیب عمل

عمل کو اختیار کرنے کے لیے یہ لازم ہے کہ آپ رزق حلال اور نماز پنجگانہ شروع کریں اس عمل کو نوچندی سوموار سے شروع کریں اس دن روزہ رکھیں اور اللہ تعالیٰ سے دعا استقامت مائیں آستائیس یوم کے بعد اس عمل کو روزانہ چالیس یوم تک بلا ناخدا آستائیس مرتبہ پڑھ لیں آستائیس یوم کے بعد اس کو روزانہ کسی مقررہ نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھ لیا کریں ہمیشہ کے لیے فائدہ ہی فائدہ حاصل ہوگا اور بے جا پریشانوں سے نجات مل جائے گی۔

اول و آخر درود ابراہیمی گیارہ گیارہ مرتبہ یا پھر درود میل گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ لیا کریں۔
اللّٰهُمَّ يَا رَبَّنَا يَا كَرِيمُ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ بَعْدَ كُلِّ ذُرَّةٍ وَخَلْقٍ عَلَيَّ
سَيِّدَنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَجَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ ذَانَا أَبَدًا
بعد از فراغت عمل کھلا درود پاک جس قدر پڑھا جائے پڑھیں۔

چالیس یوم کے بعد حضور نبی کریم ﷺ کی بارگاہ اقدس میں کھلا درود سلام پیش کریں اور ان کے وسیلہ جلیلہ سے اللہ رب العزت سے دعائے استقامت مائیں اور حسب توفیق نیاز بارگاہ رسالت میں پیش کریں اور تمام اولیاء امت اور فقیر اور اس کے تمام بزرگان کے حق میں دعائے خیر فرمائیں۔ عمل یہ ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَا مَلَأَ سَكَّةَ كُلِّكُمْ يَا مَلَأَ اللَّهُ أَنْ تَعْبُوْنِي وَتَعْبُوْنِي وَأَنْ تَمْدُوْنِي فَبِيْ مُرَادِيْ وَمَقْضُوْدِيْ وَاحْفَظُوْا لِيْ مَالِيْ وَاهْلِيْ وَوَالِدِيْ وَذُرِّيَّاتِيْ وَآخُوَانِيْ وَآجِبَانِيْ وَأَصْدِقَانِيْ وَمَا أَخْطَأْتُ عَلَيْهِ شَفَقَةً قَلْبِيْ مِنْ آفَاتِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنْ نَحْوِ سَابِقِهِمْ وَنَحْوِ سَابِقِ الرُّخْلِ وَالْمُشْتَرِيْ وَالْمُرْبِيعِ وَالشَّمْسِ

وَالرَّهْمَةِ وَالْعَطَارِدِ وَالْقَمَرِ وَالرَّاسِ وَالذَّنْبِ وَالْأَكْلِيلِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَفِي شَرِّ
الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَالشَّيَاطِينِ وَسَاحِرٍ وَفَاحِرٍ وَظَالِمٍ وَبَاغٍ وَطَاعٍ وَمَارِدٍ وَمُعَدِّ
وَسَاطِعٍ وَسَاكِبٍ وَمُنْخَرِبٍ وَسَاكِبٍ وَهَامِيَةٍ وَشَامِيَةٍ وَلَامِيَةٍ وَذَكْرٍ وَأُنْثَى وَمِنْ أَلَانِ
السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَمِنْ شَرِّ الْبَرِّيَّةِ وَالْبَغْرِيَّةِ أَجْمَعِينَ وَاعْلَمُوا أَنْصَارَهُمْ وَالْقَبْضِ
لِسَانِهِمْ وَأَيْدِيَهُمْ وَعَلِمُونِي عِلْمَ الَّذِي يَكُونُ نَافِعًا وَضَرَفًا عَلَى جَمِيعِ الْعُلُومِ
وَاعْطُونِي رِزْقًا خَلَالًا طَيِّبًا وَجَلِّسْنِي لِقُلُوبِ الْخَلْقِ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ
إِنِّي بِالنُّوْثَةِ وَالْمُحِبَّةِ وَالصُّرُوفِ نَصْرَةً عَلَى سَائِرِ الْأَعْدَاءِ وَأَخْبِرُونِي مَا فِي
الْخَوَارِجِ الْخَيْرِ وَالشَّرِّ قَبْلَ الْوَقْتِ الْوَقُوعِ وَمَا أَطْلُبُ مِنْ إِبْخَارِ الْعَالَمِ الْعَمَلِ
الْعَجَلِ الْعَجَلِ السَّاعَةِ السَّاعَةِ الْوَاحَا الْوَاحَا بِحَقِّ سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ
مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآلِهِ وَضَحِيحِهِ وَوَلَدِهِ الشَّرِيفِ السَّنِيِّ
مُجَبِّي الدِّينِ خَضِرِ الشَّيْخِ عَبْدِ الْقَادِرِ الْجِيلَانِيِّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَبِعِزِّ
سُلَيْمَانِ بْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَبِرَحْمَتِكَ يَا رَحِمَ الرَّاحِمِينَ

مسان

مسان ایک ایسا مرض ہے جو اکثر اوقات بچوں کو لاحق ہوتا ہے۔ اس کے لاحق ہونے کی وجوہات
مختلف ہیں لیکن عام طور پر جادوئی اثرات ہوتے ہیں اور اس میں بچوں کو ہندوانہ طریق سے تیار
کردہ مردوں کی راکھ کسی نہ کسی شے میں رکھ کر کھلا دی جاتی ہے چونکہ اس راکھ پر ساحر یا عامل نے
بذریعہ چلہ کشی محنت کی ہوتی ہے اس طرح وہ اس راکھ کے ذریعے انسانی جسم میں اس کے جتنی
موکل داخل کر دیتا ہے جو بچے کو دن بدن بیمار اور کمزور سے کمزور تر کرتے چلے جاتے ہیں اور اگر ان
کا باقاعدہ علاج نہ کیا جائے تو یہ بچے کی موت کا سبب بھی بن جاتے ہیں۔

علامات

اس کی علامات میں بچے کا دن بدن سوکتے چلے جانا اکثر اوقات ہاتھ پاؤں میں تپش پیدا ہو جانا
آنکھوں کے دھیلوں کا کھینچ جانا، آنکھوں میں موت کی سی زردی پیدا ہو جانا ہاتھ پاؤں ٹھنڈے
ہو جانا، مرض کے غلبہ کی صورت میں اکثر بے ہوشی جیسے دورے پڑنا، الٹی سیدھی باتوں کا غلبہ، بچے
کا کھانے پینے سے انکار وغیرہ شامل ہیں۔

اس کی عام شکل ام الصبیان (بچوں کو سونڈراپن) بھی کہلاتی ہے۔ اس مرض میں بچے کے جگر،
گردے اور دیگر اعضاء اپنا فعل درست طور پر انجام نہیں دے پاتے اور بچہ علاج معالجے کے
باوجود بھی تندرست نہیں ہو پاتا۔

اس مرض کے لاحق ہونے میں اکثر حسد، عداوت، بغض جیسی وجوہات شامل ہوتی ہیں اور مسان
کروانے والا اپنی عاقبت کو بھول کر ایسا کام کر دیتا ہے جبکہ ساحر یا عامل کا دل تو ویسے ہی پتھر یا لہو
اپنے انجام سے خالی ہوتا ہے اسے تو صرف مال و زر کی ہوس ہی تنگ کرتی ہے اور خوف
خدا جیسی شے اس کے نزدیک تر نہیں پہنچتی۔

علاج

ذیل میں مختلف اعمال اس کے علاج کے لئے دیئے جا رہے ہیں۔

صدقہ

ایسے بچے کا علاج کرنے سے قبل ذیل کا صدقہ دیں اور پھر علاج شروع کر دیں۔

1۔ بچے پر نیکش قد کے مطابق ایک عام سفید کپڑا لیں اس میں سوا سیر کالے ماش رکھیں اس پر قدرے ہلدی اور نمک کا چھڑکاؤ کریں سیندر سو اتولہ ملائیں۔ اور اس کے اوپر سورہ جن کا پڑھا کر تیل سات قطرے ڈال کر اس کی ٹھنڈی بنائیں اور اس ٹھنڈی کو بچے کے سر پر باندھیں اور اس کی رات رکھ دیں۔ اور منگل علی الصبح اس کو لے جا کر دریا یا نہر میں ان الفاظ کے ساتھ بہا دیں۔ یا خوب دھو علیہ اسلام یہ سب کچھ آپ کے حوالے۔

پھر دریائے منہ ہاتھ خود بھی دھوئیں اور ایک برتن میں دریا کا پانی لے کر آئیں۔

اس پانی میں قدرے نمک ملائیں اور اس پانی کو گرم کر کے اس کے اوپر سورہ جن شروع سے پڑھا کر ایک مرتبہ اور چاروں قل تین تین مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ اور اس پانی سے تر کئے ہوئے کپڑے سے بچے کے جسم کو صاف کریں اور اس کپڑے کو بعد میں سادہ پانی میں اچھی طرح صاف کر کے پانی کو کسی برتن میں محفوظ کر لیں۔ دریا کے پانی سے روزانہ صبح و شام سات دن یہ عمل کر کے کپڑے اور محفوظ شدہ پانی کو لے جا کر دریا یا نہر میں بہا دیں۔

1۔ اس کے علاوہ قبلہ رخ بیٹھ کر با وضو حالت میں فجر کی سنت اور فرض کے درمیان پانی یا مینہ پانی پر آتا لیس مرتبہ سورہ فاتحہ بعد وصل بسم اللہ شریف کا دم کریں اور بعد از نماز نماز منہ بچے کو مٹائی یا پانی کھلا پلا دیں۔ اس عمل کو آتا لیس یوم ملانا نہ جاری رکھیں۔

2۔ اس کے علاوہ نماز فجر سے فارغ ہونے کے بعد سورہ طارق ایک مرتبہ پڑھ کر مریض کے دائیں کان میں پھونک ماریں۔ اور پھر ایک بار پڑھ کر بائیں کان میں پھونک ماریں۔ اس کے بعد ایک بار پڑھ کر دائیں آنکھ میں اور ایک بار پڑھ کر بائیں آنکھ میں، پھر ایک بار پڑھ کر دائیں نچھنے میں اور ایک بار پڑھ کر بائیں نچھنے میں پھونک لگائیں اس کے بعد ایک مرتبہ پڑھ کر مریض کے منہ پر پھونک لگائیں۔

آخری بار درجہ سورہ طارق کو پڑھ کر پورے جسم پر دم کریں۔ یہ عمل بھی مسلسل آتا لیس یوم جاری رہے گا۔

3۔ اس کے بعد ذیل کی آیات با وضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر سفید کاغذ پر زعفران و مشک سے لکھیں۔ اور انہی آیات کو آتا لیس مرتبہ پڑھ کر نقش پر دم کریں۔ اور نقش کو موم جامہ کر کے بچے کے گلے میں ڈال دیں۔

آیات درج ذیل ہیں

اِنِّیْ نُوْثِقُکَ عَلٰی اللّٰہِ رَبِّیْ وَ رِبِّکُمْ مَّا مِنْ دَاۡیَۃٍ اِلَّا هُوَ اَخَذَ بِنَاصِیَہِا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّیْ اَفْقَدُ الْبَلٰغَۃَکُمْ مَا رَسَلْتُ بِہِ الْکِتٰبِ وَ یَسْتَخْلِفُ رَبِّیْ فَوْمًا غَیْرَکُمْ وَلَا تَضُرُّوْہُ شَیْۡا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ ۝ (ایک مرتبہ)

وَ اِذَا قَرَأْتَ الْقُرْاٰنَ فَسْتَعِذْ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۝ اِنَّہٗ لَیْسَ لَہٗ سُلْطٰنٌ عَلٰی الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَلٰی رَبِّہِمۡ یَتَوَكَّلُوْنَ ۝ (ایک مرتبہ)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۝ نَزَلَ عَلَیْکَ الْکِتٰبُ بِالْحَقِّ فَمُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْہِ وَ اَنْزَلَ التَّوْرَۃَ وَ الْاِنْجِیْلَ مِنْ قَبْلِ ہٰذِیْ لِنَاسٍ وَّ اَنْزَلَ الْقُرْاٰنَ ۝ (ایک مرتبہ)

آیت الکرسی ایک مرتبہ سورہ فلق اور سورہ الناس ایک ایک مرتبہ

4۔ دھلے ہوئے ملکوں کا مصفا۔ تیل لے کر اس پر سورہ فاتحہ بعد وصل بسم اللہ شریف آتا لیس مرتبہ، آیت الکرسی سات مرتبہ پارہ نمبر ۲۳ سے آیت مبارک و الصافات سے لازب تک تین مرتبہ سورہ جن شروع سے شططا تک تین مرتبہ، چار قل سات سات مرتبہ، درود پاک اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَاہِرِیْنَ عَلٰی اَعْدَاءِ سَخُوْ و السَّاحِرِیْنَ بِلَطْفِ رَبِّ الْغَالِبِیْنَ آتا لیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔

بچے کا سر منڈوا دیں اور روزانہ صبح بچے کو پورے جسم پر اس طرح تیل کی مالش کریں۔ کہ جسم کا کوئی حصہ نہ جائے مالش صبح کو کریں اور سہ پہر کو نیم گرم پانی اور صابن سے بچے کو نہلا دیں۔ یہ عمل چالیس روز تک جاری رکھیں۔

5۔ نہلانے کے بعد بچے کو درود شفاء ذیل گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کر دیں۔

درود شفاء

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوبِ وَدَانِمَا عَاقِبَةُ الْأَلْسَانِ
بِفَافِئِهَا وَنُورِ الْأَبْصَارِ وَضِيَائِهَا وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِمَدَدِي
قُدْرَةٍ وَخَلَاقِي.

۲۔ مسان کے علاج کے لئے ذیل کا عمل بھی مفید ہے۔

اس مقصد کے لئے قبلہ رخ بیٹھ کر با وضو حالت میں سفید کاغذ پر زعفران و مشک سے ذیل سے اکتالیس نقوش تیار کریں اور ان پر آیت الکرسی اکتالیس مرتبہ اور درود و شفاء اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کر لیں۔

ہر روز ایک نقش پانی کی بوتل میں ڈالیں اور یہ پانی مسان والے سریش کو کون میں سات مرتبہ بخیر اللہ الشافی شفا بحق الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ پڑھ کر پلائیں۔ نقش کا خالی کاغذ سنبھال لیں۔ اور روز نیایانی بنا کر پلائیں۔

چالیس یوم کے عمل کے بعد چالیس نعوش کو آنے کی گولیوں میں پیٹ کر دو بار چاکر کھینچیں گے
آگے ڈال دیں۔ اکتالیسواں نقش پہلے روز ہی موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈال دیں۔
انشاء اللہ العزیز اس عمل سے مسان کا مرض ختم ہو جائے گا۔

نقش یہ ہے۔ (۳۴)

لَبَّحُوا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

۳۔ مسان کے لئے ذیل کے عمل بھی مفید ہیں

اس مقصد کے لئے روغن زیتون لیں اور اس پر انیس مرتبہ سورہ مزمل بمعہ بسم اللہ شریف اکتائیں
مرتبہ سورہ فاتحہ بمعہ وصل بسم اللہ شریف، اکتائیں مرتبہ درود پاک تھینا پڑھ کر دم کر لیں اور اس خاص

کی مائش بچے کے تمام جسم پر کریں اور دو گھنٹے کے بعد بچے کو نہلا دیں غسل کسی ہلکی زمین پر کرنا چاہئے تاکہ بانی نالی میں نہ بہے۔

کروائیں تاکہ پانچ ماہ کے عمل مسلسل سے مسان سے چھٹکارا مل جائے گا۔

انشاء اللہ العزیز! ایسے ہیامیں
اس کے ساتھ ہی سورۃ منزل گیارہ مرتبہ اور درود شریف تین یا گیارہ مرتبہ کا پانی بھی دم کر کے بنالیں
اور روزانہ بچے کو پانچ مرتبہ تین تین گھونٹ پلائیں۔

مغربی عمل ہے۔

۴۔ مسان کے دفعیہ کے لئے ذیل کا عمل بھی مفید ہے۔

۴۔ مسان کے وسیعے کے رین کے درمیان میں چار عددنی کوری پتھکری لیں اس بات کا خیال رہے کہ ان کو پانی
اس مقصد کے لئے چار عددنی کوری پتھکری لیں اس بات کا خیال رہے کہ ان کو پانی
قطع طور پر نہ لگا ہو۔ ان پر ذیل کا نقش اصحاب کہف علیہ السلام غصیکری پر بنالیں اور ان غصیکریوں کو
آگ میں رکھ دیں۔ جب غصیکریاں خوب اچھی طرح گرم ہو جائیں۔ ان کو باری باری اٹھا کر نیچے
کی چار پائی کے چاروں پایوں کے نیچے رکھ دیں۔ اور چار پائی کے نیچے اس جگہ چالیس یوم تک پڑا
رہنے دیں۔

جب بچہ تندرست ہو جائے تو ان چاروں ٹھیکریوں کو اٹھا کر دریا یا نہر میں بہا دیں۔ بہاتے وقت یہ الفاظ کہیں یا خوبہ خضر! آپ کے حوالے!

استالیسویں یوم بھی نقش باد وحوالہ میں سفید کاغذ پر زعفران و گلاب سے بنا کر موم جامہ کر کے بچے کے گلے میں ڈال دیں۔

چالیس یوم تک مسلسل درود پاک تجویز اکائیس مرتبہ پڑھ کر بچے کو دم کرتے رہیں۔

1030	1032	1010	1034
1012	1036	1032	1032
1030	1012	1020	1024
1018	1028	1028	1014

کالی دنیا، کالا جادو، وٹائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

ذیل کا عمل بھی اس مقصد کے لئے مجرب ہے۔

اس مقصد کے لئے ڈیڑھ پاؤ اچوائن سیاہ لیں۔ اس پر پوری سورہ نصر۔ اذا جساء نصر الله والفتح، سے لے کر توابا..... تک اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کر لیں۔ اور اس ہم شدہ اچوائن کے چار برابر حصے کر کے بچے کی چار پائی کے چاروں پایوں کے ساتھ ایک ایک پوٹلی بنا کر باندھ دیں۔ پوٹلی باندھتے ہوئے سورہ نصر تین تین مرتبہ پڑھتے ہوئے چار پائی کے اس کونے پر پھونک بھی لگائیں۔ چار پائی چالیس یوم تک اسی جگہ رہے اور اسے اس جگہ سے نہ ہلائیں۔ بعد از چالیس یوم ان چاروں پوٹلیوں کو دریا میں جا کر بہا دیں۔ بہاتے وقت الفاظ یا خیر یا خیر آپ کے حوالے کہیں اور بعد ازاں دریا کے پانی سے اچھی طرح وضو کر کے واپس گھر آئیں۔ اکتالیسویں دن ذیل کا نقش بنا کر بچے کے گلے میں ڈال دیں۔ نقش زعفران و مشک سے سفید کاغذ پر بنائیں۔

۷۸۶

یا میکائیل

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۶	۹	۴

یا عزرائیل

یا حی یا قیوم

یا اسرائیل

اس مرض کے لئے ذیل کا عمل بھی بے حد مجرب ہے۔

اس مقصد کے لئے ایک پاؤ تیل مرسوں لے کر اس پر آیت ذیل ایک ہزار تیرہ مرتبہ پڑھ کر دم کر لیں۔ یہ دم بعد از نماز عشاء با وضو حالت میں کریں۔

اس تیل سے روزانہ بچے کو پورے جسم پر مالش رات کو کریں اور صبح کو بچے کو نہلا دیں۔ انشاء اللہ العزیز الحکیم گیارہ سے اکیس یوم میں بچہ قوی اور تندرست ہو جائے گا۔

آیت مبارکہ

فَإِنظُرْ إِلَى آثَارِ رَحْمَتِ اللَّهِ كَيْفَ يُغْنِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا إِنَّ ذَلِكَ لَمُنْجِي

کالی دنیا، کالا جادو، وٹائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

الْمَوْنَى وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

بعد از شفاء و تندرستی اسی آیت مبارکہ کا نقش زعفران و مشک سے سفید کاغذ پر بنا کر بچے کو موسم جامد کر کے پہنچا دیں ہمیشہ کے لئے بچے کی جان اس بیماری سے چھوٹی رہے گی۔

ب۔ مرگ مسان والے بچے کے لئے مجرب عمل

تھوڑا سا گز لے کر اس پر ذیل کے کلمات ۱۶۶۲ مرتبہ پڑھ کر دم کر لیں۔ اور ان کی سات عدد گولیاں پنے کے برابر بنالیں۔ اس میں سے ہر روز ایک گولی بعد از نماز فجر نہا منہ بچے کو کھلا دی جائے اور ساتھ ہی اکتالیس مرتبہ سورہ فاتحہ بمعہ وصل بسم اللہ شریف پڑھ کر دم کریں۔

کلمات یہ ہیں

أَذْعُونَ تَدْعُونَ آبَ زَادَمَ خُشْبَك شُو مُحَمَّدَ رَسُولَ اللَّهِ اَزْ دِنَا بِرَوْقَتِ وَنِزَاتِ پِدَا شُو

بِحَن لَإِلَهِ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدَ رَسُولَ اللَّهِ

بوقت درمیان عصر اور مغرب ذیل کا ایک نقش روزانہ، زعفران و گلاب سے کسی سفید کاغذ پر لکھیں اور اس کو پانی میں حل کر کے پانی مریض کو پلا دیں۔ روزانہ کا کاغذ سنبھال کر رکھیں۔ سات یوم تک پانی پلانے کے بعد ان کاغذوں کی آٹے سے گولیاں بنا کر دریا یا نہر میں مچھلیوں کو ڈال دیں۔ انشاء اللہ العزیز الحکیم بچہ صحت یاب ہو جائے گا۔

نقش یہ ہے

بسم الله الرحمن الرحيم

وَنَنْزِلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَاهُو شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ

۱۳۱	۱۳۵	۱۳۲	۱۳۸
۱۳۳	۱۳۷	۱۳۲	۱۳۴
۱۳۶	۱۳۰	۱۳۸	۱۳۳
۱۳۶	۱۳۴	۱۳۵	۱۳۱

۸۔ ذیل کا عمل اس مقصد کے لئے مجرب اور نافع ہے۔

اس مقصد کے لئے با وضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر ذیل کا نقش زعفران و گلاب سے بنائیں اور اس کو انہیں آیات کا سات مرتبہ دم کر کے موم جامہ کر کے بچے کے گلے میں ڈال دیں۔ اور روزانہ انہیں آیات کا ورد گیارہ مرتبہ کر کے بچے کو دم کریں سات یوم کے بعد اس نقش کو گلے سے اتار کر اس کا پانی بنائیں اور اس میں سے بچے کو غسل صحت دیں۔ آٹھویں روز نیا نقش بنا کر بچے کے گلے میں ڈال دیں۔ اس طریق سے تین ہفتے مسلسل عمل سے بچہ مکمل طور پر صحت یاب ہو جائے گا بعد از شفا حسب توفیق نیاز و شیرینی آقا حضور ﷺ پیش کر کے بچوں میں تقسیم کر دیں۔

نقش یہ ہے (۳۸)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰

۹۔ ذیل کا عمل بھی مجرب ہے۔

اس مقصد کے لئے زیتون کا تیل لے کر اس پر بعد از نماز ظہر سورہ یسین سات مرتبہ اس طریق سے پڑھ کر دم کریں۔ کہ یس والقمران الحکیم و بحق سلام و قولاً من رب رحیم کی تکرار ۷۲ مرتبہ اس آیت مبارکہ پر پہنچنے پر کر کے اور اس کے بعد سورہ یسین کو مکمل کر کے اس طرح دم شدہ تیل سے اس کے پورے جسم کی مالش کریں اور اسی آیت مبارکہ کے آٹالیس نقش ذیل تیار کریں ایک نقش موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈالیں۔ اور روزانہ ایک نقش کا پانی بنا کر مریض کو پلائیں انشاء اللہ العزیز صحت یابی ہوگی۔

۷۸۶

س	ل	۱	۲
۳	۳۸	۲	۳۱
۲۸	۳	۳۲	۸
۲۹	۶	۲۷	۲

۱۰۔ ذیل کا عمل بھی بے حد نافع ہے۔

اس مقصد کے لئے با وضو حالت میں سفید کاغذ پر زعفران و گلاب سے ذیل کا نقش بنا کر اس پر اسی آیت مبارکہ کا ایک سو ایک مرتبہ دم کر کے موم جامہ کریں اور بچے کے سیدھے بازو یا گلے میں باندھ دیں۔ انشاء اللہ مریض صحت یاب ہو جائے گا۔

آیت مبارکہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ
بِسْمِ الَّذِي لَا يُضَرُّهُ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ
الْعَلِيمُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

مَا تَعْبُدُونَ وَلَا أَنْتُمْ عِبَادُونَ مَا أَعْبُدُ وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا عِبَادُونَ مَا أَعْبُدُونَ
الہی بجز مت۔ سنا انچہ مسان و مسانی در وجود فلاں بنت فلاں (حاملہ اور اس کی ماں کا نام لکھیں)
مسطوط شدہ باشد دفع شد

۲۔ جب عورت حاملہ ہو جائے تو سیاہ مریج و سیاہ اجوائن لے کر اس پر سورہ وَالْفَسْفَسِ
وَالضُّحٰی بِمَعْنٰی اللہ شریف اکتالیس مرتبہ اور درود شریف شفا اول و آخر اکتالیس اکتالیس
مرتبہ پڑھ کر دیں۔ حاملہ عورت روزانہ صبح نہار منہ تین دانے سیاہ مریج اور قدرے اجوائن کھانے
کرے۔ یہ عمل زچگی تک اور اس کے بعد بچے کے دودھ چھوٹنے تک جاری رکھے۔ انشاء اللہ
العزیز الکیم اس عمل سے بچہ صحیح و سلامت پیدا ہوگا۔ اور کبھی بھی مسان کا شکار نہ ہوگا۔
نوٹ: جب پہلی مرچیں اور اجوائن ختم ہو جائے تو دوبارہ اس طریق پر بتالی جائیں۔

نظر بندی، نظر لگنا یا لگانا

نظر بد کی حقیقت

۱۔ بقول حافظ ابن کثیر: نظر بد سے مراد کسی انسان کا اپنے جیسے کسی بھی دوسرے انسان،
دوست، احباب، بچے وغیرہ کو دشمنی یا حسد کی نگاہ دارادہ سے بغور دیکھنا کہ اس ارادہ کی نگاہ کی تاثیر
سے اس شخص پر اثر ہو جائے اور وہ اس وجہ سے بیمار پڑ جائے۔
اور یہ کہ نظر بد کا اللہ کے حکم سے لگنا اور اثر انداز ہونا حق ہے۔ (تفسیر ابن کثیر)
بقول حافظ ابن حجر: خبیث الطبع انسان کا اپنی حامدانہ نظروں سے دوسرے کو نقصان
پہنچانا۔

۳۔ بقول حافظ ابن قیم

”اللہ تعالیٰ نے جسموں اور روحوں میں مختلف طاقتیں اور طبعیتیں پیدا کر دی ہیں اور ان
سے کئی خواص اور اثر انداز ہونے والی کیفیات و دلیات کی ہیں اور کسی بھی عقلمند کے لئے یہ ممکن ہی
نہیں ہے کہ وہ جسموں میں روحوں کی تاثیر سے انکار کرے کیونکہ یہ چیز خود دیکھی اور محسوس کی
جاسکتی ہے۔

جیسے کسی انسان کا کسی شخص کے چہرے پر نگاہ پڑتے ہی سرخ ہو جانا یا دشمن پر نظر پڑتے ہی، پیلا
ہو جانا ہے اور یہ سب کمال روحوں کی تاثیر سے ہوتا ہے۔

چونکہ روحوں اپنی طبعیتوں، طاقتوں، کیفیتوں اور اپنے خواص کے اعتبار سے مختلف ہوتی ہیں اور ان
میں سے زیادہ حسد کرنے والی روح وہ ہوتی ہے جو دوسری کو اذیت پہنچا کر خوش ہوتی ہے اس لئے
اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں حسد کرنے والے سے پناہ مانگی ہے اور یہ ایسی شے ہے جس سے
حقیقت میں انسانیت سے خارج انسان ہی انکار کر سکتا ہے۔

اسی لئے قرآن پاک میں نظر بد کے متعلق یوں فرمان ہوتا ہے۔

وَاِنَّ يَكْذِبُ الْاِيْمَانُ كَفَرُوْا اَلَيْسَ لِقَوْلِكَ بَابْصَارِ هُمْ لَمَّا سَمِعُوْا الزَّمْرَ وَ يَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ
لَمَعْنُوْنٌ

ترجمہ: ”اور قریب ہے کہ کافر اپنی تیز نگاہوں سے آپ کو پھسلادیں جب کبھی قرآن کو سنتے ہیں، کہہ دیتے ہیں، یہ تو ضرور دیوانہ ہے۔“

بقول حافظ ابن کثیرؒ

”اگر تیرے لئے اللہ کی حفاظت و حمایت نہ ہوتی تو ان کافروں کی حاسدانہ نظروں سے تو نظربد شکار ہو جاتا۔“

ارشاد رب اللہ ﷺ ہے کہ:

”نظربد سے اللہ کی پناہ طلب کیا کرو کیونکہ نظربد کا لگنا حق ہے۔“

”نظربد کا لگنا حق ہے۔ اور انسان کو اونچے پہاڑ سے نیچے گرا سکتی ہے۔“

”نظربد انسان کو موت تک اور اونٹ کو ہانڈی تک پہنچا دیتی ہے۔“

”اللہ کی قضاء و تقدیر کے بعد سب سے زیادہ اموات نظربد کی وجہ سے میری امت میں ہو گئی۔“

اس لئے آپ ﷺ کا ارشاد ہے۔

”نظربد کے معاملے میں دم کیا کرو۔“ (عن عائشہ صدیقہؓ از بخاری شریف)

نظربد اور حسد میں فرق

- ۱۔ ہر نظربد لگانے والا حاسد ہوتا ہے اور ہر حاسد نظربد لگانے والا نہیں ہوتا۔
- ۲۔ حسد، بغض اور کینے کی وجہ سے ہوتا ہے اور حاسد کی خواہش یہ ہوتی ہے کہ دوسروں کو ملی ہوئی نعمت اسے مل جائے جب کہ نظربد کا سبب حیرت، پسندیدگی اور کسی چیز کو بڑا سمجھنا ہے۔
- ۳۔ حاسد کسی متوقع کام کے متعلق حسد کرتا ہے جبکہ نظربد لگانے والا کسی موجود چیز ہی کو نظر لگاتا ہے۔

۴۔ انسان اپنے آپ سے حسد نہیں کر سکتا اپنے آپ کو نظربد لگا سکتا ہے۔

انسانی نظربدی سے بچاؤ کے لئے فرمان رسول اللہ ﷺ یہ ہے کہ کسی بھی شے کو دیکھنے اور پسند کرنے پر ”ماشاء اللہ“ اور باریک اللہ کے الفاظ بولے جائیں تاکہ اس کی نظر استحسان کا برا اثر نہ ہو اور ایسی نظربد کی نشانی ماتھے پر سیاہ نشان کا ہوتا ہے۔ (عن ابوسعید خدریؓ ام سلمہؓ)

علاج

ذیل میں دیئے گئے طریقے اور اعمال اس کے علاج کے لئے بے حد کارگر اور مفید طلب ہیں۔

۱۔ بفرمان رسول پاک ﷺ

”جس شخص کی نظر لگی ہو۔ اگر اس کا پتہ چل جائے تو اسے غسل کرنے کا حکم دیا جائے

اور پھر جس پانی سے وہ غسل کرے اس پر پانی کو نظربد سے متاثر شخص کے اوپر سے بہا دیا جائے اس

سے نظربد سے نجات مل جاتی ہے۔

۲۔ مندرجہ ذیل کلمات اگر مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کر پڑھ کر دم کیا جائے تو بھی نظربد ختم

ہو جاتی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ وَاللّٰهُ يَشْفِيْكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ يُّؤْذِيْكَ وَمِنْ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ غِيْبٍ

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ اور بِسْمِ اللّٰهِ يَتْرِيْكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ يُّشْفِيْكَ وَمِنْ شَرِّ خَاصِدٍ

اِذَا حَسَدَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِيْ غِيْبٍ (سات سات مرتبہ)

۳۔ نظربد کے شکار شخص کے سر پر اپنا دایاں ہاتھ رکھیں اور پھر سورہ اخلاص، سورہ لق، سورہ

والناس سات سات مرتبہ اور ذیل کے کلمات سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ اَللّٰهُمَّ زَلِّ النَّاسِ

اَذْقَبِ النَّاسِ وَاَشْفِ اَنْتَ الشّافِي لَا شِفَاءَ اِلَّا بِشِفَاؤِكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ مَقْعًا۔

۴۔ بفرمان نبوی ﷺ (عن حضرت معمر از مسلم و بخاری)

عطر کی شیشی لے کر اس پر سورہ فاتحہ ایک مرتبہ، سورہ اخلاص ایک مرتبہ، معوذتین ایک

مرتبہ، آیت الکرسی، ایک مرتبہ با وضو حالت میں زعفران و گلاب سے سفید کاغذ یا سفید ربڑی پارچہ

پر لکھیں اور سات مرتبہ انہی سورتوں کا دم عطر کے اوپر بھی کریں اور اس عطر کو اس کاغذ یا ربڑی پارچہ

میں لپیٹ کر رکھ دیں جس کسی کو بھی نظربد لگ گئی ہو۔ روٹی سے ذرا سا عطر اس شخص کے ماتھے پر

لگا دیں فوراً نظربد سے آرام آ جائے گا۔

۵۔ نظربد سے بیمار شخص کے لئے ذیل کا عمل بے حد مفید اور نافع ہے۔

با وضو حالت میں سورہ فاتحہ ایک مرتبہ، آیت الکرسی سات مرتبہ، چاروں قل سات

سات مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں۔ پھر دعا ذیل اللہ تعالیٰ کے حضور مانگ کر ایک چھری پر پیر کر کے تین مرتبہ اور سات مرتبہ آیت الکرسی اور اول و آخر درود پاک شفاء سات سات مرتبہ پڑھ کر بیمار اپنے گھر کے داخلی دروازے سے کچھ دور اس چھری سے دو گہری لکیریں کھینچ دے۔ اور دروازے کے عین سامنے ایک چھوٹی سی ڈھیری مٹی کی بنا کر اس پر اسٹ رکھ دے۔ اس عمل سے فوراً شفایابی حاصل ہو جائے گی اور آئندہ کے لئے نظر بد سے محفوظ و مامون بھی ہو جائے گا۔

دعا یہ ہے:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَا يَنْصُرُ مَعَ إِسْمِهِ شَيْئًا فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ.

۲۔ اگر کسی کو غیر مرئی مخلوق، جن، بھوت، پری، ڈائن وغیرہ کی نظر بد لگ جائے تو ذیل عمل بے حد مجرب ہے۔

ایک دھن لمبی چھری لے کر اس کو پاک صاف کر لیں۔ اور اس پر آیت الیس مرتبہ سورہ مزمل شریف پڑھ کر دم کریں۔ اول و آخر درود شفاء گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھی اور بسم اللہ شریف سات سو چوبیس مرتبہ بھی پڑھ کر دم کریں۔

اس چھری کو مریض کے سایہ میں گاڑ دیں۔ مریض تھوڑی دیر میں ہی تندرست ہو جائے گا۔

۷۔ مریض کے سر پر اپنا دایاں ہاتھ رکھ کر ذیل کا عمل دن میں تین مرتبہ کرنے سے شفایابی حاصل ہو جاتی ہے۔

بِسْمِ الْعَرْشِ الْمُنْتَوَّلِ عَلَيْنَا وَعَيْنِ اللَّهِ نَاطِقَةِ الْبَيْتِ بِحَوْلِ اللَّهِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا وَاللَّهُ مِنْ وَدَائِهِمْ مُخِيطٌ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مُجِيدٌ لِي لَوْحٍ مَحْفُوظٍ

۸۔ نظر بد کے لئے ذیل کا عمل بھی بے حد نافع ہے۔

اس مقصد کے لئے معوذتین بعد اول و آخر درود شریف شفاء سات سات مرتبہ ہر ایک پڑھ کر دم کریں اور ذیل کی آیات و دعا کا نقش زعفران و گلاب سے با وضو قبلہ رخ بیٹھ کر بتائیں اور اس پر اسی آیت و دعا کو گیارہ دفعہ پڑھ کر دم کریں اور موسم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈال دیں۔

دعا و آیت یہ ہے۔
يَسْمَعُ الْجِنَّ وَالْإِنْسُ إِنَّ اسْتَفْطَعْتُمْ أَنْ تَنْقُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ فَانْقُذُوا لَا تَنْقُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَانِ فَبَآئِيَ الْآءِ وَبِكَمَا تُكَذِّبِينَ اغْوْذُ بِكَلِمَتِ اللَّهِ الثَّامِتِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَغَيْنٍ لَامِئَةٍ
ذیل کی آیات مبارکہ کا دم بھی بے حد نافع اور مفید ہے۔

۹۔ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ لَخَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَكْثَرَ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلَكِنْ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرَى مِنْ نُظُورٍ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ إِلَيْكَ الْبَصِيرُ خَابِسًا وَهُوَ خَبِيرٌ وَإِنْ يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ مِمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ
گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرنے سے نظر بد کا اثر ختم ہو جاتا ہے۔

۱۰۔ ذیل کا عمل بھی بے حد مفید اور مجرب ہے۔

اس مقصد کے لئے بعد از نماز عشاء مریض کو چار پائی پر لٹا کر اس کے دائیں کان میں ذیل کی آیت مبارکہ اکیس مرتبہ پڑھ کر پھونک لگائیں اس آیت مبارکہ کو ایک مرتبہ بسم اللہ شریف کے ساتھ اور بیس مرتبہ بغیر بسم اللہ شریف پڑھنا ہے۔ پھر مریض کی کروٹ بدلو کر چاروں قبل شریف دو دو مرتبہ پڑھ کر مریض کے بائیں کان میں پھونک ماریں۔ وقت معینہ پر تین دن تک اس عمل سے مریض صحت یاب ہو جائے گا۔

آیت مبارکہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ اَفْخَسِيْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ وَعَبَا وَاَنْتُمْ اَلَيْسَا لَاتَرْجِعُونَ فَعَلَى اللَّهِ وَالْمَلَكِ الْحَقُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ۝ وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ وَقُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ۝

۱۱۔ نظر بد کے دفعیہ کے لئے ذیل کا عمل بھی بے حد مجرب ہے۔

اس مقدمہ کے لئے سورہ البقرہ ایکس مرتبہ پڑھ کر مریض کو سات دن تک دم کریں۔
سے مریض ہمیشہ کے لئے نظر بد سے محفوظ ہو جاتا ہے۔

۱۲۔ نظر بد کے دفعیہ کے لئے ذیل کا عمل بھی مفید ہے۔

ذیل کی آیات مبارکہ اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ مریض شفا یاب ہو جائے گا۔

وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ نَفَقَةٍ أَوْ نَذَرْتُمْ مِنْ نَذْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُهَا وَمَا لِبَطَالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ۝

۱۳۔ جو پچہ بار بار نظر بد کا شکار ہو جاتا ہے اس کے لئے نقش ذیل بے حد مفید ہے۔

اس نقش کو زعفران و گلاب سے با وضو حالت میں بنا کر موم جامہ کر کے بچے کے گلے میں ڈال دیں
پچہ کبھی بھی نظر بد کا شکار نہ ہوگا۔



۱۳۔ نظر بد کے لئے ذیل کا عمل بھی بے حد مفید ہے۔

اس مقدمہ کے لئے با وضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر ذیل کا نقش سفید کاغذ پر زعفران و گلاب سے
بنائیں اور اس پر اکتالیس مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کر لیں۔

اس کو لا علاج نظر بد والے کے گلے میں ڈال دیں۔ فوری طور پر نظر بد سے نجات مل جائے گا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بسم الله	بسم الله	الرحمن	الحمد لله	رب العالمين
الرحمن الرحيم	مالك	يوم الدين	اياك نعبد	واياك نستعين
اهدنا الصراط	المستقيم	صراط الذين	انعمت	عليهم
غير المغضوب	اليهم	ولا	الصالحين	امين

رحمن شافی رحيم شافی کل شافی

جس جانور کو نظر بد لگ جائے تو ذیل کا عمل بے حد مفید ہے۔

۱۵۔ اس مقدمہ کے لئے تھوڑا سا گوندھا ہوا آٹا خیر کر کے اس میں قدرے نمک ملا کر اس ذیل کی آیات
ایکس مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور اس جانور کو کھلائیں۔ فوراً اس کی نظر بد ختم ہو جائے گی۔

آیت مبارکہ:

وَأَنْ لَّكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةٌ نُفْسِيكُمْ مِمَّا فِي بُطُونِهَا مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَ دَمٍ لَبْنَا خَالِصًا

سَاتِفًا لِلشَّارِبِينَ ۝

(بحوالہ جادو کی تاریخ)

اللہ تعالیٰ کے اسمائے مبارکہ کے اوصاف

1	الملك	بااختیار بادشاہ	90	مشترب
2	القدوس	پاک ذات	170	جمالی
3	السلام	ہمیشہ قائم رہنے والا	131	جمالی
4	المومن	بے خوف، امن کرنے والا	136	جمالی
5	المہمہم	سچا شاہد	145	جمالی
6	العزیز	غالب	94	جمالی
7	الجبار	زور آور	206	جلالی
8	المتکبر	بڑائی والا	662	جلالی
9	الخالق	پیدا کرنے والا	731	جلالی
10	الباری	زمانہ کا خالق	213	مشترب
11	المصور	صورتیں بنانے والا	236	جمالی
12	الغفار	بخشنے والا	1281	جمالی
13	القہار	ظالموں پر قہر کرنے والا	306	جلالی
14	الوہاب	بخشنے والا	14	جمالی
15	الرزاق	روزی دینے والا	308	جمالی
16	الفتاح	کھولنے والا	489	جمالی
17	العلیم	سب کچھ جاننے والا	150	جمالی
18	القابض	قبض کرنے والا	902	جلالی
19	الباسط	کھولنے والا	72	جمالی
20	الرافع	بلند کرنے والا	351	جمالی

21	الخافض	نیچے کر دینے والا	1481	جلالی
22	المعز	عزت دینے والا	117	جمالی
23	السمیع	سب کچھ سننے والا	180	جمالی
24	البصیر	دیکھنے والا	302	جمالی
25	الحکیم	صاحب حکمت	78	جلالی
26	العدل	منصف	104	مشترب
27	اللطیف	پاک ذات	129	جمالی
28	الخبیر	سب کچھ سے خبردار	812	جمالی
29	الرقیب	محافظ حقیقی	312	جمالی
30	المجیب	دعا قبول کرنے والا	95	جمالی
31	الواسع	بہت مہربان	137	جمالی
32	الحکم	کام سنوارنے والا	68	جمالی
33	الودود	نیکیوں کو دوست رکھنے والا	20	جمالی
34	المعظم	سب سے عظیم بزرگ	105	جمالی
35	الغفور	بخشنے والا	1286	جمالی
36	الشکور	شکر قبول کرنے والا	526	جمالی
37	العلی	برتر سے برتر	110	جمالی
38	الکبیر	سب سے بڑا	232	جمالی
39	الحفیظ	حفاظت کرنے والا	997	جمالی
40	المقیب	توت دینے والا	75	جمالی
41	الحسب	حساب کرنے والا	80	مشترب

42	الجلیل	عظمت والا	73	جلالی
43	الکریم	کرم کرنے والا	270	جلالی
44	المجید	بزرگی والا	57	جلالی
45	الباعث	بھیجنے والا رسولوں کا	573	مشرک
46	الشہید	مردوں کو زندہ کرنے والا	219	مشرک
47	الحق	سچا گواہ	108	جمالی
48	الحمید	سراہا گیا	62	جمالی
49	المحصی	شمار کرنے والا	148	جمالی
50	المیدی	دوبارہ کرنے والا	56	جلالی
51	المعید	وعدہ کرنے والا	124	جلالی
52	المحی	زندہ کرنے والا	68	جمالی
53	الممیت	مارنے والا	490	جمالی
54	الحی	زندہ کرنے والا	68	جمالی
55	الواحد	اکیلا واحد	14	جلالی
56	الاحد	اکیلا	13	جلالی
57	الصمد	پاک، بے نیاز	134	جلالی
58	القادر	طاقتور، مقدور والا	305	جلالی
59	المقتدر	قوی، تقدیر بنانے والا	477	جلالی
60	المقدم	سب سے قدیم موجود	846	جلالی
61	الاول	سب سے اول موجود ہوئی والا	37	جلالی
62	الآخر	آخر تک رہنے والا	1008	جلالی

62	جلالی	چھپا ہوا، پوشیدہ	63	الباطن
1106	مشرک	خاہر و باہر	64	الظاهر
47	مشرک	وارث	65	الوالی
551	مشرک	بزرگ و برتر	66	المتعالی
202	جمالی	بھلائی کرنے والا	67	البر
409	جمالی	توبہ قبول کرنے والا	68	التواب
1060	مشرک	بے نیاز کرنے والا	69	المغنی
200	مشرک	نعمت والا	70	المنعم
170	جمالی	نعمت دینے والا	71	النعیم
156	جمالی	معاف کرنے والا	72	العفو
280	جمالی	مہربان، درگزر کرنے والا	73	الرنوف
212	جلالی	مخلوق کا مالک	74	مالک الملک
801	جلالی	صاحب جلال	75	ذوالجلال
299	جلالی	بزرگی والا	76	والاکرم
202	جمالی	پالنے والا	77	الرب
209	جمالی	انصاف کرنے والا	78	المقسط
114	مشرک	اکٹھا کرنے والا	79	الجامع
1100	جمالی	بے پرواہ	80	الغنی
129	جمالی	عطا کرنے والا	81	المعطی
161	جلالی	روکنے والا	82	المانع
2002	جلالی	ضرر کرنے والا	83	الضار

النور	84	روشن کرنے والا	256	مشرک
الہادی	85	ہدایت دینے والا	256	جمالی
النافع	86	نفع دینے والا	201	جمالی
البديع	87	نیا پیدا کرنے والا	86	مشرک
الباقی	88	باقی رہنے والا	113	جمالی
الوارث	89	میراث والا	707	جلالی
الرشید	90	ہدایت دینے والا	514	مشرک
الہدور	91	بدلہ لینے میں مہر کرنے والا	296	جلالی
القوی	92	سب سے طاقتور	116	جلالی
الوکیل	93	کارساز	69	جمالی
المتین	94	زبردست، توانا	500	جلالی
الوالی	95	نیکیوں کا دہکار	46	جمالی

سورہ جن روحانی علاج کے سلسلہ میں بہت اہم ہے۔ جو شخص اس کا عامل بننا چاہتا ہو اسے ہر وقت درود شریف اور اللہ کے اسماء کے ذکر کے ساتھ روزانہ رات کو ایک وقت متعینہ پر اس سورت کا درود شریف پڑھ کر جس جگہ بیٹھے وہاں حصار کھینچے۔ یعنی آیت الکرسی کے ساتھ سورہ جن بھی حصار کھینچنے کے دوران پڑھے اور یہ سورہ ایک سو ایک بار پڑھے۔ یہ اکیس روز کا عمل ہے۔

وقت اور تعداد کی پابندی اکیس روز ہے۔ پھر روزانہ ایک بار کسی وقت بھی پڑھ لیا کرے۔ انشاء اللہ عامل ہو جائے گا۔ پھر ان مریضوں کو جنہیں جنت تک کرتے ہوں، یہ سورہ پڑھ کر دم کر کے دے۔ اگر مریض عامل کے پاس ہو تو اس پر دم بھی کر دے۔ یہ پانی گیارہ روز دم کر کے مریض پر پلایا جائے۔ انشاء اللہ مریض صحت یاب ہو جائے گا۔

اللہ کے اسمائے گرامی میں سے جلالی صفت والے اسماء کو الگ لکھ کر جنت زدہ مریضوں کے لیے

کام میں لاسکتا ہے۔

عام مریضوں کے لیے اللہ کے صفاتی نام جن کی تاثیر جمالی ہے انہیں پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلایا بھی جائے اور دم بھی کر دیا جائے کرے۔

جن مریضوں کے حالات میں کبھی جنات کے اثرات دکھائی دیں اور کبھی عام مریض معلوم ہوں، ان کو اللہ کے ان اسماء کو پڑھ کر جن اسماء کی صفت مشترک ہے، پانی بھی دیا جائے اور دم بھی کیا جائے۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

نماز کی پابندی لازم ہے!

تمام مریضوں کو نماز کی پابندی کی سختی سے تاکید کی جائے۔ مریض اور ان کے لواحقین سے پہلے یہ پوچھا جائے کہ مریض نماز پڑھتا ہے یا نہیں؟

اگر نہ پڑھتا ہو تو سختی سے نماز کی تاکید کی جائے۔ یہ تعویذ بھی باندھنے کے لیے دیا جائے۔

نقش (۴۳) بسم اللہ الرحمن الرحیم

قل	هو الله	الاحد	الله الصمد
هو الله	احد	الله الصمد	لم یلد
احد	الله الصمد	لم یلد	ولم یولد
الله الصمد	لم یلد	ولم یولد	ولم یکن الله کفواً

اللہ کے اسم ذات کے متعلق عمل

حسب ذیل انداز میں ایک گول دائرہ فل سکیپ کاغذ پر بنایا جائے جو بہت نمایاں ہو۔

اللہ

اسے ایک کمرے میں جو آپ کا اپنا کمرہ ہو اس میں دیوار پر ڈیڑھ فٹ زمین سے اونچا چسپاں کر دیا جائے اور روزانہ ایک متعین وقت پر اس پر نظر رکھی جائے جس مصلے پر آپ بیٹھیں وہ دیوار سے ایک فٹ کے فاصلے پر ہو۔ پلک سم سے کم جھکیں۔ یہ عمل روزانہ جاری رہے اور وقت میں بتدریج اضافہ کیا جاتا رہے۔

ایک روز کے بعد ہی اللہ کے لفظ سے روشنی کی کرنیں نکلتی معلوم ہوں گی اور غائب ہوتی رہیں گی۔ جب یہ عمل جاری رہے گا تو ہفتہ عشرے میں کرنیں غائب نہ ہوں گی جب بھی دیکھیں گے کرنوں کا ہالہ سا معلوم ہوگا۔ یہاں تک کہ ایک دن ایسا آجائے گا کہ روشنی اتنی تیز ہو جائے گی کہ جیسے سورج کی روشنی ہوتی ہے۔ جب اس کی طرف دیکھنا ممکن نہ رہے تو جان لیں کہ عمل مکمل ہو گیا۔ پھر آپ جس مرض کے لیے بھی دم کر کے پانی پلائیں گے اور مریض پر بھی اللہ حافظ، اللہ شافی، اللہ کافی پڑو کہ دم کریں گے تو مفید ثابت ہوگا۔

اگر اولاد نہ ہوتی ہو

جن لوگوں کے گھر اولاد نہیں ہوتی، وہ اس بات کو چیک کرالیں کہ دونوں میاں بیوی صحت مند ہیں۔ میاں کی مردانہ قوت ٹھیک ہے اور بیوی کے ماہانہ حیض میں کوئی خرابی تو نہیں ہے۔ اگر خرابی ہے تو اس کا طبی علاج کروائیں پھر بھی بچے نہ ہوں تو پھر وہ اللہ معطی اللہ قادر اللہ شافی کی روزانہ تسبیح سونے سے پہلے ایک وقت مقررہ پرائیں روز پڑھے۔ کوشش کرے کہ با وضو رہے اور دن میں اللہ کے ذکر میں مشغول رہے۔ ان شاء اللہ، انیس اللہ کی جناب سے بچہ عطا ہوگا۔ اگر خدا نخواستہ پہلے

ایس دن میں مراد پوری نہ ہو تو دس گیارہ دن کا نامہ کر کے پھر اکیس دن اسی عمل کو دہرائیں۔ امید ہے کہ ان کی اہلیہ حاملہ ہوگی۔ اگر خدا نخواستہ دوسرے مرحلے میں بھی امید نہ رہے ہو تو تیسارہ دن کے نامہ کے بعد تیسری بار یہی عمل دہرائیں۔ وظیفہ سے فراغت کے بعد بارگاہ رب العالمین میں روداد کر اپنے مقصد کے لئے دعا بھی روزانہ مانگیں۔ تیسری بار بھی اگر مراد پوری نہ ہو تو صبر کریں شاید اسی میں بہتری ہو۔

شیر خوار بچوں کا علاج

شیر خوار بچے اگر بیمار ہو جائیں تو ان کو موسم کے اثرات سے بھی بچانے کا اہتمام کریں۔ طبی امداد بھی دیں اور یہ نقش ان کے گلے میں لکھ کر ڈال دیں۔ ان شاء اللہ بچہ محفوظ رہے گا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۱۳	۳	۲۴	۷
۱۲۳	۶۱	۳۴	۱۷
۱۲۴	۷۱	۱۳۴	۱۸
۱۲	۹	۹	۳

لا یرون فیہا شمساً ولا زمہراً

کلمہ شریف کا تعویذ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لا	اللہ	اللہ	اللہ
اللہ	اللہ	اللہ	محمد
اللہ	اللہ	محمد	اللہ
اللہ	محمد	رسول	اللہ

کلمہ شریف کے تعویذ کا عامل بننے کی شرط

اس تعویذ کا عامل ہونے کے لئے ضروری ہے کہ صبح نماز فجر اور تلاوت قرآن پاک سے فراغت کے بعد ایک وقت متعین پر کم از کم پندرہ تعویذ لکھے اور ایک ہفتے کے بعد ان تعویذوں کو آٹے میں گوندھ کر پانچ پانچ تعویذ آنے کی ایک گولی میں بند کر دے۔ پھر ان سب گولیوں کو دریا یا سیلاب میں جہاں مچھلیاں ہوں، ڈال دے تاکہ مچھلیاں ان گولیوں کو کھا جائیں۔ کم از کم ایک ہفتہ تعویذ اس طرح لکھ کر جب دریا یا سیلاب کی نذر کرے گا تو عامل ہو جائے گا۔ پھر جس مریض کو لگو کر دے گا انشاء اللہ صحت ہوگی۔ تعویذ لکھنے میں عدد طاق کو ملحوظ رکھنا چاہیے۔

پینے کے لیے تعویذ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴
حق یا سبوح		

اس تعویذ کو بھی کلمہ شریف والے تعویذ کے ساتھ اسی مقدار میں لکھتے رہیں اور ساتھ ہی آنے کی گولیوں میں رکھ کر دریا یا سیلاب میں ڈالتے رہیں۔ جس مریض کو کلمہ شریف والا تعویذ باندھنے کیلئے دیا جائے، اسے پینے کیلئے بھی یہ تعویذ دیا جائے اور ہدایت کر دی جائے کہ کم از کم گیارہ روز، جب بھی پانی پیئیں، اس تعویذ کے دو قطرے گلاس میں پانی ملا کر پیا جائے۔ بغیر قطرے ملائے ہو پانی نہ پیا جائے۔ نہانے کے پانی میں بھی دو قطرے ملا لیے جائیں۔

اگر جنات تنگ کرتے ہوں

اگر کسی مریض کو جنات تنگ کرتے ہوں یا جادو نو نے وغیرہ کے اثرات بہت زیادہ محسوس ہوں، یہاں تک کہ کلمہ والے تعویذ کے استعمال سے بھی پوری طرح مریض صحت یاب نہ ہوں تو پھر اسے یہ تعویذ جس میں شیاطین کے نام ہیں، لکھ کر دیا جائے کہ مریض اسے سر ہانے کے خلاف میں رکھ لے اور رات کو سوتے وقت سر سے پاؤں کے تلوؤں تک پورے جسم پر پھیر کر سر ہانے کے خلاف میں رکھ دے۔ اس طرح تین روز کرے اور پھر اسے چوبیسے میں جلادے۔ اگر ضرورت محسوس ہو تو پھر ایک تعویذ لکھ کر دیا جائے۔ اسے پانچ دن تک اسی طرح استعمال کر کے جلادیا جائے۔ تعویذ کی حفاظت کے لئے ضروری ہے کہ اس سر ہانے کو بچوں کو استعمال نہ کرنے دیا جائے تاکہ کہیں بے خیالی میں سر ہانے سے نیچے نہ گر جائے اور پھر ضائع ہو جائے تعویذ یہ ہے:

ہامان	فرعون	ابلیس
شداد	نمرود	قارون
اجعین	لصہم	ضحاک

اگر حمل ضائع ہو جاتے ہوں.....

جن خواتین کے حمل ضائع ہو جاتے ہیں، ان کے لئے جب حمل بیٹ میں ڈیز یا پونے دو ماہ کا ہو تو اس وقت اس کا ناپ لے کر ریشمی دھاگے کے اکٹالیس دھاگے اس کے ناپ کے برابر لے لے جائیں۔ پھر ان پر درود شریف گیارہ مرتبہ، سورہ فاتحہ گیارہ مرتبہ اور آیت الکرسی گیارہ مرتبہ پڑھ کر ایک سرے سے چند انچ پر گرہ لگا کر دم کرے۔ پھر اتنے ہی فاصلے پر درود شریف، سورہ فاتحہ اور آیت الکرسی اسی تعداد میں پڑھ کر دوسری گرہ لگا کر دم کرے۔ اسی طرح عمل کرتے ہوئے تیرہ لگام جائے اور دم کرتا جائے۔ سات گرہ اس گنڈے پر لگانی ہیں اور یہ گنڈہ مذکورہ خاتون کو باندھنے کے لئے دیا جائے۔ یہ قمیض اور بنیان کے نیچے رہے۔ نہاتے وقت اسے اتار کر رکھ دیں اور نہا کر پھر پہن لیں۔ اس گنڈے میں کلمہ شریف کا تعویذ بھی باندھنے کے لئے دے دیا جائے۔ امید ہے حق تعالیٰ اپنا کرم کرے گا اور حمل ضائع نہ ہو گا ان شاء اللہ۔

مذکورہ خاتون کو تاکید کر دی جائے کہ نماز روزہ کی سختی سے پابندی کرے اور اپنی زندگی کو اسلام کے سانچے میں ڈھال کر گزارنے کی سعی کرے۔ اپنے مالک اللہ تعالیٰ کے احکام کی پابندی کرے اور اس سے ہر نماز کے بعد گڑگڑا کر دعا کرتی رہے۔

جب اللہ کرم کر دے اور بچہ صحیح سلامت پیدا ہو جائے تو یہ گنڈا اس بچے کے گلے میں ڈال دیا جائے۔

زندگی کے جملہ مسائل کے لئے ایک نہایت موثر اور آسان وظیفہ

درود شریف	گیارہ مرتبہ
سورہ فاتحہ	گیارہ مرتبہ
آیت الکرسی	گیارہ مرتبہ
آیت الکرسیہ	گیارہ مرتبہ
سورہ قل اعوذ برب الفلق	گیارہ مرتبہ
قل اعوذ برب الناس	گیارہ مرتبہ

اس طرح کہ بسم اللہ پڑھ کر قل اعوذ برب الفلق شروع کرے اور اذا حسد کے بعد بغیر بسم اللہ پڑھے قل اعوذ برب الناس شروع کر دے۔ یعنی دونوں سورتوں کو ملا کر گیارہ مرتبہ پڑھے۔ آخر میں پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے۔

یہ وظیفہ ہر مسئلہ اور ہر مرض کے لئے مفید ہے۔ لیکن اس میں وقت کا تعین اور پابندی ضروری ہے۔ یہ وظیفہ ایکس روز ایک معین وقت پر پڑھا جائے اور روزانہ ختم کر کے اپنے اللہ سے رُزگرا کر دعا کی جائے کہ یہ مرض اور یہ مسئلہ جو ہمیں درپیش ہے، اس کو تو اپنے کرم سے حل کر دے۔ میں نے بہت سے پریشان حال لوگوں کو اسے بتایا اور اللہ کے فضل و کرم سے سب ہی کو فائدہ ہوا ہے۔

اس جوان بیٹی کا تذکرہ جو سال بھر سے ماں باپ اور بھائی کی محبت سے محروم تھی:

ایک ایسی نو جوان بچی جو تھرڈ ایئر کی طالبہ تھی اور نماز، روزہ، پردہ کی سختی سے پابندی کرتی تھی۔ اس کے والدین اور بھائی بہن ایک سال سے اس سے تاراج تھے اور سلام و کلام بند تھا۔ اور اس کو اس

کی خطا سے بھی آگاہ نہیں کیا گیا تھا۔ مجھ سے نیلی فون پر بات ہوئی اور کہا کہ میں آپ کو اپنے بارے میں بتاؤں، نہ اپنے والد کا نام۔ اگر آپ کوئی وظیفہ مجھے بتائیں تو لکھ کر لغافہ میں بند کر کے اپنے پاس رکھیں۔ ایک جینی کے لئے۔ اور اس لغافہ کو فلاں مقام پر پہنچا دیں۔ میں منگوا لوں گی۔ چنانچہ وہ وظیفہ لکھ کر اس بچی کو بھیجا۔ اس نے اسے شروع کرنے کی مجھے اطلاع دے دی۔ پندرہ روز کے بعد اس نے مجھے فون کیا کہ کچھ اثر نہیں ہوا۔ میں نے اسے جواب دیا اکیس روز مکمل کرو، اس سے پہلے کوئی بات نہیں سنوں گا۔ بیس دن کے بعد اس نے فون پر بتایا کہ سارا ماحول تبدیل ہو گیا ہے، والد صاحب فجر کی نماز پڑھ کر روتے ہوئے آئے اور آتے ہی مجھ سے اپٹ گئے۔ انہوں نے چھوڑا تو ماں اپٹ گئی۔ پھر بھائی بہنوں نے بھی اسی طرح کیا۔ میں نے بچی کو تاکید کی کہ وہ ماحول کی اس تبدیلی سے خوش ہو کر وظیفہ نہ چھوڑ دے۔ ایک روز بتا ہے۔ اس پر بھی متعین وقت میں اسی طرح پڑھے۔ اس نے وعدہ کیا اور مجھے اپنی دعاؤں میں یاد رکھنے کے ساتھ ساتھ یہ بھی کہا کہ اللہ کریم آپ کو صحت اور زندگی سے نوازے رکھے۔ اگر مجھے زندگی میں پھر آپ کی مدد کی ضرورت پڑی تو آپ مجھے اسی طرح اپنی جینی سمجھ کر میرے ساتھ تعاون کریں گے۔

یہ خاتون دورے میں ہوش و حواس کھو بیٹھتی تھیں

گزشتہ سال (2001ء) کو کوندہ سے دو میاں بیوی بذریعہ ہوائی جہاز راولپنڈی آئے اور کہا کہ ہم علاج کے سلسلہ میں آئے ہیں۔ میں نے ان سے کہا کہ یہ دفتر ہے، یہاں خواتین کو میں نہیں بلاتا۔ اس نے بتایا کہ میں ہزار ڈیڑھ ہزار میل دور سے آیا ہوں، یہاں میرا نہ کوئی ٹھکانہ ہے اور نہ کوئی عزیز، نہ کوئی واقف کار ہے۔ اس لیے میں کہاں ٹھہروں گا۔ میں نے اس کی مجبوری کے باعث اسے بلا لیا وہ ٹنکی لے کر آ گئے۔ انہیں لائبریری والے کمرے میں بٹھا دیا گیا۔ بارہوا سے چائے اور سکنٹ منگوا کر انہیں ناشتہ کرایا۔ پھر ان سے حالات پوچھے۔ انہوں نے بتایا کہ چار سال سے میری بیوی کو روزانہ بے ہوشی کے دورے پڑتے ہیں۔ اس پر دورہ 9/10 گھنٹے ہوتا

ہے۔ اس دورے کے دوران پیشاب پاخانہ بھی نکل جاتا ہے۔ ہم نے ڈاکٹروں، مولویوں اور بیروں سے علاج میں اسی ہزار روپے خرچ کر دیئے ہیں لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا ہے۔ ہمارے ایک واقف کار نے آپ کا پتہ بتایا ہے اس لیے ہم آپ کے پاس آئے ہیں۔ راقم نے سب سے پہلے انہیں نماز کی تاکید کی اور اپنی پوری زندگی اسلام کے مطابق گزارنے کی نصیحت کی اور ان سے وعدہ لیا کہ وہ نماز کی پابندی کریں گے۔ پھر انہیں ایک نقش کھر شریف کا اور اس کے ساتھ پینے کے لیے اور مذکورہ وظیفہ ایک متعین وقت پر متعین تعداد میں پڑھنے کے لیے ہدایت کی اور کہا کہ ایک ہفتہ کے اندر نیلی فون پر بتائیں کہ تکلیف کا کیا حال ہے۔ وہ شام کی فلائٹ سے واپس چلے گئے۔ پانچ روز کے بعد ان کا فون آیا اور بتایا کہ اللہ کا شکر ہے کہ چار سال میں پہلی مرتبہ پانچ دن خیریت سے گزرے ہیں اور کوئی دورہ نہیں پڑا ہے۔ راقم بھی ان کے لیے پڑھتا رہا اور دعا بھی کرتا رہا۔ اس طرح اللہ نے انہیں صحت عطا کر دی۔

انہوں نے نیلی فون پر بتایا کہ ہم آپ کو پینتیس ہزار روپے کا ڈرافٹ بھیج رہے ہیں۔ میں نے ان سے کہا کہ پینتیس ہزار روپے مجھے بھیجنے کی بجائے کوندہ کے غریب اور یتیم بچوں اور یتیم خانوں اور فاقہ کش مزدوروں میں تقسیم کر دیں۔ مجھے بھی ثواب ملے گا اور آپ کو بھی۔

اگر جنات کے مریض کا علاج مقصود ہے.....

دورہ و شریف گیا رہ مرتبہ پڑھ کر سورہ جن کی ابتدائی آیتیں پڑھ لیں۔ پھر تین بار دورہ و شریف پڑھ کر سورہ جن کی ابتداء سے چھ آیات پڑھی جائیں۔ پھر تین بار دورہ و شریف پڑھ کر سورہ جن کی پہلی آیت سے نو آیات تک پڑھیں اور مریض پر دم کریں۔ پھر پندرہ منٹ کے بعد اسی عمل کو دہرائیں۔ پھر تیسری بار پندرہ منٹ کے بعد پھر اسی عمل کو دہرائیں۔ امید ہے کہ اللہ کرم کرے گا۔ اگر ایک دن کے عمل سے فائدہ نہ ہو یا کم ہو تو تین روز متواتر ایک وقت پر کیا جائے۔ پھر بھی اگر پوری صحت نہ ہو تو ایک ہفتہ کے بعد پھر اس عمل کو پانچ روز تک کیا جائے۔ امید ہے کہ اگر جسمانی مرض نہیں

توبہ کے کمالات

کتاب میں کیا ہے؟ مشورہ ہے وقت تسبی سے نکال کر پڑھیں۔ یہ تو قیامت ہے۔
پسند کریں اور دوسروں تک پھیلائیں۔ انسان نسیان سے خالی نہیں اور نسیان سے معنی یہ
بھول جانا ہوتا ہے۔ دراصل دنیا کی لذتوں اور بیش عشرت میں اللہ تعالیٰ کو اور اللہ تعالیٰ کے احکامات
بھول کر ایک ایسی زندگی گزارتا ہے جس زندگی میں ایمان ہوتا تو یہ طہارت اور اللہ تعالیٰ
تعلق بالکل ختم ہو جاتا ہے اور پھر ایسا شخص نفس کی پیروی کی طرف مائل ہو کر زندگی واپس
راستے کی طرف گامزن کرتا ہے ہوتا ہے جو بظاہر روشن ہوتا ہے پر کشش ہوتا ہے لیکن انجام
اعتبار سے نہایت بدترین اور خوفناک ہوتا ہے۔ آخر کب تک؟ یا تو اس دنیا سے دل بھر جاتا ہے
پھر ایسا وقت آتا ہے کہ جس میں انسان اللہ تعالیٰ کی طرف لوٹ آتا ہے۔ اس کتاب کی چھٹی کتاب
بس مقصود یہی ہے کہ بندہ اللہ تعالیٰ کی طرف لوٹ آئے اور رب کو اپنا حقیقی مالک مان لے اور
سابقہ زندگی سے تائب ہو کر نئی زندگی گزارنے لگ جائے۔ ”توبہ کے کمالات“ دراصل وہ
کراتے والوں کیلئے نشان منزل کا درس اور ایک سبق ہے۔ آئیے! ہم اس زندگی کی طرف پت
آئیں جس زندگی سے ہمیں ایمان اور ایمان سے چین و سکون اور راحت نصیب ہو۔ یہ راحت
صرف اور صرف توبہ میں ہے اور توبہ کا معانی ہی راحت اور سکون ہے۔ توبہ کیا ہے؟ ایک بدلت
فیصلہ۔۔۔ جہالت زدہ زندگی سے منہ موڑ کر ہدایت یافتہ زندگی سے واپسی اور عدل و انصاف ہوتا
تقویٰ اور نیکی کی شاہراہ پر چلنے کا فیصلہ تاریخ کے سینے میں ایسے لاکھوں واقعات محفوظ ہیں جن میں
افراد کی زندگیوں میں انقلاب آنے ہوتا ہے ان کیلئے گمراہی کے راستے بند ہوتے اور رشد و ہدایت کے
چراغوں سے روشن ہونے کی تفسیلات موجود ہیں۔ توبہ کے یہ واقعات بجائے خود ہدایت کی روشنی
مامن کر رہے ہیں۔ اور بہت کچھ جو آپ جاننا، پڑھنا اور سیکھنا چاہتے ہیں۔

ہے تو انشاء اللہ صحت ہوگی۔

روحانی عاملوں میں لیٹرے بکثرت داخل ہوتے ہیں!

روحانیت ایک ایسا علم ہے جسے ایک مومن و مسلم اپنی عاقبت سنوارنے کے لیے حاصل کرتا ہے اور
وہ اللہ کی مخلوق کو فائدہ پہنچانے اور ان کی خدمت فی سبیل اللہ کے اپنی آخرت کی فلاح حاصل
کرنے کی سعی کرتا ہے۔ لیکن اب ہماری عاقبت فراموشی اور دنیا طلبی کا یہ حال ہے کہ بیشتر لوگ جو
تعویذ عنڈے کا کام کرتے ہیں اس علم کی اب ج سے بھی واقف نہیں۔ بازار سے نقش سلیمانی یا کسی
قسم کی تعویذ عنڈے کی کتاب خرید کر یہ کام شروع کر دیتے ہیں اور لوگوں کو لوٹنے اور اپنی عاقبت
برباد کرتے ہیں اور یہ بات بالکل فراموش کر چکے ہیں کہ آخرت میں اس فریب کاری کی بڑی عکسین
سزا دی جائے گی۔

ایسے عاملوں سے بچیں!

ایک صاحب جو حافظ قرآن پاک بھی بتائے جاتے ہیں۔ وہ ہر اس شخص سے تین ہزار روپے طلب
کرتے ہیں جو ان کے پاس علاج کے لیے جاتا ہے۔ ایک صاحب اپنی جوان بیٹی کو ان کے پاس
لے کر گئے۔ اس حافظ نے بتایا کہ بچی پر جن مسلط ہو گئے ہیں۔ یہ کہہ کر بچی کو سامنے بٹھا کر کچھ
پڑھنے لگا اور پھر بچی کے منہ پر زور سے تھپڑ مارا۔ بچی چیخ اٹھی۔ باپ نے کہا کہ حافظ! بس اب نہ
مارنا، میں علاج نہیں کراتا، حافظ نے تین ہزار روپے طلب کیے۔ انہوں نے اڑبائی ہزار روپے
دیئے تو اس نے بڑی مشکل سے یہ رقم لی اور کہتا رہا کہ میں تو تین ہزار سے کم لیتا ہی نہیں۔

یہ عامل پھر مریض کی جان نہیں چھوڑتا

ایک اور ”حاجی صاحب“ کے متعلق بتایا گیا کہ اس کے پاس مریضوں کی ان لگی رہتی ہے۔ وہ
فیصل آباد میں رہتا ہے اور مریضوں کے مکمل پتے رجسٹر میں درج کرتا ہے اور ان سے رقوم وصول

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
 کرتا رہتا ہے۔ جو مریض ایک بار بھینس جاتا ہے، اسے نچوڑ لیتا ہے اور اگر وہ آتا چھوڑ دیتا ہے تو
 اس کے گھر بھی پہنچ جاتا ہے اور اپنا نذرانہ وصول کرتا ہے۔

جنات کے سائے سے علاج کے لیے بھینس بطور نذرانہ

فیصل آباد کے قریب واقع سمندری میں ایک عامل کے متعلق بتایا جاتا ہے کہ وہ جنات کے مرض
 کے حل کے لیے پریشان حال لوگوں سے ایک بھینس وصول کرتا تھا۔ جس دنیا کے نیچے وہ اس قدر
 لوٹ مار کرتا رہا اپنی زندگی کے دن پورے کر کے اس سے ہمیشہ کے لیے چاچکا ہے۔ البتہ جو مال
 منال وہ جمع کرتا رہا، اس پر دوسرے قابض ہیں۔

ایک عورت بھی اس لوٹ مار میں مصروف ہے!

راولپنڈی کے ایک مریض نے بتایا کہ فیصل آباد میں ایک عورت بھی یہ کاروبار کرتی ہے اور لوگوں
 سے خوب مال وصول کرتی ہے۔ میں خود تین چار ماہ تک جاتا رہا۔ لیکن جب جیب خالی ہو گئی اور
 مرض ختم ہونے کی جگہ بڑھ گیا تو چھوڑ دیا۔
 یہ واقعات بطور مثال عرض کیے ہیں۔ ورنہ اب یہ کاروبار اتنا وسیع ہو گیا ہے کہ ہر بستی اور ہر قصبہ میں
 ایک سے زیادہ عامل مل جائیں گے۔ جنہوں نے تحویذ گنڈے کو مستقل پیشہ بنا رکھا ہے اور لوٹ مار
 کا سلسلہ کھلے عام جاری ہے۔

روحانی مسائل کیوں گھیرتے ہیں؟

آج سے پچاس سال پیشتر ایسے مریض جن پر جنات کا سایہ یا بھوت پریت و جادو نو نہ ہوں میں
 دیہات میں سال چھ ماہ میں کوئی ایک آدھ کہیں ہوتا تھا۔ آج ایسا محسوس ہوتا ہے کہ مسلمانوں نے
 جس طرح اللہ کے دین سے اجتماعی بغاوت کا راستہ اختیار کر لیا ہے اللہ نے بھی گویا شیاطین کو پوری
 چھوٹ دے دی ہے اور یہ حال ہو گیا ہے۔ اسی نوے فیصد گھرانوں میں اس مرض کے مریض

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
 پائے جاتے ہیں اور اسی وجہ سے مکار و عیار لوگوں نے اس کاروبار کو سب سے آسان و نفع بخش دیکھ
 کر شروع کر دیا ہے۔

جنات کی حاضری کا عمل

اللہ کی اساتے صفات پیچھے دیئے گئے ہیں۔ ان کے سامنے ان کے خواص (جلالی، جمالی، مشترک)
 کے ساتھ انداز بھی دیئے گئے۔ ان اعداد کے مطابق ایک وقت مقررہ پر باوجود نذرانہ سات اساتے
 صفات کا ورد کریں۔ امید ہے دو ہفتہ میں یہ عمل مکمل ہو جائے گا۔ اس کے بعد یہ عمل اکیس روز
 کرے۔

پندرہ روز شریف 11 مرتبہ

پندرہ سورہ جن کی ایک آیت پھر بسم اللہ پڑھے اور سورہ جن شروع سے دو آیات تک پڑھے۔ پھر بسم
 اللہ پڑھے اور ابتدا سے تین آیات تک تلاوت کرے۔ پھر بسم اللہ سے ابتدا سے چار آیات تک
 تلاوت کرے۔ اس کے بعد پھر بسم اللہ سے شروع سے پانچ آیات کی تلاوت کرے۔ اسی طرح
 دس آیات تک کی تلاوت کرے۔ یہ سات روز کرے اور پھر آٹھویں روز درود شریف اور بسم اللہ
 سے ابتدا سے گیارہ آیات سے تیس آیات تک تلاوت کرے اور یہ عمل بھی ایک ہفتہ کرے۔
 پندرہویں روز درود شریف اور بسم اللہ سے حسب معمول اکیس سے آخر تک اس عمل کو مکمل کرے۔
 پھر اس کا عامل ہو جائے گا اور انشاء اللہ جنات زدہ مریضوں کے علاج میں یہ سب سے موثر علاج
 ثابت ہوگا۔

مریض یا مریضہ کو دینی فرائض کی پابندی کرنے کی تاکید اور ہدایت کرے اور اپنے ان اعمال کو دینی
 دعوت کا ذریعہ بنائے اور مریض کے ذہن میں اس بات کو پورے یقین کے ساتھ بٹھائے کہ بیماری
 سے شفاء اللہ کے دست قدرت میں ہے۔ اسے راضی کریں گے تو بیماری سے نجات ملے گی۔ اسے
 ہر ارض کر کے شفاء مشکل ہے۔ عامل صرف بہانہ بنتا ہے یا ذریعہ۔ شفاء اور صحت اللہ ہی عطا کرتا
 ہے۔

ہر قسم کے جسمانی درد کا علاج

جسم کے کسی بھی حصہ میں درد ہو، مندرجہ ذیل وظیفہ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کرے، درد کی جگہ پھیرے اور پندرہ منٹ کے وقفوں سے تین بار پھیرے انشاء اللہ درد سے نجات مل جائے گی۔ وظیفہ یہ ہے۔

1۔ درود شریف تین بار

2۔ یا فاضی الحاجات تین بار

یا دافع البلیات تین بار

یا معجب الدعوات تین بار

3۔ آخر میں پھر درود شریف تین بار

عام چھوٹے بچے جو دردھ پیتے ہیں ان کو تکلیف ہو تو ان کے لیے وظیفہ ہے۔

1۔ درود شریف تین بار یا پانچ بار

2۔ یا کافی انت تین بار یا پانچ بار

الشافی

3۔ یا کافی انت تین بار یا پانچ بار

الکافی

4۔ یا حافظ انت تین بار یا پانچ بار

الحافظ

5۔ آیت الکرسی ایک بار

بچے کی والدہ کو نماز کے بارے میں پوچھا جائے، اگر پابندی سے پڑھتی ہو تو اس سے کہہ دیں کہ

رات مشاء کے بعد درود شریف، سورہ فاتحہ اور آیت الکرسی پڑھ کر روزانہ بچے پر دم کر دیا کرے۔ اگر نماز نہ پڑھتی ہو تو نماز کی تاکید کریں۔

جنات کے سائے کے علاج کے لیے عمل حاضرات کا طریقہ

اگر عامل محسوس کرے کہ مریض پر واقعی جنات کا سایہ ہے اور کلمہ شریف کے تعویذ اور پنے والے تعویذ سے بھی بیماری دور نہ ہو تو پھر اس کے لیے عمل حاضرات کا اہتمام کرنا چاہیے۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ مریض کا جسم بھی پاک صاف ہو اور با وضو بھی ہو، عامل بھی تازہ وضو کر کے عمل کے لیے تیار ہو۔

مندرجہ ذیل چیزیں منگائی جائیں۔

1۔ مٹری شیشی

2۔ مٹی کا کورا پیالہ جسے پانی نہ لگا ہو۔

3۔ تلی کا تیل آدھا چھٹاک۔

4۔ اگر تلی نصف درجن۔

برنی اعلیٰ قسم کی ایک سیر پانچ چھٹاک، لند اعلیٰ قسم ایک سیر پانچ چھٹاک، گلاب جامن یا اور کوئی تیسری مٹائی ایک سیر پانچ چھٹاک، انکورا اعلیٰ قسم ایک سیر پانچ چھٹاک، آم یا امرود اعلیٰ قسم ایک سیر پانچ چھٹاک، کھجور اعلیٰ قسم ایک سیر پانچ چھٹاک۔

ایک سفید کاغذ پر جس میں لکیریں نہ ہوں۔ حسب ذیل فلیتہ تحریر کریں۔

بن عبد اللہ کو تو ال پر انگلی سے تھوڑا سا عطر لگا کر مریض کو دے دیں۔ چراغ یعنی مٹی کے پیالے میں تلی کا تیل اتنا ڈال دیا جائے جس میں روئی جی جل سکے۔ مریض دوزانو بیٹھے اور اس کے سامنے چراغ جلا کر رکھ دیا جائے اور اسے ہدایت کی جائے کہ فلیتہ دونوں ہاتھوں میں پکڑ کر چراغ کے سامنے رکھے۔ اس طرح کہ بن عبد اللہ پر لگا ہوا عطر سامنے ہو، عامل یہ عزیمت پڑھے۔ عزیمت

علیکم والقمت علیکم ملکان سلطان الجن والانس زود حاضر شود حق
سلیمان بن دائود علیہم امید ہے کہ اگر واقعی جنات کا اثر ہے تو پانچ
منٹ میں حاضر ہو کر مریض کی زبان میں بات کرے گا۔ اسے توبہ کرائی جائے اور عمل ختم کر کے
قلبت چراغ میں جلا دیا جائے۔ مٹھائی اور فروٹ غریب بچوں اور فاقہ کش گھرانوں میں تقسیم کر
دیئے جائیں۔ حاضرات کا یہ عمل تاگزیر حالات ہی میں کیا جائے۔ بلاوجہ نہ کیا جائے۔ اس کے سحر
اثرات بھی ہو سکتے ہیں۔

اس سے پہلے سورہ جن پڑھ کر تین روز دم کر کے دیکھا جائے اور امید یہی ہے کہ مریض صحت یاب
ہو جائے گا۔ سورہ جن سے پہلے گیارہ مرتبہ درود شریف اور تین بار آیت الکرسی پڑھی جائے۔ پھر
سورہ جن کی گیارہ آیات پڑھ کر پھر سورہ فاتحہ اور درود شریف پڑھ کر پوری سورہ جن پڑھ کر دم کیا
جائے۔

- 1 اللہ 90 بار
الملک
- 2 اللہ 170
القدس
- 3 اللہ السلام 131
- 4 اللہ 136
المومن
- 5 اللہ 145
المہمن
- 6 اللہ العزیز 94
- 7 اللہ الجبار 206
- 8 اللہ 662
المتکبر
- 9 اللہ الخالق 731

آخر میں پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور اٹھ کھڑے ہوں۔ دوسرے روز ٹھیک اسی وقت پر

اللہ کے اسماء پر عامل ہونے کا طریقہ

جن اسمائے صفات کے سامنے جو اعداد درج کیے گئے ہیں اتنی تعداد میں روزانہ اللہ کے ذاتی نام
کے سات لاکر اسے پڑھا جائے۔ اس طرح کے پہلے دن ایک وقت مقرر کر لیں پھر اکیس روز اسی
وقت پر اور اسی مقدار میں پڑھیں۔ با وضو ہو کر بیٹھیں اور گیارہ مرتبہ پہلے درود شریف پڑھیں پھر
شروع کریں۔

1 اللہ الباری 212 بار

2 اللہ 236

المصور

3 اللہ الغفار 1281

4 اللہ القہار 306

5 اللہ 14

الوہاب

6 اللہ الرزاق 308

7 اللہ الفتاح 489

8 اللہ الحلیم 150

9 اللہ 904

القابض

آخر میں پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور اٹھ کھڑے ہوں۔ تیسرے دن ٹھیک اسی وقت پڑھو ہو کر بیٹھیں اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اللہ کے اسمائے گرامی پڑھیں۔

1 اللہ الباسط 72 بار

2 اللہ الرافع 351

3 اللہ 1481

الحالض

4 اللہ المعز 117

5 اللہ السميع 180

6 اللہ البصير 302

7 اللہ الحکيم 78

8 اللہ العادل 104

9 اللہ اللطيف 129

آخر میں پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور اٹھ کھڑے ہوں۔ چوتھے روز ٹھیک اسی وقت پڑھو ہو کر بیٹھیں اور اللہ کے اسمائے گرامی شروع کرنے سے پہلے گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں پھر شروع کریں۔

1 اللہ الخیر 813 بار

2 اللہ الرقیب 312

3 اللہ 95

الحسب

4 اللہ 137

والوامع

5 اللہ الحکم 68

6 اللہ الودود 20

7 اللہ معظم 1050

8 اللہ الغفور 1286

9 اللہ 526

الشکور

آخر میں پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھ کر اٹھ کھڑے ہوں۔ پھر پانچویں روز ٹھیک اسی وقت پاؤں ہو کر بیٹھیں اور ان اسمائے گرامی کو پڑھیں۔

1 اللہ العلیٰ 110 بار

2 اللہ الکبیر 232

3 اللہ 998

الحفیظ

4 اللہ 550

المقب

5 اللہ 80

الحسب

6 اللہ الجلیل 73

7 اللہ الکریم 270

8 اللہ 57

المجید

9 اللہ الباعث 573

آخر میں پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھیں اور اٹھ کھڑے ہوں۔ پھر چھٹے روز ٹھیک اسی وقت پاؤں ہو کر بیٹھیں اور ان اسمائے گرامی کا ورد کریں۔

1 اللہ الشہید 319 بار

2 اللہ الحق 108

3 اللہ الحمید 62

4 اللہ 148

المحصى

5 اللہ المبدیٰ 56

6 اللہ المعید 124

7 اللہ المحی 68

8 اللہ 490

الممیت

9 اللہ الحی 68

آخر میں پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھیں اور اٹھ کھڑے ہوں۔ پھر ساتویں روز ٹھیک اسی وقت پاؤں ہو کر بیٹھیں اور ان اسمائے الہی کا ورد کریں۔

1 اللہ القیوم 156 بار

2 اللہ الواحد 14

3 اللہ الصمد 134

4 اللہ القادر 305

5 اللہ 477

المقتدر

6 اللہ المقدم 184

7 اللہ المومخر 846

8 اللہ الاول 37

9 اللہ الآخر 1008

پھر آخر میں روزِ نمیک اسی وقت پھر با وضو ہو کر بیٹھیں اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اللہ کے اسمائے کرام کا ورد کریں۔

1 اللہ الباطن 62 بار

2 اللہ الظاهر 1106

3 اللہ الوالی 47

4 اللہ 551

المتعالی

5 اللہ البر 202

6 اللہ التواب 409

7 اللہ المغنی 1060

8 اللہ المنعم 200

9 اللہ التیمم 170

آخر میں درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھ کر اٹھ کھڑے ہوں۔ پھر نویں روزِ نمیک مقررہ وقت پر با وضو ہو کر بیٹھیں اور اللہ کے اسمائے کرام کا ورد کریں۔

1 اللہ العفو 156 بار

2 اللہ الرئوف 280

3 اللہ المالك 212

الملک

4 اللہ ذو الجلال 801

5 اللہ والکرام 299

6 اللہ الرب 202

7 اللہ المقسط 209

8 اللہ الجامع 114

9 اللہ المعفی 1100

آخر میں درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھ کر اٹھ کھڑے ہوں۔ پھر دسویں روزِ نمیک مقررہ وقت پر با وضو ہو کر بیٹھیں اور اللہ کے اسمائے گرامی کا ورد کریں۔

1 اللہ المعطی 129 بار

2 اللہ المانع 161

3 اللہ الضار 1001

4 اللہ النور 256

5 اللہ الہادی 256

6 اللہ النافع 201

7 اللہ البدیع 86

8 اللہ الباقی 113

9 اللہ الوارث 707

آخر میں درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھ کر اٹھ کھڑے ہوں۔ پھر گیارہویں روزِ نمیک متعینہ وقت پر با وضو ہو کر اور درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھ کر اٹھ کھڑے ہوں۔ پھر گیارہویں روزِ نمیک متعینہ وقت پر

1 اللہ الرشید 514 بار

2 اللہ الصبور 296

3 اللہ القوی 116

4 اللہ الوکیل 66

5 اللہ المعین 500

6 اللہ الولی 46

ان گیارہ دنوں کے اس عمل سے آپ عامل ہو جائیں گے۔ پھر جب جس بیمار پر بھی اللہ کے پاک اسمائے گرامی پڑھ کر دم کریں گے اللہ اسے شفا دے گا انشاء اللہ اگر عامل محسوس کرے کہ مریض کو بہت فائدہ یا جنت وغیرہ کا سایہ ہے تو اللہ کے جلالی اسماء میں سے کوئی سے گیارہ اسماء منتخب کر کے پہلے شریف اور آیت انکری پڑھ کر اللہ کے جلال اسماء تین تین مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کریں اور دم کی شام تین روز کیا جائے، امید ہے مرض دور ہو جائے گا۔ ورنہ کی ضرورت آئے گی۔ اگر کی ہو تو صحت مند صبح و شام کیا جائے۔ مریض سے نماز کے بارے میں معلوم کر لیا جائے، اگر وہ نماز نہ پڑھتا ہو تو اسے سخت تاکید کی جائے کہ وہ نماز پابندی سے پڑھا کرے کیونکہ جس پروردگار نے ہمیں پیدا کیا ہے اسی سے بھوک کر کے زندگی گزاریں گے تو ممکن نہیں ہے کہ کوئی عامل اسے تندرست کر سکے۔

جسمانی درد کا علاج

ما فاضی الحاجات	سات مرتبہ
ما دافع الہیات	سات مرتبہ
ما شافی الامراض	سات مرتبہ
ما لرحم الراحمین	سات مرتبہ

اور آخر میں سات مرتبہ درود شریف پڑھ کر دروازے حصہ پر دم کیا جائے اور پھر صحت کے بعد اسی طرح دم کیا جائے اور پھر پھر صحت کے بعد تیسری مرتبہ دم کیا جائے۔ ان شاء اللہ درختم ہو جائے گا۔ یہ عمل خود مریض کو یاد کرادیا جائے اور وہ خود دم کر لیا کرے، صحت یاب ہو جائے گا ان شاء اللہ (یہ عمل پہلے سے بیان شدہ عمل سے مختلف ترتیب والا ہے۔)

عمل سورۃ جن

بادنوس ہو کر ایک جگہ بیٹھ جائے اور درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھ کر سورۃ جن کی سات آیات پڑھے اور پھر بسم اللہ پڑھ کر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے۔ سورۃ جن پہلی آیت سے چودھویں آیت تک پڑھے۔ پھر بسم اللہ پڑھ کر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور سورۃ جن پہلی آیت سے اکیسویں آیت تک پڑھے اور پھر بسم اللہ پڑھ کر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر پہلی آیت سے اٹھائیں آیت سے اٹھائیں آیت تک پڑھے اور پھر بسم اللہ پڑھ کر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور پہلی آیت سے آخر تک پڑھ کر اللہ سے دعا مانگے۔ یہ عمل اکیس روز ایک مقررہ وقت پر کیا جائے۔ اکیس دن کے بعد عامل ہو جائے گا اور جس مریض پر جنت کا سایہ ہو اس پر دم کرے۔ صبح و شام تین روز دم کرنے سے مریض تندرست ہو جائے گا۔ ان شاء اللہ

سورۃ البقرہ کا عمل

قرآن پاک کی دوسری سورت سورۃ بقرہ ہے جو سب سے بڑی سورت ہے اور تقریباً اڑھائی پاروں پر مشتمل ہے۔ جس میں ۲۸۶ آیات اور ۴۰ رکوع ہیں۔ یہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اس کے فیوض و برکات بے انتہا ہیں۔ اگر کوئی شخص اس سورۃ پاک کا عامل ہو جائے اور پھر اس کی تلاوت کا روزانہ اتنا اہتمام کر سکے کہ کم از کم سات رکوع تلاوت کر لیا جائے تو اس کے گھر میں نہ جنت کا سایہ ہے گا، نہ کسی کا جادو چل سکے گا اور نہ ٹونہ۔

عمل کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے دن ایک ایسا وقت مقرر کرے جس کی روزانہ پابندی کی جاسکے۔ یہ اکیس روز کا عمل ہے جو وقت اپنے حالات و مصروفیات کے پیش نظر مقرر کرے، اس پر بادنوس ہو کر کسی مصلحت یا چٹائی پر بیٹھ کر پہلے گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ پھر سورۃ بقرہ کی تین آیات پڑھے۔ اس کے بعد پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے۔ گیارہ مرتبہ پڑھ کر ابتداء سے دوسرے رکوع تک تلاوت کرے۔ اس کے بعد پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور ابتداء سے چوتھے رکوع تک تلاوت کرے۔ اس کے بعد پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور ابتداء سے پانچ رکوع تک

تلاوت کرے۔ اس کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر ابتدا سے تلاوت شروع کر کے پڑھ رکوع تک جائے۔ پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور ابتدا سے ساتویں رکوع تک تلاوت کرے۔ یہ پہلے دن کا وظیفہ مکمل ہو گیا۔ اب اٹھ کھڑا ہو اور مصلیٰ یا چٹائی بھی اٹھا کر الگ رکھ دے۔ دوسرے روز وقت مقررہ پر بادضو ہو کر مقررہ جگہ پر بیٹھے، گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر ابتدا سے تلاوت کرے اور پہلے رکوع تک جائے۔ پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور ابتدا سے دوسرے رکوع تک تلاوت کرے۔ پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور ابتدا سے تیسرے رکوع تک تلاوت کرے، پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور ابتدا سے چوتھے رکوع تک تلاوت کرے۔ پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور ابتدا سے پانچویں رکوع تک تلاوت کرے۔ اس کے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور ابتدا سے چھٹے رکوع تک تلاوت کرے۔ پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھ کر ابتدا سے ساتویں رکوع تک تلاوت کرے۔ پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور ابتدا سے دسویں رکوع تک تلاوت کرے۔ پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور ابتدا سے گیارہ رکوع تک تلاوت کرے۔ اس کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر ابتدا سے بارہویں رکوع تک تلاوت کرے۔ اس کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور ابتدا سے تیرہویں رکوع تک تلاوت کرے۔ اس کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور ابتدا سے چودھویں رکوع تک تلاوت کر کے اٹھ کھڑا ہو۔ دوسرے دن کا وظیفہ مکمل ہو گیا۔ مصلیٰ یا چٹائی جو بھی ہو، اسے بھی سمیٹ کر الگ رکھ دے۔

تیسرے روز وقت مقررہ پر بادضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر ابتدا سے سولہویں رکوع تک تلاوت کرے۔ پھر درود شریف پڑھ کر ابتدا سے سولہویں رکوع تک تلاوت کرے۔ پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھ کر ابتدا سے سترہویں رکوع تک تلاوت کرے۔ پھر

درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور ابتدا سے اٹھارویں رکوع تک تلاوت کرے۔ پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور ابتدا سے انیسویں رکوع تک تلاوت کرے۔ پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور ابتدا سے بیسویں رکوع تک تلاوت کرے۔ پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور ابتدا سے اکیسویں رکوع تک تلاوت کرے اور اٹھ کھڑا ہو کہ تیسرے دن کا مکمل مکمل ہو گیا۔ مصلیٰ بھی اٹھا کر الگ رکھ دے۔

چوتھے روز وقت مقررہ پر بادضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور پھر ابتدا سے بائیسویں رکوع تک تلاوت کرے پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور ابتدا سے تیسویں رکوع تک تلاوت کرے پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور ابتدا سے چوبیسویں رکوع تک تلاوت کرے پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور ابتدا سے چھبیسویں رکوع تک تلاوت کرے پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور ابتدا سے ستائیسویں رکوع تک تلاوت کرے۔ پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور ابتدا سے اٹھائیسویں رکوع تک تلاوت کرے اور اٹھ کھڑا ہو، چوتھے روز کا مکمل مکمل ہو گیا۔ مصلیٰ وغیرہ بھی اٹھا کر الگ رکھ دے۔

پانچویں روز مقررہ وقت پر بادضو ہو کر بیٹھے اور درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور آج انیسویں رکوع پڑھ کر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھ کر اٹھ کھڑا ہو کہ آج سے عمل صرف ایک رکوع تک ہی رہے گا۔

چھٹے روز وقت مقررہ پر بادضو ہو کر بیٹھے۔ حسب معمول درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور پھر تیسویں رکوع کی تلاوت کر کے اٹھ کھڑا ہو۔ انھنے سے پہلے درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور اللہ سے دعا بھی عاجزی کے ساتھ کرے کہ وہ نیک اعمال کی توفیق دے رکھے۔

ساتویں روز وقت مقررہ پر بادضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اکتیسویں رکوع کی تلاوت کرے اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اٹھ کھڑا ہو۔ انھنے سے پہلے عاجزانہ دعا کا

اہتمام کرتا ہے۔

آٹھویں روز وقت مقررہ پر بادضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر تین سو رکوع کی تلاوت کرے اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اٹھ کھڑا ہو۔ انھنے سے پہلے عاجزانہ دعا کا کچھ نہ بولے۔

نویں روز وقت مقررہ پر بادضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر تین سو رکوع کی تلاوت کرے اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اٹھ کھڑا ہو اور دعائے عاجزانہ کے ساتھ اٹھ کھڑا ہو اور معمولی بھی اٹھا کر الگ رکھ دے۔

دسویں روز وقت مقررہ پر بادضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر چھ سو رکوع کی تلاوت کرے اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف اور عاجزی اور انکساری کے ساتھ دعا کر کے ٹل فم کر کے اٹھ جائے اور معمولی بھی الگ رکھ دے۔

گیارہویں روز وقت مقررہ پر بادضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر چھ سو رکوع کی تلاوت کرے اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور عجز و انکساری کے ساتھ اپنے پروردگار سے اپنے حق میں اور تمام مسلمانوں کے حق میں اور جملہ انسانوں کے حق میں دعائے خیر کرے اور اٹھ کھڑا ہو۔ معمولی بھی اٹھا کر الگ رکھ دے۔

بارہویں روز وقت مقررہ پر بادضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر چھ سو رکوع کی تلاوت سے فراغت کے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور پھر عاجزی کے ساتھ دعائے خیر کرے اور اٹھ کھڑا ہو اور معمولی بھی اٹھا کر الگ رکھ دے۔

تیرہویں روز وقت مقررہ پر بادضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر ستر سو رکوع کی تلاوت کرے تلاوت سے فراغت کے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور دعائے خیر عجز و انکساری کے ساتھ مانگے پھر اٹھ کھڑا ہو اور معمولی بھی اٹھا کر الگ رکھ دے۔

چودھویں روز وقت مقررہ پر بادضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے پھر اسی سو رکوع

کی تلاوت کرے اور آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور نہایت عجز و انکساری کے ساتھ اپنے پروردگار سے دعائے خیر مانگے۔ پھر اٹھ کھڑا ہو اور معمولی بھی اٹھا کر الگ رکھ دے۔

پندرہویں روز وقت مقررہ پر بادضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ پھر اسی سو رکوع کی تلاوت کرے۔ تلاوت سے فراغت کے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے، پھر نہایت عاجزی سے اپنے لیے اور پوری امت مسلمہ کی فلاح و بہبود کے لیے دعائے خیر مانگے اور اٹھ کھڑا ہو اور معمولی بھی اٹھا کر الگ رکھ دے۔

سولہویں روز وقت مقررہ پر بادضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے درود شریف حسب معمول گیارہ مرتبہ پڑھے پھر چالیس رکوع کی تلاوت کرے اور آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور پوری دل سوزی کے ساتھ اپنے اللہ سے اپنی اور پوری امت مسلمہ کیلئے دعائے خیر مانگے اور پھر اٹھ کھڑا ہو۔ معمولی بھی اٹھا کر الگ رکھ دے۔

سترہویں روز وقت مقررہ پر بادضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے پھر پہلے دوسرے رکوع کی تلاوت کرے۔ تلاوت کے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور پھر عجز و انکساری کے ساتھ اپنے خالق و مالک سے اپنی اور پوری ملت اسلامیہ کے لیے دعائے خیر مانگے اور اٹھ کھڑا ہو۔ معمولی بھی اٹھا کر الگ رکھ دے۔

اٹارہویں روز وقت مقررہ پر بادضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ پھر تیسرا اور چوتھا رکوع کی تلاوت کرے۔ آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور پوری عاجزی و انکساری کے ساتھ اپنے لیے اور پوری امت اسلامیہ اور انسانیت کے لیے دعائے خیر کرے۔ پھر اٹھ کھڑا ہو اور معمولی بھی اٹھا کر الگ رکھ دے۔

پچانوہویں روز وقت مقررہ پر بادضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور پھر چوتھے اور پانچویں رکوع کی تلاوت کرے اور آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور عاجزی کے ساتھ اپنے حوالہ سے دعائے خیر کرے۔ اپنے لیے بھی اور پوری ملت کے ساتھ پوری انسانیت کے لیے

دعائے خیر کرے۔ پھر کھڑا ہو اور مصلیٰ بھی اٹھا کر الگ رکھ دے۔

بیسویں روز مقررہ وقت پر با وضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور گیارہ مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر پھر چھٹے رکوع کی تلاوت کرے اور آخر میں پھر گیارہ مرتبہ درود شریف اور آیت الکرسی پڑھے۔ پھر عاجزی کے ساتھ اپنے مالک و پروردگار سے دعائے خیر کرے اور اٹھ کھڑا ہو مصلیٰ بھی اٹھا کر الگ رکھ دے۔

اکیسویں روز مقررہ وقت اور جگہ پر با وضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف اور آیت الکرسی پڑھے۔ پھر ساتویں رکوع کی تلاوت کرے اور آخر میں پھر گیارہ مرتبہ درود شریف اور گیارہ مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر اپنے پروردگار سے دعائے خیر کرے۔ اپنے لیے بھی اپنی ملت اسلامیہ کے لیے بھی اور پوری انسانیت کی فلاح کے لیے بھی۔ یہ چونکہ وظیفہ کا آخری روز ہے اور ای دن اللہ کا خصوصی کرم ہوتا ہے۔ اس لیے جتنی بھی دیر دعائیں مانگی جائیں مانگے اور جتنا بھی خشوع و خضوع کا اظہار کیا جاسکے کرے۔ انشاء اللہ آخری روز کی دعائیں مقبول ہوں گی۔

سورہ اخلاص کا عمل

سورہ اخلاص کا نقش ایک ہزار کی تعداد میں لکھ کر آٹے کی گولیاں بنا کر ہر گولی میں پانچ تعویذ رکھے اور ہر پختے جتنے نقش لکھے، آٹے کی گولیوں میں ڈال کر دریا میں ڈال دے تاکہ پھیلیاں انہیں کھا جائیں۔ اس کے بعد نقش کا عامل ہو جائے گا اور جس مرض کے لیے بھی اسے دے گا۔ انشاء اللہ مفید ثابت ہوگا۔ عامل کے لیے لازم ہے کہ ہر مریض کو نماز کی پابندی کی تاکید کرے اور حرام کھانے سے بچے اور حلال کھانے پر اکتفا کرے۔ نقش یہ ہے۔

(۴۸) بسم اللہ الرحمن الرحیم

لم یلد	الصمد	اللہ	احد	ہو اللہ	قل
ولم یولد	لم یلد	الصمد	اللہ	احد	ہو اللہ
ولم یکن	ولم یولد	لم یلد	الصمد	اللہ	احد
لہ	ولم یکن	ولم یولد	لم یلد	الصمد	اللہ
کفواً	لہ	ولم یکن	ولم یولد	لم یلد	الصمد
احد	کفواً	لہ	ولم یکن	ولم یولد	لم یلد

آیت الکرسی کا وظیفہ

آیت الکرسی کا عالم بننے کے لیے متعلقہ شخص ایک وقت ایسا متعین کرے جس کی پابندی کر سکے۔ یہ عمل اکتالیس روز کا ہے۔ وقت معینہ پر با وضو ہو کر بیٹھے اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور آیت الکرسی تین سو مرتبہ پڑھے اور پھر آخر میں درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھ کر اٹھ کھڑا ہو۔ اسی طرح روزانہ با وضو ہو کر یہ عمل دہراتا رہے۔ درود شریف اول بھی گیارہ مرتبہ اور آخر میں بھی گیارہ مرتبہ پابندی سے پڑھے اور آیت الکرسی تین سو بار پڑھے۔ اس تعداد سے نہ کم ہونہ زیادہ۔ اکتالیس دن کے بعد عامل ہو جائے گا۔ پھر جس مرض کے لیے بھی اسے استعمال کرے گا انشاء اللہ

مریض صحت یاب ہو جائے گا۔ اسے پڑھ کر مریض پر صبح و شام دم بھی کر دیا کرے اور پانی پر بھی دم کر کے دے اور کم از کم گیارہ دن پانی پینے کی تاکید کرے۔ ان گیارہ دنوں میں دم کیے ہوئے پانی کے علاوہ پانی نہ پینے۔ اس کی تاکید کر دی جائے۔

سورہ فاتحہ کا عمل

سورہ فاتحہ کے لیے کسی وظیفہ کی ضرورت نہیں ہے۔ اسے جب بھی موقع ملے دن رات میں کہیں بار پڑھ لیا کرے۔ یہی عمل کافی ہے۔ اس پہلی سورہ پاک کے بہت سے نام ہیں جن میں سے ایک نام سورہ شفاء بھی ہے۔ اس لیے ہر مریض پر دم کے لیے بھی یہ مفید ہے اور پانی پر دم کر کے پانی بھی مفید ہے۔ مریض کو نماز کی پابندی کی تاکید کے ساتھ اس کو پڑھنے کی بھی تاکید کریں کہ وہ خود بھی پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کرے۔ اپنے جسم کے اوپر ہاتھ پھیر لیا کرے اور جسم کے جس حصہ میں درد معلوم ہو وہاں خصوصی طور پر تین بار پڑھ کر دم کرنے سے فائدہ ہوگا۔ یہ دم پندرہ پندرہ دن کے وقفے سے تین بار دم کرے۔

آج کل تعویذ گنڈوں کا کاروبار بہت چل رہا ہے۔ بیشتر لوگوں نے اسے پیشہ بنالیا ہے۔ غریب مریضوں سے ٹھوک بجا کر پیسے وصول کرتے ہیں۔ میری درخواست ہے کہ اسے پیشہ نہ بنایا جائے۔ اللہ کی رضا کے لیے ہی خدمت کی جائے اور اللہ ہی سے دنیا اور آخرت کی فلاح طلب کی جائے۔ اب تو دیواروں پر عالموں نے مریضوں کو شرطیہ علاج کے اشتہار بھی لکھوا رکھے ہیں اور حال یہ ہے کہ ان اشتہاری عالموں میں تقریباً اسی فیصد وہ لوگ ہیں جنہوں نے بازار سے نقل سلیمانی قسم کی کتابیں لے کر یہ کاروبار شروع کیا ہے۔

آج تک استاد محترم کی نصیحت پر کار بند ہوں!

میں نے یہ علم اپنے مرشد استاد حضرت مولانا مفتی محمود محمود الوری رحمۃ اللہ علیہ سے باقاعدہ حاصل کیا۔ پاکستان میں ایک اور بزرگ مولانا عطاء اللہ ہندی صاحب نے بھی ازراہ کرم کچھ پڑھا یا اور عمل کرایا۔ دونوں بزرگوں نے نصیحت کی تھی کہ اسے ذریعہ روزگار نہ بنالینا۔ فی سبیل اللہ خدمت

فمن کرومے تو اثر بھی ہوگا اور آخرت کے اجر عظیم کے مستحق بھی ہوگے۔ اللہ کا شکر ہے کہ میں نے بچاؤ میں جس نے فی سبیل اللہ ہی لوگوں کی خدمت کی ہے اور کسی سے کوئی ہدیہ یا معاوضہ نہیں لیا۔

میری زندگی کا سب سے خوفناک روحانی علاج

سب سے پہلا اور خوفناک ترین علاج میں نے اس وقت کیا جب میری عمر سترہ یا اٹھارہ سال کی تھی اور علم حضرات کی تعلیم حاصل کر رہا تھا۔ ۱۹۴۳ء میں، میں نے حضرت مفتی صاحب کے فرمان کے مطابق ریاست الور کے دیہات و قصبات کا دورہ کیا تھا۔ ایک بزرگ چودھری مان خان صاحب نے اپنے اونٹ پر بٹھا کر دورہ کرایا۔ دورہ کے دوران ہم جب گو بند گڑھ قصبہ میں محترم قاری حافظ محمد رمضان صاحب کے پاس پہنچے تو انہوں نے بتایا کہ میرے پڑوس میں ایک ہندو بنیا کی نو جوان بیٹی پر جنات کا سایہ ہے۔ ہندوؤں کے بڑے بڑے معالج، برہمن اور مسلمانوں کے بہت سے مولوی علاج کے لیے آئے مگر سب ناکام رہے۔ میں نے نو جوانی کے جوش میں کہہ دیا کہ چلو میں علاج کروں گا۔ انشاء اللہ مریضہ ٹھیک ہو جائے گی۔ مریضہ کے والد کو اطلاع دی گئی۔ اس نے بلا لیا۔ اور مریضہ کو دکھایا اور تکلیف کی صورت حال سے بھی آگاہ کیا۔ راقم نے حاضران کے سلسلے میں ضروری چیزیں منگوائیں اور پھر مریضہ کو بٹھا کر علاج شروع کر دیا۔ گرد و نواح کے مردوں اور عورتوں کا میلہ لگ گیا۔ جب راقم نے اپنا عمل شروع کیا تو دو منٹ کے بعد مریضہ کا دہ پندہ سر سے دور جا کر اور اس کے سر کے بال کھل کر کھڑے ہو گئے۔ تماشائی بھاگ کھڑے ہوئے۔ مریضہ بھی اسی خوفناک حالت میں کھڑی ہو گئی اور حصار سے باہر نکلنے کی کوشش کی۔ میرے دل پر ایک خوف طاری ہو گیا مریضہ نے حصار سے باہر ہونے کی کوشش کی تو جیسے اسے دیوار سے ٹکر لگی ہو وہ وہاں سے حصار میں آگئی باہر نہ جاسکی اور پھر تو بہ کرنے لگی اور معافی مانگنے لگی۔ یہ دیکھ کر میرا خوف بھی دور ہو گیا۔ تو تین منٹ میں جنات سے پوری طرح توبہ کرا کے اور معافی منگوا کر اور یہ وعدہ لے کر چھوڑا کہ اتندہ اسے تنگ کرنے نہیں آئیں گے۔ مریضہ ہوش میں آگئی اور سب نے دیکھ لیا کہ اللہ نے ایک نو آموز نو جوان کی لاج رکھ لی۔

مریضہ کا باپ چاندی کے روپوں کی ایک تھال بھر کر لایا اور میرے سامنے رکھ کر کہنے لگا کہ آپ میرے اوپر بڑا احسان کیا ہے کہ میری بیٹی کی جان بچا دی۔ یہ نذرانہ قبول کر لیں۔ میں نے کہا کہ میرے استاد نے مجھے ایسے نذرانوں سے منع کر دیا ہے۔ آپ یہ ساری رقم اپنی بہتی کے غریب مزدوروں، یتیموں، غریب عورتوں اور یتیم بچوں میں تقسیم کر دیں۔ وہ آپ کے لیے بھی دعائیں کریں گے اور میرے حق میں بھی دعا کریں گے۔ اللہ کا شکر ہے کہ اس کے بعد وہ نئی مکمل صحت یاب ہو گئی۔ یہ جنات کے علاج کا سب سے پہلا خوفناک معاملہ تھا جس میں اللہ نے کامیابی بخشی۔

بعض چھوٹی سورتوں کے وظائف

سورہ والضحیٰ کا عمل

اپنے مکان کے ایک کمرے میں با وضو ہو کر پہلے روز جو وقت چاہے اپنی مصروفیات و حالات کے پیش نظر مقرر کرے اور پھر اکیس روز اسی وقت کی پابندی کرے۔ پہلے گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور پھر سورہ والضحیٰ ایک سو اکیس 121 مرتبہ پڑھے اور پھر آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اور پھر اللہ سے دعا مانگ کر اٹھ کھڑا ہو اور مصطفیٰ بھی اٹھا کر الگ تہہ کر کے رکھ دے۔ دوسرے روز وقت مقررہ پر درود شریف گیارہ مرتبہ با وضو ہو کر پڑھے اور پھر ایک سو اکیس 125 مرتبہ اس سورہ کی تلاوت کرے اور آخر میں درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور پھر دعا مانگ کر اٹھ کھڑا ہو اور مصطفیٰ بھی اٹھا کر تہہ کر کے الگ رکھ دے۔

تیسرے روز وقت مقررہ پر با وضو ہو کر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر ایک سو اکیس 127 مرتبہ سورہ والضحیٰ کی تلاوت کرے۔ آخر میں درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھ کر دعا مانگے اور اٹھ کھڑا ہو۔ مصطفیٰ بھی اٹھا کر تہہ کر کے متعلقہ جگہ پر رکھ دے۔ یہ مصطفیٰ اسی کام کے لیے مخصوص رہے اور اسے اور کوئی استعمال نہ کرے۔

چوتھے روز وقت مقررہ پر با وضو ہو کر بیٹھے۔ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور سورہ والضحیٰ ایک سو اکیس 131 بار تلاوت کرے آخر میں درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھ کر دعا مانگے اور اٹھ کھڑا ہو مصطفیٰ بھی اٹھا کر تہہ کر کے متعلقہ جگہ پر رکھ دے۔

پانچویں روز وقت مقررہ پر با وضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر سورہ والضحیٰ ایک سو پینتیس 135 بار تلاوت کر کے آخر میں درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور اپنے اللہ سے عاجزی کے ساتھ اپنے مقاصد کے لیے دعا مانگے اور اٹھ کھڑا ہو۔ مصطفیٰ بھی اٹھا کر تہہ کر کے الگ متعلقہ جگہ پر رکھ دے۔

تینے روز وقت مقررہ وقت پر با وضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور پھر سورہ النبی ایک سو اسیس 139 بار تلاوت کرے۔ آخر میں گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے اور عجز و انکساری کے ساتھ اپنے پروردگار سے دعائ مانگے اور اٹھ کھڑا ہو۔ مصلیٰ بھی اٹھا کر تہہ کر کے متعلقہ جگہ پر رکھ دے۔

ساتویں روز مقررہ وقت پر با وضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور سورہ النبی ایک سو تینا س 143 مرتبہ تلاوت کرے اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور عجز و انکساری کے ساتھ اپنے اللہ سے اپنے مقصد کے لیے دعائ مانگے اور اٹھ کھڑا ہو۔ مصلیٰ بھی اٹھا کر تہہ کر کے متعلقہ جگہ پر رکھ دے۔

آٹھویں روز مقررہ وقت پر با وضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور سورہ النبی ایک سو سینا س 147 مرتبہ تلاوت کرے اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور پھر عاجزی کے ساتھ اپنے پروردگار سے خشوع و خضوع کے ساتھ دعائ مانگے اور اٹھ کھڑا ہو۔ مصلیٰ بھی تہہ کر کے متعلقہ جگہ پر رکھ دے۔

نویں روز مقررہ وقت پر با وضو ہو کر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور سورہ النبی ایک سو اکیاون 151 مرتبہ تلاوت کرے اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ عاجزی سے دعائ مانگے اور اٹھ کھڑا ہو۔ مصلیٰ بھی اٹھا کر تہہ کر کے متعلقہ جگہ پر رکھ دے۔

دسویں روز مقررہ وقت پر با وضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور سورہ النبی ایک سو ترہین 153 مرتبہ تلاوت کرے اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور دعا کر کے اٹھ کھڑا ہو۔ مصلیٰ بھی اٹھا کر تہہ کر کے متعلقہ جگہ پر رکھ دے۔

گیارہویں روز مقررہ وقت پر با وضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور سورہ النبی ایک سو ستاون 157 مرتبہ تلاوت کرے اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور اپنے پروردگار سے عاجزی سے اپنے مقصد کے لیے دعائ مانگے اور پھر اٹھ کھڑا ہو۔ مصلیٰ بھی اٹھا کر تہہ کر کے متعلقہ جگہ پر رکھ دے۔

بارہویں روز مقررہ وقت پر با وضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور سورہ النبی ایک سو اکسٹھ 161 مرتبہ تلاوت کرے اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور خشوع و خضوع کے ساتھ اپنے پروردگار سے اپنے مقصد کے لیے دعائ مانگے اور اٹھ کھڑا ہو۔ مصلیٰ بھی اٹھا کر تہہ کر کے متعلقہ جگہ پر رکھ دے۔

تیرہویں روز مقررہ وقت پر با وضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور سورہ النبی ایک سو ہینسٹھ 165 مرتبہ تلاوت کرے اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور اپنے پروردگار سے اپنے مقصد براری کے لیے دعائ مانگے اور اٹھ کھڑا ہو۔ مصلیٰ بھی اٹھا کر تہہ کر کے متعلقہ جگہ پر رکھ دے۔

چودھویں روز مقررہ وقت پر با وضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور سورہ النبی ایک سو اہتر 169 مرتبہ تلاوت کرے اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور اپنے پروردگار سے اپنے مقصد کے لیے عاجزانہ انداز میں دعا کرے اور اٹھ کھڑا ہو۔ مصلیٰ بھی اٹھا کر تہہ کر کے متعلقہ جگہ پر رکھ دے۔

پندرہویں روز وقت مقررہ وقت پر با وضو ہو کر بیٹھے۔ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور سورہ النبی ایک سو اکتر 171 بار تلاوت کرے۔ آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور اپنے مالک و خالق سے اپنے مقصد کے حصول کے لیے گڑ گڑا کر دعائ مانگے اور اٹھ کھڑا ہو۔ مصلیٰ بھی اٹھا کر تہہ کر کے الگ متعین جگہ پر رکھ دے۔

سولہویں روز وقت مقررہ وقت پر با وضو ہو کر بیٹھے۔ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور سورہ النبی ایک سو تہتر 173 بار تلاوت کرے۔ آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور پوری عجز و انکساری کے ساتھ اپنے پروردگار سے اپنے مقصد کے لیے دعائ مانگے اور اٹھ کھڑا ہو۔ مصلیٰ بھی اٹھا کر تہہ کر کے الگ متعلقہ جگہ پر رکھ دے۔

سترہویں (17 ویں) روز وقت مقررہ وقت پر با وضو ہو کر بیٹھے گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور سورہ النبی ایک سو 177 مرتبہ تلاوت کرے۔ آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور پوری عجز و

انکساری کے ساتھ اپنے پروردگار سے اپنے مقصد کے لئے دعا مانگے اور اٹھ کھڑا ہو۔ مصلیٰ بھی اس طرح کرے کہ الگ متعلقہ جگہ پر رکھ دے۔

اٹھارہویں روز وقت مقررہ پر با وضو ہو کر بیٹھے۔ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور سورۃ الفیٰ ایک یا 181 مرتبہ تلاوت کرے۔ آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور پوری عجز و انکساری کے ساتھ اپنے پروردگار سے اپنے مقصد کے لئے دعا مانگے اور اٹھ کھڑا ہو۔ مصلیٰ بھی اٹھا کر رکھنے کے الگ متعلقہ جگہ پر رکھ دے۔

انیسویں روز وقت مقررہ پر با وضو ہو کر بیٹھے۔ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور سورۃ الفیٰ ایک یا 188 مرتبہ تلاوت کرے۔ آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور پوری عجز و انکساری کے ساتھ اپنے پروردگار سے اپنے مقصد کے لئے دعا مانگے اور اٹھ کھڑا ہو۔ مصلیٰ بھی اٹھا کر رکھنے کے الگ متعلقہ جگہ پر رکھ دے۔

اکیسویں روز وقت مقررہ پر با وضو ہو کر بیٹھے۔ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور سورۃ الفیٰ ایک یا 197 مرتبہ تلاوت کرے آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور اپنے مالک و مالک و مالک پروردگار سے آخری مرتبہ پورے عجز و انکسار کے ساتھ اپنے مقصد کے لئے دعا مانگے۔ یہ چونکہ اس پلے کی آخری دعا ہے۔ اس لئے تمام مسنون دعائیں بھی جو یاد ہوں، انہیں پڑھ کر پھر اپنی زبان میں اپنے مقصد کے لئے دعا مانگے اور اٹھ کھڑا ہو اور شکرانہ کے دو نفل پڑھے کہ اس ذات پاک نے وظیفہ مکمل کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔

سورۃ الم نشرح اور سورۃ التین کا عمل

اسی طرح انہی اعداد و شمار اور مقررہ اوقات میں سورۃ الم نشرح اور سورۃ التین کا وظیفہ بھی مکمل کیا جائے۔ اس بات کا سختی سے اہتمام کیا جائے کہ جتنے اعداد و شمار جس دن کے لیے درج کیے گئے ہیں ان میں کسی روز بھی کوئی کمی بیشی نہ ہونے پائے۔ مکمل ہونے کے بعد ان سورتوں کا عامل ہو جائے گا اور جس شخص کا کاروبار بند ہو گیا ہو، اسے ان سورتوں کو صبح نماز فجر کے بعد اور نماز عشاء کے بعد

درود شریف کے ساتھ تین تین بار پڑھ کر دعا مانگنے کی ہدایت کی جائے۔ ان شاء اللہ تھوڑے دنوں کے اندر ہی وہ اس وظیفہ کی برکات دیکھے گا۔ دنیوی کاروبار کے علاوہ ان کی تلاوت مذکورہ تعداد میں روزانہ کرنے سے آخرت کی نجات و بخشش کا ذریعہ بھی ہوگا۔ جس گھر میں یہ معمول ہوگا اس گھر میں جادو نوہ کا کوئی اثر نہ ہوگا۔ لیکن متعلقہ آدمی کو نصیحت کر دی جائے کہ وہ نماز روزہ کے ساتھ تمام اسلامی احکام کی پابندی کرنے کو زندگی کا معمول بنالے اور رزق حلال کھائے، حرام سے پرہیز کرے۔

بعض چھوٹے عمل

داڑھ یا دانتوں کا درد ہو تو

سب سے پہلے درود شریف سات مرتبہ پڑھے۔ پھر سورہ فاتحہ تین مرتبہ پڑھ کر "بسم اللہ" یا
للہ اسئلک بعزک و جلالک و قدر تک علی کل فان مریم تلد طیر عیسی
من روحک و کلمتک ان تشفی ما بفاطمة بنت خدیجہ من الضر کلہا۔ اگر
یہ کلمات یاد نہ ہوں تو آیت الکرسی پڑھ کر دم کر دے۔ ان شاء اللہ درد میں آفاقہ ہوگا۔ پندرہ بیس
منٹ وقفہ کے بعد پھر دم کر دے۔ اسی طرح تین وقفوں کے ساتھ دم کرتا رہے۔ درد ختم ہو جائے گا

درد دوسرے خاتے کے لیے

درد و شریف کے بعد

بسم اللہ اذهب عنها سوء و محشہ بدعوت نبیک الطیب المبارک المتین
عندک بسم اللہ

گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کیا جائے۔ ان شاء اللہ فائدہ ہوگا۔ اگر یہ کلمات یاد نہ ہوں تو سورہ فاتحہ اور
آیت الکرسی تین تین بار پڑھ کر دم کر دینے سے بھی آرام آ جائے گا۔ اگر پہلی بار دم سے پورا آرام
نہ آئے تو پندرہ بیس منٹ کے وقفہ سے پھر دم کرے اور پھر اسی طرح پندرہ بیس منٹ کے وقفہ کے
بعد تیسری بار دم کرے۔ ان شاء اللہ درد دوسرے نجات مل جائے گی۔

فقر اور تنگی معاش سے نجات کے لیے

نماز فجر کے فوراً بعد سورج نکلنے سے پہلے سبحان اللہ و بحمدہ سبحان اللہ العظیم سو مرتبہ پڑھنا اپنا معمول
بنائیے۔ ان شاء اللہ اس کی معاشی حالت تبدیل ہو جائے گی اور کاروبار میں برکت آئے گی۔ اس
عمل کو معمول بنائے رکھیں۔

سفلی جادو اور ٹونے کے علاج کے لیے

درد و شریف گیارہ مرتبہ پھر سورہ توبہ کی آخری آیات لقد جاءکم رسول سے وهو العظیم
تلک اور مسودہ بقرہ کے آخری رکوع کے ساتھ سورہ اخلاص معوذتین پڑھ کر مریض پر دم
کرے۔ اور یہ دعائیں روز پانی پر دم کر کے پلائے۔

اللہم انت المحی و انت الممیت و انت الحائق و انت الشافی خلقی من ماء
مہین جعلنا فی قرار مکین الی قدر معلوم اللہم انی اسئلک باسماءک و صفات
تک العلیا یا من بیدہ الالبلاء و المعافات و الشفاء و الدواء بمعجزات نبیک
محمد و برکات خلیلک ابراہیم و حرمتہ کلیمک موسیٰ علیہم السلام
اللہم اشفہ۔

یہ عمل بھی گیارہ روز سورج طلوع ہونے سے پہلے کیا جائے۔

روحانیت کی زندگی کے عجیب حالات و تجربات

روحانیت کی زندگی کے عجیب حالات و تجربات

میرے علی ذوق اور دین کے ساتھ محبت کو دیکھ کر میرے استاد مرشد حضرت مولانا مفتی محمد محمود صاحب الوردی نے مجھے اپنی خصوصی محبت سے نوازا اور عربی تعلیم کے ساتھ روحانیت کا علم بھی پڑھانے اور عملیات اور روحانیت کے لیے بھی منتخب کر لیا۔ میری عمر پندرہ سولہ سال کی تھی کہ ایک خصوصی وظیفہ کرنے کا حکم دیا۔ روزانہ رات 9 بجے آیت الکرسی کا حصار کھینچ کر، بیٹھ کر وظیفہ اکیس روز کرتا ہوتا ہے۔ ہر وقت با وضو رہنا ہے اور بعد نماز مغرب مراقبہ کرتا اور کثرت سے درود شریف پڑھتے رہتا ہے۔ ابھی غالباً دس بارہ روز ہی ہوئے تھے کہ ایک روز مغرب کے بعد چند بے تکلف دوست آگئے اور گپ شپ میں اس طرح مصروف ہوئے کہ نو بجنے میں دو منٹ باقی رہ گئے۔ اتفاق سے گھڑی دیکھی اور دوستوں کو فوراً رخصت کر کے وظیفہ پڑھنے بیٹھ گیا۔ جلدی میں آیت الکرسی کا حصار کھینچا بھول گیا۔ پھر مجھے کچھ معلوم نہیں کہ کیا ہوا۔ جب آنکھ کھلی تو میں ایک جنگل میں پڑا ہوا تھا۔ سخت حیران ہوا کہ میں تو مسجد میں تھا، یہ کیا ہوا اور اس جنگل میں کیسے آ گیا۔ باجروہ اور جوار کی فصل کھڑی تھی۔ ایک جگہ اونچی دیکھ کر وہاں چڑھ گیا اور گرد و نواح میں کسی آدمی کو دیکھنے لگا۔ کچھ دور ایک آدمی نظر آیا۔ اس کے پاس پہنچا اور اس سے پوچھا کہ یہ سامنے کوئی ہستی ہے۔ اس نے بتایا کہ یہ قصبہ ہر سولی ہے۔ الور سے اس کا فاصلہ غالباً پندرہ بیس کوس تھا۔ سخت حیران و پریشان ہوا۔ وہاں ایک میوؤں کا گاؤں، بچو پور دو تین میل کے فاصلہ پر تھا۔ وہاں ہمارے گاؤں کی ایک بچی کی شادی ہوئی تھی۔ اس گاؤں میں پیدل چل کر گیا۔ اتفاق سے بچی گھر مل گئی۔ وہ پوچھنے لگی: بچا آپ کہاں؟ میں نے سب سے پہلے اسے بتایا کہ مجھے سخت بھوک لگی ہے۔ پہلے کھانا کھاؤ۔ اس بچی نے فوراً کھانا تیار کر کے کھلایا۔ کھانا کھا کر اس سے دو روپیہ ادھار طلب کیے۔ اس نے مجھے پانچ روپیہ کا نوٹ دے دیا۔ ہر سولی کے قریب سے بس میں سوار ہوا اور کئی بیس تبدیل کرتا ہوا تین بجے الور پہنچا۔ جب استاد محترم کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے پوچھا کہ آج صبح کیوں نہیں آئے۔ جواب میں جب حالات انہیں بتائے تو غصہ سے لال پیلے ہو گئے اور سختی سے فرمانے لگے

کہ فوراً اپنے گھر بھاگ جاؤ، میں تمہیں ایک منٹ یہاں نہیں رکھنا چاہتا۔ اگر تم ہلاک کر دیے جاتے تو میں تمہاری والدہ اور بھائیوں کو کیا جواب دیتا۔ بس فوراً نکل جاؤ۔ چلو نکلو۔ بھاگنا میں نے ہاتھ جوڑ کر معافی طلب کی لیکن ان کا غصہ بڑھتا گیا۔ ان کی غصہ جبری آواز سن کر ان کے ماموں اور میرے فارسی کے استاد مولانا فخر الدین صاحب تشریف لے آئے اور انہوں نے سارے حالات معلوم کیے۔ اور راقم کی حالت پر رحم کھا کر فرمایا کہ محمود صاحب معاف کرو، غلط ہو گئی، اور غلطی ہے بھی بڑی سنگین لیکن اب اس پر رحم کرو آئندہ انشاء اللہ محتاط رہے گا۔ حضرت صاحب اپنے ماموں کا بے حد احترام کرتے تھے۔ ان کے فرمانے کے بعد معاف کر دیا اور راقم کی جان میں جان آئی۔

قصبہ گودھ گڑھ کی ایک ہندو مریدیہ کا حال پہلے بیان کر چکا ہوں، اس کے بعد 1944ء سے 47ء تک صرف پانچ کیس اور آئے جو معمولی نوعیت کے تھے۔ ان میں کوئی حیران کن صورت حال نہ تھی۔ عمل حاضر کیا اور چند منٹ کے عمل سے مریدیہ اور مریض جنات کی توجہ کے بعد ہوش میں آئے۔ گویا ان کو تنگ کرنے والی خبیث رو میں چھوڑ گئیں۔

جب نو جوان مریض کو اس کے گھر والے رسوں میں باندھ کر لائے! ایک دوا ایسے مریض بھی آئے جو میرے پاس آنے سے پہلے ہی ہوش و حواس میں آگئے اور کہنے لگے کہ ہم ٹھیک ہیں لیکن اپنے گھر جاتے ہی پھر بے ہوش ہو جاتے۔ ان کے علاج میں خاصی منت کرنی پڑی۔ پھر جب پاکستان ہجرت کر کے آگئے تو موضع سید پور تحصیل قصور میں عارضی طور پر آباد ہوئے۔ وہاں قریبی بستی کے بیس پچیس نو جوان ایک بیمار نو جوان کو رسوں سے باندھ کر لائے۔ انہوں نے اس کے ہاتھوں کو بھی رسوں سے باندھ رکھا تھا اور چار چار نو جوان رسوں پر کپڑے ہوئے تھے اور پاؤں میں بھی رے بندھے ہوئے تھے جنہیں اسی طرح سات آٹھ افراد کپڑے ہوئے تھے۔ گویا مریض پندرہ بیس نو جوانوں کے بھی مشکل سے قابو آیا ہوا تھا۔ وہ میرے پاس آئے تو مریض نے بڑے زور سے سلام کیا اور مصافحہ کے لیے ہاتھ بڑھایا۔ میں نے اس کے

چہرے کی طرف دیکھا تو اس کی آنکھیں اور چہرہ سرخ تھا۔ میں نے اس سے کہا کہ تم اس بیمار کو کیوں تنگ کر رہے ہو؟ جواب میں مریض کی زبان سے کہا گیا کہ نہ تنگ کروں؟ میں نے کہا نہ تنگ کرو، اور پھر اس نے سلام کیا اور مصافحہ کر کے جانے کی اجازت طلب کی مریض ہوش میں آگیا اور اپنے عزیزوں سے پوچھنے لگا کہ مجھے کیوں باندھ رکھا ہے؟ اس کے عزیزوں نے رسوں میں بندھے ہاتھ پاؤں کھول دیئے مریض نارمل حالت میں آگیا۔

ان جنات کا علاج جنہوں نے پورے گھر کو پریشان کر رکھا تھا

میرے ایک نہایت ہی عزیز دوست اور بھائی جو طبیب بھی ہیں اور عالم دین بھی۔ ان کی سب سے بڑی بیٹی جو قریبی قصبے میں رہتی تھیں ان کے گھر میں جنات داخل ہو گئے اور ان کا مالی نقصان بھی کرنے لگے اور گھر والوں کو خوفزدہ بھی، سب گھر والوں کی موجودگی میں گھر کی چیزوں کو ادھر ادھر بھینکنے لگتے۔ نظر نہیں آتے تھے۔ گھر کی اشیاء ادھر ادھر جاتی نظر آتیں۔ کبھی کوئی صندوق اٹھا یا اور اس کو نے سے صحن میں پھینک دیا گیا، کبھی کوئی خالی چار پائی صحن سے کسی کمرے میں جا پڑی۔ کبھی غلہ سے رقم غائب ہو گئی۔ یہ محترم بھائی ایک روحانی معالج جو معروف عالم دین اور متعدد بار قوی آسمانی کے ممبر بھی رہے ہیں ان کو بھی لائے جو اتوار کے روز صرف روحانی علاج ہی میں مصروف رہتے ہیں۔ لیکن ان کے عمل سے بھی شفا نہ ہوئی۔ تو کسی دوست نے مشورہ دیا کہ فیصل آباد میں ایک پیر صاحب جنوں کا علاج کرتے ہیں وہ تین ہزار فیس لیتے ہیں اور کار میں سفر کرتے ہیں۔ انہیں لایا جائے۔

جس باپ کی بیٹی ایسے پریشان کن حالات میں مبتلا ہو جائے۔ اس کا دلی سکون ختم ہو جاتا ہے۔ میرے محترم بھائی نے تین ہزار نقد روپیہ برائے فیس پیر صاحب کے لیے لیا اور اڑھائی ہزار روپے میں کار کرایہ پر حاصل کی اور فیصل آباد سے متعلقہ پیر صاحب کو فیس دے کر لائے۔ پیر صاحب نے

مریضہ کے گھر آ کے اپنی سی کوشش کی اور یہ کہہ کر چلے گئے کہ اب گھر میں کوئی پریشانی نہ ہوگی۔ جنات کا علاج کر دیا گیا ہے۔ پھر صاحب مریضہ کے گھر سے سڑک پر پہنچنے والے تھے کہ گھر میں پھر وہی شرارت و خباثت شروع ہو گئی۔ میرے محترم بھائی اپنے مطلب میں آ گئے اور پریشان بیٹے تھے کہ اتفاقاً میں ان سے ملنے چلا گیا۔ انہیں پریشان دیکھ کر پوچھا کہ حکیم صاحب آپ پریشان معلوم ہوتے ہیں؟

حکیم صاحب نے اقرار کیا کہ ہاں پریشان ہوں۔ جب وجہ پریشانی کے متعلق پوچھی تو انہوں نے بڑی جیٹی کے گھر کی بیماری کا ذکر کیا اور بتایا کہ عاملوں کے ناکام علاج کے بعد آج فیصل آباد کے پیر صاحب پر چھ ہزار روپے خرچ کے بعد بھی حالات اسی طرح پریشان کن ہیں۔ ساری تھیلیاں بتائیں اور کہا کہ جیٹی کی اسی پریشانی نے پریشان کر رکھا ہے۔

محترم حکیم صاحب سے محبت و رفاقت کا تعلق تیس پچیس سال سے قائم ہے لیکن انہیں میرے بارے میں بالکل علم نہ تھا کہ میں ایک قسم کا روحانی طبیب بھی ہوں۔ ان کی پریشانی دیکھ کر میں نے کہا کہ چلیے میں بھی اس گھر کو دیکھ لوں جہاں جنات نے ذریعے ڈال رکھے ہیں۔ حکیم صاحب نے حیرانگی سے میری طرف دیکھا اور فرمایا کہ تم؟ میں نے ہنس کر کہا کہ کیا میں آدمی نہیں ہوں؟

اس کے بعد ہم دونوں بذریعہ بس وہاں پہنچ گئے اور حکیم صاحب کی بچی سے حالات معلوم کیے اور پھر انہیں ایک وظیفہ پڑھنے کے لیے لکھ کر دیا اور تعویذ بھی باندھنے کے لیے کہا کہ اسے من گٹ پڑ باندھ دیں، جہاں سے سب گزرتے ہیں اور انہیں تاکید کی کہ پانچ روز کے بعد مجھے اطلاع دیں کہ صورت حال کیا ہے۔ تکلیف پڑھے یا کھنٹے اس سے پریشان نہیں ہونا۔ میں بھی آپ کے لیے پڑھوں گا۔ پانچ روز کے بعد مجھے اطلاع دی گئی کہ اللہ کا شکر ہے کہ پانچ روز ہمارے گھر خیریت رہی ہے۔ راقم نے بھی اپنے اللہ کا شکر ادا کیا۔ پھر انہیں مزید تعویذ دیئے اور ان کے استعمال کا طریقہ بھی بتایا۔ اللہ کا شکر ہے کہ اللہ نے اس گھر کو جنات سے نجات دے دی۔

عزیز سال کو سید بلوچستان سے دو مہینے بیوی بذریعہ ہوائی جہاز راولپنڈی آئے اور ٹیلی فون ایکسیج سے دفتر تحریک کا فون نمبر معلوم کر کے راقم سے رابطہ کیا اور کہا کہ ہم علاج کے لیے آئے ہیں۔ میں نے ان سے کہا کہ یہ دفتر ہے۔ یہاں میں خواتین کو نہیں بلاتا۔ انہوں نے کہا کہ ہم تو ڈیڑھ ہزار میل سے آئے ہیں راولپنڈی میں ہمارا نہ کوئی عزیز و رشتہ دار ہے اور نہ کوئی واقف۔ ان کی مجبوری کے پیش نظر انہیں دفتر بلا لیا۔ باورچی سے چائے تیار کرنے کے لیے کہو دیا کہ دو مہمان آرہے ہیں۔ انہیں چائے اور سکٹ پیش کرنا ضروری ہے۔ باورچی نے آنے سے پہلے چائے وغیرہ تیار کر دی۔ اور ان کے آنے ہی چائے اور سکٹ برائے تواضع پیش کر دیئے چائے کے بعد ان سے حالات پوچھے مہمان نے بتایا کہ یہ میری اہلیہ چار سال سے بیمار ہے اسے روزانہ دو روپڑا ہے اور دور دورے کا دورانیہ 9/10 گھنٹے سے کم نہیں ہوتا۔ اس دورے کے دوران پیشاب پاخانہ بھی خطا ہو جاتا ہے۔

ڈاکٹروں، مولویوں اور بیروں پر اسی ہزار روپے خرچ کر چکا ہوں لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ اب ایک فوجی دوست نے آپ کا ذکر کیا تو ہم آپ کی ختم میں آ گئے۔ خدا کرے کہ آپ کے ذریعہ اللہ اس بیماری سے نجات دلائے۔ راقم نے سب سے پہلے انہیں نماز کی تاکید کی اور زندگی کے دوسرے معاملات میں بھی شریعت کی پابندی کرنے کی تاکید کی اور یہ بھی کہا کہ اس آدمی کی کوئی حیثیت نہیں بیماری اور شفاء موت و زندگی، نفع و نقصان اسی ذات پاک کے ہاتھ میں ہے جو اس کائنات کا خالق و مالک ہے۔ اسے راضی کرنے اور رکھنے کی کوشش کریں۔ دوا راضی ہوگا تو ہماری بیماری بھی دور ہوگی اور شفا بھی نصیب ہوگی۔ اس نصیحت کے بعد ان کے لیے ایک کلمہ شریف کا تعویذ دیا پینے کے لیے بھی تعویذ دیا اور یہ وظیفہ لکھ کر دیا کہ اسے ایک وقت مقررہ پر با وضو ہو کر ایکس روز پڑھیں۔ پہلے دن سوچ سمجھ کر وقت کا تعین کریں اور پھر اس کی پوری پابندی کریں۔ وظیفہ یہ ہے۔

1- روز و شریف

2- سورہ فاتحہ

گیارہ مرتبہ

گیارہ مرتبہ

3- آیت الکرسی گیارہ مرتبہ

4- آیت کریمہ گیارہ مرتبہ

5- سورہ اخلاص گیارہ مرتبہ

6- قل اعوذ برب الملق دونوں کے درمیان بسم اللہ نہ پڑھیں ایک سورت بنا کر گیارہ مرتبہ پڑھیں۔

قل اعوذ برب الناس

7- درود شریف گیارہ مرتبہ

آخر میں عجز و انکساری کے ساتھ اپنے مقصد کے لیے رب العزت سے دعا مانگے اور پھر اٹھ کر کھڑا ہو یہ عمل ایکس روز کرنا ہے۔ اللہ کی ذات سے امید ہے کہ شفاء ہوگی۔ تاہم مجھے ہر ہفتہ فون سے اطلاع دیا کریں تاکہ میں بھی صورت حال سے مطلع رہوں اور اس کے مطابق ہی اپنے عمل میں تبدیلی کرتا رہوں۔ پہلے ہفتہ ہی فون پر بتایا کہ چار سال میں پہلا موقع ہے کہ کوئی دورہ نہیں پڑا۔ خدا کا شکر ہے کہ ڈیڑھ ماہ کے علاج سے مکمل صحت ہوگئی۔ آخر میں صحت کے بعد اس نے پچیس ہزار روپے کا ڈرائفٹ میرے لیے بھیجنے کی اطلاع دی۔ راقم نے ان کا شکریہ ادا کر کے کہا کہ یہ رقم کوئٹہ کے ان غریب اور مزدور لوگوں اور یتیم بچوں اور بیوہ عورتوں میں تقسیم کر دیں جنہیں درودت خشک روٹی بھی نصیب نہیں ہوتی۔ مجھے اللہ نے عزت کی روٹی دے رکھی ہے مجھے دعا کے سوا کچھ نہیں چاہیے۔

ایک سید گھرانے کی خاتون جو پاکستان کے مرکزی شہر میں رہائش رکھتی ہے تیس سال سے بیمار تھی۔ یعنی شادی کے وقت ہی سے علیل تھی۔ ڈاکٹروں سے بھی علاج کرایا گیا، مولویوں، پیروں اور عالموں سے مہینوں اور برسوں تعویذ اور گنڈے لیے لیکن صحت نہ ہو سکی۔ ان کے بقول تیس سال سے بیماری کی وجہ سے رمضان کے پورے روزے نہ رکھ سکی۔ ہر سال دس پانچ روزے رکھے اور پھر بیماری کے شدید حملے کی وجہ سے ترک کرنے پڑے۔ انہیں کسی نے راقم کے متعلق بتایا۔

دونوں میاں بیوی میرے پاس آئے۔ حالات بتائے۔ راقم نے انہیں ایک وظیفہ بھی بتایا اور باندھنے کے لیے اور پینے کے لیے تعویذ دیئے خدا کا شکر ہے کہ پہلے کے مقابلہ میں بہتر صحت ہے۔ علاج جاری ہے۔ ان کے قول کے مطابق اللہ کے فضل سے اس سال روزے بھی پورے رکھنے کی توفیق اللہ نے دے دی اور گھریلو حالات میں بھی بہتری ہے۔ بڑی پابندی سے علاج کرا رہی ہیں۔

اس معزز خاتون کے علاوہ دو تین گھرانے اور بھی وہاں زیر علاج تھے۔ خدا کا شکر ہے کہ ان گھرانوں کی بیماری بھی اللہ نے اپنے کرم سے دور کر دی۔ وہ بھی میرے لیے دعا کرتے ہیں۔ اسی طرح شیخوپورہ اور چکوال سے بھی تین چار خاندان کے بیمار آئے۔ ان کو نماز کی تاکید کی اور پڑھنے کے لیے مختصر سا وظیفہ بتایا اور گلے اور بازو میں باندھنے کے لیے اور پینے کے لیے الگ الگ تعویذ دیئے۔ اللہ نے انہیں صحت عطا فرمادی اور بار بار کے طویل سفر سے بھی نجات دے دی۔ میرے قریب ہی سے گزشتہ سال ایک ایسے نوجوان کو لایا گیا جو جہاد افغانستان میں شریک رہا اور امریکی حملہ کے دوران یعنی 11 ستمبر 2001ء کے بعد وہ افغانستان ہی میں تھا۔ اس کے بہت سے ساتھی امریکی بمباری سے شہید ہو گئے اسے قدرت نے بچا لیا لیکن عزیز دوستوں اور ساتھیوں کی شہادت کا صدمہ اس کے لیے اتنا ناقابل برداشت تھا کہ وہ اپنی توازن کھو بیٹھا۔ کسی سے بات بھی نہیں کرتا تھا۔ بہر کیف اس کے لیے راقم مسلسل پانچ روز ایک خاص وظیفہ بھی پڑھتا رہا اور تین روز عمل زعفران بھی رات کو کیا۔ الحمد للہ حق تعالیٰ نے راقم کی عاجزانہ دعا قبول فرمائی اور اس نوجوان کو ساتھ فیصلہ فاقہ ہو گیا۔ امید ہے حق تعالیٰ مکمل صحت بخش دے گا۔

قصور کے سرحدی گاؤں سے ایک بزرگ چار روز پہلے اپنی کنواری بیٹی کے لیے تعویذ لے کر گئے تھے۔ وہ آج اسے لے کر میرے گھر آئے اور بتایا کہ جب تک بیٹی کے گلے میں تعویذ بندھا رہتا ہے ٹھیک رہتی ہے۔ تعویذ اگر گلے سے نکل جائے یا نکال دیا جائے تو اسی وقت غش آ جاتا ہے۔ راقم نے اس بیٹی کے والد اور اس کی پھوپھی جو اسے لے کر آئے تھے انہیں تعویذ امانے کے لیے کہا،

جونہی تعویذ بچی کے گلے سے نکلادے ہوش کر گزرتی۔ جب تک بغیر تعویذ کے رہی ہے ہوش پڑی رہی۔ جب دوبارہ تعویذ اس کے گلے میں ڈال دیا گیا اسی وقت ہوش میں آکر بیٹھ گئی۔ میرے لیے یہ عجیب بیماری تھی۔ اس سے پہلے میری پچاس سالہ روحانی زندگی میں کسی بیماری کی یہ کیفیت نہیں ہوئی تھی۔ بہر کیف اس بچی کا علاج جاری ہے۔ حق تعالیٰ اس بچی کو مکمل صحت عطا کرے۔ چند روز پیشتر ایک شادی شدہ لڑکی کو اس کا خاوند لے کر آیا۔ اسے حضرات کے لیے اس کے خاوند کے مشورے سے بٹھایا گیا وہ دوران عمل ایک دم بے ہوش ہو کر گر پڑی۔ مشکل سے اس کے کھڑوے نے حصار کے باہر ہونے سے روکا۔ راقم بھی اس صورت حال سے پریشان تھا لیکن اللہ نے خیریت رکھی۔ حضرات کے بعد ان کو ایک تعویذ گلے میں باندھنے کے لیے اور ایک تیار روز چنے کے لیے دیا اور تین تعویذ جن میں شیاطین کے نام تھے، جلانے کے لیے دیے۔ اللہ کا شکر ہے کہ وہ لڑکی ایک ماہ کے علاج سے صحت یاب ہو گئی اور اب وہ بالکل ٹھیک ٹھاک ہے۔

ضلع سیالکوٹ سے تقریباً چھ ماہ پیشتر ایک مریض کو لایا گیا جس کے سر میں ایک سال سے درد ہوتا تھا۔ ڈاکٹروں سے بہت علاج کرایا گیا۔ اتفاق نہ ہوا۔ بعض ڈاکٹروں نے بتایا کہ اس مریض کے دماغ میں رسولی ہے اور بغیر آپریشن یہ صحت مند نہ ہو سکے گا۔ دماغ کا آپریشن بڑا نازک ہوتا ہے اس لیے ہم اپنی طرف سے تو بھرپور کوشش کریں گے کہ آپریشن ٹھیک ہو جائے اور اس کی جان بچ جائے لیکن ضمانت کوئی نہیں دے سکتے۔ مریض کے والدین نے آپریشن کرانے سے انکار کر دیا۔ پھر وہ دسویں حکیموں سے دوا بھی لیتے رہے اور مولویوں اور پیروں نقش تعویذ بھی لیتے رہے۔ سر پر دم بھی کراتے رہے لیکن مریض کے سر درد میں فائدہ نہ ہوا۔ کسی نے وہاں میرے متعلق بات کی۔ "میرے پاس آئے لیکن میں ان دنوں راولپنڈی میں تھا۔ گھر والوں نے انہیں بتایا کہ وہ تو مینہ کی پہلی تاریخ کو گھر مل سکتے ہیں۔ وہ لوگ اس وقت واپس چلے گئے پھر پہلی تاریخ کو مریض کو لے آئے۔ ملاقات ہوئی۔ مرض کی تفصیل سے آگاہ ہوا۔ ان سے نماز کے بارے میں پوچھا تو معظم ہوا کہ نماز کبھی کبھی ہی پڑھتے ہیں۔ میں نے ان سے وعدہ لیا کہ نماز پوری پابندی کے ساتھ پڑھا

کریں گے۔ یہ بحیثیت مسلمان فرض ہے اور ایک نماز کی جان بوجھ کر نقصان سے ہزاروں سال جہنم کا عذاب بھگتنا پڑے گا۔ پھر یہ بھی سمجھ لو آدمی کچھ نہیں کر سکتا۔ دکھ سکھ بیماری اور صحت اسی ذات کے ہاتھ میں ہے، جس نے پیدا کیا ہے۔ آدمی صرف بہانہ بنتا ہے۔ صحت بھی وہی دیتا ہے۔ پھر راقم نے انہیں ایک تعویذ بازو سے باندھنے کے لیے، ایک چنے کے لیے اور ایک وظیفہ روزانہ پڑھ کر مریض کے سر پر دم کرنے کے لیے مریض کے والد کو بتایا اور تاکید کی کہ تکلیف بڑھے یا کٹے یا غلطی حالہ باقی رہے مجھے دس روز بعد راولپنڈی فون پر اطلاع دینا۔ میں بھی روزانہ اس کے لیے رات کو وظیفہ پڑھا کروں گا اور مریض کے حالات کے مطابق ہی اس میں ردو بدل کرتا رہوں گا۔ انہوں نے میری ہدایت پر عمل کیا پھر دس روز کے بعد رات کو فون پر اطلاع دیتے رہے۔ پہلی تاریخ کو میرے گھر آکر حالات بتاتے اور مریض کو بھی ہمراہ لاتے۔ اللہ کا شکر ہے کہ تین ماہ کے بعد درد سے اللہ نے شفا بخش دی اور اب تک مریض ٹھیک ہے۔

روحانی عملیات کے بعض واقعات

غالباً دو سال پہلے کا واقعہ ہے کہ لاہور کے داماد بارڈر کے کسی گاؤں سے ایک لڑکی کو اس کے والدین گازی میں ڈال کر میرے پاس لائے۔ لڑکی بے ہوش تھی۔ جب میرے پاس پہنچے تو لڑکی بے ہوش آگیا۔ اس کے ماں باپ نے بتایا کہ یہ بچی چار روز سے بے ہوش پڑی تھی۔ آج چار روز کے بعد یہاں آپ کے پاس ہوش میں آئی ہے۔ ہم نے اپنے قرب و جوار میں مولویوں، عاتلوں اور بیروں سے ہر ممکن علاج کروایا لیکن سب کی کوششیں بے سود رہیں۔ نہ لڑکی کو ہوش آیا اور نہ اس کی زبان سے کچھ نکلا۔

میں نے لڑکی کے والد سے پوچھا کہ یہ کب سے بیمار ہے؟ اس نے بتایا کہ چھ سات سال سے بیمار ہے۔ ہم نے ڈاکٹروں سے بھی علاج کر لیا۔ دوائیں دیں لیکن ہر ڈاکٹر نے یہی کہا کہ اس کو کوئی بیماری نہیں ہے اسے کسی جیرو یا مولوی سے دم کراؤ۔ شاید دم درد سے آفادہ ہو جائے۔ پھر ہم نے مولویوں سے دم کرایا لیکن کسی کے دم سے بھی فائدہ نہ ہوا۔ پہلے یہ جب بے ہوش ہوتی تھی تو آدھ پون گھنٹہ کے بعد ہوش میں آ جاتی تھی۔ یہ کہتی تھی کہ ایک عورت ایک بوڑھا بابا آتے ہیں اور مجھے اپنے گھر لے جانا چاہتے ہیں۔ میں انکار کرتی ہوں تو وہ مجھے مادے کی دھمکی دیتے ہیں اور میں بے ہوش ہو جاتی ہوں۔

میں نے ان سے پوچھا کہ آپ لوگ نماز پڑھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نماز نہیں پڑھتے۔ چنانچہ انہیں سختی سے تاکید کی گئی اور وعدہ لیا گیا کہ وہ آج ہی سے نماز شروع کر دیں گے۔ پھر انہیں مکہ شریف کا تعویذ کر کے دیا کہ بچی کے گلے میں اس طرح بانڈھنا کہ اس میں نمی نہ جائے۔ ایک ہفتہ کے بعد اسے لے کر آئیں۔

اس سے نہ گھبراتا کہ تکلیف پڑھتی ہے کہ کم ہوتی ہے۔ ایک تعویذ پینے کے لیے دیا کہ اسے پابندی سے اوروں کا تعویذ نہ پلائے۔ گیارہ دن تعویذ کے پانی کے علاوہ پانی نہ پیئے۔ بچی سے بھی نماز پڑھنے کا وعدہ لیا اور اسے تسلی دی کہ اللہ آپ کو صحت دے گا۔

آٹھ روز کے بعد وہ پھر اس لڑکی کو لے کر آئے اور بتایا کہ اب کے تکلیف کم ہوئی۔ دو روز کے بعد

بے ہوش ہوتی رہی اور بے ہوشی کا وقفہ بھی پندرہ بیس منٹ سے زیادہ طویل نہیں ہوتا تھا۔ البتہ وہ عورت اور بابا ڈراتے تھے کہ ہم تجھے زندہ نہیں چھوڑیں گے۔ میں نے صورت حال کا اندازہ کر کے عمل حاضرات کا ارادہ کیا۔ تمام لوازمات پورے کر کے جب عمل حاضرات شروع کیا تو مریض جو حصار کے اندر ہی با وضو بیٹھی تھی، وہ پانچ فٹ اوپر فضا میں پہنچ گئی۔ یہ دیکھ کر اس کے والدین اور دوسرے تماشاخی بھاگ کھڑے ہوئے۔ پانچ منٹ کے بعد لڑکی حصار کے اندر زمین پر گری، اس کے سر پر بھی چوٹ آئی میں نے عمل حاضرات جاری رکھا اور آخر کار ان شیاطین سے توبہ کرائی کہ آئندہ وہ نہیں آئیں گے اور اس لڑکی کو تنگ نہیں کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ اب ہمیں معاف کر دیں۔ الحمد للہ وہ اپنے وعدے پر قائم رہے اور اس کے بعد وہ لڑکی صحت مند رہی۔ اب اس کی شادی بھی ہو چکی ہے۔

جب یہ تحریر لکھی جا رہی تھی۔ راولپنڈی سے ایک سیدہ خاتون کا کرائی نامہ موصول ہوا جو تیس سال سے جادو نہ کی وجہ سے مسلسل بیمار چلی آ رہی تھی۔ یہ خاتون قریب دس ماہ سے میرے زیر علاج ہیں۔ الحمد للہ اللہ نے انہیں اتنی صحت عطا کر دی ہے کہ اس سال روزے بھی پورے رکھ لیے ورنہ بھول ان کے تیس سال سے کبھی بھی پورے روزے نہ رکھ سکیں۔ خط میں انہوں نے مجھے اطلاع دی تھی کہ اب میں کافی صحت مند ہوں جب کبھی درمخوس ہوتا ہے تو آپ کا بتایا ہوا وظیفہ پڑھ کر ہم کر لیتی ہوں اور آرام آ جاتا ہے۔ جو وظیفہ اکیس روز کے لیے بتایا ہے اسے مسلسل پڑھ رہی ہوں۔

ایک شیعہ گھرانے کی شادی شدہ لڑکی جو میرے گاؤں سی کی بیٹی اور حمیر (ضلع قصور) میں شادی شدہ تھی۔ وہ شادی سے پہلے ہی بیمار تھی۔ شادی کے بعد زیادہ بیمار ہو گئی۔ اس کے والد نے شیعہ علماء سے بہت علاج کرایا۔ مگر کوئی فائدہ نہ ہوا۔ لڑکی کی حالت خراب سے خراب تر ہوتی تھی۔ دو تین سال تک وہ لاہور، ساہیوال اور دوسرے مقامات پر بھی بے پھرتے رہے۔ سیکڑوں روپے بھی علماء کو دیئے مگر کچھ نتیجہ نہ نکلا۔ پھر وہ میرے پاس آئے اور رو کر بتائی کہ بیٹی کا حال بتایا۔ معلوم ہوا کہ جنات کا سایہ ہے۔ کئی بار گھر سے لڑکی غائب ہوئی اور پھر خود ہی آتی۔

میں نے اسے پہلے مکہ شریف کا تعویذ باندھنے کے لیے اور پندرہ عدد کا تعویذ پینے کے لیے دیا اور ایک ہفتہ کے بعد انہیں بلایا۔ وہ ہفتہ کے بعد آئے تعویذ دیکھا تو محسوس ہوا کہ خبیث جنات کا سایہ ہے۔ چنانچہ عمل حضرات کا اہتمام کیا۔ پہلے ہی روز پندرہ جنات آ گئے۔ انہیں کوہ ہمالیہ کے لیے رخصت کر دیا۔ دوسرے روز پھر عمل حضرات کیا اور پھر پندرہ جنات آ گئے۔ اسی طرح ایک ہفتہ بعد پھر بلایا اور عمل حضرات کیا۔ اس طرح اس بچی پر تین سو جنات سے زیادہ جنات آئے اچھوہ کے مسلسل علاج کے بعد وہ لڑکی ٹھیک ہو گئی۔ الحمد للہ پھر کوئی شکایت نہ آئی۔

ہمارے ہی گاؤں کے ایک تبلیغی جماعت کے نوجوان کے گھر میں جنات تھے۔ اس نوجوان نے بہت علماء سے علاج کرایا۔ بہت سارے پیسے خرچ کر دیا۔ لیکن کوئی فائدہ نہ ہوا۔ حتیٰ کہ اس کی ایک بچی مجبوظ الحواس ہو چکی ہے۔ وہ چونکہ 20/25 سال سے اپنے کھیتوں میں آباد ہیں۔ تین چار ماہ ہوئے۔ میرے پاس آئے اور اپنی پریشانی سے آگاہ کیا۔ میں نے ان کا علاج شروع کیا تو حالات زیادہ خراب ہونے لگے۔ مجبوراً عمل حضرات کرنا پڑا اور انہیں کچھ تعویذ جلائے کے لیے دیے۔ تعویذ کا جلا نا تھا کہ حالات حد سے زیادہ خراب ہو گئے۔ سارے بچے بچیاں بیمار ہو گئے۔ بچوں کی والدہ بھی بیمار ہو گئیں۔ مجھے بتایا گیا کہ مکان میں بہت سے جن نظر آتے ہیں۔ سو تا حرام کر دیا گیا ہے۔ راقم نے رات کو ایک عمل کیا تو معلوم ہوا کہ تعویذ جنوں کے ایک بزرگ کے سر پر جلا یا گیا تھا جس سے وہ بزرگ ہلاک ہو گیا۔ اب ان کی برادری انتقامی کارروائی پر تل گئی ہے۔ راقم نے مسلسل کئی رات عمل کیا۔ خدا خدا کر کے انہیں یقین دلایا کہ جان بوجھ کر تمہارے بزرگ کو نہیں جلا یا گیا۔ راقم کی یقین دہانی پر ان کی اکثریت مطمئن ہو گئی لیکن چند ایک خبیث ابھی شرارت کر رہے ہیں۔ لیکن خدا کا شکر ہے اب پچیس تیس سال کے بعد تقریباً حالات بہتر ہوئے ہیں۔ اب انہیں نظر بھی نہیں آتے۔ کبھی کبھی ایک دو بچوں کو کچھ تکلیف ہو جاتی ہے اور وہ میرے پاس آ جاتے ہیں اور میں انہیں پینے کے لیے تعویذ دے دیتا ہوں۔ خدا کا شکر ہے کہ اب وہ ٹھیک ہیں۔

ایک نوجوان بچی پر جنات تھے۔ وہ اسے سیالکوٹ سے لاہور تک علماء اور عالموں کے پاس لے

پھرتے رہے علماء و عامل صاحبان کے سامنے وہ توبہ کر کے چلے جاتے۔ لیکن جب لڑکی اپنے گھر پہنچی تو وہ پھر تنگ کرنے آ جاتے۔ جب بار بار وہ علماء عالموں کے پاس لے گئے تو انہوں نے جواب دے دیا کہ یہ معاملہ ہمارے بس سے باہر ہے۔ کسی اور سے علاج کراؤ۔ کسی نے انہیں میرے متعلق بتایا وہ اس بچی کو لے کر میرے پاس آئے میں نے پہلے اسے باندھنے اور پینے کے لیے تعویذ دیے۔ لیکن وہ دوسرے روز پھر آ گئے کہ تعویذ غائب کر دیئے گئے ہیں۔ پھر دوبارہ تعویذ دیے اور تاکید کر دی کہ تم خود حفاظت کرو، لیکن وہ پھر اگلے دن آ گئے کہ ہماری کوشش کے باوجود تعویذ کم ہو گئے۔ آخر اس بچی پر عمل حضرات کیا اور خبیث جنوں سے توبہ کرائی۔ بچی ٹھیک ہو گئی لیکن جو نبی اپنے گھر پہنچی پھر شیاطین توبہ تو ذکر تنگ کرنے کے لیے آ سو جادو ہوئے۔ دوسرے دن پھر عمل حضرات کیا لیکن نتیجہ پھر وہی ہوا کہ اپنے گھر جاتے ہی پھر وہی حالت ہو گئی۔ وہ پھر اگلے روز اسے لے کر آ گئے۔ راقم نے پھر عمل حضرات کیا اور پوری سختی سے توبہ کرائی۔ انہوں نے وعدہ کیا کہ اب ہم نہیں آئیں گے لیکن گھر جاتے ہی پھر وہی حالت ہو گئی۔ وہ پھر اگلے روز آئے اور بتایا کہ کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ آخر راقم نے سرکنڈوں کے دو ٹکڑے چھ چھانچ کے منگائے اور ان پر ایک سو ایک بار آیت الکرسی پڑھ کر دم کر کے انہیں دیئے کہ گھر جا کر انہیں صندوق میں منقل کر کے رکھا اور جب لڑکی کو تنگ کریں۔ ان سرکنڈوں کو صندوق سے نکال کر لڑکی کے ہاتھ کی انگلیوں کے درمیان رکھ کر پوری طاقت سے دبانا اور اس خیال سے کمزوری نہ دکھانا کہ لڑکی کو تکلیف ہوگی۔ جب وہ توبہ کر کے جانے کا وعدہ کریں تب چھوڑنا۔ اور بچی ہوش میں آ جائے تو ان سرکنڈوں کو صندوق میں منقل کر کے رکھ دینا اور جب بھی وہ بچی کو تنگ کرنے آ جائیں پھر سرکنڈوں کو اسی طرح ہڈی کی انگلیوں کے درمیان دے کر پوری قوت سے دبانا، انشاء اللہ وہ بچی کی جان چھوڑ دیں گے۔ انہوں نے اس پر چار پانچ روز عمل کیا اور سرکنڈوں کو حفاظت سے رکھا۔ اس کے بعد وہ ہمیشہ کے لیے چلے گئے اور بچی صحت یاب ہو گئی۔

کوشش کے وسط میں راولپنڈی اسلام آباد سے ایک نوجوان لڑکی کو لائے جو ایم بی بی ایس ڈاکٹر

ہے اور سعودی عرب کے شہر دمام میں رہتی ہے۔ شاید ملازمت کرتی ہے۔ اس پر کسی دشمن نے ہاتھ کر دیا ہے۔ مریضہ کے بھائی نے بتایا کہ دو تین ماہ سے جادو ہوا ہے۔ رات بوقت بے خوابی ہے۔ دکانی طور پر متاثر ہے۔ یادداشت میں بہت فرق آگیا ہے۔ بڑی کے ساتھ اس کی دو بیویاں آئی تھیں راقم نے انہیں کل شریف کا تعویذ باندھنے کے لیے دیا اور پینے کے لیے تعویذ دیا۔ ہاتھ وہ وظیفہ بھی لکھ کر دیا جس کے عمل سے جادو وغیرہ کا دفعیہ ہو جاتا ہے۔ پانچ روز کے بعد اس کا بھائی آیا اور رپورٹ دی کہ بچی کو آفاقہ ہے۔ اب رات کو معمولی خوف آتا ہے۔ راقم نے تاکید کی کہ بچہ وہ پابندی کے ساتھ وظیفہ جاری رکھیں اور روزانہ اپنے پروردگار سے تڑپ کر اپنی صحت کے لیے کرتی رہیں۔ انشاء اللہ جادو سے ان کی جان چھوٹ جائے گی۔ خدا کرے کہ بچی کو مکمل طور پر صحت ملے، اب میں گھر آگیا ہوں اور اب میں راولپنڈی نہیں جاؤں گا۔

باؤلی کیمپ میں چند روز صبح درس قرآن بھی دینے کی ذمہ داری نبھائی۔ اور یہیں مولانا عطاء اللہ ہندی صاحب سے ربط منقطع ہوا۔ جو عالم دین کے ساتھ روحانیت کے عامل بھی تھے۔ راقم نے ان سے بھی بہت کچھ حاصل کیا۔ ایک روز سرحدی گاؤں ہڈیارہ سے ایک صاحب میرے پاس آئے اور بتایا کہ میرے نو جوان بیٹے کو جنات نے ایک سال سے تنگ کیا ہوا ہے۔ جس عامل کو روئے اسے بھی مار پیٹ کر بھگا دیتے ہیں۔ اب تو علماء اور عامل حضرات ہمارے گاؤں کا نام نہ کرنا ان کو ہاتھ لگاتے ہیں اور کوئی علاج کرنے کے لیے تیار نہیں..... راقم نے مولانا عطاء اللہ ہندی سے ذکر کیا تو وہ چلنے کو تیار ہو گئے اور ہم تانگہ سے ہڈیارہ چلے گئے۔

مریض کو دیکھا حالات سنے اور پھر با وضو ہو کر راقم نے مریض کو اپنے ساتھ مصلے پر بٹھالیا اور ازل حاضرات شروع کیا۔ مولانا عطاء اللہ ہندی صاحب حصار سے باہر با وضو ہو کر بیٹھ کر پڑھنے رہے اور میری مدد کرتے رہے۔ تین چار منٹ کے بعد مریض نے راقم پر حملہ کیا چونکہ سارے حالات پر نظر تھی۔ راقم نے مریض کو دھکا دیا اور وہ گرنے کی بجائے اوپر فضا میں اڑنے لگا حتیٰ کہ مکان کی چھت سے جا لگا۔ اور وہاں بڑی تیزی کے ساتھ پھرنے لگا۔ مولانا عطاء اللہ ہندی صاحب بھی باہر بیٹھے ہوئے پڑھتے رہے۔ راقم اندر مصروف رہا۔ مریض تین چار بار چھت سے نیچے پڑھا

آیا اور میرے سر سے دو فٹ اوپر سے پھر پھراتا ہوا چھت سے جا لگا۔ اس کے چھ سات منٹ بعد وہ میرے سامنے دھڑام سے گرا اور پھر توبہ کرنے لگا۔ کئی بار کوشش کی کہ حصار سے باہر نکل جائے لیکن حصار سے باہر نہ نکل سکا۔ جب وہ توبہ استغفار کرنے لگا تو راقم نے منہ مٹی سے اس کا دیوں ہاتھ پیرا اور اس سے ناک رگڑنے اور سو بار توبہ کرنے کے لیے تجنی سے کہا۔ اس نے زمین پر ہاتھ رگڑی اور توبہ ایک سو ایک بار کی تب اس کا ہاتھ چھوڑا۔ ہاتھ چھونے ہی مریض ہوش میں آ گئے۔ مریض کا باپ ایک بٹوالا یا اور اسے راقم کو دینے لگا۔ راقم نے مولانا ہندی کی طرف اشارہ کر دیا اور انہوں نے وہ بٹوالا انہیں دے دیا۔ فارغ ہو کر ہم تانگہ سے باؤلی کیمپ آ گئے۔ مولانا عطاء اللہ نے وہ بٹوالا مجھے دینا چاہا لیکن میں نے صاف انکار کر دیا اور مجبوراً مولانا عطاء اللہ صاحب نے ہی وہ بٹوالا اپنی جیب میں رکھ لیا۔

(بحوالہ: میرے روحانی تجربات و مشاہدات / کمال الدین سالار پوری)

عملیات مجربہ

میرے جد امجد خلیفہ محمد حسین علی اور ان کے چھوٹے بھائی خلیفہ بشیر احمد صاحب بڑے عارف مشہور تھے اور عملیات کے ذریعہ خلق خدا کی مفت خدمت انجام دیتے تھے والد ماجد کو بھی ان عملیات سے مناسبت تھی جو کچھ ان کو اپنے خاندان سے حاصل ہوئی کچھ دوسرے بزرگوں سے اتفاقاً میری طبیعت کو کبھی ان عملیات سے مناسبت نہیں ہوئی صرف اذکار مستونہ ہی ہر کام میں بطور علاج بھی پڑھتا ہوں۔

اس لئے ان عملیات کو باقاعدہ سیکھنے کا کبھی اہتمام نہیں کیا البتہ والد ماجد کی قلمی بیاض میں بہت سے عملیات لکھے ہوئے ہیں ان میں سے انتخاب کر کے چند اعمال مجربہ بغرض فائدہ عوام نقل کرتے ہوں اس میں کچھ دوسرے بزرگوں سے حاصل شدہ عملیات بھی شامل کر دیئے گئے ہیں۔

بلاء و مصیبت سے نجات کے لئے

لابلاق قریش پوری ستر مرتبہ اور یا سلام سو مرتبہ پڑھیں۔

وسعت رزق اور ادائے قرض کے لئے

بعد نماز عشاء کسی متعین جگہ پر تہائیچہ کرا سم یا وھاب چودہ سو چودہ (۱۴۱۳) اور اس کے بعد مرتبہ یہ دعا پڑھیں: یا وھاب ھب لى من نعمة الدنيا والآخرة انک انت الوھاب۔ بعض بزرگوں نے اس عمل کو کیسائی درویشاں فرمایا ہے۔ بہت مجرب ہے۔

ہوائے کشانش رزق سورۃ اذا جاء نصر اللہ پوری، صبح کی نماز کے بعد اکیس مرتبہ اور اتنی ہی مرتبہ درود شریف پھر نماز ظہر کے بعد ۲۲ مرتبہ سورۃ اور ۲۲ مرتبہ درود شریف پھر عصر کے بعد ۲۳ مرتبہ یہ سورۃ ۲۳ مرتبہ درود شریف پھر مغرب کے بعد ۲۳ مرتبہ اور عشاء کے بعد ۲۵ مرتبہ کنی معمول پورا کریں۔

عمل برائے دفع سحر

(علیہ حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی رحمۃ اللہ علیہ)

آیات ذیل کو سات کنوؤں کا پانی جمع کر کے اس پر گیارہ مرتبہ پڑھا جائے اور سات کنوؤں کا پانی جمع کرنا مشکل ہو تو ایک ہی کنی تازہ پانی پر پڑھ لیں۔ اس پانی سے مریض کو غسل دیا جائے۔ گیارہ روز تک یہ عمل بلاناغہ کریں۔ آیات سحریہ ہیں۔

سورۃ یونس کی دو آیتیں ۸۲۸۱ فلما ألْقُوا قَالَ مُوسَى مَا جِئْتُمْ بِهِ السَّحْرَانِ اللَّهُ سَيَبْطِلُهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يَبْضِلُ غَمَلُ الْمُفْسِدِينَ (۸۱) وَيُجِثُ اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْغَافِقُونَ (۸۲)

سورہ اعراف کی چار آیات از ۱۴۱۳۱۱۸

لَوْعَ الْحَقِّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (۱۱۸) فَعَلْبُوا هَذَا لَكَ وَانْقَلَبُوا صَافِرِينَ (۱۱۹) وَالْقَبْلِ السَّحْرَةَ سَاجِدِينَ (۱۲۰) قَالُوا هَذَا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ رَبِّ مُوسَى وَهَارُونَ (۱۲۱)

ایک آیت سورہ طہ کی (۶۹)

لَمَّا ضَغُتُوا كَذَبَ سَاجِدٍ وَلَا يُفْلِحُ السَّاجِدُ حَيْثُ أَتَى (۶۹)

دواؤں کا علاج

خاتم (نخس) امام غزالیؒ تاجے یا پیتل یا راتگ کی تختی پر لکھ کر اس کے گرد آیت الکرسی اور آیت نکس: إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَآفٍ رَاغٍ إِذَا مَسَّهُمْ طَائِفٌ مِّنَ الشَّيْطَانِ تَذَكَّرُوا فَإِذَا هُمْ مُبْصِرُونَ۔ اس تختی کو تیار منہ پانی سے دھو کر تین روز تک پیئیں۔ پانی زمزم کا ہو تو بہتر ہے۔ خاتم غزالیؒ یہ ہے:

ب	ط	د
ذ	ه	ج
د	ا	ح

دیگر یہ دعا روزانہ کسی وقت پڑھا کریں: يَا اللَّهُ الرَّقِيبُ الْحَفِيفُ الرَّحِيمُ يَا اللَّهُ الْخَفِيُّ

کالی و نیاء کالا جادو، و طائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

الْخَلِیْمُ الْعَظِیْمُ الرَّؤُفُ الْكَرِیْمُ یَا اللّٰهُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْقَابِیْمُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ
بِمَا كُنْتَ خَلِّ بَیْنِی وَ بَیْنَ عَذُوْبِیْ

آیات الشفاء برائے ہر مرض

وَيُخَفِّضُ صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ . وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ . وَيَخْرُجُ مِنْ بَطْنِهَا شَرٌّ
مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ وَ تَنْزِيلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَ رَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ
وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ . قُلْ هُوَ الَّذِي أَهْتُوا هٰذِهِ وَ شِفَاءً
ان آیات کو پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں یا لکھ کر گلے میں ڈالیں۔

نماز قضاے حاجات و حل مشکلات

چار رکعت کی نیت کر کے نماز شروع کریں۔ پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ فَاسْتَجِبْ نَالَهُ وَ نَسْجِدْ لَهُ مِنَ الْعَمِّ وَ كَذَلِكَ
نُسْجِی الْمُؤْمِنِينَ سو مرتبہ پڑھ کر رکعت پوری کریں۔ دوسری رکعت میں الحمد کے بعد
مَسْنِی الضُّرِّ وَ أَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ سو مرتبہ پڑھ کر رکعت پوری کریں۔ تیسری رکعت میں
الحمد کے بعد سو مرتبہ اَلْفَوْضُ اَلْیَاسِی اَللّٰهُ اِنْ اَللّٰهُ بِصَبْرٍ بِالْعِبَادِ پڑھیں۔ چوتھی رکعت
میں الحمد کے بعد سو مرتبہ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِیْلُ پڑھ کر نماز پوری کریں۔ نماز کے بعد
میں ہر رکھ کر سو مرتبہ رَبِّ اِنِّیْ مُغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ پڑھیں۔ پھر اپنی حاجت و ضرورت کے لئے
دعا مانگیں۔

ملاحظہ خاص

قرآنی آیات اور احادیث کی
اردو عربی تحریر میں اگر کمپوزنگ
کی غلطی رہ گئی ہو تو ضرور اطلاع
کریں، حتی المقدور کوشش کے
باوجود بھی کہیں کمی بیشی ہو سکتی
ہے، آپ کے مشکور ہونگے۔ اللہ
تعالیٰ ہمیں حق، سچ لکھنے کی
توفیق عطا فرمائے۔

عطیہ شاہ عبدالغنی صاحب پھولپوری

چار رکعت نفل پڑھ کر یا حی یا قیوم لا الہ الا انت برحمتک استغیت (۳۲۰) تین مرتبہ ساتھ مرتبہ اور اول آخر سات سات مرتبہ درود شریف پڑھنے کے بعد تہجد میں سر رکھ کر یہ الفاظ زاری مقصد کے لئے دعا کریں۔

برائے تسخیر و حاجت براری

کھمبص کفیت اس طرح پڑھیں کہ کھمبص کے ہر حرف پر داہنے ہاتھ کی انگلیاں بند کرتے چلے جائیں۔

پھر حم عشق حمت کو ای طرح پڑھیں حم عشق کے ہر حرف پر بائیں ہاتھ کی انگلیاں بند کرنا ہے پھر ای طرح دونوں ہاتھوں کی انگلیاں بند رکھے جس شخص سے حاجت متعلق ہو ای کے سامنے جا کر انگلیاں کھول دیں۔

ظالم دشمن کے شر سے نجات حاصل کرنے کے لئے

دن رات میں کوئی فارغ وقت مقرر کر کے سورۃ لا ینالہ فیہ فیرویش (۲۱) مرتبہ پڑھ کر انگشت شہادت پر دم کر کے اور اپنے ظالم دشمن کا تصور کر کے انگشت شہادت سے اس کے قب کی طرف ضرب کا اشارہ کرے یہ عمل ایک جلسہ میں تین مرتبہ کر کے اٹھ جائے۔ اگلے روز ای وقت پھر یہی عمل کرے چند روز تک مسلسل یہ عمل کرتا رہے انشاء اللہ تعالیٰ دشمن مغلوب ہوگا اور اس کے ظلم سے نجات حاصل ہوگی۔ یہ عمل والد صاحب کو حکیم عبدالوہاب صاحب انصاری المعروف حکیم نایاد ہلوی سے حاصل ہوا اور لکھا ہے کہ مجرب ہے۔

برائے تسخیر عطیہ حضرت گنگوہی قدس سرہ

یا غوث کی کثرت کرے کوئی تعداد مقرر نہیں شوہر کے لئے حاتم کے لئے بہت آزمودہ ہے۔

برائے اصلاح بین الزوجین

اَبَسَ رَسَاکُمْ لَوْنُ الثَّوَاتِ اَتَمَلَّامًا رَحِیُّونَ اَلْمَالُ خَبَا جَمًا کَوَسَاتِ مَرْتَبَہِی کَہَانِہِ پڑھ کر جس کو کھلایا جائے ان دونوں میں محبت و اتفاق ہو جائے گا۔

وَمَکَرَاتِہِی وَ اَلْقَبِیَّتِہِ عَلَیْکَ مَخْبَہُہِ مَبْنِیَّہِ وَ اَلتَّضَعِ عَلَی عَیْنِہِ

سات سو مرتبہ پڑھ کر شیرینی پر دم کریں جس کو کھلائیں ان کے درمیان محبت و اتفاق ہو جائے گا۔

دفع متلی و قے واضطرار قلب

مندرجہ ذیل کلمات زبان سے کہے انشاء اللہ تکلیف دور ہو جائے گی: محمد صلی اللہ علیہ وسلم بیٹے عبد اللہ کے عبد اللہ بیٹے ہاشم کے ہاشم بیٹے عبد المناف کے۔

نقش برائے مقہوری اعداء

عطیہ شاہ عبدالغنی پھولپوری۔ زعفران سے لکھ کر بازو پر باندھا جائے۔

ق	ا	ہ	د
ہ	د	ق	ا
د	ہ	ا	ق
ا	ق	ہ	د

وسعت رزق کے لئے

سج کی نماز کے بعد ستر (۷۰) مرتبہ یہ آیت پڑھے۔ اَللّٰہُ لَطِیْفٌ یُّعِیْذُہُ بِرِزْقِہِ مِنْ نِّشَآءٍ وَ هُوَ الْقَوِیُّ الْقَزِیْمُ (سورہ شوریٰ) (۱۸)

برائے حاجت براری از حکام

آیت: سلام قولاً من ربّ وحیم کو چند بار پڑھ کر انگشت شہادت پر دم کریں پھر سر کے بالوں سے پیشانی پر پردہ یعنی تک اس انگلی سے خط کھینچ کر جس کے سامنے جائے انشاء اللہ دوسری حاجت پوری کرے گا۔

برائے تحصیل علم و امتحان طلباء

یا علیہم تعلّم بالعلم و العلم فی علم غلمک یا علیہم اس دعا کو صبح کی نماز کے بعد ۲۵ مرتبہ باقی نمازوں کے بعد تین تین مرتبہ پڑھا کریں۔

ایضاً: بعد نماز صبح سو ۱۰۰ مرتبہ آیت کریمہ: لا اِلهَ اِلاّ انتُ سبحانک اِنّی کُنْتُ مِنَ الظّالِمِینَ پابندی سے پڑھا کریں۔

برائے کشائش رزق از حضرت گنگوہیؒ

کوئی وقت معین کرے ہر روز اسی وقت گیارہ سو (۱۱۰۰) مرتبہ یا باسطل پابندی سے پڑھا کریں۔
برائے رزق اور غنا ظاہری و باطنی (از حضرت شاہ ولی اللہ)
سورہ مزمل گیارہ مرتبہ روزانہ ایک معین وقت میں یا ہر نماز کے بعد دو مرتبہ اور عشاء کے بعد تین مرتبہ پڑھا کرے اور گیارہ سو مرتبہ یا مغنی۔

برائے دفع شر اعداء

بعد مغرب اکتالیس مرتبہ لایلاف فریش پڑھا کریں اور حضرت گنگوہیؒ سے منقول ہے کہ دفع شر اعداء کے لئے خُسْبُنَا اللّٰہُ وَ بِنَعْمِ الْوَكِیْلِ بکثرت پڑھیں کوئی تعداد معین نہیں۔

قوت حافظہ اور دفع نسیان کے لئے

تقریباً کثیر آیت انکری صفحہ ۲۰۸ ج ۱ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ بیت انکری کو بائیں ہاتھ کی تین پریز معفران سے لکھ کر چائنا اور سات مرتبہ لکھ لکھ کر چائے کا قہقہہ کرنا ہیغ مفید ہے۔

برائے اولاد: جس شخص کے اولاد نہ ہوتی ہو۔ چالیس روز تک دو بیضہ مرغ ہر روز پانی میں اپن کر چھلکا اتار کر ایک بیضہ پر یہ آیت لکھے وَالسَّمَاءُ بَنَیْنَهَا بِاَیْدٍ وَاَنَا لَمُوسِعُونَ یہ بیضہ مر د کو کھلایا جائے۔ اور دوسرے بیضہ پر یہ آیت لکھے وَالْاَرْضُ فَرَسْنَهَا فَعَمَّ الْمَبَاهِدُونَ یہ بیضہ عورت کو کھلایا جائے چالیس روز یہ عمل مسلسل کیا جائے۔

حمل اور بار آور و رخت کے پھل کی حفاظت

اِنَّ اللّٰهَ یُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُولَا وَلَیْنِ اَنْ اَمْسَکَهُمَا مِنْ اَخِیْرٍ مِنْ اَمْرِہٖ اِنَّہٗ كَانَ خَلِیْمًا غَفُوْرًا (سورۃ فاتحہ ۳۱) وَلَہٗ مَاسْکِنٌ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَہُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ (انعام ۱۳) وَلَیْسُوْا فِیْ کَہْفِهِمْ تِلْکَ اَمْنًا مِنْ سَیْنِیْنٍ وَاَزْدًا ذُوْیْ سَعٰی۔ وَلَا خَوْفٌ وَلَا قُوَّةٌ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

زہر خوردہ کا علاج

جس شخص نے کوئی زہر کھالیا ہو اس کو مندرجہ ذیل نقش اور دعا لکھ کر پانی میں گھول کر پلا دی انشاء اللہ تعالیٰ زہر اثر نہ کرے گا۔

طہ	طہ	طہ	طہ
طہ	طہ	طہ	طہ
طہ	طہ	طہ	طہ
طہ	طہ	طہ	طہ

وَنَزَّلَ مِنَ الْقُرْآنِ مَآہُوْا شِفَآءً وَرَحْمَةً لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا۔

برائے شے گم شدہ

جس وقت چیز گم ہونے کی خبر ملے فوراً یہ فاتحہ پڑھا کر اللہ تعالیٰ سے دعا کی جائے۔
انشاء اللہ تعالیٰ تم شدہ چیز مل جائے گی۔ مجرب ہے۔

برائے دفع آسیب از مکان

تین روز تک سورہ بقرہ پوری قسم کی جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ آسیب دفع ہو جائے گا۔

نیند میں بڑبڑانے کا علاج

اسماء الہیہ میں سے یہ چودہ نام لکھ کر گلے میں باندھ لے خواب اور نیند میں کبھی اس بڑبڑانے کی عادت چھوٹ جائے گی۔ وہ نام یہ ہیں: الْغَفَّارُ، الْوَهَّابُ، الْقَهَّارُ، الْفَتَّاحُ، الْقَلُّوْمُ، الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ، اَشْهَدُ، الصَّمَدُ، الْمَلِكُ الْعَظِيمُ، الْكَرِيمُ الْكَرِيمُ، اَوْلَادِ زَيْنَةَ كَلِّ لَی

جس عورت کے لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں لڑکانہ ہو۔ جب حمل تین مہینہ کا ہو جائے اس وقت یہ آیت کاغذ پر لکھ کر موم جامہ کر کے پیٹ کی بائیں جانب باندھ لے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اولاد زینہ ہوگی۔ آیت یہ ہے: لَا يَزُولُ فِيهَا سَمٌ وَلَا زَمْهَرِيرٌ۔

جو بچہ ماں کا دودھ نہ پئے اس کا علاج

یہ آیت لکھ کر اس کے گلے میں باندھیں: شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ، قَاتِلْنَا بِالْقِسْطِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ، إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

برائے درد نیم سر

یہ کلمات لکھ کر سر پر باندھ جائیں۔ تھک چھوڑ دے: تَهَيَّعْ دُخْرُ رَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

برائے دفع آسیب

اجازت از حضرت گنگوہی نقشبذیہ کو کاغذ پر لکھ کر کچھ دیر تک مریض کو دکھاتے رہیں۔ اس کے بعد گلے میں ڈال دیں۔

۸	۶	۴	۲
۲	۴	۶	۸
۶	۸	۲	۴
۴	۲	۸	۶

برائے قضاء حاجات و مہمات

بِاِيْدِي الْغَضَائِبِ بِالْخَيْرِ يَابْدِئُغِ بارہ سو مرتبہ بارہ روز تک پڑھے۔

کسائش رزق کے لئے

ظہر صبح ساق کے بعد نماز فجر سے پہلے سو مرتبہ پڑھے۔ شَبَّانُ اللَّهِ وَبِسْمِ اللَّهِ شَبَّانُ اللَّهِ الْعَظِيمِ۔

برائے دفع وسواس

لَا خَوْفَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ بکثرت پڑھا کرے۔ منقول از حضرت گنگوہی قدس سرہ۔

نیم صبح اور شام و شکر کا تصور و مراقبہ بھی قطع وسواس کے لئے مجرب ہے۔ ارشاد حضرت مولانا محمد یعقوب صاحب۔

سگ دیوانہ کے کاٹنے کا علاج

آیت: اِنَّهُمْ يَكْتُمُوْنَ كَيْدًا وَاَكْتُمُوْا كَيْدًا فَمَهْلُ الْكَافِرِيْنَ اَمْهَلُهُمْ رُوْنَدَا کو روٹی کے اوپر لکھ کر مریض کو دکھادیں۔ اکتالیس روز تک یہ عمل جاری رکھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفاء ہوگی۔

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

مقدمہ میں فتح اور دشمنوں سے حفاظت کے لئے

حضرت گنگوئی قدس سرہ سے منقول ہے کہ **حَسَنَّا اللہ وَنَعْمَ الْوَكِيلُ** بکثرت پڑھنا مجرب ہے اس کا ورد بتائے رکھے۔ جتنا زیادہ پڑھے، سیکے بہتر ہے۔

مہم عظیم کے لئے عمل مجرب

سورہ یسین مہینہ کے پہلے یک شنبہ کے روز بعد نماز فجر صبح آفتاب سے پہلے اس طرح پڑھے۔ جب اس سورت میں پہلے لکھ یسین پر پہنچے تو پھر از سر نو سورت شروع کرے اور جب دوسرے یسین پر پہنچے تو پھر از سر نو پڑھے پھر جب تیسرے یسین پر پہنچے تو از سر نو شروع کرے۔ اس سورت میں سات مرتبہ لفظ یسین آیا ہے اس طرح سات مرتبہ یہ سورت پڑھی جائے اور عمل کو طلوع آفتاب سے پہلے ختم کیا جائے کم از کم سات روز یہ عمل جاناغہ جاری رکھے۔ (اجازت از حکیم عبدالوہاب انصاری)

دودھ دینے والے جانور کو نظر بد لگنے کا علاج

جو جانور نظر بد لگنے سے دودھ دینا بند یا کم کر دے اس کے لئے گوند حابوا آنا خیر کر کے اس میں نمک ڈال کر آیت ذیل اس پر دم کر کے جانور کو کھلائیں تو انشاء اللہ تعالیٰ نظر بد دور ہوگی آیت یہ ہے۔ **وَإِنْ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةٌ لِّفَعْلَتِكُمْ مِمَّا فِیْ بَطُونِهَا مِنْ بَيْنِ قُرُوبٍ وَدَمْنَا خَالِصًا سَابِقًا لِلْإِبْرَارِ**۔ (از حکیم عبدالوہاب انصاری)

برائے انعقاد حمل

جس عورت کو حمل نہ ٹھہرتا ہو نقش لکھ کر اس کی ران پر باندھا جائے۔

عدہ	عدہ	عدہ	عدہ
۱	۱	۱	۱
۹	۹	۹	۹
۷	۷	۷	۷

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

برائے اولاد دینے

جب حمل و تین ماہ گزر جائیں تو برن کی جھلی پر مشک و زعفران و گلاب سے یہ آیتیں لکھیں اور اس کو عورت کے گلے یا بازو پر باندھیں۔

وَاللّٰهُ یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ کُلُّ اُنْثٰی وَ مَا تَغِیْضُ الْاَرْحَامُ وَ مَا تَزِدُّاْذُ وَ کُلِّ شَیْءٍ عِنْدَهُ بِسِقْدَارٍ عَالَمِ الْغَیْبِ وَ الشَّہَادَةِ الْکَبِیْرُ الْمُتَعَالِ اَنَا نُبَشِّرُکَ بِغُلَامٍ یَّحِیّیْ لَمْ یَخْلُ لَہٗ مِنْ قَبْلُ سَمِیًّا یَّحْیٰی یَحِیّی وَ مَرِیْمَ وَ عِیْسٰی وَ اَعْطٰنَا اٰیٰتِنَا صَالِحًا طَوِیْلَ نَفْسٍ یَّحْیٰی سَیِّدَنَا مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَآصْحٰہِ وَسَلَّمْ۔

کٹائش رزق کے لئے

صبح کی سنت اور فرض کے درمیان ۱۰۰ مرتبہ سبحان اللہ و بحمدہ سبحان اللہ لعظیم کا پڑھنا مجرب ہے۔

بچے کے غیر معمولی رونے کا علاج

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ هٰذَا یَوْمٌ لَا یَنْطَقُوْنَ۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ الْیَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰی الْفَوَاحِشِ۔

برائے ادائے قرض

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ بِخَلَاکِ عَنْ حَرَامِکَ وَ اَغْنِیْ بِفَضْلِکَ عَنْ مِزَاکِ ہر روز ستر مرتبہ پڑھا کرے۔

برائے درد و ہر قسم

درد کی جگہ ہاتھ رکھ کر گیارہ سو مرتبہ یہ دعا پڑھے **اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰہِ وَ قُدْرَتِہٖ مِنْ شَرِّ مَا اُجِدُ وَ اُحَاذِرُ اِنَّہُمْ یُکْیِدُوْنَ کَیْدًا وَ اَکْیِدُ کَیْدًا**۔

پچھوکاٹے کا علاج

درد کی جگہ ہاتھ رکھ کر یہ دعائیں مرتبہ پڑھ کر پچھوکیں اور ہاتھ بنائیں پھر اسی طرح چند بار کریں۔

آسیب یا سحر وغیرہ کے معلوم کرنے کا طریقہ

نیلا دھاگہ سوت کا سات بار مریض کے قدم کے برابر لے کر اس پر سات مرتبہ یہ آیت قبل از مغرب پڑھے۔
وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَلٰلٍ مِّنْهُمَا يَمَكُوْرُوْنَ
یہ نیلا دھاگہ رات کو مریض کے سر ہانے یا کچھ کے نیچے رکھا جائے صبح پھر تاپا جائے۔ اگر بڑھ جائے تو آسیب کی علامت گھٹ جائے تو سحر کی اور برابر رہے تو عام مرض۔

برائے ہر مہم و حاجت

يٰۤاَبَدِیْعِ الْعٰجَیْبِ بِالْخَیْرِ یٰۤاَبَدِیْعِ۔ بارہ سو مرتبہ بارہ روز تک پڑھے۔

نظر بد کا دفعیہ

جس انسان یا جانور یا درخت کمیت وغیرہ کو کسی کی نظر بد لگی ہو اس پر تین مرتبہ پڑھے۔
مَشَآءَ اللّٰهِ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔

دشمنوں کے شر اور تمام آفات و بلیات سے حفاظت اور حل مشکلات کا مجرب علاج

(از شمس المعارف ۱۴ جلد ۲)

شمس المعارف میں اس عمل کے فوائد حسب ذیل بیان کئے ہیں:

وَالسَّخْمُ هَذَا الْفَضْلُ بِذِكْرِ غَرِیْبٍ وَوَرْدٍ عَجِیْبٍ لَا یُنَاجِی اللّٰهَ بِهٖ عَبْدٌ اِلَّا عَقَّ وَلَا یَسِیْرُ اِلَّا اَنْطَقَ وَلَا خَافَ اِلَّا اَمَّنْ وَلَا فَقِیْرٌ اِلَّا اِسْتَعْنٰی وَلَا ذَلِیْلٌ اِلَّا اَعَزَّ وَفِیْهِ نَفْسٌ یَّدْنِعُ لِقَمْعِ الْجَبَّارِیْنَ وَقَطَعَ دَابِرَ الظَّالِمِیْنَ وَالْمُفْسِدِیْنَ وَمَنْ كَتَبَتْ وَحَمَلَتْ دَلَّ لَهُ كُلُّ جَبَّارٍ غَبِیْدٍ وَشَیْطَانٌ مُّرِیْدٌ وَلَا یَرَاهُ اَحَدٌ اِلَّا اَجَبَهُ وَمَنْ اَكْثَرَ مِنْ ذِكْرِهِ اَحْبَبَ اللّٰهُ قَلْبَهُ بِسُورِ الْمَعَارِفِ وَحَفَظَهُ فِیْ اَهْلِهِ وَمَالِهِ وَغِیَالِهِ وَنَفْسِهِ وَكَفَاهُ شَرَّ مَا یَخَافُ وَلَا یَذْكُرُهُ مَلَكٌ اِلَّا اَتَسَّعَ مَلَكُهُ وَتَقَدَّثَ کَلِمَتُهُ وَفِیْهِ اِسْمُ اللّٰهِ الْاَعْظَمِ وَمِنْ ذِكْرِهِ یَبْیْنُ یَذْكُرُ جَبَّارٍ وَقَدْ غَضَبَهُ سَكَنَ وَمَنْ سَالَ اللّٰهَ بِهٖ حَاجَهٗ اَنْطَقَ مَا سَالَ فَاَفْهَمَ التَّوْحِیْدَ بِهَذَا السِّرِّ الْمَكْنُوْنِ وَاسْتَعْنٰی بِهٖ عَنْ کَثِیْرٍ مِّنْ اَلْاَذْكَارِ النَّصْرِیَّةِ فِیْ مِثْلِ هَذَا النَّوْعِ وَالذَّخُوْلُ عَلَیْهِ یَعْرِفُهُ اَرْبَابُ الْبَصَائِرِ وَذَكَرَهَا الْاِسْمُ الْخَاصِ لَا کَابِرَ الْمُؤَلِّهِنِ وَحِیِّ قَیُّوْمٍ لَا اَرْبَابَ الْبِدَايَا وَالْوَاوَاذِ الْاِنْسَانِ اَنْ یَّقْضَخَ عَنْ اِسْرَارِ هَذَا الْیَاقُوْتِ الْبَآهِرِ وَالسِّرِّ الزَّاهِرِ مِنْ جِهَةِ اَسْرَارِهِ الْعَذْبَةِ وَاَثَارِهِ الْخَرْفِیِّهٖ وَاَسْمَانِهِ النُّوْرَانِیِّهٖ وَاَوْضَاعِهِ الْوُفْقِیِّهٖ لَا سَتُوْعَ مِنْ ذٰلِكَ عَشْرَةٌ وَیَسْتَعِیْ لِلْمَلُوكِ وَالْاَمْرَآءِ وَالْاَکَابِرِ وَالصُّلَحَاءِ وَافْاضِلِ الْعُلَمَآءِ وَخِذَاقِ الْحُكَمَآءِ التَّوَحُّجُ بِهٖ فِی الْاَوَّلٰی مِنْ یَوْمِ الْجُمُعَةِ اَوْ یَوْمِ الْاِخْدِ اَوْ یَوْمِ غَرْفِهِ اَوْ یَوْمِ الْعِیْدِیْنِ اَوْ یَوْمِ عَاشُوْرَهٗ اَوْ لَیْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَبَّانٍ اَوْ لَیْلَةِ ۲۷ رَمَضَانَ اَوْ فِیْ عِزَّةِ كُلِّ شَهْرِ اَوْ یَتَالٰی جَمِیْعَ الذَّهْرِ تَطْفُرُ بِخَیْرِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَالسَّعَادَةِ الْعَظْمٰی وَهَذَا هُوَ الْبُرْدُ الْمُبَارَكُ

بسم الله الرحمن الرحيم -

ولا حول ولا قوة الا بالله العلي العظيم اللهم صل على سيدنا محمد وعلى اله
وصحبه وسلم كما صليت على ابراهيم وعلى آل ابراهيم في العالمين انك
حميد مجيد

لا اله الا انت سبحانك اني كنت من الظالمين ۱۳۲ مرتبہ پڑھے

حسنی اللہ ونعم الوکیل حسنی اللہ لا اله الا هو علیہ توکلت وفور العرش
العظیم سات مرتبہ پڑھے

بسم الله الذى لا يضر مع اسمه شئ فى الارض ولا فى السماء وهو السميع
العليم تین مرتبہ پڑھے

سلام قولاً من رب رحيم انیس مرتبہ پڑھے

لا حول ولا قوة الا بالله العلي العظيم انیس مرتبہ پڑھے

اللهم يا ودود تین مرتبہ پڑھے

يا اذى العرش المجيد يا مبدئ يا معيد يا فعال لما يريد اسئلك بنور وجهك
الذى ملاء اركان عرشك وبقدرك التى قدرت بها على جميع خلقك
وبرحمتك التى وسعت كل شئ يا لا اله الا انت يا غياث المستغيثين اغنى
تیرہ مرتبہ پڑھے

اللهم يا على يا عظيم يا ولي يا غليم يا خناب يا منان يا رحيم ورحمن يا جليل يا
عظوف يا كريم يا روف اسئلك باسمك المخرون ان تفيض على من قبض
جمالک الاقدس وجمالک الانفس برانور انبساط اسماء ربنا حتى انتصرف
فى السفوس ولازواج والمهيج والاشباح بمهيجات المحبة وهيجان النودة
يا من يفرج عن المخروئين يا ائیس المستوحين اللهم انى اسئلك بسر الابل
المعظوف الذى هو مبد الحروف يا وهاب يا نافع يا ثواب اللهم انى اسئلك

سرفراز صلی الیک ونور ایدلنی علیک وتلقنی بالروح والريحان وفور حتى
مالا منک والرضوان يا باسط يا واحد يا ماجد تین مرتبہ پڑھیں۔

یتى لا شريك له ولا انشرك به شئنا اللهم من ارادنى بسوء او ضرراً
یتى لا شريك له ولا انشرك به شئنا اللهم من ارادنى بسوء او ضرراً

بشرافك زانه واعقل لسانه والجم فاه واحسن كيداه وحل بيني وبينه
بشرافك زانه واعقل لسانه والجم فاه واحسن كيداه وحل بيني وبينه

بدانم يا حميد يا مجيب يا مجيد بغرمة حضرت محمد صلى الله عليه وسلم
بدانم يا حميد يا مجيب يا مجيد بغرمة حضرت محمد صلى الله عليه وسلم

۱۳۲ مرتبہ پڑھے۔

اللهم انى اسئلك بالبر الجامع والنور الساطع ان تهنى فرقانا منك تشرح به
التيه انى اسئلك بالبر الجامع والنور الساطع ان تهنى فرقانا منك تشرح به

صدري وترفع به قدرى انت وجهتى وجاهنى واليك المرجع والتاوى تعبر
صدري وترفع به قدرى انت وجهتى وجاهنى واليك المرجع والتاوى تعبر

الكبر وترحم الفقير لا اله الا الله الخليم العظيم لا اله الا الله رب العرش
الكبر وترحم الفقير لا اله الا الله الخليم العظيم لا اله الا الله رب العرش

العظيم لا اله الا الله رب السموات والارض ورب العرش الكريم اللهم رب
العظيم لا اله الا الله رب السموات والارض ورب العرش الكريم اللهم رب

جنرل وميكائيل واسرافيل وعزرائيل وابراهيم واسماعيل واسحاق و
جنرل وميكائيل واسرافيل وعزرائيل وابراهيم واسماعيل واسحاق و

يوسف وعالين واعف غنى ولا تسلط على احدا من خلقك يا الله بئى لا
يوسف وعالين واعف غنى ولا تسلط على احدا من خلقك يا الله بئى لا

طافلى به يا سميع الدعاء يا مجيب الدعاء فسيكفيهم الله وهو السميع العليم
طافلى به يا سميع الدعاء يا مجيب الدعاء فسيكفيهم الله وهو السميع العليم

توكلت على الخي الذى لا يموت والحمد لله الذى لم يتخذ ولداً ولم يكن له
توكلت على الخي الذى لا يموت والحمد لله الذى لم يتخذ ولداً ولم يكن له

شريك فى الملك وكبره تكبيراً الله اكبر تین مرتبہ پڑھے

وَأَسْرَارُهَا الْمُتَصِلَةُ بِكَ
يا الله تین مرتبہ پڑھے

يَا أَحَدَ صَمَدٍ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ إِنِّي يَهِنِي مِنْ عِلْمِكَ عَقْلًا وَمِنْ حَيَاتِكَ رَوْحًا وَمِنْ
أَرَادَتِكَ حُكْمًا وَمِنْ قُدْرَتِكَ فِعْلًا وَمِنْ كَلِمَاتِكَ لِسَانًا وَمِنْ سَمْعِكَ
فَهْمًا وَمِنْ بَصَرِكَ كَشْفًا وَمِنْ أَجَاطَتِكَ قِيَامًا وَأَمْنِيَّتِي بِكَ بِكَ سَرِيعًا
لَهُ اعْتِنَاقَ الْمُتَكَبِّرِينَ وَتَفَادُّ إِلَيْهِ نَفُوسَ الْخَبَّارِينَ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ عَلَى كُلِّ
بِدَايَةٍ وَلَكَ الشُّكْرُ عَلَى كُلِّ نِهَايَةٍ إِنَّكَ أَنْتَ الْغَنِيُّ الْغَنِيمُ اللَّهُمَّ اعْنِي عَلَى
فِرَاشِ رَحْمَتِكَ بِعَيْنِكَ وَأَخْرِسِي بِخَارِسِ جَفْظِكَ وَصَوْنِكَ وَوَدَّعِي بِلَدَا
الْهَيْبَةِ وَأَحْيِيْنِي عَلَى سِرِّرِ الْعَظَمَةِ مَتَّوْجَاتِجَ الْبَهَاءِ وَاضْرُبْ عَلَى سَرَافَتِ
الْحِفْظِ وَانْشُرْ عَلَى لُؤَاءِ الْعِزِّ وَنَسْرِ لِي الرِّزْقَ وَأَمْلَأْ بَاطِنِي خَشْيَةً وَرَحْمَةً
وظَاهِرِي عَظَمَةً وَهَيْبَةً وَمَلِكِي نَاصِيَةً كُلَّ خِيَارٍ غَيْدٍ وَشَيْطَانٍ مُرِيدٍ وَأَغْصِي
مِنْ الْخَطَا وَالزُّمْلِ وَأَيِّدِي فِي الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِكَ وَبِمَا
إِسْتَمَلْتُ عَلَيْهِ ذَاتِكَ بِمَا لَا يَعْلَمُهُ أَحَدٌ سِوَاكَ أَنْ تَصَلِّيَ عَلَيَّ سَيِّدَ مُحَمَّدٍ
الذَّاتِ الْمُخَمَّمَةِ وَالطُّيْفَةِ الْأَخْمَدِيَةِ سَمَاءِ الْأَسْرَارِ وَمُظْهِرِ الْأَنْوَارِ
وَبَيِّنِي إِلَيْكَ أَنْ تُوْمِنَ خَوْفِي وَتَقْبَلَ غَرْبِي وَإِذْهَبْ جَوْصِي وَخَزْيِي وَكَمَلْ
نَقْصِي وَخُذْنِي إِلَيْكَ وَارْزُقْنِي الْقَنَاعَةَ وَلَا تَجْعَلْنِي مَفْقُودًا بِنَفْسِي مَحْجُودًا
بِخَبْسِي وَانْكَشِفْ لِي مِنْ كُلِّ سِرٍّ مَكْنُونٍ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ وَانْكَشِفْ بِلُطْفِكَ تَرَاقِي إِلَيْهِ
أَرْوَاحَ الْأَوَّلِيَاءِ وَتَسَبِّطْ لَهُ نَفُوسَ السَّعْدَاءِ فَلَكَ الْمُنْجِدُ الْأَوْسَعُ وَالْمَلِكُ
الْأَجْمَعُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ كُلَّ اسْمٍ سَبَقَ فِي عِلْمِكَ إِنَّكَ لَا تَمْنَعُ مِنَ السُّؤَالِ
بِهِ طَالَمَا لَا تُرَدُّ مِنْ سَأَلٍ بِهِ خَائِبًا أَسْأَلُكَ أَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِي فِيمَا أُرِيدُ أَنْ
تُضَحِّبَنِي بِخَيْرِ الْعَاقِبَةِ إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا أُرِيدُ لَكَ مَقَالِيدُ الْأُمُورِ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ

خَيْرٍ لِي يَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَأَقُوْلُ إِلَيْكَ بِسْمِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ إِنِّي تَقِيْتُ
عَيْنِي مِنْ فَلَاسِ أَنْوَارِكَ مَا يَزُوْغُنِي أَبْصَارُ الْأَغْدَاءِ خَاسَةً وَأَبْدِيَهُمْ خَاسِرَةً وَإِنْ
تَكُنْ لِي فِي كُلِّ أَحْوَالٍ بَهْجَةً بِكَ تَرْتَاجُ إِلَيْهَا أَرْوَاحُ الْمُدْرِكِينَ وَتَشْخَصُ
بِمَا أَبْصَارُ النَّاطِقِينَ وَتَسِيرُ بِهَا أَسْرَارُ الْعَارِفِينَ إِنَّكَ أَنْتَ غَلَامُ الْغُيُوبِ وَ
مَلِكُهَا وَكَاشِفُ الْأَسْرَارِ وَبَيْنَهُمَا فَلَكَ الْحَمْدُ وَالْمَدْحُ وَبِيَدِكَ الْخَيْرُ وَ
الْشَّرُّ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى أَنْبِيَائِكَ وَالْمُرْسَلِينَ وَمَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِينَ وَأَوْلِيَائِكَ
وَالْمُؤْمِنِينَ وَعَلَى أَهْلِ طَاعَتِكَ أَجْمَعِينَ وَبَلِّغْهُمْ سَلَامَنَا وَتَحِيَّتَنَا وَبَلِّغْنَا شَفَاعَتَهُمْ
وَالْمَدْحَ وَتَحِيَّتَنَا اللَّهُمَّ إِنِّي صُرْتُ رَجَائِي إِلَى وَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَأَخْسْتُ ظَنِّي فِي
مَغْفِرِكَ الْعَظِيمِ فَارْحَمْنِي وَارْحَمْ وَالَّذِي وَاعْفُرْ لِي وَلِلْمُسْلِمِينَ وَلَا تُصْرِفْ
رَجَائِي عَنْ وَجْهِكَ خَائِبًا وَلَا تَجْعَلْ حَسَنَ ظَنِّي فِي غَفْوِكَ كَاذِبًا اللَّهُمَّ كَيْفَ
تُصْرِعُنِي بِإِيكَ بِخَيْرَةٍ وَقَدْ أَمَرْتَنَا بِدُعَاكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي
أَسْأَلُكَ أَنْ تُرَحِّمَنِي إِذَا انْقَضَى أَجَلِي وَانْقَطَعَ عَمَلِي وَبَسْتُ كَفْنِي وَفَارَقْتُ
سَكْنِي بِأَرْبَابِ الْأَرْبَابِ يَا مُسَيِّبَ الْأَسْبَابِ يَا مُعْتِقَ الرِّقَابِ وَيَا كَاشِفَ الْعَذَابِ
نَجِّنِي الصُّرُوتِ أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ بِسْمِ اللَّهِ الشَّافِي بِسْمِ الْكَافِي بِسْمِ اللَّهِ
الْمُعَالِي أَلَمْ تَمْرُكْهُ بِعَصِ حَمَقَتِكَ طَسَمَ طَسَمَ قَدْ قَالَ اللَّهُ خَيْرُ
خَلْقٍ هُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ

۱ کے بعد لا الہ الا اللہ ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ یا لطیف ۱۲۹ مرتبہ پڑھے۔ یا کافی
۱۱۱ مرتبہ پڑھے یا حقیظ ۹۹۸ مرتبہ پڑھے
وَبَدْعُوْنَهُ ذَالِكُ بِمَا يُرِيدُ مِنْ أُمُورِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَسْتَجَابُ لَهُ فَقَدْ بَرَزَ إِلَيْكَ
لَبَنُهُ مِنَ الْأَسْرَارِ الْعَظِيمَةِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ
وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ (شمس المعارف الکبریٰ ص ۱۶۲۱۳ جلد دوم)

ایضاً دعائے دفع مصائب و شراعد از شمس المعارف

هَذَا الدُّعَاءُ يُرْوَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي زَيْدٍ الْفَيْزِيِّ إِلَى فَمَارِثِ الشَّرْعِ
إِجَابَةً مِنْ هَذَا الدُّعَاءِ وَيُصَلِّحُ لِدُعَاءِ بِهِ عَلَى كُلِّ سُلْطَانٍ جَائِرٍ وَلِصَّ خَائِنٍ وَلِوَلِي
الْمَصَائِبِ وَالشَّدَائِدِ وَهُوَ هَذَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ يَا مُوَضِّعَ كُلِّ شَكْوَى وَيَا شَاهِدَ كُلِّ خَفِيٍّ وَيَا كَاشِفَ كُلِّ
جَلِيٍّ مَا سَجَعِي مُوسَى وَمُحَمَّدٌ وَإِبْرَاهِيمُ الْخَلِيلُ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ
أَدْعُوكَ يَا إِلَهِي دُعَاءَ مَنْ اسْتَدَتْ فَاقَتَهُ وَضَعِفَتْ قُوَّتُهُ وَقَلَّتْ حِيلَتُهُ دُعَاءَ الْغَرِيبِ
الْمَلْصُوفِ الْبَدِي لَا يَجِدُ لِكُشْفِ غَمٍّ مَانِزِلٍ بِنَا مِنْ غَدَوْنَا وَعَدْوِكَ الشَّيْطَانِ
الرَّجِيمِ يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَاعْتَوْنَا يَا اللَّهُ وَاعْتَوْنَا يَا اللَّهُ
وَاعْتَوْنَا يَا إِلَهَ الْعَالَمِينَ يَا بَادِيَ لَا هَدَايَةَ لَكَ يَا ذَا بِنَا لَنَا وَلَكَ يَا خَلْقِي يَا مُجِيبَ
الْمُتَوَسِّلِينَ يَا قَائِمَ عَلَى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَتَبْتَ إِلَهِي أَنْتَ اللَّهُ الْغَفُورُ الْكَرِيمُ لَا إِلَهَ
إِلَّا أَنْتَ إِلَهًا وَاحِدًا أَسْتَغْنِي بِكَلِمَاتِ الثَّامَاتِ الْأَمْنِ وَالْعَفْوِ وَالْعَافِيَةِ وَالْمَعَاتِفِ
الدَّائِمَةِ فِي الدِّينِ وَالْدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَالْأَهْلِ وَالْبَيْتِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ وَالْمُسْلِمِينَ
أَجْمَعِينَ يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَارْحَمْنِي بِرَحْمَتِكَ يَا
أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَاكْشِفْ غَمِّي مَانِزِلٍ لِي مِنْ ضَيْقٍ وَكَلِمَا ارْذُتْ وَخَلِّصْنِي جَلَا
صَاحِبِي يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ

(شمس المعارف ص ۸ ج ۳)

قوت حافظہ اور ذہن کے لئے

اسم البصیر چینی کی طشتری پر سومر تہ لکھے اور بارش کے پانی سے دھو کر جس کو پلائے اس کا ذہن
کھل جائے گا اور حافظہ فوری ہوگا۔

(شمس المعارف ص ۵۵ ج ۱)

الْبَصِيرِ الشَّيْءُ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ كُوسَاتِ سُوْجِيَا سِي حَرْبِ پَانِي پَر دَمِ كَرِ كَسِ جَسِ كُو پَلَا يَا جَائِے
اس کا ذہن کھل جائے گا۔ حافظہ قوی ہوگا اور یہ پانی جس کو پلا یا جائے اس کے دل میں اس کی محبت
پیدا ہوگی۔

عزت و نصرت اور ترقی رزق کے لئے

مندرجہ ذیل نقش کو لوہے یا تانبے کے ٹکڑے پر نقش کر کے اپنے گھر میں رکھے یہ نہ ہو تو کاغذ پر لکھ
کر اپنے پاس رکھے لوگوں کی نظر میں عزت اور دشمنوں کے مقابلے میں نصرت اور رزق میں
برکت ہوگی۔

نقش

دار شمس المعارف ص ۵۵ ج ۱

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
ر	ب	ن	ز	ی	ز	ح	ک	ی	م	س	ک
ع	ا	م	ع	ی	ز	ی	ز	ح	ک	س	ک
و	ا	م	ع	ی	ز	ی	ز	ح	ک	س	ک
ا	ب	ن	ز	ی	ز	ح	ک	ی	م	س	ک
و	ا	م	ع	ی	ز	ی	ز	ح	ک	س	ک
ا	ب	ن	ز	ی	ز	ح	ک	ی	م	س	ک
و	ا	م	ع	ی	ز	ی	ز	ح	ک	س	ک
ا	ب	ن	ز	ی	ز	ح	ک	ی	م	س	ک
و	ا	م	ع	ی	ز	ی	ز	ح	ک	س	ک
ا	ب	ن	ز	ی	ز	ح	ک	ی	م	س	ک

دکان اور تجارت میں برکت کے لئے

مندرجہ ذیل نقش کو لوہے یا تانبے کے پترے پر نقش کرائیں یا پھر کاغذ ہی پر لکھ کر دکان میں رکھیں۔
انشاء اللہ برکت ہوگی۔

(از شمس المعارف ص ۸۸ ج ۲)

نقش

فقد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸	۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱	۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴	۱۱۵	۱۱۶	۱۱۷	۱۱۸	۱۱۹	۱۲۰	۱۲۱	۱۲۲	۱۲۳	۱۲۴	۱۲۵	۱۲۶	۱۲۷	۱۲۸	۱۲۹	۱۳۰	۱۳۱	۱۳۲	۱۳۳	۱۳۴	۱۳۵	۱۳۶	۱۳۷	۱۳۸	۱۳۹	۱۴۰	۱۴۱	۱۴۲	۱۴۳	۱۴۴	۱۴۵	۱۴۶	۱۴۷	۱۴۸	۱۴۹	۱۵۰	۱۵۱	۱۵۲	۱۵۳	۱۵۴	۱۵۵	۱۵۶	۱۵۷	۱۵۸	۱۵۹	۱۶۰	۱۶۱	۱۶۲	۱۶۳	۱۶۴	۱۶۵	۱۶۶	۱۶۷	۱۶۸	۱۶۹	۱۷۰	۱۷۱	۱۷۲	۱۷۳	۱۷۴	۱۷۵	۱۷۶	۱۷۷	۱۷۸	۱۷۹	۱۸۰	۱۸۱	۱۸۲	۱۸۳	۱۸۴	۱۸۵	۱۸۶	۱۸۷	۱۸۸	۱۸۹	۱۹۰	۱۹۱	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۴	۱۹۵	۱۹۶	۱۹۷	۱۹۸	۱۹۹	۲۰۰	۲۰۱	۲۰۲	۲۰۳	۲۰۴	۲۰۵	۲۰۶	۲۰۷	۲۰۸	۲۰۹	۲۱۰	۲۱۱	۲۱۲	۲۱۳	۲۱۴	۲۱۵	۲۱۶	۲۱۷	۲۱۸	۲۱۹	۲۲۰	۲۲۱	۲۲۲	۲۲۳	۲۲۴	۲۲۵	۲۲۶	۲۲۷	۲۲۸	۲۲۹	۲۳۰	۲۳۱	۲۳۲	۲۳۳	۲۳۴	۲۳۵	۲۳۶	۲۳۷	۲۳۸	۲۳۹	۲۴۰	۲۴۱	۲۴۲	۲۴۳	۲۴۴	۲۴۵	۲۴۶	۲۴۷	۲۴۸	۲۴۹	۲۵۰	۲۵۱	۲۵۲	۲۵۳	۲۵۴	۲۵۵	۲۵۶	۲۵۷	۲۵۸	۲۵۹	۲۶۰	۲۶۱	۲۶۲	۲۶۳	۲۶۴	۲۶۵	۲۶۶	۲۶۷	۲۶۸	۲۶۹	۲۷۰	۲۷۱	۲۷۲	۲۷۳	۲۷۴	۲۷۵	۲۷۶	۲۷۷	۲۷۸	۲۷۹	۲۸۰	۲۸۱	۲۸۲	۲۸۳	۲۸۴	۲۸۵	۲۸۶	۲۸۷	۲۸۸	۲۸۹	۲۹۰	۲۹۱	۲۹۲	۲۹۳	۲۹۴	۲۹۵	۲۹۶	۲۹۷	۲۹۸	۲۹۹	۳۰۰	۳۰۱	۳۰۲	۳۰۳	۳۰۴	۳۰۵	۳۰۶	۳۰۷	۳۰۸	۳۰۹	۳۱۰	۳۱۱	۳۱۲	۳۱۳	۳۱۴	۳۱۵	۳۱۶	۳۱۷	۳۱۸	۳۱۹	۳۲۰	۳۲۱	۳۲۲	۳۲۳	۳۲۴	۳۲۵	۳۲۶	۳۲۷	۳۲۸	۳۲۹	۳۳۰	۳۳۱	۳۳۲	۳۳۳	۳۳۴	۳۳۵	۳۳۶	۳۳۷	۳۳۸	۳۳۹	۳۴۰	۳۴۱	۳۴۲	۳۴۳	۳۴۴	۳۴۵	۳۴۶	۳۴۷	۳۴۸	۳۴۹	۳۵۰	۳۵۱	۳۵۲	۳۵۳	۳۵۴	۳۵۵	۳۵۶	۳۵۷	۳۵۸	۳۵۹	۳۶۰	۳۶۱	۳۶۲	۳۶۳	۳۶۴	۳۶۵	۳۶۶	۳۶۷	۳۶۸	۳۶۹	۳۷۰	۳۷۱	۳۷۲	۳۷۳	۳۷۴	۳۷۵	۳۷۶	۳۷۷	۳۷۸	۳۷۹	۳۸۰	۳۸۱	۳۸۲	۳۸۳	۳۸۴	۳۸۵	۳۸۶	۳۸۷	۳۸۸	۳۸۹	۳۹۰	۳۹۱	۳۹۲	۳۹۳	۳۹۴	۳۹۵	۳۹۶	۳۹۷	۳۹۸	۳۹۹	۴۰۰	۴۰۱	۴۰۲	۴۰۳	۴۰۴	۴۰۵	۴۰۶	۴۰۷	۴۰۸	۴۰۹	۴۱۰	۴۱۱	۴۱۲	۴۱۳	۴۱۴	۴۱۵	۴۱۶	۴۱۷	۴۱۸	۴۱۹	۴۲۰	۴۲۱	۴۲۲	۴۲۳	۴۲۴	۴۲۵	۴۲۶	۴۲۷	۴۲۸	۴۲۹	۴۳۰	۴۳۱	۴۳۲	۴۳۳	۴۳۴	۴۳۵	۴۳۶	۴۳۷	۴۳۸	۴۳۹	۴۴۰	۴۴۱	۴۴۲	۴۴۳	۴۴۴	۴۴۵	۴۴۶	۴۴۷	۴۴۸	۴۴۹	۴۵۰	۴۵۱	۴۵۲	۴۵۳	۴۵۴	۴۵۵	۴۵۶	۴۵۷	۴۵۸	۴۵۹	۴۶۰	۴۶۱	۴۶۲	۴۶۳	۴۶۴	۴۶۵	۴۶۶	۴۶۷	۴۶۸	۴۶۹	۴۷۰	۴۷۱	۴۷۲	۴۷۳	۴۷۴	۴۷۵	۴۷۶	۴۷۷	۴۷۸	۴۷۹	۴۸۰	۴۸۱	۴۸۲	۴۸۳	۴۸۴	۴۸۵	۴۸۶	۴۸۷	۴۸۸	۴۸۹	۴۹۰	۴۹۱	۴۹۲	۴۹۳	۴۹۴	۴۹۵	۴۹۶	۴۹۷	۴۹۸	۴۹۹	۵۰۰	۵۰۱	۵۰۲	۵۰۳	۵۰۴	۵۰۵	۵۰۶	۵۰۷	۵۰۸	۵۰۹	۵۱۰	۵۱۱	۵۱۲	۵۱۳	۵۱۴	۵۱۵	۵۱۶	۵۱۷	۵۱۸	۵۱۹	۵۲۰	۵۲۱	۵۲۲	۵۲۳	۵۲۴	۵۲۵	۵۲۶	۵۲۷	۵۲۸	۵۲۹	۵۳۰	۵۳۱	۵۳۲	۵۳۳	۵۳۴	۵۳۵	۵۳۶	۵۳۷	۵۳۸	۵۳۹	۵۴۰	۵۴۱	۵۴۲	۵۴۳	۵۴۴	۵۴۵	۵۴۶	۵۴۷	۵۴۸	۵۴۹	۵۵۰	۵۵۱	۵۵۲	۵۵۳	۵۵۴	۵۵۵	۵۵۶	۵۵۷	۵۵۸	۵۵۹	۵۶۰	۵۶۱	۵۶۲	۵۶۳	۵۶۴	۵۶۵	۵۶۶	۵۶۷	۵۶۸	۵۶۹	۵۷۰	۵۷۱	۵۷۲	۵۷۳	۵۷۴	۵۷۵	۵۷۶	۵۷۷	۵۷۸	۵۷۹	۵۸۰	۵۸۱	۵۸۲	۵۸۳	۵۸۴	۵۸۵	۵۸۶	۵۸۷	۵۸۸	۵۸۹	۵۹۰	۵۹۱	۵۹۲	۵۹۳	۵۹۴	۵۹۵	۵۹۶	۵۹۷	۵۹۸	۵۹۹	۶۰۰	۶۰۱	۶۰۲	۶۰۳	۶۰۴	۶۰۵	۶۰۶	۶۰۷	۶۰۸	۶۰۹	۶۱۰	۶۱۱	۶۱۲	۶۱۳	۶۱۴	۶۱۵	۶۱۶	۶۱۷	۶۱۸	۶۱۹	۶۲۰	۶۲۱	۶۲۲	۶۲۳	۶۲۴	۶۲۵	۶۲۶	۶۲۷	۶۲۸	۶۲۹	۶۳۰	۶۳۱	۶۳۲	۶۳۳	۶۳۴	۶۳۵	۶۳۶	۶۳۷	۶۳۸	۶۳۹	۶۴۰	۶۴۱	۶۴۲	۶۴۳	۶۴۴	۶۴۵	۶۴۶	۶۴۷	۶۴۸	۶۴۹	۶۵۰	۶۵۱	۶۵۲	۶۵۳	۶۵۴	۶۵۵	۶۵۶	۶۵۷	۶۵۸	۶۵۹	۶۶۰	۶۶۱	۶۶۲	۶۶۳	۶۶۴	۶۶۵	۶۶۶	۶۶۷	۶۶۸	۶۶۹	۶۷۰	۶۷۱	۶۷۲	۶۷۳	۶۷۴	۶۷۵	۶۷۶	۶۷۷	۶۷۸	۶۷۹	۶۸۰	۶۸۱	۶۸۲	۶۸۳	۶۸۴	۶۸۵	۶۸۶	۶۸۷	۶۸۸	۶۸۹	۶۹۰	۶۹۱	۶۹۲	۶۹۳	۶۹۴	۶۹۵	۶۹۶	۶۹۷	۶۹۸	۶۹۹	۷۰۰	۷۰۱	۷۰۲	۷۰۳	۷۰۴	۷۰۵	۷۰۶	۷۰۷	۷۰۸	۷۰۹	۷۱۰	۷۱۱	۷۱۲	۷۱۳	۷۱۴	۷۱۵	۷۱۶	۷۱۷	۷۱۸	۷۱۹	۷۲۰	۷۲۱	۷۲۲	۷۲۳	۷۲۴	۷۲۵	۷۲۶	۷۲۷	۷۲۸	۷۲۹	۷۳۰	۷۳۱	۷۳۲	۷۳۳	۷۳۴	۷۳۵	۷۳۶	۷۳۷	۷۳۸	۷۳۹	۷۴۰	۷۴۱	۷۴۲	۷۴۳	۷۴۴	۷۴۵	۷۴۶	۷۴۷	۷۴۸	۷۴۹	۷۵۰	۷۵۱	۷۵۲	۷۵۳	۷۵۴	۷۵۵	۷۵۶	۷۵۷	۷۵۸	۷۵۹	۷۶۰	۷۶۱	۷۶۲	۷۶۳	۷۶۴	۷۶۵	۷۶۶	۷۶۷	۷۶۸	۷۶۹	۷۷۰	۷۷۱	۷۷۲	۷۷۳	۷۷۴	۷۷۵	۷۷۶	۷۷۷	۷۷۸	۷۷۹	۷۸۰	۷۸۱	۷۸۲	۷۸۳	۷۸۴	۷۸۵	۷۸۶	۷۸۷	۷۸۸	۷۸۹	۷۹۰	۷۹۱	۷۹۲	۷۹۳	۷۹۴	۷۹۵	۷۹۶	۷۹۷	۷۹۸	۷۹۹	۸۰۰	۸۰۱	۸۰۲	۸۰۳	۸۰۴	۸۰۵	۸۰۶	۸۰۷	۸۰۸	۸۰۹	۸۱۰	۸۱۱	۸۱۲	۸۱۳	۸۱۴	۸۱۵	۸۱۶	۸۱۷	۸۱۸	۸۱۹	۸۲۰	۸۲۱	۸۲۲	۸۲۳	۸۲۴	۸۲۵	۸۲۶	۸۲۷	۸۲۸	۸۲۹	۸۳۰	۸۳۱	۸۳۲	۸۳۳	۸۳۴	۸۳۵	۸۳۶	۸۳۷	۸۳۸	۸۳۹	۸۴۰	۸۴۱	۸۴۲	۸۴۳	۸۴۴	۸۴۵	۸۴۶	۸۴۷	۸۴۸	۸۴۹	۸۵۰	۸۵۱	۸۵۲	۸۵۳	۸۵۴	۸۵۵	۸۵۶	۸۵۷	۸۵۸	۸۵۹	۸۶۰	۸۶۱	۸۶۲	۸۶۳	۸۶۴	۸۶۵	۸۶۶	۸۶۷	۸۶۸	۸۶۹	۸۷۰	۸۷۱	۸۷۲	۸۷۳	۸۷۴	۸۷۵	۸۷۶	۸۷۷	۸۷۸	۸۷۹	۸۸۰	۸۸۱	۸۸۲	۸۸۳	۸۸۴	۸۸۵	۸۸۶	۸۸۷	۸۸۸	۸۸۹	۸۹۰	۸۹۱	۸۹۲	۸۹۳	۸۹۴	۸۹۵	۸۹۶	۸۹۷	۸۹۸	۸۹۹	۹۰۰	۹۰۱	۹۰۲	۹۰۳	۹۰۴	۹۰۵	۹۰۶	۹۰۷	۹۰۸	۹۰۹	۹۱۰	۹۱۱	۹۱۲	۹۱۳	۹۱۴	۹۱۵	۹۱۶	۹۱۷	۹۱۸	۹۱۹	۹۲۰	۹۲۱	۹۲۲	۹۲۳	۹۲۴	۹۲۵	۹۲۶	۹۲۷	۹۲۸	۹۲۹	۹۳۰	۹۳۱	۹۳۲	۹۳۳	۹۳۴	۹۳۵	۹۳۶	۹۳۷	۹۳۸	۹۳۹	۹۴۰	۹۴۱	۹۴۲	۹۴۳	۹۴۴	۹۴۵	۹۴۶	۹۴۷	۹۴۸	۹۴۹	۹۵۰	۹۵۱	۹۵۲	۹۵۳	۹۵۴	۹۵۵	۹۵۶	۹۵۷	۹۵۸	۹۵۹	۹۶۰	۹۶۱	۹۶۲	۹۶۳	۹۶۴	۹۶۵	۹۶۶	۹۶۷	۹۶۸	۹۶۹	۹۷۰	۹۷۱	۹۷۲	۹۷۳	۹۷۴	۹۷۵	۹۷۶	۹۷۷	۹۷۸	۹۷۹	۹۸۰	۹۸۱	۹۸۲	۹۸۳	۹۸۴	۹۸۵	۹۸۶	۹۸۷	۹۸۸	۹۸۹	۹۹۰	۹۹۱	۹۹۲	۹۹۳	۹۹۴	۹۹۵	۹۹۶	۹۹۷	۹۹۸	۹۹۹	۱۰۰۰
-----	---	---	---	---	---	---	---	---	---	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	------

عملیات مجربہ از کتاب الرحمة فی الطب والحکمة علامہ سیوطی

برائے درد سر مجرب

آیات ذیل لکھ کر سر پر باندھیں۔

كَلِمَاتُكَ بِذِكْرِ رَحْمَةِ رَبِّكَ عَبْدُكَ ذَكَرْتَنِي اَذْ نَادَيْ رُبِّي نَدَاءَ خَفِيٍّ حَتَّى عَسَقَ
تَحْتَ اَيْدِكَ يَوْجِي اَيْدِكَ وَالِي الْبَلَيْنِ مِنْ قَيْلِكَ اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ بِسْمِ اللَّهِ
الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ كُمْ مِنْ نِعْمَةِ اللَّهِ عَلَى كُلِّ قَلْبٍ خَاشِعٍ وَغَيْرِ خَاشِعٍ وَكَمْ مِنْ
بِعْنَةٍ عَلَى كُلِّ عِزٍّ سَاجِدٍ وَغَيْرِ سَاجِدٍ اُنْشَأْنِ اِيَّهَا الْوَجْعَ بِحَقِّ مَنْ سَكَنَ لَهُ
مَالِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

آنکھوں کے درد کے لیے

مندرجہ ذیل اسماء لکھ کر آنکھوں پر باندھیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ إِيْمَانًا إِسْلَامًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ أَفْضَالًا وَ
أَنْعَامًا وَاللَّهُ أَكْبَرُ أَكْبَارًا وَأَعْظَمًا لِخَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
اَللّٰهُمَّ رَبِّ قَبَسٍ قَابَسٍ وَكَيْلٍ دَامِسٍ ذَبْحَرٍ طَامِسٍ وَخَجَرِيٍّ مَسِيٍّ يَغْلُمُونَ لِي
غَيْنِ الْعَيْنِ اَللّٰهُمَّ اَعِمَّ عَيْنَ الْمُعْمَيَّنِ قُلِّ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَمِنْ
شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثِ فِي الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ اَجْمَعِيْنَ

برائے حفاظت حمل

مندرجہ ذیل آیات اور دعائیں کاغذ پر لکھ کر حاملہ عورت اس طرح استعمال کرے کہ تعویذ ناف پر رہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ إِنَّ اللَّهَ يُنْفِكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا وَلَئِنْ زَالَتَا إِنْ أَمْسِكْتُهُمَا مِنْ أَجَدٍ مِنْ بَعْدِهِ إِنَّهُ كَانَ خَلِيفًا غَفُورًا وَيُنْفِكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرُؤُوفٌ رَحِيمٌ. اللَّهُ خَالِقُ مَا فِي بَطْنِ هَذِهِ الْحَامِلِ وَرَبُّ بَطْنِهَا عَلَى قُلُوبِهِمْ إِذَا قَامُوا فَقَالُوا رَبُّنَا رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَنْ نَدْعُوهُ مِنْ دُونِهِ إِلَهًا لَقَدْ قُلْنَا إِذْ شَطَطًا قُضِرْنَا عَلَى إِذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِيقُوا يَحْفَظُونَهُ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ يَمِينًا شِمَالًا مِنْ شَرْطَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثَى وَمَا يَغِيضُ الْأَرْحَامَ وَمَا تَزِدُّهُنَّ مِنْ أَنْ يَغْلِبَنَّ اللَّهُ عَيْنَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَنْ نُوَفِّيَ الْهَافِهِمْ تِلْكَ سَائِبَ سَائِينَ وَازْدَادُوا بَسْعًا رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَالْجَنَّةَ بِالنَّارِ لِيَجْزِيَ قِسْرَتَنَا هَا بِاسْحَقْ وَمِنْ وَرَاءِ اسْحَقٍ يَغُفُّونَ قَالَ كَذَلِكَ قَالَ رَبُّكَ إِنَّهُ هُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ.

برائے دروزہ و سہولت پیدائش

مندرجہ ذیل آیات چھٹی کی پیٹ پر لکھ کر پانی میں دھولیا جائے یہ پانی عورت کو پلائیں اور اس کے پیٹ پر بھی لگائیں دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ إِذَا اسْمَاءُ انْشَقَّتْ وَأَذْنُ لِرَبِّهَا وَحَقَّتْ وَإِذَا الْأَرْضُ مُدَّتْ وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ وَأَذْنُ لِرَبِّهَا وَحَقَّتْ. يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا عَشِيَّةً أَوْ ضُحَاهَا. لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِنْ نَّهَارٍ بَلَاغٌ لَقَدْ كَانَ لِي فِي فِتْنَتِهِمْ عِزًّا الْأُولَى الْبَابُ وَلَكِنْ فَصِدِّقِ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلُ كُلِّ شَيْءٍ وَهَذِي وَرَحْمَةُ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ.

ایضاً برائے سہولت ولادت

مندرجہ ذیل دعا چھٹی کی پیٹ پر لکھ کر پانی سے دھولیں یہ پانی عورت کو پلایا جائے اور ہاتھ پر لگا کر عورت کے پیٹ پر بھی لگائیں۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ السَّنْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ صَدَقَ اللَّهُ الْعَظِيمُ الْكَرِيمُ. كَانَتْهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِنْ نَّهَارٍ بَلَاغٌ.

برائے گریہ طفل

جو بچہ غیر معمولی طور پر روتا ہو اس کے لیے یہ دعا ایک کاغذ پر لکھ کر گلے میں باندھی جائے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَلَهُ مَاسْكُنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ. أَلَمِنْ هَذَا الْحَدِيثِ تَعَجَّبُونَ وَتَضْحَكُونَ وَلَا تَتَكُونُونَ فَاسْجُدُوا لِلَّهِ وَاعْبُدُوا أَلَمْ تَرَالِي رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسُ عَلَيْهِ ذَلِيلًا. (بحوالہ: میرے والد ماجد اور ان کے محرب عملیات / مفتی محمد شفیع صاحب)

پاگل کرنے والا جادو

مخمر جنون سے مراد وہ مخمر یا جادو ہے جس سے انسان اپنے ہوش و حواس کو بیہوش کرتا ہے۔ اور عموماً لوگ اسے پاگل یا مجنون کہتے ہیں۔ اور وہ کسی کے قابو میں نہیں آتا۔ اور ایسے فرد کو زنجیروں میں باندھ کر رکھنا پڑتا ہے۔ بڑی مشکل سے قابو میں آتا ہے۔

علامات

مخمر جنون کی عمومی علامات حسب ذیل ہیں۔

- 1- پریشان خیالی، بانٹلی، شدید نسیان، بے لگائی اور بے معنی باتیں، ٹکٹکی باندھ کر اور میو میو نگاہ سے دیکھنا۔
- 2- اپنی ظاہری شکل و صورت سے لاپرواہی۔
- 3- منہ اٹھا کر ادھر ادھر دیکھے بغیر سیدھا چلے رہنا۔ اور غیر آباد جگہوں پر سوتا۔

سبب

اس میں مخمر کے ذریعے انسان کے دماغ پر ضرب لگادی جاتی ہے۔ جس سے دماغ سوچنے اور سمجھنے کی صلاحیت کو بیہوش کرتا ہے۔ کیونکہ انسانی حسن ساعیت، عقل و فکر پر شدید دباؤ پڑتا ہے۔ اور ایک قسم کا پردہ سا حائل ہو جاتا ہے۔ جس سے انسان کے اندر علامات جنون ظاہر ہو جاتی ہے۔ عرف عام میں لوگ دماغ الٹ جانا سے تعبیر کرتے ہیں۔

اس قسم کے مخمر کا علاج بے حد مشکل اور مبرا آزما ہوتا ہے۔ کیونکہ اس قسم کا مریض بڑی مشکل سے قابو آتا ہے۔ اور معالج اور علاج کروانے والے دونوں کو کتنی کاناچ نچانے کی کوشش کرتا ہے۔ بہر حال اس کا علاج کوئی مشکل مرحلہ نہیں ہے۔ البتہ انتہائی مبرا اور کم از کم تین ماہ کا عرصہ درکار ہوتا ہے۔ جس سے مریض درست ہو جاتا ہے۔

ذیل کے اعمال اس قسم کے علاج کے لیے بے حد مفید اور نافع ہیں۔

دریا یا نہر سے پانی لائیں اور اس پانی میں ڈھائی چمچ چائے والا نمک ڈالیں اور اس پانی کو گرم کر کے اس پر سورہ البقرہ کی ابتدائی پانچ آیات الم ذالک الکتاب سے لایو منون تک سورہ بقرہ کی آیت نمبر (۱۰۲) واتبعوا ماتلو الشیطن سے لو کانو یعملون تک:

آیت نمبر ۱۶۳/۱۶۴ والہکم الہ واحد سے لایت لقوم یعملون تک۔ آیت البقرہ اور آخری تین آیات (۲۸۳) تا (۱۲۸۶) من الرسول بما انزل الیہ سے لافانصرنا علی القوم الکفرین تک سات سات مرتبہ (جبکہ آیت الکرسی میں آخری جزو آیات کو سات سات مرتبہ ہر بار پڑھنا ہے۔)

اس کے بعد سورہ آل عمران آیت نمبر (۱۸) تا (۱۹) شہد اللہ انہ لا الہ الا ہو سے شروع الحساب تک سات مرتبہ۔

سورہ اعراف کی آیات (۵۴) تا (۵۶) ان ربکم الذی خلق السموت والارض لامن المحسنین تک گیارہ مرتبہ اور آیت نمبر (۲۰) او القی السحرة سجدین (۲۱) مرتبہ) سورہ زمر کی آیات (۳۳) تا (۳۶) یجمعشر الجن والانس سے فبای الا ربکما تکنہن تک (اکتالیس مرتبہ) سورہ جن کی ابتدائی آیات قل اوحی الی سے شہابا صدا تک ایکس مرتبہ اسم الہی علی ایک سوا ایک مرتبہ۔

سورہ اخلاص، سورہ فلق اور سورہ الناس ایکس مرتبہ ہر ایک سورہ پڑھ کر دم کریں۔ اور اس پانی کو مجنوں کی بندھی ہوئی حالت میں دائیں طرف اور بائیں طرف سے باری باری مجنوں کے نوپاں طرح ڈالیں کہ دائیں طرف والا سورہ رحمان کی آیات نمبر (۳۳) یجمعشر الجن سے الایسلطان تک اور بائیں طرف والا سورہ جن کی ابتدائی آیت نمبر اتا چار تک یعنی قل اوحی الی سے علی اللہ شیططا تک پڑھتے ہوئے پانی اس کے اوپر سے بہائیں۔ (نوٹ) اس بات کی کوشش کریں۔ کہ پانی گندی جگہ پر نہ گرے۔ بعد از غسل ایسے مجنوں کو درج بالا آیات کے ساتھ ساتھ ذیل کی سورہ ہائے مبارکہ کی ذیل کی آیات بھی اتنی ہی تعداد میں پڑھ کر صبح، عصر اور

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
عشاء کے بعد بلند آواز سے ورد کر کے دم بھی کریں۔

وہ آیات یہ ہیں۔

سورہ الاعراف کی آیات نمبر (۱۱۷) تا (۱۲۲) تک یعنی واوحینا الی موسیٰ
رب مرسی وھارون تک اکیس مرتبہ۔

سورہ یونس کی آیات نمبر (۸۱) تا (۸۲) تک یعنی فلما القوا قال موسیٰ
ولو کره المعجرون تک اکتالیس مرتبہ۔

سورہ طہ کی آیت ۲۹ والی مافی سے حیث اتنی تک اکیس مرتبہ۔

سورہ المؤمنون کی آیات (۱۱۵) تا (۱۱۸) تک افسبم انما خلقنکم
خیر الرحمن تک اکیس مرتبہ۔

سورہ الاحقاف کی آیات نمبر (۲۹) تا (۳۲) واذا صرفنا الیک ناضل میں ہم
گیارہ مرتبہ سورہ القف کی آیات (۱) تا (۱۰) سبح للہ مافی السموات سے غراب الیم
تک گیارہ مرتبہ سورہ الحشر کی آیات (۲۱) تا (۲۳) لو انزلنا هذا القرآن
وھو العزیز الحکیم تک گیارہ مرتبہ۔

ورد پاک اللھم صلی علی سیدنا محمد ن النبی الامی الجیب العالی
القدر العظیم الجاہ بقدر عظمۃ ذاتک و تویاق الاغیار و مفتاح البسار و محمد
المختار سرا و جھرا اللھم صلی علی محمد فی الاولین و الاخرین فی الملاء
الاعلیٰ الی یوم الدین ۱۵ اکتالیس مرتبہ۔
پڑھ کر دم کریں۔

اگر ممکن ہو تو اس کے کمرے میں کسی کیسٹ ریکارڈ پر رات بھر کے لیے سورہ جن کی
تلاوت کا کیسٹ معتدل آواز سے چلایا کریں۔

ایک ماہ کے عمل مسلسل کے بعد اس میں شفا کی مناسبت سے ترمیم کر سکتے ہیں۔

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
انشاء اللہ جیسے جیسے عمل کی برکات ظاہر ہوں گی۔ مریض بھنوں صحت یاب ہوتا جائے

جو ٹھیکہ کی ضرورت بالکل نہیں ہے۔

فصل والا کام اکیس روز مسلسل کریں اس کے بعد ہفتہ میں دودن اتوار اور بدھ کے
روز کیا کریں۔

مندرجہ بالا عمل کے ساتھ ساتھ ذیل کا عمل بھی جاری رکھیں۔

۱- بادوضو حالت میں قبلہ رخ ہو کر سفید کاغذ پر سورہ جن کی دس آیات قل اوحی سے
دس بار تک زعفران دھاب سے تحریر فرمادیں۔ ان کے نیچے آیت الکبریٰ چار قل تحریر فرمادیں اور
ان نقش کو پانی دالی بوتل میں ڈال کر اس پر انہی آیات کا اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور یہ پانی
عام پانی کی جگہ مریض کو پلایا کریں۔ بوتل کا پانی ختم ہونے پر نیا پانی بنالیں۔
۲- چالیس یوم کے بعد ذیل کی آیات مبارکہ لکھ کر مریض کے سر پر باندھ دیں۔

آیت مبارکہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم لا یواخذکم اللہ باللغو فی ایمانکم (سات مرتبہ)

۴- ذیل کے نقوش بھی چالیس یوم بادوضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر زعفران دھاب سے
تیار کریں اور ایسے مریض کے بازوؤں پر روزانہ اول بدل کر کے باندھیں۔ یعنی جو پہلے روز
دائیں بازو پر باندھا ہے۔ اسے اگلے دن بائیں بازو پر اور بائیں بازو والا نقش دائیں بازو پر
باندھیں۔ ان نقوش کا باہمی تبدیل تا مکمل شفاء جاری رکھیں۔ لیکن ان نقوش کو باندھنے سے پہلے
گیارہ روز پیہ فخرہ میں خیرات تقسیم کر دیں۔ مجرب عمل ہے۔

روز اول

محمد محمد محمد

اللهم محمد صل محمد علی محمد

محمد محمد محمد

نقش دوم (بایاں بازو)

روز دوم

۳۵۰۱	۳۵۰۴	۳۵۰۷	۳۳۹۳
۳۵۰۶	۳۳۹۴	۳۵۰۰	۳۵۰۵
۳۳۹۵	۳۵۰۹	۳۵۰۲	۳۳۹۹
۳۵۰۳	۳۳۹۸	۳۳۹۶	۳۵۰۸

چالیس یوم کے عمل نمبر ۱ کے ساتھ ذیل کا عمل کرنا بے حد مفید ثابت ہوتا ہے۔

(اجازت ہے)

اس مقصد کے لیے روغن کنجد لے کر اس پر آیات ذیل ستر مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ اس کے ساتھ آیت الکرسی سترہ مرتبہ اور سورہ والناس گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ اور روزانہ اس نیم گرم تیل کی مائش سر کی چندھیا (سر کو بالوں سے صاف کر لیں۔) سے لے کر بالائے ناف تک کریں۔

انشاء اللہ اس عمل سے جنون و پاگل پن کے تمام اثرات ختم ہو جائیں گے۔

آیات یہ ہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۵ قل اللهم مالک المک تؤتی الملک من نشاء

وتنزع الملک ممن تشاء وتعز من تشاء وتزل من تشاء بیدک الخیر انک علی کل شی قدیر تولج الیل فی النہار وتولج النہار فی الیل وتخرج الحی من البیت وتخرج المیت من الحی وترزق من تشاء بغير حساب وتنزل من القرآن ما یوشیء ورحمۃ للمومنین
بمفسر الجن والانس ان استطعتم ان تستغفروا من قضاة السموات والارض فغفروا لاتغفلون الا بسلطان
روادشفا، بھی اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔

محرِب

عام طور پر یہ دیکھنے میں آیا ہے کہ لوگ جب بچی بچے کی شادی کرتے ہیں تو ان کے پیش نظر اکثر یہ ہوتا ہے۔ کہ میاں بیوی کے درمیان صدا محبت رہے۔ اور ہر فریق یہ کوشش کرتے ہیں کہ وہ ایک دوسرے کے زیر اثر رہیں۔ اور لڑکے والوں کی نظر میں بیوی مرد کی محبت اور اذیت میں اندھی ہو جائے اور بیوی کے والدین کی کوشش ہوتی ہے۔ کہ مرد بیوی کی محبت اور اطاعت میں بالکل اندھا ہو جائے۔ اور ہر بات بلا چون و چرا ادا کرتا رہے۔ اور دوسرے عزیز و اقارب سے دور رہے۔ اور زیادہ تر کام عورت کی طرف سے ہی ہوتا ہے۔

اس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے۔ کہ جائز طریق کار کو چھوڑ کر اگلے سیدھے تعویذات، نفوس، سحر کا سہارا لیا جاتا ہے۔ اور اللہ رب العزت اور اس کے رسول مبین کی تعلیمات اور فراموش فراموش کر دیا جاتا ہے۔ اور بجائے عزت و آبرو کے ذلت کے گڑھوں میں گڑ گڑھیں بن جاتی ہیں اور ناچاقی کا راج ہو جاتا ہے۔ اور اس گھر سے اللہ تعالیٰ کی طرف سے برکت اٹھائی جاتی ہے۔ سلسلہ میں ارشاد نبی پاک ﷺ ہے۔

ان الرقی والسمانم والتولة شرک (بے شک دم، تعویذات اور خاندان کے نام میں محبت ڈالنے والی شے شرک ہے) کیونکہ اس کی وجہ شرک غلط عقیدہ اور اللہ تعالیٰ کی مرضی و رضامندی یقیناً کامل نہ ہوتا ہے۔

محرِب کی علامات

حد سے زیادہ محبت، بیوی کے بغیر ایک پل بھی نہ رہتا۔ بیوی کی اندھی فراموشی، بڑی وقت جماع کی شدید خواہش، والدین اور بہن بھائیوں کی باتوں کو غلط سمجھنا۔ بزرگان کی باتوں کا ذوق اڑانا۔ بیوی کی جائز و ناجائز خواہشات کی خاطر اپنی چادر سے زائد پاؤں پھاڑنا اور نتیجے میں پریشان حال اور مقررہ وضع وغیرہ ہونا۔ ہاتھ پاؤں سن ہونا اور سینے یا معدے میں آگ بھڑکنا اور درد بہتہ وغیرہ۔

سحر کا طریقہ کار

عالمین اور جادوگر ایسے مرد وغیرہ کا کوئی تن کا کپڑا منگواتے ہیں۔ جس سے پسینے وغیرہ کی بو وغیرہ آتی ہو۔ پھر اس پر مختلف قسم کے اعمال کے ذریعہ سحری دم کرتا ہے۔ یا شیطانی نقوش بناتا ہے۔ اور پھر اس کو ویران جگہ قبرستان میں دفن کر دیتا ہے۔ یا پھر ویران کنوئیں میں پھونکا دیتا ہے۔ اسی طرح کھانے پینے کی چیزوں پر دم کر کے دیتا ہے۔ اور یہ چیزیں خاوند کی کھانے پینے کی اشیاء میں ملا کر اس کو کھلائی جاتی ہیں۔

اس سحر کی بدولت بعض اوقات منفی اثرات نمودار ہو جاتے ہیں۔ خاوند نامعلوم بیماری میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ یا نفرت کی ایک ایسی ان دیکھی دیوار قائم کر لیتا ہے۔ کہ وہ نہ صرف اپنی بیوی بلکہ بغیر سوچے سمجھے ایسے کام انجام دینے شروع کر دیتا ہے۔ کہ ہر ایک اس سے دور بھاگتا ہے۔ حتیٰ کہ وہ بلا وجہ اپنی بیوی کو طلاق تک دینے پر آمادہ ہو جاتا ہے۔ اور اکثر اوقات اپنے اس عمل کو کر گزرتا ہے۔ خواہ بعد میں پچھتاوا داتا عمار سے بھی رہے اور اس کی بیوی بھی اس پچھتاوے کی آگ میں ساری زندگی سلکتی رہے۔

اسباب محرب

اگرچہ اس کے اسباب تو بے شمار ہیں۔ لیکن بڑے بڑے اسباب میں سے ذیل کے اسباب نمایاں ہوتے ہیں۔

- 1- باہمی اختلافات کی وجہ سے نزاع کا پیدا ہونا اور ہٹ دھرمی اور ضد کا باعث بن جانا۔
- 2- مال و دولت کی صورت میں مال پر اپنا حق جتلا نا اور لالچ کرنا۔
- 3- بیوی قدرے کم خوبصورت ہونا اور اس احساس پر کہ کہیں خاوند اس کو چھوڑ کر دوسری عورت کے چنگل میں نہ پھنس جائے اور اسے اور اس کی اولاد کو چھوڑ کر دوسری عورت سے شادی نہ چالے۔

4- مرد کے والدین کے عمل و فعل کو ناپسند کرنا اور ان کی ہر جائز و ناجائز بات کو بھی اپنے لیے برا گردانا اور مرد کو ان سے علیحدہ کرنے کی شدید خواہش وغیرہ۔

5- اشتراکی کاروبار میں اس بات کو اپنے لیے مسخر جاننا کہ خاوند میرے اور میری اولاد اور دوسروں کو ترجیح دے رہا ہے۔ اور یوں میرے حقوق پامال کر رہا ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔

علاج

ذیل کے اعمال اس کے شافی علاج کے لئے اور مجرب ہیں البتہ علاج اس طریق سے کیا جائے کہ بیوی یا سحر کرنے والے کے علم میں علاج کی بھٹک نہ پڑے۔ ورنہ ایسی صورت میں علاج میں رکاوٹ ڈالنے کے لئے ہر حربہ اختیار کر سکتے ہیں۔ جس سے علاج میں پیچیدگیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ اور انسان حوصلہ ہار کر تقدیر کا لکھا سمجھ کے بے بسی سے اپنے آپ کو اس لہر کے حوالے کر دیتا ہے۔ اور اس طرح اس کا شافی مطلق پر اعتقاد سترزل ہو کر اس کو راہ گمراہی میں دھکیل دیتا ہے۔ (ذیل کے عمل کی فقیر کی طرف سے اجازت ہے۔)

1- دریا یا نہر سے پانی لائیں اور اس میں قدرے نمک ملائیں اس پانی کو گرم کریں اور اس پر ذیل کی آیات و کلمات کا دم کریں۔ اور کسی علیحدہ جگہ پر روزانہ سات یوم تک غسل فرمادیں۔

آیات یہ ہیں۔

والقی السحرة ساجدين (۱۷ مرتبہ)

فاتقوا الله ما استطعتم واسمعوا واطيعوا (۴۱ مرتبہ)

فلما جاء السحرة، ماجئتم به السحر ان الله سيطله (۴۱ مرتبہ)

ولا يفلح السحر حيث اتى (۴۱ مرتبہ)

سورة الناس (۱۷ مرتبہ) (علی ۴۱ مرتبہ)

اس کے بعد ذیل کی آیات اور درود پاک کا با وضو حالت میں ایک بوتل پانی بنائیں اور

صبح نہایت، بعد از عصر اور رات کو سوتے وقت اس پانی کے پانچ گھونٹ اس الفاظ کے ساتھ پی لیں۔

بسم الله الرحمن شافى الشفاء فى السحر الحب بحق لا اله الا الله
محمدا رسول الله اس عمل کو آکٹالیس یوم تک جاری رکھیں۔ جب بوتل والا پانی ختم ہو جائے تو اسے دوبارہ بنالیں۔ اور اپنے جذبات پر حتی الوسع کنٹرول کرنے کی کوشش کریں۔

آیات حسب ذیل ہیں

(i) والھکم الہ واحد لا الہ الاھو الرحمن الرحیم (۴۱ مرتبہ)

(ii) والقی السحرة ساجدين (۴۱ مرتبہ)

(iii) فاتقوا الله ما استطعتم واطيعوا فلما جاء السحرة ماجئتم به السحر ان

الله سيطله (۴۱ مرتبہ)

(iv) سورة رحمان (۳ مرتبہ) (۷) سورة مزمل (۳ مرتبہ)

(vi) آية الکرسی۔ آکٹالیس مرتبہ (vii) سورہ فلق اور سورہ الناس (۲۱ مرتبہ)

درود پاک: اللهم صل على محمد وعلى ال محمد بعدد كل ذرة مائة الف

مرة وبارک وسلم (آکٹالیس مرتبہ)

2- ذیل کا عمل بھی بے حد مجرب ہے۔

اس مقصد کے لئے با وضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر بعد از نماز ظہر ذیل کا نقش زعفران و گلاب تین عدد بنائیں۔ ایک نقش موم جامہ کر کے گلے یا سیدھے بازو میں دوسرا نقش رات کو سوتے وقت اس آیت مبارکہ کو آکٹالیس مرتبہ پڑھ کر اپنے سینے پر پھونک لگا کر سینے کے مقام پر انہیں بنیان کے ساتھ اندر کی طرف کسی پن یا دھاگے سے ٹانگ لیں۔ باور رہے۔ کہ نقش موم جامہ شدہ ہو۔ اور جینے کے اوپر جسم سے مس کر رہا ہو۔ یہ کام گیارہ روز کرنا ہے۔

تیسرا نقش کسی بوتل میں پانی لے کر ڈال لیں۔ اور اس کا پانی روزانہ صبح نہار منہ تین

مکھوت، اسم اللہ شافی حق شافی کلمہ کر پی لیں۔ جب پانی آخر دوپہر تک یا نقش پانی میں ڈالیں۔ پانی کے اوپر گیارہ مرتبہ درود شفاء بھی پڑھ کر دم کریں۔ انشاء اللہ اعویز احیاء اس مرض سے نجات مل جائے گی۔ پانی پینے والا کام چالیس روز جاری رہے گا۔
نقش:

۴۱۶۷۵	۴۱۶۸۸	۴۱۶۸۵	۴۱۶۸۲
۴۱۶۸۶	۴۱۶۸۱	۴۱۶۷۶	۴۱۶۸۷
۴۱۶۸۰	۴۱۶۸۳	۴۱۶۹۰	۴۱۶۷۷
۴۱۶۸۹	۴۱۶۷۸	۴۱۶۷۹	۴۱۶۸۴

وَأَلْقَى الشَّجَرَةَ سَاجِدِينَ مَا جِئْتُمْ بِهِ
الشَّجَرُ إِنَّ اللَّهَ سَيُطْلِعُهُ قُلْ اغْوَدُ
بِرَبِّ النَّاسِ مَا لَكَ النَّاسُ إِلَهَ النَّاسِ
دَفْعُ شُودِ سِحْرِ النَّاسِ بِحَقِّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

آیات مبارکہ

وَأَلْقَى الشَّجَرَةَ سَاجِدِينَ مَا جِئْتُمْ بِهِ الشَّجَرُ إِنَّ اللَّهَ سَيُطْلِعُهُ

درود و شفاء

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ طَبَّ الْقُلُوْبِ وَدَوِّ اَلْبَهِا وَغَافِيَةِ الْاَيْدِي
وَشِفَافِيهَا وَغَلٰی اِلَهِهِ وَصَحْبِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بَعْدُ كُلِّ ذَرْبٍ وَخَلَّاقٍ
اس کے علاوہ ہر وقت کلام یا حسی یا قیوم شافی شفاء بنور حسی پڑھتا رہے۔ اور

دو وقت پانچ مرتبہ بھی کر لیا کر۔
ان شاء اللہ اعویز اس صحرے ہمیشہ کے لئے جان چھوٹ جائے گی۔ اور آئندہ کوئی بھی
عمر اسے اندازہ نہ ہوگا۔ (اجازت ہے)
ذیل کا عمل بھی بے حد مفید اور محبوب ہے۔

اس مقدمہ کے لئے بروز اتوار بوقت طلوع آفتاب یا صبح نماز میں قبلہ رخ بیٹھ کر یہ
کاغذ پر عمران و کلاب سے سورہ منزل شریف اس طریقے سے تحریر کر۔ کہ آیات و اذکار اس
ذکر و تَنْشِلُ الْبَیْهَ تَنْبِيْلًا گیارہ مرتبہ لکھتے اور جب آیت مبارکہ فَاسْخِذْهُ أَخْذًا وَبِيْلًا
تَنْكِتُ تَنْفُوْنَ تک پہنچے تو اس کو سات مرتبہ لکھیں اور اس کے بعد ساری سورہ شریف کو مکمل کر
لیں۔

اس کے بعد آیت مبارکہ وَالْبَقِيَّةُ الشَّجَرَةُ سَاجِدِينَ مَا جِئْتُمْ بِهِ الشَّجَرَةُ
سَاجِدِينَ مَا جِئْتُمْ بِهِ الشَّجَرُ إِنَّ اللَّهَ سَيُطْلِعُهُ تین مرتبہ لکھیں اور اس کے چاروں طرف
آیہ الکرسی اس طریق سے لکھیں۔ کہ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْخَيُّ الْقَيُّوْمُ دَافِعُ الشَّجَرِ الْخُبِ
الْخَبَائِثِ بِحَقِّ حَسْبِ الْقَيُّوْمِ بِحَقِّ رَسُولِ الْكَرِيْمِ اور اس سے آگے پوری آیت الکرسی
لکھیں۔ اور اس نقش کو پانی والی بوتل میں ڈال کر اوپر درود و شفاء اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کر لیں۔

اور یہ پانی سمور دن میں پانچ مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ شَافِي پڑھ کر پی لیا کرے۔ انشاء اللہ
قہر اکیس یوم کے اندر سمور کی اس صحرے ہمیشہ کے لئے جان چھوٹ جائے گی۔
روزانہ صبح اور شام کو سورہ منزل شریف تین مرتبہ آیہ الکرسی سات مرتبہ اور آیات بالا
اکتالیس مرتبہ اول و آخر درود و شفاء گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم بھی کیا کرے۔

سحر جدائی

(دوانسانوں کے درمیان جدائی ڈالنے والا جادو)

سحر جدائی سے مراد وہ سحر ہے۔ جو حسد، دشمنی، نفرت، لالچ وغیرہ کے تحت بعض انسانوں کے درمیان محبت کو ختم کر کے نفرت اور عداوت بنا دے۔ اور پھر ان دو افراد کے درمیان صلح و آشتی کی ہر حد ختم ہو جائے۔ اور ایک دوسرے کے قریب سے وہ دور بھاگیں۔ اور نفرت کی اتھاہ گہرائیوں کا اظہار کریں۔ اور ان کے چاہنے والے اس بات پر از حد حیران و پریشان ہو جائیں۔ کہ اتنی گہری محبت و الفت رکھنے والوں کو کیا ہو گیا ہے۔ کہ وہ ایک دوسرے کی بات تو کیا شکل دیکھنے کے بھی روادار نہیں رہے۔

سحر جدائی کی درج ذیل اشکال عام ہیں۔

- ۱۔ ماں اور بیٹے اور باپ اور بیٹے یا ماں اور بیٹی یا باپ اور بیٹی کے درمیان جدائی ڈالنا۔
- ۲۔ دو بھائیوں، بہنوں یا بہن اور بھائیوں یا بھائی اور بہنوں کے درمیان جدائی ڈالنا۔
- ۳۔ دو دوستوں، شریک تجارت، ماں، باپ اور عزیز واقارب کے درمیان جدائی ڈالنا۔
- ۴۔ میاں بیوی کے درمیان جدائی ڈالنا۔ وغیرہ ہیں۔

ارشادِ باری ہے:

فیتعلمون منہما یفرقون بہ بین المرء و زوجہ

ترجمہ: ”پس وہ ان دونوں سے خاوند بیوی کے درمیان جدائی ڈالنے والا علم سیکتے ہیں“

ارشادِ رسول اللہ ﷺ ہے

”کہ ابلیس اپنی افواج میں سے اس فوجی کو سب سے عزیز جانتا ہے جو میاں بیوی کے درمیان جدائی ڈال دے۔“ (عن جابر از مسلم و بخاری)

علامات سحر

- ۱۔ محبت شدید کا اچانک نفرت میں بدلنا۔ اور شکوک و شبہات کا بے حد اضافہ ہوتا ہے۔
- ۲۔ جن کی اصل بالکل موجود نہ ہو۔
- ۳۔ معمولی معمولی وجہ اختلاف کو مانند پہاڑ جاننا اور اپنی انا کا بلاوجہ مسئلہ بنانا۔
- ۴۔ ایک دوسرے کی شکل نہ دیکھنے کا اظہار کرنا اور نفرت کی انتہا میں ایک دوسرے کے فعل پر بلاوجہ تنقید کرنا اور ایک دوسرے کی دل آزاری بے انتہا کرنا۔
- ۵۔ ایک دوسرے کی غیر موجودگی میں فرحت و انبساط محسوس کرنا۔ اور اگر کوئی دوسرا ایک دوسرے کے درمیان قدرے بات بھی زبان سے نکالے تو اس پر آگ بگولہ ہو جاتا۔
- ۶۔ میاں بیوی، جماع سے نفرت کرتے ہیں اور ایک دوسرے کے نزدیک نہیں آتے
- ۷۔ زبردستی کی صورت میں گالی گلوچ۔ بددلی اور مار کھائی بھی ہو جاتی ہے۔

اسباب سحر

اسباب سحر میں حسد، بغض، لالچ، طمع، پسند و ناپسند، اپنی من پسند شے سے ہاتھ دھو بیٹھنا اور کئی اسباب وغیرہ شامل ہوتے ہیں۔ جن کا تعین قدرے مشکل ہے۔

سحر جدائی عموماً ایک دوسرے کے کپڑوں پر سفلی علوم کے رو سے کیا جاتا ہے۔ یا پھر غصہ، حسد، کینہ، کینہ پر عمل کر کے ایسے جگہ پر بھیایا جاتا ہے۔ جہاں سے دونوں فریق کا گزر ہوتا ہو۔ یا پھر کسی پرانی قبر کی مٹی وغیرہ پر عمل کر کے ان جگہوں پر بھی لگی جاتی ہے۔ جہاں دونوں فریق رہتے ہوں۔ اور ان کے پاؤں ہر وقت اس پر پڑتے ہوں۔ غرض یہ کہ متعدد طریقے مروج ہیں۔ ان میں جادو کی گئی اشیاء کو ایک دوسرے کو کھانا بھی شامل ہے۔

علاج

اس مقصد کے لئے ذیل کے اعمال بے حد کارگر ہیں۔ جن سے اس سحر کا توڑ ہو جاتا ہے۔ اور گہری

کالی دنیا، کالا جادو، و خائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

ایک مرتبہ، سورہ منزل سات مرتبہ اور چہار قل گیر مرتبہ پڑھ کر دونوں فریقین کو دم کر دیا۔ اول: آخر خود و شریف ہزارہ گیارہ مرتبہ پڑھیں۔ یہ عمل اکیس روز جاری رہے گا۔

3۔ اور دونوں فریقین کو ذیل کے نقوش سفید کاغذ پر زعفران و گلاب سے چارہ دیا کر دیں ہر نقش پر آیت انکری تین سو تیرہ مرتبہ، درود شریف ہزارہ اول و آخر اسکا تیس مرتبہ پڑھ کر دیں۔ اور ایک ایک نقش کو دونوں کے گلے میں سیدھے بازو پر موم جامہ کر کے باندھیں اور پتھر دونوں فریق ایک ایک نقش کسی پانی والی بوتل میں ڈال دیں اور اس پانی کو درود شفاء تین مرتبہ پڑھ کر روزانہ صبح نہار منہ پی لیا کریں۔ جب پانی ختم ہونے پر آئے تو اس میں مزید پانی ملائیں۔ لیکن نقش والے کاغذ کو نہ نکالیں۔ پانی کا کام مسلسل اسٹھ روز جاری رہے گا۔ بعد میں اس نقش کے کاغذ کو بھی نکل لیں اور آٹھ نفل دو گانہ شکرانہ ادا کریں۔

تقریر:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

[illegible]

کے

دریا یا نہر سے پانی لاتیں اور اس میں ایک چوتھائی چمچ (چائے والا) نمک ملائیں اور اس پانی کو گرم کریں۔ اس پانی میں اس جھری کو ڈال کر اوپر سے ڈھک دیں۔ ایک گھنٹہ بعد اس پانی پر پلے کا طبع السحر یا عین فلاں بن فلاں و فلاں بنت فلاں (یہاں مرد اور بیوی اور ان کی ماؤں کے نام لیں) تین سو تیرہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔

اس پانی میں دونوں میاں بیوی روزانہ بوقت زوال دوپہر کو سات دن غسل کریں اور بعد از غسل آیت الکرسی گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں۔

دریا کا پانی لایا جائے اس کے اتنے حصے بعد از دم کر لیے جائیں جو دونوں افراد کے لیے سات یوم کے لیے کافی ہوں اور ہر حصہ پانی کو بڑے ٹب پانی میں ملا کر غسل کے لیے پانی تیار کر لیا جائے۔

اس کے بعد دونوں میاں بیوی کو اوپر بیانیہ نقش معظم زعفران و گلاب سے تیار کر کے

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

موم جامہ کر کے گلے میں بازو پر باندھ دیا جائے۔

با وضو حالت میں میاں بیوی روزانہ چھٹی کی طشتری پر آیت الکرسی اور سورہ فاتحہ، بسم اللہ شریف زعفران و گلاب سے لکھ کر پانی سے دھو کر اس پانی کو نہار منہ پی لیا کریں۔ پینے کا عمل آجس یوم تک جاری رکھیں۔

انشاء اللہ العزیز الحکیم ان کے درمیان سچی محبت پیدا ہو جائے گی اور نفرت کا موم نہیں رہے گا۔ بعد از شفاء آنحضرت نقل شکرانہ بارگاہ الہی میں پیش کریں۔ (اجازت ہے)

بندش جنسی صحبت

بعض اوقات دشمنی اور حسد میں جادوگر عاقلین سے انسان ایسے جادو کی وحری مل کر داتا ہے۔ جس سے میاں بیوی میں جنسی صحبت کی رغبت ختم ہو جاتی ہے۔ اور وہ ایک دوسرے سے بھگانا شروع کر دیتے ہیں۔ یا پھر اس معاملہ میں مردانہ نامردی کا عمل کیا جاتا ہے۔ جس سے انسان کا عضو جنسی فعل کے قابل نہیں رہتا۔ اور باوجود اکثری و حکماء کے علاج کے مسئلہ یوں کا توڑ ہی رہتا ہے۔ یا پھر عورت ایسے مواقع پر سخت خوف اور اذیت میں مبتلا ہو جاتی ہے۔ اور ایسے میں مسئلہ تشنگی طلب اور مایوس کن حد تک بگڑ جاتا ہے۔ حالانکہ میاں بیوی طبی لحاظ سے کسی بھی قسم کی تکالیف میں مبتلا نظر نہیں آتے۔

اس کی ظاہری علامات میں اکثر مرد کا عضو مخصوص عین وقت پر معطل ہو جاتا ہے۔ عورت کا اذیت کے ہاتھوں چیخنا چلانا، یا پھر صاف انکار کر دینا، دونوں کے اندر از حد تشنگی جذبات ہونے کے باوجود اس عمل سے بھگانا اور دیگر کئی وجوہات شامل ہیں۔

جادو کی نامردی اور عام جنسی کمزوری یا نامردی کا فرق

جب تک مرد اپنی بیوی سے دور رہتا ہے۔ تندرست و توانا اور جماع سے بھرپور نوت

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

مومن کرتا ہے۔ لیکن جیسے ہی عورت کے نزدیک آتا ہے۔ تو عین وقت پر عضو مخصوص سکڑ جاتا ہے اور وہ جماع کے قابل نہیں رہتا۔ اسی طرح عورت جب مرد کے نزدیک آتی ہے تو اس کا خون حیض یا استقامت چھٹ جاتا ہے۔ یا پھر وہ اپنے عضو مخصوصہ کو دونوں ہاتھوں کے درمیان سختی سے کھینچ لیتی ہے اور ادھر ادھر کو لڑھکتی ہے جبکہ عام جنسی کمزوری میں جماع کی خواہش نثار ہوئی ہے۔

علاج

ایسے میں ذیل کے اعمال بہترین طور پر معالج ثابت ہوتے ہیں اور ایسی تمام مشکلات کا ازالہ کرتے ہیں۔

بیوی کا اذیت و تکلیف میں مبتلا ہو کر صحبت جماع سے انکار یا بھگانا

اس مقصد کے لیے روزانہ رات کو بعد از نماز عشاء با وضو حالت میں سورہ یسین کا اور حسین و مریم گیارہ مرتبہ کیا جائے۔ اور اس کا پانی پر دم کیا جائے اور اس پانی کو اللہم صل علی محمد و آلہ و سلم سورہ یسین بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھ کر عورت پی لے۔ اور اس کے بعد قدرے شہد لے کر اس پر ذالقی السحرة ساجدین اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کر لے۔ اور اس شہد کو سونے سے پہلے چاٹ لے یہی شہد والا عمل صبح نہار منہ بھی کرے۔ اس عمل کو گیارہ روز تک مسلسل کریں۔

گیارہ یوم کے بعد از نماز عصر سورہ یسین کو بعد بسم اللہ شریف بغیر اعراب کے لکھیں۔ اور اس نقش پر گیارہ مرتبہ سورہ یسین کا اور اس طریق سے کر کے دم کریں کہ اس میں آیت سلام قول من رب السوجسیم ہر بار اکتالیس مرتبہ پڑھی جائے۔ اب اس نقش کو موم جامہ کر کے اور خوشبو لگا کر کسی چاندی یا سونے کے پترے میں بند کر کے عورت اپنے گلے میں ڈالے اور آیت مبارکہ بالا ۳۱ مرتبہ پانی اس کے بعد چالیس یوم تک اپنے استعمال میں رکھے۔ انشاء اللہ العزیز الحکیم اس سحر سے ہمیشہ کے لیے نجات مل جائے گی اور آئندہ ایسے سحر کا اثر بھی نہیں ہوگا۔ (اجازت ہے)

مرد عورت پر جماع کے قابل نہ رہے

جب خاوند پر کسی نے بھی ایسا عمل کر دیا ہو کہ وہ عین وقت پر عورت پر جماع کے قابل نہ رہے۔ عضو مخصوص بے حرکت ہو جائے۔ یا پھر اچانک ایسی تکلیف اور درد شروع ہو جائے کہ مرد اس کی وجہ سے بے بس ہو جائے تو اس کے لیے ذیل کے اعمال مفید اور مجرب ہیں۔

۱۔ اس مقصد کے لیے چینی کی سفید پاک صاف طشتری لیں۔ اس پر با وضو حالت میں قند رخ بیٹھ کر تین دن تک مسلسل ذیل کی عبارت شہد، زعفران، وگلاب سے لکھیں اور قدر سے خشک ہونے پر زبان سے اس ساری عبارت کو چٹ کر لیں اور بعد میں پلیٹ کو قدر سے پانی سے دھو کر اس پر درود شریف شفاء سات مرتبہ پڑھ کر دم کر کے پی لیں۔

یہ کام بروز بدھ اور ساعت شتری میں جو طلوع آفتاب سے چار گھنٹہ بعد تک کا وقت ہے۔ پہلے روز لکھیں۔ جمعرات کو طلوع آفتاب سے پہلے گھنٹے کے اندر اندر، جمعہ کو طلوع آفتاب سے پانچویں گھنٹے کریں۔ انشاء اللہ اس مرض سے مکمل نجات مل جائے گی۔

ویسے بہتر یہی ہے کہ اس کام کو تین ہفتے میں تین مرتبہ یعنی ہر ہفتے میں ایک مرتبہ کریں۔ تاکہ ہمیشہ کے لیے ایسے عمر سے انسان بچا رہے۔ اور دوبارہ ایسا عمل اثر انداز نہ ہو سکے۔

آیات حسب ذیل ہیں

بدھ وار:

بسم الله الرحمن الرحيم ۝ تَهَيَّعْصَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى
عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ اَللّٰهُمَّ بِخُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَ الْحَسَنِ وَ
الْحُسَيْنِ اَنْ تَغَالِبَنِي مِنَ الْجَنَّةِ وَ تَقْبِرَ لِيْ عَلَى الْجَمَاعِ الْخَلِيْلَةِ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى
عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ

اتوار:

حَمِّعَتْقَ يَا صَمَدُ يَا فَرْدُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ

تَهَيَّعْصَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا اَحَدُ يَا فَرْدُ اَنْ تَغَالِبَنِي مِنَ الْجَنَّةِ وَ تَقْبِرَ لِيْ عَلَى الْجَمَاعِ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ

بدھ وار:

تَهَيَّعْصَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا اَحَدُ يَا فَرْدُ اَنْ تَغَالِبَنِي مِنَ الْجَنَّةِ وَ تَقْبِرَ لِيْ
عَلَى الْجَمَاعِ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ

ذیل کا عمل بھی اس مقصد کے لیے بے حد مجرب اور نافع ہے۔

۲۔ اس مقصد کے لیے تین عدد انڈے لیں۔ ان کو ابال کر چھلکا اتار لیں۔ ایک انڈے پر آیت مبارکہ قال موسیٰ مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلْهُ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَضْلِعُ عَمَلُ الْفٰسِقِيْنَ

دوسرے انڈے پر اَوَلَمْ يَرِ الْذِّبِيْنَ كَفَرُوْا اَنْ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كَانَتَا
رَتْقًا فَفُتَّتَهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ اَحْلًا يَنْبُتُوْنَ تیسرے انڈے پر وَفَدْنَا
اِلٰى مَآعِبِلِنَا مِنْ عَمَلٍ فَعَجَلْنَاهُ هَبَاءً مَنْثُورًا لکھیں اور مسحور کو حسب منشاء غم گرم دودھ کے ساتھ سونے سے ایک گھنٹہ پیشتر کھلا دیں۔ یہ عمل تین روز تک کریں۔

۳۔ اس کے علاوہ ایک بوقل پانی پوری سوری بیںسہ لَمْ يَكُنِ الْذِّبِيْنَ كَفَرُوْا پڑھ کر بنا لیں۔ اور روزانہ صبح نہار منہ پلایا کریں۔ مکمل صحت یابی ہوگی۔

ذیل کا عمل بھی اس مقصد کے لیے مجرب اور نافع ہے۔

اس مقصد کے لیے ذیل کی آیات و سوره با وضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر بعد از نماز فجر کی چینی کی طشتری پر شہد زعفران سے لکھیں۔ اور اس کو نہار منہ چاٹ لیں۔ اس عمل کو سات یوم تک جاری رکھیں۔ آٹھویں روز ان کو کسی سفید کاغذ پر زعفران و گلاب سے لکھیں اور اس پر انہی آیات سورہ کا ایکس مرتبہ درود کر کے دم کریں۔ اول و آخر درود شفاء گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور اس کو موم جامہ کر کے مرد کے گلے میں یا دائیں بازو پر باندھ دیں۔ انشاء اللہ یہ مرض

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
 اکیس یوم تک یہ عمل جاری رکھیں۔ انشاء اللہ العزیز انکسیر اس عمل سے بھی یہ کام
 جائے گا۔

۵۔ عورت اور مرد دونوں میں سے جس کی بھی جنسی بندش ہو۔ اس کے لیے ذیل کا عمل بھی
 بے حد مفید ہے۔

اس مقصد کے لیے روزانہ بعد از نماز فجر استالیس مرتبہ تاوعلی پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں
 اور اسی کا پانی جو دریا یا نہر سے لایا گیا ہو بھی دم کریں۔ اور پھر اس پانی سے غسل کریں۔ جس سے
 بعد تین مرتبہ تاوعلی پڑھ کر اپنے اوپر دم کر کے پڑے چھینیں۔

اور ذیل کا نقش تاوعلی زعفران و مشک سے سفید کپڑے پر لکھ کر خوشبو لگا کر اس پر
 استالیس مرتبہ تاوعلی پڑھ کر دم کریں اور موم جامہ کر کے مرد اس کو اپنے سیدھے بازو پر باندھ لیں
 اور اگر عورت ہو تو اس کو اپنی کمر میں اس طرح باندھ لیں کہ یہ زیر ناف رہے۔ انشاء اللہ العزیز انکسیر
 ہر قسم کی بندش جنسی سے مکمل نجات دیا دیویم میں مل جائے گی۔ پھر ایسی شکایت کبھی بھی نہ ہوگی۔
 تاوعلی اور نقش:

۷۸۶

۱۱۲۱	۱۱۲۵	۱۱۳۲	۱۱۲۸
۱۱۳۳	۱۱۲۷	۱۱۲۲	۱۱۳۴
۱۱۲۶	۱۱۳۰	۱۱۳۷	۱۱۲۳
۱۱۳۶	۱۱۲۴	۱۱۲۵	۱۱۳۱

نَادِ غَلِيًّا مَظْهَرُ الْعَجَائِبِ نَجْدَةُ غَوَا لَكَ فِي الثَّوَابِ كُلِّ هَمٍّ وَغَمٍّ
 مَسْجَلِي بِتَوَكُّكِ يَا مُحَمَّدُ وَبِوَالَيْتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
 سحر و ہم

ایسا سحر جو انسان کو کسی نہ کسی شک یا وہم میں مبتلا کر دے۔ وہ سحر و ہم کہلاتا ہے۔ اس
 سے حلق ارشاد ربانی ہوتا ہے۔

لَا تَلُوْا اِيْمَانُوْسِيْ اِيْمَا اَنْ تَلْقٰوْا اَنْ تَكُوْنُوْا اَوَّلُ مَنْ اَلْقٰى قَالَ بَلْ اَلْفَوْا فَاِذَا جٰلَتْهُمُ
 عَصِيْبُهُمْ فَنَظَرُوْا اِلَيْهِ مِنْ سَحَرِهِمْ اَنَّهُمْ اَنْسَخُوْا
 ترجمہ: "کہنے لگے کہ اے موسیٰ! یا تو پہلے والے والے ڈال، جواب دیا نہیں کہ تم ہی پہلے ڈالو،
 اب موسیٰ جادو کو یہ خیال گزرتے لگا کہ ان کی رسیاں اور ٹکڑیاں ان کے جادو کے زور سے بھاگ
 رہی ہیں۔"

علامات
 منجمد اشیاء کا متحرک اور متحرک اشیاء کا منجمد یعنی ساکت ہونا، چھوٹی شے کا بڑا اور بڑی
 شے کا چھوٹا مختلف اشیاء کا اپنی ہیئت بدل کر نظر آنا، اشیاء کا مختلف رنگ روپ نظر آنا وغیرہ۔

- علاج
- اس کے لیے ذیل کے اعمال کا رگڑا بت ہوتے ہیں۔
- ۱۔ اذان بلند کرنا (۲) بسم اللہ شریف کا ورد کرنا۔
 - ۲۔ آیت الکرسی کا سات مرتبہ پڑھ کر دم کرنا۔
 - ۳۔ معوذتین کا سات سات مرتبہ پڑھ کر دم کرنا۔
- یہ محروقی ہوتا ہے اور بہت جلد اثر کھو بیٹھتا ہے۔ اگر انسان اس کو اپنے ذہن پر مسلسل
 طاری رکھے تو پھر اس کا علاج محنت طلب ہو جاتا ہے۔
- ۴۔ سحر و ہم کے توڑ کے لیے ذیل کا عمل بھی بے حد مفید ہے۔

کالی، کالا، جادو، و خائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
ہر دور کی بارہ مرتبہ اور آہستہ مبارکہ لہائی الاء و نسکما نکذہ بن یکم کریم
مرتبه چاند کر اپنے اوپر دم کریں۔

اور اس کا پانی بنا کر دن میں پانچ مرتبہ بسم اللہ نسخینہ فی الشجر الہمد
بسم لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھ کر پی لیا کریں۔ اور اس کا نقش ذیل مغفروں
کا اب سے سفید کاغذ پر لکھ کر اپنے گلے یا بازو میں باندھیں۔ انشاء اللہ العزیز اکبر اکبر یوم
عمل سے اس سے مکمل نجات مل جائے گی۔
نقش مبارک:

کَافِرَاتٍ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَنْبِیَآءِ اَللّٰهِ رَبِّکُمْ اَنْتُمْ
اَنْبِیَآءِ اَللّٰهِ رَبِّکُمْ اَنْتُمْ
اَنْبِیَآءِ اَللّٰهِ رَبِّکُمْ اَنْتُمْ
یا رَحْمٰنُ یا رَحْمٰنُ
اَمْسَقْ

سحر استخامہ

سحر استخامہ وہ سحر ہے جو صرف اور صرف عورتوں کے لیے مخصوص ہوتا ہے۔ جس سے
عورت استخامہ جیسی موذی مرض میں مبتلا ہو جاتی ہے۔ سحر کی وجہ سے شیطانی موکل عورت کے جسم
میں داخل ہو کر اس کے خون کے ساتھ گردش کرتے ہوئے اس کے رحم میں پہنچ کر اس میں ایڑ لگا
دیتے ہیں جس سے ان رگوں میں سے خون بہنا شروع ہو جاتا ہے۔ استخامہ وہ خون ہوتا ہے جو
عورت کو جنس کے دنوں کے علاوہ کئی کئی دن تک جاری رہتا ہے۔ اور بعض اوقات کسی بھی قسم کی
ادویات سے بجائے بند ہونے کے مسلسل جاری رہتا ہے۔ اور اس کے جاری رہنے کی طبی وجہ
ماہی نہیں آتی۔ اس کی مقدار کی پیشی کے ساتھ ہو سکتی ہے۔

اس لیے حضور سرور کائنات ﷺ کا ارشاد ہے: "شیطان انسانی جسم میں خون
کی طرح گردش کرتا ہے اور اس کے ایڑ لگانے کی وجہ سے ہوتا ہے۔" (عن قتہ
بنت جشم از مسلم و بخاری)

علاج اس قسم کے سحر کے توڑ کیلئے ذیل کے اعمال نافع اور مجرب ہیں۔
اس مقصد کے لیے باخصوص حالت میں بعد از نماز فجر قبلہ رخ بیٹھ کر ذیل کی آیات چینی کی صاف
مٹھری پر شہد و مغفروں اور گلاب سے تحریر کریں۔ اور ان کو مر لیضہ صبح نہار منہ چاٹ لے۔ اس کے علاوہ
ذیل کی ان آیات کے ساتھ سجدہ فاتحہ وصل بسم اللہ شریف ۴۱، ۴۲ مرتبہ اور آیت مبارکہ ذیل اکیس اکیس
مرتبہ مع سجدہ شفاء، اول و آخر اکیس اکیس مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے دیں۔ اور ذیل کا نقش سفید کاغذ پر
زعفران لکھا سے بنا کر موم جلد کر کے مر لیضہ کو دیں۔ اور مر لیضہ اس نقش کو اپنے رحم کے مرکز پر رکھ کر کمر
سے باندھ لے۔ یہ عمل چالیس یوم تک مسلسل کرنے سے تمام سحر کا خاتمہ ہو جاتا ہے اور مر لیضہ ہمیشہ
کے لیے تندرست ہو جاتی ہے۔

آیات یہ ہیں۔

حکیم محمد طارق محمود چغتائی صاحب کی لازوال تصنیف

مایوس خاندانی مشکلات کا پرتا شیر روحانی علاج

اگر گھروں میں سکون چاہتے ہیں تو پھر ہماری بات توجہ سے سنیں: ایک تھکلا میں ہیں جس میں یقیناً گنٹ ہے۔ کتاب ہزاروں صفحات کی نہیں لیکن لفظ لفظ تجربہ حیرت اور مشاہدہ آزمودہ بھی تجربہ شدہ بھی ہاں غیر شرعی چیزوں سے مکمل احتیاط کی گئی ہے اگر لا علاقہ بیماروں نے عاجز کر دیا ہے تو قرآنی آیات شفا کا پراثر آسان عمل جس سے اب تک لاکھوں شفا یاب ہو چکے ہیں اور یہی عمل اگر میاں بیوی کی ناپاکی میں کریں تو پھر قدرت ربی کا مشاہدہ دیکھیں اگر ایسی مختصر آیات جو آپ کے ہر مسئلے میں کفایت کریں اگر اس میں پھنس گئے ہیں اور زندگی سے عاجز آچکے ہوں تو گھبرائیں نہیں اس آسان عمل پر توجہ کریں اگر آپ ہانپنے کے مریض ہیں اور بالکل لاچار ہو گئے ہیں تو مختصر روحانی چکھلہ ضرور آزمائیں اگر کسی مشکل میں ہیں فیصلہ نہیں کر سکتے تو استعارے کا آزمودہ عمل جو ہر شخص کر سکتا ہے آپ کو رسوائی اور بچھتاوے سے بچائے گا اگر گھر بھر کے بچے بیمار ہر الماری میں دوائیں اور بوتلیں ہیں اگر آپ بچوں کی دائمی صحت چاہتے ہیں تو پھر یہ لا جواب عمل جو کہ ہر مرد اور عورت کر سکتا ہے دشمن نے عاجز کر دیا ہے اور زندگی کے ہر موڑ پر سامنے آکر مسکراتا ہے اس سے چھکارے کا خاص عمل اگر گھریلو جھگڑے ہر روز کی بک بک نے تنگ کر دیا ہے گھبرائیں نہیں کتاب حاضر ہے اگر بخار، دانت درد، سے لیکر مایوس بڑی 83 بیماریوں کا روحانی علاج اس کتاب میں پڑھیں اگر قارئین اس کتاب کی قدر کریں۔ آپ کو گھر بیٹھے ہر وہ مشکل دور کرنے میں مدد دے گی جو آپ کے دل میں سال ہا سال سے دیمک کی طرح لگی ہوئی ہے۔

اس کے علاوہ اور بہت کچھ

چینی کی طشتری پر لکھنے کے لیے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ وَیُشْفِیْ صُدُوْرُکُمْ فَرَمُ مُؤْمِنِیْنَ وَیُشْفَآءُ لِمَا فِی الصُّدُوْرِ فِیْهِ شِفَآءُ لِلنَّاسِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَاِذَا مَرَضْتُ لَقَدْ وَابَسْطَیْتُ فِیْ هٰذَا الدِّیْنِ اَمْنُوْا هٰذِیْ وَشِفَآءٌ وَقِیْلَ یَا رَضُّ اَبْلِیْیَ مَآءِ کَ وَیَسْمَآءُ اَفْلِیْیَ وَغِیْضُ الْمَآءِ وَفُضِیَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلٰی الْجُوْدِیْ وَقِیْلَ نَعْدَا لِلْقَوْمِ الظَّالِمِیْنَ

پانی بنانے کے لیے وَالْقَبْرِ السَّحْرَةُ سَاجِدِیْنَ ۝ فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوا وَاطِیْعُوا ۝ فَلَمَّا جَآءَ السَّحْرَةُ مَا جِئْتُمْ بِهِ السَّحْرَۃُ اِنَّ اللّٰهَ سَبِیْطُهُ ۝ وَلَا یُفْلِحُ السَّاجِرُ خِیْثَ اَتٰی ۝ مرتبہ سورہ اخلاص، سورہ قلقل، اور سورہ والناس ۲۱، ۲۱ مرتبہ پانی پیتے وقت یہ الفاظ کہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ سَابِقُ السَّحْرِ الْخَبَیْثِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

۷۸۶

یا قابض	یا قابض	یا قابض	یا قابض
۱۹	۱۹	۱۹	۱۹
۹	۹	۹	۹
۷	۷	۷	۷

یَا قَابِضُ الَّذِیْ یَقْبِضُ بِحَقِّیْ یَا قَابِضُ

بِسْمِ اللّٰهِ رَوَّانِ فَلَاسِ بَتِ فَلَاسِ (مریض اور اس کی ماں کا نام)

۲۔ ذیل کا عمل بھی اس حجر کے توڑ اور تندرستی کے لیے نافع اور مجرب ہے۔

- (i) اس مقصد کے لیے سورہ کوثر تین سو تیرہ مرتبہ اول و آخر درود شفاء گیر رہ گیا رو مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے دیں۔ یہ عمل اکٹالیس یوم جاری رہے گا۔
- (ii) اور سورہ کوثر اکٹالیس مرتبہ پڑھ کر دم کر کے اس غسل بھی روزانہ گیر رہ یوم تک کریں۔
- (iii) سورہ کوثر اور آیت الکرسی سات سات مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر صبح و شام دم کریں۔
- (iv) ذیل کی آیات قبلہ رخ یا وضو بیٹھ کر بعد از نماز عصر زعفران و گلاب سے سفید کاغذ پر تحریر کریں اور مرئیضہ کمر میں اس طرح باندھ لیں کہ نقش رحم کے اوپر رہے۔

آیت مبارکہ:

وَقِيلَ يَا رَحْمَنُ اَنْلَجْنِي مَاءَ كَبِّ وَنِسْمَاءَ اَقْلَبِي وَغِيْضَ الْمَاءِ وَفُضِيَ الْاَنْزَارُ
وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُودَى وَقِيلَ بُعْدًا لِلْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ ۝ وَالشَّجَرَةُ سَاجِدَةٌ
بِسُحْرِ دَفْعٍ شُدَّ بِحَقِّ النَّارِ عَلَى الْعَظِيْمِ وَيَحْقُ ضَمُّ نَفْسٍ غَمِيٍّ لَهُمْ لَا
يُزْجَفُونَ ۝

۳۔ ذیل کا عمل بھی اس مقصد کے لیے نافع اور مجرب ہے۔

- (i) ذیل کی آیات کے تین عدد نقوش یا وضو قبلہ رخ بیٹھ کر بعد از نماز ظہر بتائیں اور ان میں سے ایک عورت اپنے گلے کے اگلے دامن دوسرا پچھلے دامن میں اور تیسرا زیر ناف باندھے۔

آیت مبارکہ:

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ اَفَاَنْتُمْ مَاتَ اَوْ قِيلَ اَنْفَلْتُمْ
وَعَلَىٰ اَعْقَابِكُمْ وَمَنْ يَنْقَلِبْ عَلَىٰ عَقْبَيْهِ فَلَنْ يَصُرَ اللّٰهُ شَيْئًا وَنَسْجَرِي
اللّٰهُ الشَّكْرِيْنَ ۝

اس کے علاوہ مرئیضہ کو روزانہ اکیس یوم تک غسلی تین سو تیرہ مرتبہ، آیت الکرسی گیارہ مرتبہ روزانہ غسلی الشجرۃ ساجدین اکٹالیس مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے دیں انشاء اللہ اس حجر سے ہمیشہ کے لیے جان چھوٹ جائے گی۔ اور شفا یابی ہو جائے گی۔

۴۔ ذیل کا عمل بھی مجرب ہے۔
اس مقصد کے لیے چاندی یا تانبہ پر ذیل کا نقش کندہ کروا کر موسم جامد کر کے کمر کے اوپر اس طرح باندھیں کہ نقش رحم کے اوپر پڑا رہے۔ اس سے بھی حجر کا اثر فوت جاتا ہے۔ اور بہت جلد شفاء مل جائے گی۔

نقش (۶۳)

بسم اللہ الرحمن الرحیم اللہم صل علی میدنا محمد

۲۲۵	۲۲۸	۲۳۲	۲۱۸
۲۳۱	۲۱۹	۲۲۷	۲۲۹
۲۲۰	۲۳۷	۲۲۶	۲۲۳
۲۲۷	۲۲۲	۲۲۱	۲۳۳

بسم اللہ الرحمن الرحیم اللہم صل علی میدنا محمد

سحر بندش حیض

بعض اوقات حاسد عورت کسی حسد یا دشمنی کی بنا پر سفلی علم کے ذریعہ حیض کا عمل کر دیتی ہے۔ جس سے عورت کی ماہواری آتا یا تو بالکل بند ہو جاتی ہے۔ یا پھر ذرا برابر وافر نکلتے کے بعد دوبارہ نہیں آتی۔ جس سے ایسی عورت کو کئی قسم کے امراض لاحق ہو جاتے ہیں۔

علامات

کمر اور معدے کے منہ پر اکثر درد رہتا ہے۔ سر چکراتا رہتا ہے۔ آنکھیں پونچھ جاتی ہیں۔ طبیعت ہر معاملے میں اچاٹ ہو جاتی ہے۔ اور کام کاج میں دل نہیں لگتا۔ اکثر رحم میں درد کی ٹیسس ابھتی ہیں۔ اور عورت چڑچڑی اور بد مزاج ہو جاتی ہے۔ اس کے علاوہ فساد خون، بلڈ پریشر جیسے مرض بھی لاحق ہو جاتے ہیں۔

باوصف علاج کے آرام نہیں آتا۔ اور وجہ بھی کسی بھی قسم کی سائنس نہیں آتی۔

علاج

- (i) اس قسم کی صورت حال میں اس سحر کے توڑ کے لیے ذیل کے اعمال مفید اور نافع ہیں۔ اس مقصد کے لیے آیت الکرسی گیارہ مرتبہ اور سورہ والناس گیارہ مرتبہ اور علی الشافی اکتالیس مرتبہ البقی الشخروفہ ساجدین ایکس مرتبہ پڑھ کر پانی کو دم کریں اور اس سے عورت روزانہ غسل بوقت زوال کرے۔ اور غسل کے بعد سات مرتبہ آیت الکرسی اور سورہ والناس سات مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے۔ یہ عمل گیارہ روز جاری رکھے۔
- (ii) سورہ فاتحہ وصل بسم اللہ اکتالیس مرتبہ اور درود شفاء اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی بنائیں اور اس پانی کو روزانہ پانچ مرتبہ ان الفاظ کے ساتھ پئیں۔

يَا فَاطِمَةُ الشَّخْرُ وَالْقَطْعُ بِحَقِّ لَّآ إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ يَهْ عَمَلِ اَكْتَالِيْس رَزَز
تک جاری رہے۔

(ii) ذیل آیات مبارکہ قبلہ رخ با وضو بیٹھ کر سفید کاغذ پر زعفران و گلاب سے لکھیں اور اس پر انہی آیات کا اکتالیس مرتبہ دم کر کے موسم جامہ کر کے مریضہ اپنی کمر سے اس طرح باندھے کہ نقش رحم پر پڑا رہے۔ انشاء اللہ العزیز الحکیم اس عمل سے مکمل محروث جائے گا۔ اور بفضل ایزدی مکمل شفایابی ہو جائے گی۔ آیات یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ وَجَعَلْنَا فِیْهَا جَنَّاتٍ مِّنْ نَّخِیْلِ وَاعْنَابٍ وَفَجْرًا
لِّیْهَا مِیْنُ الْعِیْنِ ۝ لِّیَا کُلُوْا مِنْ ثَمَرِہٖ وَمَا عَمِلْتُمْ اَفَلَا تَشْكُرُوْنَ ۝ اَوَلَمْ
یَرِ الْبَیِّنِیْنَ کَفَرُوْا اِنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ کَانَتَا زَوْجًا فَفْتَقْنٰہُمَا وَجَعَلْنَا مِیْن
الْمَآءِ کُلَّ شَیْءٍ حَیٍّ ۝ اَفَلَا یُؤْمِنُوْنَ ۝

سحر بندش اولاد

سحر بندش اولاد سے مراد وہ سحر ہے جس میں سفلی علم اور جادو کے ذریعہ مرد اور عورت دونوں کو باندھ دیا جاتا ہے۔

بظاہر دونوں ہی تندرست اور توانا ہوتے ہیں۔ طبی لحاظ سے ان میں کوئی نقص نہیں ہوتا۔ لیکن نامعلوم وجہ کی بناء پر دونوں ہی اولاد پیدا کرنے کے قابل نہیں گردانے جاتے۔ اور اس طرح عورت اور مرد میں کئی غلط فہمیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ اور وہ ایک دوسرے کو مجرم گرداننے لگ جاتے ہیں۔ اوپر سے خاندان والوں کے طعن و تشنیع جلتی پرتیل کا کام کرتے ہیں۔ جس سے اکثر اوقات دوسری شادی یا طلاق کی نوبت آ جاتی ہے۔

بہر حال ایسی صورت حال میں حقیقت احوال کا ادراک کرتے ہوئے روحانی علاج کرا دیا جائے۔ تاکہ مسئلہ گھمبیر نہ ہو سکے اور انسان صاحب اولاد بن کر ذات ربانی کی نعمتوں کا شکر ادا کر سکے۔

ذیل میں مرد اور عورت دونوں کے متعلق قدرے تفصیلی بحث کی جاتی ہے۔
☆ بندش مرد جس سے وہ حرف عام میں نامرد بن جائے۔ اس کی جادوئی لحاظ سے دو

صورتیں ذیل میں دی جاتی ہیں۔

اولاً مرد کی خصیتیں میں مطلوبہ مقدار میں مادہ منوی کرمی حیوانات کا پیدا نہ ہونا، سبب
کنزور ہو کر عمل جنین سے انکار کرنا۔ اور اس طرح قوت مردی کا خاتمہ ہو جانا۔

مثلاً دوم خصیتیں سے منی کے مقرر میں دخول کے لیے جس مانع مادے کی ضرورت
ہوتی ہے جس سے وہ کرم جائے منوی زندہ رہ سکتے ہیں۔ اس کی افزائش کارک جانا جس سے کہ
زندہ نہیں رہتے اور مر جاتے ہیں اور یوں مرد کو نامرد بناتے ہیں۔

لیبارٹری تجزیے میں دونوں باتیں سامنے آ جاتی ہیں لیکن ان کے علاج معالجہ کے
باوجود یہ بات ختم نہیں ہوتی اور یہ وجہ ادویات سے دور نہیں ہو پاتی۔

اگر یہ بات جادو کے زیر اثر ہوگی۔ تو ذیل کی علامات مرد میں پائی جائیں گی۔

علامات برائے مرد

- ۱۔ سینے کی گھٹن خصوصاً عصر سے آدھی رات تک جس کی وجہ سے بے حد پریشانی
- ۲۔ پیٹھ کی چلی ہڈیوں میں درد
- ۳۔ نیند میں جس اور گھبراہٹ محسوس ہونا اور اکثر خوفناک خواب دیکھنا۔

علاج

اگر ایسی صورت حال ہو۔ تو مرد اپنا علاج ذیل کے اعمال سے بخوبی کروائے تاکہ محرک
اثر ثلوث سکے اور مرد اولاد پیدا کرنے کے قابل بن سکے۔

- ۱۔ جنسی بندش والا عمل نمبر ۱ اور عمل نمبر ۲ استعمال کرے۔ اس کے علاوہ ذیل کا عمل بھی اس
کے لیے مفید اور مجرب ہے۔
- ۲۔ اس مقصد کے لیے بیری کے سات پتے لے کر اس کو اچھی طرح پس کر باریک کرے
اور اس کو پانی میں ڈال کر اچھی طرح کس کرے۔ اس کے بعد اس پر غلبی ایک سواک

مرتبہ سورہ طہ ایک مرتبہ آیت الکرسی ایکس مرتبہ اور سورہ والناس گیارہ مرتبہ اور درود
ذیل گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ اور اس عمل کو مسلسل ساٹھ یوم تک جاری رکھے۔

درود پاک

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِرّاً وَجَهْرًا ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِرّاً
وَالْاَوَّلِينَ وَالْاٰخِرِينَ فِي الْمَلَاۤءِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ، اللّٰهُمَّ صَلِّ نُوْرَ
الْاَنْوَارِ وَبَسِّرِ الْاَنْوَارِ وَتَسْرِیْقِ الْاَغْبَارِ وَمِفْتَاحِ الْبَسَارِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
الْمُخْتَارِ وَالِهَ الْاَطْهَارِ وَاَصْحَابِهِ الْاَخْيَارِ عِزِّدْنِیْمُ اللّٰہِ وَالْفَضَالِہِ

(ii) کلونی کا تیل لے کر اس پر سورہ فاتحہ بمعہ وصل بسم اللہ شریف ۳۱ مرتبہ، آیت الکرسی ۳۱

مرتبہ، سورہ بقرہ اور سورہ آل عمران کی آخری دو آیات ایکس مرتبہ، سورہ جن کی ابتدائی نو آیات تین مرتبہ، چہار قل
عمران کی آخری دو آیات ایکس مرتبہ، سورہ جن کی ابتدائی نو آیات تین مرتبہ، چہار قل
گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ اور اس تیل کی مالش رات کو سوتے وقت اپنے سینے،
پیشانی اور پیٹھ کے ہڈیوں پر لگا تا کرے۔ اور پھر کپڑا اتان کر سو جائے۔ صبح کو غسل والے
پانی سے غسل کرے۔ اور اس عمل کو بھی ساٹھ یوم تک تسلسل سے کرے۔

(iii) انہی آیات اور سورہ ہائے بالا (ii) کو شہد کے ایک جج پر روزانہ دم کرے علی الصبح نہار

منہ چاٹ لیا کرے۔

(iv) رات کو سونے سے پہلے سورہ الصافات اور سورہ المعارج ایک ایک مرتبہ پڑھ کر اپنے
اوپر دم کیا کرے۔

(v) نقش معظم جو بحر جدائی کے عمل نمبر ۲ میں دیا گیا ہے۔ اسے باوضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ
کر زعفران و گلاب سے بنائیں اور اس کے نیچے ذیل کی آیات بھی لکھیں۔ اور اس پر ان
آیات اور آیت الکرسی کا اکتالیس اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم بھی کریں۔ اور گیارہ روپیہ
نقراہ میں بطور خیرات تقسیم کر کے خوشبو لگا کر موم جامہ کر کے اپنے گلے میں پہنیں۔

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
آیات برائے نقش معظم حسب ذیل ہیں۔

أَوَلَمْ يَرِ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ تَمَآثَرَتَا زُفْعًا فَمَنَعْنَاهُمَا وَجَعَلْنَاهُمَا
الْمَاءَ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ بَاطِلٌ بَاطِلٌ فَعَلُوا هُنَا لِيَكُ الْفُلُوكَا
صَاحِبِينَ قَالَ مُوسَىٰ جِئْتُكُمْ بِهَ السِّحْرِ إِنَّمَا سَيِّطْلُهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُفْلِحُ عَمَلُ
الْمُفْسِدِينَ قُلْ جَاءَنَا الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا
انشاء اللہ تعالیٰ بفضل ایزدی اس سحر سے مکمل نجات مل جائے گی۔ اور آئندہ ایسی
شکایت نہ ہوگی۔

عورت کا سحری بانجھ پن

بذریعہ سحر عورت کی فطری صلاحیت ماں بننے کی ختم کر دی جائے۔ اور اس میں پیڑہ
اچھی بننا بند ہو جائے۔ یا پھر حمل ٹھہرنے کے تین ماہ کے اندر اندر عورت کو خون حیض جاری ہو جاتا
ہے۔ اور اس سے حمل ضائع ہو جاتا ہے۔ اور عورت بچہ جنمنے سے قاصر ہو جاتی ہے۔ بار بار کاغذ
استقاط عورت کے اندر بہت بڑی خرابیاں پیدا کر دیتا ہے۔

علامات

جسمانی کمزوری بڑھنا، بلاوجہ جلد پر شرر ہٹنا، سینے میں ٹھنسن اور چھین ہوتا، مکر اور چٹکی
پڑیوں میں درد کا رہنا، بے خوابی اور رحم میں آٹھن کا رہنا۔ کھانے پینے کی اشیاء سے کم رغبت ہونا،
اور جنسی رغبت سے نفرت دینے خواب اور غم، معدے میں ہر وقت کھچاؤ اور درد کا احساس رہنا
وغیرہ اس کی علامات ہوتی ہیں۔

علاج

(i) اس مقصد کے لیے جنسی بندش والے اعمال نمبر ۲ اور ۳ جو عورت اور مرد دونوں کے لیے
ہیں۔ وہ اختیار کرے اس کے بعد مرد کے لیے دیے گئے عمل بالا کو ساتھ اپنائیں۔ اور اس

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
طریق کے مطابق نقش معظم گلے میں ڈالے اور۔
نقش معظم کے پشت پر ذیل کا نقش بھی بنائیں اور اس نقش پر درود شفاء اکتالیس مرتبہ
پڑھ کر دم بھی کریں۔

(ii)

نقش

بسم اللہ الرحمن الرحیم

هو	هو	هو	هو	هو	هو	هو
اللہ	اللہ	اللہ	اللہ	اللہ	اللہ	اللہ
حے	حے	حے	حے	حے	حے	حے
قیوم	قیوم	قیوم	قیوم	قیوم	قیوم	قیوم

وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ محمد والہ واصحابہ اجمعین

(i)(۲) ذیل کا عمل بھی بانجھ پان کے سحر کو توڑنے کے لیے مفید ہے۔

اس مقصد کے لیے با وضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر ذیل کی آیات کو سفید کاغذ پر
دھڑان دھڑاب سے لکھیں اور اس نقش پر انہی آیات کا ایک سو ایک مرتبہ دم کر کے کسی بوتل میں
ڈال کر پانی بتالیں۔ عورت ایام حیض سے پاک صاف ہو کر اس پانی کو بسم اللہ شافی بحق
لا الہ الا اللہ ہو العزیز الحکیم تین مرتبہ پڑھ کر اس پانی کو روزانہ صبح نہار منہ اور رات کو
سوئے دت پیا کرے اس عمل کو مسلسل تین ماہ تک ایام حیض کو چھوڑ کر استعمال کرے۔
تین ماہ کے بعد اپنے خاوند سے ہم بستری کرے اور مشاہدہ قدرت الہی دیکھے۔
آیات یہ ہیں۔

إِنَّ اللَّهَ لَا يَخْفَىٰ عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ هُوَ الَّذِي يَبْصُرُ كُفْمَ فِي
الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هَذَا لَكَ دَعَاؤُكَ يَا رَبِّهِ قَالَ رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ

ذُرِّيَّةَ طَيْبَةٍ اَنْتَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ ۝ فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّيُ فِى الْمِحْرَابِ ۝ اِنَّ اللّٰهَ يَشْرُكُ بِبَحْبِىْ مُضْطَرًا يَكْفُلُ لِمَن يَّشَاءُ اللّٰهُ وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۝

(ii) چالیس لوگ لے کر ان پر سات سات مرتبہ اس آیت مبارکہ کو پڑھ کر عورت رات کو سوتے وقت ان میں سے ایک لوگ روزانہ بعد از فراغت ایام حیض کھانا شروع کرے اس بات کی احتیاط کرے کہ اوپر سے پانی بالکل نہ پیے۔

آیت مبارکہ

اَوْ كُظِّلِمَتْ فِى بَحْرِ لُجْبِ يَخْشَبُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهِ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهِ سَخَابٌ طُلُمَتْ بِنَفْسِهَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَا اُخْرِجَ يَدُهُ لَمْ يَكُنْ يَرَاهَا وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهُ نُورًا فَمَا لَهُ مِن نُّورٍ ۝

(iii) اوپر (i) پر درج بالا آیات کے دو عدد نقش بنا کر ایک نقش مرد اپنے سیدھے بازو پر باندھے اور عورت دوسرا نقش ریشی ڈوری کے ساتھ کمر پر اس طرح باندھے کہ نقش دم کے اوپر پڑا رہے بوقت صحبت عورت اس نقش کو اتار دے اور بعد از غسل دوبارہ باندھے۔

۳۔ سحری بانجھ پن کے علاج کے لیے ذیل کا عمل بھی بے حد نافع ہے۔

(i) اس مقصد کیلئے ذیل کی آیات سے تین عدد نقش قبلہ رخ بیٹھ کر با وضو حالت میں تیار کریں۔ اور پھر ان نقوش پر انہیں آیات کا تین سو تیرہ مرتبہ پڑھ کر ورد کریں۔ اور ساتھ ہی اول و آخر ورد شریف شفاء اکیس اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ نقش زعفران و مشک گلاب تیار کریں۔

طریقہ استعمال

حیض سے پاک ہو کر عورت پہلے نقش کو پانی میں گھول کر سات دن استعمال کرے پھر اگلے ہفتے میں دوسرے نقش کو پانی میں گھول کر استعمال کرے۔ اور اسی طرح تیسرے ہفتے میں تیسرے نقش کو استعمال کرے۔

آیات یہ ہیں۔

نقش اول

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اللّٰهُ وَآلِیُّ اللّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَجَعَلَ الطُّلُمُتِ وَالتُّوْرُتِ ۝ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِنَّ یَعْدِلُوْنَ ۝ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِیْنٍ ثُمَّ قَضٰی اَجَلًا وَّاجَلٌ نَّسِیْ عِنْدَهُ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ۔

نقش دوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَجَعَلَ طُلُمُتِ وَالتُّوْرُتِ ۝ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِنَّ یَعْدِلُوْنَ ۝ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِیْنٍ ثُمَّ قَضٰی اَجَلًا وَّاجَلٌ مَُّسْمٰی عِنْدَهُ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ۝ یٰۤاَهْلَیۤا اِسْتَرْهَبِی

نقش سوم: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَجَعَلَ طُلُمُتِ وَالتُّوْرُتِ ۝ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِنَّ یَعْدِلُوْنَ ۝ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِیْنٍ ثُمَّ قَضٰی اَجَلًا وَّاجَلٌ مَُّسْمٰی عِنْدَهُ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ۝ اَهْلَیۤا اِزْوَنِی اَحِبَّوْا تَوْفِیۤا اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ یٰۤاَمَّا لَکَ یَوْمَ الدِّیْنِ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ وَتَکَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا وَكَانَ اللّٰهُ عَزِیْزًا حَکِیْمًا وَذٰلَکَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ بِرَحْمَتِکَ یٰۤاَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ

(ii)

علاج برائے مرد میں دیے گئے طریقے کے مطابق چالیس یوم تک مسلسل غسل کرے۔

(iii) ذیل کی ان آیات کو زعفران و گلاب سے سفید کاغذ پر یا وضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر لکھیں اور اس پر انہی آیات کا اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کر کے عورت کو دیں۔ وہ اس کو اپنی کمر میں اس طرح باندھے کہ نقش رحم کے اوپر پڑا رہے۔ ہنسب السہ الرحمٰن الرحیم ۵ للہ ملک السموت والأرض یخلق ما یشاء ینف لسن یشاء ینساؤ ینھب لمن یشاء الذکور الذکور! او یز وھنہم ذکرا و انساؤ ینفعل من یشاء عقیما اذ علیہم قدیر ۵ فعملتہ یعون اللہ فعملتہ یلطف اللہ فعملتہ بلا حول ولا قوۃ الا باللہ فانینذت بہ مکانا قصیا ۵ انما اموہ اذا اذ شینا ان یقول لہ نحن فیکون ۵

اس نقش کو ذیل کے طریقہ سے تیار کروہ سرخ رنگ کی ڈوری سے کمر کے اوپر باندھنا ہے۔ عورت کے قد کے برابر سرخ رنگ کی ڈوری یا سرخ رنگ کا ریشمی دھاگہ جس کے اکیس تار ہوں ان پر ذیل کی آیات پڑھ کر ہر بادو عدد گرہیں لگائیں۔

آیات یہ ہیں

واصبرو ما صبرک الا باللہ ولا تحزن علیہم ولا تک فی ضیق منا یمکرون ۵ ان اللہ مع الذین اتقوا والذین هم محسنون ۵ سورہ کافرون ایک ایک مرتبہ ہر گرہ پر پڑھ کر دم کریں۔

بعد میں اس ڈوری پر انہی آیات دوسرہ کو اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ ڈوری تیار ہو جائے گی۔

۴۔ ذیل کا عمل حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی کے مجربات میں سے ہے۔

اس مقصد کے لیے کچھ نیلے رنگ کے سوت کے اکتالیس تار عورت کے قد کے برابر لے کر اس پر اول اور آخر درود پاک غوثیہ (ذیل) اکیس اکیس مرتبہ اور آیت الکرسی اکتالیس مرتبہ آیت ذیل اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ اور اس کے سروں پر گرہیں لگائیں۔

اس کے بعد سورہ رحمن بمعہ بسم اللہ اس طرح شروع کریں کہ اول یسین والقرآن الحکیم مزہ مرتبہ پڑھے اور اس کے بعد سورت کو آگے پڑھنا شروع کرے۔ اور جب اس آیت مبارکہ پر پہنچے یسین الجن والانس تا الا یسلطن تو اس آیت کی تکرار گیارہ مرتبہ کرے۔ اس طریق سے آگے سورہ رحمن کو ختم کر کے ایک گرہ لگائے۔ اس طریقہ سے اکتالیس عدد گرہ اس ڈوری پر لگائیں۔ اب اس کے بعد سورہ مزمل بمعہ بسم اللہ شریف اس طریق سے پڑھے کہ یسائہا المنزل صلی اللہ علیہ وسلم تین مرتبہ پڑھ کر سورہ مزمل کو شروع کرے۔ اس کے بعد جب آیت رب المشرق والمغرب پر پہنچے تو اس آیت مبارکہ کو لفظ و کھیلنا تک سات مرتبہ تکرار کرے۔ اس کے بعد یستغفرون من فضل اللہ کی تکرار سات مرتبہ کرتے ہوئے جب آیت مبارکہ واستغفر اللہ ان غفور ذہبیم کی تکرار سات بار کرتے ہوئے اس سورہ کو ختم کر کے ڈوری پر گرہ لگائے۔ اسی طرح ڈوری پر مزید اکیس گرہیں لگادے۔

اس طریق سے یہ ڈوری جب تیار ہو جائے تو گیارہ روپیہ فقراء میں خیرات تقسیم کرے۔ اور حسب توفیق شیرینی پر غوث پاک کی فاتحہ دلا کر بچوں میں تقسیم کر دیں۔ پھر اس کے بعد اس ڈوری کو عورت اپنی کمر پر باندھ لے۔

بوقت محبت اس ڈوری کو اتار دے اور بعد غسل دوبارہ باندھ لے۔

(ii) ہر روز سورہ مزمل تین مرتبہ اور ایاک نعبد و ایاک نستعین تین سو اکہتر مرتبہ پڑھ کر پانی بنا کر عورت کو گھونٹ گھونٹ سارے دن رات میں ختم کرے۔ یہ عمل اکتالیس روز جاری رکھے۔

(iii) دریا یا نہر کا پانی لیکر اس میں قدرے نمک ملا کر اس پر ایک سو ایک مرتبہ علی اور اکتالیس

مرتبہ آیت مبارکہ اَلْبَقِیَ الشَّخْرَۃُ ساجدین اور سات مرتبہ سورہ والناس پڑھ کر دم کر کے اس سے اکیس یوم تک غسل کرے۔ انشاء اللہ العزیز الحکیم تمام تر سحر ٹوٹ کر بفضل

ایزدی اولاد نرینہ حاصل ہوگی۔

(iv) عروج ماہ قمری میں مرد اور عورت دونوں پاک صاف ہو کر روزہ رکھیں اور افطار سے پہلے افطار والی کسی بھی شے پر ایکس مرتبہ سورہ مزمل اول و آخر درود شفاء گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ اور اس سے روزہ افطار کریں۔ یہ عمل مسلسل سات دن کرتا ہے۔ اس سے دونوں میاں بیوی بحری اثرات سے نجات پا جائیں گے۔

آیت مبارکہ: وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ بِمَنْزُومٍ قَدَرٌ رَّعَى تَوَقُّفَ كَرَمِ اُورِیہ عاتقین مرتبہ مانگے۔ بِمَنْزُومٍ يُقَدِّرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ قَدَرٌ رَّعَى قَضَا حَاجَتِی (یہاں اولاد صالح کے لیے اور رفع سحر ذکر کرے) اِنَّكَ قَادِرٌ وَاَنْتَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ سات مرتبہ پڑھے۔

درود پاک

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّحَمَّدٌ مَّبْعَدُ الْبُحُوْدِ الْكَرِّمِ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

سحر الانزال

بعض اوقات مرد کو سرعت انزال کی شکایت لاحق ہو جاتی ہے اور باوجود یہ کہ علاج معالجہ کے وہ تندرست نہیں ہو پاتا۔ اس کے ساتھ ہی ذیل کی علامات بھی ظاہر ہوتی ہیں۔

1۔ جماع کے ساتھ ہی سر میں شدید گرانی اور درد، دماغ ماؤف ہو جانا، قلند کی بجائے یہ خیال کہ میں نے بہت برا کام کیا ہے۔ عضو مخصوص میں عجیب قسم کی انٹنشن اور خضیوں میں ہلکا ہلکا درد کمر میں ہلکے ہلکے درد کے ساتھ بندھن کا احساس وغیرہ اس سحر کی علامات میں سے ہیں۔

اس کے ازالے کے لیے ذیل کا عمل بے حد مفید اور نافع ہے۔

(i) روزانہ بعد از نماز ظہر فجر چینی کی طشتری پر یا وضو حالت میں زعفران و شہد و گلاب سے سورہ فاتحہ بمعہ بسم اللہ شریف، سورہ فلق اور سورہ الناس اور دعا ذیل لکھے اور اس کو پانی سے

دو کر اس پانی پر درود شفاء ایکس مرتبہ پڑھ کر دم کر کے روزانہ صبح کو نہار منہ پانی پئے، یہ عمل اتنا بیس یوم جاری رکھے۔

(ii) روزانہ ایک مرتبہ سورہ ملک، سات مرتبہ آیت الکرسی اور سات سات مرتبہ چاروں قل اور گیارہ مرتبہ درود شفاء پڑھ کر نہ صرف اپنے اوپر دم کر کے سوئے بلکہ تھوڑا سا پانی بھی دم کر کے پیا کرے۔ کم از کم اتنا بیس یوم تک یہ عمل جاری رکھے۔

(iii) بعد از نماز فجر روزانہ دعائے ذیل کا درود سو مرتبہ کر کے اپنے اوپر دم کیا کرے۔

دعا

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهٗ الْمُلْكُ وَلَهٗ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (لکھنے کے لیے)

اس کے ساتھ پڑھنے کے لیے یہ کلمات بھی شامل کریں۔

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ الثَّمَاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یُضَرُّمَعْ اِسْمُهُ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ الثَّمَاتِ مِنْ كُلِّ شَیْطَانٍ وَهَامِیَةٍ وَمِنْ كُلِّ غَیْبٍ لَا مَیَّةَ

اس عمل کو اپنا معمول بنالینے سے زندگی بھر ایسی بحری شکایت بالکل لاحق نہ ہوگی۔

(بحوالہ: جادو کی تاریخ)

ایک خاص روحانی علاج

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنَ هَمْزِهِ وَنَفْعِهِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ
الرَّحِيمِ ۝ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝ مَا لَكَ يَوْمَ الدِّينِ ۝ يَا ك
فَيُؤْمِنُ يَا كَفَرٌ ۝ إِنْ هَذَا إِلَّا صِرَاطُ الْمُسْتَقِيمِ ۝ صِرَاطُ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝
غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۝ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمْزِهِ
وَنَفْعِهِ وَنَفْعِهِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ اللَّهُ ۝ ذَلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ ۝
هُدًى لِلْمُتَّقِينَ ۝ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ۝
وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۝ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ۝
أُولَئِكَ عَلَى هُدًى مِنْ رَبِّهِمْ ۝ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ
الرَّجِيمِ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْعِهِ وَنَفْعِهِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ وَاتَّقُوا
مَا تَسْلُو الشَّيْطَانُ عَلَى ذَلِكَ سَلِيمٌ ۝ وَمَا كَفَرَ سَلِيمٌ وَلَكِنَّ الشَّيْطَانَ كَفَرُوا
يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَا أُنزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ ۝ وَمَا
يُعَلِّمَانِ مِنْ أَحَدٍ حَتَّى يَقُولَا إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۝ فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ
بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ ۝ وَمَا هُمْ بِضَارِّينَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۝ وَيَتَعَلَّمُونَ مَا
يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَقٍ ۝ وَلَبِئْسَ
مَا شَرُّوا بِهِ أَنْفُسَهُمْ ۝ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۝ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ
هَمْزِهِ وَنَفْعِهِ وَنَفْعِهِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ وَالْهَكْمُ إِلَهٌ وَاحِدٌ ۝ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاجْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ
وَالْمَلَائِكَةِ الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَا أُنزِلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ
وَالْأَرْضِ لَا يَبُتْ لِقَوْمٍ يُفَكِّرُونَ ۝ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْعِهِ
وَنَفْعِهِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۝ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۝ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا
نَوْمٌ ۝ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۝ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۝ يَعْلَمُ

مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۝ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۝ وَسِعَ
كَرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ ۝ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۝ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝ لَا إِكْرَاهَ فِي
الدِّينِ ۝ قَدْ كَلَّمْنَا نَبِيَّ الرُّسُلِ مِنَ النَّبِيِّ ۝ فَكَمْ يَكْفُرُ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنُ ۝ بِإِلَهِهِ فَقَدْ
مَنَّكَ بِالْقُرْآنِ ۝ الرَّحْمَنُ ۝ لَا تَقْصُصْهَا ۝ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ
آمَنُوا يُخْرِجُهُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَوْلِيَهُمُ الطَّاغُوتُ
يُخْرِجُونَهُمْ مِنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ ۝ أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۝ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝
أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْعِهِ وَنَفْعِهِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ
الرَّحِيمِ ۝ اللَّهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۝ وَإِنْ تُبَدُّوا إِلَى أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخَفُّوهُ
يَخْبِيكُمْ بِهِ اللَّهُ ۝ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ ۝ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ ۝ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيرٌ ۝ آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ ۝ وَالْمُؤْمِنُونَ ۝ كُلٌّ آمَنَ بِاللَّهِ وَمَلَكِهِ
وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ ۝ قَدْ لَا تَفَرِّقُ بَيْنَ رُسُلِهِ ۝ قَدْ قَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۝ غُفِرَ لَكَ
رَبَّنَا ۝ وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۝ لَا يَكْفُرُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وَشَعَهَا ۝ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا
كَتَبَتْ ۝ رَبَّنَا لَا تَوَاخُذْنَا ۝ إِن نُسِيْنَا أَوْ أَخْطَاْنَا ۝ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا ۝ كَمَا
حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا ۝ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۝ وَاعْفُ عَنَّا رَبَّنَا
وَاغْفِرْ لَنَا ۝ وَهَذَا زُحْمًا ۝ وَهَذَا أَنْتَ ۝ سَوَّلْنَا فَاَنْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝ أَعُوذُ بِاللَّهِ
مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْعِهِ وَنَفْعِهِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ شَهِدَ اللَّهُ
أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۝ وَالْمَلَائِكَةُ وَأَوَّلُ الْعِلْمِ قَائِمًا ۝ بِالْقِسْطِ ۝ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ
الْعَكِيمُ ۝ إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ ۝ قَدْ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِينَ أَوْتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِنْ
بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۝ وَمَنْ يَكْفُرْ بَايَاتِ اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝
أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْعِهِ وَنَفْعِهِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
۝ لِّلَّهِ الْمُلْكُ ۝ يَوْمَ تَوَلَّى الْمُلُوكُ مِنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلُوكُ مِنْ تَشَاءُ
وَتُجْعَلُ مِنْ تَشَاءُ وَتُبَدَّلُ مِنْ تَشَاءُ ۝ بِإِذْنِكَ الْخَيْرُ ۝ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

تَوَلَّجَ الْيَلَّ فِي السَّهَارِ وَتَوَلَّجَ النَّهَارَ فِي الْيَلِّ وَتَخَرَّجَ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتَخَرَّجَ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرَوُّقٌ مِنْ تَشَاءٍ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝
 مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْثِهِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝ اِنْ رَبُّكُمْ اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ فَلْيُقَاسِ الْيَلَّ النَّهَارَ بِطَلَبَةٍ حِينًا ۝ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ مُسْتَخِرَاتٌ بِاَمْرِهِ ۝ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ۝ تَسْبُحُ اللّٰهُ رَبَّ الْعَالَمِينَ ۝ اَدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ۝ اِنَّهٗ لَا يَهْدِي الْمُتَعَدِّينَ ۝ وَلَا تَفْسُدُوا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَاَدْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا ۝ اِنْ رَحِمَتِ اللّٰهُ قَرْيَةً ۝ اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْثِهِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝ اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ مُوسَى اَنْ اَلْقِيَ عَصَاكَ ۝ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ۝ قُلُوعِ الْحَقِّ وَيَطْلُ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ فَعَلَبُوا هٰذَا لَكَ وَانْقَلَبُوا صٰغِرِينَ ۝ وَالْقَبَى الشَّجَرَةَ مُجَدِّدِينَ ۝ ۝ بار بار پڑھیں ۝ قَالُوا اِنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ لَا رَبَّ مُوسَى وَهَارُونَ ۝ اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْثِهِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝ فَلَمَّا اَلْقَا قَالَ مُوسَى مَا جِئْتُكَ بِالسَّحَرِ ۝ اِنَّ اللّٰهَ سَيُظْلِمُكَ ۝ ۝ بار بار پڑھیں ۝ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضْلِعُ عَمَلُ الْمُفْسِدِينَ ۝ وَيَحْقُ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمَتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ۝ اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْثِهِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝ قُلْ اَدْعُوا اللّٰهَ اَوْ دْعُوا الرَّحْمٰنَ ۝ اَيَا مَا تَدْعُوا فَلِلّٰهِ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى ۝ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا ۝ قُلْ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الدَّلِّ وَخَيْرُهُ تَكْبِيرًا ۝ اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْثِهِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝ وَالْقِي مَالِي يَمِينِكَ تَلْقَفَ مَا صَنَعُوا ۝ اِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدًا سَجِرًا ۝ وَلَا يَفْلِحُ السَّاجِرُ خَيْثُ اَتَى ۝ ۝ ہوری آیت بار بار پڑھیں ۝ اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝ مِنْ هَمْزِهِ

وَنَفْثِهِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝ اَفَحَسِبْتُمْ اِنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَانْكُمْ اِنَّا لَا نُؤْتِيْكُمْ ۝ فَتَعْلٰی اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۝ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۝ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ۝ وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اٰخَرَ ۝ لَا يَزِيْهَانِ لَهُ ۝ بِهٖ فَاتَمَّا حَسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهٖ ۝ اِنَّهٗ لَا يَفْلَحُ الْكَافِرُونَ ۝ وَقُلْ رَبِّ اَعْفِرْ وَارْحَمْ ۝ اِنَّتَ خَيْرُ الرَّحِمِينَ ۝ اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْثِهِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝ وَالصَّفٰتُ صَفًا ۝ اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْثِهِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝ اِنَّ الْهٰكُمَ لَوَاحِدٌ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا فِيْهَا ۝ فَارْجِعْ رَجْعًا ۝ فَالْتَلَيْتَ ذِكْرًا ۝ اِنَّ الْهٰكُمَ لَوَاحِدٌ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا فِيْهَا ۝ اِنَّ رَبَّنَا السَّمَاءُ الدُّنْيَا بِرَبِّنَا ۝ الْكُوكِبُ ۝ وَحِفْظًا مِنْ بَيْنَهُمَا ۝ رَبُّ الْمَشَارِقِ ۝ اِنَّا رَبَّنَا السَّمَاءُ الدُّنْيَا بِرَبِّنَا ۝ الْكُوكِبُ ۝ وَحِفْظًا مِنْ كُلِّ نَيْطٍ مُّارِدٍ ۝ لَا يَسْمَعُونَ اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ الْاَعْلٰى وَيُفْذِقُونَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝ ۝ دُخْرًا ۝ وَلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۝ اَلَا مِنْ خَطْفِ السَّخَطَةِ ۝ فَاتَمَّ شَهَابٌ نَّاقِبٌ ۝ فَاسْمِعْهُمْ اَنَّهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَنْ خَلَقْنَا ۝ اَنَا خَلَقْتُهُمْ مِنْ طِينٍ لَا رِبَ ۝ اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْثِهِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝ وَاِذْ صَرَفْنَا اِلَيْكَ الْقُرْاٰنَ ۝ اَلْحَقَّ يَسْمَعُونَ الْقُرْاٰنَ ۝ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْا اَنْصُرُوْا ۝ فَلَمَّا قُضِيَ وَلَوْ اِلَى قَوْمِهِمْ مُّتَدِرِينَ ۝ قَالُوْا يَقُوْمُنَا اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنزِلَ مِنْ ۝ بَعْدَ مُوسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ۝ يَهْدِيْ اِلَى الْحَقِّ وَاِلَى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ يَقُوْمُنَا اَجِيْنُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَامْنُوْا بِهٖ ۝ يَغْفِرْ لَكُمْ مِنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجْزِكُمْ مِنْ عَذَابِ اَلِيْمٍ ۝ وَمَنْ لَا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ ۝ وَلَيْسَ لَهُ مِنْ دُوْنِهِ اَوْلِيَاءُ ۝ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْثِهِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝ يَسْمَعُ الْجَنِّ وَالْاِنْسَ اِنْ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَفْذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۝ لَتَنْفَذُوْا ۝ لَا تَقْلُدُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۝ قَبٰى اِلَآءَ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَنِ ۝ فَاِذَا انشَقَّتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۝ قَبٰى اِلَآءَ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَنِ ۝ قِيُوْا مِيْذَ لَا يَسْلُ عَنْ ذَنْبِهِ اِنْسٌ وَلَا جَانٌ ۝ قَبٰى اِلَآءَ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَنِ ۝ يُعْرِفُ الْمُجْرِمُونَ بِسِيْمَتِهِمْ ۝ قِيُوْا خُذْ بِالْاَوٰصِي وَالْاَقْدَامِ ۝ قَبٰى اِلَآءَ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَنِ ۝ يَطُوْفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَبِيْمٍ اِنْ ۝

(۱) سورۃ فاتحہ (۲) سورہ بقرہ ابتدائی ۵ آیات (۳) سورہ بقرہ و آیت نمبر ۱۰۲، ۱۶۳، ۱۶۴، (۴) آیت النکری (۵) سورہ بقرہ کی آخری ۳ آیات (۶) سورہ آل عمران آیت نمبر ۱۸، ۱۹، ۲۶، ۳۷ (۷) سورۃ الاحقاف ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷ اور ۱۱۲، ۱۲۳ (۸) سورہ یوسف (۹) سورہ بنی اسرائیل ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲ (۱۰) سورہ طہ آیت ۶۹ (۱۱) سورہ مومنون آخری چار آیات (۱۲) الصافات ابتدائی ۱۱ آیات (۱۳) سورہ احقاف آیات نمبر ۳۹، ۴۰، ۴۱ (۱۴) سورہ رحمن آیات ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳ (۱۵) سورہ حشر، آخری چار آیات (۱۶) سورہ جن ابتدائی ۹ آیات (۱۷) چاروں اہل جنت سے حفاظت کے لئے ذیل کے کلمے صبح و شام ضرور پڑھا کریں۔ انشاء اللہ تمام شیاطین سے اللہ تعالیٰ حفاظت فرمائیں گے۔

(۱) اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

(۲) بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّهُ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

(۳) لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَخَدَّ لَا شَرِیْكَ لَهٗ الْمُلْكُ وَلَهٗ الْخَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

(۴) اللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِیْرًا وَالْخَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِیْرًا وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِیْلًا

(۵) اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَخَدَّ وَكَفَرْتُ بِالْجَنَّتِ وَالطَّاغُوْتِ وَاَسْتَمْتَكُ بِالْعَزُوْرَةِ الْوَلَقِیْ لَا نَفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ

نظر بد کا علاج

نظر بد کی تاخیر پر قرآنی دلائل

سورہ یوسف کی آیات ۶، ۷، ۸ کا ترجمہ ملاحظہ کریں:

”اور (یعقوب علیہ السلام) نے کہا اے میرے بچو! تم سب ایک دروازے نہ جانا، بلکہ ہر ایک اپنے والدین سے داخل ہونا۔ میں اللہ کی طرف سے آنے والی چیز کو تم سے مال نہیں دیتا۔ تم صرف اللہ کی دعا چنتا ہے، میرا کامل بھروسہ اسی پر ہے، اور ہر ایک بھروسہ کرنے والے کو اسی سے تم صرف اللہ کی دعا چنتا ہے، جو بات مقرر کر رکھی ہے، وہ اس سے انہیں ذرا بھی بچالے، مگر (یعقوب علیہ السلام) کے دل میں ایک خیال پیدا ہوا جسے انہوں نے پورا کر لیا، بلاشبہ وہ ہمارے سکھلائے ہوئے علم کے عالم تھے، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔“

حافظ ابن کثیرؒ ان دونوں آیات کی تفسیر کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

”اللہ تعالیٰ یعقوب علیہ السلام کے بارے میں بتا رہا ہے کہ انہوں نے جب بنیامین سمیت اپنے بیٹوں کو مصر جانے کے لئے تیار کیا تو انہیں تلقین کی کہ وہ سب کے سب ایک دروازے سے داخل ہونے کی بجائے مختلف دروازوں سے داخل ہوں، کیونکہ انہیں جس طرح کہ ان میں سے ہر ایک کو کعب، مجاہد، ضحاک، قتادہ اور سدی وغیرہم کا کہنا ہے، اس بات کا خدشہ تھا کہ چونکہ ان کے بیٹے خوبصورت ہیں، کہیں نظر بد کا شکار نہ ہو جائیں، اور نظر کا لگ جانا حق ہے۔“

(تفسیر ابن کثیر، ج ۱/۲ ص ۷۷۵)

۲۔ فرمان الہی ہے: ﴿وَإِنْ يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لِيُزِلُوا قُرْسَكَ بِأَسْوَاقِهِمْ لَمَّا سَبَقُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَنْجُونٌ﴾ (القلم: ۵۱)

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
 "اور قریب ہے کہ کافر اپنی تیز نگاہوں سے آپ کو پھسلادیں، جب بھی قرآن سننے میں اور ذکر
 دیتے ہیں، یہ تو ضرور دیوانہ ہے۔"

حافظ ابن کثیر کا کہنا ہے:

"یعنی اگر تیرے لئے اللہ کی حفاظت و حمایت نہ ہوتی تو ان کافروں کی حاسدانہ نظروں سے تو نظر
 بد کا شکار ہو جاتا، اور یہ اس بات کی دلیل ہے کہ نظر بد کا لگ جانا اور اس کا دوسروں پر (اللہ کے حکم
 سے) اثر انداز ہونا حق ہے، جیسا کہ متعدد احادیث سے بھی ثابت ہے۔"

(تفسیر ابن کثیر: ج ۱۳ ص ۳۱۰)

نظر بد کے موثر ہونے پر حدیث نبوی ﷺ سے چند دلائل

نظر بد کے بارے میں رسول اکرم کے فرامین کا ترجمہ ملاحظہ کریں:

۱۔ نظر بد کا لگ جانا حق ہے۔ (صحیح بخاری: ۵۷۴۰)

۲۔ "نظر بد سے اللہ کی پناہ طلب کیا کرو، کیونکہ نظر بد کا لگنا حق ہے۔"

(صحیح ابن ماجہ: ۲۸۲۷)

۳۔ نظر بد حق ہے، اور اگر تقدیر سے کوئی چیز سبقت لے جاسکتی ہوتی تو وہ نظر بد ہے، اور
 جب تم میں سے کسی ایک سے غسل کرنے کا مطالبہ کیا جائے (تاکہ غسل کے پانی سے وہ شخص غسل
 کر سکے جسے تمہاری نظر بد لگ گئی ہو) تو غسل کر لیا کرو۔ (صحیح مسلم: ۲۱۸۸)

۴۔ اسماء بنت عمیس نے آپ سے گزارش کی کہ جو جعفر کو نظر بد لگ جاتی ہے تو کیا وہ ان پر
 دم کر سکتی ہیں؟..... آپ نے فرمایا:

"ہاں، اور اگر تقدیر سے کوئی چیز سبقت لے جانے والی ہوتی تو وہ نظر بد ہوتی۔"

(صحیح ابن ماجہ: ۲۸۲۹)

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
 "بے شک نظر بد انسان پر اثر انداز ہوتی ہے، حتیٰ کہ وہ اگر ایک اونچی جگہ پر ہو تو نظر بد
 سے نیچے گر سکتا ہے۔" (صحیح الجامع: ۱۶۸۱، الصحیحۃ: ۸۸۹)

"نظر بد کا لگنا حق ہے، اور انسان کو اونچے پہاڑ سے نیچے گرا سکتی ہے۔"

(السلسلۃ الصحیحۃ: ۱۲۳۹)

"نظر بد انسان کو قبر تک اور اونٹ کو باندھنی تک پہنچا دیتی ہے۔"

(صحیح الجامع: ۳۱۳۳، الصحیحۃ: ۱۲۳۹)

"اللہ کی قضاء و تقدیر کے بعد سب سے زیادہ نظر بد کی وجہ سے میری امت میں اموات

ہوں گی۔" (صحیح الجامع: ۱۲۰۶، الصحیحۃ: ۷۷۷)

حضرت عائشہ صدیقہ کہتی ہیں کہ رسول اکرم نظر بد کی وجہ سے دم کرنے کا حکم دیتے
 تھے۔" (صحیح مسلم: ۲۱۹۵)

حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ آپ نے نظر بد اور بھوک وغیرہ کے ڈسنے سے اور پلو میں
 پرزوں سے دم کرنے کی اجازت دی ہے۔ (صحیح مسلم: ۲۱۹۶)

حضرت اُم سلمہؓ سے روایت ہے کہ آپ نے ایک لڑکی کے چہرے پر کالا یا پیلے رنگ کا
 تھن دیکھا تو آپ نے فرمایا: "اسے نظر بد لگ گئی ہے، اس پر دم کرو۔" (صحیح مسلم: ۲۱۹۷)

حضرت جابرؓ کہتے ہیں کہ آپ نے آلِ حزم کو سانپ کے ڈسنے کی وجہ سے دم کرنے کی
 نصحت دی، اور آپ نے اسابت عمیسؓ سے پوچھا:

"کیا وجہ ہے کہ میرے بھتیجے کمزور ہیں، کیا فقر و فاقے کا شکار ہیں؟ انہوں نے کہا:

"نہیں، بلکہ انہیں نظر بد بہت جلدی لگ جاتی ہے۔ تو آپ نے فرمایا: ان پر دم کیا کرو۔"

(صحیح مسلم: ۲۱۹۸)

نظر بد کی حقیقت کے بارے میں علما کے اقوال

☆ حافظ ابن کثیر

”نظر بد کا اللہ کے حکم سے لگنا اور اثر انداز ہونا حق ہے۔“ (تفسیر ابن کثیر: ج ۱۰ ص ۴۰)

☆ حافظ ابن حجر

”نظر بد کی حقیقت کچھ یوں ہے کہ ایک خبیث الطبع انسان اپنی حاسدانہ نظر جس شخص پر ڈالے اُسے نقصان پہنچے۔“ (فتح الباری: ج ۱۰ ص ۲۰۰)

☆ امام ابن الاثیر

”کہا جاتا ہے کہ فلاں آدمی کو نظر لگ گئی ہے، تو یہ اس وقت ہوتا ہے جب دشمن یا حسد کرنے والا انسان اس کی طرف دیکھے اور اس کی نظریں اس پر اثر انداز ہو جائیں اور وہ ان کی وجہ سے بیمار پڑ جائے۔“ (النهاية: ج ۳ ص ۳۳۲)

☆ حافظ ابن قیم

”کچھ کم علم لوگوں نے نظر بد کی تاثیر کو باطل قرار دیا ہے، اور ان کا کہنا ہے کہ یہ محض توہم پرستی ہے اور اس کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ سب سے زیادہ جاہل اور ارواح کی صفات اور ان کی تاثیر سے ناواقف ہیں اور ان کی عقلوں پر پردہ پڑا ہوا ہے، جبکہ تمام امتوں کے عقلاء باوجود اختلاف مذاہب کے نظر بد سے انکار نہیں کرتے، اگرچہ نظر بد کے سبب اور اس کی جہت تاثیر کے سلسلے میں ان میں اختلاف موجود ہے۔“

پھر کہتے ہیں

”اور اس میں کوئی شک نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے جسموں اور روحوں میں مختلف طاقتیں اور طبیعتیں پیدا کر دی ہیں اور ان میں کئی خواص اور اثر انداز ہونے والی متعدد کیفیات و ذیعت کی

ہیں۔ اور کئی حقد کے لئے ممکن نہیں کہ وہ جسموں میں روحوں کی تاثیر سے انکار کرے۔ کیونکہ یہ چیز ہمیشہ جسموں کی جاسکتی ہے، اور آپ دیکھ سکتے ہیں کہ ایک شخص کا چہرہ اس وقت انتہائی سرخ ہو جاتا ہے جب اس کی طرف وہ انسان دیکھتا ہے جس کا وہ انتہا ام کرتا، اور اس سے شرماتا ہو اور نہ وقت چلا پڑ جاتا ہے جب اس کی طرف ایک ایسا آدمی دیکھتا ہے جس سے وہ ڈرتا ہو، اور دوسرے ایسے کئی اشخاص دیکھتے ہیں جو محض کسی کے دیکھنے کی وجہ سے کمزور پڑ جاتے ہیں تو یہ سب نموداروں کی تاثیر کے ذریعے ہوتا ہے، اور چونکہ اس کا تعلق نظر سے ہوتا ہے اس لئے نظر بد کی نسبت آنکھ کی نظر کی طرف کی جاتی ہے حالانکہ آنکھ کی نظر کچھ نہیں کرتی، یہ تو روح کی تاثیر ہوتی ہے۔

اور درمیں اپنی طبیعتوں، طاقتوں، کیفیتوں اور اپنے خواص کے اعتبارات سے مختلف ہوتی ہیں، سو حسد کرنے والے انسان کی روح واضح طور پر اس شخص کو اذیت پہنچاتی ہے جس سے حسد کیا جاتا ہے، یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حسد کے شر سے پناہ طلب کرنے کا حکم دیا ہے، تو ہمدی تاثیر ایک ایسی چیز ہے جس سے وہی شخص انکار کر سکتا ہے جو حقیقت انسانیت سے خارج ہے۔

اور نظر بد بنیادی طور پر اس طرح لگ جاتی ہے کہ حسد کرنے والا ناپاک نفس جب ناپاک کیفیت اختیار کر کے کسی کے سامنے آتا ہے تو اس میں اس ناپاک کیفیت کا اثر ہو جاتا ہے، اور ایسی کبھی آپس کے ملاپ کی وجہ سے ہوتا ہے اور کبھی آنے والے سامنے آنے کی وجہ سے اور کبھی دیکھنے کی وجہ سے، اور کبھی اس شخص کی طرف روح کی توجہ سے، اور کبھی چند دعاؤں اور دم وغیرہ کے پڑنے سے اور کبھی محض وہم و گمان سے ہو جاتا ہے اور جس شخص کی نظر لگتی ہے اس کی تاثیر دیکھنے پر موقوف نہیں ہوتی بلکہ کبھی اندھے کو کسی چیز کا وصف بیان کر دیا جائے تو اس کے نفس میں اگر حاسدانہ جذبات پیدا ہو جائیں تو اس کا اثر بھی ہو سکتا ہے، اور بہت سارے ایسے لوگ جن کی نظر اثر انداز ہوتی ہے، محض وصف کے ساتھ بغیر دیکھے، ان کی نظر لگ جاتی ہے، اور وہ یہ تیر ہوتے ہیں

جو نظر لگانے والے انسان کے نفس سے نکلتے ہیں، کبھی نشانے پر جا لگتے ہیں اور کبھی ان کا نشانہ نظر ہو جاتا ہے، جس شخص کی طرف یہ تیر متوجہ ہوتے ہیں، اگر اس نے ان سے اور نظر بد سے بچنے کے لئے احتیاطی تدابیر اختیار کر رکھی ہیں تو وہ تیر نشانے سے خطا ہو جاتے ہیں اور کبھی کبھار خود حسد کرنے والے انسان کو بھی جا لگتے ہیں۔

خلاصہ کلام یہ ہے کہ نظر بد تین مراحل سے گزر کر کسی پر اثر انداز ہوتی ہے، سب سے پہلے دیکھنے والے شخص میں کسی چیز کے متعلق حیرت پیدا ہوتی ہے، پھر اس کے ناپاک نفس میں حاسدانہ جذبات پیدا ہوتے ہیں اور پھر ان حاسدانہ جذبات کا زہر نظر کے ذریعے منتقل ہو جاتا ہے۔“ (زاد المعاد ج ۳/ ص ۱۶۵)

نظر بد اور حسد میں فرق

۱ ہر نظر لگانے والا شخص حاسد ہوتا ہے اور ہر حاسد نظر لگانے والا نہیں ہوتا، اسی لئے اللہ تعالیٰ نے سورۃ المفلک میں حاسد کے شر سے پناہ طلب کرنے کا حکم دیا ہے۔ سو کوئی بھی مسلمان جب حاسد سے پناہ طلب کرے گا تو اس میں نظر لگانے والا انسان بھی خود بخود آ جائے گا، اور یہ قرآن مجید کی بلاغت، شمولیت اور جامعیت ہے۔

۲ حسد، بغض اور کینے کی وجہ سے ہوتا ہے اور اس میں یہ خواہش پائی جاتی ہے کہ جو نعمت دوسرے انسان کو ملی ہوئی ہے وہ اس سے چھین جائے اور حاسد کو مل جائے، جبکہ نظر بد کا سبب حیرت، پسندیدگی اور کسی چیز کو بڑا سمجھنا ہوتا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ دونوں کی تاثیر ایک ہوتی ہے اور سب الگ الگ ہوتا ہے۔

۳ حاسد کی متوقع کام کے متعلق حسد کر سکتا ہے جبکہ نظر لگانے والا کسی موجود چیز کو ہی نظر لگا سکتا ہے۔

۴ انسان اپنے آپ سے حسد نہیں کر سکتا، البتہ اپنے آپ کو نظر بد لگا سکتا ہے۔

۵ حسد صرف کینہ پرور انسان ہی کرتا ہے جبکہ نظر ایک نیک آدمی کو بھی لگ سکتی ہے، جبکہ وہ کسی چیز پر حیرت کا اظہار کرے اور اس میں نعمت کے چھین جانے کا ارادہ شامل نہ ہو، جیسا کہ عاصم بن ربیعہ کی نظر سہل بن حنیف کو لگ گئی تھی، حالانکہ عاصم بدری صحابہ کرام میں سے تھے۔

اور نظر بد کے اثر سے بچنے کے لئے ضروری ہے کہ مسلمان جب کسی چیز کو دیکھے اور اسے پسند آ جائے تو زبان سے (ماشاء اللہ یا بارک اللہ) کے الفاظ بولے تاکہ اس کی نظر امتحان کا برا اثر نہ ہو، رسول اکرمؐ نے حضرت سہل بن حنیفؓ کو یہی تعلیم دی تھی۔

(صحیح الجامع: ۵۷۰، صحیح، مسند احمد: ۱۵۷۰۰)

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

جن کی نظر بد بھی انسان کو لگ سکتی ہے

۱ حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اکرم جنات اور انسانوں کی نظر بد سے پناہ طلب کیا کرتے تھے، پھر جب معوذتین (الفلق، الناس) نازل ہوئیں تو آپ انہیں کو پڑھتے تھے اور باقی دعائیں آپ نے چھوڑ دی تھیں۔ (صحیح سنن نسائی: ۵۰۶۹)

۲ اُم سلمہ بھتی ہیں کہ نبی نے ان کے گھر میں ایک لڑکی کو دیکھا جس کے چہرے پر سیاہ نشان تھا، چنانچہ آپ نے فرمایا:

”اس کو دم کر دو کیونکہ اسے نظر بد لگ گئی ہے۔“ (صحیح بخاری: ۵۷۳۹)

امام القراء نے لکھا ہے کہ یہ سیاہ نشان جن کی نظر بد کی وجہ سے تھا۔

ان دونوں حدیثوں سے معلوم ہوا کہ جس طرح انسان کی نظر بد اثر انداز ہوتی ہے اسی طرح جن کی نظر بد بھی اثر انداز ہوتی ہے، اس لئے مسلمان کو چاہئے کہ وہ جب بھی اپنے کپڑے اتارے یا شیشہ دیکھے یا کوئی بھی کام کرے تو بسم اللہ پڑھ لیا کرے تاکہ جنوں اور انسانوں کی نظر بد کی تاثیر سے بچ سکے۔

نظر بد کا علاج

اس کے علاج کے متعدد طریقے ہیں، ان میں سے چند ایک درج ذیل ہیں:

پہلا طریقہ

جس شخص کی نظر لگی ہو اگر اس کا پتہ چل جائے تو اسے غسل کرنے کا کہا جائے، پھر جس پانی سے اس نے غسل کیا ہو اسے نظر بد سے متاثرہ شخص پر بہا دیا جائے، اس طرح انشاء اللہ شفا نصیب ہوگی۔

ابو امامہ کہتے ہیں کہ میرے باپ اہل بن حنیف نے غسل کرنے کا ارادہ کیا، اور جب اپنی قمیص اتاری تو عامر بن ربیعہ ان کی طرف دیکھ رہے تھے۔ ان کا رنگ انتہائی سفید تھا اور جلد بہت خوبصورت تھی، عامر نے دیکھتے ہی کہا: میں نے آج تک اتنی خوبصورت جلد کسی کنواری لڑکی کی بھی نہیں دیکھی۔ ان کا یہ کہنا تھا کہ ”سہل“ کو شہید بخار شروع ہو گیا۔ چنانچہ رسول اکرم کو یہ قصہ

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

یابا اور آپ سے یہ بھی کہا گیا کہ سہل کی حالت یہ ہے کہ وہ سر بھی نہیں اٹھا سکتا، آپ نے پوچھا: کیا نہیں کسی پر شک ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں، عامر بن ربیعہ پر شک ہو سکتا ہے۔ سو آپ نے انہیں بلوایا اور تاراشکی کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا: ”تم میں سے کوئی ایک کیوں اپنے بھائی کو قتل کر رہا ہے؟ کیا تم بابرک اللہ نہیں کہہ سکتے تھے؟ اس کیلئے غسل کرو۔“

عامر نے اپنا چہرہ ہاتھ، کہنیاں، گھٹنے، پاؤں اور اپنی چادر کے اندر دھوئی دھوئے، پھر اپنی پانی کو آپ نے سہل کے اوپر پیچھے سے بہانے کا حکم دیا (اور سہل فوراً شفا یاب ہو گئے۔)

(صحیح ابن ماجہ: ۳۵۰۹)

غسل کرنے کا طریقہ

ابن شہاب زہری کا کہنا ہے کہ ہمارے زمانے کے علماء نے غسل کی یہ کیفیت بیان کی ہے، جس آدمی کی نظر لگی ہو، اس کے سامنے ایک برتن رکھ دیا جائے، جس میں وہ سب سے پہلے کھلی کرے اور پانی اسی برتن میں گرائے۔ پھر اس میں اپنا چہرہ دھوئے، پھر بائیں ہاتھ کے ذریعے اپنی دائیں پھیلی پر پانی بہائے، پھر دائیں ہاتھ کے ساتھ بائیں پھیلی پر پانی بہائے۔ پھر پہلے دائیں کئی، پھر بائیں کہنی پر پانی بہائے، پھر بائیں ہاتھ سے اپنا دایاں پاؤں دھوئے، پھر دائیں ہاتھ سے بائیں پاؤں دھوئے، پھر اسی طرح اپنے گھٹنوں پر پانی بہائے، پھر اپنی چادر یا شلوار وغیرہ کا اندرونی حصہ دھوئے، اور اس پورے طریقے میں اس بات کا خیال رہے کہ پانی برتن میں ہی گرتا رہے اس کے بعد جس شخص کو نظر بد لگی ہو اس کے سر کی پھیلی جانب سے وہ پانی یک بارگی بہا دیا جائے۔ (سنن کبریٰ از بیہقی: ج ۱۹ ص ۲۵۲)

غسل کی مشروعیت

رسول اکرم کا فرمان ہے:

”نظر بد کا لگنا حق ہے، اور اگر کوئی چیز تقدیر سے سبقت لے جانے والی ہوتی تو وہ نظر بد ہوتی، اور جب تم میں سے کسی ایک سے غسل کا مطالبہ کیا جائے تو وہ ضرور غسل کرے۔“

(صحیح مسلم: ۲۱۸۸)

کالی دنیا، کالا جادو، وٹائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
حضرت عائشہ صدیقہؓ کہتی ہیں کہ "جس شخص کی نظر بد کسی کو لگ جاتی تھی اسے دھو
کرنے کا حکم دیا جاتا تھا، پھر اس پانی سے مریض کو غسل کر دیا جاتا تھا۔"

(صحیح ابوداؤد: ۳۸۸۰، ۳۲۸۶)

ان دونوں حدیثوں سے یہ بات ثابت کی گئی ہے کہ جس شخص کی نظر کی کو لگی ہو وہ
مریض کے لئے وضو یا غسل کرے۔

دوسرا طریقہ

مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کر یہ دعائیں پڑھیں

(بِسْمِ اللّٰهِ اَرْفِیْکَ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ یُّؤْذِیْکَ مِنْ شَرِّ کُلِّ نَفْسٍ اَوْ غَیْبٍ
خَابِیْدٍ اللّٰهُ یَشْفِیْکَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْفِیْکَ) (مسلم: ۲۱۸۶)

"میں اللہ کے نام کے ساتھ تجھے دم کرتا ہوں ہر تکلیف دہ بیماری سے اور ہر دوجہ بیا
حد کرنے والی آنکھ کی برائی ہے۔ اللہ تجھے شفا یاب کرے، اللہ کے نام سے میں دم کرتا ہوں۔"

تیسرا طریقہ

مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کر یہ دعائیں پڑھیں:

"بِسْمِ اللّٰهِ یُبْرِیْکَ ، مِنْ کُلِّ ذَاۃٍ یُّشْفِیْکَ ، وَمِنْ شَرِّ خَابِیْدٍ اِذَا خَسَدَ ،
وَمِنْ شَرِّ کُلِّ ذِیْ غَیْبٍ" (السلسلۃ الصحیحہ: ۲۰۶۰)

"اللہ کے نام کے ساتھ، وہ اللہ تجھے ہر بیماری سے شفا دے گا اور ہر حد کرنے والے
کے شر سے جب وہ حد کرے اور ہر نظر بد کے شر سے۔"

چوتھا طریقہ

مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کر یہ دعائیں پڑھیں:

(اَللّٰهُمَّ اَذِیْبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ ، اِشْفِ وَاَنْتَ الشّٰفِیْ لَا شِفَآءَ اِلَّا
بِشَفَاکَ شِفَآءٌ لَا یُغَادِرُ سَقَمًا) (صحیح بخاری: ۵۶۷۵)

"اے اللہ! تو لوگوں کا پروردگار ہے، تکلیف دور فرما اور شفا بخش کیونکہ تو شفا بخشنے والا

کالی دنیا، کالا جادو، وٹائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
ہے۔ تیری شفا کے علاوہ کوئی شفا نہیں، ایسی شفا عطا فرما جو بیماری کو جڑ سے اکھاڑ دے۔"

پانچواں طریقہ

مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کر آخری تین سورتیں پڑھیں اور اس پر دم کریں۔

(صحیح بخاری: ۵۰۱۸)

جس کی نظر لگی ہو، اس کا پتہ نہ چلے تو.....

جس شخص کی نظر لگی ہے، اگر اس کا پتہ نہ چل سکے تو پھر یہ طریقہ علاج اختیار کیا جاسکتا
ہے۔ یہ طریقہ ادھر درج کئے گئے تمام طریقوں کا جامع بھی ہے۔

ایک برتن میں پانی لیں اور اس پر آخری تین سورتیں معوذتین اور سورہ اخلاص پڑھ کر
دم کریں۔

(اَللّٰهُمَّ اَذِیْبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ ، اِشْفِ وَاَنْتَ الشّٰفِیْ لَا شِفَآءَ اِلَّا
بِشَفَاکَ شِفَآءٌ لَا یُغَادِرُ سَقَمًا) (صحیح بخاری: ۵۶۷۵)

"اے اللہ! تو لوگوں کا پروردگار ہے، تکلیف دور فرما اور شفا بخش کیونکہ تو شفا بخشنے والا
ہے۔ تیری شفا کے علاوہ کوئی شفا نہیں ایسی شفا عطا فرما جو بیماری کو جڑ سے اکھاڑ دے۔"

(بِسْمِ اللّٰهِ اَرْفِیْکَ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ یُّؤْذِیْکَ مِنْ شَرِّ کُلِّ نَفْسٍ اَوْ غَیْبٍ
خَابِیْدٍ اللّٰهُ یَشْفِیْکَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْفِیْکَ) (مسلم: ۲۱۸۶)

"میں اللہ کے نام کے ساتھ تجھے دم کرتا ہوں اور اللہ تجھے ہر تکلیف دہ بیماری اور ہر
دوجہ بیا حد کرنے والی آنکھ کی برائی سے شفا دے گا۔"

۳۴۱ نمبر میں درج دعائیں پانی پر پڑھ کر دم کریں۔ اس کے بعد یہ پانی پیچھے سے
رہیں کے سر پر اس طرح بہائیں کہ پانی پورے جسم پر پھیل جائے اور اس کے ساتھ روزانہ تین
دن تک دیکھنا جائے۔

نظر بد کے علاج کے عملی نمونے

پہلا نمونہ

میں چند رشتہ داروں سے ملنے گیا تو انہوں نے مجھے بتایا کہ ایک بچے نے کچھ دنوں سے ماں کا دودھ پینا چھوڑ دیا ہے، حالانکہ اس سے پہلے وہ فطرت کے مطابق ماں کا دودھ پیا کرتا تھا۔ میں نے اس بچے کو منگوا لیا اور معذرت اور دیگر مسنون دعا میں پڑھ کر اس پر دم کر دیا، اسے واپس لے جایا گیا تو اس نے فوراً دودھ پینا شروع کر دیا۔ واللہ الحمد

دوسرا نمونہ

مڈل سکول کا ایک طالب علم انتہائی ذہین، فصیح و بلیغ اور قادر الکلام تھا، متعدد مواقع پر وہ سکول کے طالب علموں کی نمائندگی کرتے ہوئے تقریریں کیا کرتا تھا۔ ایک دن اس کی بستی میں رہائش پذیر ایک لڑکا فوت ہو گیا، وہ اپنے خاندان کے افراد کے ہمراہ عزیمت کے لئے گیا تو وہاں بھی اس نے لوگوں کو مدح کیا۔ شام ہوئی تو وہ گونگا ہو گیا اور بولنے سے عاجز تھا۔ اس کا والد بہت گھبرا گیا، اسے فوراً ہسپتال میں لے کر گیا۔ اس کے مختلف ٹیسٹ ہوئے، ایکسرے لئے گئے لیکن مرض کا پتہ نہ چل سکا، بالآخر اس کا باپ اسے میرے پاس لے آیا، اسے دیکھتے ہی میری آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے، کیونکہ میں اس لڑکے کی دینی سرگرمیوں سے واقف تھا۔ اس کے باپ نے مجھے پورا قصہ سنایا تو مجھے یقین ہو گیا کہ یہ نظر بد کا شکار ہوا ہے۔ میں نے اس پر معوذات کو پڑھ کر دم کیا، اور پانی پر نظر بد والا دم پڑھ کر اس کے باپ کو دیا اور اسے تلقین کی کہ لڑکا اس پانی کو سات دن استعمال کرے، اسے پئے اور اس سے غسل کرے۔ سات روز بعد وہ دوبارہ میرے پاس آیا تو پہلے کی طرح بولتا تھا اور بالکل تندرست تھا۔ میں نے اسے نظر بد وغیرہ سے بچنے کے لئے چند احتیاطی اذکار سکھائے تاکہ وہ انہیں صبح و شام پڑھ کر آئندہ کے لئے نظر بد سے محفوظ رہے۔

تیسرا نمونہ

یہ واقعہ خود ہمارے گھر میں ہوا، ایک شخص اپنی بوڑھی والدہ کو لے کر آیا، خود میرے پاس بیٹھ گیا اور مجھے والدہ کے متعلق کچھ بتانے لگا گیا اور اس کی والدہ میرے گھر والوں کے پاس چلی

کی۔ میں نے اسے بلوا کر اس پر دم کیا اور وہ دونوں چلے گئے، میں اپنے گھر داخل ہوا تو کیا دیکھتا ہوں کہ گھر میں کیزے ہی کیزے ہیں۔ میرے گھر والوں نے گھر کی صفائی کی لیکن اچانک یہ کیزے پھر ظاہر ہوئے اور گھر کے تمام کمروں میں پھیل گئے۔ میں نے گھر والوں سے پوچھا کہ یہ کیزے جو رومی مورت آتی تھی، اس نے تمہیں کیا کہا تھا؟ تو گھر والوں نے بتایا کہ وہ گھر کے ایک ایک کونے کو گھومی نظروں سے دیکھتی رہی اور اس نے کوئی بات نہیں کی، تو میں سمجھ گیا کہ اس کی نظر بد کا نتیجہ ہے کہ گھر میں کیزے ہی کیزے نظر آ رہے ہیں، حالانکہ میرا گھر انتہائی سادہ سا ہے، لیکن چونکہ یہ عورت دیہاتی تھی اس لئے وہ تعجب کی نظروں سے گھر کو دیکھتی رہی۔

ظاہرہ کلام یہ کہ میں نے پانی منگوا لیا، پھر اس پر نظر بد والا دم کیا، اور گھر کے تمام کونوں میں اسے چمک دیا، جس سے وہ کیزے چلے گئے اور گھر اسی حالت میں لوٹ آیا جس میں پہلے تھا۔ الحمد للہ

بیوی سے قرب کی بندش کا جادو

اس سے مراد یہ ہے کہ ایک تندرست مرد اپنی بیوی سے جماع نہ کر سکے اور اس کی کیفیت کچھ اس طرح سے ہوتی ہے کہ جن انسان کے دماغ میں اس جگہ پر مورچہ بندی کر لیتا ہے جہاں سے اعضاء متاثر کو شہوانی ہدایات ملتی ہیں۔ پھر جب انسان اپنی بیوی کے قریب ہو کر اس سے جماع کا ارادہ کرتا ہے تو جن اس دماغی مرکز کو بے عمل کر دیتا ہے جو اعضاء متاثر میں شہوانی جذبات بھڑکاتا ہے، اس سے مرد کا آہ تناسل سکتا جاتا ہے اور وہ اپنی بیوی سے جماع کرنے کے قابل نہیں رہتا۔ جن کی یہ شیطانی حرکت اس وقت عمل میں آتی ہے جب خاوند جماع کرنے کے لئے بالکل تیار ہوتا ہے۔ عین وقت پر وہ یہ حرکت کر کے اسے جماع سے عاجز کر دیتا ہے۔

یاد رہے کہ یہ حالت جس طرح مرد کے ساتھ ہوتی ہے، اسی طرح عورت کے ساتھ بھی ہو سکتی ہے اور اس کی پانچ شکلیں ہیں

1 عورت کی ٹانگیں غیر ارادی طور پر ایک دوسرے سے چپک جاتی ہیں اور اس کا خاوند اس سے جماع نہیں کر سکتا۔

۲ جن عورت کے دماغ میں مورچہ بندی کر کے اس کی ثبوت کو ختم کر دیتا ہے، چنانچہ اس کا خاندان اس سے جماع کر بھی لے تو اسے قطعاً کوئی لذت محسوس نہیں ہوتی اور وہ دورانِ جماع نیم بے ہوشی کی حالت میں پڑی رہتی ہے۔

۳ عین اس وقت عورت کو خون آنا شروع ہو جاتا ہے، جب اس کا خاندان اس سے جماع کرنے کے لئے تیار ہوتا ہے، جس سے وہ جماع نہیں کر سکتا ہے۔

۴ مرد جب جماع کا ارادہ کرتا ہے تو اس کے سامنے گوشت کا ایک بہت بڑا بند آ جاتا ہے جس سے وہ جماع کرنے کے قابل نہیں رہتا ہے۔

۵ بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ مرد ایک کنواری عورت سے شادی کرتا ہے لیکن وہ جب اس کے قریب جاتا ہے تو اسے یوں لگتا ہے جیسے یہ عورت کنواری نہیں ہے اور وہ خلوک و شبہات میں مبتلا ہو جاتا ہے، لیکن اس کا جب علاج ہوتا ہے تو اس کا پردہ بکارت اسی طرح لوٹ آتا ہے جس طرح جادو سے پہلے ہوتا ہے۔

بندش جماع کے جادو کا علاج

اس کے علاج کے کئی طریقے ہیں:

پہلا طریقہ

جادو کی پہلی قسم میں قرآنی آیات پر مشتمل جو دم ذکر کیا گیا ہے، اسے مریض پر پڑھیں، اگر اس کی زبان سے جن بولنے لگ جائے تو اس سے جائے جادو پوچھ لیں، پھر وہاں سے جادو نکال کر اسے شتم کر دیں اور جن کو اس سے نکل جانے کا حکم دیں، اگر نکل جائے تو اس طرح اس پر کیا گیا جادو ٹوٹ جائے گا اور اگر دم کرنے کے باوجود جن اس کی زبان سے نہیں بولا تو اس کے علاج کے لئے مندرجہ ذیل طریقوں میں سے کوئی طریقہ استعمال کریں۔

دوسرا طریقہ
درج ذیل آیات پانی پڑھیں، جس کو مریض چند ایام پیتا رہے اور اس سے غسل کرتا رہے، انشاء اللہ جادو ٹوٹ جائے گا: سورہ یونس کی آیت ۸۱، ۸۲ اور سورہ الاعراف کی آیات ۱۱۷ تا ۱۲۲ اور سورہ طہ کی آیت ۶۹

تیسرا طریقہ

بیری کے سات پتے لے لیں، انہیں دو پتھروں کے درمیان باریک نمیں کر پانی سے بھرے برتن میں ڈال دیں، پھر اپنا منہ اس کے قریب کر لیں اور ان پتوں کو اوپر نیچے کرتے ہوئے اس پر آیات الکرسی اور معوذات کی تلاوت کریں۔ اس پانی کو مریض چند ایام تک پیتا اور اس سے غسل کرتا رہے، بشرطیکہ اس میں دوسرے پانی کا اضافہ نہ کرے اور آگ پر گرم نہ کرے، اور اگر اسے گرم کرنے کی ضرورت ہو تو سورج کی گرمی میں کرے، اور اسے ناپاک جگہ پر نہ اٹھائے، اس طرح اس پر کیا گیا جادو ختم ہو جائے گا، انشاء اللہ تعالیٰ اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ جادو پہلی مرتبہ نہانے سے ہی ٹوٹ جائے۔

چوتھا طریقہ

مریض کے کان میں دم کریں اور پھر سورۃ الفرقان کی آیت نمبر ۲۳ بھی اس کے کان میں کم از کم سو مرتبہ یا اس وقت تک پڑھتے رہیں جب تک اس کے ہاتھ پاؤں سن نہیں ہو جاتے، اور ایسا چند ایام تک روزانہ کرتے رہیں، انشاء اللہ جادو ٹوٹ جائے گا۔

پانچواں طریقہ

امام معنی کہتے ہیں کہ جادو توڑنے کے لئے یہ طریقہ بھی اختیار کیا جاسکتا ہے کہ مریض ایک کانٹے دار درخت کے نیچے چلا جائے اور اس کے دائیں بائیں سے کچھ پتے لے کر انہیں باریک نمیں لے، پھر انہیں پانی میں ملا کر اس پر (معوذات اور آیت الکرسی) پڑھ لے اور اس سے غسل کرے۔ (فتح الباری: ج ۱۰ ص ۲۳۳)

چھٹا طریقہ

مریض موسم بہار میں بیاباں جنگل اور باغات کے پھول جتنے جمع کر سکتا ہے کرے۔ پھر انہیں ایک صاف سترے برتن میں ڈال دے اور میٹھا پانی بھر دے۔ پھر اس پانی کو تھوڑا سا آگ پر مال لے، جب ٹھنڈا ہو جائے تو اس پر معوذات کو پڑھ لے اور اسے اپنے اوپر بھادے۔ انشاء اللہ جادو ٹوٹ جائے گا۔ (فتح الباری: ج ۱۰ ص ۲۳۳)

ساتواں طریقہ

ایک برتن میں پانی بھر لیں، پھر اس پر معوذات کے علاوہ یہ دعائیں بھی پڑھیں:
 (اللّٰهُمَّ اذهب البأس رب الناس، اشف و انت الشافی لا شفاء الا بشفائك شفاء لا یفادر سقما) (صحیح بخاری: ۵۶۷۵)
 ”اے اللہ! تو لوگوں کا پروردگار ہے، تکلیف دور فرما اور شفا بخش کیونکہ تو شفا بخشے والا ہے تیری شفا کے علاوہ کوئی شفا نہیں، ایسی شفا عطا فرما جو بیماری کو جڑ سے اکھاڑ دے۔“
 ب (بسم اللہ ازیقک، من کل شیء یؤذیک من شر کل نفس وغیرہ خاصیدۃ بسم اللہ ازیقک واللہ یشفیک) (صحیح ترمذی: ۷۷۷۷)
 ”میں اللہ کے نام سے تجھے ذم کرتا ہوں اور اللہ تجھے ہر تکلیف وہ بیماری اور ہر روج بد یا حسد کرنے والی آنکھ کی برائی سے شفا دے گا۔“

ج (اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ الثَّابِتَاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ) (صحیح مسلم: ۲۷۰۹)
 ”میں اللہ تعالیٰ کے (ہر خوبی سے) مکمل کلمات کی برکت سے اس کی پیدا کی ہوئی چیزوں کے شر سے اس کی پناہ مانگتا ہوں۔“

د (بسم اللہ الذی لا ینضر مع اسمہ شیء فی الارض ولا فی السماء وهو السميع العليم) (صحیح ابوداؤد: ۴۲۳۳)
 ”اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام کے ہوتے ہوئے آسمان و زمین کی کوئی چیز تکلیف نہیں پہنچا سکتی اور وہ سننے اور جاننے والا ہے۔“

مریض اس پانی کو چند ایام تک پیتا اور اس سے غسل کرتا رہے، انشاء اللہ جادو کا اثر ختم ہو جائے گا۔

آٹھواں طریقہ

ایک صاف سترے برتن میں پاکیزہ روشنائی کے ساتھ سورہ یونس کی آیات ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳

چھٹا طریقہ

مریض موسم بہار میں بیاباں جنگل اور باغات کے پھول جتنے جمع کر سکتا ہے، کر لے۔ پھر انہیں ایک صاف ستھرے برتن میں ڈال دے اور مٹھا پانی بھر دے۔ پھر اس پانی کو تھوڑا سا آگ پر ابال لے، جب ٹھنڈا ہو جائے تو اس پر معوذات کو پڑھ لے اور اسے اپنے اوپر بہا دے، انشاء اللہ جادو ٹوٹ جائے گا۔ (فتح الباری، ج ۱۰ ص ۲۳۴)

ساتواں طریقہ

ایک برتن میں پانی بھر لیں، پھر اس پر معوذات کے علاوہ یہ دعائیں بھی پڑھیں:

(اللَّهُمَّ اذهب البأس رُبَّ النَّاسِ، اشفِ وَاَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا)

(صحیح بخاری: ۵۶۷۵)

”اے اللہ! تو لوگوں کا پروردگار ہے، تکلیف دور فرما اور شفا بخش کیونکہ تو شفا بخشے والا ہے تیری شفا کے علاوہ کوئی شفا نہیں، اسی شفاء عطا فرما جو بیماری کو جڑ سے اکھاڑ دے۔“

ب (بِسْمِ اللَّهِ اَرْفِيْكَ، مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُّؤْذِيْكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ وَغَيْرِ خَاصِذَةٍ بِسْمِ اللَّهِ اَرْفِيْكَ وَاللَّهُ يَشْفِيْكَ)

(صحیح ترمذی: ۷۷۷۷)

”میں اللہ کے نام سے تجھے دم کرتا ہوں اور اللہ تجھے ہر تکلیف وہ بیماری اور ہر روج بد یا حسد کرنے والی آنکھ کی برائی سے شفا دے گا۔“

ج (اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ الثَّمَاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ)

(صحیح مسلم: ۲۷۰۹)

”میں اللہ تعالیٰ کے (ہر خوبی سے) مکمل کلمات کی برکت سے اس کی پیدا کی ہوئی چیزوں کے شر سے اس کی پناہ مانگتا ہوں۔“

د (بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ)

(صحیح ابوداؤد: ۴۲۳۳)

”اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام کے ہوتے ہوئے آسمان و زمین کی کوئی چیز تکلیف نہیں پہنچا سکتی اور وہ سننے اور جاننے والا ہے۔“

مریض اس پانی کو چند ایام تک پیتا اور اس سے غسل کرتا رہے، انشاء اللہ جادو کا اثر ختم ہو جائے گا۔

آٹھواں طریقہ

ایک صاف ستھرے برتن میں پاکیزہ روشنائی کے ساتھ سورہ یونس کی آیات ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶

چھٹا طریقہ

مریض موسم بہار میں بیاباں جنگل اور باغات کے پھول جتنے جمع کر سکتا ہے، کر لے۔ پھر انہیں ایک صاف سترے برتن میں ڈال دے اور ٹھنڈا پانی بھر دے۔ پھر اس پانی کو ٹھونڈا سا آگ پر مال لے، جب ٹھنڈا ہو جائے تو اس پر معوذات کو پڑھ لے اور اسے اپنے اوپر بہا دے انشاء اللہ جادو ٹوٹ جائے گا۔ (فتح الباری: ج ۱۰ ص ۲۳۴)

ساتواں طریقہ

ایک برتن میں پانی بھر لیں، پھر اس پر معوذات کے علاوہ یہ دعائیں بھی پڑھیں۔
(اللّٰهُمَّ اذهب البأس رب الناس، اشف و انت الشافی لا شفاء الا بشفائك شفاء لا يغادر سقمًا) (صحیح بخاری: ۵۶۷۵)

”اے اللہ! تو لوگوں کا پروردگار ہے، تکلیف دور فرما اور شفا بخش کیونکہ تو شفا بخش والا ہے تیری شفا کے علاوہ کوئی شفا نہیں، ایسی شفا عطا فرما جو بیماری کو جڑ سے اکھاڑ دے۔“

ب (بِسْمِ اللّٰهِ اَرْفِیْکَ، مِنْ کُلِّ شَیْءٍ یُّؤْذِیْکَ مِنْ شَرِّ کُلِّ نَفْسٍ وَغَیْبٍ خَاصِذَةٍ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْفِیْکَ وَ اللّٰهُ یَشْفِیْکَ) (صحیح ترمذی: ۷۷۷۷)

”میں اللہ کے نام سے تجھے دم کرتا ہوں اور اللہ تجھے ہر تکلیف دہ بیماری اور ہر درجہ بد یا حسد کرنے والی آنکھ کی برائی سے شفا دے گا۔“

ج (اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ الثَّامِنَاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ) (صحیح مسلم: ۲۷۰۰)

”میں اللہ تعالیٰ کے (ہر خوبی سے) مکمل کلمات کی برکت سے اس کی پیدا کی ہوئی چیزوں کے شر سے اس کی پناہ مانگتا ہوں۔“

د (بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ) (صحیح ابوداؤد: ۴۲۳۳)

”اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام کے ہوتے ہوئے آسمان و زمین کی کوئی چیز تکلیف نہیں پہنچا سکتی اور وہ سننے اور جاننے والا ہے۔“

مریض اس پانی کو چند ایام تک پیتا اور اس سے غسل کرتا رہے، انشاء اللہ جادو کا اثر ختم ہو جائے گا۔

آٹواں طریقہ

ایک صاف سترے برتن میں پاکیزہ روشنائی کے ساتھ سورہ یونس کی آیات ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲،

جادو، نامردی اور جنسی کمزوری میں فرق

اگر مریض پر بندش جماع کا جادو کیا گیا ہو تو اس کی اہم نشانی یہ ہے کہ وہ جب تک اپنی بیوی سے دور رہتا ہے، اپنے اندر جماع کی طاقت بھرپور انداز سے محسوس کرتا ہے، لیکن جوئی اس کے قریب جاتا ہے اور جماع کرنے کا ارادہ کر لیتا ہے تو عین وقت پر اس کا عضو خاص سکڑ جاتا ہے اور وہ جماع کرنے کے قابل نہیں رہتا۔

اگر مریض نامردی ہو تو وہ خواہ اپنی بیوی کے قریب ہو یا بعید اپنے اندر قوت جماع کو بالکل محسوس ہی نہیں کرتا۔

اور اگر اسے جنسی کمزوری ہو تو وہ کئی کئی دنوں کے بعد جماع کرنے کے قابل ہوتا ہے، اور جب اس قابل ہوتا ہے، جماع شروع کرتے ہی عضو تامل ڈھیلا پڑ جاتا ہے اور زیادہ دیر تک اسے جاری رکھنے کے قابل نہیں ہوتا۔

نامردی کا علاج

بندش جماع کے جادو کا علاج تو ہم ۹ عدد طریقوں سے ذکر کر چکے ہیں، اب آئیے نامردی اور جنسی کمزوری کا علاج ذکر کرتے ہیں:

- ۱ ایک کلو گرام خالص شہد اور ۲۰۰ گرام تازہ غذا الملکات
- ۲ اس پر الفاتحہ، الم نشرح اور معوذات پڑھیں۔
- ۳ مریض ہر روز اس شہد سے تین بیچ نہار منہ اور ایک ایک چمچہ دو پہر اور رات کھانے سے ایک گھنٹہ پہلے استعمال کرے۔
- ۴ جب تک نامردی ختم نہ ہو، یہ علاج جاری رکھے، اللہ کے حکم سے شفاء نصیب ہوگی۔

بانجھ پن اور ناقابل اولاد ہونا

مرد کا ناقابل اولاد ہونا

مرد و خرم سے ناقابل اولاد ہو سکتا ہے، ایک تو یہ ہے کہ وہ جسمانی طور پر مریض ہو اور ناقابل اولاد ہو، اگر ایسا ہو تو اس کا علاج اطباء کے پاس کیا جاسکتا ہے اور دوسرا یہ ہے کہ جسمانی طور پر تو ٹھیک ہو لیکن جنات کی شرارت کی وجہ سے وہ اولاد پیدا کرنے کے قابل نہ ہو، اور یہ اس طرح ہوتا ہے کہ بچہ اواری صلاحیت کے لئے ضروری ہے کہ مرد کے پاس ایک سینٹی میٹر مکعب میں ۲۰ ملین سے زیادہ منوی حیوانات ہوں۔ جن بعض اوقات یوں کرتا ہے کہ مرد کے خصیتین جو منوی حیوانات کو پھیلنے اور انہیں علیحدہ کرتے ہیں، پر پریشور ڈال کر یا کسی اور طریقے سے منوی حیوانات کا مطلوبہ تناسب پورا نہیں ہونے دیتا، جس سے مرد کی پیداواری صلاحیت ختم ہو جاتی ہے۔

اور اس کا دوسرا طریقہ یہ بھی ہے کہ منوی حیوانات جب خصیتین سے منی کے مقرر میں نقل ہوتے ہیں تو وہاں پر انہیں ایک سیال مادے کی ضرورت ہوتی ہے جس سے انہیں زندہ رہنے کے لئے غذا ملتی ہے، اور یہ مادہ گوشت سے نکلتا ہے اور منی کے مقرر میں منوی حیوانات کے پاس چلا جاتا ہے۔ چنانچہ جن اسی سیال مادے کو منوی حیوانات کے پاس جانے سے روک دیتا ہے اور جب منوی حیوانات کو غذا نہیں ملتی تو وہ مر جاتے ہیں اور اس طرح پیداواری صلاحیت ختم ہو جاتی ہے۔

جن کی وجہ سے ناقابل اولاد ہونے کی کچھ علامات

- ۱ سینے کی ٹھن، خاص کر عصر کے بعد سے لے کر آدھی رات تک
- ۲ پریشان حالی
- ۳ پیشہ کی ٹھن، ہڈیوں میں درد
- ۴ نیند میں گھبراہٹ
- ۵ نیند میں خوفناک خواب

عورت کا بانجھ پن

عورت کا بانجھ پن بھی دو طرح سے ہوتا ہے، ایک تو یہ ہے کہ وہ قدرتی طور پر اولاد قائم دینے کے قابل نہ ہو، اور دوسرا یہ ہے کہ وہ قدرتی طور پر تو ٹھیک ہو لیکن رحم میں جن کی شرارت کی وجہ سے دوبا بنجھ ہو جائے اور بچہ جننے کے قابل نہ ہو۔ اس کی شرارت کی ایک شکل تو یہ ہے کہ اس کی پیدائشی صلاحیت کلی طور پر ختم کر دے، اور دوسری شکل یہ ہے کہ ابتدائی طور پر تو اس کے رحم میں حمل ختم ہو جائے، لیکن چند ماہ بعد وہ رحم کی رگوں میں ایڑ لگا دیتا ہے، جس سے عورت کو خون آنا شروع ہو جاتا ہے اور اس کا حمل ضائع ہو جاتا ہے، اور مصعین میں رسول اکرمؐ کا یہ فرمان موجود ہے کہ

(ان الشیطان یجری من ابن آدم مجری الدم) (صحیح بخاری ۲۰۳۹)
 "شیطان انسان کی رگوں میں خون کی طرح گردش کرتا ہے۔"

بانجھ پن کا علاج

۱ جادو کی پہلی قسم میں قرآن آیات پر مشتمل جو دم ذکر کیا گیا ہے، اسے ایک گیسٹ میں ریکارڈ کر دیں، جسے مریض روزانہ تین مرتبہ سنتا رہے۔

۲ صبح کے وقت سورۃ الصافات کی تلاوت کرے یا اس کی تلاوت سنتا رہے۔

۳ سوتے وقت سورۃ المعارج کی تلاوت کرے یا اس کی تلاوت سن لے۔

۴ کلونگی کے تیل پر یہ سورتیں پڑھیں: الفاتحہ، آیت الکرسی، سورۃ البقرہ کی اور سورہ آل عمران کی آخری آیات، المعوذات

اس تیل کو مریض اپنے سینے، پیشانی اور پیٹھ کی ہڈیوں پر ملتا رہے۔

۵ یہی آیات و سورتیں خالص شہد پر بھی پڑھیں، جس سے مریض صبح نہار منہ ایک چمچ استعمال کرے۔

مندرجہ بالا علاج مریض کئی مہینے مسلسل کرتا رہے، انشاء اللہ شفاء نصیب ہوگی بشرطیکہ وہ اس دوران اللہ کی شریعت کی پابندی کرے۔

مرعیت انزال کا علاج

مرعیت انزال ایک جسمانی بیماری کے طور پر ہو تو اغلب اس کا کئی طرح سے علاج کرتے ہیں، مثلاً مضامین پر مرہم لگانا

دوران جماعت کسی دوسرے مہلے میں غور و فکر کرنا

دوران جماعت ریاضی کے بعض مشکل سوالات حل کرنا

اور اگر مرعیت انزال جن کی وجہ سے ہو تو اس کا علاج یہ ہے

نماز فجر کے بعد سورتہ یہ دعا پڑھے (لا الہ الا اللہ وخدہ لا شریک لہ

لننک ولہ الحمد وهو علی کل شیء قذیر) (بخاری ۸۴۴)

"اللہ اکبر اور لا شریک ہے، اس کے سوا کوئی الہ (حاجت روا مشکل) نہیں

پڑھائی اور دعا کی ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔"

سونے سے پہلے سورۃ الملک کی تلاوت کرے یا اسے سن لے۔

روزانہ کئی بار آیت الکرسی کو پڑھے۔

مندرجہ ذیل دعائیں روزانہ صبح و شام تین تین مرتبہ پڑھے

(أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ الثَّمَنَاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ) (صحیح مسلم ۲۷۰۹)

"میں اللہ کے (ہر خوبی سے) مکمل کلمات کی برکت سے اس کی پیدا کی ہوئی چیز کی شر

سے اس کی پناہ مانگتا ہوں۔"

(بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّهُ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ

وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ) (صحیح ابوداؤد ۴۲۴۳)

"اللہ کے نام کے ساتھ کہ جس کے نام سے ہوتے ہوئے آسمان و زمین کی کوئی چیز

تکلیف نہیں پہنچا سکتی اور وہ سنے اور جاننے والا ہے۔"

(أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ الثَّمَنَاتِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ غِيٍّ لَامَةٍ)

(صحیح بخاری ۳۳۷۱)

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

”میں اللہ کے (برخوبی سے) عمل کلمات کی برکت سے اس کی چٹا چہرہ ہوں۔“

شیطان کے شر اور زہریلی چیز اور ہر طرح کی نظر بد سے۔“

مندرجہ بالا علاج کم از کم تین ماہ تک جاری رکھنا چاہئے۔

جادو سے بچنے کے لئے احتیاطی تدابیر

یہ بات ہر ایک کو معلوم ہے کہ بندش جماع کا جادو عموماً نوجوانوں پر کیا جاتا ہے جب وہ شادی کرنے کا ارادہ کر رہے ہوتے ہیں، خاص کر اس وقت جب وہ ایسے معاشرے میں رہائش پذیر ہوں جس میں بد بخت جادوگروں کی کثرت ہوں۔ ایسے میں ایک سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا دولہا اور دلہن جادو سے بچنے کے لئے قلعہ بند نہیں ہو سکتے تاکہ اگر ان پر جادو کیا جائے تو وہ اس کے اثر سے محفوظ رہیں؟

اس اہم سوال کا جواب یہ ہے کہ ہاں، ایسا ہو سکتا ہے، اور ابھی ہم اس سے بچنے کے لئے چند ضروری احتیاطی اقدامات ذکر کریں گے، لیکن اس سے پہلے ایک قصہ پڑھ لیجئے:

ایک نوجوان جو شریعت الہی کا پابند تھا، اپنی بہتی اور گردنواح میں لوگوں کو توحید خالص کی طرف بلاتا تھا، دعوت الی اللہ کا فریضہ سرانجام دینے کے ساتھ ساتھ لوگوں کو جادوگروں کے پاس جانے سے ڈراتا تھا اور انہیں واضح طور پر آگاہ کیا کرتا تھا کہ جادو کفر ہے اور جادوگر ایک ناپاک انسان اور اللہ اور اس کے رسول کا دشمن ہوتا ہے۔ اس کی ہستی میں ایک مشہور جادوگر رہائش پذیر تھا۔ اور جب بھی کوئی نوجوان شادی کرنے کا ارادہ کرتا، اس جادوگر کے پاس جاتا اور اس سے کہتا: ”میں فلاں دن شادی کرنے والا ہوں اور تمہارا کوئی مطالبہ ہو تو بتاؤ۔“

چنانچہ جادوگر اس سے ایک بڑی رقم کا مطالبہ کرتا، جسے وہ نوجوان بغیر کسی تردد کے ادا کر دیتا، اور اگر وہ اس رقم کی ادائیگی نہیں کرتا تو جادوگر بندش جماع کا اس پر جادو کر دیتا، نتیجتاً وہ اپنی بیوی کے قریب جانے کے قابل نہ رہتا۔ اور اپنے اوپر کئے گئے جادو کے علاج کے لئے اسے پھر اس جادوگر کے پاس آنا پڑتا اور اس بار اسے پہلے سے کئی گنا زیادہ رقم ادا کرنا پڑتی۔

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

اس نیک نوجوان نے اس جادوگر کے خلاف اعلان جنگ کر رکھا تھا۔ ہر خاص و عام

میں اس اور ہر منبر پر اس کا نام لے کر اسے رسوا کرتا تھا اور لوگوں کو اس کے پاس جانے سے منع کر دیتا۔ ابھی اس نوجوان نے شادی نہیں کی تھی، اور لوگ اس کی شادی کے دن کا انتظار کر رہے تھے تاکہ یہ دیکھ سکیں کہ جادوگر اس سے کیا سلوک کرتا ہے اور کیا یہ نوجوان جادوگر سے اپنے آپ کو محفوظ رکھ پائے گا یا نہیں؟

نوجوان نے شادی کا پروگرام بنالیا اور اس سے کچھ دن پہلے میرے پاس آیا، اور پورا ہفتہ مجھے بتاتے ہوئے کہنے لگا: ”جادوگر مجھے دھمکیاں دے رہا ہے اور لوگ بھی اس انتظار میں ہیں کہ اب غلبہ کس کا ہوگا؟ تو کیا آپ جادو سے بچنے کے لئے مجھے کچھ احتیاطی اقدامات کے بارے میں آگاہ کریں گے؟ اور یہ یاد رہے کہ جادوگر اپنے طور پر جو کچھ کر سکتا ہے، کرے گا کیونکہ میں نے لوگوں کے سامنے اس کی بہت توہین کی ہے۔“

میں نے نوجوان سے کہا: ہاں، میں آپ کی اس سلسلے میں مدد کر سکتا ہوں لیکن اس کی ایک شرط ہے۔

نوجوان نے پوچھا: کہ کیا ہے؟

میں نے کہا: تم جادوگر کے پاس یہ پیغام بھیج دو کہ تم فلاں دن شادی کرنے والے ہو، اور پہنچ کر وہ اور اس کے مددگار جادوگر جو کچھ کر سکتے ہوں، کر لیں اور لوگوں کو بھی بتا دو کہ تم نے اسے چیلنج کر رکھا ہے۔

نوجوان نے مقررہ دھوکہ پوچھا:

آپ جو کچھ کہہ رہے ہیں، کیا آپ کو اس پر یقین ہے؟

میں نے کہا: ہاں، مجھے یقین ہے کہ ہمیشہ مومنوں کو غلبہ حاصل ہوتا ہے اور جرائم پیشہ لوگ ذلیل و خوار ہو جاتے ہیں، پھر میں نے اسے احتیاطی اقدامات سے آگاہ کیا اور وہ چلا گیا، اور بہت سی مہینے ہی اس نے جادوگر کو چیلنج کر دیا کہ وہ اس کی شادی کے موقع پر جو چہرہ کر سکتا ہے، نذر دے۔ لوگ بھی شدت سے اس کی شادی کے دن کا انتظار کرنے لگ گئے۔ نوجوان نے میرے

ہدایات کے مطابق احتیاطی اقدامات کر لئے اور نتیجہ یہ نکلا کہ اس کی شادی ہوئی اور اس نے اپنی بیوی سے صحبت بھی کرنی اور جادو کر کا جادو بے اثر ہو کر رہ گیا، لوگ جہ ان ہو گئے۔ اس فوجران کو عزت مل گئی اور جادو کر کا رعب و دبدبہ خاک میں مل گیا۔ و اللہ الحمد و الثمنۃ اور وہ احتیاطی اقدامات درج ذیل ہیں:

۱۔ مدینہ منورہ کی بجوہ کھجور کے سات دانے صبح نہار منہ کھائیں، اگر مدینہ منورہ کی بجوہ کھجور نہ ملے تو کسی بھی شہر کی بجوہ کھجور استعمال کر سکتے ہیں، حدیث میں آتا ہے: "جو شخص بجوہ کھجور کے سات دانے صبح کے وقت کھالیتا ہے، اسے زہر اور جادو کی وجہ سے کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔" (صحیح بخاری: ۵۷۶۹)

۲۔ دوسری احتیاطی تدبیر وضو ہے، کیونکہ باندھو مسلمان پر جادو اثر انداز نہیں ہو سکتا اور وہ فرشتوں کی حفاظت میں رات گزارتا ہے۔ ایک فرشتہ اس کے ساتھ رہتا ہے اور وہ جب بھی گروٹ بدلتا ہے فرشتہ اس کے حق میں دعا کرتے ہوئے کہتا ہے: "اے اللہ! اپنے اس بندے کو معاف کر دے کیونکہ اس نے طہارت کی حالت میں رات گزار لی ہے۔" (صحیح ترمذی و ترمذی: ۵۹۶)

۳۔ باجماعت نماز کی پابندی: جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی پابندی کی وجہ سے انسان شیطان سے محفوظ ہو جاتا ہے اور اس سلسلے میں سستی برتنے کی وجہ سے شیطان اس پر غالب آ جاتا ہے اور جب وہ غالب آ جاتا ہے تو اس میں داخل بھی ہو سکتا ہے اور اس پر جادو بھی کر سکتا ہے۔ رسول اکرم کا فرمان ہے:

"کسی ہستی میں جب تین آدمی موجود ہوں اور وہ باجماعت نماز ادا نہ کریں تو شیطان ان پر غالب آ جاتا ہے۔ سو جماعت کے ساتھ رہا کرو، کیونکہ بھیڑ یا سی بکری کو شکار کرتا ہے جو ریوڑ سے الگ ہو جاتی ہے۔" (صحیح ابوداؤد: ۵۱۱)

۴۔ قیام لیل: جو شخص جادو کے اثر سے بچنے کے لئے قلعہ بند ہونا چاہئے، اسے قیام لیل ضرور کرنا چاہئے، کیونکہ اس میں کوئی ایسا کر کے انسان خود بخود اپنے اوپر شیطان کو مسلط کر لیتا ہے،

و اس کے مسئلہ ہونے کی صورت میں اس کے لئے جادو کا راستہ ہموار ہو جاتا ہے۔ حضرت ابن مسعودؓ کہتے ہیں کہ رسول کے پاس ایک ایسے شخص کا ذکر کیا گیا جو صبح ہونے تک سویا رہتا ہے اور قیام لیل کے لئے بیدار نہیں ہوتا، آپ نے فرمایا:

"اس کے کانوں میں شیطان پیشاب کر جاتا ہے۔" (صحیح نسائی: ۱۵۱۷) اور حضرت ابن عمرؓ کہتے ہیں: "جو شخص وتر پڑھے بغیر صبح کرتا ہے، اس کے سر پر ستر ہاتھ بلی کی کا بوجھ پڑ جاتا ہے۔" (فتح الباری: ج ۳/ ص ۲۵ بہ سند جید عند ابن حجر)

۵۔ بیت الخلا میں جاتے ہوئے اس کی دعا پڑھنا: ناپاک جگہ پر شیطانوں کا گھر اور نماز ہوتا ہے، اس لئے اس میں کسی مسلمان کی موجودگی کو شیطان غیبت تصور کرتے ہیں۔ مجھے خود ایک شیطان جن نے بتایا تھا کہ وہ ایک شخص میں داخل ہو جانے میں کامیاب ہو گیا تھا جب اس نے بیت الخلا میں جاتے ہوئے دخولِ خلا کی دعائیں پڑھی تھیں، اور ایک اور جن نے بتایا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں ایک طاقتور اسلحہ عطا کیا ہے جس کے ذریعے تم ہمارا خاتمہ کر سکتے ہو، میں نے کہا: وہ کیا ہے؟ تو اس نے جواباً کہا کہ وہ مسنون اذکار ہیں اور رسول اکرمؐ سے یہ ثابت ہے کہ آپ بیت الخلا میں جاتے ہوئے یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

(اللھم انی اغوذ بک من الخبیث و الخبیات) (صحیح بخاری: ۱۳۲)

"اے اللہ میں غیبیت جنوں اور جنیوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔"

۶۔ نماز شروع کرتے وقت شیطان سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرنا: حضرت جبریلؑ نے فرمایا کہ تمہیں نے رسول اللہ کو نماز کے شروع میں یہ دعا پڑھتے ہوئے دیکھا:

(اللھ انخبر کبیرا، والحمد للھ کبیرا، وسبحان اللھ بکرة واصیلا)

"اللہ سب سے بڑا اور بہت ہی بڑا ہے، اللہ کی بہت سی تعریفیں ہیں اور صبح و شام اس نے اپنے پاکیزگی ہے۔" (تمن مرتبہ)

(اغوذ باللھ من الشیطن الرجیم من نفخہ و نفثہ و همزہ)

"میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں شیطان مردود سے اس کی پھونک، اڑھٹاؤں، اور ہمواریوں سے۔"

۷۔ (الکرم الطیب: ۸۰ ص ۸۰)

شادی کے بعد اپنی بیوی کی پیشانی پر دایاں ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھیں: (السَّالِمُ اَسْمٰی اَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلَتْهَا عَلَيْهِ، وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلَتْهَا عَلَيْهِ) (صحیح ابوداؤد: ۱۸۹۲)

"اے اللہ! میں تجھ سے اس کی خیر کا سوال کرتا ہوں، اور اس خیر کا بھی جو تو نے اس کی فطرت (طبیعت) میں رکھی ہے اور اس کی شرط تیری پناہ چاہتا ہوں اور اس شر سے جو تو نے اس کی فطرت میں رکھی ہے۔"

۸۔ ازدواجی زندگی کا آغاز نماز کے ساتھ کیا جائے: عبد اللہ بن مسعود کہتے ہیں: "شادی کے بعد آپ جب اپنی بیوی کے پاس جائیں تو اسے کہیں کہ وہ آپ کے پیچھے دو رکعت نماز ادا کرے، پھر آپ یہ دعا پڑھیں:

(اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْ اَهْلِيْ، وَبَارِكْ لِهَمْ فِيْ، اَللّٰهُمَّ اجْمَعْ بَيْنَنَا وَجَمْعَتْ بِخَيْرٍ، وَفَرَّقْ بَيْنَنَا اِذَا فُرِّقْتَ اِلَى خَيْرٍ)

"اے اللہ! میرے گھر والوں کے لئے مجھ میں اور میرے لئے میرے گھر والوں میں برکت رکھ دے۔ اے اللہ! جب تک تو ہمیں جمع رکھے خیر پر جمع رکھ اور جب جدا کرے تو خیر پر جدا فرما۔" (آداب الزفاف از علامہ البانی: ص ۲۳)

۹۔ وقت جماع احتیاطی تدبیر: رسول اکرم کا فرمان ہے: "تم میں سے کوئی بھی جب اپنی بیوی سے جماع کرنا چاہے تو یہ دعا پڑھے:

(بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا)

"اللہ کے نام کے ساتھ، اے اللہ! ہمیں شیطان سے بچا اور جو چیز تو ہمیں عطا فرمائے اے بھی شیطان سے بچا۔" (صحیح بخاری: ۱۴۱)

اگر اس جماع کے بعد انہیں بچہ دیا جاتا ہے تو شیطان اسے نقصان نہیں پہنچا سکتا اور مجھے ایک جن نے توبہ کرنے اور مسلمان ہونے کے بعد بتایا تھا کہ وہ توبہ سے پہلے مرینس کے

مختصر یہ کہ جو تاجب دوا اپنی بیوی سے جماع کرتے تھے، یہ تھوڑے دیر کے اندر بچہ پیدا ہوتا تھا۔ سو یہ دوا

بے اثر نہ تھی جس کی قیمت ہمیں معلوم نہیں ہے۔

سو نے سے پہلے وضو کر لیں، پھر آیت الکرسی پڑھ لیں اور اللہ کو یاد کرتے کرتے سو

جو نبی۔ حدیث میں آتا ہے کہ ایک شیطان نے حضرت ابو ہریرہؓ سے کہا تھا:

"جو شخص سو نے سے پہلے آیت الکرسی پڑھ لیتا ہے صبح ہونے تک ایک فرشتہ اس کی حفاظت کرتا رہتا ہے اور شیطان اس کے قریب نہیں آ سکتا۔"

یہ بات جب ابو ہریرہؓ نے رسول اکرمؐ کو بتائی تو آپؐ نے فرمایا:

"اس نے سچ کہا ہے، حالانکہ وہ جھوٹا ہے۔" (صحیح بخاری: ۳۲۷۵)

نماز فجر کے بعد یہ دعا پڑھیں (۱۰۰ مرتبہ): لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اِلَهٗ الْمُلْكُ وَلَهٗ الْخِزْيَةُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اور حدیث میں آتا ہے کہ نبی کریمؐ نے فرمایا:

"جو شخص بھی یہ دعا سو مرتبہ صبح کے وقت پڑھ لیتا ہے، اسے دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے، اس کے لئے سونکیاں لکھ دی جاتی ہیں، اس سے سو برائیاں مٹا دی جاتی ہیں اور شام

ہونے تک وہ شیطان سے محفوظ رہتا ہے۔" (صحیح بخاری: ۳۲۹۳)

۱۱۔ مسجد میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھیں: اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِرُحْمَةِ الْكَرِيْمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ (صحیح ابوداؤد: ۴۴۱)

اور حدیث میں آتا ہے کہ رسول اکرمؐ نے فرمایا: "جو آدمی یہ دعا پڑھ لیتا ہے شیطان اس کے متعلق کہتا ہے: "یہ آج کے دن مجھ سے محفوظ ہو گیا۔" (ایضاً)

۱۲۔ صبح و شام تین مرتبہ یہ دعا پڑھیں: (بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيْمُ) (صحیح ترمذی: ۲۶۹۸)

۱۳۔ گھر سے نکلے ہوئے یہ دعا پڑھیں: (بِسْمِ اللّٰهِ، تَوَكَّلْتُ عَلٰی اللّٰهِ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ)

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

کیونکہ یہ دعا پڑھنے سے آپ کو اللہ کی طرف سے یہ خوشخبری ملتی ہے۔

”یہ دعا تجھے کافی ہے، تجھے بچالیا گیا ہے اور تجھے سیدھا راستہ دکھادیا گیا ہے، اور شیطان تجھ سے دور ہو گیا ہے اور وہ دوسرے شیطان سے کہتا ہے: تو اس آدمی پر کیسے غلبہ حاصل کر سکتا ہے پھر اسے ہدایت دے دی گئی ہے اور اس کی حفاظت کر دی گئی ہے اور اسے بچالیا گیا ہے؟“

(صحیح ابوداؤد: ۴۲۳۹)

صبح و شام یہ دعا پڑھا کریں:

۱۵

(اعوذ بکلمات اللہ الثمان من شر ما خلق) (صحیح مسلم: ۲۷۰۹)

یہ ہیں وہ احتیاطی اقدامات جنہیں اختیار کر کے انسان ہر قسم کے جادو سے علو اور بندش بخارج کے جادو سے خصوصاً قلعہ بند ہو سکتا ہے، بشرطیکہ وہ مخلص ہو اور اس علاج پر اس کو یقین کامل حاصل ہو۔

حکماء کی زندگیوں کے طبی نچوڑ

لا علاج امراض کے ایک ہزار سے زائد سینہ در سینہ رہنے والے طبی رازوں سے پردہ اٹھتا ہے۔ حیرت انگیز تجربہ انکشافات لا جواب محنت اور تحفہ مشہور ہے کہ لوگ اپنے راز اپنی اولاد کو بھی نہیں دیتے بلکہ چھپ کر قبروں میں ساتھ لے جاتے ہیں۔ شاید یہ بات درست ہو۔ لیکن ہم نے ان کو نبوت بردھایا ہے وہ اس لئے کہ طبی نچوڑ ان کے شاعر تجر بہ شدہ ہندو، سکھ اور مسلمان حکماء اور اطباء کی سالیباں سال کی زندگیوں کا نچوڑ ہے جو در در کی ٹھوکروں کے بعد انہیں حاصل ہوئے پھر انہوں نے انہیں اپنی ذاتی بیاض میں لکھا اور وہ ہم نے کیسے حاصل کئے یہ طویل کہانی ہے ہلا لا علاج مریضوں کے لئے کہ وہ اپنا علاج خود کر سکتے ہیں ہلا ایسے لوگ جنہیں طبی دنیا میں معلومات کا شوق ہے یا وہ سینہ در سینہ چنے والے پانا چاہتے ہیں ان کے لیے یہ چھپا ہوا موتی یعنی طبی نچوڑ ہے۔ قدر دانی کریں اور فائدہ اٹھائیں ہلا خواتین خود پریشان ہوں اور اپنا علاج خود کرنا چاہتی ہوں یا پھر اپنے روگ کسی کو بتا سکتی ہوں وہ خود علاج چاہتی ہوں یا اپنے بچوں کا شافی علاج چاہتی ہوں تو ان کے لیے یہ کتاب ایک نعمت ہے ہلا اس کتاب میں بقرط، جالینوس، ثاؤدوق اور ہزاروں سالوں پرانے معالجین کے راز جو آج کی سائنس نے نہ صرف تسلیم کیے بلکہ مزید تحقیق بھی طبی نچوڑ میں پڑھیں ہلا شاہی چورن کا ایک لا جواب نسخہ جو صرف چار اجزاء پر مشتمل ہے لیکن آپ کے مریض کے مسائل میں ایسی مدد کرتے کہ گھر کا کوئی فرد مریض نہ رہے ہاں اسکی لاگت صرف چند روپے ہیں ہوتی تا بات مزے کی طبی نچوڑ میں پڑھیں ہلا حاصل قرار پانے کا آسان طریقہ بالکل آسان اور سستا و دماغی اور نگاہوں کی قوت کا لا جواب تحفہ ہلا کھانسی اور دمہ کی آزمودہ تراکیب ہلا بڑھاپا دور کرنے والا نسخہ ضرور پڑھیں بہت تلاش کے بعد یہ راز کتاب میں لکھا ہے جو نسلوں کا راز تھا ہلا یہ نہیں بلکہ آپ کی ہر لا علاج مرض کا کامیاب علاج اس کتاب کے ہر صفحہ پر نہایت آسان سستا اور بالکل آزمودہ جو ہم نے بہت کوشش کے بعد آپ کی خدمت میں پیش کیا ہے۔ اس کتاب کی شکل میں جس کا ایک نسخہ لاکھوں روپے کا جس کا ایک فارمولا امول جب کوئی ہر طرف سے مایوس ہو جائے تو پھر اس کتاب کی ورق گردانی کرے کتاب اسے مایوس نہ کرے گی اعتقاد ضرور ہے۔ کیونکہ اس کتاب میں نامور معالجین اور تقسیم ہند سے قبل کے بڑے بڑے ہونے والے سنیا سبوں مادھوؤں، جوگیوں کے ایسے ایسے راز ہیں کہ دل خوش ہو جائے اور محنت قبول ہو جائے۔

بندش جماع والے جادو کے علاج کا عملی نمونہ

ایسے نئی لیسوں کا میں نے طلاق کیا ہے اور نئی نمونے موجود ہیں لیکن خوفِ طلاق کی بناء پر صرف ایک نمونہ علاج ذکر کرتا ہوں

ایک نوجوان اپنے ایک بھائی کو لے کر میرے پاس آیا جس نے ایک ہفتہ پہلے شادی کی تھی۔ لیکن وہ اپنی بیوی کے قریب نہیں جاسکا تھا۔ اس سلسلے میں وہ متعدد کامیابیوں اور نوجوانوں سے پاس گیا لیکن اسے کوئی فائدہ نہ ہوا۔ مجھے جب معلوم ہوا کہ وہ ان کے چکر کاٹ چکا ہے تو میں نے اسے سچی توبہ کرنے کی تلقین کی اور یہ کہ وہ انہیں غلط تصور کرے تاکہ اس کے اعتقاد کی تصحیح ہو اور پھر قرآنی علاج اس کے لئے نفع بخش ہو۔ خود اس نے بھی مجھے بتایا کہ وہ جب ان کے پاس بار بار گیا تو اسے ان کے فراڈ، جھوٹ اور ان کی کمزوری و بے بسی کا یقین ہو گیا۔

میں نے اس پر دم کیا اور اس کے رشتہ داروں سے مزید بری کے سات پتے طلب کئے، لیکن انہیں یہ پتے دستیاب نہ ہوئے تو میں نے انہیں کافور کے درخت کے سات پتے دیئے، جنہیں انہوں نے دو پتھروں کے درمیان باریک جیس دیا۔ پھر میں نے انہیں پانی میں ڈال دیا اور اس پر معذات اور آیت الکرسی کی تلاوت کی۔ میں نے اسے یہ پانی پینے اور اس سے غسل کرنے کا حکم دیا، چنانچہ اس پر کیا گیا جادو ٹوٹ گیا اور وہ اپنی بیوی کے قریب جانے کے قابل ہو گیا۔
والحمد للہ

بندش جماع والا جادو پاگل پنے میں تبدیل ہو گیا

ایک نوجوان شادی سے پہلے دماغی طور پر بالکل درست اور بڑا سمجھا جاتا تھا، لیکن جوئی اس نے شادی کی، پہلے وہ اپنی بیوی کے قریب جانے سے عاجز تھا، پھر وہ پاگل ہو گیا۔ ان دنوں ایسے واقعات بکثرت ہو رہے ہیں کہ جادو کی وجہ سے مریض پاگل ہو جاتا ہے اور اصل جادو جنوں میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ ایسا صرف جادو گروں کی جادو کے فن سے جہالت کے نتیجے میں ہوتا ہے۔

کالی دنیا کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

اس کی ایک مثال پہلے بھی ہم ذکر کر چکے ہیں کہ ایک عورت نے جادو کرتے یہ مطالبہ کیا کہ وہ اس کے خاوند پر جادو کر دے تاکہ وہ صرف اس سے محبت اور باقی عورتوں سے نفرت کرے، چنانچہ اس نے جادو کر دیا اور نتیجہ یہ نکلا کہ وہ تمام عورتوں کو حتیٰ کہ اپنی بیوی کو بھی ناپسند کرنے لگا، بلکہ اس نے سے بھی طلاق دے ڈالی۔ وہ عورت بھاگی بھاگی پھر اسی جادوگر کی تلاش میں نکلی تاکہ اس سے جادو کو توڑنے کا معاملہ کر سکے، لیکن وہ اس وقت کفِ افسوس متے رو گئی جب اسے معلوم ہوا کہ وہ جادوگر مر چکا ہے۔ بہر حال وہ نوجوان جب پاگل ہو گیا تو میں نے اس پر دم کیا، اور اسے بیوی کے چہوں والے پانی کو پینے اور اس سے غسل کرے کی تلقین کی۔ الحمد للہ وہ صحت یاب ہو گیا اور اپنی بیوی کے قریب جانے کے قابل ہو گیا۔

جن چہننے کا علاج

بعض اوقات بغیر جادو کے بھی جن انسان پر مسلط ہو جاتا ہے۔ ایسی صورت میں درج ذیل طریقہ علاج اختیار کریں:

- 1 جن چہننے کے علاج والا وظیفہ مریض کو سنائیں۔ اگر یہ وظیفہ سننے سے مریض پر کچھ اثر ہو تو پھر یہ دم والا پانی اور کلونچی یا زیتون کے تیل پر پڑھیں اور
- 2 زیتون کے تیل کو مریض کی پیشانی، سینے اور کمر کے نچلے حصہ پر ملیں۔
- 3 دورانِ علاج دم کیا ہوا پانی روزانہ ایک دفعہ پلائیں۔
- 4 پانی پر مذکورہ دم کر کے سات روز تک روزانہ مریض کو غسل دیں۔
- 5 یہ پیش نظر رہنا چاہئے کہ نہ تو دم کئے ہوئے پانی کے ساتھ دوسرا پانی شامل کیا جائے اور نہ ہی کو گرم کیا جائے۔ نیز غسل دینے کے بعد پانی کو تپا پاک جگہ پر نہ بہائیں۔
- 6 مریض جن چہننے والا وظیفہ روزانہ دو دفعہ سنے۔

جادو کا توڑ

اس بحث میں ہم جادو کی اقسام کے بارے میں گفتگو کریں گے اور یہ واضح کریں گے کہ جادو کس طرح اثر انداز ہوتا ہے اور قرآن و سنت سے اس کا علاج کیا ہے؟ لیکن اس سے پہلے ایک یہ کرنا ضروری ہے اور وہ یہ ہے کہ آپ کو اس کتاب میں جادو کے علاج سے متعلق جو اہم چیزیں نظر آئیں گی جو آنحضورؐ سے نصاً و ثابت نہیں ہیں، لیکن ان عمومی قواعد کے تحت آجاتی ہیں۔ جو قرآن و سنت سے ثابت ہیں۔ ایشا آپ پائیں گے۔ قرآن مجید کی ایک آیت یا مختلف سورتوں کی کئی آیات کو علاج میں ذکر کیا گیا ہے، تو یہ چیز اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے تحت آجاتی ہے

﴿وَنَزَّلَ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ﴾ (الاسراء: ۸۲)

"اور ہم نے قرآن مجید کو اتارا جو کہ مومنوں کے لئے شفاء اور رحمت ہے۔"

چند علما کا کہنا ہے کہ اس شفاء سے مراد معنوی شفاء، یعنی شک، شرک اور فسق و فجور سے شفاء ہے، اور اکثر علما کہتے ہیں کہ اس شفاء سے مراد معنوی اور حسی دونوں ہیں، اور اس سلسلے میں سب سے اہم دلیل حضرت عائشہؓ کی حدیث ہے جس میں آتا ہے کہ ایک مرتبہ آنحضورؐ ان کے پاس آئے تو وہ ایک عورت پر دم کر رہی تھیں تو آپؐ نے فرمایا: (غالبیہا بکتاب اللہ)

"اس کا علاج قرآن مجید سے کرو۔" (الصحيحۃ ۱۹۳۱، جامع صغیر ۳۸۶۳)

اور اگر آپ اس حدیث میں غور کریں تو آپ کو معلوم ہوگا کہ آپؐ نے پوری کتاب اللہ (قرآن مجید) کو علاج قرار دیا ہے اور اس کی کسی آیت یا سورت کی تخصیص نہیں فرمائی۔ سو پورا قرآن شفاء ہے اور ہم نے خود کئی بار تجزیہ کیا ہے کہ قرآن مجید نہ صرف جادو، حسد اور آسیب زدہ کا علاج ہے بلکہ اس میں جسمانی بیماریوں کا علاج بھی ہے۔

اگر کوئی شخص اعتراض کرے اور کہے کہ ہر آیت کے لئے خاص دلیل کا ہونا ضروری ہے، جس سے یہ ثابت ہو کہ آپؐ نے فلاں مرض کا علاج، فلاں آیت کے ساتھ کیا تھا، تو اس شخص سے ہم گزارش کریں گے کہ آپؐ نے اس سلسلے میں ایک عام قاعدہ وضع کر دیا ہے جو صحیح مسلم کی ایک حدیث میں مذکور ہے۔ اس میں آتا ہے کہ چند لوگوں نے آپؐ سے گزارش کی کہ ہم جاہلیت

کے (درمیں) دم وغیرہ کیا کرتے تھے، تو آپؐ نے فرمایا:

(أَعْبُدُوا عَلٰی دُفَاعِكُمْ، لَا بَأْسَ بِالرُّفٰی مَا لَمْ یَكُنْ فِیْہِ شَرکٌ)

"اپنے دم وغیرہ مجھ پر پیش کرو اور ہر ایسا دم درست ہے جس میں شرک نہ پایا جاتا (صحیح مسلم: ۲۲۰۰)

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ قرآن، سنت، دعاؤں اور اذکار سے اور حتیٰ کہ جاہلیت والے دم وغیرہ سے علاج ہو سکتا ہے بشرطیکہ اس میں شرک نہ پایا جاتا ہو۔ اب ہم اہل موضوع کی طرف آتے ہیں اور جادو کی ہر قسم کا ذکر کر کے اس کا توڑ اور شرعی علاج بتاتے ہیں۔

۱۔ محرف ترقی (جدائی ڈالنے والے جادو)

یعنی ایسا جادو جو خاوند بیوی کے درمیان جدائی ڈال دے یا دوستوں یا دشمنوں میں بغض اور نفرت پیدا کر دے۔ فرمان الہی ہے:

﴿وَلَا تَقْلُبُوْنَ فِیْہِمْ مَّآ یُفْزِقُوْنَ بَیْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِہٖ﴾ (البقرہ: ۱۰۲)

"پس وہ ان دونوں سے خاوند بیوی کے درمیان جدائی ڈالنے والا علم سیکھتے ہیں۔"

حضرت جابرؓ کہتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا:

"ابلیس اپنا عرش پانی پر رکھتا ہے، پھر اپنی فوجیں اور ہر ادھر بھیج دیتا ہے اور ان میں سے سب سے زیادہ معزز اس کے لئے وہ ہوتا ہے جو سب سے بڑا فتنہ برپا کرتا ہے، چنانچہ ایک آتما ہے اور آکر اسے بتاتا ہے کہ میں نے فلاں فلاں کام کیا ہے، تو ابلیس اسے کہتا ہے تم نے کچھ بھی نہیں کیا، پھر ایک اور آتما ہے اور کہتا ہے، میں نے آج فلاں آدمی کو اس وقت تک نہیں چھوڑا جب تک اس کے اور اس کی بیوی کے درمیان جدائی نہیں ڈال دی، تو ابلیس اسے اپنے قریب کر لیتا ہے (اور ایک روایت کے مطابق اسے اپنے گلے سے لگا لیتا ہے) اور پھر اسے مخاطب ہو کر کہتا ہے تم بہت اچھے ہو۔" (صحیح مسلم: ۲۸۱۳)

سحر تفریق (جدائی ڈالنا) کی کئی شکلیں ہیں

- ۱ ماں اور بیٹے کے درمیان جدائی ڈالنا
- ۲ باپ اور بیٹے کے درمیان جدائی ڈالنا
- ۳ دو بھائیوں کے درمیان جدائی ڈالنا
- ۴ دو دوستوں کے درمیان جدائی ڈالنا
- ۵ دو شریکوں میں جدائی ڈالنا
- ۶ خاوند بیوی کے درمیان جدائی ڈالنا

اور یہ آخری شکل زیادہ منتشر اور عام ہے، اور سب سے زیادہ خطرناک ہے۔

سحر تفریق کی علامتیں

- ۱ محبت اچانک بغض و نفرت میں تبدیل ہو جائے۔
- ۲ دونوں کے درمیان بہت زیادہ شکوک و شبہات پیدا ہو جائیں۔
- ۳ دونوں میں سے کوئی ایک دوسرے کا کوئی عذر نہ مانے۔
- ۴ حقیر سے سبب اختلاف کو پہاڑ تصور کر لیا جائے۔
- ۵ بیوی خاوند کو بد شکل اور خاوند بیوی کو بد صورت تصور کرے، جبکہ وہ دونوں خوبصورت ہوں، اور حقیقت یہ ہے کہ شیطان جسے جلاوگر اپنی خدمت کے لئے استعمال کرتا ہے، وہی عورت کے چہرے پر بد شکل بن کر آ جاتا ہے جس سے وہ اپنے خاوند کو نہیں بھاتی، اور اسی طرح خاوند کے چہرے پر بھی بری اور خوفناک شکل میں بن کر آ جاتا ہے جس سے وہ اپنی بیوی کو بد صورت معلوم ہوتا ہے۔
- ۶ جس پر جادو کیا جاتا ہے، وہ اپنے ساتھی کے ہر کام کو ناپسند کرتا ہے۔
- ۷ جس پر جادو کیا جاتا ہے وہ اس جگہ کو پسند نہیں کرتا جہاں اس کا ساتھی بیٹھا ہو، چنانچہ آپ دیکھیں گے کہ خاوند گھر سے باہر بہت اچھی حالت میں ہوتا ہے جبکہ گھر میں داخل ہوتے ہی اسے شدید ٹھن اور تنگی محسوس ہوتی ہے۔

سحر تفریق کیسے واقع ہو جاتا ہے؟

ایک شخص جادو گر کے پاس جاتا ہے اور اس سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ فلاں خاوند بیوی کے درمیان جدائی ڈال دے، تو جادو گر اس سے اس خاوند کا نام اور اس کی ماں کا نام پوچھتا ہے، اور پھر اسے اس کا کوئی کینہ ا لانے کا حکم دیتا ہے، اگر وہ شخص اس کا کینہ نہیں لاسکتا تو وہ پانی پر جادو کا عمل کرے اسے اس کے راستے پر بھانے کا حکم دیتا ہے، چنانچہ وہ جب وہاں سے گزرتا ہے اور مسنون اذکار صبح و شام نہیں پڑھ رکھے ہوتے تو اس پر جادو ہو جاتا ہے، یا پھر وہ اس کے کھانے پینے کی چیزوں میں جادو کر دیتا ہے، جنہیں کھانی کر اس پر جادو کا اثر ہو جاتا ہے۔

سحر تفریق کا علاج

اس کے علاج کے تین مراحل ہیں:

پہلا مرحلہ (علاج سے پہلے)

- ۱ مریض کے گھر کی نفاذ دینی بنائی جائے، اور اس میں موجود تصویروں پر باہر نکال دیں جائیں تاکہ اس میں فرشتے داخل ہو سکیں۔
- ۲ مریض کے پاس جو تعویذات اور کڑے وغیرہ ہوں، انہیں نکال کر جلا دیا جائے۔
- ۳ جہاں مریض کا علاج کرنا ہو، وہاں سے گانے والی کیسٹوں کو نکال دیا جائے۔
- ۴ اور وہاں کوئی شرعی خلاف ورزی ہو رہی ہو تو اسے ختم کر دیا جائے۔ مثلاً مرد کا سونہ پھینکا یا عورت کا بے پردہ ہونا یا ان میں سے کسی ایک کا سگریٹ نوشی کرنا وغیرہ۔
- ۵ مریض اور اس کے گھر والوں کو اسلامی عقیدے کے متعلق درس دیا جائے تاکہ غیر اللہ سے ان کا تعلق ختم ہو جائے اور اللہ سے سچی محبت پیدا ہو جائے۔
- ۶ مریض کی تشخیص مندرجہ ذیل سوالوں سے کی جائے:

☆ کیا آپ اپنی بیوی کو بد صورت منظر میں دیکھتے ہیں؟

۱ کیا آپ گھر سے باہر راحت اور گھر کے اندر تنگی محسوس کرتے ہیں؟
 ۲ کیا تم دونوں کے درمیان حقیر سی باتوں پر بھی اختلاف بھڑک اٹھتا ہے؟
 ۳ کیا تم دونوں میں سے کوئی ایک دورانِ جوارِ بدولی اور تنگی محسوس کرتا ہے؟
 ۴ کیا تمہیں خوفناک خواب آتے ہیں؟
 ۵ اسی طرح کے دیگر سوالات بھی مریض سے کئے جاسکتے ہیں، اگر تحریر فریق کی ایک یا دو
 ۶ علامات مریض کے اندر پائی جاتی ہوں تو اس کا علاج شروع کر دیں۔
 ۷ آپ خود وضو کر لیں اور جو آپ کے ساتھ ہے اسے بھی وضو کروالیں۔
 ۸ اگر مریض عورت ہو تو اس کا علاج اس وقت تک شروع نہ کریں جب تک وہ مکمل پردہ
 ۹ نہ کر لے اور اپنے لباس کو خوب اچھی طرح سے کس لے تاکہ دورانِ علاج بے پردہ نہ ہو۔
 اگر عورت کسی شرعی خلاف ورزی کا ارتکاب کئے ہو، مثلاً چہرہ نکا ہو، یا خوشبو لگائے
 ہوئے ہو، یا کافر عورتوں کی مشابہت کرتے ہوئے اپنے ناخنوں پر کچھ لگائے ہوئے ہو تو ایسی
 حالت میں اس کا علاج نہ کریں۔
 ۱۰ عورت کا علاج اس کے محرم کی موجودگی میں کریں۔
 ۱۱ اور محرم کے علاوہ کسی اور مرد کو جائے علاج میں نہ آنے دیں۔
 ۱۲ لا َحْوَ لَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ پڑھتے ہوئے اور اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کرتے ہوئے
 اب اس کا علاج شروع کر دیں۔

دوسرا مرحلہ: علاج

اپنا ہاتھ مریض کے سر پر رکھ لیں اور ترتیل کے ساتھ اس کے کانوں میں ان آیات کی
 تلاوت کریں:
 ۱ سورۃ الفاتحہ (مکمل)
 ۲ سورۃ البقرۃ کی ابتدائی پانچ آیات

۳ سورۃ البقرۃ آیت ۱-۲ بار بار پڑھیں
 ۴ سورۃ البقرۃ کی آیات ۱۶۳ تا ۱۶۵
 ۵ آیت السجۃ
 ۶ سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیات
 ۷ سورۃ آل عمران کی آیات ۱۸ تا ۱۹
 ۸ سورۃ الاحزاب کی آیات ۵۳ تا ۵۶
 ۹ سورۃ الاحزاب کی آیات ۱۱ تا ۱۲ ان آیات کو بار بار پڑھیں، ان میں سے ہر ایک
 ۱۰ آیت کو تفسیر الشرحۃ مساجد میں
 ۱۱ سورۃ یونس کی آیات ۸۱، ۸۲، ۸۳ بھی بار بار پڑھیں، خاص کر اللہ کا یہ فرمان:
 ۱۲ وَنَادَىٰ فِي الْمِحْرَابِ رَبِّهِمْ
 ۱۳ سورۃ طٰہ کی آیات ۶۹، ۷۰ اسے بھی بار بار پڑھیں
 ۱۴ سورۃ المؤمنون کی آخری چار آیات
 ۱۵ سورۃ الصافات کی ابتدائی دس آیات
 ۱۶ سورۃ صافات کی آیات ۲۹-۳۳
 ۱۷ سورۃ الزمر کی آیات ۳۳-۳۶
 ۱۸ سورۃ النحل کی آخری چار آیات
 ۱۹ سورۃ النحل کی ابتدائی آیات
 ۲۰ سورۃ النحل (مکمل)
 ۲۱ سورۃ النحل (مکمل)
 ۲۲ سورۃ النحل (مکمل)

یاد رہے کہ مذکورہ آیات اور سورتوں سے پہلے اغوشہ - لِّلّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ
 بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اور بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھیں۔

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
مریض کے کانوں میں آپ جب مذکورہ آیات و سورتوں کی تلاوت اور تلاوت کی حالت میں ہو سکتی ہے

پہلی حالت

یا تو اسے مرکی کا دورہ پڑ جائے گا (یعنی وہ اچانک زمین پر گر کر بے ہوش ہو جائے گا) ہاتھ پیر نیز سے ہو جائیں گے اور منہ سے جھاگ نکلا شروع ہو جائے گا اور جادو کرنے کی حالت اس پر طاری ہو تو اس جن کے ساتھ بالکل اسی طرح نفیس جس طرح عام جن واسطہ میں کے ساتھ نمٹنا چاہئے۔ طوالت کے خوف سے ہم اسے یہاں تفصیلاً ذکر نہیں کر رہے البتہ اتنا بتا دیتے ہیں کہ آپ اس جن سے درج ذیل سوالات کریں

تمہارا نام کیا ہے؟ اور تمہارا دین کون سا ہے؟ اگر وہ غیر مسلم ہو تو اسے اسلام قبول کرنے کی دعوت دیں، اور اگر وہ مسلمان ہے تو اسے بتائیں کہ وہ جو کام کر رہا ہے، اسلام اسے درست قرار نہیں دیتا، اور جادو گر کی باتوں پر عمل کرنا شریعت کی خلاف ورزی ہے۔

اس سے جادو کی جگہ سے متعلق سوال کریں کہ اس نے کہاں جادو کر رکھا ہے؟ اگر وہ کوئی جگہ بتا دے تو فوراً کسی کو بھیج کر اسے وہاں سے نکلوا دیں اور یہ بات یاد رکھیں کہ جن اکثر و بیشتر جھوٹ بولتے ہیں، ان میں سچ بولنے والے کم ہی ہوتے ہیں۔

اس سے پوچھیں کہ وہ اس مریض پر جادو کرنے والا اکیلا ہے یا اس کے ساتھ کچھ اور جن بھی ہیں؟ اگر کوئی اور جن بھی اس کا شریک ہو تو اس جن سے مطالبہ کریں کہ وہ اپنے شریک کو بھی لے کر آئے، اگر وہ اسے لے آئے تو آپ اسے بھی سمجھائیں۔

اگر جن یہ کہے کہ فلاں آدمی جادو گر کے پاس گیا تھا اور اس نے اس سے مطالبہ کیا تھا کہ وہ اس مریض پر جادو کر دے، تو اس بات کو مت تسلیم کریں کیونکہ اس کا مقصد صرف یہ ہوتا ہے کہ وہ لوگوں کے درمیان دشمنی پیدا کر دے، اور اس لئے بھی کہ اس کی گواہی مردود اور ناقابل قبول

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
ہے کہ مذکورہ فاسق و فاجر ہے اور جادو گر کا خدمت گار ہے، فرمان الہی ہے:
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنِ جَاءَكُمْ فَاسِقٌ فَبَيِّنُوا لَهُ (الحجرات: ۶)
اے ایمان والو! اگر تمہارے پاس کوئی فاسق کوئی خبر لے کر آئے تو اسے متعلق تحقیق

کرنا کر دو۔ اگر جن جادو کی جگہ کے بارے میں بتا دے اور آپ نے وہاں سے اس چیز کو منگوا لیا ہو جس میں جادو کرنے کا رکھنا ہے تو اب آپ ایک برتن میں پانی لے لیں اور اسے اپنے منہ سے قریب کر کے اس پر یہ آیات پڑھیں:

☆ سورۃ الاعراف کی آیات ۱۲۳ تا ۱۲۴

☆ سورۃ یونس کی آیات ۸۱ تا ۸۲

☆ سورۃ طہ کی آیت نمبر ۶۹

پھر اس جادو کو چاہے وہ کاغذ پر ہو یا مٹی پر ہو یا کسی اور چیز پر ہو، اس پانی میں پھینکنا دیں اور اس کے بعد اسے لوگوں کے عام راستوں سے ہٹ کر کہیں دور اندھیل دیں اور اگر جن یہ کہے کہ مریض کو جادو ملا دیا گیا تھا تو آپ مریض سے سوال کریں کہ کیا اسے معدے میں درد محسوس ہوتا رہا ہے؟ اگر اس کا جواب ہاں میں ہو تو جان لیں کہ جن سچا ہے، ورنہ یقین کر لیں کہ وہ جھوٹا ہے؟ اگر اس کی بات سچی ہو تو آپ جن سے کہیں کہ وہ اس مریض کو چھوڑ کر چلا جائے اور یہ کہ آپ اس پر کئے گئے جادو کو اللہ کے حکم سے توڑ کر رہیں گے، پھر آپ پانی منگوا لیں اور اس پر مذکورہ آیات کے طاروہ سورۃ البقرہ کی آیت نمبر ۱۰۲ پڑھیں، پھر یہ پانی مریض کو دے دیں جسے وہ چند دنوں تک پیتا رہے اور اس سے غسل کرتا رہے۔

اور اگر جن یہ کہے کہ مریض جادو کے اوپر سے گزرا تھا، یا اس کا کوئی کپڑا لے کر اس پر جادو کیا گیا ہے تو اس حالت میں بھی پانی پر مذکورہ آیات کو پڑھیں، پھر مریض کو اس سے پینے اور چند دنوں تک حمام سے باہر غسل کرنے کا حکم دیں، اس کے بعد سڑک پر اس پانی کو اٹھیل دیں۔ پھر آپ جن کو مریض سے نکل جانے کا حکم دیں اور اس سے پختہ وعدہ لیں کہ وہ دوبارہ اس مریض

ایک ہفتے کے بعد مریض دوبارہ آپ کے پاس آئے، آپ دوبارہ اس پر دم کر دیں۔
اگر اس کو کچھ بھی نہ ہو تو جان لیں کہ اس پر کیا گیا جادو اللہ کے فضل سے ٹوٹ چکا ہے، اور اگر مریض
کو دوبارہ مرگی کا دورہ پڑ جائے تو یقین کر لیں کہ جن جس نے دوبارہ نہ آنے کا وعدہ کیا تھا وہ جوں
بے اور ابھی تک اس نے اس مریض کی جان نہیں چھوڑی۔ تب آپ اس سے سوال کریں کہ وہ
ابھی تک کیوں نہیں نکلا ہے؟ اور اس کے ساتھ نرمی سے نہیں، اگر وہ آپ کی بات مان لیتا ہے تو
فیک ہے ورنہ اس پر قرآن مجید زیادہ سے زیادہ پڑھیں اور اسے ماریں، یہاں تک کہ وہ اس سے
نکل جائے اور اگر مریض پر مرگی کا دورہ تو نہیں پڑتا البتہ اسے سرور محسوس ہوتا ہے تو اسے انیل
کھنے کی ایک کیسٹ دیں جس میں آیت الکرسی کو بار بار پڑھا کیا ہو تا کہ وہ اسے ایک ماہ تک
روزانہ تین مرتبہ اپنے کانوں سے لگا کر سنے، ایک ماہ کے بعد وہ پھر آپ کے پاس آئے، آپ اس
پر پھر دم کریں، امید ہے کہ اسے شفا ہو جائے گی، ورنہ قرآن مجید کی سورتیں (الصافات، النہین،
الدخان اور الجن) ایک کیسٹ میں ریکارڈ کر دیں، جسے مریض تین ہفتے تک روزانہ تین مرتبہ سنے،
انشاء اللہ اس طرح اسے شفا نصیب ہوگی، اگر پھر بھی اسے شفا نہ ہو تو کیسٹ شفی کی مدد میں
اضافہ کر دیں۔

دوسری حالت

مریض پر دم کے دوران مرگی کا دورہ تو نہیں پڑتا البتہ وہ محسوس کرتا ہے کہ اس کو چار
رہے ہیں۔ جسم پر پکپکات طاری ہو جاتی ہے اور شدید سرور شروع ہو جاتا ہے، ایسی صورت میں
آپ مریض پر مذکورہ آیات والادیم تین بار کریں، اگر اسے مرگی کا دورہ شروع ہو جائے تو یہی
حالت والا طعن شروع کر دیں، اور اگر ایسا نہیں ہوتا اور سرور وغیرہ میں کمی شروع ہو جاتی ہے تو
چند ایام تک اسے ایسے ہی دم کرتے رہیں، انشاء اللہ اسے شفا نصیب ہوگی، اور اگر مریض کو افانہ
نہیں ہوتا تو

ایک کیسٹ میں سورۃ الصافات ایک مرتبہ اور آیت الکرسی کئی مرتبہ ریکارڈ کر دیں اور

مریض سے کہیں کہ وہ نماز باجماعت پڑھنے کی پابندی کرے۔
پھر مریض کے بعد لا الہ الا اللہ وخدہ لا شریک لہ لا الملک ولا
لعنہ و هو علی غلی شنی، قدیر کو ایک ماہ تک روزانہ سو مرتبہ پڑھا کرے
یاد رہے کہ پہلے اس یا چند روزوں میں سرور وغیرہ میں اضافہ ہو جائے گا لیکن اس کے
بعد آہستہ آہستہ ہونا شروع ہو جائے گی اور مہینے کے آخر تک کوئی تکلیف باقی نہیں رہے گی،
مریض ایک ماہ بعد آپ کے پاس آئے تو اس پر پھر دم کریں، انشاء اللہ اس کی ساری پریشانی جاتی
رہے گی اور اس پر کیا گیا جادو ٹوٹ جائے گا اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ پھر مہینہ اس کے درود میں
نہ ہوتا ہے اور اسے کچھ بھی افانہ محسوس نہ ہو، اگر ایسا ہوتا ہے تو آپ اس پر پہلی حالت میں مذکورہ
آیت والادیم تین بار کریں، یقینی طور پر اسے مرگی کا دورہ شروع ہو جائے گا اور اس کی زبان سے جن
ونے لگ جائے گا، وہ آپ اس سے نمٹ سکتے ہیں جس طرح کہ پہلی حالت میں ذکر کر دیا گیا
ہے۔

تیسری حالت

مریض کو دم کے دوران کچھ بھی محسوس نہیں ہوتا، اگر ایسا ہوتا ہے تو آپ اس سے اس کی
بیانی کی علامات دوبارہ پوچھیں، اگر جادو کی بیشتر علامات اس میں موجود ہوں تو یقین کر لیں کہ
اس پر نہ جادو کیا گیا ہے اور نہ یہ مریض ہے، البتہ مزید تاکید کے لئے آپ اس پر تین بار دم کر
لیں۔

اور اگر جادو کی بیشتر علامات اس میں موجود ہیں اور آپ نے بار بار مریض پر یہ طعن
اس کے باوجود بھی اسے کچھ محسوس نہیں ہو رہا، اور ایسا بہت کم ہوتا ہے، تو آپ
اسے ایک کیسٹ میں (سورۃ النہین، الدخان اور الجن) ریکارڈ کر دیں اور روزانہ تین
مرتبہ اسے سننے کا مریض کو حکم دیں۔

مریض سے کہیں کہ وہ روزانہ سو بار استغفار کرے۔

۳ لاجنول ولا قوۃ الا باللہ کا ورد بھی تم از کم سو مرتبہ روزانہ کر سنا، ایک ماہ گزرنے کے بعد آپ اس پر پھر دم کریں، اور اس کے بعد وہی طریقہ اپنائیں جو پہلی دونوں حالتوں میں ذکر کر دیا گیا ہے۔

تیسرا مرحلہ: علاج کے بعد

اگر مریض کو اللہ تعالیٰ آپ کے ذریعے شفا دے دے تو آپ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں کہ جس کی توفیق سے ایسا ہوا، اس کا سیاق پر آپ کی عاجزی و انکساری میں اضافہ ہونا چاہئے نہ یہ کہ آپ تکبر کا شکار ہو جائیں، فرمان الہی ہے:

﴿لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ﴾ "اگر تم شکر کرو گے تو میں تمہیں ضرور بالعمدہ روزیادہ عطا کروں گا اور اگر تم نے ناشکری کی تو جان لو کہ میرا عذاب سخت ہے۔" (ابراہیم ۷)

شفایابی کے بعد اس بات کا اندیشہ ہوتا ہے کہ مریض پر دو بارہ جادو کر دیا جائے، کیونکہ جادو کے پیشہ ور لوگوں کو جب معلوم ہوتا ہے کہ مریض کسی معالج کے پاس علاج کروا رہا ہے تو وہ جادو گروں سے اس پر دو بارہ جادو کر دینے کا مطالبہ کرتے ہیں، اس لیے مریض کو چاہیے کہ وہ علاج کے متعلق کسی کو کچھ خبر نہ ہونے دے اور درج ذیل کاموں کی پابندی کرے:

- ۱ نماز باجماعت پڑھنے کی پابندی کرے
- ۲ گانے اور موسیقی وغیرہ سننا چھوڑ دے
- ۳ ہر کام کرتے وقت 'بسم اللہ' پڑھے

۴ نماز فجر کے بعد لا الہ الا اللہ وخذہ لا شرینک لہ لہ الملک ولہ الحمد و هو علی کل شیء قدید کا ورد روزانہ سو مرتبہ کیا کرے۔

- ۵ روزانہ قرآن کی تلاوت پابندی کے ساتھ کرے، اگر نہ پڑھ سکتا ہو تو تلاوت سنتا رہے
- ۶ نیک لوگوں کے ساتھ اپنا اخصا بنیٹھنا رکھے۔
- ۷ آٹھ سو سے پہلے وضو کر لیا کرے اور آیت الکرسی پڑھ کر سوئے۔
- ۸ اذکار صبح و شام کو پابندی کے ساتھ پڑھا کرے۔

سحر تفریق کے علاج کے عملی نمونے

پہلا نمونہ: ایک خاتون اپنے خاوند کو سخت ناپسند کرتی تھی اور اس سے اور اس کے گھر سے بددلی ہو چکی تھی اور جب بھی اسے دیکھتی تھی اس کے سامنے ایک خوفناک منظر آ جاتا تھا اور یوں معلوم ہوتا تھا کہ وہ ایک بھینر یا ہے، انسان نہیں۔ اس کا خاوند اسے ایک قرآنی علاج کرنے والے شخص کے پاس لے گیا۔ چنانچہ اس نے جب عورت پر قرآن مجید کو پڑھا تو اس کی زبان سے جن بولے اگا اور اس نے بتایا کہ وہ جادوگر کے ذریعے اس عورت پر مسلط ہوا ہے اور اس کا مشن یہ ہے کہ وہ اس عورت اور اس کے خاوند میں جدائی ڈال دے، سو معالج نے اسے مارا بھی، لیکن جن اس کی جان چھوڑنے پر تیار نہ ہوا، ایک ماہ تک اس کا خاوند اسے اس معالج کے پاس بار بار لے کر آتا رہا، پھر آخر جن نے خاوند سے مطالبہ کیا کہ وہ اس عورت کو طلاق دے دے گو ایک طلاق ہی کیوں نہ ہو۔ خاوند نے اس کا مطالبہ مان لیا اور اپنی بیوی کو ایک طلاق دے دی، اور ایک ہفتے بعد اس سے رجوع کر لیا، اور وہی ایک ہفتہ تھا جب عورت جن کے شر سے بچی رہی، لیکن اس کے بعد وہ پھر لوٹ آیا تو خاوند اپنی بیوی کو لے کر میرے پاس آ گیا، میں نے اس پر قرآن مجید کو پڑھا تو اس پر مری کا دورہ پڑ گیا اور میرے اور جن کے درمیان مندرجہ ذیل مکالمہ ہوا:

ہو تمہارا کیا نام ہے؟

جن: شتوان

ہو اور تمہارا دین کیا ہے؟

جن: نصرانی

ہو تم اس عورت میں کیوں آئے؟

جن: اس میں اور اس کے خاوند میں جدائی ڈالنے کے لئے

ہو میں ایک پیشکش کرتا ہوں، اگر تم نے قبول کر لی تو ٹھیک ہے ورنہ تجھے اختیار ہے!

جن: آپ خواہ تو اہ تکلف کر رہے ہیں، میں اس عورت سے ہرگز نہیں ٹکوں گا، اس کا خاوند اسے لے کر غلام غلام شخص کے پاس جا چکا ہے۔

۳ لاحول ولا قوۃ الا باللہ کا ورد بھی کم از کم سو مرتبہ روزانہ کرے، ایک ماہ گزارنے کے بعد آپ اس پر مجرم کریں، اور اس کے بعد وہی طریقہ اپنائیں جو پہلی دونوں حالتوں میں ذکر کر دیا گیا ہے۔

تیسرا مرحلہ: علاج کے بعد

اگر مریض کو اللہ تعالیٰ آپ کے ذریعے شفا دے دے تو آپ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں کہ جس کی توفیق سے ایسا ہوا، اس کامیابی پر آپ کی عاجزی و انکساری میں اضافہ ہونا چاہئے نہ یہ کہ آپ تکبر کا شکار ہو جائیں، فرمان الہی ہے۔

هَلْ يَنْصَرِفُونَ إِلَّا لِنَعْلَمَ اِنَّهُمْ كَانُوا كَاذِبِينَ ﴿١﴾ اَلَمْ يَجْعَلْ لَكُمْ فِتْنَةً اَلَّذِي تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اَلَمْ تَكُنْ اَمَامَ عَیْنِہِ سَاجِدًا ﴿٢﴾ اَلَمْ یَجْعَلْ لَّکُمْ اَنْفُسَکُمْ اَفْئِدَیْنِ اَمْ لَکُمْ اَعْیُنٌ لَا تُبْصِرُ ﴿٣﴾ اَلَمْ یَجْعَلْ لَّکُمْ اَنْفُسَکُمْ اَفْئِدَیْنِ اَمْ لَکُمْ اَعْیُنٌ لَا تُبْصِرُ ﴿٤﴾ اَلَمْ یَجْعَلْ لَّکُمْ اَنْفُسَکُمْ اَفْئِدَیْنِ اَمْ لَکُمْ اَعْیُنٌ لَا تُبْصِرُ ﴿٥﴾

شفایابی کے بعد اس بات کا اندیشہ ہوتا ہے کہ مریض پر دوبارہ جادو کر دیا جائے، کیونکہ جادو کے پیشہ ور لوگوں کو جب معلوم ہوتا ہے کہ مریض کسی معالج کے پاس علاج کروا رہا ہے تو وہ جادو گروں سے اس پر دوبارہ جادو کر دینے کا مطالبہ کرتے ہیں، اس لیے مریض کو چاہیے کہ وہ علاج کے متعلق کسی کو کچھ خبر نہ ہونے دے اور درج ذیل کاموں کی پابندی کرے:

۱ نماز باجماعت پڑھنے کی پابندی کرے

۲ گانے اور موسیقی وغیرہ نہ سنا چھوڑ دے

۳ ہر کام کرتے وقت بسم اللہ پڑھے

۴ نماز فجر کے بعد لا الہ الا اللہ وخذہ لا شریک لہ لہ الشک و لہ

الحمد و هو علی کل شیء قَدِیْر کا ورد روزانہ سو مرتبہ کیا کرے۔

۵ روزانہ قرآن کی تلاوت پابندی کے ساتھ کرے، اگر نہ پڑھ سکتا ہو تو تلاوت سنا کر

۶ نیک لوگوں کے ساتھ اپنا اٹھنا بیٹھنا کرے۔

۷ سونے سے پہلے وضو کر لیا کرے اور آیت الکرسی پڑھ کر سوئے۔

۸ اذکار صبح و شام کو پابندی کے ساتھ پڑھا کرے۔

سحر تفریق کے علاج کے عملی نمونے

مثلاً نمونہ: ایک خاتون اپنے خاوند کو سخت ناپسند کرتی تھی اور اس سے اور اس کے گھر سے بدولت ہو چکی تھی اور جب بھی اسے دیکھتی تھی اس کے سامنے ایک خوفناک منظر آ جاتا تھا اور یہیں معلوم ہوتا تھا کہ وہ ایک بھیڑیا ہے، انسان نہیں۔ اس کا خاوند اسے ایک قرآنی علاج کرنے والے شخص کے پاس لے گیا۔ چنانچہ اس نے جب عورت پر قرآن مجید کو پڑھا تو اس کی زبان سے جن بولے اے اور اس نے بتایا کہ وہ جادوگر کے ذریعے اس عورت پر مسلط ہوا ہے اور اس کا مشن یہ ہے کہ وہ اس عورت اور اس کے خاوند میں جدائی ڈال دے، سو معالج نے اسے مارا بھی، لیکن جن اس کی جان چھوڑنے پر تیار نہ ہوا، ایک ماہ تک اس کا خاوند اسے اس معالج کے پاس بار بار لے کر آتا رہا، بالآخر جن نے خاوند سے مطالبہ کیا کہ وہ اس عورت کو طلاق دے دے گو ایک طلاق ہی کیوں نہ ہو۔ خاوند نے اس کا مطالبہ مان لیا اور اپنی بیوی کو ایک طلاق دے دی، اور ایک ہفتے بعد اس سے رجوع کر لیا، اور وہی ایک ہفتہ تھا جب عورت جن کے شر سے بچی رہی، لیکن اس کے بعد وہ پھر لوٹ آیا تو خاوند اپنی بیوی کو لے کر میرے پاس آ گیا، میں نے اس پر قرآن مجید کو پڑھا تو اس پر مرگ کا دورہ پڑ گیا اور میرے اور جن کے درمیان مندرجہ ذیل مکالمہ ہوا:

جن: تمہارا کیا نام ہے؟

جن: اشتوان

جن: اور تمہارا دین کیا ہے؟

جن: نصرانی

جن: تم اس عورت میں کیوں آئے؟

جن: اس میں اور اس کے خاوند میں جدائی ڈالنے کے لئے

جن میں ایک پیکش کرتا ہوں، اگر تم نے قبول کر لی تو ٹھیک ہے ورنہ تجھے اختیار ہے!

جن: آپ خواہ خواہ تکلف کر رہے ہیں، میں اس عورت سے ہرگز نہیں نکلوں گا، اس کا خاوند اسے لے کر گھاٹ غلام شخص کے پاس جا چکا ہے۔

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

میں نے تم سے یہ مطالبہ ہی نہیں کیا کہ تم اس سے نکل جاؤ۔

جن تو آپ کیا چاہتے ہیں؟

ہم میں تجھے اسلام قبول کرنے کی دعوت دیتا ہوں، اگر تو نے قبول کر لیا تو اس پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کروں گا، ورنہ دین میں کوئی زبردستی نہیں، پھر میں نے اسے اسلام لانے کی پیشکش کی تو بے سوال جواب کے بعد پلٹا خراس نے اسلام قبول کر لیا، پھر میں نے اس سے کہا: تم نے واقعتاً اسلام قبول کر لیا ہے یا ہمیں دھوکا دے رہے ہو؟

اس نے کہا: آپ مجھے کسی کام کے لئے مجبور نہیں کر سکتے، میں تو دل سے مسلمان ہو چکا ہوں، لیکن

☆ میں نے پوچھا کیا؟

اس نے بتایا کہ میں اپنے سامنے نصرانی جنوں کو دیکھ رہا ہوں جو مجھے قتل کی جھمکی دے رہے ہیں۔
☆ میں نے کہا: یہ پریشانی کی بات نہیں ہے، اگر ہمیں معلوم ہو جائے کہ تم دل سے مسلمان ہو چکے ہو تو ہم تمہیں طاقتور اسلحہ مہیا کریں گے، جس کی وجہ سے ان نصرانی جنوں میں سے کوئی بھی تمہارے قریب نہیں آ سکے گا۔

جن: آپ مجھے ابھی دیں

☆ نہیں جب تک ہماری یہ مجلس ختم نہیں ہوتی، تب تک تمہیں وہ اسلحہ نہیں دیا جائے گا
جن: اس کے بعد آپ اور کیا چاہتے ہیں؟

☆ اگر تم واقعی مسلمان ہو چکے ہو تو کفر سے تمہاری توبہ اس وقت تک مکمل نہیں ہوگی جب تک تم ظلم کرتا نہیں چھوڑتے اور اس عورت سے نکل نہیں جاتے۔

جن: ہاں میں مسلمان ہو چکا ہوں، لیکن جادوگر سے کس طرح میری جان چھوڑنے گی

☆ یہ بھی پریشانی کی بات نہیں ہے، لیکن تب جبکہ تم ہماری بات مان لو گے۔

جن: جی، میں آپ کی بات مانتا ہوں۔

☆ تو بتاؤ جادو کہاں رکھا ہے؟

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

جن: عورت کے گھر کے صحن میں، البتہ میں یہ نہیں بتا سکتا کہ صحن میں کس جگہ پر ہے، کیونکہ اس کی حفاظت کے لئے ایک جن کی ڈیوٹی مکی ہوئی ہے، اگر اسے معلوم ہو جاتا ہے کہ میں نے اس کے متعلق بتا دیا ہے تو وہ اسے کسی اور جگہ پر منتقل کر دے گا۔

ہاں کتنے سال سے تم جادوگر کے ساتھ کام کر رہے ہو؟

جن: گزشتہ دس یا تیس سال سے (یہ شک مجھے ہے) اور اس دوران میں تین عورتوں میں داخل ہو چکا ہوں، جبکہ یہ چوتھی عورت ہے، پھر اس نے پہلی تین عورتوں کے قصے بھی سنا دیئے۔

ہاں اب جب مجھے اس کی سچائی کا یقین ہو گیا تو میں نے اسے کہا: لو، یہ اسلحہ پکڑ لو جس کا ہم نے تم سے وعدہ کیا تھا۔

جن: وہ کیا ہے؟

ہذا وہ اسلحہ آیت الکرسی ہے، جب بھی کوئی جن تمہارے قریب ہو، اسے پڑھ لینا۔ وہ جن بھاگ جائے گا۔ کیا تمہیں آیت الکرسی یاد ہے؟

جن: جی ہاں! مجھے یاد ہو گئی ہے، کیونکہ میں اس عورت سے کئی بار سن چکا ہوں، پھر اس نے پوچھا کہ میں جادوگر سے کیسے نجات پاؤں گا؟

یہ تم اس عورت کو چھوڑ کر مکہ مکرمہ میں چلے جاؤ جہاں تم مومن جنوں کے ساتھ رہ سکو گے۔

جن: لیکن کیا اللہ تعالیٰ مجھے ان تمام گناہوں کے باوجود قبول کر لے گا۔ میں نے اس عورت کو اور اس سے پہلے دوسری عورتوں کو بہت تک کیا ہے؟

☆ ہاں اللہ تعالیٰ کافران ہے:

﴿قُلْ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ﴾ (الزمر: ۵۳)

”کہہ دیجئے! اے میرے وہ بندو! جنہوں نے اپنے آپ پر زیادتی کی ہے! تم اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو جاؤ، یقیناً اللہ تعالیٰ سارے گناہوں کو بخش دیتا ہے، واقعی وہ بڑی بخشش اور بڑی رحمت والا ہے۔“

جن میں کمر کرنے لگا، اور کہا: میں جب چلا جاؤں تو اس عورت سے میری طرف تـ
گزارش کرنا کہ وہ مجھے معاف کر دے، پھر وہ واپس نہ آنے کا وعدہ کر کے نکل گیا، اس کے بعد میں
نے پانی منگوایا، اس پر قرآنی آیات کو پڑھا اور خاوند کو یہ کہہ کر دے دیا کہ اسے گھر کے کچن میں
اغذیل دینا، اس طرح اس عورت کو شفاء نصیب ہوئی اور کچھ مدت کے بعد خاوند نے مجھے خبر دی کہ
اب اس کی بیوی ٹھیک ہے۔ ایسا یقیناً اللہ کے فضل سے ہوا، اس میں میرا کوئی کمال نہیں۔

دوسرا نمونہ: میرے پاس ایک شخص آیا اور اس نے بتایا: جب سے میری شادی ہوئی ہے،
میری بیوی سے میری شدید اختلافات ہیں، وہ مجھے انتہائی ناپسند کرتی ہے، میرا ایک لفظ برداشت
نہیں کرتی اور چاہتی ہے کہ مجھ سے الگ ہو جائے، میں جب تک گھر میں نہیں رہتا، وہ راحت
محسوس کرتی ہے، لیکن جو کچھ گھر میں داخل ہوتا ہوں تو اس کا جسم گویا غضب کی آگ میں جھڑک
اٹھتا ہے۔

میں نے اس کی بیوی پر دم کیا، دم کے دوران اس کے ہاتھ پاؤں سن ہو گئے، اسے محض
اور سرد محسوس ہونے لگا، البتہ اس پر مرگی کا دورہ نہ پڑا، میں نے اسے چند سورتیں کیسٹوں میں
ریکارڈ کر کے دے دیں اور ۳۵ دن تک انہیں روزانہ سننے کا اسے حکم دیا اور یہ کہ اس کے بعد وہ
دوبارہ میرے پاس آئیں۔

اس مدت کے گزرنے کے بعد اس کا خاوند دوبارہ آیا، اور آتے ہی کہنے لگا: ایک عجیب
وغریب واقعہ رونما ہوا ہے۔

میں نے کہا: خیر تو ہے... کیا ہوا؟

اس نے بتایا: جب ۳۵ دن کی مدت گزر گئی اور ہم دونوں نے آپ کے پاس آنے کا
پختہ ارادہ کر لیا، تو میری بیوی پر مرگی کا دورہ پڑ گیا اور اس کی زبان سے جن بولنے لگا اور اس نے بتایا
کہ میں تمہیں ہر بات بتانے کے لئے تیار ہوں، بشرطیکہ مجھے شیخ (صاحب کتاب) کے پاس نہ
لے جاؤ، میں جادو کے ذریعے اس عورت میں داخل ہوا تھا اور اگر آپ کو میری بات پر یقین نہ آ رہا

ہو تو یہ جگہ لے کر آؤ، چنانچہ وہ جگہ کھولا گیا تو اس میں چند کاغذ موجود تھے جن پر جادو کے الفاظ و
دُعا لکھے گئے تھے، پھر اس نے کہا: ان کاغذات کو جلا دو، اب اس پر کیا گیا جادو بے اثر ہو گیا ہے
اور میں بھی اس عورت سے نکل کر جا رہا ہوں، اور دوبارہ کبھی بھی اس کے پاس نہیں آؤں گا بشرطیکہ
میں اس سے نکلنے کے بعد اس عورت کے سامنے آؤں اور اس سے ہاتھ ملاؤں، خاوند نے اس کی
پہنٹ دی، جن عورت سے نکل گیا اور عورت نے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا اور جن سے مصافحہ کیا۔

میں نے اس کے خاوند کو بتایا کہ تم نے جن کو مصافحہ کرنے کی اجازت دے کر غلطی کی
ہے، چونکہ ایسا کرنا حرام ہے، اور رسول اکرمؐ نے غیر محرم کے ساتھ ہاتھ ملانے سے منع فرمایا ہے۔

ابھی ایک بندہ گزرا تھا کہ وہ عورت پھر بیمار پڑ گئی، اس کا خاوند اسے لے کر میرے پاس آ گیا، ابھی
میں نے اغوذ باللہ من الشیطن الرجیم پڑھا تھا کہ اسے مرنے کا دورہ پڑ گیا، اور جن کے
ہاتھ میری منگو کچھ یوں ہوئی:

ہوئے جھوٹے اہم کیوں دوبارہ آ گئے ہو؟

جن میں آپ کو ہر بات بتاؤں گا بشرطیکہ آپ نے مجھے مارنا نہیں ہے۔

ہاتھ

جن میں، واقعی میں نے ان سے جھوٹ بولا تھا، اور میں نے ہی نیکی میں وہ کاغذ رکھے تھے تاکہ وہ
میری بات مان لیں۔

تو تم نے ان سے دھوکہ کیا ہے؟

جن میں کیا کروں، مجھے تو اس کے جسم کے ساتھ قید کر دیا گیا ہے۔

کیا تم مسلمان ہو؟

جن میں ہاں

تو کسی مسلمان کو یہ زیب نہیں دیتا کہ وہ جادوگر کے ساتھ کام کرے، یہ حرام ہے اور کبیرہ گناہوں

میں سے ہے، کیا تمہیں جنت نہیں چاہئے؟

جن میں ہاں، مجھے جنت چاہئے۔

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

ہم جب جادو کو چھوڑ دو، اور مومن جنوں کے ساتھ رہ کر اللہ کی عبادت کرو، کیونکہ جادو گر کا راز دنیا میں تجھے بہ بخت بتا دے گا اور آخرت میں جہنم میں لے جائے گا۔

جن: لیکن یہ کیسے ہو سکتا ہے، وہ تو مجھ پر قابو پائے ہوئے ہے؟

ہم: اس نے تم پر اس لئے قابو پایا ہوا ہے کہ تم گناہ کرتے ہو، اور اگر تم سچی توبہ کرو تو وہ کبھی تم پر قابو یافتہ نہیں ہو سکتا، فرمان الہی ہے۔

﴿وَلَنْ يَخْفَلَ اللَّهُ لِلْكَافِرِينَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ سَبِيلًا﴾ (النساء: ۱۳۱)

"اور اللہ تعالیٰ کافروں کو ایمان والوں پر غلبہ برگز نہ دے گا۔"

جن: میں تو بہ کرتا ہوں اور اس عورت کو چھوڑ دینے کا پختہ ہمد کرتا ہوں، اور دوبارہ اس کے پاس نہ جی نہیں آؤں گا۔

اس طرح اس عورت کو اللہ تعالیٰ نے شفا دی، اس پر میں اللہ کا شکر گزار ہوں، کیونکہ عرصے بعد اس کا خاوند میرے پاس آیا اور اس نے خوشخبری دی کہ اب اس کی بیوی خیریت سے ہے۔

تیسرا نمونہ: ایک عورت کا خاوند میرے پاس آیا اور کہنے لگا: وہ مجھ سے نفرت کرتی ہے اور میرے ساتھ نہیں رہنا چاہتی، اور یہ ناپسندیدگی بغیر اسباب کے اچانک آگئی ہے، جبکہ میں اس سے محبت کرتا ہوں، میں نے اس کے خاوند کے سامنے اس پر قرآن مجید کو پڑھا تو اس پر مری کا دورہ پڑ گیا اور اس میں جو جن تھا اس کے ساتھ میری یہ گفتگو ہوئی:

ہم: کیا تم مسلمان ہو؟

جن: جی ہاں، میں مسلمان ہوں۔

ہم: اس عورت میں تم کیوں داخل ہوئے؟

جن: میں جادو کے راستے اس میں داخل ہوا تھا جو کہ فلاں عورت نے اس پر کیا تھا اور اسے اس نے خوشبو کی شیشی میں بند کر دیا تھا، اس میں داخل ہونے کے لئے مجھے ایک عرصے تک اس کا چچا کرنا پڑا، ایک دن ایک چور اس کے گھر کی چھت پر چڑھ گیا تھا تو یہ گھبرا گئی تھی، اور یہی وہ وقت تھا جب

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

میں اس میں داخل ہو گیا۔ اور یہاں یہ بتانا ضروری ہے کہ جادو گر جب کسی پر جادو کرتا چاہتا ہے تو ایک جن اس کی طرف روانہ کرتا ہے اور یہ جن فوراً اس میں داخل نہیں ہوتا بلکہ اس کے لئے وہ

مذہب مواقع کی تلاش کرتا ہے، اور اس کے مناسب مواقع درج ذیل ہیں

۲۔ شدید غصہ

۱۔ شدید خوف

۳۔ شہوت میں مشغول ہونا

۴۔ شدید غفلت

چنانچہ جس شخص پر جادو کرنا مقصود ہوتا ہے، وہ ان چار حالتوں میں سے کسی ایک حالت میں ہوتا ہے، شیطان (جن) کو اس میں داخل ہونے کا موقع مل جاتا ہے، الا یہ کہ وہ وضو کی حالت میں ہو اور اللہ کا ذکر اس کی زبان سے جاری ہو تو وہ اس میں داخل نہیں ہو سکتا، اور مجھے خود کئی جنوں نے بتایا ہے کہ جس لمحے میں جن انسان میں داخل ہوتا ہے، اگر وہ اسی لمحے میں اللہ کا ذکر کرتا ہے تو جن بل کر راکھ ہو جاتا ہے، اسی لئے انسان میں داخل ہونے کا لمحہ اس کے لئے زندگی کا مشکل ترین لمحہ ہوتا ہے۔

جن نے کہا: اور یہ عورت تو بھولی بھالی اور بہت اچھی ہے۔

میں نے کہا: تب تمہیں اس سے نکل جانا چاہئے اور پھر دوبارہ اس کی طرف نہیں آنے چاہئے۔

جن: اس کی شرط یہ ہے کہ اس کا خاوند اپنی دوسری بیوی کو طلاق دے دے۔

میں نے کہا: تمہاری شرط قبول نہیں، اور اگر تم نے نکلنا ہے تو ٹھیک در نہ ہم تمہیں ماریں گے۔

جن میں نکل جاؤں گا۔

پھر وہ جن نکل گیا جس پر میں اللہ کا شکر گزار ہوں۔ اس کے بعد میں نے اس کے خاوند سے کہا کہ یہ جو جن نے بتایا ہے کہ فلاں عورت نے اس کی بیوی پر جادو کیا ہے، غلط ہے، کیونکہ جنوں کا مقصد محض اتنا ہوتا ہے کہ وہ لوگوں کے درمیان نفرت پیدا کر دیں، لہذا اس کی بات کی تصدیق نہ کریں۔

ایک شخص اپنی بیوی کو لے کر میرے پاس آیا اور اس نے بتایا کہ اس کی بیوی اسے انتہائی ناپسند کرتی ہے اور جب وہ گھر میں موجود نہیں ہوتا، اسے راحت محسوس ہوتی ہے۔ سو میں نے اس کی بیوی سے بیمار کی علامات پوچھیں تو مجھے معلوم ہوا کہ اس پر محر تعریف کیا گیا ہے، اس نے قرآنی آیات سنیں تو اس کی زبان سے جن گویا ہوا، اور میرے اور اس کے درمیان درج ذیل مکالمہ ہوا:

☆ تمہارا نام کیا ہے؟

جن: میں اپنا نام ہرگز نہیں بتاؤں گا۔

☆ آپ کا دین کیا ہے؟

جن: اسلام

☆ تو کیا کسی مسلمان کے لئے جائز ہے کہ وہ مسلمان عورت کو پریشان کرے؟

جن: میں تو اس سے محبت کرتا ہوں، اسے پریشان نہیں کرتا؟ اور میں چاہتا ہوں کہ اس کا خاندان اس سے دور ہو جائے۔

☆ تم ان دونوں میں جدائی ڈالنا چاہتے ہو؟

جن: جی ہاں

☆ یہ تمہارے لئے جائز نہیں ہے، اس لئے اللہ کی فرمانبرداری کرتے ہوئے اس سے نکل جاؤ۔

جن: نہیں، نہیں، میں اس سے محبت کرتا ہوں!

☆ وہ تم سے نفرت کرتی ہے۔

جن: نہیں، وہ بھی مجھ سے محبت کرتی ہے۔

☆ تم جھوٹے ہو، وہ تمہیں ناپسند کرتی ہے اور اسی لئے یہاں آئی ہے کہ تمہیں اپنے جسم سے نکال سکے۔

جن: میں ہرگز نہیں نکلوں گا۔

مذہب میں تمہیں قرآن کے ذریعے جلا کر رکھ کر دوں گا۔

جن: پھر میں نے اس پر قرآن مجید کو پڑھا تو وہ چیخنے لگا، میں نے پوچھا: کیا تم نکلنے کے لئے تیار ہو؟

جن: ہاں، میں نکل جاؤں گا، لیکن ایک شرط ہے۔

☆ یہ شرط قبول ہے، اس سے نکلو اور اگر تمہارے اندر طاقت ہے تو مجھ میں داخل ہو کے دکھاؤ۔

پھر کچھ دیر بعد جن رونے لگا، میں نے اس سے پوچھا: تم کیوں رو رہے ہو؟

جن: کوئی جن آج تمہارے اندر داخل نہیں ہو سکتا۔

جادو کیوں؟

جن: اس لئے کہ آپ نے آج صبح لا اِلهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، الْمَلِكُ وَلَهُ

الْحَمْدُ وَهُوَ غَلِيٌّ كَلِمَاتِ شَيْءٍ، قَدِيرٌ، قُدْرَتُہٗ كُوسُ بَارِزِ حَاقِہٖ۔

یہ رسول اللہ نے سچ فرمایا ہے کہ

”جو شخص سو مرتبہ یہ کلمہ پڑھتا ہے اسے دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے، اس کے

لئے سو نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں، اور سو گناہ اس سے مٹا دیئے جاتے ہیں اور شام سونے تک یہ کلمات

اسے شیطان سے بچائے رکھتے ہیں۔“ (صحیح بخاری: ۳۲۹۳)

اس کے بعد جن اس عورت سے نکل گیا اور اس بات کا پختہ وعدہ کر کے گیا کہ وہ واپس

نہیں آئے گا۔

ارشاد نبویؐ ہے (ان الرقی والتعالم والتولة شرک)

”بے شک دم، تعویذات اور خاندان کے دل میں بیوی کی محبت ڈالنے والی چیز شرک ہے۔“
(السلسلة الصحيحة از البانی: ۱۶۳۲، بحوالہ صحیح ترغیب وترہیب: ۳۳۵۷)

التولة کا جو معنی یہاں کیا گیا ہے، حافظ ابن اثیر نے اس کو النہایۃ میں ذکر کیا ہے۔
اور رسول اکرمؐ نے اسے اس لئے شرک قرار دیا ہے کہ لوگوں کا عقیدہ ہوتا ہے کہ یہ از خود موثر ہوتا ہے اور اللہ کی مرضی کے برخلاف کام کرتا ہے۔

یہاں ایک تنبیہ کرنا ضروری ہے کہ حدیث مذکور میں جس دم کو شرک کہا گیا ہے، اس سے دو دم مقصود ہے جس میں جنات و شیاطین سے مدد طلب کی جائے، اور باقر آبی دم اور دوجہ مسنون اومید اور اذکار پر مشتمل ہوتا ہے تو یہ بالاجمال جائز ہے، رسول اکرمؐ کا فرمان ہے
(لا بانس بالرقی مالم یکسبہ شرک)

”برا یہاں دم جائز ہے جس میں شرک نہ ہو۔“ (صحیح مسلم: ۲۲۰۰)

محرمیت کی علامات

- ۱۔ حد سے زیادہ محبت
- ۲۔ کثرت جماع کی شدید خواہش
- ۳۔ بیوی کے بغیر بے صبری کا مظاہرہ کرنا
- ۴۔ اسے دیکھنے کے لئے شدید اشتیاق رکھنا
- ۵۔ بیوی کی اندگی فرما بھر داری کرنا

محرمیت کیسے ہوتا ہے؟

میاں بیوی کے درمیان اکثر و بیشتر اختلافات پیدا ہو جاتے ہیں، لیکن بہت جلدی ختم بھی ہو جاتے ہیں اور زندگی فطری انداز کے مطابق رواں دواں رہتی ہے۔ مگر کچھ عورتیں بے صبری کا مظاہرہ کرتی ہیں اور بہت جلدی جادو و سحر کے کارخ کر لیتی ہیں اور ان سے مطالبہ کرتی ہیں کہ وہ ان کے خاندانوں پر جادو کر دیں تاکہ وہ ان سے محبت کریں، اور ہم سمجھتے ہیں کہ یہ دین سے براہِ حق اور ان کی کم عقلی کی دلیل ہے۔

چنانچہ جادوگر عورتوں کے اس مطالبے پر خاندان کا وہ کپڑا منگواتا ہے جس سے اس کے سینے کی پواری ہو، پھر وہ اس کے کچھ دھاگے نکال کر اس پر دم کرتا ہے اور پھر اسے روہ لگا دیتا ہے، اس کے بعد عورت کو سکھ دیتا ہے کہ وہ اسے ایک غیر آباد جگہ پر پھینک دے یا پھر وہ کسی گھٹنے پینے کی چیز پر دم کرتا ہے جس میں نجاست یا خون حیض کی ملاوت ہوئی ہے، پھر اسے ٹھہر دیتا ہے کہ وہ اپنے خاندان کے کھانے پینے کی چیزوں میں اسے ملا دے۔

محرمیت کے اُلٹے اثرات

کبھی خاندان اس جادو کی وجہ سے بیمار پڑ جاتا ہے، اور میں ایک ایسے شخص کو جانتا ہوں جو تین سال تک اسی وجہ سے بیمار پڑا رہا۔

- ۱۔ اگر کافی اثر یہ بھی ہوتا ہے کہ خاندان خود اپنی بیوی سے نفرت کرنے لگ جاتا ہے۔
- ۲۔ ایک اور الٹا اثر یہ بھی ہوتا ہے کہ بیوی دوبر جادو کر دیتی ہے، جس کی وجہ سے اس کا خاندان خود اپنی ماں، بہن اور دوسری رشتہ دار عورتوں سے بھی نفرت کرنے لگتا ہے۔
- ۳۔ دوسرے جادو کا ایک منفی اثر یہ بھی ہوتا ہے کہ نہ خاندان بھرتی تمام عورتوں سے حتیٰ کہ اپنی بیوی سے بھی شدید نفرت کرنا شروع کر دیتا ہے اور میں ایک ایسے شخص کو بھی جانتا ہوں جس نے اس جادو کے بعد اپنی بیوی کو طلاق دے دی، پھر وہی بیوی بھاسم بھاگ جادو کر کے پھر پہنچی تاکہ اس سے محرمیت کو توڑنے کا مطالبہ کرے لیکن اسے یہ جان کر شدید حیرت ہوئی کہ وہ جادو کر چکا ہے۔ (جو اپنے بھائی کے لئے گڑھا کھودا ہے خود اس میں گر جاتا ہے۔)

محرمیت کے اسباب

- ۱ خاوند بیوی میں اختلافات کا بیجوت پڑتا
 - ۲ خاوند اگر مالدار ہو تو اس کے مال میں لالچ کرنا
 - ۳ بیوی کا یہ احساس کہ اس کا خاوند غریب دوسری شادی کرے گا
- گوشت خاوند دوسری شادی کرنے میں کوئی قبحیت نہیں ہے لیکن اس دور کی عورت کو اس کا خاوند اگر دوسری شادی کر لیتا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اسے اس سے محبت نہیں ہے۔ عورت کی یہ سوچ سنگین غلطی ہے کیونکہ خاوند باوجود یکہ اپنی پہلی بیوی سے محبت کرتا ہے، اسے دیگر کئی اسباب دوسری، تیسری اور چوتھی شادی کرنے پر مجبور کر دیتے ہیں۔ مثلاً کثرت اولاد کی رغبت، یا عیال بھاری وغیرہ اس میں قوت جماع پر کنٹرول نہ کر پانا یا خاندانی تعلقات کو مضبوط کرنے کی خواہش رکھنا وغیرہ

جائز محرمیت

عورت جائز طریقے سے اپنے خاوند پر جادو کر سکتی ہے اور وہ یہ ہے۔ خاوند کی خاطر ہر وقت خوبصورت بن کے رہتا، اچھی خوشبو لگاتا، خاوند سامنے آئے تو مسکراہٹ اور اچھے الفاظ سے اس کا استقبال کرتا، اچھے ساتھ کا ثبوت دینا، خاوند کے مال کی حفاظت کرتا، اس کے بچوں کی خوب دیکھ بھال کرتا، خاوند جب تک اللہ کی نافرمانی کا حکم نہ دے، اس کی نافرمانی نہ کرتے رہتا۔

لیکن اگر ہم اپنے معاشرے پر نظر دوڑائیں تو ہمیں عجیب تضاد سامحوس ہوتا ہے، عورت کو جب کسی محفل میں شرکت کرنا ہوتی ہے یا اپنی کسی سہیلی سے ملنے جانا ہوتا ہے تو خوب بندھ اپ کر کے، خوشبو لگا کر اپنے سارے زیورات پہن کر گھر سے گویا دھن بن کر نکلتی ہے اور جیسے نہ گھر میں واپس لوٹتی ہے تو اپنا میک اپ صاف کر دیتی ہے، زیورات اتار دیتی ہے اور پرانے کپڑے زیب تن کر لیتی ہے اور خاوند جس نے اس کے لئے یہ سب کچھ خریدا ہوتا ہے، وہ اس سے خفا اندوز ہونے سے محروم رہتا ہے اور ہمیشہ اپنی بیوی کو پرانے کپڑوں میں دیکھتا ہے جبکہ اس سے جائز

اس کی بد بچھوت رہی ہوتی ہے۔

اور اگر عورت میں کچھ عقل ہوتی تو یہ نہ کرتی جس نے خاوند کو زیب و زینت فرمایا۔ عورت کو یہ تصور کرنی چاہیے کہ اگر وہ خاوند کو زیب و زینت کرے، گھر سے باہر چلا جائے تو اس کی غیر موجودگی میں گھر کے سارے کام کاج ختم کر لیا کرو، پھر غسل کر کے خاوند کی رضا کی خاطر جس سے یقیناً اللہ بھی راضی ہوگا خوب زیب و زینت اختیار کرو، چنانچہ وہ جب گھر میں واپس آئے تو اسے اپنے سامنے خوبصورت بیوی، تیار شدہ صاف ستھرا گھر نظر آئے گا۔ چہارے ساتھ اس کی محبت میں مزید اضافہ ہو اور تمہارا ملاوہ کسی اور پر اس کی نظر نہ پڑے اور اللہ کی قسم یہ جائز جادو ہے جو ہر بیوی اپنے خاوند پر کر سکتی ہے۔

محرمیت کا علاج

- ۱ مریض پر قرآنی دم کریں جس کا ذکر ہم نے اس تحریفی میں کر دیا ہے، البتہ اس میں سورۃ البقرہ کی آیت ۱۰۲ کی بجائے سورۃ النعام کی آیات ۱۶۳ کی تلاوت کریں۔
- ۲ جس پر محرمیت کیا گیا ہوتا ہے، دم کے دوران اس پر موانع مری کی کا دور نہیں پڑتا، البتہ اس کے ہاتھ پاؤں سن ہو جاتے ہیں یا سر درد یا سینے کا درد یا معدے کا درد شروع ہو جاتا ہے، خاص کر اس وقت جب اس کو جادو پلا یا گیا ہو، اسے شدید معدے کا درد اٹھ سکتا ہے اور قے بھی آ سکتی ہے۔ سو اگر اسے معدے کا درد شروع ہو جائے اور وہ قے کرنا چاہتا ہو تو درج ذیل آیات پڑھ کر پانی پی کر دیں۔

۱۔ سورۃ یونس کی آیات ۸۱-۸۲

۲۔ سورۃ الاعراف کی آیت ۱۲۳-۱۲۴

۳۔ سورۃ طہ کی آیت ۶۵

۴۔ آیت اعراس

پھر وہ پانی مریض کو پینے کے لئے دے دیں، اس کے بعد اس سے ترمیم کر لیں یہ

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
رنگ کی اتنی آجائے تو سمجھ لیں اس کا جادو نوٹ کیا ہے ورنہ تین ہفتے تک اسے یہ پانی پینے کی تلقین
کریں یا اس وقت تک جب اس کا جادو نوٹ نہ جائے۔

اور خاوند کا علاج کرتے وقت یہ بات یاد رہے کہ اس کی بیوی کو اس کا علم نہ ہو کیونکہ اگر
اسے علم ہو جاتا ہے تو دود و بارہا اس پر جادو کر سکتی ہے۔

سحر محبت کے علاج کا ایک عملی نمونہ

ایک شخص میرے پاس آیا اور اس نے اپنی صورت حال چھ اس انداز سے بیان کی:
"میں اپنی بیوی کے ساتھ معمول کے مطابق زندگی بسر کر رہا تھا، لیکن چند ماہ سے غیب و غریب
صورتحال سے دوچار ہوں، اور وہ اس طرح کہ میں لمحہ بھر کے لئے بھی اپنی بیوی سے مبرا نہیں کر سکتا،
حتیٰ کہ اپنے کام پر جاتا ہوں تو وہاں بھی اسی کے متعلق سوچتا رہتا ہوں، گھر میں واپس آتا ہوں تو
سب سے پہلے اپنی بیوی کو دیکھتا ہوں، اور جب مہمانوں کے ساتھ بیٹھا ہوتا ہوں تو بار بار دھڑک بولی
کو دیکھنے چلا جاتا ہوں، غیر معمولی طور پر مجھے اس پر غیرت آتی ہے، دو بچن میں جاتی ہے تو میں
اس کے پیچھے ہوتا ہوں، سونے کے کمرے میں جاتی ہے تو میں بھی اس کے ساتھ سونے کے کمرے
میں چلا جاتا ہوں، گھر کی صفائی کے لئے جاتی ہے تو میں بھی اس کے پیچھے پیچھے ہوتا ہوں اور
یوں لگتا ہے جیسے میری نیکل اس کے ہاتھ میں ہے، وہ جب بھی کوئی مطالبہ کرتی ہے تو اسے فوراً پورا
کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔"

اس شخص کی صورت حال کو سن کر میں نے پانی پر دم کیا اور تین ہفتے تک اسے پینے اور
اس سے غسل کرنے کی اسے تلقین کی بشرطیکہ اس کی بیوی کو اس کا علم نہ ہو، وہ مدت نہ گزرے بعد
میرے پاس آیا، اور اس نے بتایا کہ کچھ افادہ ہے اور مکمل طور پر ٹھیک نہیں ہوا۔ سو میں نے اس کا
دوبارہ علاج کیا تو وہ ٹھیک ہو گیا جس پر میں اللہ کا شکر گزار ہوں۔

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
سحر خیل (وہم میں مبتلا کرنے والا جادو)

فرمان الہی ہے
﴿قَالُوا يَا مُوسَى إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلِي وَإِنَّمَا تَأْكُلُ مِنْ لَحْمِهِمْ فَافْرِغْ مِنْهُمُ﴾
"کہنے لگے کہ اے موسیٰ! یا تو تو پہلے ڈال یا ہم پہلے ڈالنے والے بن جائیں، جواب
دیا کہ میں تم ہی پہلے ڈالوں۔ اب موسیٰ علیہ السلام کو یہ خیال گزارنے لگا کہ ان کی رسیاں اور لکڑیاں
ان کے جادو کے زور سے دوڑ بھاگ رہی ہیں۔" (ط ۶۶۰، ۶۵۰)

سحر خیل کی علامات

- ۱۔ منہم چیز کو متحرک اور متحرک کو منہم دیکھنا
- ۲۔ چھوٹے کو بڑا اور بڑے کو چھوٹا سمجھنا
- ۳۔ مختلف چیزوں کو ان کی حقیقت سے ہٹ کر دیکھنا، جیسا کہ لوگوں نے دیکھا کہ رسیاں
اور لکڑیاں دوڑتے ہوئے سانپ ہیں۔

سحر خیل کیسے ہو جاتا ہے؟

جادوگر ایک چیز کو لوگوں کے سامنے رکھتا ہے، جسے وہ جانتے پہچانتے ہوتے ہیں، پھر وہ
شرکیہ درد پڑھتا ہے اور شیطانون سے مدد طلب کرتا ہے، جس کے نتیجے میں لوگ اسی چیز کو اس کی
اصل حقیقت سے ہٹ کر ایک دوسری چیز تصور کر لیتے ہیں۔

مجھے ایک شخص نے بتایا ہے کہ اس نے ایک جادوگر کو لوگوں کیساتھ ایک انڈہ رکھتے
ہوئے دیکھا، پھر اس نے کفر یہ ظلم پڑھے اور وہی انڈہ انتہائی تیزی کے ساتھ ان کے سامنے
گھومتے لگا، اسی طرح ایک اور شخص نے بتایا کہ ایک جادوگر نے دو پتھر آسنے سامنے رکھے، پھر جادو

والا ظلم پڑھا تو وہی دو پتھر دو بکروں کی طرح ایک دوسرے سے لڑنے لگ گئے۔ اسی طرح کے حیران کن کام یقینی طور پر جادو گر لوگوں سے مال بونے کے لئے ہی کرتا ہے۔

اور یوں بھی ہوتا ہے کہ جادو گر اس طرح کے جادو کو جادو کی دوسری قسموں میں شامل کر دیتا ہے، چنانچہ وہ حقیقت کے ساتھ اگر اس جادو کو بھی شامل کر دے تو خاندان کو اس کی خوبصورت بیوی بد صورت نظر آتی ہے، اور اگر سحر محبت میں اسے شامل کر دے تو خاندان کو اس کی بد صورت بیوی خوبصورت نظر آتی ہے۔

اور یہ بات یاد رہے کہ جادو کی یہ قسم جو دوسری قسم (معوذۃ) سے بالکل مختلف ہے جس میں جادو گر ہاتھ کی مٹائی سے کام نکالتا ہے۔

سحر تخیل کا توڑ

اس جادو کا توڑ ہر ایسی دعا اور ہر ایسے ذکر سے ہوتا ہے جس سے شیطان بھاگ جاتے ہیں، مثلاً: اذان، آیت الکرسی، بسم اللہ اور دیگر مسنون اذکار بشرطیکہ ان کو وضو کی حالت میں پڑھا جائے۔

اگر یہ اذکار پڑھنے سے جادو گر کی چالیں ختم نہ ہوں تو یقین کر لیں کہ یہ وہ جادوگر ہے جو صرف ہاتھ کی مٹائی سے کام لیتا ہے۔

سحر تخیل کے توڑ کا عملی نمونہ

ایک بستی میں ایک جادو گر رہائش پذیر تھا، وہ اپنی مہارت لوگوں کے سامنے یوں ثابت کرتا کہ ایک قرآن مجید لاتا، پھر سورہ یٰسین کے صفحات کے ساتھ ایک دھاگہ باندھ دیتا پھر اس دھاگے کے دوسرے سرے کو ایک چابی سے باندھ دیتا اور چابی کو فضا میں یوں بلند کر دیتا کہ قرآن مجید دھاگے کے ساتھ لٹکا ہوا نظر آتا، پھر کفر یہ طلسم پڑھ کر قرآن مجید سے مخاطب ہو کر کہتا: دائیں

گھومو، چنانچہ قرآن مجید دائیں طرف انتہائی تیزی کے ساتھ گھومنے لگ جاتا، پھر کہتا: بائیں گھومو، تو قرآن مجید بائیں طرف بہت تیزی سے گھومنے لگ جاتا، لوگوں نے اسے یہ حرکت کرتے ہوئے دیکھی تو دیکھا تھا اور وہ یہ سمجھتے تھے کہ چونکہ شیطان قرآن مجید کو ہاتھ نہیں لگا سکتا، اس لئے یہ وہی جادوگری کی مہارت ہے۔

مجھے اس کی بارے میں معلوم ہوا تو میں اپنے ایک دوست کو لے کر اس کی طرف روانہ ہو گیا۔ اس وقت میں ایف اے کا طالب علم تھا۔ میں نے وہاں پہنچتے ہی اس جادو گر کو لوگوں کے سامنے پہنچ کر دیا کہ اب وہ یہ حرکت کر کے دکھائے، چنانچہ وہ ایک قرآن مجید اور ایک دھاگہ لے کر آیا، اب اس نے سورہ یٰسین کے صفحات اس دھاگے سے باندھے، پھر دوسرے سرے پر ایک چابی باندھ دی اور چابی کو فضا میں بلند کر دیا اور قرآن مجید اس دھاگے کے ساتھ لٹک گیا۔ میں نے اپنے دوست سے کہا کہ وہ مجلس کی ایک جانب بیٹھ کر آیت الکرسی پڑھتا رہے اور خود میں دوسری جانب بیٹھ کر آیت الکرسی بار بار پڑھنے لگ گیا۔

لوگ یہ سارا منظر اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے تھے، اور ہر جادو گر جب اپنے کفر یہ طلسم پڑھ کر فارغ ہوا تو قرآن مجید سے مخاطب ہو کر کہنے لگا: دائیں گھومو، تو قرآن مجید نے کوئی حرکت نہ کی، اس نے اپنے کفر یہ طلسم دوبارہ پڑھے اور قرآن مجید سے بائیں گھومنے کو کہا، لیکن پھر بھی قرآن مجید نے کوئی حرکت نہ کی، اس طرح وہ لوگوں کے سامنے رسوا ہو گیا اور اس کا رعب و دہش خاک میں مل کر رہ گیا۔ فرمان الہی ہے:

﴿وَلْيَنْصُرُوا اللَّهَ مِنْ يَنْصُرُهُ﴾ (الحج: ۴۰)

”اور اللہ تعالیٰ ضرور بالضرور اس کی مدد کرتا ہے جو اس کے دین کی مدد کرتا ہے۔“

۴۔ سحر جنون

حضرت خازن بن ملت کہتے ہیں کہ ان کا چچائی کریم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اسلام قبول کر لیا، پھر جب واپس جانے لگا تو ایک ہستی سے اس کا تکرر ہوا جہاں لوگوں نے ایک پاگل کو زنجیر سے باندھ رکھا تھا، اس کے گھر والوں نے اس سے کہا: ہم نے سنا ہے کہ تمہارا چچائی خیر و بھلائی لے کر آیا ہے تو کیا تم اس جنوں کا علاج کر سکتے ہو؟ تو اس نے سورۃ فاتحہ کو پڑھا جس سے اسے شفا مل گئی، اس کے گھر والوں نے اسے سو بکریاں بطور انعام دیں، اس نے یہ سارا واقعو رسول اللہ کو آکر سنایا، تو آپ نے پوچھا تم نے کچھ اور بھی پڑھا تھا؟ اس نے کہا: نہیں، تو آپ نے فرمایا: "تو وہ بکریاں قبول کر لو، کیونکہ تم نے برحق دم کیا ہے اور لوگ تو ناجائز دم کر کے لوگوں کو مال بناتے ہیں۔"

اور ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ اس نے تین دن تک اسے سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم دیا اور دم کیا اور ہر مرتبہ سورۃ فاتحہ کو پڑھ کر اپنی لعاب کو چھونک سے ملا لیتا تھا۔ یہ حدیث سنن ابوداؤد و کتاب الطب میں موجود ہے، امام نووی نے الاذکار (صفحہ ۱۱۹) میں اور شیخ البانی نے صحیح ابوداؤد میں ۲۲۷۷ نمبر کے تحت اسے صحیح قرار دیا ہے۔

سحر جنون کی علامات

- ۱۔ پریشان خیالی، جو اس باختہ اور شدید نسیان
- ۲۔ بے تکی باتیں کرنا
- ۳۔ عقلی باندھ کر اور نیز می نگاہ سے دیکھنا
- ۴۔ ایک جگہ پر نہ ٹھہرنا
- ۵۔ کسی خاص کام کو جاری نہ رکھنا
- ۶۔ اپنی ظاہری شکل و صورت کا کوئی خیال نہ رکھنا
- ۷۔ اگر سحر جنون زیادہ ہو تو منہ اٹھا کر چلنے رہنا اور یہ معلوم نہ ہو کہ وہ کہاں جا رہا ہے
- ۸۔ غیر آباد جگہوں پر سوجانا

سحر جنون کیسے ہو جاتا ہے؟

جادوگر کو جنون کے لئے جس جن کی ڈیوٹی لگتا ہے، وہ سب سے پہلے اس شخص میں داخل ہوتا ہے جس پر جادو کرنا مقصود ہوتا ہے، پھر اس کے دماغ میں مورچہ بندی کر لیتا ہے اور پھر دماغ کے ان حصوں پر شدید باؤ ڈالتا ہے جو سوچ و فکر اور یادداشت کے لئے خاص ہوتے ہیں، اس کے بعد سحر جنون کی علامات ظاہر ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔

سحر جنون کا علاج

- ۱۔ جس شخص پر سحر جنون کیا گیا ہو، اس پر قرآنی آیات والا وہ دم کریں جس کا ذکر میں جادو کی پہلی قسم 'سحر تفریق' میں کر چکا ہوں۔
- ۲۔ اگر اس دوران مریض پر مرگی کا دورہ پڑتا ہے تو اس سے اس طرح غشیں جس کا طریقہ میں پہلی قسم میں بیان کر چکا ہوں۔
- ۳۔ اگر اس پر مرگی کا دورہ نہیں پڑتا تو کم از کم تین بار اس پر دم کریں، پھر بھی دورہ نہیں پڑتا تو مندرجہ ذیل سورتیں ریکارڈ کر کے مریض کو دے دیں اور اسے ایک ماہ روزانہ دو تین مرتبہ سننے کی تلقین کریں، سورتیں یہ ہیں:

پہلی قسم میں جو دم ذکر کیا گیا ہے، اس کی آیات و سورتیں، اسی طرح البقرہ، ہود، الحجر، الصافات، ق، الرحمن، الملک، الحن، الاعلیٰ، الزلزلہ، الہمزو، الکافرون، الفلق، الناس (یاد رہے کہ ان آیات و سورتوں کی پابندی ضروری نہیں، ان میں مناسب کی بیشی ہو سکتی ہے) اس مدت میں، مندرجہ سورتوں کو سنتے وقت مریض کو شدید ٹھٹھن کا احساس ہو سکتا ہے، اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اس دوران اسے مرگی کا دورہ پڑ جائے اور اس کی زبان سے جن بولنے لگ جائے، اور ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ ابتدائی چند روزوں میں اسے شدید تکلیف محسوس ہو، پھر آہستہ آہستہ کم ہونا شروع ہو جائے اور مینے کے آخر تک وہ تارل ہو جائے، اگر ایسا ہو تو آخر میں اس پر ایک بار پھر دم کریں تاکہ اگر جادو کا کوئی اثر باقی ہو تو وہ بھی ختم ہو جائے۔

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی حقیقات

۴۔ مریض اس مدت میں سکون پہنچنے والی گولیاں استعمال نہ کرے۔
۵۔ اس دوران اگر وہ بجلی کی روشنیوں میں بیٹھے گا تو یقیناً جن کو ایذا پہنچنے کی اور شفا حاصل نہیں ہوگی۔

۶۔ سحر جنوں کے علاج کی مدت ایک ماہ بھی ہو سکتی ہے، تین ماہ بھی ہو سکتی ہے اور اس سے زیادہ بھی۔

۷۔ مدت علاج میں مریض اللہ کی نافرمانی سے پرہیز کرے اور ہر چھوٹے بڑے گناہ سے بچے، مثلاً گانے سننا، سگریٹ نوشی کرنا، نمازوں کی ادائیگی میں سستی کرنا، مریض اگر عورت ہے تو اس کا بے پردہ رہنا۔

۸۔ اگر مریض کو معدے کا درد محسوس ہو تو یہ اس پال کی دیکل ہے کہ اسے جادو کھلایا گیا ہو گیا ہے، اس صورت میں آپ دم والی آیات مذکورہ پانی پر پڑھیں، پھر اسے اس سے پینے کی تلقین کریں تاکہ پیٹ میں موجود جادو نوٹ جائے یا اسے الٹی آ جائے۔

سحر جنوں کے علاج کا عملی نمونہ

میرے پاس کچھ لوگ آئے جنہوں نے اپنے ساتھ ایک نو جوان کو زنجیر میں بکڑ کر پکڑا ہوا تھا، اس نے مجھے دیکھا تو دوڑ دوڑ گا دی اور پاؤں میں لگی زنجیر توڑ دی، اس کے ساتھ آئے ہوئے لوگوں نے اسے پکڑ لیا تو میں نے اس پر قرآن مجید کو پڑھنا شروع کر دیا۔ اس دوران وہ میرے منہ پر بار بار تھوکتا رہا، آخر کار میں نے انہیں چند کیٹشیں دیں اور نو جوان کو انہیں سننے کی تلقین کر کے ۳۵ دن کے بعد دوبارہ آنے کا کہا۔

اس مدت کے بعد وہ خود چل کر میرے پاس آیا تو دماغی طور پر بالکل ٹھیک ہو چکا تھا۔ اس نے آتے ہی مجھ سے معذرت کی کہ لاشعوری طور پر اس سے میرے منہ پر تھوکنے کی غلطی ہو گئی تھی، میں نے اس پر دوبارہ دم کیا تو کوئی چیز ظاہر نہ ہوئی اور اس طرح وہ شفا یاب ہو کر واپس چل گیا۔ جاتے ہوئے اس نے مجھ سے سوال کیا کہ کیا شفا یاب ہونے پر صدقہ کرنا یا روزے رکھنا

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی حقیقات

۴۔ میں نے اسے بتایا کہ ضروری تو نہیں، البتہ شکرانے کے طور پر اگر وہ صدقہ رکھنا چاہے یا روزے رکھنا چاہے تو یہ بہت اچھی بات ہے۔

دوسرا نمونہ
میرے پاس ایک ایسا نو جوان آیا جو پاگل ہو چکا تھا اور اپنے معمولات کو خشک کی نگاہ سے دیکھتا تھا۔ میں نے اس پر دم کیا تو معلوم ہوا کہ اس کو سحر جنوں کیا گیا ہے، اور ایسے وقت میں کیا گیا ہے جب یہ شادی کرنے والا تھا۔ میں نے اسے چند کیٹشیں سننے کے لئے اور پانی پر دم کر کے دیا اور ایک ماہ کے بعد دوبارہ آنے کے لئے کہا، تقریباً بیس دن کے بعد اس کا ایک رشتہ دار آیا اور اس نے مجھے خوشخبری دی کہ اب وہ نو جوان بالکل تندرست ہے اور شادی کر چکا ہے، اس پر میں نے اللہ کا شکر یہ ادا کیا جس کی توفیق سے اسے شفا نصیب ہوئی۔

۵۔ سحر خمول (کالی دستی)

سحر خمول کی علامات

- ۱۔ خلوت پسندی
- ۲۔ خود فرضی
- ۳۔ مکمل خاموشی
- ۴۔ پریشان خیالی
- ۵۔ ہمیشہ سرد
- ۶۔ مغللوں سے کراہت
- ۷۔ ہمیشہ سست رہنا

محر فحول کیسے ہو جاتا ہے

جادوگر ایک جن کو اس شخص کی طرف بھیجتا ہے جس پر جادو کرنا مقصود ہوتا ہے۔ اس کے ذمے یہ کام لگتا ہے کہ وہ اس کے دماغ پر زور چڑھائی کرے اور اس کے غفلت ہندی اور غلطی کے اسباب پیدا کرے، سو وہ جن مقدر و معجز کی کوشش کرتا ہے اس کے بعد محمول کی علامات ظہور پذیر ہوتی ہے۔

محر فحول کا علاج

- ۱۔ اس پر وہ دم کریں جس کا ذکر محرق تفریق میں کیا گیا ہے۔
- ۲۔ اگر اس پر مرگی کا دورہ شروع ہو جائے اور جن اس کی زبان سے بولنے لگ جائے تو اس کے ساتھ اسی طرح نہیں جس طرح ہم نے اس کا طریقہ پہلی قسم میں بیان کر دیا ہے۔
- ۳۔ اگر مرگی کا دورہ نہ پڑے تو اس کے لئے تین کیسٹ مندرجہ ذیل سو رتوں سے ریکاؤ کریں، الغاشیہ، البقرہ، آل عمران، النہین، الصافات، الدخان، الذاریات، الحشر، المعارج، الغاشیہ، الزلزله، القارعہ، المفلک، الناس۔ مریض ایک کیسٹ صبح کے وقت، دوسری عصر کے وقت اور تیسری سونے سے پہلے، ۳۵ دن تک روزانہ سنے، یہ مدت ۶۰ دن تک بھی ہو سکتی ہے۔
- ۴۔ اس مدت کے خاتمے کے ساتھ ہی انشاء اللہ مریض کو شفا نصیب ہو چکی ہوگی۔
- ۵۔ مریض اس دوران سکون پہنچانے والی دوائیوں سے پرہیز کرے۔
- ۶۔ اگر مریض معدے کا درد محسوس کرے تو دم والی آیات پانی پر پڑھیں، جسے وہ اس مدت کے دوران پیتا رہے۔
- ۷۔ اگر مریض ہمیشہ سردی کی شکایت کرتا ہو تو ان آیات کو پانی پر پڑھیں، پھر وہ مریض ہر تیسرے دن اس سے غسل کرتا رہے، بشرطیکہ پانی میں اضافہ نہ کرے۔ اسے آگ پر گرم بھی نہ کرے اور صاف ستھری جگہ پر غسل کرے۔

۶۔ محروافات (چیچ و پکار)

محروافات کی علامات

- ۱۔ خون کا خواب
- ۲۔ خواب میں اسے یوں لگے جیسے اسے کوئی پکار رہا ہو
- ۳۔ حالت بیداری میں آوازیں سنائی دیں اور کوئی شخص نظر نہ آئے۔
- ۴۔ کثرت و سادس
- ۵۔ اپنے دوست احباب کے بارے میں زیادہ شکوک و شبہات میں مبتلا ہونا
- ۶۔ خواب میں اسے یوں لگے جیسے وہ ایک بلند چوٹی سے گرنے والا ہے
- ۷۔ خواب میں ایسے حیوانات نظر آئیں جو اس کے پیچھے بھاگ رہے ہوں

محروافات کیسے ہو جاتا ہے؟

جادوگر ایک جن کو یہ ڈیوٹی لگا کے بھیجتا ہے کہ وہ فلاں آدمی کو نیند اور حالت بیداری دونوں میں بے توبہ بنا دے، چنانچہ وہ نیند کی حالت میں خونخوار جانوروں کی شکل میں اس کے سامنے آتا ہے، اور حالت بیداری میں اسے عجیب و غریب آوازوں میں یا ان لوگوں کی آوازوں میں پکارتا ہے جنہیں وہ جانتا پہچانتا ہے، پھر اسے ہر قسم کی اور دور کے رشتہ دار کے متعلق شکوک و شبہات میں مبتلا کر دیتا ہے، اس کے بعد محروافات کی علامات جادو کی قوت کے مطابق ظاہر ہوتا شروع ہو جاتی ہیں۔ اگر زوردار طریقے سے جادو کیا گیا ہو تو اسے جنون تک پہنچا سکتا ہے اور اگر ایسا نہ ہو تو دوسرے کی حد تک ہی رہتا ہے۔

سحر ہوا تلف کا علاج

- ۱- مریض پر دودھ کرے جس کا ذکر پہلی قسم میں کر دیا گیا ہے۔
 - ۲- اگر اسے مرگی کا دورہ شروع ہو جائے تو اس کے ساتھ نمٹنے کا طریقہ بھی پہلی قسم میں بیان کر دیا گیا ہے اور اگر مرگی کا دورہ شروع نہ ہو تو اسے درج ذیل تعلیمات دیں۔
 - ۳- مریض کو چاہئے کہ وہ سونے سے پہلے وضو کر لے اور آیت الکرسی پڑھ لے۔
(صحیح بخاری ۶۳۱۱، ۳۲۷۵)
 - ۴- سونے سے پہلے معوذات کو پڑھے، پھر اپنی دونوں ہتھیلیوں میں پھونک کر انھیں پورے جسم پر پھیر لے۔
(صحیح بخاری ۶۳۱۹)
 - ۵- صبح کے وقت سورۃ الصفات اور سوتے وقت سورۃ الدخان کی تلاوت کرے یا ان دونوں سورتوں کو کیسٹ سے سن لے۔
 - ۶- ہر تیسرے دن سورۃ البقرہ کی تلاوت کرے یا اسے سن لے۔
 - ۷- سونے سے پہلے سورۃ البقرہ کی آخری دو آیات کو پڑھ لے۔
 - ۸- سوتے وقت یہ دعا پڑھ لے: (بِسْمِ اللّٰهِ وَضَعْتُ يَدَيَّ حَبْنِي، اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي، وَاجْعَلْ لِي شَيْطَانِي، وَفَكَرْ رَهْمَانِي، وَاجْعَلْ لِي فِي النَّدَى الْأَعْلَى)
(صحیح ابوداؤد: ۴۲۲۶)
- ”اے اللہ! میں نے تیرے نام کے ساتھ (بستر پر) اپنی کرót رکھی۔ اے اللہ! میرے گناہ بخش دے اور میرے شیطان کو رسوا کر دے اور (اس سے) میری گردن آزاد کر دے اور مجھے اعلیٰ مجلس میں شامل فرما۔“
- ۹- یہ سورتیں ایک کیسٹ میں ریکارڈ کر کے مریض کو دے دیں جسے وہ روزانہ تین بار سنا کرے: حم السجدۃ، الفلق، الجمن۔ ان تعلیمات پر وہ ایک ماہ تک عمل کرے، انشاء اللہ شفاء نصیب ہو گی۔

۷۔ سحر امراض

علامات

- ۱- کسی ایک عضو میں دائمی درد
- ۲- مرگی کا دورہ
- ۳- اعضاء جسم میں سے کسی ایک عضو کا بے حرکت ہو جانا
- ۴- پورے جسم کا بے حرکت ہو جانا
- ۵- حواس خمسہ میں سے کسی ایک کا بے عمل ہو جانا

یہاں ایک تنبیہ کرنا ضروری ہے اور وہ یہ کہ مذکورہ علامات چند جسمانی بیماریوں کی علامات سے ملتی جلتی ہیں۔ جادو اور جسمانی بیماری میں فرق اس طرح ہو گا کہ مریض پر دم کر کے دیکھیں مگر دوران قراءت اس کے جسم میں کوئی تبدیلی رونما ہوتی ہے، مثلاً سر پکڑانا، سر درد، ہاتھ پاؤں کاں ہو جانا یا کانپنا، تو یقینی طور پر اس پر جادو کا اثر ہے، اور اگر ایسا نہ ہو تو اسے جسمانی بیماری ہے جس کے علاج کے لئے اسے ڈاکٹروں کے پاس لے جانا چاہئے۔

سحر امراض کیسے ہو جاتا ہے؟

یہ بات ہر شخص کو معلوم ہے کہ دماغ جسم کا حکمران ہوتا ہے، چنانچہ انسان کے حواس میں سے ہر ایک کا دماغ میں ایک مرکز ہوتا ہے جہاں سے اسے تعلیمات ملتی ہیں۔ مثال کے طور پر آپ اگر اپنی انگلی آگ کے قریب کریں تو فوری طور پر انگلی دماغ میں اپنے مرکز احسان کو سنبھل دے گی، پھر یہ مرکز اسے حکم دے گا کہ فوراً آگ سے دور ہو جاؤ کیونکہ اس کا قرب خطرناک ثابت ہو سکتا ہے۔ سو وہ انگلی اپنے حکمران کے حکم کے مطابق فوراً آگ سے دور ہو جاتی ہے، اور یہ سب کچھ غور کے اندر مکمل ہو جاتا ہے، فرمان الہی ہے:

﴿هَذَا خَلْقُ اللَّهِ فَأَرُونِي مَاذَا خَلَقَ الَّذِينَ مِنْ دُونِهِ﴾ (اعتماد ۱۱)

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

”یہ اللہ کی مخلوق ہے، سو مجھے دکھاؤ کہ اللہ کے علاوہ دوسروں نے کیا پیدا کیا ہے؟“

جادوگر نے جب کسی انسان پر ”سحر امراض“ کرتا ہوتا ہے تو جن اس کے دماغ کے اس مرکز پر مورچہ بند ہو جاتا ہے جس کی ذیوبنی جادو گر لگا رہا ہے، مثلاً کان کا مرکز احساس، یا آنکھ یا ہاتھ یا پاؤں کا مرکز احساس، اس کے بعد اس عضوی تین حالتوں میں سے ایک حالت رونہ ہو سکتی ہے۔

۱۔ جن یا تو عضو اور اس کے مرکز احساس کے درمیان سنگل کا تبادلہ (اللہ کی قدرت سے) روک دیتا ہے، جس سے وہ عضو بے عمل ہو جاتا ہے اور مریض بہرہ ہو جاتا ہے یا اللہ تعالیٰ کو لگا ہو جاتا ہے یا عضو بے حرکت ہو جاتا ہے۔

۲۔ یا پھر وہ کبھی سنگل کے تبادلے کو روک لیتا ہے (اللہ کی قدرت سے) اور کبھی جھوڑتا ہے، جس سے وہ عضو کبھی بے عمل ہو جاتا ہے اور کبھی کام کرنا شروع کر دیتا ہے۔

۳۔ اور یا پھر جن عضو اور اس کے مرکز احساس کے درمیان بغیر اسباب کے لگا تار اور اجنبی تیز سنگلز کا تبادلہ کرتا ہے، جس سے وہ عضو سخت بن جاتا ہے اور اگر مکمل طور پر بے کار نہیں ہو جاتا تو کم از کم بے حرکت ضرور ہو جاتا ہے۔ فرمان الہی ہے۔

﴿وَمَا هُمْ بِضَآئِنٍ بِهِ مِنْ أَخْبِإِ لَا بِإِذْنِ اللَّهِ﴾ (البقرة: ۱۰۳)

”اور وہ کسی کو اللہ کے حکم کے بغیر نقصان نہیں پہنچا سکتے۔“

اس آیت سے ثابت ہوا کہ جادو گر اللہ کے حکم سے نقصان پہنچا سکتے ہیں، لہذا اس میں تعجب کی کوئی بات نہیں۔ بہت سارے ڈاکٹر پہلے اس حقیقت کا اعتراف نہیں کرتے تھے، لیکن انہوں نے جب اپنی آنکھوں سے چند کیس دیکھے تو اسے تسلیم کرنے کے علاوہ ان کے لئے کوئی اور چارہ کار نہ تھا۔ میرے پاس ایک ڈاکٹر آیا اور آتے ہی کہنے لگا: ”میں ایک ایسے معاملے کی وجہ سے آیا ہوں جس نے مجھے وحشت زدہ کر دیا ہے“ میں نے کہا: خیر تو ہے، کیا ہوا؟

اس نے کہا: میرے پاس ایک آدمی اپنے فالج زدہ بیٹے کو لے کر آیا جو حرکت کرنے کے قابل نہیں تھا، میں نے اس کا معائنہ کیا تو مجھے معلوم ہوا کہ اس کی پیٹھ کی ہڈیوں میں ایسی بیماری ہے جس کا علاج کسی ڈاکٹر کے پاس نہیں، نہ آپریشن سے نہ کسی اور طریقے سے، چند ہفتے گزرنے

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

کے حدود آدمی دوبارہ میرے پاس آیا تو میں نے اس سے پوچھا کہ اس کے فالج زدہ بیٹے کا کیا حال ہے؟ تو اس نے جواب دیا کہ اب وہ ٹھیک ہے، پیٹھ بھی سکتا ہے اور چل بھی لیتا ہے، میں نے اس سے پوچھا کہ تم نے اس کا علاج کس کے پاس کیا؟ تو اس نے بتایا کہ وحید (صاحب کتاب) کے پاس اپنا بچہ میں آپ کے پاس یہ جاننے کے لئے آیا ہوں کہ آپ نے اس بچے کا علاج کس طریقے سے کیا؟

میں نے اسے بتایا کہ اس پر میں نے قرآنی آیت پڑھی تھیں، اور کلونجی کے تیل پر دم کر کے دیا تھا جسے فالج زدہ اعضا پر ملنا تھا، اس کے بعد الحمد للہ وہ شفا یاب ہو گیا۔

سحر امراض کا علاج

اس پر سحر تفریق والا دم کریں، اگر اسے مرگی کا دورہ شروع ہو جائے تو بیان کئے گئے دینے کے مطابق اس کے جن کے ساتھ ٹھنیں۔

۱۔ اگر مرگی کا دورہ شروع نہ ہو اور اس میں کچھ تبدیلیاں رونما ہوں تو اسے مندرجہ ذیل قیامات دیں۔

☆ ایک کیسٹ میں درج ذیل سورتیں ریکارڈ کر کے مریض کو دست دیں جسے وہ روزانہ تین بار سننے: الفاتحہ، آیت انکری، الدخان، الجن، قصار السور، معوذات۔

☆ درج ذیل دم کلونجی کے تیل پر کریں جسے وہ صبح و شام اپنی پیشانی اور متاثرہ عضو پر ملاتا رہے: الفاتحہ، المعوذات

﴿وَتَسْتَوِي مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ﴾ (الاسراء: ۸۲)

”اور ہم قرآن میں وہ کچھ نازل فرماتے ہیں جو مومنوں کے لئے رحمت اور شفا ہے۔“

(بِسْمِ اللَّهِ أَوْقَبِكَ وَاللَّهُ يُشْفِيكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ يُّؤْذِيكَ، وَمِنْ كُلِّ نَفْسٍ، أَوْغَيْنِ خَاسِدِ اللَّهُ يُشْفِيكَ)

”میں اللہ کے نام سے تجھے دم کرتا ہوں اور اللہ تجھے ہر تکلیف دہ بیماری اور ہر روح بدیا حد کرنے والی آنکھ کی برائی سے شفا دے گا۔“

”اے اللہ! تو لوگوں کا پروردگار ہے، تکلیف دور فرما اور شفا بخش کیونکہ تو شفا بخش والا ہے۔ تیری شفا کے علاوہ کوئی شفا نہیں۔ ایسی شفاء عطا فرما جو بیماری کو جز سے اکھاڑ دے۔“
مریض ان تعلیمات پر سامعہ دن تک مسلسل عمل کرتا رہے، اگر مرض ختم ہو جائے تو ٹھیک ورنہ دوبارہ اس پر دم کریں اور کلونچی کے تیل پر دم کر کے دیں۔

علاج کے عملی نمونے

پہلا نمونہ: ایک خاتون کو اس کا باپ اور بھائی میرے پاس لے کر آئے، وہ خاموش تھی بات نہیں کر سکتی تھی، بلکہ منہ بھی نہیں کھول سکتی تھی حتیٰ کہ کھانے کے لئے بھی، الا یہ کہ وہ اس کا منہ زبردستی کھول دیں اور اسے جوس اور دودھ وغیرہ پلا دیں، اس کی یہ حالت ۳۵ دن سے اسی طرح سے تھی۔

میں نے اس پر دم کیا تو بولنے لگ گئی۔ الحمد للہ

دوسرا نمونہ: ایک خاتون نے بتایا کہ اسے ٹانگ میں شدید درد محسوس ہوتا ہے، میں نے کہا شاید اسے کوئی جسمانی بیماری ہوگی، لیکن چونکہ وہ بمشکل چل سکتی تھی، اس لئے میں نے اس پر دم کرنا شروع کیا، ابھی اس نے سورہ فاتحہ کو ہی سنا تھا کہ اس پر مرگی کا دورہ پڑ گیا اور اس کی زبان سے جن بولنے لگ گیا اور اس نے بتایا کہ وہی ہے جس نے اس کی ٹانگ پکڑ رکھی ہے، سو میں نے اسے نکل جانے کا حکم دیا، وہ نکل گیا تو عورت اپنے فطری انداز سے چلنے کے قابل ہو گئی۔

الحمد للہ

تیسرا نمونہ: ایک شخص میرے پاس آیا جس کا منہ دائیں طرف واضح طور پر مڑا ہوا تھا، میں نے اس پر دم کیا تو اس کی زبان پر جن بولنے لگا، اور اس نے کہا کہ اس شخص نے مجھے ایذا پہنچائی تھی، میں نے جن کو سمجھایا کہ یقیناً اس نے تمہیں نہیں دیکھا ہوگا، اور تم پر یہ بات حرام ہے کہ تم کسی مسلمان کو ایذا پہنچاؤ، جن نے میری بات مان لی اور اس سے نکل گیا، جس کے بعد اس کا منہ بالکل سیدھا ہو گیا۔ الحمد للہ

چوتھا نمونہ

میرے پاس ایک لڑکی کا والد آیا اور اس نے اپنی بیٹی کی حالت یوں بیان کی۔ میری بیٹی ایک اندہ ہٹاک حادثے سے دو چار ہو گئی ہے اور دو ماہ سے بے ہوش پڑی ہے، اب سن تو لیتی ہے لیکن بول نہیں سکتی، اس کے جسم کا کوئی حصہ حرکت نہیں کرتا، اور کچھ کچھ بھی نہیں سکتی، اور اس وقت شہر کے ایک اچھے ہسپتال میں پڑے، جہاں ڈاکٹروں نے اسے خینڈ اور گولیاں کھلا کر سلا دیا ہے اور ایک ڈاکٹر نے مجھے بتایا ہے کہ اس کے سارے ٹمپٹ بالکل درست ہیں، اور انہیں کچھ پتہ نہیں چل رہا کہ اسے کیا ہوا ہے؟ البتہ انہوں نے اس کے زرخرے میں ایک سوراخ کر دیا ہے تاکہ وہ سانس لے سکے، اور تاک سے ایک پائپ داخل کر دیا ہے تاکہ اسے غذا دی جاسکے اور وہ اپنی زندگی کے باقی ایام اسی حالت میں اور اسی چار پائی پر پڑی گزار دے۔“

میں نے اس لڑکی کا قصہ سنا، اور اُتر شیخ سعید بن مسقر قحطانی حفظہ اللہ کی خصوصی سفارش نہ ہوتی تو میں اس کا علاج کرنے کے لئے خود چل کے اس کے پاس نہ جاتا، کیونکہ یہ میری عادت نہیں، سو مجھے مجبوراً جانا پڑا۔ ہسپتال سے خصوصی طور پر میرے لئے اجازت نامہ لینا گیا کہ میں ملاقات کے اوقات کے علاوہ دوسرے وقت میں جا کر مریضہ کا علاج کر سکوں۔ میں گیا تو واقعہ اس کی حالت وہی تھی جو اس کے والد نے بیان کی تھی، انتہائی کمزور ہو چکی تھی اور بولتی بھی نہیں تھی۔ میں نے اس سے جادو کی کچھ علامات کے متعلق سوال کیا تو اس نے نفی میں سر ہلا دیا اور

مجھے کچھ بھی معلوم نہ ہو سکا کہ اسے کیا ہے۔ اس دوران مغرب کی نماز کا وقت ہو گیا۔ چنانچہ میں نے نماز میں اس کے لئے دعا کی، پھر واپس لوٹنے اور سورۃ الفلق کو اس پر پڑھا، نیز یہ دعا بھی پڑھی: (اللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ، اَذْهَبِ النَّاسَ، وَاَشْفِ اَنْتَ الشَّافِیُّ، لَا شَافِيَ اَوْ شِفاؤُکَ شِفاءٌ لَا یُعَادِرُ سَفْناً)

وہ لڑکی اللہ کے فضل و کرم سے بولنے لگ گئی۔ اس کا باپ اور بھائی خوشی کے مارے رونے لگ گئے۔ اور اس کا باپ میرے سر کا بوسہ لینے کے لئے اٹھا، میں نے اسے سمجھایا کہ کسی شخص کے متعلق یہ عقیدہ نہ رکھو کہ وہ شفا دے سکتا ہے کیونکہ شفاء اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے اور اسی نے یہ لکھ رکھا تھا کہ تمہاری بیٹی کو میرے ہاتھوں اور اس گھڑی میں شفا نصیب ہوگی، سو اللہ کا شکر ادا کرو!!

اس لڑکی نے اللہ کا شکر ادا کیا اور کہنے لگی: اب میں ہسپتال سے جانا چاہتی ہوں۔ اس کے بعد ایک مدت گزر گئی، پھر اس کا بھائی آیا اور اس نے خوشخبری دی کہ اب وہ لڑکی خیریت سے ہے اور وہ مجھے دعوت دینے آیا ہے، میں نے اسے انکار کر دیا، اس خدشہ کی بناء پر کہ کہیں یہ دعوت میرا معاوضہ نہ بن جائے۔

پانچواں نمونہ

ایک نوجوان مرض کی حالت میں میرے پاس آیا، میں نے اس پر قرآن مجید کو پڑھا تو اس کی زبان پر جن بولنے لگ گیا، اور اس نے بتایا کہ فلاں جادوگر نے اس نوجوان کو جادو کرنے کے لئے میری ڈیوٹی لگائی ہے اور اس پر جو جادو کیا گیا ہے وہ اس کے گھر کی دلیز میں پڑا ہوا ہے۔ میں نے اسے اس سے نکل جانے کا حکم دیا تو وہ نکل گیا، پھر اس کے گھر والے گھر میں گئے اور گھر کی دلیز کو کھودا تو واقعتاً وہاں پر کچھ کاغذات ملے جن پر کچھ حروف لکھے ہوئے تھے، انہوں نے وہ کاغذات پانی میں بھگو دیئے، جس سے اس پر کیا گیا جادو نوٹ گیا۔

۸۔ استحضار

استحضار کسے ہو جاتا ہے؟

اس قسم کا جادو صرف عورتوں پر ہوتا ہے، اس کا طریقہ یہ ہے کہ جادوگر ایک جن کو اس ہوت پر مسلط کر دیتا ہے، جس پر جادو کرنا مقصود ہوتا ہے، اور اس کی یہ ڈیوٹی لگاتا ہے کہ وہ اسے استحضار کی بیماری میں مبتلا کر دے، چنانچہ جن عورت میں داخل ہو جاتا ہے اور اس کی رگوں میں خون کے ساتھ ساتھ گردش کرتا ہے۔ فرمان نبوی ہے:

(الشَّيْطَانُ يَجْعَلُ مِنْ ابْنِ آدَمَ مَجْرَى الدَّمِ) (صحیح بخاری ۲۰۳۹)

”شیطان انسانی جسم میں خون کی طرح گردش کرتا ہے۔“ اور دوران گردش جب وہ رحم کی رگوں میں پہنچتا ہے تو ان میں ایڑ لگاتا ہے جس سے ان رگوں سے خون بہنا شروع ہو جاتا ہے۔

حضرت حمہ بنت جحشؓ نے جب استحضار کے متعلق رسول اللہؐ سے پوچھا تو آپؐ نے فرمایا: (انما هذه ركضة من ركضات الشيطان) ”استحضار تو صرف شیطان کے ایڑ لگانے کی وجہ سے ہوتا ہے۔“ (صحیح ابوداؤد: ۲۶۷)

اور ایک روایت میں یوں ہے:

(انما ذلک عرض ولبست بالحيضة) (صحیح ابوداؤد: ۲۵۸)

”یہ تو ایک رگ سے بننے والا خون ہے، حیض نہیں ہے۔“

ان دونوں روایتوں سے معلوم ہوا کہ استحضار عورت کے رحم میں موجود رگوں میں سے

کسی ایک رگ میں شیطان کے ایڑ لگانے کی وجہ سے ہوتا ہے۔

استحضار کیا ہوتا ہے؟

ابن اثیر کہتے ہیں: ”استحضار یہ ہے کہ حیض کے دنوں کے بعد بھی عورت کو خون آتا رہے۔“

(التهذيب: ج ۱/ ص ۳۶۹)

عورت کو یہ خون ایک ماہ تک آ سکتا ہے اور اس کی مدت میں کمی بیشی ہوتی ہے۔

سحر استخاضہ کا علاج

پانی پر دم کریں، پھر وہ پانی مرینہ کو دے دیں، جس سے وہ تین دن تک جتنی رہے اور غسل بھی کرتی رہے، انشاء اللہ خون آتارک جائے گا، اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ نے اس کے جوہر فتویٰ دیا ہے کہ مستحاضہ کے لئے قرآنی آیات لکھ کر دی جاسکتی ہیں اور وہ ان سے غسل بھی کر سکتی ہے۔

علاج کا عملی نمونہ

ایک خاتون میرے پاس آئی جس کو بہت زیادہ خون آ رہا تھا، میں نے اس پر دم کیا اور قرآن مجید کی کچھ کیشیں سننے کے لئے اسے دے دیں، چند ایام کے بعد اس کا خون بالکل رگ گیا اور وہ شفا یاب ہو گئی۔

۹۔ شادی میں رکاوٹیں ڈالنے کا جادو

علامات

- ۱۔ دانگی سردرد
- ۲۔ سینے میں شدید ٹھن کا احساس، خاص طور پر عصر کے بعد سے لیکر آدھی رات تک
- ۳۔ منگیتر کو بد صورت منظر میں دیکھنا
- ۴۔ بہت زیادہ پریشان خیالی
- ۵۔ نیند کے دوران بہت زیادہ گھبراہٹ
- ۶۔ کبھی کبھی معدے میں شدید درد
- ۷۔ پیٹھ کی پٹلی ہڈیوں میں درد

یہ جادو کیسے ہو جاتا ہے؟

کوئی کینہ پرور اور سازشی انسان پلید جادوگر کے پاس جاتا ہے اور اس سے مطالبہ کرتا ہے کہ قرآن آدی کی بنی پر جادو کر دو تا کہ وہ شادی نہ کر سکے، جادوگر اس کا اور اس کی ماں کا نام اس سے پوچھ لیتا ہے، پھر اس کا کوئی کپڑا طلب کرتا ہے، اس کے بعد اس پر جادو کر دیتا ہے اور اس طے میں ایک یا ایک سے زیادہ جنوں کی ڈیوٹی لگا دیتا ہے، سو یہ جن اپنی ڈیوٹی سرانجام دینے کے لئے اس عورت کا پیچھا کرتا شروع کر دیتا ہے۔ اگر اسے موقع مل جائے تو اس میں داخل ہو جاتا ہے، پھر اسے اس حد تک پریشان کرتا ہے کہ جو بھی اس کی معافی کا پیغام لے کر اس کے پاس جاتا ہے، وہ اس کے ساتھ شادی کرنے سے فوراً انکار کر دیتی ہے اور اگر اس میں داخل ہونے کا موقع نہ ملے تو باہر باہر سے جن کی کوشش ہوتی ہے کہ ہر مرد کو اس عورت کے سامنے بد صورت ثابت کرے، اور خود اس عورت کو مردوں کے ذہنوں میں بد صورت عورت کے طور پر ثابت کرے، چنانچہ وہ عورت ہر مرد کے ساتھ شادی کرنے سے بلاوجہ انکار کر دیتی ہے، اور اگر کوئی مرد اس کے ساتھ شادی کرنے کے لئے تیار بھی ہو جائے تو شیطان اس کے دل میں مسلسل دوسوے ڈالتا ہے اور اسے اس سے بدظن کر دیتا ہے۔ اور ایسا بھی ہوتا ہے کہ اس عورت کے گھر میں جو شخص بھی اس عورت کے ساتھ شادی کرنے کی نیت سے داخل ہوتا ہے، اسے شدید ٹھن کا احساس ہوتا ہے اور اس کا گھر اسے جیل خانہ لگتا ہے، اس کے بعد وہ دوبارہ اس گھر میں داخل ہونے کا سوچ بھی نہیں سکتا۔

اس جادو کا علاج

- ۱۔ مرینہ پر پہلی قسم میں مذکور دم والی آیات و سورتیں پڑھیں، اگر اس پر مرگی کا دورہ نہ پڑ جائے اور جن بولنے لگ جائے تو اس کے ساتھ اسی طریقے سے نمٹیں جو سحر تفریق میں بیان کر دیا گیا ہے۔
- ۲۔ اگر اس پر مرگی کا دورہ نہ پڑے اور اس کے جسم میں کچھ تبدیلیاں رونما ہوں تو اسے

مندرجہ ذیل تعلیمات دیں:

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی حقیقات

- ☆ وہ شری پر دے کی پابندی کرے۔
- ☆ نمازیں ان کے اوقات میں ادا کرنے پر پیشگی کرے۔
- ☆ گانے اور موسیقی وغیرہ نہ سنے۔
- ☆ سونے سے پہلے وضو نہ کرے۔
- ☆ عروسی کی تلاوت کرے۔
- ☆ معوذات کی تلاوت کے بعد اپنی تسبیحوں میں چھوٹے، پھر انہیں پورے نیم پہلے لے
- ☆ ایک گھنٹے کی کیسٹ میں آیت الکرسی کو بار بار ریکارڈ کریں، جسے دو روزانہ ایک بار سنیں
- رہے۔

☆ ایک دوسری کیسٹ میں معوذات (اخلاص، الفلق، الناس) کو بار بار ریکارڈ کریں اور اسے بھی روزانہ ایک بار سننے کی اسے تلقین کریں۔

- ☆ پانی پر دم کر کے اسے دیں، جس سے وہ ہر تیرے دن بچی اور غسل کرتی رہے
- ☆ نماز فجر کے بعد ۱۰۰ مرتبہ یہ دعا پڑھا کرے۔

(لا اِلهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ)

عورت ان تعلیمات پر مکمل ایک مہینہ عمل کرے، اس کے بعد انشاء اللہ اسے یا تو مکمل شفا نصیب ہو جائے گی اور جادو ٹوٹ جائے گا، یا پھر اس کی تکلیف میں اضافہ ہو جائے گا، اگر ایسا ہو تو اس پر دوبارہ دم کریں، انشاء اللہ اسے مرگی کا دورہ پڑ جائے گا اور جن آپ کے ساتھ منتقل شروع کر دے گا، پھر آپ اس سے اس طریقے کے مطابق منت سکتے ہیں جس کا ذکر پہلے کیا جا چکا ہے۔

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی حقیقات

علاج کا عملی نمونہ

ایک نوجوان میرے پاس آیا اور کہنے لگا: ہمارے ہاں ایک عجیب و غریب لڑکی ہے، کوئی بھی شخص جب اس کے ساتھ شادی کرنے کا مطالبہ کرتا ہے تو وہ بخوشی قبول کر لیتی ہے، لیکن رات کو سونے کے بعد جب صبح کے وقت بیدار ہوتی ہے تو اپنی رائے بدل لیتی ہے اور کوئی سبب بتائے بغیر اس سے شادی کرنے سے صاف انکار کر دیتی ہے اور ایسا کئی بار ہو چکا ہے جس سے ہمیں اس کے متعلق شک سا ہونے لگا ہے، آپ کی اس کے بارے میں کیا رائے ہے؟

میں نے اس پر دم کیا تو اس پر مرگی کا دورہ پڑ گیا اور ایک (خاتون) جن اس کی زبان سے بولنے لگی تھی، میں نے اس سے پوچھا:

☆ بہن! اس لڑکی میں کیوں داخل ہوئی۔

☆ جن خاتون: کیونکہ مجھے اس سے محبت ہے۔

☆ اسے تجھ سے کوئی محبت نہیں، اور صحیح صحیح بتاؤ کہ تم کیا چاہتی ہو؟

☆ جن خاتون: میں نہیں چاہتی کہ یہ شادی کر لے۔

☆ تمہارا اب تک اس سے کیا سلوک رہا ہے؟

☆ جن خاتون: جب بھی کوئی شخص اس سے ملنے کے لئے آتا تھا، میں اسے رات کو خواب میں دم کیاں دیتی تھی کہ اگر تو نے شادی کر لی تو تمہیں سنگین نتائج کا سامنا کرنا پڑے گا۔

☆ تمہارا دین کیا ہے؟

☆ جن خاتون: میں مسلمان ہوں۔

☆ اگر تم مسلمان ہو تو تمہارے لئے قطعاً درست نہیں کہ تم کسی مسلمان کو اس طرح ایذا دو، فرمان

نبوی ہے: (لا ضرر ولا ضرار) (صحیح ابن ماجہ: ۱۸۹۵)

”نہ اپنے آپ کو نقصان پہنچاؤ نہ دوسرے کو۔“

☆ میری یہ گفتگوں کروہ جن خاتون اس لڑکی سے نکل جانے پر آمادہ ہو گئی اور واقعاً اس سے نکل گئی اور لڑکی شفا یاب ہو گئی۔ والحمد للہ

مرگی کی اقسام

جسمانی عوارض کی بناء پر ہونے والے مرگی کے دورہ کو یوں پہچانا جاسکتا ہے

- ۱- علاج کا وظیفہ سننے سے مریض پر کوئی اثر نہ ہونا
- ۱- یا کوئی ایسا جسمانی عارضہ ہونا جو ڈاکٹروں کے ہاں معروف ہو، مثلاً جسمانی و دماغی عوارض، یا غشی کے دورے، خون میں شوگر کی کمی یا زیادتی یا کثرتِ شراب نوشی

جنات کی وجہ سے مرگی کا دورہ پڑنے کی علامات اور اسباب

- جن یا جادو کی بناء پر پڑنے والی مرگی کے دورہ کی علامتیں درج ذیل ہیں:
- ۱- دم والے وظائف سننے سے مریض کا متاثر ہونا اور چیخ و پکار کرنا
 - ۲- نہ اس کا سبب کوئی جسمانی عارضہ ہو، اور نہ ہی اس عارضہ کی تشخیص ڈاکٹروں کے لئے ممکن ہو تو اس کا سبب جن کا تسلط یا جادو ہوگا۔

حالت بیداری میں مریض پر ظاہر ہونے والی علامات یہ ہو سکتی ہیں:

- ۱- دائمی سردرد، بشرطیکہ درد کا سبب کوئی جسمانی بیماری نہ ہو
- ۲- نماز، تلاوت قرآن اور شرعی امور سے احتراز
- ۳- ذہنی خلفشار
- ۴- مرگی کا دورہ پڑنا
- ۵- کالی سستی اور پریشان خیالی
- ۶- جسم کے کسی حصہ میں ایسا درد جس کے علاج سے طب عاجز ہو

حالت نیند میں مریض پر ظاہر ہونے والی علامتیں یہ ہیں:

- ۱- بے خوابی
- ۲- بے چینی اور بے قراری
- ۳- حالت نیند میں آئیں بھرتا اور کراہتا

پریشان کن اور خوفناک خواب

- ۴- حیوانات، مثلاً بلیوں اور کتوں کا نظر آنا
- ۵- حالت نیند میں غیر شعوری طور پر چلنا پھرنا
- ۶- خواب میں اسے یوں لگے جیسے وہ ایک بلند مقام سے گرنے والا ہے
- ۷- (خواب میں) اپنے آپ کو قبرستان، کوڑے کرکٹ کے ڈھیر یا کسی خوفناک جگہ میں پاتا
- ۸- عجیب و غریب شکلیں نظر آنا
- ۹- حالت نیند میں یوں لگنا جیسے ایک سانپ ہے جو اس پر حملہ کر رہا ہے
- ۱۰- اسے یوں لگے جیسے اس کے آس پاس بہت سے مردے پڑے ہیں اور یہ کیفیت اس کے ساتھ کئی دفعہ پیش آ چکی ہو۔
- ۱۱- اسے یوں محسوس ہو جیسے ایک اجنبی شخص اسے قتل کرنا چاہتا ہے اور ایسا کئی دفعہ ہوا ہو۔

ان عوارض کے اسباب

دائم اسباب میں منہیات کار نکاب اور شدید خوف میں مبتلا ہونا ہو سکتا ہے۔

جبکہ نادانستگی میں ہونے والی بعض کوتاہیاں بھی اس کا سبب بن سکتی ہیں، مثلاً

- ۱- زمین پر گرم پانی بہانا
 - ۲- کسی بلند جگہ سے چھلانگ لگانا
 - ۳- بلوں وغیرہ میں پیشاب کرنا
- بعض اوقات کوئی کوتاہی تو اس میں شامل نہیں ہوتی بلکہ جنات ظلم کے ارادے سے یا کسی انسان کے عشق میں مبتلا ہو کر بھی انسان میں داخل ہو جاتے ہیں۔

حکیم محمد طارق محمود چغتائی صاحب کی شہرہ آفاق تصنیف

حیرت انگیز حافظہ ناممکن نہیں

(والدین اور طالب علم خاص طور پر اس کتاب کو پڑھیں): دنیا میں جتنے بھی لوگ بہ کمال بہ مثال سمجھے جاتے ہیں۔ ان کی خاص وجہ لازوال حافظہ اور بہترین یادداشت ہے۔ اس دورے کے حصول کے لیے لوگوں نے کیا کیا جتن کیے کیسے کیسے اسباب اختیار کیے کس کس دروازے کی فوکریں کھائی حتیٰ کہ اگر کسی کے پاس حافظے کا کوئی راز نہ ہو تو مبینوں کا سفر کر کے اس کی پوچھتے ہیں۔ لیکن اکثر بے مراد وہ ہیں جو بے کیونکہ جو کوئی راز جانتا ہے وہ یہ راز اپنی قبر تک لے جاتا ہے۔ ایسے دور میں چند ایسے لوگ بھی ہیں جن کے اندر مخلوق خدا کی خدمت کا جذبہ اور تڑپ ہے وہ اپنا جینا مرنا مخلوق کی خدمت کے جذبے کو لیکر چلتے ہیں۔ یہ کتاب اس خدمت کے جذبے کا نام ہے۔ آپ اپنی یادداشت حافظے کو کس طرح بہتر بنائیں کتاب کیا ہے ایک تھک جو گھر کے ہر فرد اور بچے ہر شخص کی ضرورت ہے۔ کتاب میں دماغ کے اندر حافظے کی وجہ اس کے اسباب پھر انکی علامات حتیٰ کہ اسکا شافی علاج دیا گیا ہے۔ کنڈونٹی تالانقی یا بیماری ایک نہایت آسان لیکن تحقیقی مضمون جو آپ کو اور آپ کی اولاد کو اس قابل بنا سکتا ہے کہ وہ اعلیٰ نمبروں اور اعلیٰ پوزیشن میں جی جی کر اس ایک مضمون کو پڑھ کر شاید آپ کو پھر کسی کی مدد کی ضرورت نہ رہے۔ مین اتن کے مسائل کے لیے نہایت حیرت انگیز اور آزمودہ طریقے نادر انداز اور بہترین نسخے جس کو پڑھ کر طلباء اور والدین ترقی کے درجات نہایت آسانی سے طے کر سکیں گے۔ اس کتاب میں عنوان ہے اپنے آپ میں گم رہنے والے بچے پلیز یہ مضمون ضرور پڑھیں۔ کیا آپ بھول جاتے ہیں یہ مضمون پڑھ کر آپ پہلو بدلے بغیر نہ رہ سکیں گے اور عرش عرش کر انہیں کہ واقعی کتاب اس قابل ہے کہ گفت کی جائے۔ حافظے کے اسرار یہ ایک عنوان ہے اسکی تشریح پڑھ کر آپ خود یا پھر اپنی نسلوں کو کنڈونٹی اور ناکامی سے بچا سکتے ہیں۔ انوکھی بات یہ ہے سو کے قریب معالجین کے ذاتی سینے کے راز اور آزمودہ تجربات اور نسخجات جو بنانے میں نہایت آسان اور درزاں اور زلت میں فوری اثر۔

آئیے اس کتاب کو پڑھیں اور دعا دیں۔

کامیاب دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

جادو کے متعلق چند اہم معلومات

- ۱۔ جادو کی علامات کا مرض کی علامات سے اشتباہ ہو سکتا ہے۔
- ۲۔ جس شخص پر جادو کیا گیا ہو، اگر اس کے معدے میں دانگی در در رہتا ہو تو یہ اس بات کی دلیل ہوتی ہے کہ اسے جادو پلایا یا کھلایا گیا ہے۔
- ۳۔ قرآنی علاج دو شرطوں کے ساتھ فائدہ مند ثابت ہوتا ہے:
 - ۱۔ معالج اللہ کی شریعت کا پابند ہو۔
 - ۲۔ قرآنی علاج کی تاثیر پر مریض کو مکمل یقین ہو۔
- ۴۔ جادو کی بیشتر قسموں میں مدخل خلیل علامت موجود ہوتی ہے، سینے کی ٹھنک خاص کردت کے وقت۔
- ۵۔ جادو کی جگہ کا وہ باتوں سے پتہ چل سکتا ہے:
 - ۱۔ ہذا ایک تو یہ کہ خود جن بتا دے کہ اس نے فلاں جگہ پر جادو رکھا ہوا ہے، اور آپ اس کی یہ بات اس وقت تک درست تسلیم نہ کریں جب تک ایک آدمی بھجوا کر اس کی بتائی ہوئی جگہ سے جادو کی موجودگی یا عدم موجودگی کی تصدیق نہ کر والیں، کیونکہ جنوں میں جھوٹ بہت زیادہ پایا جاتا ہے۔
 - ۲۔ مریض یا معالج کسی فضیلت والے وقت میں (مثلاً رات کا آخری تیسرا حصہ) پورے اخلاص اور خشوع و خضوع کے ساتھ دو رکعات نفل ادا کرے اور اللہ سے دعا کرے کہ وہ جادو کی جگہ کے متعلق اسے خبردار کر دے، آپ کو خواب کے ذریعے یا احساس و شعور کے ذریعے یا غالب مکان کے ذریعے معلوم ہو جائے گا کہ جس چیز پر جادو کیا گیا ہے وہ فلاں جگہ پر پڑی ہوئی ہے، اگر ایسا ہو جائے تو اللہ تعالیٰ کا شکر بجالانا چاہئے۔
 - ۳۔ جادو کی تمام قسموں کے علاج کے لئے آپ کلونجی کے تیل پر دم کر سکتے ہیں، جسے مریض متاثرہ عضو پر صبح و شام مل سکتا ہے۔
 - ۴۔ معجمین میں ایک حدیث موجود ہے جس کے الفاظ یوں ہیں:

(الحبة السوداء شفاء من کل داء الا من السام) (صحیح بخاری: ۵۶۸۷)

”کلونجی میں ہر بیماری کا علاج ہے سوائے موت کے۔“

مریض کو اللہ نے جائے جادو دکھادی

میرے پاس ایک نوجوان لڑکی آئی، میں نے اس پر قرآن مجید کو پڑھا تو مجھے معلوم ہوا کہ اس پر بہت طاقتور قسم کا جادو کیا گیا ہے، کیونکہ اسے نیند اور بیداری دونوں حالتوں میں خیالی تصویریں اور سائے نظر آتے تھے۔ خلاصہ یہ کہ میں اس کے گھروالوں کو علاج بتا دیا اور گھروالوں جانے کی تلقین کی، انہوں نے پوچھا: کیا ہم جائے جادو کے متعلق جان سکتے ہیں؟ میں نے کہا: ہاں، رات کے آخری تیسرے حصے میں جبکہ اللہ تعالیٰ آسمان دنیا پر نازل ہوتا ہے اور دعا میں قبول کرتا ہے، اللہ سے دعا کریں کہ وہ آپ کو جائے جادو کے متعلق خبردار کر دے، چنانچہ خود مریض لڑکی نے رات کو اٹھ کر نماز پڑھی اور اللہ سے اس سلسلے میں دعا کی، پھر اس نے خواب میں دیکھا کہ ایک آدمی اس کے ہاتھ کو پکڑ کر گھر کی ایک جانب لے جا رہا ہے اور اسے جائے جادو کے متعلق بتا رہا ہے، صبح ہوئی تو اس نے اپنے گھروالوں کو یہ خواب سنایا، چنانچہ وہ اسی جگہ پر گئے تو جس چیز میں جادو کیا گیا تھا وہ ہاں موجود تھی، انہوں نے اسے وہاں سے نکال دیا، اور اس طرح جادو ٹوٹ گیا اور لڑکی شفا یاب ہو گئی۔ الحمد للہ

جادو کا علاج

اوپر ذکر کی گئی مختلف صورتوں میں جادو کے مخصوص علاج ذکر کئے گئے ہیں، جب کہ ایسا عمومی علاج بھی کیا جاسکتا ہے جب کسی جادو کی نوعیت کا خاص طور پر علم نہ ہو سکے۔ مریض جادو کے علاج والا وظیفہ سنے۔ اگر اس سے مریض پر کچھ اثر ہوتا ہے، یعنی اسے دورہ پڑ جائے یا کوئی اور علامت ظاہر ہو تو ایسی صورت میں

۱۔ برتن میں پانی لے کر اس پر جادو کے علاج والا دم پڑھیں۔ پھر یہی کے سات پتے لے کر انہیں اچھی طرح کوٹ لیں اور پھر دم شدہ پانی میں ڈال دیں۔ مریض کو چاہئے کہ وہ یہ پانی پئے اور اس سے غسل کرے۔

۲۔ جادو کے علاج والا دم کلونجی یا زیتون کے تیل پر پڑھیں اور روزانہ دوران علاج ایک دفعہ مریض کو ملیں۔

۳۔ مریض جادو کے علاج والا وظیفہ روزانہ دو دفعہ سنے۔

۴۔ نظریہ والا وظیفہ سنے۔

۵۔ اس علاج کو مکمل شفا یابی تک جاری رکھا جائے لیکن علاج کو آس پاس کے لوگوں سے مخفی رکھا جائے۔

مریض کو یہ کیسے معلوم ہو کہ وہ شفا یاب ہو چکا ہے

جادو، نظریہ اور جن چہننے کے وظائف ۳ دن مسلسل سننے کے باوجود بھی اگر اس پر وہ علامات ظاہر نہ ہو جو حالت بیداری یا حالت نیند میں اس پر ظاہر ہوتی تھیں تو مریض سمجھ لے کہ اللہ نے اسے صحت یاب کر دیا ہے۔ اس پر وہ اللہ کا شکر ادا کرے۔

سحر جادو کا خاتمہ

سحر (جادو) کا مجرب علاج

پیری کے سات پتے جن میں سوراخ نہ ہو لیکر ان میں سے ہر پتے پر تین بار یہ آیت پڑھیں اور ہر بار پڑھ کر دم کریں۔

وَاتَّبِعُوا مَا تَتْلُو الشَّيَاطِينُ سے لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ تک پوری آیت (البقرہ ۱۰۲)

اس طرح سات پتوں پر کل ایکس بار یہ آیت پڑھی جائے گی۔ ان پتوں کو پاک ہاتھوں سے توڑ کر پانی میں ڈال دیں۔ مریض سات دن تک یہ پانی پیتا رہے۔ پانی کم ہونے پر اور پانی ملاتے رہیں۔

یہ پانی گھر اور دکان پر بھی چھڑکیں۔ انشاء اللہ شفاء ہوگی۔ مجرب ہے۔

عمل آیت الکرسی

مرشدی و سیدی حضرت مولانا مفتی ولی حسن صاحب نور اللہ مرقدہ۔ جادو کے طلاق کے لئے عمل آیت الکرسی تلقین فرمایا کرتے تھے۔ عمل آیت الکرسی یہ ہے۔

درد و شریف تین بار، سورہ فاتحہ تین بار، آیت الکرسی تین بار، سورہ اخلاص تین بار، سورہ الفلق تین بار، سورہ والناس تین بار، تین بار درد و شریف۔

نجر، ظہر اور عشاء کے بعد پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں اور ہاتھوں پر دم کر کے پورے جسم پر پھیریں۔ یہ دم مریض پر بھی کیا جاسکتا ہے۔ بعض مشائخ اس میں سورہ الکافرون کا اضافہ بھی فرماتے ہیں۔

ایک زود اثر علاج

صبح سورج جب قدرے بلند ہو جائے تو سورہ یس توڑ لی تین بار پڑھیں۔ پڑھ کر اپنے ہاتھ یا مریض پر دم کریں اور پانی پر دم کر کے پیئیں۔ مسلسل سات دن تک یہ عمل کریں۔ جادو کے توڑے لئے بے حد مفید ہے۔

جادو کے توڑ کیلئے ایک طاقتور علاج

حضرت اقدس مولانا قاری محمد عرفان صاحب زید مجدہ جادو کے توڑ کے لئے درج ذیل آیت کا دقیقہ تلقین فرماتے ہیں جو بے حد مفید اور مجرب ہیں۔

وَقُلْ الْحَقُّ أَنبَلُ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ فَعَلُوا إِنَّمَا لَكَ وَالْقَلْبُ الصَّخْرَةُ ۝

سَجَلِينَ ۝ قَالُوا إِنَّمَا بَرَزَ الْعَلَمِينَ ۝ رَبِّ مُوسَى وَهَارُونَ ۝ (اعراف ۱۲۳-۱۱۸)

فَلَمَّا أَتَوْا قَالُوا مُوسَىٰ مَا جِئْتُم بِهِ السَّخَرُ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا

يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ ۝ وَيُحَقِّقُ اللَّهُ الْحَقَّ يَكَلِّمُهُ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ۝

(یونس ۸۱-۸۲)

وَالْقَىٰ مَا فِي يَمِينِكَ تَلَفَتْ مَا صَنَعُوا ۖ إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدَ سَاجِدٍ ۖ وَلَا يَفْلِحُ السَّاحِرُ

خَبِثَ أَتَىٰ ۝ فَالْقَىٰ السَّخْرَةَ سَخَّرَهَا قَالُوا إِنَّمَا بَرَزَ هَارُونَ وَمُوسَىٰ

(طہ ۶۹-۷۰)

ان آیات کو صبح شام تین تین بار پڑھ لیا جائے۔ دم کرنا اور پانی پر دم کر کے چھڑکنا بھی مفید ہے۔ ہم نے ایک چھوٹے سے کارڈ پر ان آیات کو لکھ لیا ہے۔ مجاہدین اس کارڈ کو جیب میں رکھتے ہیں اور نماز فجر کے بعد پڑھتے ہیں۔ وہ لوگ جو جادو کے شدید و ہم میں مبتلا ہیں وہ ان آیات کا ترجمہ پڑھیں تو انہیں وہم سے انشاء اللہ افاقہ ہوگا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زمانے میں جادو و جادوگر پر تھا۔ جب ان جادوگروں کو اللہ تعالیٰ نے ناکام فرمادیا تو اس زمانے کے جادوگر کس حالت میں آتے ہیں؟ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے مقابلے میں جادوگر نہ ٹھہر سکتے اور ایمان لے آتے۔

جادو سے بچاؤ کا ایک مسنون و محبوب عمل

صبح نہ ہمارے بخیر کے سات دانے کھانا جادو کا بہترین علاج ہے۔ حضور یا ان کے ارشاد فرماتے ہیں جو صبح بخیر کے سات دانے کھائے گا اسے اس دن جادو اور زہر نقصان نہیں پہنچائے گا۔

(نہائی روایۃ البخاری)
پس پورے یقین کے ساتھ اس نبوی علاج پر عمل کرنا چاہئے۔ جو بخیر بخور دینے سے زہر و شر مٹتی ہے، حجاج کرام وہاں سے لے کر آتے ہیں۔ جزیرہ عرب جانے والوں سے غیر ملکی مسلمانوں کی فرمائش کرنے کی بجائے اس طرح کی تبرک اشیا مانگوانی چاہئیں۔

جادو واپس لوٹ جائے

سورۃ توبہ کی آخری دو آیات جادو کے علاج میں اکیر ہیں۔

لَقَدْ حَاءَ كُمْ رَسُولٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِ
رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاُولَئِكَ اِلٰهٌ اَخَرُ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝

عصر یا مغرب کے بعد توجہ اور محبت کے ساتھ سات بار پڑھ لیں۔

ان آیات کی پابندی سے پڑھنے کے اور بھی بہت سارے دینی، روحانی اور دنیوی فوائد ہیں۔

جادو کا حرف آخر علاج

قرآن پاک کی وہ آیات جنہیں ملا، کرام "منزل" کا نام دیتے ہیں جادو اور آسیب کے علاج میں حرف آخر ہیں۔ ان آیات کو پڑھنا، دم کرنا، تعویذ بتا کر باندھنا سب ہی کے بے شمار فوائد ہیں۔ نیز ان آیات کو پڑھنے سے اور بھی بہت سارے فائدے حاصل ہوتے ہیں اور دینی، دنیوی مشکلات سے نجات ملتی ہے۔

ہمارے ہاں جامع مسجد عثمان علی بہادر پور میں فجر کے بعد سورۃ یٰسین کے ماہودہ "منزل" کی تلاوت

وہ آیات درج ذیل ہیں۔

منزل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مَلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ اِیَّاكَ
مَعْتَدُوْنَ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ۝

عَبْرَ الْمَفْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّالِّیْنَ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اِنَّكَ ۝ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْهِ ۝ هُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ ۝ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغِیْبِ

وَنُقِیْسُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ۝ وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَا اُنْزِلَ اِلَیْكَ وَمَا

تَنْزِیْلٌ مِّنْ قَبْلِكَ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ یُوقِنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ عَلٰی هٰذِیْ مِنْ رَّبِّهِمْ ۝ وَاُولٰٓئِكَ

هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ (الفرقہ ۱۵۵)

وَاللّٰهُمَّ اِلٰهَ وَّاحِدٌ ۝ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْاَھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۝

اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۝ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۝ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۝ لَّہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا

فِی الْاَرْضِ ۝ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗ اِلَّا بِاِذْنِہٖ ۝ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْہِمۡ وَمَا خَلْفَہُمۡ ۝

وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۝ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۝

وَلَا یَئُودُہٗ حِفْظُہُمَا ۝ وَہُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝ لَا اَکْرَہَ فِی الدِّیْنِ لِمَا قَدَرْتُمُ الرُّشْدَ مِنْ

الْعَمٰی ۝ فَمَنْ یَّکْفُرْ بِالطَّاغُوْثِ وَیُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی ۝

لَا یَنْقَضُ لَہَا ۝ وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۝ اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُخْرِجُہُمْ مِنَ الظُّلُمٰتِ

اِلٰی النُّوْرِ ۝ وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا اُولٰٓئِہُمُ الطَّاغُوْثُ لَا یُخْرِجُوْنِہُمْ مِنَ النُّوْرِ اِلٰی

الظُّلُمٰتِ ۝ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۝ ہُمْ فِیْہَا یُخْلِدُوْنَ ۝ (الفرقہ ۵۵-۵۷)

لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۝ وَاِنْ تَبَدَّلُوْا مٰلِیْ اَنْفُسِکُمْ اَوْ تَخَفُوْا

بِحٰسِبِکُمْ بِہِ اللّٰهُ ۝ فِیَغْفِرْ لِمَنْ یَّشَآءُ ۝ وَیُعَذِّبْ مَنْ یَّشَآءُ ۝ وَاللّٰهُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ

بَحَاسِبٌ ۝

کالی دنیا، کالا جادو، دعا نفا اور سائنسی تحقیقات

قَدِيرٌ ۝ اِنَّ الرُّسُولَ بِمَا اَنْزَلَ اِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ اَمْرٌ بِاللّٰهِ وَمَنْ كَفَرَ وَكَفَرْتَ
وَرُسُلُهُ لَا تَعْرِفُ بَيْنَ اَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ ۝ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَاطَعْنَا فِىْ عُثْرَتِكَ رَبَّنَا
وَالْيَكِ الْمَصِيْرُ ۝ لَا يَكْتَفِىْ اللّٰهُ بِفَنَّا اَلَا وَنُعْمُ ۝ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا
اَكْتَسَبَتْ ۝ رَبَّنَا لَا اَنْزِلْنَا اَحَدًا اَنْ نَسِيَّا اَوْ اِخْطَا ۝ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اَصْرًا كَمَا
حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۝ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۝ وَاعْفُ عَنَّا وَارْحَمْ
وَاعْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا ۝ اَنْتَ اَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ ۝ رَقْمُهُ ٥٢٨٥

شهد الله أنه لا إله إلا هو والمملكة وأولوا العلم قائما بالقسط لا إله إلا هو العزيز الحكيم ٥٨

قَالَ اللَّهُمَّ مَلِكُ الْمَلِكِ تَوَكَّلْ عَلَى الْمَلِكِ مِنْ تَشَاءَ وَتَتَرَعَّ الْمَلِكُ مِنْ تَشَاءَ
وَتَعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتَذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
يُؤَلِّجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُؤَلِّجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَمْتِ وَتُخْرِجُ
الْمَمْتِ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بغير حساب (العمدة ٢٢٩ ١٢٤)

١٠
 ١١
 ١٢
 ١٣
 ١٤
 ١٥
 ١٦
 ١٧
 ١٨
 ١٩
 ٢٠
 ٢١
 ٢٢
 ٢٣
 ٢٤
 ٢٥
 ٢٦
 ٢٧
 ٢٨
 ٢٩
 ٣٠
 ٣١
 ٣٢
 ٣٣
 ٣٤
 ٣٥
 ٣٦
 ٣٧
 ٣٨
 ٣٩
 ٤٠
 ٤١
 ٤٢
 ٤٣
 ٤٤
 ٤٥
 ٤٦
 ٤٧
 ٤٨
 ٤٩
 ٥٠
 ٥١
 ٥٢
 ٥٣
 ٥٤
 ٥٥
 ٥٦
 ٥٧
 ٥٨
 ٥٩
 ٦٠
 ٦١
 ٦٢
 ٦٣
 ٦٤
 ٦٥
 ٦٦
 ٦٧
 ٦٨
 ٦٩
 ٧٠
 ٧١
 ٧٢
 ٧٣
 ٧٤
 ٧٥
 ٧٦
 ٧٧
 ٧٨
 ٧٩
 ٨٠
 ٨١
 ٨٢
 ٨٣
 ٨٤
 ٨٥
 ٨٦
 ٨٧
 ٨٨
 ٨٩
 ٩٠
 ٩١
 ٩٢
 ٩٣
 ٩٤
 ٩٥
 ٩٦
 ٩٧
 ٩٨
 ٩٩
 ١٠٠

لَا ادْعُوا اللَّهَ اِذْ ادْعُوا الرَّحْمَنَ ۚ اَيُّهَا مَنْ تَدْعُوا فَلَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنَى ۚ وَلَا تَجْهَرُوا
بِاسْمَيْكَ وَلَا تَخَافُ بِهَا وَاتَّبِعْ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا ۝ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ
يَخْذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذَّلٰلِ وَكَبْرًا
مِيزَانُ (الاسراء) ١١٠ (١١)

تميزت الاسرة (110/111)

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ: «مَنْ عَمِلَ الصَّالِحَاتِ وَاتَّقَى الْمُنْكَرَ وَتَزَكَّى نَفْسَهُ وَتَوَقَّاهُ فَهُوَ فِي حَقِّهِ أَنْ يَكُونَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ»

كَلَّا وَنَدَاءُكَ لَا جَاوِدُونَ
عَسَيْتُمْ إِنَّمَا تَخْلَقْنَاهُمْ عَبَثًا وَتَخْلُقُونَ ۝ وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ لَا
يَمْلِكُ حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ ۚ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ۝ وَقُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَبِيرٌ
بِالْغُيُوبِ ۝ (سورة ١٠٥)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
وَانْصَفْتُ صَفَاءً فَالزَّجَرُوتَ وَجَزَاءً فَالْتَلَيْتُ ذِكْرًا ۝ اِنَّ الْهَكْمَ لَوَاحِدٌ ۝ رَبُّ
الْسَّمُوتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝ اَنَا زَيْنُ السَّمَاءِ الدُّنْيَا بِرَبِّي
الْكَوْكَبِ ۝ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مُّارِدٍ ۝ لَا يَسْمَعُونَ اِلَى الْاَمَلِ الْاَعْلَى وَيَقْدِرُونَ
مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝ دُخُورًا وَلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصٍ ۝ اَلَا مَن خَطَفَ الْخَطْفَةَ فَاتَّبِعْ
شَيْئًا ثَابِتٌ ۝ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهْمُ اَشَدَّ خَلْقًا اَمْ مَن خَلَقْنَا ۝ اَنَا خَلَقْتُهُمْ مِّنْ طِينٍ
لَّازِبٍ ۝ اَلَمْ تَرَ اَنَّا نَقْذِرُ اَمِنَ اَفْطَارِ اسْمُوتِ وَالْاَرْضِ

لَا يَزِيهِ (صفت ١٥١)
يَنْفَعِرُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِنْ اسْتَعْظَمُوا أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَفْئَادِ اسْمُوتِ وَالْأَوَّلِ
فَانْفُذُوا لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَنِ ٥ فَيَأْتِي الْآءَ رَبُّكُمْ تَكْذِبِينَ ٥ يُرْسِلُ عَلَيْكُمْ
ضَوَافِقًا مِنْ نَارٍ ٥ وَنُحَاسًا فَلَا يَنْصُرَانِ ٥ فَيَأْتِي الْآءَ رَبُّكُمْ تَكْذِبِينَ ٥ فَاذَا انشَرَقَ
السَّمَاءُ فَكَانَتْ زُرَّةً ٥ كَالْقَهْقَرِ ٥ فَيَأْتِي الْآءَ رَبُّكُمْ تَكْذِبِينَ ٥ فَيَوْمَئِذٍ لَا يُسْمِعُ
الَّذِينَ أَسَاءُوا وَلَا يَسْمَعُونَ ٥ فَيَأْتِي الْآءَ رَبُّكُمْ تَكْذِبِينَ ٥ (المرمر ١٠٠)

ذَٰلِكَ نَسْأَلُكَ يَا رَبِّ الْإِلَهِ رَبِّمَا تَحْبِبُ ۝
لَوْ أَنزَلْنَا هَٰذَا الْقُرْآنَ عَلَىٰ جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ۝
وَالْأَنْصَالُ يَضُرُّهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۝ عِلْمُ
وَالشَّهَادَةُ ۝ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۝ الْمَلِكُ
السَّلَامُ ۝ الْمُؤْمِنُ الْمُهِيبُ ۝ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۝ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ
هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ ۝ يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ
وَالْأَرْضِ ۝ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ (التحرير: ١٢٥-١٢٦)

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَوْحَى إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا سَمِعُوا قِرَانَ عِبَادٍ يُهْدِي السِّرَّ
الرُّشْدَ فَأَمَّا بِهِ طَوْلُكَ نَشْرِكُ بِرَبِّنَا أَخَذَ ۖ وَإِنَّهُ تَعَالَى جَدُّنَا مَا تَعْبُدُ صَاحِبَهُ
وَلَا وَلَدًا ۖ وَإِنَّهُ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى اللَّهِ شَطَطًا ۖ وَاللَّهُ لَاسِيءٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ يَٰأَيُّهَا الْكَافِرُونَ ۖ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۖ وَلَا أَنتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ ۖ وَلَا أَنَا عَابِدٌ
عَبْدُكُمْ ۖ وَلَا أَنتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ ۖ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ۖ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۖ اللَّهُ الصَّمَدُ ۖ لَمْ يَلِدْ ۖ وَلَمْ يُولَدْ ۖ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۖ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ السَّمٰوٰتِ مِن شَرِّ مَا خَلَقَ ۖ وَمِن شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۖ وَمِن شَرِّ
النَّفٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۖ وَمِن شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۖ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۖ مَلِكِ النَّاسِ ۖ إِلَهِ النَّاسِ ۖ مِن شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۖ
الَّذِي يُوَسْوِسُ فِى صُدُورِ النَّاسِ ۖ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۖ

جادو کا حتمی علاج

قرآن پاک کی آخری دو سورتیں جنہیں معوذتین کہا جاتا ہے حجر کے علاج میں مغزی حیثیت رکھتی ہیں۔ یعنی سورہ فلق اور سورہ والناس۔

انہیں گیارہ گیارہ مرتبہ صبح شام پڑھنا چاہئے اور بچوں پر پڑھ کر دم کرنا چاہئے۔ یہ بے نظیر دے بہ مثال عمل ہے۔ انہیں آیات کے پڑھنے سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو حجر سے شفا ملی۔ بس ادھر ادھر سردار نے کے بجائے پوری توجہ، محبت اور یقین سے انہیں پڑھا جائے اور پھر اللہ تعالیٰ پر کامل بھروسہ رکھا جائے۔

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

جادو کا مستقل علاج

قرآن پاک کی کثرت سے تلاوت جادو کا بہترین اور اصول علاج ہے۔ درجنوں جوتہ پیئے، جلائے اور در در کی ٹھوکریں کھانے کی بجائے کثرت سے قرآن پاک کی تلاوت نہ جائے تو انشاء اللہ جادو سے مکمل نجات مل سکتی ہے۔ جادو ایک سخی عمل ہے جب کہ قرآن پاک ایک سخی عمل ہے۔ سخی کی کیا مجال کہ ملاہ مٹی سے اترنے والی حق وحی کے سامنے ٹھہر سکے؟

جادو کا ایک اور موثر علاج

مٹی کا تیا کوزہ لے کر اس میں یہ آیت مبارکہ لکھیں اور سات دن تک صبح پاک و صاف ہو کر تیار اس کو چائیں۔

وَمَن يَخْرُجْ مِنْ بَيْتِهِ فَمَهَا جِزًّا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ يُدْرِكُهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا (احزاب: ۴۷)

جادوئی طلسم توڑنے کا مضبوط عمل

جس طلسم پر ۷۸۶ مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر دم کیا جائے تو فوراً وہ جادو باطل اور ختم ہو جاتا ہے۔

جادو سے حفاظت اور اس کے علاج کے لئے چند اہم اصول

جادو کے علاج کیلئے درج ذیل امور کا خوب اہتمام کیا جائے۔

پاک اور طہارت:

ہر لوگ جو پاک رہے جس میں ان پر جادو زیادہ اثر کرتا ہے۔ پس اپنے جسم اور کپڑوں کو پاک و صاف رکھیں، بستر کی چادر بھی پاک ہو، زیادہ وقت با وضو رہیں، جنابت کی حاجت ہونے کے بعد جلدی غسل کر لیں، چیشاب سے بہت احتیاط کریں، بیت الخلاء میں داخل ہونے وقت یہ دعا پڑھیں۔

بیت الخلاء میں بلا ضرورت زیادہ وقت نہ بیٹھیں اور شرعاً و کفاً کے ساتھ نہ کھلیں۔

شہوت پر قابو

وہ لوگ جو شہوت میں بے قابو ہو جاتے ہیں ان پر جو زیادہ اثر کرتا ہے۔ جس اس آگ کو قابو میں رکھیں اور اپنے اوپر مسلط نہ ہونے دیں۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ کھانا، پیاجا، موسیقی اور میوزک وغیرہ نہ سنیں، بد نظری سے سخت پرہیز کریں، عورتوں اور بے ریش زدکوں سے اختلاط نہ رکھیں، ناول، ڈائجسٹ اور رومانی کہانیاں نہ پڑھیں، متناسب غذا استعمال کریں، ورزش کو معمول بنائیں، جنسی دوائیوں کے اشتہارات نہ پڑھیں، فی وی فلم وغیرہ نہ دیکھیں، اختیارات و رسائل میں عورتوں کی تصاویر نہ دیکھیں، لسانی اور قلبی ذکر کے ذریعے شہوت کی آگ پر قابو پائیں، شادی یعنی حلال ذریعے کو استعمال کریں اور اپنے دماغ پر گندے خیالات کو مسلط نہ ہونے دیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم کا التزام

اگر جادو کھانے پینے کی اشیاء پر ہوتا ہے۔ اس لئے ہر چیز کھانے پینے سے پہلے بسم اللہ پڑھ لیا کریں۔ یوں اس کے مضراثرات انشاء اللہ زائل ہو جائیں گے۔

گندے جانور نہ پالیں

گھر میں گندے اور ناپاک جانور نہ پالیں اور حلال جانوروں کا بھی ایسا شوق نہ رکھیں کہ ان کے ساتھ حد درجہ اختلاط ہو اور ان کے پیشاب وغیرہ سے احتیاط نہ رہے۔ مرغ بازی، بٹیر بازی اور اس طرح کے دوسرے فضول کاموں سے اجتناب کریں، بسا اوقات یہی چیزیں جادو کا ذریعہ بن جاتی ہیں۔

مقدس اوراق کا احترام

جادو کرنے کا ایک معروف طریقہ یہ ہے کہ (نعوذ باللہ) مقدس ناموں اور مقدس اوراق پر گند کی ذالی جاتی ہے۔ پس جن لوگوں کے گھروں میں قرآنی آیات اور مقدس اوراق کی توجہ ہوتی ہے اور ان اوراق پر گند کی، جوتے اور پیشاب پڑایا جاتا ہے وہ گھر اور افراد خود بخود جادو کی لپیٹ میں آ جاتے ہیں۔

بے کاری سے اجتناب

جو لوگ اکثر فارغ رہتے ہیں ان کے دماغ شیطان کے کھونٹے بن جاتے ہیں۔ اس لئے خود کو مصروف رکھیں اور اللہ تعالیٰ کے دیئے ہوئے وقت کو دین کے کاموں میں کھپائیں۔ یہ بھی جادو کے علاج میں مفید نکتہ ہے۔

وہم سے پرہیز

آج کل جس کسی کو بھی بتا دیا جائے کہ آپ پر جادو ہے تو وہ فوراً یقین کر لیتا ہے اور سوچ سوچ کر پاگل ہو جاتا ہے۔ اس کے برعکس قرآنی آیات پر یقین نہیں کیا جاتا۔ حالانکہ سوچنے کی بات یہ ہے کہ اگر جادو اثر کر سکتا ہے تو قرآنی آیات کا اثر کتنا زیادہ ہوگا؟ جادو انسانوں کا کلام اور شیطانی کی شرارت ہے۔ جبکہ قرآن اللہ تعالیٰ کا کلام ہے۔ پس ایک مسلمان پر لازم ہے کہ وہ قرآن پاک کی آیات پڑھ کر مکمل یقین کر لے کہ جادو ٹوٹ چکا ہے۔ اسی یقین میں دین و دنیا کی فلاح ہے۔

اگر آپ جادو کا علاج چاہتے ہیں اور دین و دنیا کی کامیابی کے ستلاشی ہیں تو اندہ کیلئے بدعمل پیشہ ور عالموں سے اپنی حفاظت کریں۔ جادو ممکن ہے آپ کا زیادہ پہنچو نہ بگاڑ سکے مگر یہ ہر نہاد روحانیت فروش آپ کو کہیں کا نہیں رہنے دیں گے۔ قرآن پاک باطل لوگوں کی زبانوں سے اتر کر تا ہے جس طرح گولی ہندو کے چیمبر سے چلتی ہے۔ یہ دنیا کی خاطر سارا دن لوگوں کی تادہ نکلنے والے لوگ خود قرآن پاک کی ہدایت سے دور ہیں۔ یہ آپ کا کیا علاج کریں گے یہ تو خود علاج کے محتاج ہیں۔

تقدیر پر کامل یقین:

ضروری نہیں کہ ہر بیماری کا علاج ہو جائے اور یہ بھی ضروری نہیں کہ ہر مشکل حل جائے۔ یہ دنیا امتحان کی جگہ ہے یہاں انسان صرف اپنے ذاتی مسائل حل کرانے نہیں آیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک خاتون کو اس بات پر جنت کی بشارت دی کہ انہوں نے اپنی بیماری کو برضا و رغبت اللہ تعالیٰ کا حکم سمجھ کر قبول کر لیا تھا۔ صحابہ کرامؓ اس خاتون کو جنتی عورت کہا کرتے تھے۔ اپنے ہر مسئلے کو ہر حال میں حل کرانے کی فکر انسان کو بعض اوقات کفر و شرک میں جکڑا کر دیتی ہے۔ دنیا میں کون ہے جس پر تکلیف یا بیماری نہیں آتی؟ یا کون ہے جس کی ہر خواہش اس کی مرضی کے مطابق پوری ہو رہی ہو؟ خواہش اور مرضی کی جگہ دنیا نہیں جنت ہے۔ اس لئے اپنی قسمت معلوم کرنے کے لئے اور اپنی بگزی سنوارنے کے لئے ہر دور پر جھکنا اور جائز و ناجائز عمل کر گزرتا مسلمان کا نہیں شرک کا شیوہ ہے۔ اللہ تعالیٰ پر کامل یقین رکھیے اور اس کی تقدیر کو خوشی سے قبول کیجئے۔ وہ مالک ہے اس کی مرضی ہمیں جس حال میں رکھے۔ ہاں! ہم کمزور ہیں اور صحت و عافیت کے طلبکار ہیں، اس کے لئے ہمیں صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنا چاہئے اور صرف ان طریقوں کو اختیار کرنا چاہئے جو شریعت میں جائز ہیں۔ تب اللہ تعالیٰ ہماری مشکل دور فرما دے گا اور اگر چاہے گا تو ہمیں اسی حال میں سکون اور اطمینان عطا فرما دے گا۔ موت کا وقت مقرر اور

نہ ہر بیماری اور صحت سب قسمت میں نکلی ج چکی ہیں۔ اس کامیابی آخرت کی کامیابی ہے اور یہ منہ اللہ تعالیٰ کی رضا ہے۔ جادو، بیماری اور مشکلات سے حفاظت کے لئے کفر و شرک میں رہ کر نہیں کیے جاتے بلکہ اللہ تعالیٰ کی رضا ہے کہ کوئی انسان پھر سے بچنے کے لئے اتر دھے کہ منہ میں جا بیٹھے۔ آج یہ سب مسائل کی حفاظت فرما اور ہمیں ایمان والی زندگی اور ایمان والا خاتمہ نصیب فرما۔

حرام سے اجتناب

حدیث شریف میں آتا ہے کہ جو گوشت حرام خدا سے بنتا ہے وہ آگ کا مستحق ہوتا ہے۔ جادو کی آگ کا اثر ہے۔ پس جو لوگ حرام مال کھاتے ہیں وہ ایسے انکار سے کھاتے ہیں جو خدا آخرت میں تکلیف و پریشانی کا باعث بنتے ہیں۔ پس حلال کھائی اور حلال غذا کا التزام کیا دے، اللہ جادو وغیرہ سے حفاظت رہے گی۔

العین یعنی نظر لگانا

کہا جاتا ہے: عان الرجل معینہ عیا فهو عانن نظر لگائی آدن سے نظر لگانا۔
عائن اسم فاعل ہے نظر لگانے والا۔ جسے نظر لگی ہو اسے معین کہا جاتا ہے، اگر کھل نہ گی ہو اور اگر
مکمل لگی ہو تو اسے معین کہتے ہیں۔ یہ عین یعنی نظر لگنے کی لغوی تعریف ہوئی۔

عین (نظر) کی اصطلاحی تعریف

عین (نظر لگنے) کی حقیقت یہ ہے کہ نظر لگانے والا اچھی نگاہ سے دیکھتا ہے اور کبھی
خبیث طبع کے حسد کی آمیزش بھی ہو جاتی ہے، جس سے نظر زدہ کو نقصان پہنچتا ہے۔ ابن قریہ
فرماتے ہیں۔

نظر ایک تیر ہے جو حامد اور نظر لگانے والے کی جانب سے نکلتا ہے جو کہ نظر زدہ کے
جسم میں پیوست ہو جاتا ہے۔ کبھی تو لگ جاتا ہے اور کبھی غطاء ہو جاتا ہے۔ اگر یہ نظر زدہ کو غیر مسلم
ہونے کی صورت میں لگے تو پھر اسے متاثر کئے بغیر نہیں چھوڑتا۔ اور اگر نظر زدہ پر بیزار گار مسنون
اذکار کا پابند مسلمان ہو اور اس میں کوئی شرعی عیب نہ ہو تو پھر اس پر اثر انداز نہیں ہوتا، بلکہ بعض
اوقات یہ نظر کا تیر پھینکنے والے ہی پر لوٹ جاتا ہے۔ یہ نظر کا تیر بالکل دوسرے تیر کی مانند ہے۔
فرق صرف یہ ہے کہ یہ نظر کا تیر دل اور روح کے متعلق ہے جب کہ دوسرا تیر جسموں اور بدنوں کے
ساتھ تعلق رکھتا ہے۔

کتاب اللہ سے نظر لگنے کے دلائل

۱۔ قرآن مجید میں یعقوب کا قول جو وہ یوں کوئلہ لینے کے لئے سمیر روانہ کرتے ہوئے نصیحت فرماتے ہیں
﴿يَسْتَيْ لَا تَدْخُلُوا مِنْ بَابٍ وَاحِدٍ وَادْخُلُوا مِنْ أَبْوَابٍ مُتَفَرِّقَةٍ ۖ وَمَا أُغْنِي عَنْكُمْ
مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَلْحَمْتُمْ إِلَّا اللَّهُ ۖ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ لَنُبَوِّدَنَّكُمْ ۚ فَنُؤْتِكُمْ
الْمَتَّوَكِّلُونَ﴾ (سورہ یوسف: ۱۲-۱۴)

اور یعقوب نے جب سب بیٹے چلنے لگے تو کہا (بیٹا) جب تم مصر میں پہنچو تو شہر میں (ایک ہی
دروازے سے سب داخل نہ ہونا،) (ایسا نہ ہو کہ تم کو نظر لگ جائے) بلکہ الگ الگ دروازوں میں
سے داخل ہونا، اور میں (یہ تدبیر بتا کر) اللہ کے حکم کو تم پر تہ ذرا بھی نال نہیں سکتا، حکم تو صرف اللہ
تعالیٰ کا ہی چلتا ہے اور کسی کا نہیں چلتا، اسی پر میرا توکل (و بھروسہ) ہے۔ اور اسی پر توکل (بھروسہ)
کرنے والوں کو توکل کرنا چاہئے۔

سیدنا ابن عباسؓ محمد بن کعب، مجاہد، ضحاک، قتادہ، سدی وغیرہ ورمیم اللہ نیز بہت سے
جائے کرام نے کہا ہے یہ سیدنا یعقوب نے نظر لگنے کے ذریعے کہا تھا۔ کیونکہ ان کے بیٹے بہت
درجائی کے حسین پیکر تھے۔ آپ ان پر اس بات سے ڈرے کہ انہیں لوگوں کی نظر نہ لگ جائے۔
کیونکہ نظر ایک حقیقت ہے جو شاہ و سوار کو گھوڑے سے سُر اڑاتی ہے۔
۲۔ ارشاد باری ہے:

﴿وَإِنْ يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ
لَمَنْحُورٌ ۚ وَمَا فَوْقَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ﴾ (ملک: ۵۱/۵۲)
"اور کافر جب قرآن (تیرے منہ سے) سنتے ہیں تو اس طرح تجھے اپنی آنکھوں سے گھورتے ہیں
جیسے وہ تجھ کو (اپنی جگہ سے پھلادیں گے) (مگر اویں گے) اور (حسد سے جل بھن کر) کہتے ہیں یہ
تو باؤلا (بھون) ہے۔ حالانکہ قرآن سارے جہانوں کے لئے نصیحت ہے۔"

سیدنا ابن عباسؓ سے روایت ہے اور مجاہدؒ سے بھی روایت ہے کہ؟ معنی ہے نفوذ کریں۔ مطلب ہے
کہ اپنی نگاہوں سے تجھے نظر لگادیں۔ یعنی اپنے بغض اور شعلہ حسد سے تجھے بھسم کرنے کی کوشش
کرتے ہیں۔ مگر اللہ تعالیٰ تجھے بچاتا اور محفوظ رکھتا ہے۔ اس آیت مبارکہ میں دلیل ہے کہ نظر لگ
جاتی ہے اور اس کی تاثیر حق ہے۔ مگر اللہ تعالیٰ کے حکم کے بغیر نظریذات خود نقصان نہیں پہنچا سکتی۔
۳۔ ارشاد باری ہے:

﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَفَ وَمِنْ
شَرِّ النَّفَّاثِ الْفَقِيدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ﴾ (الفلق: ۱-۴)

”کہہ دو میں پناہ مانگتا ہوں صبح کے رب کی ہر اس چیز کی برائی سے جو اس نے پیدا کی۔ اور اندھیرے کی برائی سے جب وہ چھا جائے اور گربوں میں پھونکیں مارنے والوں (یعنی چنبر گریبوں) کی برائی سے۔ اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب وہ حسد کرے۔“

اس آیت مبارکہ سے دلیل یہ ہے کہ اس میں جو حسد کرنے والے کے حسد سے بچ رہا ہے، اس سے مراد نظر بد لگ جانا ہے۔

حدیث نبوی ﷺ سے نظر لگنے کے دلائل

۱۔ سیدنا ابو ہریرہؓ نے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (الْغَيْنُ حَقٌّ وَنَهْيُ عَنِ الْوَسْمِ) ”نظر کا لگ جانا حقیقت ہے اور آپ ﷺ نے کوندھنے (جسم میں رعم بھرنے) سے منع کیا ہے۔“

۲۔ سیدنا ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: (الْغَيْنُ حَقٌّ وَلَوْ خَسَنَ شَيْءٌ فَاصْبِرْ الْقَدْرَ لَسَبَقْتَهُ الْغَيْنُ وَإِذَا اسْتَفْسَلْتُمْ فَأَغْبِلُوا) ”نظر کا لگ جانا حقیقت ہے، اگر کوئی چیز قدر سے بڑھ جانے والی ہوتی تو نظر ہوتی۔ اور جب نظر کے علاج کے لئے تم سے غسل (دھون) کا مطالبہ کیا جائے تو غسل کر کے دو۔“

۳۔ سیدنا عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: (اسْتَعِينُوا بِاللَّهِ مِنَ الْغَيْنِ فَإِنَّ الْغَيْنَ حَقٌّ) ”نظر لگ جانے سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو، بے شک نظر حقیقت ہے۔“

۴۔ سیدنا ابو ذرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نظر آدمی کو اللہ کے حکم سے لگ کر مٹا کر دیتی ہے، یہاں تک کہ وہ چوٹی پر چڑھا ہوتا ہے، مگر نظر اسے گرا دیتی ہے۔

۵۔ حافظ ابو بکر بزاز نے اپنی سند میں بیان کیا ہے کہ سیدنا جابر بن عبد اللہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (اَكْثَرُ مَنْ يَمُوتُ مِنْ أَثْمَنِ بَعْدَ قَضَاءِ اللَّهِ وَقَلْبِهِ بِالْغَيْنِ) ”میری امت میں اکثر افراد قضاہ و قدر کے بعد نظر لگ جانے سے آغوش موت میں جا کیں گے۔“

۶۔ سیدنا ابوسلمہ بن عبد الرحمن، ام المومنین سیدہ عائشہؓ مٹھنہا سے روایت کیا کرتے تھے، کہ جب رسول اللہ ﷺ بیمار ہوتے تو آپ کو جبریلؑ دم کرتے تھے، وہ کہتے:

بِسْمِ اللَّهِ يَتَرَفِّكُ وَمِنْ كُلِّ ذَاةٍ يَنْشِفُكَ وَمِنْ شَرِّ خَابِدٍ إِذَا خَسَدَ وَشَرِّ كُلِّ ذِي غَيْنٍ

”اللہ کے نام سے وہ تجھے صحت یاب کرے، اور ہر بیماری سے تجھے شفا دے! اور ہر حاسد کے

حسد سے جب وہ حسد کرتا ہے (اس سے بچائے) اور ہر آنکھ کی برائی سے (بچائے)۔“

حد سے جب وہ حسد کرتا ہے کہ نبی ﷺ نے سیدہ اسماء بنت عمیسؓ سے فرمایا: کیا بات ہے کہ میں اپنے بھائی (سیدہ حفصہؓ) کے بیٹوں کے جسم دیکھتا ہوں، کہ وہ لاغر ہیں؟ کیا کوئی فاقہ مستی ہے؟ انہوں نے کہا نہیں۔ انہیں نظر بہت جلد لگ جاتی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: انہیں کوئی دم کیا کرو۔ وہ کہتی ہیں: ”ہم نے آپ کو نظر کے لئے اپنا دم سنایا۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”انہیں (یہ) دم کیا کرو۔“

”میں نے آپ کو نظر کے لئے اپنا دم سنایا۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”انہیں (یہ) دم کیا کرو۔“

قرآن و سنت سے ثابت ہوا کہ حاسد کے سانس اور نظر کے ذریعے سے پہنچتی ہے۔ اگرچہ حاسد ہاتھ اور

پاؤں کے ذریعہ اذیت نہ بھی پہنچائے۔ کیونکہ فرمان الہی ہے!

وَمَنْ شَرَّ خَابِدٍ إِذَا خَسَدَ (الممتحنہ ۵۸۳) ”حاسد کے حسد کی برائی سے پناہ مانگنا ہوں“

قرآن پاک میں ایک لفظ بھی مہمل نہیں۔ اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ آدمی طبعا حاسد ہوتا ہے اور وہ قرآن پاک میں غافل و بے خبر ہوتا ہے مگر کسی واقعہ کی وجہ سے اچانک حسد کی چنگاری اس کے دل میں بڑک اٹھتی ہے، جس سے محسوس اذیت میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ اگر وہ اللہ کی پناہ میں نہ آئے اور حفاظت اختیار نہ کرے تو حاسد کی شر سے اسے ضرور نقصان پہنچے گا۔ اور اس سے حفاظت یوں ہوتی کہ مستون وظائف اور اذکار کا اہتمام کرے اور دعا کے ذریعہ سے اللہ کی طرف متوجہ ہو اور اس کی دعا، وہیں غلو سے جھک جائے۔ تو مذکورہ اسباب سے انشاء اللہ حاسد کے حسد اور نظر کی برائی کا دفاع کر سکے گا۔

نظر کی اقسام

۱۔ انسانی نظر لگ جانے کا یہ دونوں قرآن و سنت اور دلائل شرعیہ سے ثابت اور واضح ہیں۔

- ۱۔ انسانی نظریہ گناہ۔ جو کہ کسی انسان سے سرزد ہوتی ہے۔
- ۲۔ جن کی نظریہ گناہ۔ اور یہ وہ ہوتی ہے جو کسی جن سے صادر ہوتی ہے۔

انسانی نظر لگنا اور اس کے مہلک اثرات مرتب ہونے کا ثبوت

اس کی دلیل بنی گادہ قول ہے، جو کہ آپ نے سیدنا عامر بن ربیعہؓ سے کہا تھا، جب انہوں نے سیدنا
سہل بن حنیفؓ کو نظر گادی تھی:

(غلام بقتل اُحد کُھِ اعافہ؟) تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو (نفرت) کیوں قتل کرے؟

جی نظر لکھنے کا ثبوت

جن کی نظر لگ جانے کی یہ دلیل ہے جو ام سلمہؓ نے بیان کی ہے کہ نبی ﷺ نے ان کے گھر میں ایک بڑی دیو کھا، جس کے چہرے میں (سعدہ) زردی تھی، آپ ﷺ نے فرمایا: (استرّفوا لها فان بها نظراً) "اسے دم کروائیں، اسے نظر لگی ہے۔"

ایک اشکال اور اس کا شافی جواب

انہی خبر کہتے ہیں کہ بعض لوگوں کی سمجھ میں یہ بات نہیں آتی کہ بدعات اور عیسائی عقائد اور فلسفوں سے کیسے اثر انداز ہو جاتا ہے؟ اور پھر وہ خود ہی اس اشکال کا یوں جواب دیتے ہیں

لوگوں کی طبائع مختلف ہیں۔ کبھی یہ نظر لگتا اس زہری وجہ سے ہوتا ہے جو ہوا کی گرمی کے ذریعہ سے نظر لگانے والے سے نظر زدہ کے بدن تک پہنچتا ہے۔ بعض نظر لگانے والوں سے منقول ہے کہ جب میں کسی پسندیدہ چیز کو دیکھتا ہوں تو میں اپنی آنکھوں میں سے حرارت کی تپتی ہوئی محسوس کرتا ہوں۔ پس یہ جو نظر لگانے والے کی آنکھ سے حرارت کی تپتی ہے دراصل یہ معقول تیر ہوتا ہے، اگر وہ اس بدن سے نکلتا ہے جو غیر مسلم ہوتا ہے تو اس میں زہریلی تاثیر پیدا کرتا ہے۔ اور اگر مسلم ہو تو تیر بدن میں سے نڈرتا نہیں بلکہ اس کے پھوڑنے والے کی جانب لوٹ جاتا ہے۔ جیسا کہ نظر آنے والے تیر کی کیفیت ہے، اسی طرح اس روحانی تیر کی ہے۔ شیخ محمد بن عبد الوہاب فرماتے ہیں:

یہ نظر نفس خبیث کے واسطے سے اثر انداز ہوتی ہے۔ اور یہ سانپ کے زہر کی مانند ہے کہ جب دو کانتا ہے تو اس کا زہر بھی پورے وجود میں سرایت کر جاتا ہے۔ کیونکہ جب دو کانتا ہے تو سانپ اپنا پورا غضب یکجا کر لیتا ہے۔ تو اس میں یہ زہریلی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے، جو دوسرے ہوئے آدمی میں اثر انداز ہوتا ہے۔

اور پھر بعض اوقات سانپ کا یہ زہر اتنا شدید ہوتا ہے کہ خالی دیکھنے سے ہی اثر ڈال دیتا ہے۔ لیکن یہ حالت ہر سانپ کی نہیں بلکہ بعض انتہائی زہریلے سانپوں کی ہوتی ہے۔ یہاں تک کہ اس کے صرف دیکھتے ہی نظر کی بینائی مٹ جاتی ہے اور حمل کر جاتے ہیں۔ جیسا کہ نبیؐ نے دم بریدہ اور دو ٹکٹہ والے سانپوں کے متعلق فرمایا ہے۔

نظر لگانے والے کے لئے امام وقت کا فریضہ

انہی خبر فرماتے ہیں ہمارے اسباب و تہذیب و فقہاء نے فرمایا ہے کہ نظر لگانے میں معروف و مشہور ہونا امام وقت است بندہ کر دے اور موت تک اس کے اخراجات اور کربہ ہے۔ یہی درست رائے ہے۔

قاضی عیاض فرماتے ہیں بعض علمائے کرام نے کہا ہے جب وہی نظر لگانے میں معروف ہو تو مناسب ہے کہ اس سے اجتناب واجب کر دیا جائے۔ اور امام وقت کا فرض ہے کہ اس کے عوام سے میل ملاقات پر پابندی لگائے اور اسے گھر میں ہی (نظر بند) رکھے کہ لازم قرار دے۔ اگر وہ نظر بد والا فقیر ہے تو اس کی کفالت لازم ہے۔ کیونکہ اس نظر بد والے کا نقصان بسن اور پیاز کھانے والے سے زیادہ سنگین ہے کہ جنہیں استعمال کرنے والے کے لئے نبیؐ نے مسجد میں داخل ہونے سے ممانعت فرمادی ہے، پس بسن اور پیاز کی وجہ سے لوگوں کو اذیت نہ ہو۔ اور کوڑھی آدمی کے ضد برے بھی زیادہ ہے جس پر سیدہ عمرؓ نے مجالس میں آنے پر پابندی لگا دی تھی۔ امام نوویؒ سے بھی اسی طرح مذکور ہے۔

نظر بد سے بچاؤ کے طریقے

نظر سے بچاؤ کے لئے شریعت نے بہت سے طریقے بیان کئے ہیں، جو کہ درج ذیل ہیں

اللہ کی پناہ مانگنا

حاسد کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا اور معوذتین **قُلْ اَعُوْذُ بِسُورَةِ الْفُلُقِ** اور **قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ** کی تلاوت کرنا۔ ارشادِ باری ہے

﴿وَمَنْ شَرَّ حَاسِدٍ اِذَا خَسَدَ﴾ (الناس ۱-۵)

”حسد کرنے والے کی برائی سے جب وہ حسد کرے میں پناہ مانگتا ہوں۔“

سیدنا ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ نبی جنوں اور انسانی انظر سے بڑھا کا کرتے تھے، یہاں تک کہ معوذتین یعنی دو سورتیں **قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ** اور **قُلْ اَعُوذُ بِسَمِیِّ النَّاسِ** ہوں۔ جب یہ نازل ہوئیں تو آپؐ نے انہیں اختیار کر لیا اور ان سے ملاوۃ بعد چھڑا دی۔

برکت کی دعاء کرنا

جب آدمی پسندیدہ چیز دیکھ لے تو برکت کے لئے دعاء کرے۔
امام نوویؒ اس آیت

﴿وَلَوْلَا اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتْكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ﴾

"کیوں نہیں تو نے کہا جب تو اپنے باغ میں داخل ہوا کہ جو اللہ تعالیٰ چاہے نہیں قوت مگر اللہ سے رہتو۔" کی تشریح کرتے ہوئے کہتے ہیں: مطلب ہے کہ جب اس باغ میں داخل ہوا تھا اور تجھے یہ بہت پیارا لگا تھا اور تو نے اسے تعجب کی سے نظر دیکھا تو تجھے اللہ تعالیٰ کے اس انعام پر اس کی حمد کرنی چاہئے تھی کہ اس نے تجھے مال اور اولاد عطا کر رکھا ہے جو کہ تیرے ملاوۃ دوسرے کو نہیں دے رکھا۔ اور تجھے (ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ) کہنا چاہئے تھا۔
لہذا نظر ڈالنے والے کے لئے مستحب ہے کہ وہ نظر زدہ کے لئے برکت کی دعاء کرتے ہوئے کہے
اللّٰهُمَّ بَارِكْ فِيْهِ

"اے اللہ برکت کر اس میں۔"

اور کہے: **ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ**

"جو اللہ کی مرضی نہیں قوت سوا اللہ تعالیٰ کے۔"

سیدنا انسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

جس نے کوئی چیز دیکھی اور وہ اسے بھلی اور اچھی لگے تو کہے

ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

تو اسے کوئی چیز نقصان نہ پہنچائے گی۔

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

سیدنا ابن ربیعہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہؐ نے فرمایا

(ادارای احد کم من نفسہ ومالہ واعجبه ما يعجبه فليدع بالبرکة)

"جب تم میں سے کوئی اپنی ذات، یا مال میں کوئی خوش کن چیز دیکھے تو اسے برکت کی دعا کرنی چاہئے۔"

اس تحریک کا انداز یہ ہے کہ کہے:

بَارِكْ اللّٰهُ اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ

"بارکت ہے اللہ تعالیٰ جو بہترین پیدا کرنے والا ہے۔"

دیوں کہے

اللّٰهُمَّ بَارِكْ فِيْهِ

"اے میرے اللہ! اس میں برکت فرما۔"

کہے

اللّٰهُمَّ بَارِكْ فِيْهِ وَلَا تَضُرْهُ

"اے اللہ! اس میں برکت فرما اور اسے نقصان سے بچا۔"

اللہ کی مدد کا حصول

نظر رکھنے والے کے سامنے صبر کا مظاہرہ کرنا، اسے برا بھلا نہ کہنا اور اسے اذیت نہ دینا۔ یہ بھی

بچاؤ کے اسباب میں سے ایک ہے۔ نیز اللہ کی مدد طلب کی جائے۔ کیونکہ ارشاد باری ہے

﴿وَمَنْ عَاقَبْ بِمِثْلِ مَا عُوْثِبَ بِهِ ثُمَّ يَعْنِيْ عَلَيْهِ لِنُصْرَتِهِ اللّٰهُ﴾ (الحج ۴۰)

"اور جس نے بدلہ لیا مثل اس کے جو اسے سزا دی گئی ہے تو پھر اس پر زیادتی کی جائے تو اللہ تعالیٰ

اس کی ضرورت مدد کرے گا۔" اور فرمایا:

﴿وَاَسْتَعِيْنُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ﴾ (البقرہ ۴۵/۲)

"اور نماز کے ذریعہ سے اللہ کی مدد حاصل کرو۔"

نظر لگانے والے سے حسن سلوک کرنا

جو شخص نظر لگانے کے لحاظ سے معروف و مشہور ہو چکا ہو اس سے حسن سلوک کرنا چاہئے جس طرح کہ ایک مالدار فقیر سے حسن سلوک کرتا ہے۔ جو فقیر کہ امیر کے ہاتھ میں جو اس سے اس کی طرف لپٹائی نظروں سے دیکھتا ہے، وہ حسن سلوک کا مستحق ہے۔ اسی طرح یہ حامد ہے۔

نظر لگانے والے سے عمدہ چیز کو بچانا

جس چیز کو نظر لگنے کا خدشہ ہو اسے نظر لگانے والے سے پردہ میں رکھا جائے۔ کیونکہ نظر بدلا لپٹی اور حامد نفس سے سرزد ہوتی ہے کہ جو چیز اسے پسند آتی ہے اس میں لاپرواہی یا حسد کا اظہار کرتا ہے۔ اس لئے جب انسان کے پاس کوئی ایسی چیز ہو جس پر نظر لگنے کا ڈر ہے تو اسے اس کا خیال رکھنا چاہئے کہ وہ اسے ظاہر نہ کرے۔ خصوصاً اس شخص کے سامنے وہ چیز نمایاں نہ کرے جس کی نظر لگانا مشہور ہو چکا ہے۔

تاہم یہ مکمل یقین ہو کہ وہ نظر وغیرہ بذات خود کچھ بھی نہیں، ہر چیز صرف اللہ کے حکم اور تدبیر سے واقع ہوتی ہے۔ جیسا فرمان الہی ہے:

﴿وَمَا هُمْ بِضَآرِّينَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ﴾ (البقرہ ۱۰۲)

”اور نہیں وہ نقصان پہنچا سکتے کسی ایک کو بھی مگر اللہ تعالیٰ کے حکم کے ساتھ۔“

ایک دفعہ سیدنا عثمانؓ نے ایک خوبصورت بچہ دیکھا اور فرمایا: ”اس بچے کی ٹھوڑی کے کڑھے کو بیاہ کر دو، تاکہ اسے نظر نہ لگے۔“

اسی طرح نظر لگانے والے سے حتی الامکان احتراز کیا جائے۔ جیسے کہ قاضی عیاض فرماتے ہیں۔ بعض علماء کرام کا قول ہے، کہ جب پتہ چل جائے کہ فلاں نظر لگانے میں معروف ہے تو اس سے اجتناب و احتراز کیا جائے۔

اپنی ضروریات کی برآری بعید سے اور چھپا کر کرنے سے بھی نظر بد سے بچاؤ پر تعاون ہو سکتا ہے۔

اللہ کا تقویٰ اور صبر

اللہ کا تقویٰ اور اس کے امر و نہی کا خیال رکھنے سے بھی نظربد سے بچاؤ ہوتا ہے۔ کیونکہ جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت اپنے ذمہ لیتا ہے، غیر کے سپرد نہیں کرتا۔ ارشاد ربانی ہے:

﴿وَإِنْ نَصْنَحُكُمْ سَيِّئَةً يَفْرِخُوا بِهَا وَإِنْ نَضْبِرُوا وَتَتَّقُوا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ سَيِّئَةً إِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ﴾ (ال عمران ۸۰)

”اور اگر تم نے صبر کیا اور پرہیزگاری اختیار کی تو ان کا مکر تمہیں کچھ نقصان نہ دے گا۔“

”اور اگر تم نے صبر کیا اور پرہیزگاری اختیار کی تو ان کا مکر تمہیں کچھ نقصان نہ دے گا۔“

”اور اگر تم نے صبر کیا اور پرہیزگاری اختیار کی تو ان کا مکر تمہیں کچھ نقصان نہ دے گا۔“

”اور اگر تم نے صبر کیا اور پرہیزگاری اختیار کی تو ان کا مکر تمہیں کچھ نقصان نہ دے گا۔“

اللہ پر توکل اور.....

اسی طرح اللہ پر توکل ہو۔ اور جو اللہ تعالیٰ پر توکل رکھتا ہے، اللہ تعالیٰ اسے کافی ہے۔ نیز اللہ کی جانب متوجہ رہے اور اخلاص اختیار کرے اور اس کی محبت، رضا اور اتاہت کو دلی میلانات میں شامل کرے۔ جب صورت یہ ہوگی تو پھر یہ انسان کے لئے ممکن ہی نہیں ہے کہ اپنے خانہ دل و انکار میں اپنے حامد کے متعلق کوئی دوسری پریشان کن سوچ پیدا کر سکے۔ بلکہ وہ جب صرف اپنے رب کی جانب ہی متوجہ ہو جاتا ہے تو نظربد کے تیر اس کو لگنا تو درکنار اسے چھو بھی نہ سکیں گے۔

گناہ چھوڑنا

یعنی ان گناہوں سے جو اس کے سب سے بڑے حامد دشمن ابلیس نے اس پر مسلط کر رکھے ہیں ان کو خیر باد کہتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے ہاں توبہ کرے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔

﴿وَمَا أَصَابَكُمْ مِنْ مُصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ﴾ (الشوری ۳۰)

”اور تمہیں جو تکلیف پہنچتی ہے وہ تمہارے ہاتھوں کی گناہی ہے۔“

برائی کا بدلہ بھلائی سے دینا

اور یہ آخری سبب ہے، جو ہے تو بہت مشکل، دل پہ گراں نزلتا ہے اور بڑا محنت طلب ہے۔ لیکن تیرے اور دغا کے حوالے سے بلکہ دشمن کی آگ کو دوستی کی سلامتی والی غفلت میں بدل دینے کے لیے اس کی ہر کیفیت رکھتا ہے اور جس کی کامیابی تا ثیر کی اللہ تعالیٰ نے سورہ حم مجیدہ میں گارنٹی فرمائی ہے۔ لیکن ساتھ ہی فرمایا کہ اسے وہی اختیار کر سکتا ہے جسے اللہ تعالیٰ کی طرف سے بہت بڑا نصیب میر آیا ہو، اور وہ نصیب یہ ہے کہ حاسد کے سینہ میں جلنے والا شعلہ حسد بجھاتا، یا فانی اور اذیت دینے والے سے حسن سلوک کرنا اور جس قدر اس کی اذیت و شرارت، حسد و بغاوت میں اضافہ ہو تو اسی قدر حسن سلوک بڑھاتے چلے جاتا اور نصیحت و شفقت کا اظہار کرتے چلے جاتا۔ ارشاد باری ہے:

﴿وَلَا تَسْتَوِی الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۚ ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ اَحْسَنُ ۚ فَاِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَانَهُ وَلِيًّا ۗ حَبِیْمٌ ۝ وَمَا يُلْقِهَا اِلَّا الَّذِیْنَ ضَلُّوْا وَمَا یُلْقِهَا اِلَّا ذُو حِیْطٍ عَظِیْمٌ ۝ وَاِذَا بَشَّرْ غُنْکَ مِنَ الشَّیْطٰنِ فَرَّغْ فَاَسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۚ اِنَّهُ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝﴾ (مجادلہ، ۲۷-۳۱)

”اور بھلائی اور برائی برابر نہیں ہو سکتی، برائی کا بدلہ اچھے سے اچھا دے (ایسا کرے) گا تو دیکھ لے گا) جو تیرا دشمن تھا وہ ایک دم سے ایسا ہو جائے گا جیسے (تیرا) دلسوز دوست ہو، اور یہ بات (برائی کے بدلے میں بھلائی دینی کرنا) انہی کو حاصل ہوتی ہے جو نصیبے والے ہیں۔ اور اسے پیغمبر! اگر شیطان کی طرف سے آپ کے دل میں کوئی وسوسہ پیدا ہو تو اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کیجئے (وہ تجھ کو بچالے گا) بے شک وہ سب سنتا جانتا ہے۔“

مذکورہ تمام اسباب کا جامع سبب اور جس پر ان کا دار و مدار ہے وہ خالص تو حید اختیار کرنا، اور اپنی مہار فکر کو اس عزیز حکیم مسبب الاسباب کی جانب موڑنا ہے۔ بندہ جب خالص تو حید اپناتا ہے تو اللہ کے سوا ہر کسی کا خوف اس کے دل سے خارج ہو جاتا ہے۔ اور جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے تو ہر چیز اس سے ڈرنا شروع کر دیتی ہے۔ اور جو اللہ کے خوف سے عاری ہے اللہ تعالیٰ اسے ہر چیز سے خوفزدہ کر دیتا ہے۔ اور جو غیر اللہ سے ڈر گیا تو گویا وہ چیز اس پر مسلط اور حاوی کر دی گئی۔

نفسیاتی بیماریاں

ہم ان نفسیاتی بیماریوں کے، جو اس وقت پائی جاتی ہیں اسپیشلسٹ ڈاکٹر زوت نہیں۔ ان نفسیاتی امراض کی اصل صورت حال تو ان کے ماہرین ہی جانتے ہیں۔ لیکن بعض واضح نفسیاتی علامات کی معرفت سے تو کوئی چیز رکاوٹ نہیں بن سکتی۔ کیونکہ وہ اس قدر عام ہیں کہ عرف عام میں ان سے ہر آدمی واقف ہے۔ اور وہ یہ کہ نفس انسانی سکون و اطمینان سے محروم ہو جاتا ہے، قرار نہیں دیتا، جس کی وجہ سے انسان میں قہقہہ و اضطراب، بے چینی و غم و اندوہ پیدا ہو جاتے ہیں۔ اس کے مختلف اسباب ہیں۔

۱۔ اللہ تعالیٰ سے روگردانی اور اس کے ذکر سے اعراض کرنا، اور برائیوں کا بے تحاشا ارتکاب کرنا۔ یہ سب چیزیں نفس انسانی کی بے سکونی اور عدم اطمینان کا باعث بن جاتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے حج فرمایا ہے:

﴿وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِیْ فَاِنَّ لَهُ مَعِیْشَةً ضَنْکًا ۝﴾ (طہ، ۱۳۱)

”اور جس نے میرے ذکر سے اعراض کیا بے شک اس کے لئے معیشت تنگ ہو جاتی ہے۔“

۲۔ نفسیاتی دباؤ اور مادی، کاروباری اور سماجی زندگی کی مشکلات بھی بعض اوقات انسانی نفسیات کے حالات کے تغیر کا سبب بنتی ہیں۔ تو آدمی اس حیات دل نگار میں بہت سے تغیرات کے سامنے سرنگوں ہو جاتا ہے، جن کا عکس اس کے نفسیاتی قرار پر پڑتا ہے۔ مثلاً: کوئی انسان اپنے کسی حبیب یا قریب کی موت سے در دلا زوال کا شکار ہوا ہے اور اس کے پاس ایمان کی دولت اس قدر نہ ہو، جو اسے اللہ تعالیٰ کی قضاء و قدر کے سامنے تسلیم ختم کرنے پر آمادہ کر سکے، تو اس کی نفسیاتی حالت اسے آہستہ آہستہ زمین بوس کر دے گی، اور زندگی بھر کا رنج و الم اس کا لازمہ حیات بن جائے گا۔

۳۔ جسمانی بیماریاں بھی نفس انسانی پر برا اثر ڈالتی ہیں۔ علاوہ ازیں ان کا عکس انسان کے گھریلو معاملات اور لوگوں کے ساتھ میل جول پر بھی پڑتا ہے۔ اگر انسان کو کوئی تکلیف ہو، جس کی وجہ سے وہ ساری رات بے خوابی سے دوچار رہا ہو تو خود اندازہ لگائیں اس کی نفسیاتی حالت

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات کی اتری کسی ہوگی۔ انسانی نفسیاتی حالت کا کیا کہیں یہ تو معمولی کاٹنا کٹنے سے بھی بہتر جاتی ہے۔

ہماری اس کتاب کے موضوع کا نفسیاتی حالات کے ساتھ خصوصی تعلق ہے۔ لیکن انسان کو جادو کبھی نفسیاتی امراض کے ذریعہ بھی کیا جاتا ہے۔ آپ دیکھیں گے کہ جادو زدہ آدمی جین نہیں پکڑتا۔ اسے سکون حاصل نہیں ہوتا۔ یہی حال کبھی کبھار مرگی زدہ کا ہوتا ہے۔ بہر حال نفسیاتی امراض کا میدان دراصل ایک لائق و دق صحراء کی مانند ہے جس میں کانٹوں اور دھول کے سوا کچھ نہیں۔ اور اسے عبور کرنا جان جوکھوں کا کام ہے۔

بیماری کی کوئی بھی حالت ہو اس کا علاج ایمان، قرآن اور اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنے سے اور اللہ تعالیٰ کی تقوا، قدر کے سامنے جھکنے سے ہی ممکن ہے۔ ہاں نفسیاتی امراض کے لئے جدید طریقہ علاج اپنانے میں بھی کوئی رکاوٹ نہیں لیکن ایک شرط ہے وہ علاج بذریعہ حرام چیز نہ ہو۔

ہمیں اس سے بھی ضرور آگاہ ہونا چاہئے کہ نفسیات کا وہ ڈاکٹر علاج، جس کا ربط دنیا ایمان اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ نہ ہو، اس کی کامیابی غیر یقینی ہے۔ مجھے امراض نفسیاتی کے شیرنے بتایا، کہ ہمارے پاس بعض ایسے نفسیاتی مریض آتے ہیں جن کا ہم علاج کرتے ہیں مگر انہیں کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ پھر کچھ مدت بعد آتے ہیں اور وہ بہت بہتر حالت میں ہوتے ہیں۔ ہم ان سے پوچھتے ہیں کہ آپ نے کیا علاج کر دیا ہے کہ حالات رو بہ صحت ہیں؟ وہ بتاتے ہیں کہ ہم نے قرآن پاک کے ذریعہ سے علاج کیا ہے۔

ہم ایک کتاب پڑھ کر بہت سی حیران ہوئے جس کا عنوان تھا۔ ”بے قراری سے نجات کیسے؟“ اس کتاب کے دونوں مولف اس بات پر ہی بنیاد رکھتے ہیں کہ قلق اور بے چینی کا علاج قرآن پاک سے ہی ہو سکتا ہے اور یہ کہ اس مرض کا جو انہوں نے علاج تجویز کیا ہے انشاء اللہ تعالیٰ وہ سب سے بہتر طریقہ علاج ہے، جو اپنایا جاسکتا ہے اور مفید بھی ہے۔

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات کی اتری کسی ہوگی۔ انسانی نفسیاتی حالات کا کیا کہیں یہ تو معمولی کاٹنا کٹنے سے بھی بہتر جاتی ہے۔

ہماری اس کتاب کے موضوع کا نفسیاتی حالات کے ساتھ خصوصی تعلق ہے۔ لیکن انسان کو جادو کبھی نفسیاتی امراض کے ذریعہ بھی کیا جاتا ہے۔ آپ دیکھیں گے کہ جادو زدہ آدمی جین نہیں پکڑتا۔ اسے سکون حاصل نہیں ہوتا۔ یہی حال کبھی کبھار مرگی زدہ کا ہوتا ہے۔ بہر حال نفسیاتی امراض کا میدان دراصل ایک لائق و دق صحراء کی مانند ہے جس میں کانٹوں اور دھول کے سوا کچھ نہیں۔ اور اسے عبور کرنا جان جوکھوں کا کام ہے۔

بیماری کی کوئی بھی حالت ہو اس کا علاج ایمان، قرآن اور اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنے سے اور اللہ تعالیٰ کی تقوا، قدر کے سامنے جھکنے سے ہی ممکن ہے۔ ہاں نفسیاتی امراض کے لئے جدید طریقہ علاج اپنانے میں بھی کوئی رکاوٹ نہیں لیکن ایک شرط ہے وہ علاج بذریعہ حرام چیز نہ ہو۔

ہمیں اس سے بھی ضرور آگاہ ہونا چاہئے کہ نفسیات کا وہ ڈاکٹر علاج، جس کا ربط دنیا ایمان اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ نہ ہو، اس کی کامیابی غیر یقینی ہے۔ مجھے امراض نفسیاتی کے شیرنے بتایا، کہ ہمارے پاس بعض ایسے نفسیاتی مریض آتے ہیں جن کا ہم علاج کرتے ہیں مگر انہیں کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ پھر کچھ مدت بعد آتے ہیں اور وہ بہت بہتر حالت میں ہوتے ہیں۔ ہم ان سے پوچھتے ہیں کہ آپ نے کیا علاج کر دیا ہے کہ حالات رو بہ صحت ہیں؟ وہ بتاتے ہیں کہ ہم نے قرآن پاک کے ذریعہ سے علاج کیا ہے۔

ہم ایک کتاب پڑھ کر بہت سی حیران ہوئے جس کا عنوان تھا۔ ”بے قراری سے نجات کیسے؟“ اس کتاب کے دونوں مولف اس بات پر ہی بنیاد رکھتے ہیں کہ قلق اور بے چینی کا علاج قرآن پاک سے ہی ہو سکتا ہے اور یہ کہ اس مرض کا جو انہوں نے علاج تجویز کیا ہے انشاء اللہ تعالیٰ وہ سب سے بہتر طریقہ علاج ہے، جو اپنایا جاسکتا ہے اور مفید بھی ہے۔

گناہ وحشت و ظلمت پیدا کرتے ہیں

گناہوں سے لوگوں اور عاصی کے درمیان وحشت پیدا ہوتی ہے۔ خصوصاً اہل غیر گنہگار کے درمیان آپس میں وحشت پائی جاتی ہے۔ اور اس میں جس قدر شدت آتی جتنی سے دوری پیدا ہوتی ہے اور بندہ اس خیر کی مجالس سے الگ ہوتا جاتا ہے۔ اور ان نیک نام لوگوں سے نفع حاصل کرنے کی برکت سے یہ محروم ہوتا جاتا ہے۔ اور جس قدر اہل خیر سے دور ہوتا جاتا ہے اور رخصت کے گرد سے لگتا جاتا ہے تو وہ اسی قدر شیطان کے گرد میں شامل ہوتا جاتا ہے۔ اس طرح یہ وحشت بڑھتی جاتی اور مستحکم ہوتی جاتی ہے۔ حتیٰ کہ حالت یہ ہو جاتی ہے کہ اس گنہگار اور اس کی بیوی کے درمیان، اور اس کے اولاد کے درمیان، عزیز و اقارب کے درمیان وحشت کی خلیج حائل ہو جاتی ہے۔ آخر فوجت یہاں تک پہنچ جاتی ہے کہ آپ دیکھیں گے اس کی اپنی ذات میں وحشت چھا جاتی ہے اور وہ خود سے بھی وحشت زدہ ہو کر چلنے پھرنے لگتا ہے۔ گناہ کرنے کی وجہ سے ظلمت اس کے دل پہ چھا جاتی ہے۔ وہ ایسے محسوس کرتا ہے جیسا کہ تاریکی شب فقر آتی ہے، جو کہ سیاہ ترین ہو۔ معصیت کی تاریکی اس کے دل کے لئے اس طرح ہوتی ہے جیسے کہ ظاہری تاریکی اس کی نگاہ کے لئے ہے۔ یاد رہے اطاعت نور ہے اور معصیت ظلمت ہے۔ جب بھی اس گناہ کی ظلمت میں اضافہ ہوگا وحشت دبے چھینی بڑھتی جائے گی۔

نظر بد کا علاج کیسے کیا جائے؟

مسنون طریقہ علاج یہ ہے کہ نظر لگانے والے کا جب پتہ چل جائے تو اسے غسل کرنے کا حکم دیا جائے۔ جب غسل کرے تو وہ پانی لیا جائے اور نظر زدہ انسان کے سر پر ڈالا جائے۔ یہ نظر نکلنے کا بہترین علاج ہے۔

نظر لگانے والے سے پانی لینے کا طریقہ یہ ہے کہ نظر لگانے والے کو ایک پانی کا پیالہ دیا جائے جس میں وہ اپنی پھیل ڈالے، پھر اس میں کلی کرے، پھر وہ کلی کا پانی پیالے میں ڈال دے، پھر اس پیالے میں اپنا چہرہ دھوئے، پھر اپنا بایاں ہاتھ داخل کرے، اس سے اپنے دائیں

ہاتھ پر پانی میں ڈالے، پھر اس سے اپنے بائیں ہاتھ پر ایک ہی مرتبہ پانی ڈالے، پھر اپنا بایاں ہاتھ پانی میں داخل کرے، اور دائیں کہنی پر پانی ڈالے، پھر اپنا بایاں ہاتھ پانی میں داخل کرے، ہاتھ پانی میں داخل کرے، اور اپنے دائیں گھٹنے پر پانی ڈالے، پھر اپنا بائیں قدم پر پانی ڈالے، پھر اپنا بایاں ہاتھ داخل کرے اور اپنے دائیں گھٹنے پر پانی ڈالے، پھر اپنا بایاں ہاتھ داخل کرے اور اس کے ساتھ بائیں گھٹنے پر پانی ڈالے، یہ سارا عمل پیالے کے اندر ہی دایاں ہاتھ داخل کرے اور اس کے ساتھ بائیں گھٹنے پر پانی ڈالے، اور پیالہ زمین پر نہ رکھا جائے۔

پھر اپنے تہبند کے اندر کا حصہ بھی پیالے ہی کے اندر دھوئے، اور پیالہ زمین پر نہ رکھا جائے۔ پھر نظر زدہ انسان کے سر پر پھیل جانے سے اور ایک ہی دفعہ وہ پانی انڈیل دیا جائے۔ یہ انداز غسل نبی ﷺ سے ثابت ہے۔ جیسے کہ سیدنا ابوامامہ بن سہل بن حنیف بیان کرتے ہیں کہ ابوسہل بن حنیف نے خزاہر جگہ میں غسل کرنے کا ارادہ کیا۔ انہوں نے اپنا جبہ اتارا۔ اور اس وقت عامر بن ربیعہ ان کی طرف دیکھ رہے تھے۔ اور سیدنا سہل بہت ہی زیادہ سفید رنگ کے تھے، جلد بہت خوبصورت تھی۔ سیدنا عامر نے کہا: ”میں نے آج تک کسی آدمی کی جلد اتنی حسین نہیں دیکھی، یہ تو پردہ نشین و شیرہ کی مانند جسم ہے! سیدنا سہل وہیں گر پڑے اور انہیں سخت بخار ہو گیا، ان کے بخار کی اطلاع رسول اللہ ﷺ کو دی گئی اور بتایا گیا کہ وہ تو سر نہیں اٹھا سکتے۔

آپ ﷺ نے فرمایا: ”کیا تم اسے کسی کی نظر لگ جانے کا خیال رکھتے ہو؟ لوگوں نے کہا: جی ہاں! عامر بن ربیعہ کے متعلق خیال ہے۔ انہیں رسول اللہ ﷺ نے بلایا اور سخت وعید فرمائی۔ اور فرمایا: تم اپنے بھائی کو نظر بد کے تیر سے کیوں مارتے ہو؟ تو نے اس کے لئے دعائے برکت کیوں نہ کی؟ اب اس کے لئے غسل کرو۔ تو عامر نے اپنا چہرہ، ہاتھ، کہنیاں، گھٹنے اپنے پاؤں کی انگلیاں اپنے تہبند کے اندر کا حصہ ایک پیالے میں دھویا، پھر اس پانی کو سیدنا سہل کے پیچے سے ڈالا گیا، سیدنا سہل اسی وقت صحت یاب ہو گئے۔ پہلے حدیث گزر چکی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: (إِذَا اسْتَفْسَلْتُمْ فَاسْغِلُوا)

”جب تم سے غسل دھون کا مطالبہ کیا جائے تو غسل کرو۔“

مسنون طریقہ علاج یہ ہے کہ نظر لگانے والے کو ایک پانی کا پیالہ دیا جائے جس میں وہ اپنی پھیل ڈالے، پھر اس میں کلی کرے، پھر وہ کلی کا پانی پیالے میں ڈال دے، پھر اس پیالے میں اپنا چہرہ دھوئے، پھر اپنا بایاں ہاتھ داخل کرے، اس سے اپنے دائیں

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

نظر لگانے والے کی پہچان کیسے ہو سکتی ہے؟

- ۱۔ یہ کہ لوگوں کے نزدیک نظر لگانے میں وہ مشہور و معروف ہو اور وہ اس مجلس میں موجود ہو جس مجلس میں کسی کو نظر لگ جائے۔ تو اس صورت میں گمان غالب یہی ہوگا کہ اسی کی نظر لگی ہے۔
- ۲۔ ایک دوسرے سے گفتگو کے دوران پہ چل جائے۔ اس سے فرق نہیں پڑتا کہ وہ سامنے ہو یا غائب ہو۔ اگر نظر اس کی موجودگی میں لگی ہے تو اسے غسل کا حکم دیا جائے۔ اور اگر اس کی عدم موجودگی میں لگی ہو تو پھر اس شخص کا ذمہ ہے، جو نظر لگانے والے کے ساتھ ہے کہ اسے اللہ تعالیٰ کے تقویٰ کی تلقین کرے۔ اور جب معلوم ہو کہ جس سے بارے میں بات ہوئی ہے اسے نظر اس کی ہی لگی ہے تو پھر اس کی ذمہ داری ہے کہ وہ نظر لگانے والے کو غسل کا حکم دے۔

نظر لگانے والے سے پانی طلب کرنے کا طریقہ

یہ بہت ہی مشکل کام ہے کہ نظر زدہ یا اس کے اہل خانہ نظر لگانے والے سے آمنا سامنا کریں، یہ کیسے ممکن ہے! جب کہ اس کے برائے اور اس کی حمایت میں اس کے اہل خانہ کے غضبناک ہونے کا ذرہ ہے۔ اور یہ بھی خوف ہے کہ اس سے قطع رحمی وغیرہ کی صورت حال پیدا ہو سکتی ہے۔ اس کا حل ہم یوں پیش کرتے ہیں کہ پہلی اور ضروری بات ہے کہ اس بارے میں انکل نہ لگائے جائیں، بلکہ اولاً نظر لگانے والے کی بابت اچھی طرح تحقیق کر لی جائے۔ جیسا کہ نبیؐ نے سیدہ سہل بن سعد کو نظر لگنے کے واقعہ میں حاضرین سے پوچھا تھا تم کسی پر الزام لگاتے ہو؟ تو انہوں نے کہا سیدنا عمارؓ تھے۔ پھر آپؐ نے انہیں بلایا اور مذکورہ طریقہ غسل اختیار کرنے کا کہا تھا الخ۔

☆ یہ تحقیق نظر لگانے والے سے صادر ہونے والی گفتگو سے بھی ہو سکتی ہے، یا پھر اس کے متعلق کوئی بتادے، یا اس کے علاوہ قرآن ہوں جو نظر لگانے والے پر دلالت کریں۔

☆ اور اگر مکمل یقین نہ ہو تو کم از کم گمان غالب سے کام لیا جائے کہ کس کی نظر لگی ہوگی؟

☆ پھر نظر لگانے والے کی حالت پر غور کیا جائے گا کہ وہ خوف الہی سے معمور ہے یا کہ نہیں؟ اور خلاف طبع بات برداشت کر سکتا ہے کہ نہیں؟ اگر اس میں یہ وصف ہو تو اسے اللہ کا واسطہ

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

اسے کس سے معاملہ کی مداخلت حاصل کی جاسکتی ہے، کہ تیری نظر لگی ہے یا کہ نہیں۔ اور اگر گمان غالب یہی ہو کہ نظر فلاں نے لگائی ہے، مگر ذریعہ ہے کہ اگر اس سے پوچھا گیا تو وہ غصہ میں آ جائے گا۔ تو اسے بہت ہی زیادہ اللہ کا واسطہ دیا جائے اور اس کا خوف دلایا جائے اور اس کام کے لئے اس کی طرف اس کا کوئی قریبی تعلق رکھنے والا بھیجا جائے اور جسے نظر لگی ہے اس کے حال پر اس سے ترس کی اپیل کی جائے۔

☆ اگر نظر لگانے والا غسل کرنے سے انکار کر دے تو کیا اسے مجبور کیا جاسکتا ہے کہ نہیں؟ اس میں اختلاف ہے۔

مازری کہتے ہیں: "میرے نزدیک صحیح قول یہی ہے کہ نظر لگانے والے پر فرض ہے کہ وہ غسل کرے، خصوصاً نظر زدہ کی ہلاکت کا خطرہ ہو تو اس وقت تو نظر لگانے والے پر غسل کرنا بہت ہی ضروری ہے۔ کیونکہ اس وقت اس پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ ہلاکت کے قریب پہنچی ہوئی جان کو ہلاکت سے اور خود کو جرمِ قتل سے بچائے۔"

نظر لگے مریض کو دم کس طرح کیا جائے؟

نظر لگنے سے دم کرنے پر نبیؐ نے منقول بہت سی احادیث دلالت کرتی ہیں: (أَنْ تُسْتَرْقِيَ مِنَ الْعَيْنِ) سیدہ عائشہؓ سے روایت ہے فرماتی ہیں: "نبیؐ نے حکم دیا کہ ہم نظر لگنے سے دم کریں۔"

سیدہ انسؓ سے روایت ہے۔ (إِنَّ النَّبِيَّ رَخِصَ فِي الرُّقِيَةِ مِنَ الْخُمَةِ وَالْعَيْنِ وَالنَّمْلَةِ) "نبیؐ نے رخصہ سے دم کرنے کا حکم دیا کہ ہم نظر لگنے سے دم کریں۔"

☆ یہ روایت ہے۔ (إِنَّ النَّبِيَّ رَخِصَ فِي الرُّقِيَةِ مِنَ الْخُمَةِ وَالْعَيْنِ وَالنَّمْلَةِ) "نبیؐ نے رخصہ سے دم کرنے کا حکم دیا کہ ہم نظر لگنے سے دم کریں۔"

نظر زدگی کے لئے مسنون دم

۱۔ سیدنا عبد اللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ، حسنؓ اور حسینؓ کو اللہ کی پناہ میں آئے کا دم یوں کیا کرتے تھے فرماتے

(أَعِزُّدُكُمْ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ الثَّامَةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامِيَةٍ)

"میں تم دونوں کو اللہ کے مکمل کلمات کی پناہ میں دیتا ہوں۔ ہر شیطان سے اور ہر ہامہ زنی سے اور ہر لٹی چیز سے اور ہر اس نظر سے جو لگ جانے والی ہے۔"

آپؐ فرماتے: ابراہیم اسحاق اور اسماعیل کو اسی طرح دم کیا کرتے تھے۔"

۲۔ (بِاسْمِ اللَّهِ أَرْفِيكَ مِنْ كُلِّ ذَا بُوذْنِيكَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنٍ حَاسِدٍ اللَّهُ يَشْفِيكَ بِاسْمِ اللَّهِ أَرْفِيكَ)

"میں اللہ کے نام کے ساتھ تجھے دم کرتا ہوں، ہر بیماری سے جو تجھے تکلیف دے، اور ہر نفس شرارت سے، یا حاسد کی نظر کی شرارت سے اللہ تعالیٰ تجھے شفاء دے۔ اللہ کے نام کے ساتھ میں تجھے دم کرتا ہوں۔"

۳۔ (بِاسْمِ اللَّهِ يَرْفِيكَ وَمِنْ كُلِّ ذَا بُوذْنِيكَ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا أَحْسَدَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِي عَيْنٍ)

"اللہ کے نام کے ساتھ (شروع کرتا ہوں) وہ تجھے صحت دے، ہر بیماری سے تجھے شفاء دے اور حسد کرنے والے کے حسد سے جب وہ حسد کرتا ہے، وہ تجھے بچائے اور ہر نظر والے کی برائی سے بچائے۔"

۴۔ (أَعِزُّدُكُمْ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ الثَّامَةِ مِنْ شَرِّ مَا خُلِقَ)

"میں اللہ کے مکمل کلمات کے ساتھ ہر اس چیز کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں جسے اس نے پیدا کیا۔"

۵۔ (أَعِزُّدُكُمْ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ الثَّامَةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامِيَةٍ)

"میں اللہ تعالیٰ کے پورے پورے کلمات کے ذریعہ سے اس کی پناہ مانگتا ہوں ہر شیطان سے اور ہر زہریلی چیز سے اور ہر اس نظر سے جو لگ جانے والی ہے۔"

۶۔ (أَعِزُّدُكُمْ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ الثَّامَةِ الَّتِي لَا يَخَافُ زَهْرٌ وَلَا فَاجِرٌ، مِنْ شَرِّ مَا خُلِقَ)

بہتر دوسرے ومن شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْفُخُ فِيهَا وَمِنْ شَرِّ مَا دَرَأَ فِي الْأَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْفُخُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ فَتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ إِلَّا طَارِقَ يَنْظُرُ فِي بَخِيرٍ يَارِخُ مَحْمَلٍ)

اللہ تعالیٰ کے پورے کلمات کی پناہ مانگتا ہوں، وہ جو نہیں ان سے تجاوز کر سکتا کوئی ٹیکہ یا بد، جس چیز کی برائی سے جو اس نے پیدا کی، اور اس چیز کی برائی سے جو آسمان سے اترتی ہے۔ اور اس کی برائی سے جو اس میں چڑھتی ہے۔ اور اس کی برائی سے جو زمین میں پیدا ہوئی۔ اور اس کی برائی سے جو زمین سے نکلتی ہے۔ اور رات اور دن کے فتنوں سے۔ اور اس رات اور دن میں آنے والی چیزوں سے مگر وراثت کو آنے والا جو بھلائی لاتا ہے۔ اب بہت ہی زیادہ رحمت کرنے والے!"

۷۔ (أَعِزُّدُكُمْ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ الثَّامَةِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَمِنْ شَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَخْضَرُونَ)

"میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کے پورے پورے کلمات کے ساتھ اس کے غضب سے اس کے عتاب سے، اور اس کے بندوں کی برائی سے، اور شیطان کے دوسوں سے، اور اس سے کہ وہ میرے پاس حاضر ہوں۔"

۸۔ (اللَّهُمَّ إِنِّي أَعِزُّدُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَكَلِمَاتِكَ الثَّامَةِ مِنْ شَرِّ مَا أَنْتَ أَجَدُّ لِمَنْ صَبَّحَ اللَّهُمَّ أَنْتَ تَكْشِفُ الْمَأْتَمَ وَالْمَغْرَمَ اللَّهُمَّ لَا يَهْزِمُ خَنْدَكَ وَلَا يُخْلِفُ وَغَدَكَ شَيْخَانِكَ وَبِخَمْدِكَ)

"اے میرے اللہ! بے شک میں تیرے کریمی چہرے کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں، اور تیرے پورے پورے کلمات کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں، اس چیز کی شرارت سے جس کی پیشانی کو تو پکڑنے والا ہے۔ اے میرے اللہ! تو ہی گناہ اور جہنم (نقصان) کا ازالہ کرتا ہے۔ اے میرے اللہ! تیرا شکر رکھتے نہیں کھاتا اور نہ تو اپنے وعدہ کے خلاف کرتا ہے۔ پاک ہے تو اپنی تعریف کے ساتھ۔"

۹۔ (أَعِزُّدُكُمْ بِوَجْهِ اللَّهِ الْعَظِيمِ الَّذِي لَا شَيْءَ أَغْطَاهُ مِنْهُ وَبِكَلِمَاتِهِ الثَّامَةِ الَّتِي لَا

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

یجاء وھن بڑو لا فاجر۔ وباسماء اللہ الخسی ما علمت منها ومالہ اعظم ومن شر ما خلق وذرأ وبراً ومن شر کل ذی شر لا اطق شرہ ومن شر کل ذی شر انت اخذ بناصیہ ان ربی علی صراط مستقیم

”میں اللہ تعالیٰ کے عظیم چہرے کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں، وہ کہ جس سے کوئی چیز عظیم تر نہیں۔ اور اس کے ان کامل کلمات کے ساتھ جن سے کوئی نیک یا بد چیز نہیں کر سکتا۔ اللہ کے نیک ناموں کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں، جن کو میں جانتا ہوں اور جنہیں نہیں جانتا ہوں، ہر اس چیز کی برائی سے جو اس نے پیدا کی۔ اور ہر اس برائی والی چیز کی برائی سے جس کے شر (کے مقابلہ) کی میں قوت نہیں رکھتا۔ اور ہر برائی والے کی برائی سے کہ تو پکڑنے والا ہے اس کی پیشانی کو۔ بے شک میرا رب سیدھی راہ پر ہے۔“

۱۰۔ (اللھم انت ربی لا الہ الا انت علیک توکل انت رب العرش العظیم ماشاء اللہ کان وما لم یشاء یکن لا حول ولا قوۃ الا باللہ العظیم اعلم ان اللہ علی کل شیء قدیر وان اللہ قد احاط بکل شیء علماً واخصی کل شیء عذذا اللھم انی اغوذ بک من شر نفسی وشر الشیطان وشرکہ ومن شر کل ذائبہ انت اخذ بناصیہا ان ربی علی صراط مستقیم)

”اے میرے اللہ! تو میرا رب ہے۔ نہیں کوئی معبود مگر تویی۔ تیرے اوپر میرا بھروسہ ہے اور تو عرش عظیم کا رب ہے۔ جو اللہ تعالیٰ چاہے گا وہی ہوگا۔ اور جو نہ چاہے گا نہ ہوگا، نہیں پھرنے کی طاقت اور کچھ کرنے کی طاقت مگر اللہ تعالیٰ عظیم کے ساتھ ہے۔ میں جانتا ہوں بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور بے شک اللہ تعالیٰ نے علم کے لحاظ سے ہر چیز کو گھیر رکھا ہے۔ اے میرے اللہ! بے شک میں اپنے نفس کی شرارتوں سے اور شیطان کے شر اور اس کے شرک سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ اور ہر جانور کی برائی سے تو جس کی پیشانی پکڑنے والا ہے۔ بے شک میرا رب سیدھی راہ پر ہے۔“

۱۱۔ (تخصصت باللہ الذی لا الہ الا هو الہی والہ کل شیء واغصصت بربی ورب

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

کل شیء ونوکل علی الہی الذی لا یموت واستدعت الشربلا حول ولا قوۃ الا باللہ حبسی اللہ ونعم الوکیل حبسی الزب من العباد حبسی الحائق

من المخلوق حبسی الزافی من المرزوق حبسی اللہ هو حبسی حبسی من المملوک کل شیء وهو یجیز والا یخار علیہ حبسی اللہ وکفی

فدی بیدہ ملکوت کل شیء ونیس وراء اللہ مزنی حبسی اللہ ولا الہ الا هو علی صنع اللہ لمن دعا ونیس وراء اللہ مزنی حبسی اللہ ولا الہ الا هو علی

توکلنت وهو ذب العرش العظیم) ”میں اس اللہ کی حفاظت میں آتا ہوں جس نے سوائی توکلنت (جو کہ میرا اور ہر چیز کا معبود ہے۔ میں اپنے رب کی پناہ میں آتا ہوں، جو ہر چیز کا رب

معبود نہیں، جو کہ میرا اور ہر چیز کا معبود ہے۔ جسے موت نہ آئے گی۔ اور میں ضرور کرتا ہوں ہے۔ میں توکل کرتا ہوں، اس زندہ رہنے والے پر، جسے موت نہ آئے گی۔ اور میں ضرور کرتا ہوں (اس سے دفاع طلب کرتا ہوں) اس اللہ کے ذریعہ سے جو نہیں پھیرتا برائی کو مگر وہی۔ اور نہیں

(اس سے دفاع طلب کرتا ہوں) اس اللہ کے ذریعہ سے جو نہیں پھیرتا برائی کو مگر وہی۔ اور نہیں طاقت مگر اسی کی۔ میرا اللہ مجھے کافی ہے اور اچھا کارساز ہے۔ کافی ہے مجھے میرا رب بندوں سے۔

کافی ہے میرا ذاتی مجھے مخلوق سے۔ کافی ہے میرا رزق مجھے رزق دینے والے سے۔ کافی ہے میرا اللہ اسی مجھے کافی ہے۔ کافی ہے وہ اللہ مجھے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی بادشاہی ہے۔ اور وہ پناہ

دیتا ہے، اے کسی کی پناہ کی ضرورت نہیں۔ کافی ہے میرا اللہ مجھے جو کفایت کرتا ہے۔ سن لیا اللہ تعالیٰ نے اس کو جس نے اس سے دعا کی۔ اللہ کے سوا کوئی منزل مقصود نہیں۔ کافی ہے میرا اللہ،

نہیں کوئی معبود مگر وہی، اسی پر توکل ہے اور وہی عرش عظیم کا رب ہے۔“

جو بھی مذکورہ دعاؤں اور وظائف کو تجربہ کی دنیا میں لائے گا، اسے ان کے نفع بخش ہونے کا اندازہ ہوگا۔ اور ان کی شدید ضرورت و افادیت کا اسے پتہ چلے گا۔ یہ نظر لگانے والے کے اثرات بد کو

انسان تک پہنچنے سے روکتی ہیں اور نظر لگنے کے بعد اس کا علاج بھی کرتی ہیں۔ لیکن یہ پڑھنے والے کے ایمان، نفسیاتی قوت و استعداد اور اس کے دل کی توجہ اور قوت یقین کے مطابق اثر انداز ہوں گی۔ کیونکہ یہ دعائیں تو ایک ہتھیار ہیں اور ہتھیاروں کا دار و مدار ان کے چلانے والوں کی

قوت کے مطابق ہوتا ہے۔ (بحوالہ: جادو جنات کے پرائیڈ حقائق اور آزمودہ روحانی علاج / شریر جادو گروں کا قلع قمع کر نیوالی تلوار / جتنی اور شیطانی چالوں کا توڑ)

سحر، جادو اور سفلی کا علاج

جادو کے دفعہ کے لیے

اگر کسی پر جادو کر دیا جائے تو اس کو دفعہ کرنے کے لیے باوضو سو 100 مرتبہ روزانہ سورۃ قلن اور سو 100 بار روزانہ سورۃ ناس پڑھے۔ لگاتار چالیس 40 دن تک یہ دونوں سورتیں قرآن حکیم کی آخری سورتیں ہیں اور یہ اس وقت نازل ہوئی تھیں جب ایک یہودی نے فخر عالم تحفرت صلی اللہ علیہ وسلم پر جادو کر دیا تھا اور آپ اس جادو کے اثر سے متاثر ہو کر بیمار ہو گئے تھے۔ اس وقت فرشتوں نے آکر صحیح رہنمائی کی اور باذن اللہ اس جادو کا توڑ بتایا۔ اور بتایا کہ اس جادو کی چیزیں کس کنویں میں ڈالی گئی ہیں۔ اگر روز پڑھنا مشکل ہو تو پھر ان دونوں سورتوں کو با وضو تین تین 303 مرتبہ پڑھ کر ایک بولس پانی پر دم کر کے رکھ لیا جائے اور چالیس دن تک یہ پانی شہاد جادو زدہ کو پلایا جائے۔ ان سورتوں کے نقش اکابرین سے دونوں طرہ منقول ہوتے چلے آ رہے ہیں۔ لفظی بھی اور عددی بھی۔

لفظی نقش یہ ہیں۔ اس نقش کو لکھتے وقت زیر برگانے کی ضرورت نہیں۔

نقش سورۃ قلن

قل اعوذ	بوت الفلق	من شر ما خلق	و من شر
عاسق	اذا	وقب	ومن
شر	النفس	فی العقد	ومن
شر	حاسد	اذا	حمد

نقش سورۃ ناس

من شر الیوساس الحاس	اله الناس	مفک الناس	من شر الیوساس الحاس
الذى یوسوس	من شر الیوساس الحاس	اله الناس	من شر الیوساس الحاس
فی صدور الناس	الذى یوسوس	من شر الیوساس الحاس	من شر الیوساس الحاس
من الیوساس الحاس	فی صدور الناس	نقدی یوسوس	من شر الیوساس الحاس

عدوی نقش یہ ہیں

نقش سورۃ قلن

۲۱۶۹	۲۱۷۲	۲۱۷۵	۲۱۶۱
۲۱۷۳	۲۱۷۶	۲۱۷۸	۲۱۷۳
۲۱۷۳	۲۱۷۷	۲۱۷۰	۲۱۷۷
۲۱۷۱	۲۱۷۶	۲۱۷۳	۲۱۷۶

نقش سورۃ ناس

۱۳۲۳	۱۳۲۷	۱۳۳۰	۱۳۱۶
۱۳۲۹	۱۳۱۷	۱۳۲۲	۱۳۲۸
۱۳۱۸	۱۳۲۲	۱۳۲۵	۱۳۲۱
۱۳۲۶	۱۳۲۰	۱۳۱۹	۱۳۳۱

جادو زدہ انسان کے لیے ان میں سے کوئی بھی لفظی یا عددی نقش با وضو بنا کر دائیں یا بائیں بازو پر باندھیں اور ان دونوں نقش کا مجموعی نقش بنا کر سر یعنی کے گلے میں ڈال دیں۔ اور یہ تینوں نقش موم جاسے کے بعد کالے کپڑے میں سی لیں۔ اور زور بھی کالا ہی استعمال کر انہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ چالیس 40 دن کے اندر اندر جادو کے اثرات سے نجات ملے گی۔

۷۸۶

۳۳۹۳	۳۳۹۶	۳۳۹۹	۳۳۸۵
۳۳۹۸	۳۳۸۶	۳۳۹۲	۳۳۹۷
۳۳۸۷	۳۵۰۱	۳۳۹۳	۳۳۹۱
۳۳۹۵	۳۳۹۰	۳۳۸۸	۳۵۰۰

جادو کے اثرات سے نجات

قرآن حکیم کی آخری دونوں سورتیں گیارہ ۱۱ مرتبہ پڑھ کر سوسوں کے تیل پر دم کر کے جادو زدہ انسان کی آنکھوں کا نوں، ناک اور بیسوں ۲۰ ناخنوں پر لگائیں۔ انشاء اللہ گیارہ ہی دن میں جادو کے اثرات سے نجات مل جائے گی۔

ان دونوں سورتوں کی زکوٰۃ ادا کر دی جائے تو اثر انگیزی میں زبردست اضافہ ہو جاتا ہے۔ طریقہ زکوٰۃ یہ ہے کہ دونوں ہی سورتوں کو چالیس ۴۰ مرتبہ روزانہ اکتالیس ۴۱ دن تک پڑھیں۔ پہلے دن اور اکتالیسویں دن روزہ رکھیں اور اکتالیسویں دن تین غریبوں کو کھانا اپنے ساتھ افطار کے وقت کھلائیں۔ ان تینوں غریبوں سے اپنا خوئی رشتہ نہیں ہونا چاہیے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی اور پھر حسب ضرورت یہ سورتیں برائے مسکور پڑھی جائیں گی تو فوراً ان کا اثر سامنے آ جائے گا۔

جادو اتارنے کا یہ طریقہ شیخ الاسلام حضرت مولانا حسین احمد مدنی سے منقول ہے۔ اور بے حد مؤثر اور تیر بہدف ہے۔ ایک کورے گھڑے میں سات کنوؤں کا تازہ پانی بھر کر اس پر قرآن حکیم کی یہ آیت با وضو گیارہ ۱۱ مرتبہ پڑھ کر دم کر کے مریض کو اس سے گیارہ ۱۱ دن تک دل کرائیں انشاء اللہ سحر کا اثر زائل ہو جائے گا۔ بے حد مجرب ہے۔ اگر سات کنوؤں کا پانی دستیاب ہونا مشکل ہو تو سات مسجدوں کا پانی بشرطیکہ مسجدیں حلال والی ہوں یا برے لگے ہوں لے لیں۔ یہ بھی شامل کر لیں تب بھی انشاء اللہ تعالیٰ مفید رہے گا۔

آیت قرآنی یہ ہیں۔

فَلَمَّا أَفْلَحَ أَقَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُم بِهَ السَّحَرِ إِنَّ اللَّهَ سَيُظْلِمُهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يَضْلِعُ عَمَلُ الْفَاسِقِينَ ۝ وَيُحِقُّ اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ۝ (سورہ یونس آیت ۸۱، ۸۲)

پارہ نمبر ۹

فَرَفَعَ الْحَقُّ وَنَظَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ . فَقَلْبُوا أَهْلَكَ وَانْقَلَبُوا صَغِيرِينَ ۝ وَالْقَلْبُ السَّحَرَةُ سَجْدِينَ ۝ فَالْتُوا أَمَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ رَبِّ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ۝ (سورہ

الراف آیت نمبر ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، پارہ نمبر ۹)

بِشَافَتِهِ أَكْبَدُ سَاجِدًا وَلَا يُفْلِحُ السَّاجِدُ حَيْثُ أَتَىٰ . (سورہ ط آیت نمبر ۲۹، پارہ نمبر ۱۶)

مریض کو غسل کراتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ پانی نالی میں نہ جائے بہتر ہے کہ کچی زمین میں گڑھا کھود کر اس میں غسل دیں۔ ورنہ ریت پھیلا کر اس پر غسل دیں اور پھر اس ریت کو سکھا کر کسی کتاب، منہ یا کنویں میں پھینک دیں۔ یا کہیں جنگل میں دبا دیں۔ (نہلانے کے معاملے میں بیشہ یہ اصول یاد رکھیں کیوں کہ اس اصول کو ہم اس کتاب میں بار بار بیان نہیں کریں گے)

سحر باطل کرنے کے لیے

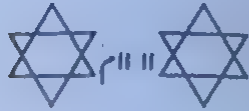
ان ہی آیات کے عمل کا ایک اور طریقہ کار اکابرین سے دوسرے انداز سے منقول ہے۔ وہ بھی اپنی جگہ بے حد موثر ثابت ہوتا ہے اس میں بجائے کنوؤں کے پانی کے مندرجہ ذیل تفصیل ذہن میں رکھیں۔

ایک گھڑ پانی کا پانی ایسی جگہ سے لیں جہاں بارش ہوتے ہوئے کسی کی نظر نہ پڑی ہو۔ ایک گھڑ پانی ایسے کنویں سے لیں جس کا پانی کوئی ڈول سے نہ نکالے ہوں۔ جمعہ کے دن ایسے درختوں کے پتے توڑ کر لائیں جن پر کھانے والے چھل نہ آتے ہوں۔ دونوں پانی ایک جگہ کر کے ان میں یہ سب پتے ڈال دیں اور اوپر والے عمل میں بیان کردہ تین آیات قرآنی کو کسی کاغذ پر بادضو کالی روشنائی سے لکھ کر اس میں گھول دیں۔ کھولتے وقت تین تین مرتبہ ان آیات کو بادضو پڑھیں۔ ضرورت سمجھیں تو پانی کو گرم کر لیں۔ در نہ ٹھنڈے ہی پانی سے غسل دیں اور اس طریقے میں غسل کی تالاب کے کنارے پر دیں۔ غسل دیتے وقت تین (۳) آدمیوں سے زیادہ مریض کے پاس نہ ہوں۔ غسل کے وقت مریض کا ستر ڈھانپ رکھیں۔ اور مریض کو دوران غسل کھڑا رکھیں۔ اس صورت میں صرف سات (۷) دن تک غسل دیں۔ انشاء اللہ سحر باطل ہوگا۔

سحر سے شفاء کے لیے

قرآن حکیم کی اس آیت کو اور عزیمت کو گھاب و زعفران سے چینی کی پلیٹ پر بادضو لکھ کر لگا تار (۷) دن تک مریض کو پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بحکم الہی سحر باطل ہو جائے گا اور مریض کو شفاء نصیب ہوگی۔ یہ عمل بھی مجرب اور آزمودہ ہے۔ وہ آیت یہ ہے۔ فَلَمَّا أَلْقَوْا قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُمْ بِهِ السَّحَرُ إِنَّ اللَّهَ سَيَبْطِلُهُ ۖ يَبْطِلُ بَطْلُ السَّحَرِ بِأَذْنِ اللَّهِ

مزیت یہ ہے
نکاح (۷۲)



جادو، سفلی اتارنے کے لیے عمل

اگر کسی شخص پر جادو کر دیا گیا ہو تو بخت کے دن بعد نماز عصر قرآن حکیم کی وہ تین (۳) سورتیں بادضو لکھ کر گلے میں ڈالیں جن میں ”ک“ نہیں ہے۔ اور وہ سورتیں یہ ہیں۔ سورہ عصر، سورہ قمر، سورہ لیل (پارہ نمبر ۳۰) ان ہی سورتوں کو سات (۷) دن تک اکیس (۲۱) اکیس (۲۱) مرتبہ پڑھ کر ایک کنوارا پانی پر دم کر کے مریض کو پلاتے رہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سات (۷) ہی روز میں کیسا بھی جادو ہوگا۔ خواہ وہ علوی ہو یا سفلی اتر جائے گا اور بفضل رحمن درجیم مریض رو بہ صحت ہوگا۔

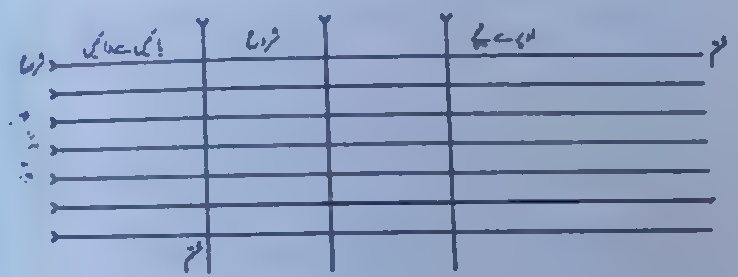
جادو، ٹوٹا، بندش دور کرنا

اگر کسی مریض پر جادو ٹوٹا نہ بندش اور ٹوٹکا وغیرہ ہو یا مریض کو سفلی اور گندے علم شے ڈالیے بے بس کر دیا گیا ہو تو اس مریض کو زمین پر چت لٹائیں۔ اور مریض مرد ہو تو تن کے کپڑوں کے علاوہ کوئی اور کپڑا نیچے اوپر نہ ڈالیں۔ اگر مریض عورت ہو تو اوپر مونی سی چادر ڈال سکتے ہیں۔ لیکن کچھ نہ ڈالیں۔ جس جگہ لٹائیں وہ جگہ پاک اور صاف ہونی ضروری ہے۔

اس کے بعد عامل ایک چاقو لے۔ چاقو پورا لوہے کا ہو۔ اس میں ٹکڑی وغیرہ کا دستہ نہ ہو۔ چاقو نہ ہو تو پوری لوہے کی چھری لے اور اس چھری پر با وضو سات (۷) مرتبہ قرآن حکیم کی آخری دونوں سورتیں پڑھ کر دم کرے اور مریض کے سر سے پیروں کی طرف چھری اتار کر بائیں سے دائیں لکیر کھینچ دے۔ سات (۷) لکیریں کھینچ جانے کے بعد مریض کو الٹا لٹا دے اور اس کے بعد عمل مذکورہ کر کے ان ہی لکیروں کے اوپر۔ اوپر سے نیچے کی طرف لکیر کھینچے اور کل تین لکیریں کھینچے۔ بائیں سے دائیں سے سات (۷) لکیریں کھینچی ہیں اور اوپر سے نیچے (۳) لکیریں کھینچی ہیں اور لکیر کھینچنے سے پہلے چاقو یا چھری پر سات سات مرتبہ دونوں سورتیں پڑھ کر دم کر دے۔ اور دم کر کے چاقو یا چھری کو مریض کے سر سے پیروں کی طرف اتارنا ہے اور اس کے بعد لکیر کھینچی ہے۔ یہ ایک دن کی کاٹ ہوئی۔ اسی طرح لگاتار سات (۷) روز تک کاٹ کرنی ہے۔ اگر یہ کاٹ عصر اور مغرب کے درمیان کی جائے تو بہتر ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کاٹ سے کتنا بھی سلی اور گندہ جادو ہو گا کاٹ جائے گا اور مریض ایک ہی ہفتے میں بحکم الہی بھلا چکا ہو جائے گا۔

لکیروں کی صورت یہ ہے۔

نقش ۷۳



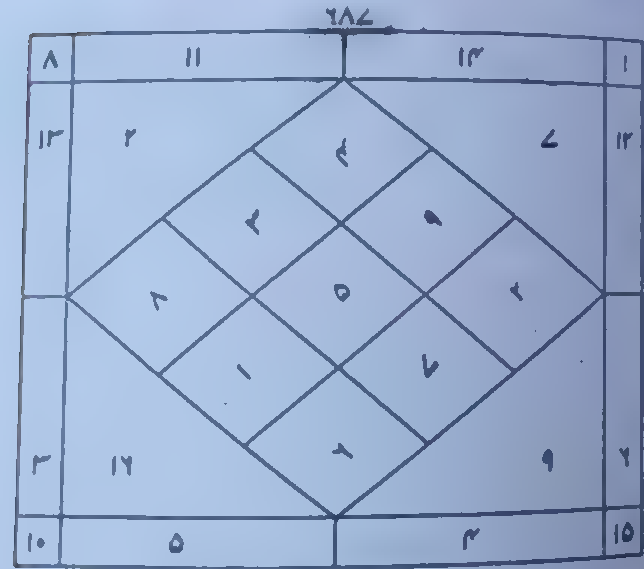
جادو کا اثر زائل کرنا

پاک و صاف منی سے ایک گولا بنائے جو وزن میں ڈھائی سو گرام کا ہو۔ اس پر سات (۷) مرتبہ مندرجہ ذیل دعا پڑھ کر دم کریں۔ پھر اس کو کسی بھٹی میں ڈال دیں۔ جب یہ خوب تپ (سرخ ہو جائے) اس وقت اس کو پانی میں ڈال دیں۔ اور صبح و شام اور دو پہر دن میں تین مرتبہ یہ پانی جادو کو کھلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ جادو کا اثر زائل ہو جائے گا۔

دعا یہ ہے۔ آیت انکری دل قرآن آب جے تو رحمان حافظہ حلقہ سات (۷) آسمان سات زمین سات گلی ایک دربان پاؤں رکھے جبرئیل بحکم خدا اکرم کرے رحمان موجود اس کا کرم موجود بارگاہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا در کھلا رہے۔ چند دن نہ کرتے جو چودہ کرے سو مرتبہ۔ میل بھی بے حد مجرب ہے۔

گھر سے سحر، جادو، سفلی کے اثرات ختم کرنا

اگر کسی مکان پر سحر کا شبہ ہو تو اس مکان میں یہ نقش با وضو لکھ کر کسی فریم میں لگا کر دیوار پر آویزاں کر دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ گھر سے سحر کے اثرات ختم ہو جائیں گے۔ نقش یہ ہے۔



جادو۔ سفلی سے شفا کے لیے

جادو علوی ہو یا سفلی اس عزیمت کو با وضو لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں اور کونین کے پانی پر ایکس روز تک مریض کو صبح و شام پلاتے رہیں۔ پھر اس پانی کو ایکس (۲۱) مرتبہ اسی عزیمت کو با وضو پڑھ کر دم کر دیں۔ پھر اس پانی کو ایکس (۲۱) روز تک مریض کو صبح و شام پلاتے رہیں اور اسی عزیمت کو ایکس (۲۱) مرتبہ سروس کے تیل پر با وضو دم کر کے رات کو مریض کے پاؤں سے من کی مالش کرتے رہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مریض کو شفاء ہوگی۔

عزیمت یہ ہے۔

موی و ہارون کی لامخی ٹوٹا کرنے والے کی نوئے پائی۔ ساحر پڑے موت کی مکنا کی
کعب کی نظر۔ بیکار ہوا جادو کا اثر بسم اللہ اکبر۔
لَا خَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

سحر کے اثرات سے نجات کے لیے

اس نقش کو با وضو لکھ کر اگر کسی جادو زدہ کے جسم پر مل کر مندرجہ ذیل نقش کو آگ میں جلا دیں اور گلاب سات (۷) دن تک اسی طرح سات نقش جلائیں تو انشاء اللہ مریض سحر کے اثرات سے نجات پائے گا۔ نقش یہ ہے۔ اور یہ نقش "یا سلام" کا ہے۔

نقش

۷۸۶

۴۵	۳۹	۴۷
۴۶	۴۴	۴۱
۴۰	۴۸	۴۳

جادو کے اثر سے شفا یابی

اگر کسی شخص پر کسی نے زبردست جادو کر دیا ہو۔ یا سفلی عمل کے ذریعے سے بالکل مفلوج کر دیا ہو۔ یا ایسی جگہ دفن کر دیا ہو کہ جس کی نشاندہی نہ ہو رہی ہو اور اس وجہ سے وہ شخص اپنی زندگی سے باہوس ہو گیا ہو تو اس کے لیے ایک بے حد مجرب عمل یہ ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل کے ذریعہ اس پر کیے ہوئے جادو، گندے علم اور دفن شدہ وغیرہ کی مکمل کات ہو جائے گی۔ اور چالیس دن میں مریض جادو کی لپیٹ سے انشاء اللہ تعالیٰ پوری طرح نجات پائے گا۔

سب سے پہلے رائی اور اجوائن تقریباً ڈھائی سو گرام لے کر آئیں۔ اس میں دو سو گرام اجوائن ہو اور پچاس (۵۰) گرام رائی۔ پھر آٹن دونوں کو ملا لیں۔ اور اس پر سات (۷) مرتبہ یہ

عزیمت پڑھ کر دم کر دیں۔

جَبَلُوسَ، قَبَلُوسَ يَرْمُونُ، جَبِيُونُ، سَلْمُوسَ، مَرَطُوسَ،
مَيْلُومانَ يَادِرْ سَرَفَرَوْدِبَهَا حُونُ

اس کے بعد سفید کاغذ پر چار نقش با وضو لکھیں۔ اور ان کے فیتلے بنائیں۔ پھر چراغوں میں جو اس سے پہلے استعمال نہ ہوئے ہوں۔ تلوں کا تیل ڈالیں اور ان میں ان فیتلوں کو روٹی میں تبنی بنا کر مریض کے دائیں بائیں آگے پیچھے جلائیں۔ جب تک پوری طرح جل نہ جائیں۔ چراغ کو بجھنے نہ دیں۔ بجھ جائے تو فوراً ہی دوبارہ جلا دیں۔ چراغوں کے جلنے کے دوران ایک انگلیٹھی میں کوئلے دہکا کر مریض کے سامنے رکھ لیں اور تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد اجوائن اور رائی اس میں ڈالتے رہیں۔ اگر اجوائن اور رائی چراغ بجھنے سے پہلے ختم ہو جائے تو انگلیٹھی بجھا دیں۔ ڈھائی سو گرام سے زیادہ رائی اور اجوائن کا استعمال نہ کریں۔ وہ چاروں نقش یہ ہیں۔ ان نقش میں فلاں کی جگہ مریض اور اس کی ماں کا نام لکھیں۔

۷۸۶

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

فلاں این فلاں ہر قسم کے محفوط ہو جائے

اس نقش کو مریض کے بائیں طرف جلائیں۔
نقش (۷۹، ۷۸)

۷۸۶

۸	۳	۶
۱	۵	۷
۴	۹	۲

فلاں این فلاں آفات سے محفوظ ہو جائے

۷۸۶

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۳	۴	۸

فلاں این فلاں آفات سے محفوظ ہو جائے

یہ عمل صرف ایک دن کرنا ہے۔ اس کے بعد مندرجہ ذیل نقش با وضو چالیس (۴۰) عدد پائے جائیں اور اس نقش کو روزانہ فجر کی نماز کے بعد ایک گلاس پانی میں ڈال دیں۔ اگر نقش مٹی کے پیالے یا لونے میں گھولیں تو زیادہ موثر ثابت ہوگا۔ اور اس پانی کو عصر اور مغرب کے درمیان مریض کو پلا دیں۔ نقش کاغذ کسی کیاری یا سٹیل میں یا کسی درخت کی جڑ میں دبا دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ

چالیس (۴۰) دن پورے ہونے سے پہلے ہی مریض کی حالت سدھرنی شروع ہو جائے گی۔ اور بریلوی اور سقلی جادو سے نجات نصیب ہوگی۔ وہ جو چالیس (۴۰) دن پلاتا ہے۔ وہ یہ ہے۔ نیچر کی طرح اس مریض عورت ہو تو مرد کی بجائے عورت لکھیں۔ پلانے والے نقش میں نام کی ضرورت نہیں ہے۔

۷۸۶

۱۰۳۲	۱۰۳۹	۱۰۳۴
۱۰۳۷	۱۰۴۵	۱۰۳۳
۱۰۳۶	۱۰۴۱	۱۰۳۸

یا الہی اس مرد کو جادو سے نجات دے

جادو کے اثرات سے نجات

سات (۷) نمازیوں کے وضو کا پانی (جو بیچ وقت نمازی ہوں) ایک بوتل میں جمع کر لیں اور اس پر دوسو (۲۰۰) مرتبہ با وضو سورہ یسین کی آیت "سَلَامٌ" قَوْلًا مِّن رَّبِّ رَحِيمٍ پڑھ کر دم کر دیں۔ سات (۷) چھوہارے لیں اور ان میں سے ہر چھوہارے پر یہی آیت ۲۱ مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ مریض کو عصر اور مغرب کے درمیان ایک چھوہارہ کھلا کر بوتل کا پانی پلائیں۔ صرف سات (۷) دن کا علاج ہے، سات دن پورے ہو جانے پر اسی آیت کا نقش شات مریض کے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ جادو کے اثرات سے نجات ملے گی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۸۶	۲۷۹	۲۸۴
۲۸۱	۲۸۳	۲۸۵
۲۸۲	۲۸۷	۲۸۰

حکیم محمد طارق محمود چغتائی صاحب کی شہرہ آفاق تصنیف

چالیس پاکباز ہستیوں کے پاکیزہ اقوال

دو لوگ جنہوں نے دن رات پلٹ پلٹ کر دیکھے پھر انہیں پرکھا چانچا کھولا پیرا اور آخر کار جس نتیجے پہنچے نتیجہ ایک سنگ میل اور نشان منزل ثابت ہوا۔ بہت تلاش اور کوشش کے بعد یہ کتاب لکھی گئی تھی اپنے اندر سورج والی باتیں پیدا کر دیے عوامان ہے ایک وقت کے باکمال درویش نے جو بات کہی وہ موجودہ سائنس حیران ہو کر اپنا رہی ہے اور جدید تحقیق ثابت کر رہی اس کتاب کے صفحہ نمبر 9 پر پڑھیں ہم اندازہ سے لیا ہے ہے پھر ایک صاحب ولایت ولی نے ایسا کیا وہ پڑھیں۔ ہم خدا کی قدرت سے استفادہ کرتے ایسے راز سے پردہ اٹھایا اگر آپ پڑھ کر صرف تھوڑا سا عمل کر لیں تو بڑی بڑی ترقیاں کامیابیاں اور فوائد آپ کے قدموں میں۔ ہم گمان ہوں سے بچنے اور مقام ولایت یا نئے کا ایک بالکل آسان اور پاکیزہ آپ کی توجہ کا منتظر ہم غریبوں کی غربت کے باوجود ایک راز بتایا کہ کون غریب اس راز کو پا سکتا ہے ہر اپنے حالات دیکھے ہم بائیز روغن اور ایٹم بم کا اولیاء نے کیسے تذکرہ کیا سوچیں انہیں یہ سائنس کیسے ملی ہے سب اقوال اولیاء میں پڑھیں ہم آٹکھ صرف ہر چیز کی صورت دیکھتی ہے حقیقت نہیں دیکھتی یہ قول کیا ہے اگر اسکی تفصیل سمجھنی ہے تو ابھی ز کتاب پڑھیں۔ ہم ہمارے مسائل آب ٹھیک ہوں نے پڑھیں لوگ اولیاء کے جیسے کی نقل ضرور پڑھیں۔ ہم گمان ہوں سے حفاظت کا جب تقویٰ چاہنے والے یہ وضاحت پڑھ کر تو دیکھیں۔ ہم دین کے وجود میں آنے کے 5 گراور راز اس کتاب کے صفحہ 21 پر پڑھیں ہم لوگ راز جاندار بنانے کا طریقہ یہ طریقہ پانے والے بس 22 صفحہ پڑھ لیں اور زندگی کے حقیقی کمال اور نوازے اصل روپ کو جانیں حق فقر و غربت کی مشقتوں میں چمکتا ہے قارئین اسکی وضاحت تو ضرور پڑھیں تو کوی اور حقیقت ملے گی۔ ہم سیکھا کر یعنی سونا بنانے کا نسخہ ایک ولی نے کیسے بیان کیا اور اسے سو فی صد رازوں کیسے ملے کہ تاج سے سونا بن گیا کیا آپ پڑھنا پسند کریں گے۔ اور اللہ کے ولی کی جج زبان پر یقین کریں گے تاکہ آپ مالامال ہوں یہ راز ہے ہر کسی کو بتانے کی ضرورت نہیں۔ قارئین! یہ کتاب ایک ہارورڈ کا محنت کا کامیاب تجربہ ہے جو پانے والے ہوں گے وہ آنکھیں بند کر کے اس کتاب کو فخر خریدیں گے۔ یہ چند صفحات کا تعارف ہے جبکہ 552 صفحات میں علم نور کمال ہوگا۔ ہم آئیے ہم آپ کو ایسے مونی ہر ٹکڑے محل اور چاند تارے سے زیادہ قیمتی ہیں اس کتاب میں دین کوئی بد نصیب ہوگا جو اس کتاب سے محروم رہے گا۔ کن بزرگوں کی زندگی کے نجومز تجربات اور مشاہدات ہیں ان کے کیا نام ہیں ان کا کیا مقام ہے پھر یہ کتاب جس کا نام چالیس پاکباز ہستیوں کے پاکیزہ اقوال المعروف اقوال اولیاء ہرگز پڑھنا نہ بھولیں۔

سحر زدہ کا علاج

سحر زدہ کے لیے یہ طریقہ علاج بھی کافی سودمند ثابت ہوا ہے۔ طریقہ علاج یہ ہے کہ ۱۰ درختوں کے پتے جو تعداد میں کل ۳۰۳ ہوں۔ توڑ کر لائیں۔ اور ہر ایک پتے پر سات مرتبہ با وضو زحون و لا قوۃ الا باللہ پڑھ کر دم کر دیں۔ کل تعداد پڑھائی اکیس سو اکیس (۲۱۲۱) مرتبہ ہو جائے گی۔ یہ تعداد زیادہ سے زیادہ تین نشستوں میں مکمل ہو جانی ضروری ہے۔ اس کے بعد ان پتوں کو پانی میں پکائیں اور سحر زدہ کو اس پانی سے غسل کرائیں۔ اگلا سات دن تک اس عمل کو دہرائیں اور روزانہ پتے توڑ کر لائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سات (۷) دن میں مکمل کاٹ ہو جائے گی۔ اور کتنا بھی سخت جادو ہوگا اثر جائے گا۔ اس کے بعد ایک نقش لاحول و لا قوۃ کا مریض کے گلے میں ڈالوا دیں لو ایک بوتل پانی پر اکیس (۲۱) مرتبہ لاحول پڑھ کر دم کر کے رکھ دیں۔ اور اس پانی کو اکیس (۲۱) روز تک صبح و شام پلائیں اور سرسوں کے تیل پر بھی اکیس (۲۱) مرتبہ دم کر کے رکھ دیں اور اکیس (۲۱) روز تک تیل کی مالش کرائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مکمل صحت نصیب ہوگی۔

نقل جو گلے میں ڈالا جائے گا وہ یہ ہے۔

نقل

۷۸۶

۳۷۸	۳۸۲	۳۸۵	۳۷۱
۳۸۴	۳۷۲	۳۷۷	۳۷۳
۳۷۳	۳۸۵	۳۸۰	۳۷۶
۳۸۱	۳۷۵	۳۷۴	۳۸۶

زبردست جادو کے اثرات دور کرتا

اگر کسی انسان پر زبردست جادو ہو اور کسی بھی طرح جادو کے اثرات سے نجات نہ ملتی ہو تو ہفت ملائکہ کے نقوش کے ذریعہ روحانی علاج کرنے سے جادو کے اثرات سے نجات مل جاتی ہے۔ اور انسان پر زحریں، جگم اٹھی اور بہ برکت قرآن حکیم صحت یاب ہو جاتا ہے۔ جمعرات کے دن سے علاج شروع کرنا چاہیے اور درج ذیل تفصیل کے ساتھ نقوش پلاتا چاہئے۔ ۲۸ دن کا علاج ہے۔ ہر نقوش چار مرتبہ پلانا ہے۔ وہ ساتوں نقوش جو نیچے کے سات (۷) دنوں میں پلانے ہیں۔ وہ یہ ہیں۔ جمعرات کے دن پینے والا نقوش۔

۷۸۶

سَلَمَ عَلٰی نُوْحٍ لِّی الْعَلَمِیْنَ			
۱۳۱	۱۱۰	۱۱۶	۳۴۲
۱۱۷	۳۲۱	۱۳۲	۱۰۹
۳۲۰	۱۱۳	۱۱۲	۱۳۳
۱۱۱	۱۳۳	۳۱۹	۱۱۵

جمعہ کے دن پینے والا نقوش

۷۸۶

سَلَمَ عَلٰی مُوسٰی وَ هٰرُونَ			
۱۳۱	۱۱۰	۱۱۶	۲۹۸
۱۱۷	۲۹۷	۱۳۲	۱۰۹
۲۹۶	۱۱۳	۱۱۲	۱۳۳
۱۱۱	۱۳۳	۲۹۵	۱۱۵

خ کے دن پینے والا نقوش

۷۸۶

سَلَمَ عَلٰی اٰلِ یٰسَیْنِ			
۱۳۱	۱۱۰	۳۱	۷۰
۳۲	۲۹	۱۳۲	۱۰۹
۲۸	۲۹	۱۱۲	۱۳۳
۱۱۱	۱۳۳	۲۷	۳۰

اتوار کے دن پینے والا نقوش

۷۸۶

سَلَمَ قَفْ قَوْلًا مِّنْ رَبِّ رَحِیْمٍ			
۱۳۱	۱۳۷	۲۹۲	۲۸۹
۲۹۳	۲۸۸	۱۳۲	۱۳۶
۲۸۷	۲۹۰	۱۳۹	۱۳۳
۱۳۸	۱۳۳	۲۸۶	۲۹۱

پہلے دن کے دن پینے والا نقوش

۷۸۶

سَلَمَ عَلٰی مَنْ اَتٰی الْهَدٰی			
۱۳۱	۱۱۰	۵۶۳	۵۰
۵۶۳	۴۹	۱۳۲	۱۰۹
۴۸	۵۶۱	۱۱۲	۱۳۳
۱۱۱	۱۳۳	۴۷	۵۶۲

۷۸۶

سَلِّمْ عَلَیْكُمْ طِبْنِم فَاَدْخُلُوْهَا حَلْدِیْن			
۱۳۱	۱۷۰	۴۵۱	۱۴۲۲
۴۵۲	۱۴۲۱	۱۳۲	۱۶۹
۱۴۲۰	۴۴۹	۱۷۲	۱۳۳
۱۷۱	۱۳۳	۱۴۱۹	۴۵۰

۷۸۶

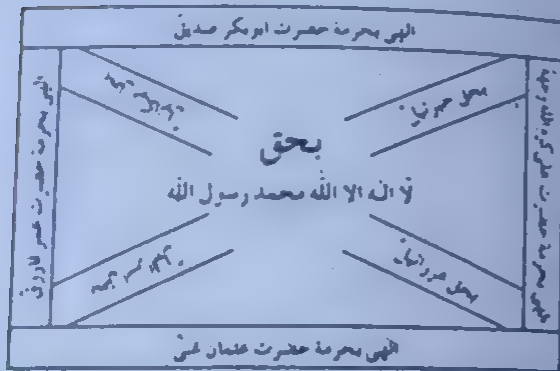
بدھ کے دن پینے والا نقش

سَلِّمْ قَفْ هِی حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ			
۱۳۱	۴۴۳	۱۴۹	۴۱۴
۱۵۰	۴۱۳	۱۴۲	۴۴۲
۴۱۲	۱۴۷	۴۴۵	۱۴۳
۴۴۴	۱۴۴	۴۱۱	۱۴۸

”سَلِّمْ قَفْ قَوْلًا مِنْ رَبِّ رَحِیْم“ والا نقش گلے میں ڈال دینا چاہیے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کیا بھی جادو ہوگا علوی یا سفلی پوری طرح اس سے نجات مل جائے گی۔ اور انھیں (۲۸) دن میں مریض صحت یاب ہو جائے گا۔ قاعدہ یہ ہے کہ ہر نقش چار کی تعداد میں بنانے چاہیے اور اوپر دی ہوئی ہدایت کے مطابق انہیں استعمال کرنا چاہیے۔ پھر دیکھئے کہ ان بخت سلام کا کرشمہ کیا ہے۔

سحر کے اثر سے نجات کے لیے

سحر کا اثر اگر معمولی اور بالخصوص میعاد کے دوران عامل کو خدمت کا موقع مل جائے تو مال کو چاہیے کہ دو مندرجہ ذیل نقش کو یا دھوکالی روشنائی سے لکھ کر موم جامہ کر کے اس کو کالے رنگ کے کپڑے اور کالے ہی رنگ کے ڈور سے میں کر کے مریض کے گلے میں ڈلوادے۔ یہ نقش جہرات کے دن سورج نکلنے سے پہلے پہلے مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سحر کے اثرات سے پندرہ دن کے اندر نجات مل جائے گی اور مریض بفضل رب العلیین رو بہ صحت ہوگا۔
نقش یہ ہے۔ (۸۴)



جادو اتارنے کا عمل

نخت سے تخت جادو کے لیے یہ طریقہ بھی موثر ثابت ہوا ہے۔ اکثر اکابرین جادو اتارنے کے لیے اس طریقے کو استعمال کرتے تھے۔ طریقہ یہ ہے کہ ایک بوتل پانی سامنے رکھ کر با وضو گیارہ (۱۱) مرتبہ درود شریف پڑھ کر سورہ یٰسین کی تلاوت کریں۔ سورہ یٰسین میں سات یسین ہیں۔ ہر یسین کا رک کر سورہ یٰسین کی آیت سلمہ قف قولا من رتب ذہب و جہیم چودہ (۱۴) مرتبہ پڑھیں اور بوتل پر دم کر دیں۔ اسی طرح ساتوں یسین پر رک کر ۱۴ مرتبہ مذکورہ آیت پڑھیں اور ہر مرتبہ بوتل پر دم کرتے رہیں۔ ختم سورہ تک۔ پھر گیارہ (۱۱) مرتبہ درود شریف پڑھ کر بوتل پر دم کر دیں اور یہ پانی صبح و شام صبح کو نہار منہ اور شام کو مغرب سے پہلے اور عصر کے بعد مریض کو چلائیں اور مندرجہ ذیل نقش کا لے کپڑے میں موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈالوا دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سحر سے نجات ملے گی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۶۳۸	۶۵۱	۶۵۴	۶۳۰
۶۵۳	۶۴۱	۶۴۷	۶۵۲
۶۴۲	۶۵۶	۶۴۹	۶۴۶
۶۵۰	۶۴۵	۶۴۳	۶۵۵

جادو کا واپس لوٹانا

اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس پر جو سحر کیا گیا ہے وہ سحر کرانے والے کی طرف لوٹ جائے تو سورہ کوثر (پ۔ ۳۰) روزانہ با وضو سو (۱۰۰) مرتبہ بلا درود شریف پڑھا کرے اور یہ نقش جو سورہ کوثر کا نقش ہے کالے کپڑے میں موم جامہ کر کے اپنے گلے میں ڈال لے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ۴۰ دن کے اندر اس پر چڑھا ہوا جادو کرانے والے کی طرف لوٹ جائے گا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۹۱۹	۹۱۳	۹۲۱
۹۲۰	۹۱۸	۹۱۹
۹۱۵	۹۲۲	۹۱۷

سفل جادو کے اثرات سے نجات اور بندش کا کھولنا

اگر کوئی شخص سفل جادو کے اثرات میں مبتلا ہو اور اس کی وجہ سے جسم میں مختلف امراض پیدا ہو گئے ہوں۔ اور کاروبار وغیرہ کی بندش ہو کر رہ گئی ہو تو سورہ فاتحہ کے اس نقش کے ذریعہ اس کا علاج کریں۔ اس نقش کو با وضو مربع آتش چال سے لکھیں اور کل چار عدد یہ نقش لکھیں۔ نمبر (۱) نقش کو مریض کے گلے میں موم جامہ کر کے ڈالیں نمبر (۲) نقش کو مریض جہاں سوتا ہو وہاں صحت میں لکھیں اس طرح کہ نقش مریض کے اوپر رہے۔ نمبر (۳) نقش کو خاص طور پر گلاب و زعفران سے لکھیں اور بوتل میں ڈال کر پانی بھر دیں۔ پھر یہ پانی مریض کو صبح و شام اکیس (۲۱) روز تک

جادو کے اثرات ختم کرنا

یہ نقش بھی جادو کے اثرات ختم کرنے میں بے حد موثر ثابت ہوا ہے اور یہ نقش حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے منسوب ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ با وضو آٹھ نقش تیار کیے جائیں۔ ایک نقش موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈالیں اور سات (۷) نقش مریض کو روزانہ دودھ میں گھول کر پلائے جائیں۔ نقش ہمیشہ رات کو سوتے وقت پلایا جائے۔

نقش یہ ہے۔

۱۶۵۱۸	۱۶۵۲۱	۱۶۵۲۵	۱۶۵۱۱
۱۶۵۲۳	۱۶۵۱۲	۱۶۵۱۷	۱۶۵۲۲
۱۶۵۱۳	۱۶۵۲۷	۱۶۵۱۹	۱۶۵۱۶
۱۶۵۲۰	۱۶۵۱۵	۱۶۵۱۳	۱۶۵۲۶

مندرجہ ذیل کلمات اور آیات قرآنی اکیس (۲۱) مرتبہ با وضو پانی پر دم کر کے روزانہ مغرب کے بعد اکیس روز تک پلائیں۔ اگر روزانہ پڑھنا دشوار ہو تو ایک ہی دن اکیس (۲۱) مرتبہ با وضو ان کلمات کو پڑھ کر کسی بوتل میں پانی بھر کر اسے دم کر کے رکھ لیں اور روزانہ مغرب کے بعد یہ پانی تین (۳) گھنٹہ اکیس (۲۱) دن تک پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سحر سے پوری طرح نجات ملے گی اور اگر اس عمل کے بعد کوئی شخص پھر جادو کرائے گا۔ تو اسی کی طرف وہ جادو لوٹ جائے گا۔ وہ کلمات یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ بِجَرِّیْ بِجَرِّیْ کَوَاذِبِیْ بِاَنْدَحْمُوْا دَسُوْا دَوَارِیْ بِجَرِّیْ اَیَّ جَائے سَبَّ جَک سَائے نُو تَا جَادُوْا بَرْد رَدھو جَائے جُو تَا جَادُو پھر کرائے اَلْ پَلْت و ہاں کا دیں پر جائے۔ جو کرے سحرے بِسْحَفِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَ نَزَّلَ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَاهُوْا شِفَاءً وَ رَحْمَةً لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا (سورہ نبی اسرا تک آیت پارہ نمبر ۱۵)

جادو سے نجات کے لیے

اگر کوئی شخص جادو میں مبتلا ہو تو اس کے لیے مندرجہ ذیل صرف دو نقش گلاب و زعفران سے با وضو تیار کیے جائیں۔ موم جامہ کر کے ایک مریض کے گلے میں ڈال دیں اور ایک بوتل میں زہل کر اس میں پانی بھر دیں۔ پھر صبح و شام یہ پانی مریض کو پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مریض کو جادو سے نجات ملے گی۔ یہ نقش النیس اللہ بکاف عبیدہ، قرآن حکیم کے ۳۳ پارے کی آیت کا ہے۔ نقش یہ ہے۔ اس آیت کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ چالیس (۴۰) دن تک گوشت سے پہیز کے ساتھ روزانہ گیارہ سو (۱۱) مرتبہ با وضو پڑھیں۔ بعدہ روزانہ صرف گیارہ (۱۱) مرتبہ پڑھتے رہیں۔

نقش یہ ہے۔

۸۸	۹۱	۹۵	۸۱
۹۲	۸۲	۸۷	۹۲
۸۳	۹۷	۸۹	۸۶
۹۰	۸۵	۸۳	۹۶

آسیب کے اثرات اور جناتی جادو کا علاج

اگر کوئی آسیبی اثرات کا شکار ہو یا جناتی جادو کا شکار ہو تو سروس کے تیل پر با وضو اول و آخر سات (۷) مرتبہ درود شریف پڑھیں اور درمیان میں ایک بار سورہ فاتحہ اور سات مرتبہ (۷) سورہ ناس قرآن حکیم کی آخری سورہ بغیر سین کے پڑھیں۔ مثلاً قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ۔ فَلَیْکَ اَللّٰهُ اِلٰهَ النَّاسِ وغیرہ۔ واضح رہے کہ یہ عمل قدیم عالمین سے نقل ہوتا چلا آرہا ہے۔ پھر بھی بہتر یہ ہے کہ چونکہ قرآن حکیم کا معاملہ ہے اس لیے شرعی فتویٰ حاصل کر کے یہ عمل کیا جائے اور اس عمل کو اس وقت اختیار کریں جب دوسرے عملیات سے فائدہ نہ ہوا ہو۔

کھلائے پلائے جادو کے اثرات ختم کرتا

اگر یہ شبہ ہو کہ کسی شخص نے کچھ کھلا پلا دیا ہے جس سے جسم کے اندر جادو کے اثرات پیدا ہو گئے ہیں۔ تو ایسے شخص کے علاج کے لیے اس نقش کو روزانہ یعنی کئی پلیٹ پر وضو پڑھ کر اس میں تین (۳) مرتبہ پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ جسم کے اندر سے جادو کے اثرات نکال جائیں گے۔ اس شخص کو شفا حاصل ہوگی۔ وہ نقش یہ ہے۔

۷۹۶

۳۳۳۳۸	۳۳۳۳۳	۳۳۳۳۰
۳۳۳۳۹	۳۳۳۳۷	۳۳۳۳۵
۳۳۳۳۳	۳۳۳۳۱	۳۳۳۳۶

سفل جادو اتارنے کے لیے

جس شخص پر سحر کا اثر ہو اس مریض پر مندرجہ ذیل سب سورتیں وضو پڑھ کر دم کریں۔ اس کے بعد ایک بوتل میں پانی بھر کر اس پانی کو اسی طرح دم کریں۔ اور دن کے بارہ (۱۲) گھنٹوں میں ہر ایک گھنٹے میں ایک گھونٹ یہ پانی مریض کو پلائیں۔ اس طرح سات (۷) دن تک عمل کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ کیسا بھی مہلک سفل جادو ہوگا اتر جائے گا۔ جو کچھ پڑھا جائے گا اس کی تفصیل یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ایک بار سورہ فاتحہ سات (۷) بار آیت الکرسی سات (۷) بار کل روز سات (۷) بار سورہ اخلاص سات (۷) بار سورہ قلقل سات (۷) بار سورہ ناس (۷) بار عمل کے شروع اور آخر میں تین (۳) تین (۳) مرتبہ درود شریف بھی پڑھیں۔

سحر کے اثرات سے نجات کے لیے

حروف مقطعات کے چاروں عن سرکا اجتماعی نقش وضو دو (۲) عدد پلائیں۔ ایک کتاب دو عقراں سے بنا کر بوتل میں ڈالیں اور پھر اس میں پانی بھر دیں۔ اور اس پانی کو صبح دوپہر شام تین تین گھنٹہ محرزہ کو پلائیں اور دوسرا نقش کالی روشنائی سے لکھ کر کالے کپڑے میں موم جادو کر کے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مکیارہ (۱۱) دن میں سحر کے اثرات سے نجات مل جائے گی۔ وہ نقش یہ ہے۔

نقش

۸۴۶	۸۴۹	۸۵۲	۸۴۸
۸۴۹	۸۴۸	۸۴۶	۸۵۲
۸۵۲	۸۴۸	۸۴۶	۸۵۲
۸۵۱	۸۴۹	۸۴۵	۸۴۹
۸۴۹	۸۵۰	۸۴۵	۸۴۵
۸۴۵	۸۵۰	۸۴۵	۸۴۹
۸۴۵	۸۵۳	۸۴۷	۸۴۴
۸۵۲	۸۴۳	۸۴۰	۸۴۷
۸۴۹	۸۴۳	۸۴۰	۸۵۲
۸۴۸	۸۴۳	۸۴۱	۸۵۲
۸۴۳	۸۵۲	۸۴۸	۸۴۳
۸۴۱	۸۵۲	۸۴۸	۸۴۳

سحر سے نجات حاصل کرنے کے لیے

جس پر جادو کر دیا گیا ہو اس پر روزانہ ایکس (۲۱) مرتبہ یہ کلمات پادشواہ کرہ کریں۔ سات (۷) دن تک اور ان ہی کلمات کو پادشواہ کرموم جامہ کر کے مریض کے گے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سحر سے نجات ملے گی۔
وہ کلمات یہ ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ عَلَيْنَا مَلِيقًا تَلِيقًا خَالِقًا مُخْلِقًا كَاتِبًا شَاطِئًا اِزْنَضِي مُزْتَضِي بِحَقِّي يَا بَلُوحَ ۝ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ حِفْءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ وَلَا يَحِزُّ الظَّالِمِينَ اِلَّا غَسَارًا بِحَقِّي اَسْأَلُكَ سَالُوتًا

سحر کو دفع کرنے کے لیے

سحر کو دفع کرنے کے لیے سورہ یسین کی درج ذیل آیت روزانہ پادشواہ ۳۶۰ مرتبہ پڑھ کر سات (۷) روز تک دم کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سحر کے اثرات رفع ہوں گے۔
آیت یہ ہے۔

اِنَّا جَعَلْنَا لِيْ اِغْنَانِيْهِمْ اَغْلَالًا لَّهِيْنَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْ اٰتِنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًا ۝ وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًا ۝ اَنَّا غَشَيْنَهُمْ فَهُمْ لَا يَبْصُرُوْنَ ۝

اسی آیت کو پادشواہ کرموم جامہ کر کے مریض کی کمر میں باندھیں کو توبہ پست پر رہے اور گرد گرد آگے پھٹ پر۔

جادو کے دفعیہ کے لیے

سورہ طہ (پارہ نمبر ۱۶) کی پادشواہات بھی جادو کے دفعیہ کے لیے تیر بہت مفید ہے۔
روزانہ اس کی تلاوت مریض کے پاس بیٹھ کر کی جائے اور تلاوت کے بعد مریض پر دم کریں اور سورہ طہ کا نقش مریض کے گلے میں ڈالیں۔ تلاوت گیارہ (۱۱) روز تک لکھنا کر کریں۔

۷۸۶

نقش یہ ہے۔

۹۹۸۲۰	۹۹۸۲۳	۹۹۸۲۷	۹۹۸۱۳
۹۹۸۲۶	۹۹۸۱۴	۹۹۸۱۹	۹۹۸۲۳
۹۹۸۱۵	۹۹۸۲۹	۹۹۸۲۱	۹۹۸۱۸
۹۹۸۲۲	۹۹۸۱۷	۹۹۸۱۶	۹۹۸۲۸

سحر میں مبتلا شخص کا علاج

مندرجہ ذیل دونوں نقش چینی کی بڑی پلیٹ پر پادشواہ کرموم جامہ کو پلائے جائیں۔ نقش نمبر ایک صبح کو پلا یا جائے۔ نقش نمبر دو (۲) شام کو پلا یا جائے۔
نقش یہ ہے۔

لَمَّا اَلْفَوْا لَال مُؤْمِنِي مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ

۲۶۸۳	۲۶۸۷	۲۶۹۱	۲۶۷۷
۲۶۹۰	۲۶۷۸	۲۶۸۳	۲۶۸۸
۲۶۷۹	۲۶۹۳	۲۶۸۵	۲۶۸۲
۲۶۸۶	۲۶۸۱	۲۶۸۰	۲۶۹۲

نقش یہ ہے۔

وَاللّٰهُ يَكْفِيْكَ مَا صَنَعْتَ ۝ اِنَّمَا كُنْتُمْ مَّجْرُوٰطًا

جادو سے مریض کی صحت یابی

چینی کی صاف طشتری یا پلٹ پر کالی روشنائی سے مندرجہ ذیل آیات با وضو پڑھیں۔
اس پر اصلی کئی گائے کا کراہے متادیں۔ اور پھر یہ مریض کو صبح و شام چٹائیں۔ ایک ہفتہ تک یہ
عمل کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مریض کو صحت نصیب ہوگی۔ وہ آیات یہ ہیں۔
إِنَّ الَّذِينَ تَوَفَّيْنَاهُمُ الْغُلَاظِ الْمَلَكُوتِ أَنفُسَهُمْ قَالُوا فِيمَ كُنْتُمْ ۖ قَالُوا كُنَّا مُسْتَظْفِقِينَ فِي
الْأَرْضِ ۖ قَالُوا أَلَمْ تَكُنْ أَرْضَ اللَّهِ ۖ وَاسِعَةً فَتَنَّا جُزْءًا فِيهَا ۖ قَالُوا لَيْسَ لَكَ مَا تَزَعُمُ
جَهَنَّمَ ۖ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ۖ إِلَّا الْمُسْتَظْفِقِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ لَا
يَسْتَظْفِقُونَ جَنَّةً وَلَا يَهْتَدُونَ سَبِيلًا ۖ فَأُولَٰئِكَ عَنِ اللَّهِ أَنْ يَغْفُو عَنْهُمْ ۖ وَكَانَ
اللَّهُ غَفُورًا ۖ وَمَنْ يَهْجُزْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَجِزْ فِي الْأَرْضِ مِزْرَعًا كَثِيرًا
وَسَعَةً ۖ وَمَنْ يَخْرُجْ مِنْ بَيْتِهِ مُهَاجِرًا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ يُلَاقِ الْوَيْلَ الْمَوْتَ فَقَدْ وَقَعَ
أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ ۖ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا (پ ۵، ع ۱۱)

جادو سے شفا کے لیے

اسم پاک حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بابرکت نام ہے اس اسم پاک کے
اعداد سے جادو کا علاج کیا جائے تو مریض جلد صحت یاب ہوگا۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ با وضو اسم محمد
کا نقش مربع لکھ کر موم جامد کر کے مریض کے گلے میں ڈلوائیں اور با وضو نقش شتک گیارہ (۱۱) لکھ
کر روزانہ ایک نقش عصر اور مغرب کے درمیان پانی گھول کر اس میں قدرے شکر ڈال کر مریض کو
پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ گیارہ (۱۱) دن میں مریض کو شفا نصیب ہوگی۔

۷۸۶

۲۲	۲۶	۲۹	۱۵
۲۸	۱۶	۲۱	۲۷
۱۷	۳۱	۲۳	۲۰
۱۵	۱۹	۱۸	۳۰

نقش شتک یہ ہے

۷۸۶

۳۲	۲۶	۳۳
۳۳	۳۱	۲۸
۲۷	۳۵	۳۰

جادو کے ذریعہ پیدا کردہ میاں بیوی کی نفرت دور کرنا

اگر جادو کے ذریعہ کسی عورت کا دل اس کے شوہر کی طرف سے پھیر دیا گیا ہو اور
عورت کو اپنے شوہر سے نفرت ہو گئی ہو تو اس صورت میں سورہ یوسف کے ذریعہ علاج کرنا
چاہیے۔ اس کے لیے تین طریقوں پر عمل کریں۔ عورت کو با وضو سورہ یوسف کا دم کیا ہو پانی
پنیں۔ سورہ یوسف پڑھیں اور ایک بوتل پانی پر دم کر کے رکھ لیں اور اس پانی کو روزانہ رات کو
۳ سے ۴ وقت عورت کو تین گھنٹہ (۳) کے بقدر پلائیں۔ دوسرے یہ کریں کہ سورہ یوسف با وضو
روزانہ پڑھ کر عورت کے اوپر دم کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سات (۷) دن روز میں اس کے دل کی

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
کج روی درست ہوگی۔ یہی عمل اس کے مرد کے لیے بھی کارآمد ہے جس کا دل بذریعہ حیرانی
بیوی کی طرف سے پھیر دیا گیا ہو۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۲۵۹۸۷	۱۲۶۰۰۱	۱۲۵۹۹۸	۱۲۵۹۹۳
۱۲۵۹۹۹	۱۲۵۹۹۳	۱۲۵۹۸۸	۱۲۶۰۰۰
۱۲۵۹۹۲	۱۲۵۹۹۶	۱۲۶۰۰۳	۱۲۵۹۸۹
۱۲۶۰۰۲	۱۲۵۹۹۰	۱۲۵۹۹۱	۱۲۵۹۹۷

لڑکی کے رشتے کی بندش کھولنا

اگر کسی لڑکی کی شادی کو بذریعہ عمل سحر باندھ رکھی ہو تو اس کے توڑ کے لیے اس طرح
نقش بنوا کر اس کے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ایک ماہ کے اندر اندر سحر باطل ہوگا اور کہیں
سے پیغام وصول ہوگا۔ (یہی عمل اس لڑکے کے لیے بھی مفید ثابت ہوگا۔ جس کے رشتے کو بذریعہ
جادو باندھ دیا گیا ہو۔) ... دو نقش اس انداز سے با وضو بنائیں۔

نقش نمبر ۱

۲۱۷۳۵	۲۱۷۵۹	۲۱۷۵۶	۲۱۷۵۲
۲۱۷۵۷	۲۱۷۵۱	۲۱۷۳۶	۲۱۷۵۸
۲۱۷۵۰	۲۱۷۵۳	۲۱۷۶۱	۲۱۷۴۷
۲۱۷۶۰	۲۱۷۴۸	۲۱۷۴۹	۲۱۷۵۵

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
کج روی درست ہوگی۔ یہی عمل اس کے مرد کے لیے بھی کارآمد ہے جس کا دل بذریعہ حیرانی
بیوی کی طرف سے پھیر دیا گیا ہو۔
نقش یہ ہے۔

نقش نمبر ۲

۵۷۵۹	۵۷۷۳	۵۷۷۰	۵۷۶۷
۵۷۷۱	۵۷۶۶	۵۷۶۰	۵۷۷۲
۵۷۶۵	۵۷۶۸	۵۷۷۵	۵۷۶۱
۵۷۷۳	۵۷۶۲	۵۷۶۳	۵۷۶۹

کسی خاتون کی کوکھ کی بندش کھولنا

خوف خدا سے بے پرواہ لوگ سخی عمل کے ذریعہ بعض عورتوں کی کوکھ باندھ دیتے
ہیں۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ حمل ٹھہرتا ہی نہیں۔ اور اگر ٹھہر جاتا ہے تو ضائع ہو جاتا ہے۔ اور حمل پورا
ہونے کی نوبت نہیں آتی۔ اس لیے اکابرین نے ایسی عورتوں کے لیے ایک طریقہ عمل تجویز کیا
ہے۔ وہ یہ ہے با وضو سورہ واقعہ کا ایک نقش بنایا جائے اور اس نقش کے اوپر آیت سحر کو لکھ دیا جائے۔
اس کے بعد یہ نقش عورت کے گلے میں ڈال دیں۔ اس کے بعد ایک بوتل پانی لیں۔ اس پر سورہ
واقعہ پڑھ کر دم کریں۔ ننانوے (۹۹) اسماء الہی ایک ایک مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور سو (۱۰۰) مرتبہ
با وضو آیت سحر پڑھ کر دم کریں۔ اور یہ پانی سات (۷) دن تک پلائیں۔ ہر ہفتے اسی طرح ایک
بوتل تیار کریں اور صبح و شام پلا کر ختم کر دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ حمل محفوظ رہے گا۔ (واضح رہے کہ پانی
پلانے والا عمل حمل ٹھہرنے کے دو ماہ بعد کیا جائے گا۔) نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۵۷۳۳	۲۵۷۴۷	۲۵۷۴۴	۲۵۷۴۱
۲۵۷۴۵	۲۵۷۴۰	۲۵۷۳۳	۲۵۷۳۶
۲۵۷۳۹	۲۵۷۴۲	۲۵۷۳۹	۲۵۷۳۵
۲۵۷۴۸	۲۵۷۳۶	۲۵۷۳۸	۲۵۷۴۳

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

اگر کسی کی قوت مردانگی جادو سے باندھ دی گئی ہو
اگر کسی شخص کی قوت مردانگی کو باندھ دیا گیا ہو تو اس کے لیے یہ عمل انشاء اللہ تعالیٰ مفید

ثابت ہوگا۔ یہ عمل قرآن حکیم کی تین آیات کا مجموعہ ہے۔
آیت نمبر ۱: وَاتَّبِعُوا مَا نَزَّلْنَا عَلَىٰ مَوْلَانَا لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ
الشَّيَاطِينُ كَفَرُوا وَيُغْلِبُونَ النَّاسَ الْبَاطِلَ وَمَا أَنْزَلَ عَلَى الْمَلَائِكَةِ بِبَابِلَ هَارُونَ وَ
مَارُوثَ ط (سورہ بقرہ پارہ نمبر ۱)

اس آیت کو باوضو تینتیس (۳۳) مرتبہ پانی پر دم کر کے گیارہ (۱۱) دن تک مریض کو صبح و شام پلائیں۔
دوسری آیت یہ ہے سورہ یسین کی: سَلِّمْ قَوْلًا مِّن رَّبِّ رَحِيمٍ

اس آیت کو باوضو دو سو (۲۰۰) مرتبہ سروسوں کے تیل پر پڑھ کر رکھ لیں اور روزانہ گیارہ
دن تک پورے جسم کی مالش کرائیں۔ مریض اگر ہوش و حواس میں ہو تو وہ خود مالش کرے۔ مالش
کے بعد پانی پر گیارہ سو (۱۱۰۰) مرتبہ ”یا سلام“ پڑھ کر دم کر کے مریض کو نہلا دیں۔
تیسری آیت سورہ اسراء کی ہے: وَفَلَّحْنَا بِنُوحٍ السَّالِطِ وَزَهَّقْنَا النَّاسَ الْبَاطِلَ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا
(آیت نمبر ۸۱ پارہ نمبر ۱۵)

اس آیت کو باوضو لکھ کر موم جامد کر کے مریض کے گلے میں ڈالوا دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ گیارہ (۱۱)
دن میں جادو سے نجات مل جائے گی۔

جادو رفع کرنے کے لیے

جادو کو رفع کرنے کے لیے مندرجہ ذیل نقش کو چینی کے بڑے پیالے میں باوضو لکھ کر
چوبیس (۲۴) گھنٹے تک رکھ کر پھر اس میں پانی ڈال دیں۔ پانی ڈالنے کے ایک گھنٹے کے بعد
پیالے کو دھو کر مریض کو پلا دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ باریا کرنے سے جادو کے اثرات نجات حاصل ہو

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

کی وہ نقش یہ ہے۔
نقش

یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ
یا رحمن	یا کریم	یا اللہ	علی	یا رحمان	یا کمال
ام	بلدہ	علی	علی	علی	علی
ع	ع	مجید	ح	ی	ی
لا الہ	الا اللہ	محمد	رسول	اللہ	ام
علی	ولد	م	م	م	م

سحر کے اثرات سے نجات

یہ عمل شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی سے منسوب ہے۔ عمل یہ ہے کہ
سات (۷) کنوؤں کے پانی پر اگر نہ ہو سکے تو ایک ہی کنویں کے پانی پر چاروں قل اکیس (۲۱)
مرتبہ پڑھ کر رکھ لیں اور لگاتار گیارہ (۱۱) دن تک صبح و شام محرزہ کو پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سحر
کے اثرات سے نجات ملے گی۔

سحر سے نجات کا عمل

جادو کو دور کرنے کے لیے یہ عمل بھی پرتا شیر ہے۔ حروف مقطعات کو باوضو گیارہ سو
(۱۱۰۰) مرتبہ پڑھ کر دریا کے پانی پر دم کر کے رکھ لیں اور مریض کو سوتے وقت پلائیں۔ اور پانی
کے چند قطرے صبح و شام مریض کے چہرے پر ملیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سحر سے نجات ملے گی۔

سحر کو دفع کرنے کا عمل

مواہب لدنیہ میں کتاب مدخل سے نقل کیا ہے کہ شیخ ابو محمد مرجانی کو جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خواب میں تشریف لا کر رفع سحر کے لیے یہ علاج تلقین فرمایا۔ خدا کے فضل و کرم سے یہ عمل نہایت موثر ہے۔ عمل یہ ہے کہ ایک مرتبہ یہ آیت لفظ جساء، ثم رزق من انفسکم عزیز علیہ ما عنکم حریص علیکم م بالتمومین رزقاً وف راحہ ۵۹۵ تو لفظ قل حسبی اللہ لا الہ الا هو ط علیہ توکلث وهو رب العرش العظیم ۵ آیت سیر ۱۲۸، ۱۲۹، سورہ توبہ پارہ نمبر ۱۱

ایک مرتبہ یہ آیت ونزل من القرآن ما هو شفاء وزخۃ للمؤمنین (آیت نمبر ۸۲ سورہ اسراء پارہ نمبر ۱۵)

ایک مرتبہ یہ آیت: لو انزلنا هذا القرآن علی جبل الزائتہ حاشا لتصدع من حسبه اللہ ط وبتلك الامثال نضر بها للناس لعلہم يتفكرون ۵ هو اللہ الذی لا الہ الا هو ۵ علم الغیب والشہادۃ ۵ هو الرحمن الرحیم ۵ هو اللہ الذی لا الہ الا هو ۵ المملک القدوس السلام المؤمن المہیمن العزیز الجبار المتکبر ط سبحن اللہ عما یشرکون ۵ هو اللہ الخالق الباری المصور ۵ الاسماء الحسنی ط یسبح لہ ما فی السموات والارض ۵ وهو العزیز الحکیم ۵ آیت ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵ پارہ نمبر ۲۸

اور ایک مرتبہ چاروں قل پڑھ کر زعفران و کباب سے پھر یہ دعا لکھیں۔

اللہم انت المخبی وانت المبین وانت الباری وانت المنصور وانت الشافی خلقتنا من ماء مہین جعلنا فی قوار مجہین الی قدر معلوم اللہم انت المملک

بإسماء الحسنی وصفاتک العلیا یا من ۵ بیدہ الانبلاء والسمعات والشفاء والقواء انشئتک بمعجزات نبیک محمد و بركات حلیک الزاہیم و مغرمة تجلیک فوسی علیہ السلام اللہم اشفعہ

متواتر یہ تمام کلمات مریض کو سات (۷) دن تک سورج نکلنے سے پہلے پہلے پائے جائیں۔ کتنا قدر تک جادو ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ سات (۷) دن میں اتر جائے گا۔

سخت سے سخت جادو کا علاج

یہ نقش سمیائے حیات کی حیثیت رکھتا ہے اور کیسا بھی سخت جادو یا جن کا اثر ہو یا کیا بھی مہلک مرض ہو اس نقش کی برکت سے شفا یاب ہو جاتا ہے۔ یہ نقش قرآن میں ان چالیس سورتوں کا ہے جو بیماری آجی اثرات اور جادوؤں کی محسوس رفت کرنے کے لیے بہت موثر ہیں۔

یہ نقش کالے کپڑے میں تعویذ کی شکل کے ساتھ یعنی تعویذ و اسی حالت میں بغیر پینے موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈال دیا جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مریض بہت جلد شفا یاب ہو گا۔

جادو ٹوٹنے کو کرنے والے پر واپس لوٹانا

جادو ٹوٹنے کو لوٹانے کے لیے سورہ یس (پارہ نمبر ۳۰) کا نقش بھی بے حد موثر ہے۔ ہوتا ہے۔ اس نقش کو با وضو لکھ کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈالیں۔ اور با وضو ایک پانی پانی سورہ یس تیرہ (۱۳) مرتبہ پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں اور صبح و شام مریض کو یہ پانی پلائیں۔ مغرب کے بعد مریض کو سورہ یس تین (۳) مرتبہ پڑھ کر تاکید کریں۔ اگر وہ پڑھنے پر کار نہ ہو تو تین (۳) مرتبہ پڑھ کر اس پر دم کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ گیورہ (۱۱) دن کے بعد جادو ٹوٹے گا۔

کالی دنیا کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات اثرات کرنے اور کرانے والے کی طرف منتقل ہو جائیں گے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۲۸۲۸	۱۲۸۳۱	۱۲۸۳۳	۱۲۸۲۱
۱۲۸۳۳	۱۲۸۲۲	۱۲۸۲۷	۱۲۸۳۲
۱۲۸۲۳	۱۲۸۳۶	۱۲۸۲۹	۱۲۸۲۶
۱۲۸۳۰	۱۲۸۲۵	۱۲۸۲۴	۱۲۸۳۵

جادو کے اثرات سے حفاظت کے لیے

جادو کے اثرات سے حفاظت کے لیے اس نقش کو با وضو کھ کر فریم میں لگا کر گھر میں آویزاں کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آپسی اثرات اور جادو کے اثرات سے پوری طرح حفاظت رہے گی۔

نقش یہ ہے۔ (یہ نقش سورہ علق کا ہے)

۷۸۶

۵۶۳۵	۵۶۳۸	۵۶۳۱	۵۶۳۷
۵۶۳۰	۵۶۳۸	۵۶۳۴	۵۶۳۹
۵۶۲۹	۵۶۳۳	۵۶۳۶	۵۶۳۳
۵۶۳۷	۵۶۳۲	۵۶۳۰	۵۶۳۲

آسیب و سحر سے نجات کے لیے

آیت الکرسی کا نقش آسیب و سحر کے لیے تیر بہدف ہے۔ اکثر اکابرین کے معمولات

کالی دنیا کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات میں شامل رہا ہے۔ اگر اس نقش کو ایک چھوٹی چاندی کی تختی پر با وضو ستار سے کندہ کرنا کر گلے میں ڈالیں تو ہر آفت سے حفاظت رہتی ہے۔ سحر زدہ انسان کو گیارہ (۱۱) نقوش پینے کے لیے دیے جائیں اور ایک گلے میں ڈال دیا جائے۔ کیسا بھی سحر ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس سے نجات مل جائے گی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۵۵۸	۳۵۵۳	۳۵۶۰
۳۵۵۹	۳۵۵۷	۳۵۵۵
۳۵۵۴	۳۵۶۱	۳۵۵۶

جادو کے اثر کو زائل کرنے کے لیے

قرآن حکیم کی آیتان اللہ عزیز ذو انتظام (آیت نمبر ۴ سورہ ابراہیم پارہ نمبر ۱۳) جادو کے اثر کو زائل کرنے میں تیر بہدف ہے۔ طریقہ علاج یہ ہے کہ اس آیت کا مربع نقش آتش چال سے بنا کر موم جلد کر کے مریض کے گلے میں ڈالیں۔ اور دو مثلث نقش آتش چال سے بنا کر موم جلد کر کے دائیں بازو پر باندھیں۔ تینوں نقش کالے کپڑے میں موم جلد کریں۔ اس کے علاوہ مثلث آتش چال سے گیارہ (۱۱) نقش عرق گلاب و زعفران سے بنا کر روزانہ ایک نقش مریض کو پانی میں گھول کر پلایا جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ گیارہ (۱۱) دن میں جادو کے اثرات سے نجات ملے گی۔ نقش مربع یہ ہے۔

۷۸۶

۳۷۳	۳۷۶	۳۷۹	۳۶۶
۳۷۸	۳۶۷	۳۷۲	۳۷۷
۳۶۸	۳۸۱	۳۷۴	۳۷۱
۳۷۵	۳۷۰	۳۶۹	۳۸۰

جادو کے اثرات کو ختم کرنا

قرآن حکیم کی آیت **فَلْيَكْفُرْهُمْ اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ** (آیت نمبر ۱۳۷ سورہ بقرہ پارہ نمبر ۱) یہ آیت بھی جادو کے اثرات کو زائل کرنے میں تیر بہدف ہے۔ باوضو نقش مربع آتش چال سے بنا کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں باندھیں اور دو مثلثات (۲) مثلثات نقش باوضو آتش چال سے بنا کر کالے کپڑے میں موم جامہ کر کے مریض کے دائیں بازو پر باندھیں۔ عرق گلاب میں زعفران کو حل کر کے اس نقش مثلثات آتش چال سے گیارہ (۱۱) عدد بتائیں۔ روزانہ ایک نقش مریض کو پانی میں گھول کر پلائیں۔

نقش مربع آتش چال سے یہ ہے

۷۸۶

۱۶۵	۱۷۸	۱۷۲	۱۷۳
۱۷۶	۱۷۱	۱۶۶	۱۷۷
۱۷۰	۱۷۳	۱۶۰	۱۶۷
۱۷۹	۱۶۸	۱۶۹	۱۷۴

نقش مثلثات آتش چال سے یہ ہے

۷۸۶

۲۳۳	۲۲۶	۲۳۱
۲۳۸	۲۳۰	۲۳۲
۲۲۹	۲۳۳	۲۳۷

نقش مثلثات یہ ہے۔

۷۸۶

۳۹۲	۳۸۳	۳۸۹
۳۸۶	۳۸۸	۳۹۱
۳۸۷	۳۹۳	۳۸۵

جادو کے اثرات کو زائل کرنا

قرآن حکیم کی آیت **فَذَرْنَاهُمْ فِي السَّمَاءِ فَتُفَزِّقُونَ** (آیت نمبر ۵ سورہ مائدہ پارہ نمبر ۲) یہ آیت بھی جادو کے اثرات کو زائل کرنے میں تیر بہدف ہے۔ باوضو نقش مربع آتش چال سے بنا کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں باندھیں اور دو مثلثات نقش باوضو آتش چال سے بنا کر کالے کپڑے میں موم جامہ کر کے مریض کے دائیں بازو پر باندھیں۔ عرق گلاب میں زعفران کو حل کر کے اس سے نقش مثلثات آتش چال سے گیارہ (۱۱) عدد بتائیں۔ روزانہ ایک نقش مریض کو پانی میں گھول کر پلائیں۔

نقش مربع آتش چال سے یہ ہے

۷۸۶

۲۷۰	۲۸۳	۲۸۰	۲۷۷
۲۸۱	۲۷۶	۲۷۱	۲۸۲
۲۷۵	۲۷۸	۲۵۸	۲۷۲
۲۸۳	۲۷۳	۲۷۲	۲۷۹

نقش مثلثات آتش چال سے یہ ہے

۷۸۶

۳۷۲	۳۶۶	۳۷۳
۳۶۸	۳۷۱	۳۷۳
۳۷۰	۳۷۵	۳۶۷

سحر کے اثرات کو زائل کرنا

قرآن حکیم کی آیت **لِيُغْشِيَ عَنْكُمْ فِئَ الْغَلْتِ إِلَى الْغُلُودِ** (آیت نمبر ۹ سورہ حدید، پارہ نمبر ۲۷) یہ آیت بھی سحر کے اثرات یا کالے کپڑے میں موم جامد کر کے مریض کے دائیں بازو پر باندھے۔ عرق گلاب میں زعفران کو حل کر کے اس سے نقش مثلث آتش چال سے گیارہ (۱۱) عدد بنائے۔ روزانہ ایک نقش مریض کو پانی میں گھول کر پلائے۔

نقش مربع آتش چال سے یہ ہے

۷۸۶

۶۷۰	۶۷۳	۶۷۶	۶۶۳
۶۷۵	۶۶۳	۶۶۹	۶۷۳
۶۶۵	۶۷۸	۶۷۱	۶۶۸
۶۷۲	۶۶۷	۶۶۶	۶۷۷

نقش مثلث آتش چال سے یہ ہے

۷۸۶

۸۷۶	۸۹۱	۸۹۸
۸۹۷	۸۹۵	۸۹۳
۸۹۲	۸۹۹	۸۹۴

سحر کے اثرات کو دفع کرنا

قرآن حکیم **وَيَنْصُرْكَ اللَّهُ نَصْرًا غَيْرَ نِيْزٍ** (آیت نمبر ۳ سورہ فتح پارہ نمبر ۲۶) یہ آیت بھی سحر کے اثرات کو دفع کرنے میں تیر مہدف ثابت ہوتی ہے۔ با وضو نقش مربع آتش چال سے بنا کر موم جامد کر کے مریض کے گلے میں باندھے اور دو (۲) مثلث نقش با وضو آتش چال سے بنا کر کالے کپڑے میں موم جامد کر کے مریض کے دائیں بازو پر باندھے۔ عرق گلاب میں زعفران کو حل کر کے اس سے نقش آتش چال سے گیارہ (۱۱) عدد بنائے۔ روزانہ ایک نقش مریض کو پانی میں گھول کر پلائے۔

نقش مربع آتش چال سے یہ ہے

۷۸۶

۲۱۹	۲۲۲	۲۲۵	۲۱۲
۲۲۳	۲۱۳	۲۱۸	۲۲۳
۲۱۲	۲۲۷	۲۲۰	۱۲۷
۲۲۱	۲۱۶	۲۱۵	۲۲۶

نقش مثلث آتش چال سے یہ ہے

۷۸۶

۲۹۳	۲۸۸	۲۹۶
۲۹۵	۲۹۳	۲۹۰
۲۸۹	۲۹۷	۲۹۲

سحر کا موثر علاج

قرآن حکیم کی آیت **وَأَقْرِضْ أَخِي إِلَى اللَّهِ ط إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ** (آیت نمبر ۴۴ سورہ مؤمن، پارہ نمبر ۲۴) اس کے ذریعے بھی محرزہ کا علاج تجربے میں آیا ہے اور ہمیشہ اسے موثر پایا ہے۔ با وضو نقش مربع آتش چال سے بنا کر کالے کپڑے میں موم جاہ کر کے مریض کے دائیں بازو پر باندھے۔ عرق گلاب میں زعفران کو حل کر کے اس سے نقش مثلث آتش چال سے تیرا (۱۱) عدد بنائے۔ روزانہ ایک نقش مریض کو پانی میں گھول کر پلائے۔

نقش

۷۸۶

۳۸۹	۳۹۲	۳۹۶	۳۸۲
۳۹۵	۳۸۳	۳۸۸	۳۹۳
۳۸۳	۳۹۸	۳۹۰	۳۸۷
۳۹۱	۳۸۶	۳۸۵	۳۹۷

نقش مثلث یہ ہے۔

۷۸۶

۵۱۱	۵۰۵	۵۱۳
۵۱۲	۵۱۰	۵۰۷
۵۰۶	۵۱۴	۵۰۹

سحر سے نجات حاصل کرنے کے لیے

سات (۷) بیتائوں پر مندرجہ ذیل عزیمت با وضو سات (۷) سات (۷) مرتبہ پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں اور روزانہ ایک بتائے عمر اور مغرب کے درمیان مریض کو کھلائیں۔ انشاء اللہ کر دم کر کے روز میں مریض کو آرام ملے گا۔ اور سحر سے نجات ملے گی۔ عزیمت یہ ہے۔

غالی سات (۷) روز میں مریض کو آرام ملے گا۔ اور سحر سے نجات ملے گی۔ عزیمت یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ **بِغَاثِ أَشْرَافِ بَاحِیْ بِاَبْسِطِ وَبِغَاثِ قُلْ هُوَ اللَّهُ اخُذْ وَبِغَاثِ قُلْ اَنْفُذْ**

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ **وَبِغَاثِ قُلْ اَنْفُذْ بِرَبِّ النَّاسِ** و **بِغَاثِ يٰ شَافِعِلُوْنِیْ**

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ **وَبِغَاثِ قُلْ اَنْفُذْ بِرَبِّ النَّاسِ** و **بِغَاثِ يٰ شَافِعِلُوْنِیْ**

اگر اس عزیمت کو (۱۰۰) مرتبہ چالیس (۴۰) روز تک پڑھ لیا جائے بہت بڑا کھانا ہو جائی ہے

سحر سے نجات کے لیے

ایک چینی کی پلیٹ پر مندرجہ ذیل آیات با وضو عرق گلاب و زعفران سے لکھ کر سات (۷) روز مریض کو پلائیں۔ روزانہ نئی پلیٹ پر لکھیں اور ایک ساتھ پلیٹوں پر لکھوا کر رکھ لیں۔ صبح کو نو (۹) بجے پلیٹ دھو کر پلائیں۔ اور گلاب کے سات (۷) پھولوں پر اس آیت کو ایک پھول پر سات (۷) مرتبہ پڑھ کر دم کر کے اس پھول کو مریض کے پورے بدن پر ملیں اور مندرجہ ذیل نقش لکھ کر موم جاہ کر کے محرزہ کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سات (۷) ہی روز میں سحر سے نجات مل جائے گی۔ آیت یہ ہے۔ **وَاطْبَعُوا مَا تَتْلُوا الشَّيْطَانُ عَلَىٰ مُلْكِ سُلَيْمَنَ - وَمَا كَفَرَ سُلَيْمَنُ وَلَكِنَّ الشَّيْطَانَ كَفَرُوا يَعْلَمُونَ النَّاسِ السِّحْرُ** (آیت نمبر ۱۰۲، سورہ بقرہ، پارہ نمبر ۱) نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۶۱	۳۵۵	۳۶۳
۳۶۲	۳۶۰	۳۵۷
۳۵۶	۳۶۴	۳۵۹

ہر قسم کے جادو کو زائل کرنے کا عمل

کیسا ہی جادو ہو علوی ہو، یا سفلی، کالا ہو، سیلا ہو، ہر قسم کے جادو کو زائل کرنے کے لیے مندرجہ ذیل عزیمت کو زور و رنگ کے کاغذ پر یاد و نکل کر موسم جامد کر کے مریض کے گلے میں ڈالیں۔
- بارش کے پانی یا نہر کے پانی پر اس عزیمت کو چالیس (۴۰) مرتبہ پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں اور زردہ کو صبح و شام گیارہ (۱۱) دن تک اس تیل سے مریض کے سر پر مالش کریں۔ انشاء اللہ کیا بھی ہو ہوگا اثر جائے گا۔ اس عزیمت کو اگر سات (۷) مرتبہ پانی پر دم کر کے گیارہ (۱۱) دن تک تین مرتبہ غسل بھی اگر سحر زدہ کو کرادیں تو اور بھی جادو کے اثرات سے نجات ملے گی۔

يا الهی بطل السحر بحق ادم وبطل السحر بحق نوحی و عیسی و ہارون
وبطل السحر بحق محمد مفضلہ صلی اللہ علیہ وسلم و بحق اصحاب لوط
و بحق اصحاب ہنر و بحق جمیع المرسلین و بحق جمیع الاولیاء و بحق
جمیع المؤمنین برحمتک یا ارحم الراحمین

سحر کے اثرات سے نجات

اس نقش کو سحر زدہ کو لگا تا رسات (۷) دن تک پائے۔ اور ایک نقش کو یاد و نکل کر موسم جامد کر کے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سحر کے اثرات سے نجات ملے گی۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۰	۲	۸
۴	۷	۹
۶	۱۱	۳

جادو سے نجات کا تیرہ بہدف عمل

بسم اللہ کا یہ نقش بھی جادو سے نجات دیتا ہے۔ بہدف ہے۔ طریقہ طاعتی یہ ہے۔
ایک نقش کو یاد و نکل کر موسم جامد کر کے گلے میں ڈالیں۔ سات (۷) بعد صبح کا جب وزغہ ان سے لکھ کر سات (۷) دن روزانہ ایک مریض کو پانی میں اور سات (۷) نقش کا لے کاغذ پر پیش پل سے لکھ کر مریض کے بدن پر مل کر اس کو جادو دیں اور مریض کو غسل کرادیں۔ انشاء اللہ سات (۷) دن میں جادو سے نجات ملے گی۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۶۵	۲۵۸	۲۶۳
۲۶۰	۲۶۲	۲۶۴
۲۶۱	۲۶۶	۲۵۹

سحر کے اثرات دور کرنا

چار سو چالیس (۴۴۰) چنے کے دانے لیں۔ ہر ایک چنے پر یاد و نکل کر موسم جامد کر کے گلے میں ڈالیں۔ پھر چالیس (۴۰) چنے ابال کر ایک دن میں کھلائیں اور لگا کر گیارہ (۱۱) دن تک اس عمل کو جاری رکھیں۔

دوسرا عمل اس کے ساتھ ساتھ یہ ہے کہ ایک بوتل میں پانی پر یاد و نکل کر موسم جامد کر کے گلے میں ڈالیں۔ اس طرح ایک روٹی اس پڑھے ہوئے پانی کی پکا کر مریض کو کھلائیں۔ اس عمل کو بھی گیارہ دن تک جاری رکھیں۔

تیسرا عمل اس کے ساتھ ساتھ یہ کریں۔ اس آیت کا نقش مٹا کر گیارہ (۱۱) عدد بتا کر

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
 وہ زمانہ ایک نقشِ حیرہ (۱۱) دن تک لگاتار چلا کر لیں۔ اور ایک نقشِ اسی نسبت کا مرئی بنا کر
 جامہ کرنے مرئیض کے گلے میں لٹا دیں۔ اللہ کی رہ (۱۱) دن میں مرئیض کو کھڑے کر دے
 سے نجات ملے گی۔
 نقشِ مثلث یہ ہے۔

۷۶

۷۹۳	۷۹۷	۷۹۲
۷۸۹	۷۹۱	۷۹۳
۷۹۰	۷۹۵	۷۸۸

نقشِ مربع یہ ہے۔

۷۶

۵۸۵	۵۹۹	۵۹۶	۵۹۳
۵۹۷	۵۹۲	۵۸۶	۵۹۸
۵۹۱	۵۹۳	۶۰۱	۵۸۷
۶۰۰	۵۹۸	۵۹۰	۵۹۵

آسیب و محرم کا مجرب علاج

آسیب اور محرم دونوں کے لیے ایک نادر عمل نقل کیا جاتا ہے یہ عمل "البیس اللہ بکاف
 عہدہ" کا ہے۔ یہ آیت جو موسیٰ (۲۳) پارے کے پہلے تین رکوع کی ہے۔ ایک چل یا نصف
 چل پانی کو تیار کر لیں (۱۱۰۰) مرتبہ پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں۔ اس کے بعد ایک سفید
 مرئیض بنیں۔ یہ مرغ افغان دینے والا ہونا چاہیے۔ لیکن اگر آسیب زدہ یا محرمات ہو تو چھ سفید
 مرئیض بننی چاہیے۔ اور مرغی ایسی ہونی چاہئے کہ جس سے تمہارے تمام آسیب مرئیض اندہ دیا ہو۔ اس
 مرغی یا مرغی کو ذبح کر لیں، اور اس کی دانیں ٹانگ کو جدا کر دیں۔ اور بائیں بازو کو بھی الگ کر
 لیں، اور اس کو پکالیں۔ اس کو پکاتے وقت ان چیزوں کو استعمال کریں۔
 کشیز (دھنیا) سیاہ مرچ، مرغی کے انڈے کی زردی، سوخنہ، روغن زیتون، ورنہ گائے
 کے اصلی تھی میں پکائیں۔ ان کے علاوہ ذائقہ پیدا کرنے کے لیے حسبِ خواہش آچھ اور بھی ڈال
 سکتے ہیں۔ لیکن چیزیں ضروری ہیں۔ اور ان کی مقدار حسبِ خواہش رکھنی چاہیے۔ نمبر ایک ایسا
 شخص جس کی ماں ہو باپ نہ ہو، نمبر دو ایسا شخص جس کا باپ ہو ماں نہ ہو، نمبر تین ایسا شخص جس کے
 ماں باپ دونوں نہ ہوں۔ نمبر چار ایسا شخص جس کے ماں باپ دونوں موجود ہوں، کھانا کھلانے
 کے بعد ان چاروں حضرات کے ہاتھ اسی بالنی میں دھلوائیں، جس بالنی میں مرئیض کے ہاتھ
 دھوائے تھے۔ اس کے بعد ایک چینی کی پلیٹ پر بادھو سورہ کافرون کا نقشِ عرق گلاب و زعفران
 سے لکھیں اور دوسری پلیٹ پر سورہ قریش کا نقش لکھیں پھر ان دونوں پلیٹوں کو دھو کر آدھا پانی مرئیض
 کو پلا دیں اور آدھا پانی اس بالنی میں ڈال دیں جس میں مرئیض کے اور چاروں حضرات کے ہاتھ
 دھوائے گئے تھے۔ اس کے بعد اس پانی کو نیم گرم کر کے اگر سردی ہو تو تیز گرم کر کے مرئیض کو نہا
 دیں اور اس کے بعد مرئیض کے گلے میں البیس اللہ بکاف عہدہ کا نقش لکھ کر موم جامہ کر کے
 ڈال دیں۔

۷۸۶

۸۱	۹۵	۹۱	۸۸
۹۲	۸۷	۸۲	۹۳
۸۶	۸۷	۸۲	۹۳
۹۶	۸۳	۸۵	۹۰

سورہ کافرون کا نقش چینی کی پیت پر لکھنا ہے۔ وہ یہ ہے۔

۷۸۶

۹۳۷	۹۳۰	۹۳۵
۹۳۲	۹۳۴	۹۳۶
۹۳۳	۹۳۸	۹۳۱

تین دن تک مریض کو عصر اور مغرب کے درمیان اس عزیمت کو لکھ کر کاغذ کو کاٹے
کپڑے میں پیٹ کر پھر کوٹے جلا کر اس میں یہ کپڑا ڈال دیں اور مریض کو دھونی دیں۔ کنگوں پر
ایکس (۲۱) دانے سیاہ مرچ کے اور کچھ لوہا بھی ڈال دیں۔ عزیمت یہ ہے۔

حم من حم من بسم من احمر لنا فرعون و لمود و صہال کا کا و الہما

انشاء اللہ تعالیٰ تین (۳) دن ہی میں جادو اور نوٹکے کے اثرات سے نجات مل جائے گی۔

آسیب و سحر کے مرض سے صحت یابی کے لیے

آسیب زدہ مریض یا سحر زدہ مریض کے لیے اور باور عمل نقل کیا جاتا ہے جس میں
قدرے محنت تو زیادہ کرنی پڑتی ہے لیکن اللہ کے فضل و کرم سے مریض سات (۷) دن ہی میں
صحت مند ہو جاتا ہے۔ بالخصوص اس سحر زدہ کے لیے یہ طریقہ علاج سوہ مند ثابت ہوتا ہے جس پر
جنات کے ذریعہ مسلط کیا گیا ہو۔ مریض کے گلے میں آیت الکرسی اور سورہ فاتحہ کا مشترکہ نقش

بیشو لکھ کر موسم چاند کر کے ڈالیں۔ دائیں بازو پر یا خالق الارض و السماء لکھ کر بندھیں۔

تیس بازو پر اصحاب کہف مندرجہ ذیل طریقے سے لکھ کر بندھیں۔
بَنَلِیْہَا فَنُکَلِّمُہَا کَشْفُوْطُ کَشَا فُطُوْطُ، اَذَرُ فُطُوْطُ نَبُوْطُ نَبُوْطُ یُوْا نَسُ یُوْا نَسُ
وَعَلٰیہُمْ فُطُوْطُ وَ عَلٰی اللّٰہِ قُضٰ الشَّیْبِلُ وَ مِنْہَا جَابِرٌ وَ لَوْحًا لِّہَا کُمْ اَجْمَعِیْنَ
یا الہی حرمت اصحاب کہف ہر قسم کے آسیب و نظر بد و جودا این است جملہ رافع گردان اُنک
غلطی کُلّی شئی و قَبِیْوْہُ
تیت انگری اور سورہ فاتحہ کا مشترکہ نقش یہ ہے۔

۲۳۶۵	۱۸۷	۲۳۶۸	۲۳۷۱	۱۱۰	۲۳۵۷	۱۲۷
۲۳۷۰	۱۰۹	۲۳۵۸	۲۳۶۳	۱۸۶	۲۳۶۹	۵۰
۲۳۵۹	۱۳۹	۲۳۷۲	۲۳۶۶	۲۷	۲۳۶۳	۱۸۵
۲۳۶۷	۲۸	۲۳۶۲	۲۳۶۰	۱۳۰	۲۳۷۱	۱۱۱

مریض کو تین (۳) دن تک ان چیزوں کی دھونی دو۔

کھجور کے درخت کے ریشے، ناریل کے ریشے، گدھے اور بلی کے ناخن ایک مرتبہ
میں صرف ایک ایک اور مندرجہ ذیل عزیمت کاغذ پر لکھ کر کوٹے، بکا کر مریض کو ان سے دھونی

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
 کرتے ہوئے اور اپنے گھر میں حروف مقطعات کے اس نقش کا استعمال کرنا ضروری ہے۔
 لے۔ اللہ تعالیٰ پورا مکان جادو نوے سے محفوظ رکھے گا۔
 نقش یہ ہے۔

۷۹۶

۱	۱۱۳۲	۱۱۲۶	۱۱۱۹	۱۱۱۰
۱۱۳۰	۸	۲	۱۱۲۸	۱۱۲۷
۱۱۲۹	۱۱۲۳	۱۱۲۱	۹	۳
۱۰	۴	۱۱۳۰	۱۱۲۳	۱۱۱۷
۱۱۲۵	۱۱۱۸	۶	۵	۱۱۳۱

سحر کو دفع کرنے کے لیے

حروف نورانی کا نقش بھی سحر کو دفع کرنے میں مفید ثابت ہوتا ہے۔ اس نقش کو ہر صبح
 کریم جوہر کر کے گلے میں ڈالنے سے سحر اثرات دفع ہو جاتے ہیں۔
 نقش یہ ہے۔

۷۹۷

۲۳۲	۲۲۷	۲۳۳
۲۳۳	۲۳۱	۲۲۹
۲۲۸	۲۳۵	۲۳۰

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
 سفلی اور کالے جادو کی کاٹ

سفلی اور کالے جادو کی کاٹ بعض اکابر، امثالہ صمدت سے لے کر اب بھی یہ کرتے
 تھے۔ طریقہ یہ ہے کہ اس اسم کو با وضو سات بار (۷۰۰۰) مرتبہ پڑھ کر ایک پانی پر دم کر کے پانی
 زرد ہو جائے اور اس پر دم بھی کریں۔ اس کو کئی شخص خود ہی حوض میں بہا کر پانی کو پڑھ کر پانی
 سے اور خود ہی اپنے اوپر دم کر لے۔ اس عمل کو سات (۷) روز تک جاری رکھیں اور معرات سے
 شمع کر کے تو افعل ہے۔ اللہ سات (۷) روز تک میں جادو سے نجات دے گی اور محنت و طاقت
 ہوگی۔ عمل کے شروع اور آخر میں تیار (۱۱) مرتبہ درود شریف پڑھیں۔
 اگر جادو زرد کے گلے میں نہ ہو تو عمل سے ساتھ ساتھ یہ نقش بھی با وضو کریم جوہر
 کرتے مرتبہ کے گلے میں ڈالیں تو تاثیر عمل اور بھی بڑھ جائے گی اور فائدہ سے کام لے لے اور
 زیادہ ہو جائے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۹۶

۱۱۵	۱۲۸	۱۲۵	۱۲۲
۱۲۶	۱۲۱	۱۱۶	۱۲۷
۱۲۰	۱۲۳	۱۳۰	۱۱۷
۱۲۹	۱۱۸	۱۱۹	۱۲۴

جادو کے اثرات زائل کرنے کے لیے

اسم "یا فہار" کا ورد بھی جادو کے اثرات زائل کرنے میں بے حد مؤثر ثابت ہوتا
 ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ با وضو تیار (۱۱) مرتبہ آیت انکری پڑھیں اور اس کے بعد ایک ہزار مرتبہ

پتیس (۱۹۳۶) مرتبہ ایسا فیصلہ کیا گیا ہے۔ تقریباً ۱۰۰ سال پہلے قریب ۱۰۰ سال پہلے اور پانی پر قدم کر کے زمین کو چلا دیا۔ اس عمل کو جادو کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔
تک کا بار بار یہی رسمیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ کی سائنسی بحث سے بحث اور مسئلے سے مسئلہ جادو کو جو کچھ
جاس کا اور زمین و آسمان کی فضاں کو زمین سے صحت حاصل ہوگی۔

کاروبار کی بندش دور کرنا

آج کل یہ خیانت عام ہوئی ہے۔ فقہ پر اور اس کے فقہ کے وقت پہلے چوتھے دور
کوششیں مل کے ذریعہ باندھ دیتے ہیں۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اچھا سا کاروبار باندھ دیتا ہے
اور انسان کا ہاتھ تنگ ہو جاتا ہے۔ قرض بڑھنے لگتا ہے۔ گھر میں معاشی ترقی شروع ہو جاتی ہے اور
انسان کی عزت واد پر لگ جاتی ہے۔ جو شخص یہ محسوس کرے کہ اس کے کاروبار کی بندش کر رہی ہے
ہے۔ وہ روزانہ مشاغل کی فہرست بعد با وضو یا منتقم چھ سو چالیس (۶۴۰) مرتبہ پڑھے آئے پیچھے
درو شریف سات (۷) سات (۷) مرتبہ پڑھے اور اس نقش کو با وضو لکھ کر موسم جادو کر کے اپنے
دائیں بازو پر باندھ لے اور ایک نقش دکان میں لگا دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ایس (۲۱) دن کے اندر
اندھ بندش کھل جائے گی اور برے سے برے اثرات سے نجات ملے گی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۷۵	۱۷۹	۱۷۶	۱۷۲
۱۷۶	۱۷۱	۱۶۶	۱۷۷
۱۷۰	۱۷۳	۱۸۰	۱۶۷
۱۷۹	۱۷۹	۱۶۹	۱۷۳

سحر جادو کا علاج

ام ذات اللہ کے ذریعہ بھی اکابرین نے سحر زدہ لوگوں کا علاج کیا ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ مندرجہ
ذیل نقش ایکس (۲۱) عدد با وضو لکھ کر سحر زدہ کو پینے کے لیے دیئے جائیں اور عصر و مغرب کے
درمیان روزانہ ایک نقش مریم کو پلایا جائے اور ایک نقش مربع با وضو لکھ کر موسم جادو کر کے مریم
کے گلے میں ڈالا جائے۔ پلانے والا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۵	۱۸	۲۳
۳۰	۲۲	۲۳
۲۱	۲۶	۲۹

گلے میں ڈالنے والا نقش

۷۸۶

۱	۳۶	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۳۵
۶۰	۹	۳۸	۳
۳۷	۴	۵	۱۰

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
روزانہ صبح و شام اس جمل کا پانی کسی گلاس میں نکال کر چند قطرے شہد کے ذائقے اور عورتوں
ہیں۔ اللہ تعالیٰ سات (۷) ہی روز میں "مقدون" سے نجات دے گی۔
آیت یہ ہے۔

اِمْرَاة نُوْحٍ وَاِمْرَاة لُّوطٍ كَانَتَا تَحْتَ غِلْدَيْنِ مِنْ عَبَادِنَا صَالِحَيْنِ
(آیت نمبر ۹، سورہ تحریم، پارہ نمبر ۲۸)

سحر کو دور کرنے کا نقش

حضرت خواجہ بختیار کاکی سحر کو رفع کرنے کے لیے یہ نقش دیا کرتے تھے اور اللہ کے فضل
و کرم سے مریض ایک ہی نقش سے شفا یاب ہو جاتا تھا۔ نقش با وضو لکھیں۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۵۱	۲۵۵	۲۵۸	۲۴۴
۲۵۷	۲۴۵	۲۵۰	۲۵۶
۲۴۶	۲۶۰	۲۵۳	۲۴۹
۲۵۴	۲۴۸	۲۴۷	۲۵۹

کارِ خیر کا اچھا انداز

اگر آپ کے پاس کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا
کسی بھی عنوان کی ہوں یا رسائل ڈائجسٹ میگزین
وغیرہ کسی بھی موضوع کے ہوں اور آپ چاہتے ہوں
کہ وہ صدقہ جاریہ کیلئے استعمال ہوں مخلوق خدا اس
سے نفع حاصل کرے اور آپ کی آخرت کی سرخروئی
ہو، مزید وہ رسائل و کتابیں محفوظ ہوں یا پھر یہ رسائل
و کتب آپ کے پاس زائد ہوں تو دونوں صورتوں میں
یہ رسائل و کتب مدیر ماہنامہ عبقری کو ہدیے کی نیت
سے ارسال کریں وہ محفوظ ہو جائیں گی اور افادہ عام
کیلئے استعمال ہوں گی۔ آپ صرف اطلاع کریں
منگوانے کا انتظام ہم خود کریں گے یا پھر آپ ارسال
فرمادیں۔

الصلوة وما رزقهم يفتقون ۝ والذين يؤمنون بما أنزل إليك وما تزل من قبلك وبالآخرة هم يوقنون ۝ أولئك على هدى من ربهم ۝ وأولئك هم المفلحون ۝

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۝ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ ۝ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۝ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۝ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۝ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۝ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ ۝ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۝ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝ لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ ۝ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۝ فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللَّهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۝ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُم مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أُولَئِكَ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُهُم مِنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ ۝ أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۝ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝

لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَإِنْ تُبَدُّوا مَا فِي أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُتَّقُوا يُخَايِبْكُمْ بِهِ اللَّهُ ۝ فَتُغَيِّرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ ۝ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ آمَنَ الرُّسُلُ بِمَا أَنْزَلَ إِلَهُ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ ۝ كُلٌّ آمَنَ بِاللَّهِ وَمَلَكِهِ وَكِتَابِهِ وَرُسُلِهِ لَا تَفَرَّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ لَهُ مَا نَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۝ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۝ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا ۝ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا

كَلَامِي دِيَا، كَالَا جَاوَد، وَطَائِفِ أُولِيَاءِ أَوَّلِيَاءِ سَائِسِي حَقِيقَاتِ ۝
خَلَقْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ مِنْ قَبْلُ ۝ وَنَسْنَا وَلَا نَحْمِلُنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۝ وَاعْفُ عَنَّا رَبَّنَا ۝ إِنَّا نَعْتَدُ لِلْكَافِرِينَ ۝

إِنْ رَزَقْنَاهُ اللَّهُ الْإِنْسَانَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ۝ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۝ يُغْشَى الْقُلُوبَ النَّهَارَ سَطْلَةٌ خَيْفًا ۝ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ تَسْجُدُ بِأَمْرِهِ ۝ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ ۝ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝ أَدْعُو رَبَّكُمْ ۝ تَضَرَّعًا وَخُفْيَةً ۝ إِنَّهُ لَا يَجِبُ الْمُتَعَذِّبِينَ ۝ وَلَا تُفْسِدُوا بِلِسِ الْأَرْضِ بِغَدِّ بِضُلُوحِهَا ۝ أَدْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا ۝ إِنَّ رَحْمَةَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ۝

قُلِ ادْعُوا اللَّهَ أَوْ ادْعُوا الرَّحْمَنَ ۝ أَيًّا مَا تَدْعُوا فَلِلَّهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ ۝ وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ فِي دُعَائِهِ ۝ وَلَا تَخَالُفُوا فِيهَا ۝ وَاتَّقُوا رَبَّ ۝ إِنَّكُمْ كُنْتُمْ عِنْدَ اللَّهِ خَائِفِينَ ۝ وَلَمْ يَجْعَلْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ خَيْرِيكَ فِي الْمَلِكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذَّلِّ وَكَبِيرًا ۝

وَالضُّفَىٰ صَفَا ۝ فَالزُّجَرِ رَبِّ زَجْرًا ۝ فَالضُّفَىٰ دُكْرًا ۝ إِنَّ إِلَهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۝ إِنَّا زَيْنَا السَّمَاءِ الدُّنْيَا بِرَبِّنَا ۝ الْكَوَاكِبُ ۝ وَحِفْظًا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَارِدٍ ۝ لَا يَسْمَعُونَ إِلَى الْمَلَا الْأَعْلَىٰ وَيَقْدِرُونَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝ دُخُورًا وَلَهُمْ عَذَابٌ ۝ إِلَّا مَنْ خَلِيفَ الْخَلِيفَةَ فَاتَّبَعَهُ ۝ جِهَابٌ ثَائِبٌ ۝ فَاسْتَفِيهِمْ أَهْمُ أَهْلِ خَلْقًا أَمْ مِنْ خَلْقًا ۝ إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِنْ طِينٍ لَازِبٍ ۝

يَنْفَعُ الشَّرَّ الْجَنِّ وَالْإِنْسِ ۝ إِنْ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفَعُوا مِنْ أَفْطَارِ السَّمَوَاتِ

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
وَالْأَرْضِ فَانْقَلَبُوا لَا تَنْفَعُهُمْ إِلَّا بِسُلْطَانٍ ۖ فَبِئْسَ الْآيَةُ لَكُمْ فِي بُرُوجِكُمْ
عَلَيْكُمْ خُوطَاتُ سُنَنِ النَّارِ لَا وَنَحَاسٍ فَلَا تَنْتَصِرُونَ ۝

لَوْ أَنزَلْنَاهُ الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ لَّرَأَيْنَهُ عُخَاصًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ
وَبِئْسَ الْأَمْثَالُ نَصْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَأَقْلَمُ بِمَنَافِعِهِمْ يَنْفَكِرُونَ ۚ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ عَالِمُ
الْغُيُوبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۚ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ الْمَلِكُ
الْقَلْبُوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُتَّقِينَ الْغَرِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحَنَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ
هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى ۚ يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

لَقَدْ أَوْحَىٰ إِلَىٰ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرَيْنِ الْبَيْنَ لَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا ۚ
يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَأَنَّا بِهِ طَوْقًا لَّنْ نَّشْرِكَ بِرَبِّنَا عِندَ ۚ وَأَنَّهُ تَعَالَىٰ جَلَدَنَا
أَتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا ۚ وَأَنَّهُ كَانَ يَفُولُ سَمِيعًا عَلَى اللَّهِ ذُطُطًا ۚ

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
سحر کو دفع کرنے کا نقش

علامہ شیخ ابوالعباس احمد ابن حنبل یوسفی نے فرمایا ہے کہ حق تعالیٰ نے چاروں طرف نقش کر دیے
چال سے سحر کو دفع کرنے میں بے حد مفید اور موثر ثابت ہوتا ہے۔ یہ نقش طاق ہے کہ ہاتھ پر نقش
چال سے ان اسماء کا نقش چاروں طریقوں سے تیار کیا جائے۔ ایک نقش ہم ہمارے ہاتھ پر نقش ہے کہ
میں دائیں۔ ایک نقش دائیں بازو پر ایک نقش بائیں بازو پر بدھ میں اور ایک جہاں میں یہ نقش
دہاں نکا دیں۔

اللہ تعالیٰ دس (۱۰) دن کے اندر اندر درمراض کو سحر کے اثرات سے نجات دل جائے گی۔ وہ اسماء
ایسی ہیں۔ اللہ رحمن رحیم کریم۔

حق یا معیت حق یا معیت

اللہ	الکریم	الرحیم	الرحمن
الرحیم	الرحمن	اللہ	الکریم
الرحمن	الرحیم	الکریم	اللہ
الکریم	اللہ	الرحمن	الرحیم

حق یا مدلل حق یا مدلل

حق یا مدلل حق یا مدلل

الرحمن	اللہ	الکریم	الرحیم
الکریم	الرحیم	الرحمن	اللہ
الرحیم	الکریم	اللہ	الرحمن
اللہ	الرحمن	الرحیم	الکریم

حق یا قہار حق یا قہار

بعق یا قہار	الہ	الرحمن	الرحیم
الکریم	اللہ	الرحمن	الرحیم
الرحمن	الرحیم	اللہ	الرحمن
الرحیم	الرحمن	الرحیم	اللہ

الکریم	الرحیم	الرحمن	بعق یا معیت
الرحمن	اللہ	الرحیم	اللہ
اللہ	الرحمن	الرحیم	الرحیم
الرحیم	الکریم	اللہ	الرحمن

حق یا مستقم

یہ عمل اور جلائی اور جہانی اسماء الہی کا مرکب اور مشتمل عمل ہے اور عزات کے مریض کو اس نام سے۔ اگر خدا نخواستہ کوئی جادو میں مبتلا ہو تو اس عمل کے ذریعہ طمان کر کے فائدہ اٹھائیں۔

سحر سے نجات کا مربع

تین حروف نورانی کے ذریعہ بھی سحر کو رفع کرنے کا کام لیا جاتا ہے اور انھیں غدا انہی مہر نوریت ہوتا ہے۔ ان حروف کا مربع نقش یا وضو موم جامہ کر کے نگے میں ڈالنا چاہیے۔ مربع نقش یہ ہے

۷۸۶

۱۶۵	۱۷۹	۱۷۶	۱۷۳
۱۷۷	۱۷۲	۱۶۹	۱۷۸
۱۷۱	۱۷۴	۱۸۱	۱۶۷
۱۸۰	۱۶۸	۱۷۰	۱۷۵

اور پینے کے لیے مثلث کے با وضو نو (۹) نقش بنا کر روزانہ ایک نقش عصر اور مغرب کے درمیان مریض کو پلا لیں۔ انشاء اللہ نو (۹) دن میں سحر سے نجات ملے گی۔
نقش مثلث یہ ہے۔ اس کو عرق گلاب و زعفران سے لٹھیں۔

۷۸۶

۳۳۲	۳۳۷	۳۳۴
۳۳۳	۱۳۳	۳۳۹
۳۳۸	۳۳۵	۳۳۰

جادو سے نجات کا عمل

رات (۷) چھ موٹی میں ایک موٹی پر با وضو نہایت (۸) مرتبہ دو قند یا حیرہ
رکے ایک بوتل میں ڈال دیں اور اس میں پانی بھر دیں۔ یہ پانی صبح کو صبح و شام نہایت (۹)
(۱۰) دن تک پلائیں۔ آغوش دن موٹیوں میں سے ایک موٹی کی انگوٹھی خواہ مریم یا ویدیا
اور چھ (۶) موٹی چھ (۶) الگ الگ تنوں میں ڈال دیں۔ کتوں مسجد کا جو آبہ بہت سے انشاء اللہ
جادو کے اثرات زائل ہو جائیں گے۔ اور آئندہ جب تک یہ انگوٹھی انگلی میں رہے گی۔ جادو نہیں
کے گا۔

سحر سے نجات کے لیے

جست کے نکلنے میں حروف مقطعات با وضو کندہ کر اکرام سے کسی جگہ میں ڈال دیں۔
اور پانی بھر لیں پھر یہ پانی صبح و شام حرزد کو پلائیں۔ انشاء اللہ ایتیس (۲۹) دن میں سحر سے نجات
مل جائے گی۔

سحر اور جنونی کیفیت سے نجات

ایک نیلے رنگ کی بوتل لیں۔ اس میں پانی بھر دیں۔ پھر اس پر کسی بھی دن نماز فجر سے
بعد با وضو سورہ رجن پڑھ کر دم کر دیں۔ آگے پیچھے گیارہ (۱۱) گیارہ (۱۱) مرتبہ درود شریف پڑھیں
۔ پھر بوتل دھوپ میں رکھ دیں۔ صبح آٹھ بجے سے شام پانچ بجے۔ سورج چھپنے تک اسے دھوپ
میں رکھیں۔ یہ پانی سحر، جادو، نوئے اور پاگل پن کو رفع کرنے میں انشاء اللہ تعالیٰ مفید اور موثر ثابت
ہوگا۔ بے پانی دن میں تین (۳) تین (۳) مرتبہ پلائیں۔ صبح کو نہار منہ رات کو سونے سے پہلے
اور دوپہر کو کھانا کھانے کے بعد انشاء اللہ ایک ماہ میں پوری طرح سحر کے اثرات سے اور جنونی
کیفیت سے نجات مل جائے گی۔

جادو، سحر سے نجات کا نقش

اس محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی جادو زدہ کا علاج کیا جاتا ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ اسم مبارک مریم نقشب
دوم چھتر کے گلے میں ڈالیں اور شلٹ نقش نو (۹) دن تک لگاتا رہے بعد نماز فجر پلائیں۔ انشاء اللہ
نبی جادو سے نجات معا ہوگی۔

۷۸۶

۲۲	۲۶	۲۹	۱۵
۲۸	۱۶	۲۱	۲۷
۱۷	۳۱	۲۴	۲۰
۲۵	۱۹	۱۸	۳۰

نقش شلٹ یہ ہے۔

۷۸۶

۲۲	۲۶	۳۳
۳۳	۳۱	۲۸
۲۷	۳۵	۳۰

سورہ یحییٰ کی آیت جسے سورہ یحییٰ کا دلی قورڈ یا گیا ہے۔ اس سے فریاد بھی ہو سکتا ہے۔ جادو خواہ کیسا ہی ہو۔ سُغلی ہو یا میلا اس آیت پاک کے ذریعہ ناپاؤ ہو رہا ہو۔ آیت کریمہ کی تاثیرات سے چری طرح مستفیض ہونے کے لیے نہ صرف یہ ہے۔ آیت کی زکوٰۃ ادا کی جائے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ عروقِ مادی میں کسی جھڑت سے زکوٰۃ کی کیا جائے اور باوضو تین ہزار ایک سو پچیس (۳۱۲۵) مرتبہ روزانہ پڑھ کر چالیس (۴۰) دن میں سو ایکھ کی تعداد پوری کی جائے۔ چالیس (۴۰) دن میں زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ اس سے دو روزانہ سو (۱۰۰) مرتبہ باوضو اس آیت کو ورد میں رکھیں۔ آیت یہ ہے۔

سُلم . قولا من رب رحیم .

جب کسی جادو زدہ کا علاج کرنا ہو تو سات چھوارے لے کر ہر چھوارے پر پانچویں (۲۵) مرتبہ اس آیت کو پڑھ کر دم کر دیں۔ اور سات (۷) کنوؤں کا پانی لیں۔ سات (۷) مسجدوں کے حوضوں کا پانی لیں۔ یا سات (۷) ایسی مسجدوں سے پانی لائیں جہاں کنوؤں کا پانی ہو۔ یہ ساتوں پانی ایک بوتل کے بقدر ہوں۔ اس ایک بوتل پانی پر باوضو دو سو (۲۰۰) مرتبہ زکوٰۃ آیت اس طرح پڑھیں کہ سات (۷) سات (۷) مرتبہ شروع اور آخر میں درود شریف بھی پڑھیں اور پانی پر دم کر دیں۔ یہ پانی سات (۷) دن تک ہمارے منہ اور سونے سے پہلے مریش پلائیں۔ چھوارہ عصر کے بعد مریش کو کھلائیں اور اس کے فوراً بعد نہ کوہ آیت کا نقش شمش پانی میں گھول کر پلا دیں۔ اس نقش کو پلانے سے ایک گھنٹہ پہلے پانی میں گھول دیں۔

نقش

۷۸۶

۲۸۶	۲۸۹	۲۸۴
۲۸۱	۲۸۳	۲۸۵
۲۸۲	۲۸۷	۲۸۰

نقش حرق کا رب و زعفران سے پانچویں (۲۵) دن
نقش حرق کا رب و زعفران سے پانچویں (۲۵) دن
نقش حرق کا رب و زعفران سے پانچویں (۲۵) دن
نقش حرق کا رب و زعفران سے پانچویں (۲۵) دن
نقش حرق کا رب و زعفران سے پانچویں (۲۵) دن
نقش حرق کا رب و زعفران سے پانچویں (۲۵) دن
نقش حرق کا رب و زعفران سے پانچویں (۲۵) دن
نقش حرق کا رب و زعفران سے پانچویں (۲۵) دن
نقش حرق کا رب و زعفران سے پانچویں (۲۵) دن
نقش حرق کا رب و زعفران سے پانچویں (۲۵) دن

۷۸۶

۲۰۴	۲۱۸	۲۱۵	۲۱۲
۲۷۱	۲۱۱	۲۰۵	۲۱۷
۲۱۰	۲۱۳	۲۲۰	۲۰۶
۲۱۹	۲۰۷	۲۰۹	۲۱۳

جادو توڑنے کا عمل

مریض سے تین (۳) کوری بانڈی و حلن سمیت منگے میں اور تین پاؤں سمیت منگے میں۔
 الگ جھلی میں ہر ایک پاؤں پر سات (۷) مرتبہ آیت اس انداز سے پڑھ کر دیں۔
 فلما القوا قال موسى ما احسنه الله السحر ان الله سيطله ان الله لا يعب
 عمل المفسدين بطل السحر باذن الله بطل السحر باذن الله بطل السحر
 باذن الله۔

اور ہر جھلی میں یہ نقش بھی لکھ کر ڈالیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۱۶۹	۱۱۷۹	۱۱۷۶	۱۱۷۳
۱۱۷۷	۹۱۷۳	۱۱۶۷	۱۱۷۸
۱۱۷۱	۱۱۷۴	۱۱۸۱	۱۱۶۸
۱۱۸۰	۱۱۶۹	۱۱۷۰	۱۱۷۵

اس کے بعد اس بانڈی کو مریض کے اوپر سے تین (۳) مرتبہ اتاریں۔ یا مریض کے ہاتھوں سے
 ارد اور تعویذ بانڈی میں ڈالوائیں۔ ایک دن میں ایک بانڈی درمیان آج پچائیں۔ و حلن بانڈی
 کے اوپر رکھ کر اس کے چاروں طرف گندھا ہوا آنا لگا دیں۔ بانڈی میں ارد اور تعویذ کے علاوہ
 چیز نہ ڈالیں۔ پیتھالیس (۴۵) منٹ پکانے کے بعد بانڈی چوبستہ سے اتار دیں۔ اور جب
 ٹھنڈی ہو جائے اس کو لے جا کر جنگل میں دفن کر دیں۔ لگاتار تین (۳) دن تک یہ عمل کریں۔
 تیسرے دن بانڈی دفن ہونے کے بعد مریض کو غسل دیں۔ اور یہ تعویذ اس کے گلے میں موم چھوڑ
 کر کے ڈال دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ جادو ٹوٹ جائے گا۔ اور رفتہ رفتہ مریض صحت مند ہو جائے گا۔
 نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۶۷۳	۶۸۸	۶۸۳	۶۸۱
۶۸۵	۶۸۰	۶۷۵	۶۸۷
۶۷۹	۶۸۲	۶۹۰	۶۷۶
۶۸۹	۶۷۷	۶۷۸	۶۷۳

سحر کو دور کرنے کا عمل

ایک بوتل پانی پر سات (۷) مرتبہ سورہ فاتحہ سات (۷) سات (۷) مرتبہ چاروں قیل پڑھ کر دم کر
 کے رکھ لیں اور مریض کو صبح و شام یہ پانی سات (۷) دن تک پلائیں۔ سورہ فاتحہ کے چار قیلوں سے
 چار نقش تیار کر کے رکھ لیں۔ نمبر ایک نقش مریض کے گلے میں موم جامہ کر کے ڈالوائیں۔
 چوتھیں (۲۴) گھنٹے کے بعد اس کو اتار کر آٹے میں گولہ بنا کر ڈور سے سمیت پانی میں پھینک دیں۔
 پھر نمبر دو نقش مریض کے گلے میں موم جامہ کر کے ڈالیں۔ چوتھیں گھنٹے کے بعد اس کو اتار کر کہیں
 جنگل میں دبا دیں۔ اور تیسرا نقش مریض کے گلے میں موم جامہ کر کے ڈال دیں۔ چوتھیں گھنٹے کے
 بعد اس کو اتار کر کسی پیری کے درخت پر باندھ دیں۔ اور چوتھا نقش موم جامہ کر کے گلے میں ڈال
 دیں۔ اس کو چالیس (۴۰) دن تک کم سے کم باندھ رکھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سحر رفع ہو گا۔ تمام
 نقوش کالے رنگ کے کپڑے میں موم جامہ کر انیں۔

جادو کا کامیاب علاج

ہفت اسلام کے ذریعہ بھی جادو کا علاج کیا جاتا ہے۔ یہ سات (۷) دن کا علاج ہوتا ہے۔ پہلے دن: مسلم قف فولا من رب رحیم ۵ کا نقش با وضو لکھ کر پانی میں گھول کر پلائیں۔ عصر اور مغرب کے درمیان۔

دوسرے دن: مسلم علی نوح فی العلمین ۵ کل نقش با وضو لکھ کر پانی میں گھول کر پلائیں۔ عصر اور مغرب کے درمیان۔

تیسرے دن: مسلم علی ابراہیم ۵ کا نقش با وضو لکھ کر پانی میں گھول کر پلائیں۔ عصر اور مغرب کے درمیان۔

چوتھے دن: مسلم علی موسیٰ و ہرون ۵ کا نقش با وضو لکھ کر پانی میں گھول کر پلائیں۔ عصر اور مغرب کے درمیان۔

پانچویں دن: مسلم علی ال یاسین ۵ کا نقش با وضو لکھ کر پانی میں گھول کر پلائیں۔ عصر اور مغرب کے درمیان۔

چھٹے دن: مسلم علی المرسلین ۵ کا نقش با وضو لکھ کر پانی میں گھول کر پلائیں۔ عصر اور مغرب کے درمیان۔

ساتویں دن: مسلم علی عبادہ الذین اصطفیٰ ۵ کا نقش با وضو لکھ کر پانی میں گھول کر پلائیں۔ عصر اور مغرب کے درمیان۔

بالترتیب ان کے نقش یہ ہیں۔

ہفت سلام کا دوسرا طریقہ پہلے بیان ہو چکا ہے۔

نقش (۱۵۲)

۲۸۶	۲۸۹	۲۸۳
۲۸۱	۲۸۳	۲۸۵
۲۸۲	۲۸۴	۲۸۰

۲۳۶	۲۳۹	۲۳۲
۲۳۱	۲۳۳	۲۳۶
۲۳۲	۲۳۴	۲۳۰

۲۲۱	۲۲۳	۲۲۶
۲۲۱	۲۲۰	۲۲۸
۲۲۲	۲۲۳	۲۲۴

۱۹۱	۱۹۴	۱۹۸
۱۹۶	۱۹۸	۲۰۰
۱۹۷	۲۰۲	۱۹۵

اس کے بعد ان ساتوں سلام کا مجموعی مربع نقش با وضو لکھ کر موم جامہ کر کے حجر کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ حجر کے اثرات سے نجات ملے گی۔ پلانے والے نقش عرق گلاب و زعفران سے لکھے جائیں۔ مجموعی مربع نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۰۴۹	۱۰۶۳	۱۰۶۰	۱۰۵۶
۱۰۶۱	۱۰۵۵	۱۰۵۰	۱۰۶۲
۱۰۵۴	۱۰۵۸	۱۰۶۵	۱۰۵۱
۱۰۶۳	۱۰۵۲	۱۰۵۳	۱۰۵۹

سحر، جادو کا ختم کرنا

سورۃ جن کے نقش کے ذریعہ بھی جادو کا علاج کیا جاتا ہے۔ گیارہ (۱۱) نقش با وضو لکھ کر پلیٹ کو دھو کر مریض کو صبح آنکھ (۸) یا دس (۱۰) بجے کے درمیان پلائیں اور ایک نقش سوم جادو کے مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سحر سے نجات مل جائے گی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۰۲۱۲	۲۰۲۰۷	۲۰۲۱۳
۲۰۲۱۳	۲۰۲۱۱	۲۰۲۰۹
۲۰۲۰۸	۲۰۲۱۵	۲۰۲۱۰

سحر کا علاج

آیت سحر کے ذریعہ علاج کا ایک طریقہ بزرگوں سے منقول ہے۔ سب سے پہلے بارش کا پانی ایسی جگہ سے لیں جہاں بارش کا پانی جمع ہوتے کسی کی نظر نہ پڑی ہو۔

طریقہ جمع کرنے کا یہ ہے کہ جب بارش ہو تو برتن ایسے مقام پر رکھ دیں کہ وہاں کسی کی نظر نہ پڑے۔ کسی ایسے کنویں سے پانی نکالیں کہ جو کنواں معطل ہو۔ یا عام طور پر استعمال میں نہ آتا ہو۔ ایسا کنواں نہ ہو تو پھر تالاب کا پانی مجبوراً لے لیں۔ جسے ایک جگہ کر لیں اور اس میں مندرجہ ذیل نقش جو دراصل آیت سحر کا نقش ہے کالی روشنائی سے با وضو لکھ کر ڈال دیں۔ اور اس میں چودہ (۱۴) پتے کسی ایسے درخت کے ڈال دیں۔ جس کے پھل کھانے میں نہ آتے ہوں۔ اس کے بعد پانی کو چو لہے پر رکھ دیں۔ جب وہ پانی خوب ابلنے لگے تو پانی کو چو لہے سے اتار لیں۔ اور ٹھنڈا کر لیں۔ اس کے بعد سحر زدہ انسان کو جنگل میں لے جائیں۔ اور کسی تلاب کے کنارے لے جا کر۔ اور اس کو پانی میں کھڑا کر دیں۔ پانی اس کے گھٹنوں تک آ جانا چاہیے۔ اس کے سر میں پانی ڈالیں۔

نقل کے بعد گھر آ کر اس کے گلے میں یہی نقش کالی روشنائی سے با وضو لکھ کر موم جامہ کر کے ڈال دیں۔ اور ایک بوتل پانی پر آیت سحر سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں۔ اور سات (۷) دن تک صبح و شام یہ پانی مریض کو پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سات (۷) دن میں مکمل آرام مل جائے گا۔ اور جادو کے اثرات سے پوری طرح نجات مل جائے گی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۹۷۶	۹۷۹	۹۸۳	۹۶۹
۹۸۲	۹۷۰	۹۷۵	۹۸۰
۹۷۱	۹۸۵	۹۷۷	۹۷۴
۹۷۸	۹۷۳	۹۷۲	۹۸۴

آیت سحر یہ ہے۔

فَلَمَّا جَاءَ السَّحْرَةَ قَالَ لَهُمْ مُوسَى الْقُوا مَا أَنْتُمْ مُلْقُونَ ۝ فَلَمَّا الْقُوا قَالَ مُوسَى مَا جِئْتُمْ بِهِ إِلَّا السَّحْرُ ط إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ ط إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ ۝

سحر اتارنے کا طریقہ

اکابرین سے ایک یہ طریقہ سحر کو اتارنے کا منقول ہے کہ اکتالیس (۳۱) اگر بتی لیں۔
 ہر ایک اگر بتی پڑے "واذا بظفرتہم بظفرتہم جبارین" "میارہ (۱۱) گیارہ (۱۱) مرتبہ پڑھ کر
 کر دیں۔ اور اس آیت کا نقش با وضو بنا کر موسم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ سنا
 شام ایک اگر بتی مریض کے سر ہانے جلائیں اور ایک بوتل پانی پر مذکور آیت سو (۱۰۰) مرتبہ با وضو
 پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں۔ جس وقت اگر بتی جل کر ختم ہو جائے اس وقت اس پانی کا ایک گھونٹ
 مریض کو پلا دیں۔ اگر بتی کے نیچے کوئی مٹی کا برتن رکھیں۔ تاکہ راکھ محفوظ کی جاسکے۔
 اکتالیس (۳۱) اگر بتیاں بیس (۲۰) دن میں ختم ہو جائیں گی۔ ان سب کی راکھ جمع کر کے رکھ
 لیں۔ اور اکیسویں (۲۱) دن مریض غسل خانے میں جا کر اس راکھ کو اپنے پورے بدن پر بٹے۔
 پوشیدہ مقامات چھوڑ دیں۔ راکھ زیادہ سے زیادہ سینے اور دل پر لگائیں چھ منٹ کے بعد غسل کر
 لے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جادو کے اثرات سے پوری طرح نجات مل جائے گے۔
 آیت کریمہ کا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۶۶	۳۶۹	۳۷۲	۳۵۹
۳۷۱	۳۶۰	۳۶۵	۳۷۰
۳۶۱	۳۷۴	۳۶۷	۳۶۳
۳۶۸	۳۶۳	۳۶۲	۳۷۳

سحر کے اثرات سے نجات کے لیے

آیت کریمہ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ کا نقش ہر مشکل ہر دشواری
 آیت کریمہ کے سحر کو رفع کرنے کے لیے اکسیر ثابت ہوتا ہے۔ ایک نقش عرق گلاب و زعفران سے
 اور ہر طرح کے سحر کو رفع کرنے کے لیے اکسیر ثابت ہوتا ہے۔ ایک نقش عرق گلاب و زعفران سے
 لکھ کر بوتل میں ڈال دیں اور پانی بھر لیں۔ پھر صبح و شام یہ پانی مریض کو پلائیں۔ ایک نقش کالے
 کپڑے میں موسم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد سحر کے
 اثرات سے نجات ملے گی۔

۷۸۶

۵۸۶	۵۹۹	۵۹۶	۵۹۳
۵۹۷	۵۹۲	۵۸۷	۵۹۸
۵۹۱	۵۹۴	۶۰۱	۵۸۸
۶۰۰	۵۸۹	۵۹۰	۵۹۵

(بحوالہ: جادو جنات کے پراثر ارتقا حق اور آزمودہ روحانی علاج)

حفاظت واقعی اعمال میں ہے عہدے میں نہیں

یہ کہانی مجھ سے تقریباً بیس سال بڑے ایک دوست نے سنائی تھی۔ میری عمر اس وقت ساٹھ کے لگ بھگ ہے۔ یہ واقعہ پاکستان بننے سے بہت پہلے کا ہے۔ اس وقت لوگوں کی توجہ بہت اچھی ہوتی تھی۔ چائے سگریٹ اور بناپتی کچی کا نام و نشان تک نہ تھا۔ اکثر لوگ پھل مری سفر کرتے تھے۔ وہ زمانہ جوانمردوں اور بہادروں کا تھا۔ لوگ ایسے ایسے بہادری کے کام کرتے تھے کہ موجودہ دور میں ناممکن نہیں تو مشکل ضرور محسوس ہوتے ہیں۔ انگریزوں کا یہی بڑے زوروں پر تھا۔ قتل یا ذہنیاتوں وغیرہ کی واردات ہو جاتی تو لوگ بھی تفتیش میں بڑی دلچسپی لیتے اور پولیس بھی دل و جان سے اصل مجرموں تک پہنچنے کی پوری پوری کوشش کرتی تھی۔ ہر زمانے میں گاؤں میں پولیس کا سپاہی آ جاتا تو ہر طرف خبر پھیل جاتی کہ تھانہ آیا ہوا ہے، اغوا کرے کوئی خاص بات ہے کہ حکومت کا آدمی آیا ہے۔

ایک انگریز ڈپٹی کمشنر نیا نیا انگلینڈ سے ضلع راولپنڈی میں تعیناتی کیلئے آیا۔ جب بھی کوئی انگریز افسر ہندوستان میں آتا تو اسے ہندوستان کی مختلف قوموں کے بارے میں اصل معلومات دی جاتی تھیں تاکہ وہ تاج برطانیہ کیلئے اچھی طرح حکومت اور کنٹرول کر سکے۔ اس انگریز ڈپٹی کمشنر کو بتایا گیا کہ یہاں ہندوستان میں بڑی بڑی عجیب قسم کی وارداتیں ہوتی ہیں جن میں ڈاکے اور چوریاں وغیرہ شامل ہیں۔ ان کا کھرایا کھوج لگانا بڑا ہی مشکل کام ہوتا ہے۔ بغیر وارداتیں اس قدر دلیرانہ قسم کی ہوتی ہیں کہ انسان دنگ رہ جاتے ہیں۔

سنے ڈپٹی کمشنر نے ایس پی کو جو انگریز تھا، کہا کہ میرے بنگلے پر چومیں گئے پولیس کی مسلح گارڈ موجود رہتی ہے۔ میرے پاس دو خونخوار کتے چوکیداری کیلئے رات کو کھڑے رہتے ہیں۔ اس کے علاوہ بھی میرے علاقے میں پولیس گشت پر رہتی ہے۔ بتیاں بھی ساری رات جلتی رہتی ہیں۔ کیا ایسے حالات میں بھی چور میرے بنگلے سے چوری کر کے جاسکتا ہے؟ ایس پی نے جواب

دیا کہ ان تہاہر کے باوجود چوری کا امکان ہو سکتا ہے۔

”میرا ذہن نہیں مانتا“ انگریز ڈی۔ سی نے کہا اسے سخت انتظامات کے ہوتے ہوئے بنگلے کے قریب بھی کوئی آنے کی جرات کر سکے۔ چہ جائیکہ بنگلے کے اندر آ کر کوئی چیز چوری کر کے نکل جائے۔“

انگریز کی حکومت اور پولیس کی دہشت بھی اتنی زیادہ تھی کہ رات کے وقت تو کیا دن کے وقت بھی کوئی اس طرف جانے کی جرات نہیں کر سکتا تھا۔ ڈی سی کے اصرار پر ایس پی نے کہا کہ اگر آپ ہندوستانی قوم اور خاص کر مسلمان کو آزمانا چاہتے ہیں تو اخبار یا اشتہار کے ذریعہ آزما کر خود تجربہ کر لیں۔

یہ طے ہوا کہ ایک اشتہار دیا جائے کہ ڈپٹی کمشنر صاحب بہادر کے بنگلے کے اندر سے جو کوئی آدمی چوری کر کے نکل جائے گا اس کو پانچ صد روپیہ نقد انعام دیا جائے گا۔ اگر وہ پولیس اور کتوں کے ہاتھوں مارا گیا تو خود مدد دار ہوگا۔ اگر موقع پر نہ مارا گیا یا گرفتار نہ ہوا تو اسے پیش ہونے پر پانچ سو روپیہ نقد انعام دیا جائے گا اور گرفتار بھی نہیں کیا جائے گا اور نہ ہی سزا دی جائے گی۔

اشتہار نکلے تقریباً دو ماہ سے زائد عرصہ گزر چکا تھا۔ بات اڑتے اڑتے چکوال کے درمیانی علاقے میں پہنچ گئی۔ اصل آدمی کا نام تو مجھے یاد نہیں رہا۔ آپ فرضی نام امیر باز رکھ لیں۔ اس آدمی کا نام دس نمبر میں لکھا ہوا تھا۔ یہ چھوٹے چھوٹے جرائم میں مشہور تھا۔ گاؤں کے باہر چوپال پر اکثر لوگ فارغ وقت میں بیٹھ کر کپ شپ لگایا کرتے تھے۔ امیر باز بھی اس وقت وہاں بیٹھا ہوا تھا۔ جب ڈی سی کے اشتہار کے بارے میں بات ہو رہی تھی۔ امیر باز خاموشی سے سنتا بھی رہا۔ اسنے پوچھا کہ دو ماہ گزرنے کے بعد بھی چوری کی نیت سے ڈی سی کے بنگلے پر کسی کے جانے کی کوئی خبر بھی ملی ہے یا نہیں۔ ایک آدمی نے بتایا کہ اگلے ہی دن پنڈی سے ایک سرکاری آدمی جو کہ ہمارے گاؤں کا ہے، چھٹی پر آیا ہوا تھا۔ اس نے بتایا ہے کہ ابھی تک کسی کو وہاں جانے کی جرات نہیں ہو سکی۔ یہ تو موت کے منہ میں جانے کے برابر ہے۔

امیر باز نے قسم ارادہ کر لیا کہ میں مرجاؤں گا یا اگر یزدنی کشنہ تو ایسا سبق اوس کا کہ زندگی بھریا دے گا۔ چونکہ وہ دس نمبر یہ تھا۔ اس لئے اس کو اپنا گاؤں چھوڑنے سے پہلے اپنے بزرگوار اور چوکیدار کو مطلع کرنا پڑا تھا۔ وہ اس واردات کو کم سے کم وقت میں مکمل کرنا چاہتا تھا۔ لہذا اس نے اس سکیم پر عمل کرنے کیلئے سوچنا شروع کر دیا۔ کتوں کیلئے اس نے بیٹوں کے دو سینک سونڈ کئے۔ جن میں خالص دس گھٹی کی روٹی کی چوری بنا کر سینکوں میں اچھی طرح بھری تاکہ کتوں کی کوشش کے باوجود چوری آسانی سے نہ نکل سکے۔

اس زمانے میں سوائے ریل کے آنے جانے کا کوئی ذریعہ نہ تھا۔ جبنا عام لوگ چالیس چالیس کوس پیدل چلتے تھے۔ ہمارے علاقہ کے لوگ جہلم اور گوجراننگ پیدل ہی سفر کرتے تھے۔ امیر باز صبح سویرے نمبردار کو ملاتا کہ اسے معلوم ہو کہ امیر باز گاؤں میں موجود ہے۔ پھول سے راو پٹنڈی کا رستہ بہ نسبت سڑک کے پیدل کا نزدیک ہے۔ امیر باز پچھلے پہر زوی، اسی کے بیٹے کا جائزہ لینے کیلئے راو پٹنڈی پہنچ گیا۔

اس نے سنتریوں کو ڈیوٹی پر رشت کرتے دیکھا۔ بچے کی باہر کی دیوار عام آدمی کی کر تک اونچی تھی جیسا کہ اس وقت عام بنگلوں کی ہوتی تھیں۔ دیوار کے اندر سنگتروں کی باؤنگی ہوئی تھی۔ اس کے صحن یا لان کے اندر تھوڑے تھوڑے فاصلے پر پھولدار پودے لگے ہوئے تھے۔ بچے کے چاروں طرف برآمدے تھے۔ برآمدوں کے تقریباً چار چار فٹ چوڑے ستون تھے۔ امیر باز کو اندر جا کر کوئی بھی چیز اٹھالے جانی تھی اور یہ ثابت کرتا تھا کہ ہندوستان میں ایسی قوم بھی رہتی ہے جو اتنی دلیر ہے کہ جان کی پرداہ کئے بغیر ہر چیلنج قبول کرنے کیلئے تیار ہو جاتی ہے۔ امیر باز نے اپنے آپ کو ذہنی طور پر تیار کیا اور واردات کیلئے رات ایک بجے کا وقت مقرر کیا۔ ساتھ ہی اپنی کا راستہ بھی منتخب کیا جو سڑک سے ہٹ کر آتا تھا۔

آخر آدمی رات کے وقت وہ بچے کی باہر کی دیوار کے ساتھ جا کر بیٹھ گیا اور سنتریوں کا جائزہ لینے لگا۔ کتوں کو بھی دیکھا جو کونھی کے لان میں ادھر ادھر پھر رہے تھے۔ سب سے پہلے اس

نے دونوں سینک جن میں خالص گھٹی کی روٹی کی خوشبو تھی، اندر کی طرف بڑے آرام کے ساتھ رکھ دیے۔ خود بارہ گز دیوار کے آگے کی طرف سرک گیا۔ کتوں نے جو خوشبو سونھیں تو وہ سینکوں میں سے چوڑی نکالنے میں لگ گئے اور سینکوں کو کھینچنے کھینچنے کافی فاصلے پر لے گئے۔ اب اس نے سنتریوں کو دیکھا جو کل چار تھے۔ دو تھوڑے تھوڑے دقتے کے بعد برآمدے کے باہر ایک دوسرے کو کراس کرتے تھے۔ انہوں نے رائٹکس اٹھا رکھی تھیں مگر معلوم ایسا ہوتا تھا جیسے اب وہ کچھ اصرار کر رہے ہیں کہ کوئی جراثیم نہیں کر سکتا۔ چیلنج کیے ہوئے حوصلہ دہا سے زمانہ گزر گیا چلے جس کہ یہاں آنے کی کوئی جراثیم نہیں کر سکتا۔ چیلنج کیے ہوئے حوصلہ دہا سے زمانہ گزر گیا چلے جس کہ یہاں آنے کی کوئی جراثیم نہیں کر سکتا۔ چیلنج کیے ہوئے حوصلہ دہا سے زمانہ گزر گیا

قد۔ اپنے وہ کچھ ست بھی ہو گئے تھے۔ بہر حال امیر باز اللہ کا نام لے کر دیوار کے اندر جا کر پودوں کی اوٹ میں بیٹھ گیا۔ وہ اس موقع کی تلاش میں ہی تھا کہ جو نی سنتری تھوڑے غافل ہوں تو وہ برآمدے کے اندر چلا جائے۔ یہ موقع اسے جلد ہی میسر آ گیا۔ سنتریوں کی پیٹھ ایک دوسرے کے مخالف تھی۔ امیر باز چھلاوے کی طرح اچھل کر برآمدے کے ستون کے ساتھ لگ کر کھڑا ہو گیا۔ امیر باز درمیانے قد کا آدمی تھا۔ بدن میں بلا کی چستی کے علاوہ دوڑ میں اتنا تیز کہ دوڑتے ہوئے بالکل چھلاوے ہی نظر آتا تھا۔ اسے یہ یقین تھا کہ واردات کے بعد بنگلہ کی حدود سے نکل گیا تو پھر سنتریوں کا باپ بھی اسے نہیں پکڑ سکتا۔

دوسرا موقع ملنے ہی وہ بچے کا جالی والا دروازہ کھول کر کمرے کے اندر چلا گیا۔ لکڑی کا دروازہ کھلا تھا۔ تمام جائزہ لینے کے بعد بچے کے وسطی کمرے کے قریب پہنچ کر اس نے دیکھا کہ درمیان میں بہت بڑا پلنگ بچھا ہوا ہے اور مدھم لائٹ جل رہی ہے۔ پلنگ پر ایک طرف صاحب اور دوسری طرف میم صاحبہ سوئی ہوئی تھی۔ اس کمرے میں لکڑی کی بنی ہوئی بڑی بڑی دو تین الماریاں بڑی ہوئی تھیں اور چوڑے کے سوٹ کیس بھی تھے۔ اس نے ایک سوٹ کیس کو کھولا تو اس میں چاندی کے روپے پڑے ہوئے تھے۔ اس وقت نوٹ نہ ہونے کے برابر تھے۔ اس نے فاسوشی سے اپنی کمر کے ساتھ ہندو جہمہ کے پلو میں چاندی کے روپے ایک ایک کر کے رکھنے

شروع کر دیے جب پلو بھر گیا تو اس نے اچھی طرح کانٹھ باندھ لی۔ اب وہ نکلے گا راز کو کھنڈہ باز ہو کر اس کی نظر میم صاحبہ کے ہار پر پڑ گئی جو اس کے گلے میں پڑا ہوا تھا اور اس کے موتی دھڑکنے لگے۔ اس نے سوچا کہ وہ ہار اتارنے میں کامیاب ہو جائے تب ہی چھینے کا صحیح جواب ہوگا۔

میم اور صاحب گہری نیند سوئے ہوئے تھے۔ امیر باز نے مدیم روشنی میں دیکھا کہ ہار کی بک میم کی گردن کی دائیں طرف لگی ہوئی تھی۔ اس نے دم سادھے ہار کے بک کو کھنڈہ باز کی کوشش کی۔ بک تو کندھے سے نکل گئی مگر میم نے سونے کی حالت میں اپنا ایک ہاتھ گردن پر پڑا پھیرا اور ساتھ ہی کرڈٹ بدل کر دوسرے پہلو ہو گئی۔ اب ہار کھل کر اس کی گردن اور کندھے کے درمیان بستر پر پڑا ہوا تھا۔ امیر باز پٹنگ کے نیچے ہو گیا۔ تقریباً پانچ منٹ گزرنے کے بعد اس نے محسوس کیا کہ میم اب دوبارہ نیند میں ہو گئی ہے۔ تب اس نے پٹنگ کے نیچے سے نکل کر بار کو آہستہ آہستہ کھینچنا شروع کر دیا۔ حتیٰ کہ وہ ہار نکالنے میں کامیاب ہو گیا۔ اس نے وہ ہار اپنی جگہ کے دوسرے پلو میں اچھی طرح کس کر باندھ لیا اور کمر کے ساتھ اپنی جگہ کو لیٹ لیا۔ امیر باز اندر سے جالی والے دروازہ کے ایک سائیڈ پر کھڑا ہو کر چند لمحوں سے دیکھتا رہا کہ سنتری کب ادھر ادھر ہوتی ہیں۔

جلد ہی باہر نکلنے کا موقع مل گیا۔ وہ کمرے سے نکل کر آمدے کے چوڑے ستون کے ساتھ کھڑا ہو گیا۔ اب اسے لان اور باہر والی دیوار کو پھلانگنا تھا۔ کتے ابھی تک اپنی ناکام کوشش میں لگے ہوئے تھے کہ وہ سینکڑوں سے چوری نکال لیں۔ امیر باز نے اللہ کا نام لے کر موقع پاستے ہی روز لگائی اور لائن عبور کر کے دیوار پھلانگی اور شرک کر اس کرتے ہوئے دوڑ پڑا۔

سنتری بیدار ہو گئے اور انٹ حشٹ گولیاں چلانے لگے۔ امیر باز پگڈنڈیوں کے رستوں سے بھاگ رہا تھا۔ وہ باقی رات اور سارا دن چلتا رہا اور دوسری رات دس گیارہ بجے اپنے گھر پہنچ گیا۔ اس واردات کے بعد جو حالات بعد میں اس کو معلوم ہوئے وہ کچھ اس طرح ہیں کہ

ڈپٹی کمشنر اور اس کی میم جاگ پڑے۔ پہلے تو انہوں نے کمرے کا جائزہ لیا۔ انہوں نے دیکھا کہ چاندی کے روپے سوٹ کیس سے غائب ہیں۔ انہوں نے معمولی سی چوری کو کوئی خاص اہمیت نہ دی مگر جو میم صاحبہ کو احساس ہوا کہ اس کے گلے میں قیمتی ہار نہیں ہے تو اس نے اودھم مچا دیا وہ نام نہاد نہیں بلکہ بڑا ہی قیمتی ہار تھا۔

ابیں پی صاحب اور ضلع کے انگریز افسر اکٹھے ہو گئے۔ علاقے کا چپہ چھان مارا۔ لیکن مجرم کا کوئی سراغ نہیں مل رہا تھا۔ ڈی سی حیران تھا کہ اتنی بڑی دلیوری کس شخص نے کی ہے۔ ڈی سی کہتا تھا کہ چور قیمتی ہار واپس کر دے اور وعدہ کے مطابق اس کو دس سو روپے نقد انعام کے علاوہ ڈی سی کہتا تھا کہ چور قیمتی ہار واپس کر دے گئے اور اخبار میں بھی خبر چھپوائی گئی۔ چھ ماہ گزرنے کے سرعینیت بھی دیا جائے گا۔ اشتہار دیے گئے اور اخبار میں بھی خبر چھپوائی گئی۔ چھ ماہ گزرنے کے بعد بھی چور کا سراغ نہ مل سکا۔ ادھر میم صاحبہ تنگ کر رہی تھی کہ ہر قیمت پر ہار واپس دلایا جائے۔ ہار کی فونو کاپی اور نقشے کی کاپی ہر تھانے میں بھجوائی گئی اور تاکید کی گئی کہ چوری کا سراغ لگانے والے کو بہت بڑی ترقی سے نوازا جائے گا۔

ادھر امیر باز چوری کی ہوئی رقم سے اپنے گھر کے اخراجات چلاتا رہا۔ اس وقت چاندی کا ایک روپیہ آجکل کے دو سو روپوں کے برابر تھا۔ اس کی صرف ایک بچی اور بیوی تھی اس لئے بغیر کام کے بڑے آرام سے دن گزر رہے تھے۔ اس کا خیال تھا کہ خواہ مخواہ پیش ہو کر اپنے آپ کو جینٹلمن میں کون ڈالے۔ ایسا نہ ہو کہ انگریز سرکار ہمیشہ کیلئے قید خانے میں ڈال دے۔ ہار اس کی بیوی نے مٹی کی ایک ڈولی میں ڈال کر رکھا ہوا تھا جو لا پرواہی کی وجہ سے ٹوٹ گیا تھا۔ اس کو معلوم ہی نہیں تھا کہ یہ بہت ہی قیمتی ہار ہے۔ ایک دن اس نے ہار کے دو موتی نکالے اور قریب ہی قصبے میں سنار کے پاس لے گئی اور کہا کہ میری بچی کے لئے جھوٹی سی بالیاں بنا دو اور ان میں یہ دونوں موتی لگا دو۔

سنار نے جب موتیوں کو دیکھا تو اس نے امیر باز کی بیوی کو بتایا کہ یہ تو بہت قیمتی موتی ہیں۔ یہ تم نے کہاں سے لئے ہیں؟ اس نے جھوٹ بول کر کہا کہ میرا خاوند اپنے گاؤں کے قریب

مٹی کھود رہا تھا۔ پرانے زمانے کی کھائی ہے۔ وہاں سے یہ دونوں موتی ملے ہیں جس نے پہلا موتی اپنی بچی کی بالیوں میں ڈالوا لوں۔ اب میں یہ موتی تمہارے پاس لے آئی ہوں۔ سنا سنالو بیان کو صحیح سمجھ کر بالیاں بنا دی جو ماں نے اپنی بچی کے کانوں میں ڈال دیں۔

خدا کا کرنا ایسا ہوا کہ بچی ایک دن مکان کے باہر بیٹھی رو رہی تھی۔ پولیس کا ایک حوالدار جو کی جھڑپ کے سلسلے میں نمبردار کے پاس آیا ہوا تھا۔ امیر باز کے گھر کے سامنے سے گزرا۔ اس کی نظر بیٹھی رونے کی وجہ سے اس پر پڑی تو اس نے بچی کا حلیہ جو عام غریب کے بچوں کا ہوتا ہے؟ دیکھا۔ اس کی نظر اس کی بالیوں پر پڑی۔ موتی چمک رہے تھے اور معلوم ہوتا تھا کہ یہ عام موتی نہیں بلکہ کوئی خاص قسم کے موتی ہیں۔ اس نے نمبردار سے پوچھا کہ یہ بچی کس کی ہے۔ اس نے بتایا کہ یہ میرا باز کی بچی ہے جس کا نام دس نمبر میں ہے۔ حوالدار کو کچھ شک ہوا۔ اس نے بچی کو نزدیک ہاکر دیکھا تو موتیوں کی شکل اس ہاکر کے موتیوں سے ملتی جلتی تھی جو کہ ان کے پاس ڈی سی کی میم کے ہاکر کا نقشہ تھا۔ میں بطور ریکارڈ پراہوا تھا۔ اس نے امیر باز کو بلوایا اور کہا کہ یہ بالیاں تمہارے پاس ہیں؟ کل تک تمہیں واپس کر دیں گے۔

مختصر یہ کہ موتی شناخت ہو گئے۔ امیر باز پہلے ہی مشکوک آدمی تھا لہذا اسے فوراً قتل طلب کیا گیا۔ تھانیدار نے اسے کہا کہ بہتر یہی ہے کہ تم خود ہی اپنی زبان سے بتا دو کہ یہ موتی تم نے کہاں سے لیے ہیں ورنہ مار مار کر ہڈی چلی ایک کر دوں گا۔ پہلے تو امیر باز نے آئین بائیں مگر اسکو معلوم تھا کہ اسے اس وقت تک نہیں چھوڑیں گے جب تک میں ان کو ان موتیوں کا ثبوت مہیا نہ کر دوں۔ چنانچہ اس نے واردات کیس کا مکمل اعتراف کر لیا۔

تھانیدار بہت خوش تھا کہ اس نے بہت بڑا کیس پکڑا ہے جو اس کی ترقی کا باعث ہوگا۔ امیر باز کو راولپنڈی ایس پی۔ کے سامنے پیش کیا گیا۔ فوراً ذہنی کشتن کو اطلاع دی گئی کہ آپ کا اہل گیا ہے۔ یہ امیر باز کے گھر سے برآمد کر لیا گیا تھا۔ ڈی سی اور اس کی میم نے فوراً ان کو طلب کر لیا۔ جب انہوں نے امیر باز کا حلیہ اور ظاہری جسم وغیرہ دیکھا، تو انہوں نے کہا: ”یہ ہمارا تھانیدار ہے“

اس قسم کے آدمی کو اتنی جرات ہو ہی نہیں سکتی کہ اتنی بڑی ہمت کر کے
مگر یہ چار ہمارا نہیں ہو سکتا۔ اس قسم کے آدمی کو اتنی جرات ہو ہی نہیں سکتی کہ اتنی بڑی ہمت کر کے

[illegible]

امیر باز نے آئندہ شریفانہ زندگی گزارنے کا فیصلہ کیا۔ اسی سلسلے میں علاقے کے ایک بزرگ کے ہاتھ بیعت کرنی چاہی تو اس بزرگ نے اسے کہا کہ بیعت تو میں تمہیں کر لیتا ہوں مگر تم وعدہ کرو کہ آئندہ چوری چکاری نہیں کرو گے۔ اس نے وعدہ کر لیا مگر چور چوری سے تو جاسکتا ہے میرا پھیر سے نہیں جاتا۔ کبھی کبھار موقع ملتا تو وہ چھوٹی موٹی واردات اور قتل شکنی کر لیتا۔ کسی نے ان بزرگ شخصیت کو بتایا کہ امیر باز اب بھی چکر چلاتا رہتا ہے مگر موقع پر نہ پکڑے جانے کی وجہ سے بچ جاتا ہے۔ انہوں نے امیر باز کو بلایا اور کہا کہ آئندہ اگر کوئی ایسی حرکت کی تو وہ خود ذمہ دار ہوگا۔

چند ہی دنوں بعد ایک ہندو کے گھر کا تالہ توڑا گیا جو قریب کے گاؤں میں رہتا تھا۔ گرمیوں کے دن تھے اور ہندو مع اہل خانہ چھت پر سو رہا تھا۔ ہندو کو شک ہوا کہ ہمارے مکان میں کوئی آدمی ہے۔ اس نے شور نہ مچایا بلکہ آہستہ آہستہ چھت سے اتر کر اس کمرے کا باہر سے کنڈا لگا رہا جس کا کہ تالہ ٹوٹا ہوا تھا۔ امیر باز اندر ہی تھا۔ ہندو نے شور مچانا شروع کر دیا۔ گاؤں کے چند

کرتا تھا۔ بعض کو تعویذ اور بعض کو صرف مشورے دیا کرتا تھا۔

میری شادی میرے ماں باپ کی پسند سے ہوئی تھی۔ ذات بڑاوری کی ایسا لڑکی جس کے ساتھ مجھے اس طرح پاندہ دیا گیا جس طرح کھڑی پر جانوروں کو پاندہ صاحبان سے یہ صورت کی لڑکی تھی لیکن چونکہ اپنے ہی خاندان اور بڑاوری کی تھی اسلئے مجھے قبول کرنی پڑی اسے قبول کر لینے کی ایک اور بھی بڑی وجہ تھی اور وہ وجہ ایسی تھی کہ میں مجبور ہو گیا تھا۔

ہمارے خاندان کی عمر کا ایک اور خاندان بھی تھا جو ہمارے گاؤں کے دوسرے محلہ میں رہتا تھا۔ ان کی ایک لڑکی سے مجھے بڑی گہری اور بڑی ہی شدید محبت تھی۔ لڑکی خوبصورت تھی اس کے ساتھ ساتھ شریف بھی تھی۔ اس کا فرضی نام زرینہ مجھے لیس۔ زرینہ نے اور میں نے ہم میں شادی کرنے کا عہد کر رکھا تھا۔ ہم دونوں کی محبت پاکیزہ تھی اور اس پاکیزگی کا اندازہ اس بات سے لگائیں کہ وہ اس شادی کیلئے نمازیں پڑھتی اور دودھ خینے بھی کرتی تھی۔ ہم دونوں نے عہد کر رکھا تھا کہ ہماری آپس میں شادی نہ ہوگی تو ہم زندگی بھر کنارے رہیں گے اور کسی اور سے شادی نہیں کریں گے۔

جس زمانے کی کہانی میں سنار ہا ہوں اس وقت لڑکیوں کو اتنی آزادی نہیں ہوتی تھی کہ وہ شادی کے بارے میں اپنی پسند یا ناپسند کا اظہار کر سکیں بلکہ بعض ماں باپ تو ایسے ظالم ہوتے تھے کہ وہ کوشش کرتے تھے کہ بیٹی کی شادی کسی ایسے آدمی کے ساتھ نہ ہو جس کے بارے میں وہ دل میں پسندیدگی کے جذبات رکھتی ہو۔

ہمارے محلے میں بھی ایسا ہی ہوا۔ زرینہ کے لئے ساتھ والے گاؤں سے اس کے ماموں کے بیٹے کے لئے رشتہ آیا اور زرینہ کے ماں باپ نے ہاں کر دی۔ مجھے اس وقت پہ چڑ جب پانی سر سے گزر چکا تھا۔ میں نے اپنے ماں باپ سے پہلے بات کی تھی لیکن انہوں نے زرینہ کا رشتہ مانگنے سے انکار کر دیا تھا کیونکہ زرینہ کی ذات دوسری تھی۔ میں نے اپنی ماں کو بہت سمجھانے کی کوشش کی کہ زرینہ کی ذات دوسری سہی لیکن وہ ہم سے کسی صورت بھی کم نہیں۔ ان کا

زرینہ بھی ہمارے رقبے کے برابر تھا اور پھر میں بھی زرینہ کے کسی بھی رشتہ دار کے سے نہیں تھی۔ میری ماں نے صاف انکار کر دیا۔ اس کا خیال تھا کہ اگر زرینہ کے ماں باپ نے انکار کر دیا تو بہت بے عزتی ہوگی۔

اب زرینہ کی شادی اس کے ماموں کے بیٹے سے ملے ہوئی تو میں بہت تڑپ۔ یہی میرا وقت اغوار انیس سال تھی اور یہ عمر صرف جذبات کی عمر ہوتی ہے۔ اس عمر میں آدمی دماغ و ذرا کم ہی استعمال کرتا ہے۔ میری تڑپ کی شدت کا اندازہ اس بات سے لگائیں کہ میں دماغ مانگنے لگا کہ یا میں مرجاؤں یا زرینہ کو موت آجائے۔ میں اپنی زندگی میں زرینہ کو کسی اور کے ساتھ نہیں دیکھ سکتا تھا۔

میں نے پیغام بھیج کر زرینہ کو ملاقات کیلئے بلایا۔ زرینہ مقررہ جگہ پر آئی۔ اس کی آنکھوں میں آنسو تھے۔

”خیر بہادر زرینہ نے آنسو پونچھتے ہوئے کہا ”آج کے بعد مجھے نہ بلانا۔ آج ہماری آخری ملاقات ہے۔“ ”آخری کیوں؟“ میں نے نونے ہوئے لہجے میں کہا۔ ”وہ تمہارے وعدے کیا ہوئے؟ اب تم مجھ سے بے وفائی کر دو گی؟“

”ایسا نہ کہو“ زرینہ نے کہا ”وہ وعدوں کو بھول جاؤ۔ میں بہت مجبور ہوں۔ میں نے ماں سے اشاروں اشاروں میں بات کرنے کی کوشش کی تھی لیکن اس نے مجھے ڈانٹ دیا۔ وہ کسی لڑکے کو اپنے بھائی کے بیٹے کے مقابلے میں نہیں سمجھتی۔“

”پھر ایک اور کام کرتے ہیں۔“ میں نے مضبوط لہجے میں کہا۔ ”کہیں بھاگ چلتے ہیں۔“ ”تمہارا دماغ خراب ہو گیا“ زرینہ نے مجھے ڈانٹتے ہوئے کہا۔ ”اگر تم یہ سمجھتے ہو کہ میں اپنے باپ کی گجڑی مٹی میں رول دوں تو یہ تمہاری غلط فہمی ہے۔ اگر تم چاہتے ہو کہ میں تم سے نفرت نہ کروں تو ایسی بات بھول کر بھی نہ کہنا۔“

”تمہاری نمازیں اور تمہاری دعائیں کیا ہونیں؟“ میں نے طنزیہ انداز اختیار کرتے ہوئے کہا

”تم تو جتنی تھیں کہ مجھے اپنے خدا پر بڑا مان ہے۔ وہ میری دعا میں قبول کرے گا۔ تم میرے بہنوئی۔ بخاری شاہ صاحب کے پاس چلتے ہیں۔ میں ان کے قدموں میں گر جاؤں گا۔ ان سے ان کروڑوں کا تعویذ لوں گا۔“

”نہیں شیر بہادر نہیں۔“ زورینہ نے غصے میں میری بات کانتے ہوئے کہا۔ ”بخاری شاہی دعاؤں میں میرے دل سے نکلی ہوئی دعاؤں سے زیادہ اثر نہیں ہوگا۔ اگر خدا نے میری دعا قبول نہیں کی تو خدا کے فیصلے کو قبول کرلو۔ میرا دل تمہارے دل سے زیادہ دکھی ہے لیکن اگر تقدیر کا یہی فیصلہ ہے تو اسی میں بہتری ہوگی۔“

آپ حیران ہو رہے ہوں گے کہ آٹھ سال پہلے جب تعینات ہوئی اتنی عام نہیں تھی۔ ایک ان پڑھ لڑکی اتنی پختہ باتیں کیسے سیکھتی تھی لیکن میں آپ کو یقین دلانا ہوں کہ زورینہ عام لڑکی نہیں تھی۔ وہ مذہب میں ڈوبی ہوئی تھی اور اس کی بات بات میں دلائل کی بات تھی۔ مجھے اس کی باتیں ایسی لگتی تھیں جیسے اس کے اندر سے کوئی اور بول رہا ہو۔ میں نے اس کی باتیں سنیں اور لا جواب ہو گیا۔ بخاری شاہ صاحب وہی عالم ہیں جو بعد میں میرے استاد بنے اور جن کا ذکر میں نے کہانی کے شروع میں کیا ہے۔ مجھے یقین تھا کہ وہ ہرگز کام سنوار سکتے ہیں۔ لیکن جب زورینہ نے کہا کہ بخاری صاحب کی دعائیں اور تعویذ کچھ نہیں کر سکتے تو میں نے اس بات کو قبول کر لیا۔ زورینہ کے ماموں کا گاؤں قریب ہی تھا۔ بارات آئی اور زورینہ دلہن بن کر چلی گئی۔ اُس میں آپ کو بتاؤں کہ زورینہ کی شادی کے بعد میرا کیا حال ہوا تھا تو کہانی ضرورت سے زیادہ لمبی ہو جائے گی۔ میں اس کہانی میں آپ کو اپنی اور زورینہ کی محبت کا افسانہ نہیں سنا چاہتا۔ میری کہانی کا مقصد کچھ اور ہے۔

شادی کے بعد زورینہ اپنے گاؤں آئی تو ہمارے گھر میں بھی آئی۔ میری ماں نے اس کی اور اس کے دولہا کی دعوت کی تھی۔ میں نے اس کے دولہا کو پہلی بار غور سے دیکھا۔ وہ واقعی مجھ سے زیادہ خوش قسمت آدمی تھا جسے زورینہ جیسی بیوی ملی تھی۔ میں زورینہ سے نہیں مل سکا کیونکہ وہ عورتوں میں جہی

تھی۔ میں اس کے خاوند کے پاس بیٹھا رہا اور تھوڑی دیر بعد مجھے احساس ہوا کہ یہ شخص جو میرا رقیب ہے۔ یہ بھی مجھے اچھا لگنے لگا ہے۔ یہ شاید زورینہ کی محبت کا اثر تھا۔ ان کے جانے کے بعد میں گھر کے اندر گیا تو میری ماں نے بتایا کہ زورینہ تمہارا چچا رتی تھی اور یارہ رتہ میری تھی کہ میری بہادر کی شادی کر دیں۔

”جینا، میری ماں نے کہا۔۔۔“ میں اب بوجھتی ہوئی ہوں۔ بڑے بچے شادی کرتے ہیں۔

”اب میں اکیلی سارے گھر کا بوجھ نہیں اٹھا سکتی۔ تم شادی کرلو۔“

مجھ کو ہونے لگا۔ اب میں اکیلی سارے گھر کا بوجھ نہیں اٹھا سکتی۔ تم شادی کرلو۔“

مجھ کو ہونے لگا۔ اب میں اکیلی سارے گھر کا بوجھ نہیں اٹھا سکتی۔ تم شادی کرلو۔“

مجھ کو ہونے لگا۔ اب میں اکیلی سارے گھر کا بوجھ نہیں اٹھا سکتی۔ تم شادی کرلو۔“

مجھ کو ہونے لگا۔ اب میں اکیلی سارے گھر کا بوجھ نہیں اٹھا سکتی۔ تم شادی کرلو۔“

مجھ کو ہونے لگا۔ اب میں اکیلی سارے گھر کا بوجھ نہیں اٹھا سکتی۔ تم شادی کرلو۔“

مجھ کو ہونے لگا۔ اب میں اکیلی سارے گھر کا بوجھ نہیں اٹھا سکتی۔ تم شادی کرلو۔“

مجھ کو ہونے لگا۔ اب میں اکیلی سارے گھر کا بوجھ نہیں اٹھا سکتی۔ تم شادی کرلو۔“

مجھ کو ہونے لگا۔ اب میں اکیلی سارے گھر کا بوجھ نہیں اٹھا سکتی۔ تم شادی کرلو۔“

مجھ کو ہونے لگا۔ اب میں اکیلی سارے گھر کا بوجھ نہیں اٹھا سکتی۔ تم شادی کرلو۔“

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

اور وہ یہ بھی کہ اس کی ماں بڑی چالاک اور مکار عورت تھی۔

میری ماں باپ نے مجھ سے بالا بالا یہ ظلم بھی کیا کہ لڑکی کی ماں کے ساتھ رشتے کی بات پکی کر لی مجھے جب پتہ چلا تو میں باغی ہو گیا۔ میں نے ماں سے صاف کہہ دیا کہ میں اول تو شادی کروں گا ہی نہیں اور کبھی کی بھی تو اس لڑکی کے ساتھ تو ہرگز نہیں کروں گا۔ مجھے ایک غصہ تو یہ بھی تھا کہ میں جس لڑکی کے ساتھ شادی کرنا چاہتا تھا اس کے ساتھ تو ہوئی نہیں اور جس کے ساتھ کوئی بھی شادی کرنے کیلئے تیار نہیں اس کیلئے مجھ سے پوچھے بغیر بات کر لی گئی ہے۔

ماں نے میرا جواب سنا تو بڑی متیں کیں۔ ماں نے کہا کہ عزت کا سوال ہے بات کی ہو گئی ہے۔ میں نے کہا کہ مجھے پروا نہیں۔ ماں نے کہا کہ میں زہر کھا کر مر جاؤں گی۔ میں نے کہا مجھے اس کی بھی پروا نہیں۔ باپ نے کہا کہ گھر سے نکال کر جائیداد سے بے دخل کر دوں گا۔ میں نے کہا کہ مجھے کسی جائیداد کی ضرورت نہیں۔ مزدوری کر کے روٹی کما لوں گا۔ سب مجھے من مانے ہار گئے لیکن میں نے ہتھیار نہ ڈالے۔

ایک روز مجھے وہ عورت ملی جو میری اور زرینہ کی ملاقات کا انتقام کیا کرتی تھی۔ اس نے مجھے پیغام دیا کہ زرینہ میرے آئی ہوئی ہے اور مجھ سے ملنا چاہتی ہے۔ میرا دل ایک بار دوسرے دھڑکا لیکن میں نے ملنے سے انکار کر دیا۔ میں نے اس عورت سے کہا کہ زرینہ سے کہہ دینا ہاوی آخری ملاقات ہو چکی ہے اور اس نے خود ملنے سے منع کیا تھا۔ اس عورت نے مجھے کہا کہ زرینہ ہر حال میں ملنا چاہتی ہے۔ زرینہ سے ملاقات ہوئی تو اس نے تھوڑی دیر میں ہی مجبور کر دیا کہ میں ماں باپ کے کہنے پر شادی کر لوں۔ اب میرے لئے انکار کی گنجائش نہیں تھی۔ میں نے ماں کو کہہ دیا کہ مجھے اس کا فیصلہ منظور ہے۔ یہ مجھے بعد میں پتہ چلا تھا کہ میری ماں نے زرینہ سے کہا تھا کہ شیر بہادر کو مٹاؤ، میری شادی ہو گئی۔

اصل کہانی اس سے بعد شروع ہوتی ہے شادی کے بعد وہ لڑائی جھگڑے تو شروع ہوئے جو کئی گھروں کا معمول ہیں۔ لیکن گھر کی فضا میں ایک کھنچاؤ سا پیدا ہو گیا۔ زرینہ نے میری

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

بہن کو شادی کے تحفے کے طور پر کپڑوں کا ایک جوڑا دیا اور وہ اس کے بعد بھی میری بیوی سے ملنے کے لئے دو تین بار آئی۔ مجھے اپنی بیوی کے مزاج کی خرابی کی وجہ کا پتہ نہیں چلتا تھا۔ وہ کوئی نہ کوئی بہانہ بنا کر لڑائی چھیڑ دیتی تھی۔ ایک بار میری ماں نے مداخلت کی کوشش کی تو وہ میری ماں کے گلے دہائی۔ میں نے اپنی بیوی سے کہہ دیا کہ اگر اس نے اب کوئی بد مزگی پیدا کرنے کی کوشش کی تو میں اسے خلاق دے دوں گا۔ اس پر اس نے بہت داد دیا چلایا۔

میرے ماں باپ نے جب دیکھا کہ گھر کے حالات میں کشیدگی بڑھ رہی ہے تو انہیں اس کا ایک ہی حل نظر آیا اور انہوں نے ہمیں علیحدہ کر دیا۔ میری ماں کا خیال تھا کہ علیحدہ گھر میں جا کر شاید میری بیوی کا مزاج بدل جائے اور گھر کے حالات سدھر جائیں لیکن حالات سدھرنے کی بجائے مزید بگڑ گئے۔ علیحدہ گھر میں آتے ہی میری ساس کی بھی باقاعدہ آمد و رفت شروع ہو گئی اور دونوں ماں بیٹی نے مجھ پر الزام لگایا کہ میں آوارہ آدمی ہوں اور چوری چھپے زرینہ سے ملنا ملنا ہے۔ یہ الزام سننے ہی میں سن ہو کر رہ گیا اور میں نے قرآن کی قسمیں کھا کھا کر ان دونوں کو یقین دلانے کی کوشش کی کہ زرینہ کے ساتھ میرا ایسا کوئی تعلق نہیں لیکن وہ میری بات سننے پر آمادہ ہی نہیں ہوتی تھی۔

اب مجھ پر یہ راز کھلا کہ میری بیوی کے مزاج کی خرابی کی اصل وجہ زرینہ ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ زرینہ سے میری محبت تھی لیکن ہمارے تعلقات اتنے خفیہ بھی نہیں تھے۔ ایک دو عورتوں کو اس کا علم تھا میری ماں کو بھی پتہ تھا میری بیوی کو بھی یقیناً اس بات کا علم ہو گیا ہو گا جس کا نتیجہ مجھے بھگتنا پڑا تھا۔ اگر زرینہ کا نام بیچ میں نہ آتا تو میں اپنی بیوی کو طلاق دے دیتا لیکن زرینہ کا نام بیچ میں آنے کے بعد اگر میں ایسی کوئی حرکت کرتا تو میری ساس مجھے اور زرینہ کو سارے ملک میں بدنام کر دیتی۔ وہ بڑی طرح ناک عورت تھی۔ میں جس بات سے ڈرتا تھا وہ ہو کر رہی۔ میری بیوی اور ساس نے زرینہ کو بدنام کرنا شروع کر دیا۔ مجھے اس طرح پتہ چلا کہ ایک روز زرینہ کے خاوند سے میری ملاقات ہو گئی۔ وہ اپنے گاؤں سے ہمارے گاؤں آ رہا تھا۔ مجھے راستے میں ہی

مل گیا۔ میں اسے بڑے تپاک سے ملا۔ اس نے کہا کہ وہ مجھ سے بڑی ضروری بات کہنا چاہتا ہے۔ وہ چھ الجھا الجھا سا تھا۔ ایسے لگتا تھا جیسے اسے سمجھ نہ آ رہی ہو کہ میرے ساتھ بات کرے۔ میں نے اسے کھیت کی مینڈھ پر ہی بٹھالیا اور کہا کہ اطمینان سے بات کرو۔

”شیر بہادر!“ اس نے غبر غبر کر کہنا شروع کیا۔ میں جو بات تم سے کرنے لگا ہوں لوگ ایسی بات نہیں کیا کرتے، اس کی جگہ کوئی اور حرکت کرتے ہیں۔ میں بھی اگر عقل سے کام نہ لیتا تو پہلے تمہارا سر کھول دیتا پھر پوچھتا کہ سچی بات بتاؤ۔ کیا تم میرے بات کا صحیح صحیح جواب دے گے؟“ میں نے اسے کہا کہ اسے دھمکی دینے کی ضرورت نہیں۔ وہ جو کچھ پوچھنا چاہتا ہے پوچھے اسے صحیح جواب ملے گا۔ میں نے سنا ہے زرینہ کے ساتھ تمہاری ناجائز دوستی ہے۔؟“

”بالکل بکواس ہے“ میں نے بھڑک کر کہا۔ ”اگر تمہاری جگہ کوئی اور آدمی یہ بات کرتا تو یہاں اس کی لاش پڑی ہوتی۔“

”ہونہ!“ اس نے طنز یہ سے لہجہ میں کہا۔ ”کسی قاتل بعد میں کرنا پہلے اپنی بیوی اور ساس کی زبان بند کرادے۔ انہوں نے زرینہ کو بدنام کر دیا ہے۔“ زرینہ کا خاندان صحیح معنوں میں مرد کا بچہ تھا۔ اپنی بیوی کے بارے میں ایسی بات اپنی زبان سے کوئی دل گردے والا آدمی ہی کر سکتا ہے۔

اس نے بڑی نازک بات کی تھی۔ میں نے اسے کہا کہ میرے سر پر قرآن رکھ دو۔

زرینہ کے ساتھ نہ میری ناجائز دوستی تھی نہ ہے اور نہ کبھی ہوگی۔ میں نے اسے صاف لفظوں میں سمجھا دیا کہ میں زرینہ کے ساتھ شادی ضرور کرنا چاہتا تھا لیکن اس کے ساتھ شادی نہیں ہو سکی تو دوستانہ لگانے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا، میرے دل میں اس کی وہی عزت ہے جو ماں بہن کی ہوتی ہے۔

”اپنی بیوی کے بارے میں کوئی شک دل میں رکھنے سے پہلے اپنی بیوی کے کردار کو دیکھو“ میں نے کہا۔ ”اس طرح کی نیک بیوی قسمت والوں کو ہی ملتی ہے تم ناجائز دوستانہ کی بات کرتے ہو۔ ایسی نیک عورت کو تو میں پیروں کا درجہ دیتا ہوں۔“

مجھے اس کے سامنے یہ شرمندگی تھی کہ زرینہ کے خلاف یہ گندہ پراپیگنڈہ میرے گھر سے ہو رہا تھا۔

میں نے اسے تفصیل سے اپنے گھر کے حالات سنائے اور بات کرتے کرتے میری آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ میرے آنسوؤں پر اس نے اعتبار کر لیا اور میرے کندھے پر تھپکی دے کر چلا گیا۔

میں رات کو گھر واپس آیا تو میں نے اپنی بیوی کو اپنے پاس بٹھا کر پیار سے سمجھایا کہ وہ زرینہ کے خلاف پروپیگنڈہ کرنا چھوڑ دے۔ اس نے پھر اپنی سیدھی باتیں کرنی شروع کر دیں تو میں نے اسے کہا کہ اب اس نے کوئی بے ہودہ بات کی تو میں طلاق دے دوں گا یا قتل کر دوں گا۔ وہ پھر بھی باز نہ آئی اور اس نے زرینہ کو بدکار کہہ دیا۔ اس نے منہ سے یہ بات نکالی ہی تھی کہ میرا ہاتھ پھر بھی باز نہ آئی اور اس نے پوری طاقت سے اپنی بیوی کے منہ پر تھپڑ مارا۔ وہ منہ کے بل فرش پر گر پڑی اور اس اعضاء میں نے پوری طاقت سے اس کے منہ سے خون نکالا تو میرا غصہ تیز ہو گیا اور میں نے اس کی کمر پر زور سے کاہنٹ پھٹ گیا۔ اس کے منہ سے خون نکلا تو میرا غصہ تیز ہو گیا اور میں نے اس کی کمر پر زور سے کاہنٹ پھٹ گیا۔

راستے میں مجھے ایک آدمی ملا۔ اس نے مجھے کہا کہ بخاری شاہ صاحب نے مجھے بلایا ہے اور کہا ہے کہ میں کسی کو بتائے بغیر عشاء کی نماز کے بعد ان کے حجرے میں آ جاؤں۔ میں عشاء کی نماز کے بعد شاہ صاحب کے پاس چلا گیا۔

”پریشانی میں بھی ہو اور غصے میں بھی“ شاہ صاحب نے مجھے دیکھتے ہی شفقت سے کہا۔ ”بیوی سے نہ لڑا کرو۔“ ”آپ کو کس نے بتایا ہے شاہ صاحب!“ میں نے حیران ہو کر پوچھا۔ ”ہم سے کسی کے دل کی کسی کے گھر کی کوئی بات پوشیدہ نہیں۔“ شاہ صاحب نے مسکرا کر کہا۔ ”فصہ عقل کا دشمن ہوتا ہے۔ آرام سے بیٹھ کر بات کرو۔“ میں نے شاہ صاحب کو گھر کے حالات حرف بحرف سنا دیئے اور ان کے قدموں میں سر رکھ کر کہا کہ وہ میری مدد کریں۔ ”مدد خدا سے مانگو“ انہوں نے کہا۔ ”اگر تم نے مجھ سے جھوٹ نہیں بولا تو سب ٹھیک ہو جائے گا۔“ شاہ صاحب روشن ضمیر بزرگ تھے۔ انہوں نے میرے دل کی حالت جان لی تھی اور مجھے حوصلہ بھی دیا تھا میں بڑا خوش ہوا اور وہاں سے آ گیا۔

”تین چار دن گزرے ہوں گے کہ شاہ صاحب کی دعا پوری ہو گئی میری بیوی نے

میرے پاؤں پڑ کر۔ عانی مانگی اور وعدہ کیا کہ وہ زریہ جیسی لڑکی کے متعلق بھی وہی بات نہیں کرے گی۔ یہ بہت بڑی تبدیلی تھی۔ میں نے خدا کا شکر ادا کیا اور چاروں صاحب کا بھی شکر یہ ادا کیا۔ شاہ صاحب نے میرے ساتھ بڑی اچھی اچھی باتیں کیں۔ تین تین بزرگوں کے واقعات سنائے اور کہا کہ خدا کو یاد کیا کرو۔ مجھے شاہ صاحب کی باتیں اتنی اچھی تھیں کہ میں نے باقاعدگی سے ان کے پاس جانا شروع کر دیا۔

بخاری صاحب کی ایک خوبی جس سے میں بہت متاثر ہوا یہ تھی کہ ان کے سینے میں درد بھر ادا تھا۔ وہ دوسروں کے مسائل کو اپنے مسائل سمجھتے تھے۔ ان کی زبان کو خدا نے بڑی تاثیر سے رکھی تھی۔ وہ جو بھی بات کرتے تھے دل میں اتر جاتی تھی۔ میں جب بھی ان کے پاس بیٹھا انہوں نے مجھے کئی سبق دیا کہ تم سے کسی کو نقصان نہیں پہنچنا چاہیے۔ کیونکہ گناہوں سے عمر کم ہو جاتی ہے۔ میں نے ان سے کہا کہ مجھے بھی وہی عمل اور وظیفہ سکھائیں جو آپ جانتے ہیں اور لوگوں کے دلوں کے حالات آپ پر منکشف ہو جاتے ہیں۔ "اوبھائی میرے!" انہوں نے کہا "میں تو ایک فقیر ہر آدمی ہوں۔ اپنی آخرت سنوارنے کیلئے دو چار ورد و وظیفے کر لیتا ہوں۔ مجھے کسی کے اندر کی باتیں جاننے کا کوئی شوق نہیں۔ ہاں اگر تم اپنے دل میں خلوص اور محبت پیدا کرو تو اس سے تمہاری نگاہوں بخود تیز ہو جائے گی اور تم دوسرے لوگوں کے مقابلے میں بات کی تہہ تک جلدی پہنچ جاؤ گے۔ یہی سب سے بڑا علم ہے اور یہی میرا سرمایہ ہے جو خدا نے مجھے عطا کر رکھا ہے۔ لوگ تو میرے پاس میں بڑے الٹے سیدھے خیالات رکھتے ہیں لیکن میں جو کچھ بھی ہوں وہ تم دیکھ ہی چکے ہو۔ میرے پاس ایسا کوئی علم نہیں۔" لیکن آپ کے اشارے سے میرے گھر میں انقلاب آ گیا تھا۔ میں نے کہا۔

بخاری صاحب میری یہ بات سمجھ کر خاموش ہو گئے پھر ذرا مسکرائے اور مجھے انہوں نے ایک کہانی سنا دی جو میں اپنی زبانی پیش کر رہا ہوں۔ میری بیوی سے جب میرا الزائی جھگڑا بڑھ گیا اور نوبت طلاق تک جا پہنچی تو میری بیوی اپنی ماں کو ساتھ لے کر بخاری صاحب کے پاس جا پہنچی اور ان

سے کہا کہ وہ ایسے آجوتی مرد ہیں کہ زریہ یا میر جانا یا عمر بھر کے لئے معذور ہو جائے۔ ان دونوں کو یہ خط لکھی تھی کہ میں ابھی تک زریہ سے اسی طرح کی محبت کرتے ہوں۔

بخاری صاحب نے ان دونوں کی باتیں سنیں اور ان سے کہا کہ وہ زریہ کی ماں کا نام بتا دیں پھر وہ حساب کر کے بتائیں گے کہ عمل ہو سکے گا یا نہیں۔ انہوں نے دونوں ماں بیٹی کو دو روز بعد آنے کیلئے کہا۔ پھر انہوں نے مجھے بلالیا اور مجھ سے ساری بات حرف بحرف سنی اور بعض باتوں کی تصدیق کسی اور سے بھی کی۔ وہ روشن نگاہ رکھنے والے آدمی تھے۔ انہیں اندازہ ہو گیا کہ اصل صورت حال کیا ہے۔ دو روز بعد جب میری بیوی اور ماس بخاری صاحب کے پاس پہنچیں تو

بخاری صاحب نے انہیں دیکھتے ہی بلند آواز سے ڈانٹنا شروع کر دیا۔ "بخاری صاحب نے کرا آگئی ہو" بخاری صاحب نے میری بیوی سے کہا "تمہارے ہونٹوں آج منہ پر تھپڑ کا نشان لے کر آگئی ہو" بخاری صاحب نے میری بیوی سے کہا "تمہارے ہونٹوں پر ہاتھ بواخون مجھے صاف نظر آ رہا ہے۔" میرا حساب غلط نہیں ہو سکتا۔ تمہیں تمہارے خاندان نے مارا ہے۔"

دونوں عورتیں دم بخود ہو کر شاہ صاحب کی صورت دیکھتی رہیں۔ "اس نے تمہیں دو بار طلاق کی دیکھی بھی دی ہے۔"

بخاری صاحب نے کہا۔ "تمہارے ماتھے پر لکھا ہوا ہے کہ تمہیں طلاق ہو جائے گی۔"

"شاہ صاحب!" میری ماس نے بخاری صاحب کے پاؤں پکڑ کر کہا "اگر آپ ہمارا کام کر دیں تو میری بیٹی کا گھر سلامت رہے گا۔" "اونا مارا اور تو!" انہوں نے کہا "تم اپنے ساتھ میری عاقبت بھی خراب کرنا چاہتی ہو۔ یہ تم کس ہستی کے خلاف عمل کر رہی ہو۔ مجھے مروانا ہے؟" دو عورتیں حیرت سے بخاری صاحب کا منہ دیکھنے لگیں۔ انہیں غالباً تو قہ نہیں تھی کہ انہیں ایسا جواب ملے گا۔

"ہمارا کام نہیں ہو گا شاہ صاحب!" بخاری صاحب نے کہا "کام تمہارا یہی ہو گا کہ تم دونوں ماں بیٹی پاگل کتے کی طرح بھونکتی پھرو گی اور باقی زندگی اسی طرح گزار دو گی اور انجام بھی برا ہو گا۔ تم جس لڑکی کے خلاف عمل کرنا چاہتی ہو، جانتی ہو وہ کون ہے؟ تمہیں معلوم نہیں ہو گا تم لوگوں کی

آنکھوں پر شک کی پٹی بندھی ہوئی ہے، تم کیا جانو سنو، میرا حساب مجھے بتاتا ہے کہ وہ پاک و پیر
لڑکی ہے۔ نماز پڑھتی ہے، ورد و وظیفے اور قرآن شریف کی تلاوت کرتی ہے۔ اس کے سر پہ بڑی
بڑی بزرگ ہستیوں کا سایہ ہے۔ میرا عمل اس پر کامیاب نہیں ہو سکتا۔ اگر میں نے وہ عمل کر لیا تو وہ الٹ کر تم دونوں پر جا پڑے گا اور تم دونوں پاگل ہو کر بھونکتی پھرو گی۔

دونوں شاہ صاحب کی بات سن کر خوفزدہ ہو گئیں۔ انہوں نے اس خوفزدگی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے
میری ساس سے کہا کہ اگر تم چاہتی ہو کہ تمہاری بیٹی کو طلاق نہ ہو تو زریںہ سے جا کر معافی مانگو۔
ایک دفعہ طلاق ہو گئی تو پھر ساری زندگی اس کی شادی نہیں ہو سکے گی۔

”یہ تھا میرا وہ عمل جو میں نے کیا تھا“ شاہ صاحب نے کہا ”میں تمہاری بات سن کر معاف نہ ہو سکتا
طرح سمجھ گیا تھا۔ لہذا میرے اس عمل سے ایک شریف اور نیک پاک باز بچی کا گھر تباہ ہونے سے بچ
گیا اور تمہارے گھر میں بھی سکون ہو گیا۔

قارئین کی تحریروں کا انتظار

آپ نے کوئی ٹوئٹکہ یا کسی بھی طریقہ علاج کو آزما یا اور تندرست
ہوئے یا کسی مشکل کیلئے کوئی روحانی عمل آزما یا اور کامیاب ہوئے،
آپ کے مشاہدے میں کسی پھل، سبزی، میوے کے فوائد آئے
آپ یا آپ نے کسی رسالے، اخبار میں پڑھے ہوں، کبھی جنات
سے ملاقاتی مشاہدہ ہوا ہو، کوئی دینی یا روحانی تحریر ہو۔ آپ کو لکھنا
نہیں آتا چاہے بے ربط لکھیں لیکن ضرور لکھیں ہم نوک پلک سنوار
لینگے، اپنے کسی بھی شجر بے کو غیر اہم سمجھ کر نظر انداز نہ کریں شاید جو
آپ کیلئے غیر اہم اور عام ہو وہ دوسرے کی مشکل حل کر دے۔ یہ
صدقہ جاریہ ہے مخلوق خدا کو نفع ہوگا۔ انشاء اللہ۔ آپ اپنی تحریریں
بذریعہ ای میل بھیج سکتے ہیں۔

ubqari@hotmail.com

اقبال جرم ایک عامل کا

میں پیر نہیں تھا، میرا کوئی مرید نہیں تھا، میرے نام کے ساتھ لفظ "شاہ" جو لگا ہوا ہے، یہ بہ مذاق اور ایک دوست نے مذاقاً پیر جی اور مرشد بابا کہہ کر مجھے پیر بنا دیا۔ میں اس مذاق سے لظ اندوز ہوا کرتا تھا لیکن یہ مذاق ایسے نتیجہ پر پہنچا کہ آج سوچتا ہوں تو رز جا رہا ہوں۔ آغاز سہلی سے ہوا اور اس راستے میں اور بھی کئی لڑکیاں آئیں جن کو میں روحانی عامل سے روپ میں نظر آتا تھا۔ درحقیقت میری "روحانیت" شیطانیت کا ناک تھا۔ یہ کہانی سہلی سے شروع ہو کر اسی پر ختم ہوئی ہے۔ ہم دونوں ایک نیم سرکاری دفتر میں کلرک تھے۔ سانولے رنگ، پرکشش نقوش اور دھڑک رہی خطوط والی اس لڑکی کو دیکھ کر ہر شخص کے دل کی دھڑکن ذرا تیز ہو جاتی تھی۔ اور اس کا ظاہر ہی بے تکلفانہ انداز ہر کسی کو خوش فہمی میں مبتلا کر دیتا تھا۔ میرے ساتھ اس کی صرف بیلو ہاتھ تھی۔ اتنا مجھے معلوم تھا کہ اس کی بے تکلفی کے باعث کئی ساتھی اس کو شادی کی پیش کش کر چکے تھے مگر وہ کسی کو انکار و اقرار کے بغیر خوش فہمیوں میں مبتلا کر رکھتی تھی۔ اپنے جیسے کسی کلرک کو خاطر میں نہیں لاتی تھی۔ بعض عورتوں کی یہ فطرت ہوتی ہے کہ وہ دوستی تو ہر ایک سے کر لیتی ہیں لیکن جس سے شادی کرتی ہیں اس کی کبھی دوست نہیں بنتیں۔ سہلی کے بارے میں میری یہ رائے درست تھی، شاید اس سے قطع نظر میرے اکثر ساتھی جانتے تھے کہ وہ محلوں میں رہنے اور شہزادیوں جیسی زندگی گزارنے کے خواب دیکھتی تھی۔ اس کی چار اور بہنیں تھیں۔ خوبصورتی صرف اسی کے حصے میں آتی تھی اس کی بہنیں بھی اسی کی ہم خیال تھیں اور زندگی کے حسین سال شہزادوں کے انتظار میں گزار رہی تھیں۔ عورتیں ضعیف الاعتقاد ہوتی ہی ہیں لیکن سہلی اور اس کی بہنیں اس معاملے میں باؤی لے گئی تھیں۔ شہر کے اندر جتنے اصلی اور نقلی پیر، عامل اور "شاہ جی" تھے۔ وہ سب کو آواز مانتی تھیں اور اب کسی "پہنچ" والے عامل کی متلاشی تھیں جو شارٹ کٹ کے ذریعے انہیں منزل تک پہنچا دے۔ ہمارا کو لیگ عرفان میرے ساتھ بہت بے تکلف تھا۔ اس کی بے تکلفی گرویدگی کی نہ تک تھی۔ اس نے مجھے اتنے لاڈ اور چاہ کے ساتھ "پیر جی" کہنا شروع کیا کہ باوجود کوشش کے

میں اتنے روک سکا۔ عرفان کے سہنی کے ساتھ بھی گہری جنتی تھی۔ سہلی آٹھ اس سے آگے اپنے اور اپنی بہنوں کیلئے اچھے رشتے نہ ملنے کے رونے روپا کرتی تھی۔ ایک روز دفتر میں وہ دونوں شاید اسی مہنوٹ پر گفتگو کر رہے تھے۔ میں ان سے دور بیٹھا اپنی سیٹ پر کام میں مصروف تھا۔ میں نے یہ ادھیان تو میری نگاہ عرفان پر پڑی۔ اس نے بھی میری طرف دیکھا اور مسکرایا۔

ادھیان تو میری نگاہ عرفان پر پڑی ہوئی تھی کہ اس نے سہلی سے "مہنہ" خواہ مخواہ و بدر خاک پہناتی پھرتی ہوئی عرفان کو نہ جانے کیا سوچھی کہ اس نے سہلی سے کہا "سچا تو تمہارے پاس موجود ہیں۔ اپنے جی جی کے کھنڈ پتھر، چٹکی بجات ہی تمہارے بارے میں مسئلہ کر دیں گے۔" عرفان کی یہ بات مجھے جتنی جاگرتی تھی نے اسے اتنا ہی جی مان رہا تھا۔

لیا۔ کیا واقعی ابراہیم شاہ صاحب یہ کام جانتے ہیں؟ سہلی نے پوچھا۔ تبھی تو ہم نہیں مرشد بابا اور جی جی کہتے ہیں "عرفان نے کہا" لیکن کام کسی کسی کا کرتے ہیں۔ ویسے یہی کہتے ہیں کہ میں پتہ نہیں جانتا۔" سہلی نے اس وقت میرے ساتھ کوئی بات نہ کی۔ اگلے روز سخت سردی اور بارش کے باعث دفتر میں "ضخری خاصی کم تھی۔ میں دفتر پہنچا تو سہلی مجھ سے پہلے موجود تھی۔ حسب معمول میک سیلف ہوئی اور میں نے اپنی سیٹ پر بیٹھ کر کام شروع کر دیا۔ تھوڑی دیر بعد سہلی میرے پاس آگئی۔ "ابراہیم صاحب" اس نے کہا "آپ سے ایک بات کرنی ہے۔"

"سرو" میں نے کہا "کہو کیا کہنا ہے۔" وہ میرے قریب پڑی خالی کرسی پر بیٹھ گئی۔ "پلیز!" اس نے اپنا ہاتھ میری میز پر رکھا اور تھیلی پھیلا کر بولی "اسے دیکھیں اور بتائیں میری مراد کب پوری ہوگی۔" میں کہاں کا شریف آدمی تھا۔ میں نے سہلی کے اتنے پیارے ہاتھ پر ہاتھ رکھ دیا۔ "سہلی" میں نے اس کی تھیلی پر اپنی تھیلی آہستہ آہستہ رگڑتے ہوئے کہا "عرفان کہتا ہے، میں تو اپنے بارے میں کچھ نہیں جانتا دوسروں کے بارے میں کیا بتاؤں گا۔ اور پھر ہاتھ تو جوشی اور دست شناس دیکھا کرتے ہیں۔"

میری حقیقت بیانی کو اس نے عجز و انکسار میں ڈوبا ہوا انکار سمجھا۔

”آپ مجھے نال رہے ہیں“ اس نے رونٹے کے انداز میں کہا۔ ”پلیز بتائیے نا!“ میں نے اس نالے کی بہت کوشش کی لیکن اس پر الٹا ہی اثر ہوا۔ ایک تو وہ ضعیف اور عقائد اور اس کے ساتھ ساتھ بعد میں پتہ چلا کہ اس کے دل میں ایسی مراد پرورش پاری تھی جو معجزہ ہی پوری ہو سکتی تھی۔ جادوگر یہ کارنامہ کر سکتا تھا۔ ایسی ہی انہونی اور ناممکن خواہشات لوگوں کو عاموں اور اہل صابون کے جال میں پھنسا کر کرتی ہیں۔ اس لڑکی نے میری ایک نہ سنی اور مجھے ہی بٹنے پھینک دیا۔ میں نے آخر اس کا ہاتھ پکڑ لیا اور اس کے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی کی لکیروں پر انگشت بتائی کرت ہوئے اسے حکیمانہ انداز میں کچھ ایسی باتیں بتائیں جو اس کے متعلق اور حیرت سے اس نے من رکھی تھیں۔ میرے قیاس و تخمین پر وہ ایمان لے آئی اور پھر خود ہی اس نے اپنے دکھوں خواہشوں اور محرومیوں کی پٹاری میرے سامنے کھول دی۔ اپنے افراد خانہ کے احوال و وظائف بتائے اور مراد یہ بتائی کہ وہ ایک امیر کبیر آدمی کے ساتھ شادی کرنا چاہتی ہے۔

”تمہاری نظر میں کوئی ایسا رشتہ ہے جیسا تم چاہتی ہو؟“ میں نے عاملوں کے انداز میں پوچھا۔ ”ہاں“ اس نے کچھ شرماتے اور مسکراتے ہوئے کہا ”ایک ہے تو۔ وہ شادی شدہ ہے اور سات بچوں کا باپ ہے۔ مجھے دوسری بیوی بنانے پر تیار ہے۔ بڑا مالدار تاجر ہے۔ وہ شادی پر تیار ہے مگر کب کرے گا اس کا پتہ نہیں کیوں کہ جلد شادی کرنے کا وعدہ وہ ایک عرصے سے کرتا چلا آ رہا ہے۔“

سلسلی نے اپنے گھر والوں کے بارے میں بہت سی شکایتیں کیں۔ وہ اپنے بڑے بھائی اور اس کی بے اولاد بیوی سے سخت بیزار تھی۔ اسے اپنی اس بھابھی پر شک تھا کہ وہ جادو نوٹے وغیرہ کراتی ہے اور اس نے سلسلی سمیت تمام بہنوں کے رشتے باندھ رکھے ہیں۔ بھائی کے بارے میں اس نے بتایا کہ وہ بیوی کے چاؤ چونچلوں میں لگن بہنوں کی نذر ترقی عمروں سے بے خبر ہے۔ میں اس کی باتیں غور سے سن رہا تھا۔ مجھ پر عجیب اضطرابی سی کیفیت طاری تھی۔ میں نے آہستہ آہستہ اپنے آپ کو سنبھال لیا۔ اس لڑکی کی دلکشی نے مجھے نوسر بازی پر مجبور کر دیا۔ میری حیثیت اس کے

ماتنے ایک بھریا عامل کی تھی، اور اس کی مجبوری یہ تھی کہ جمیل نام کے ایک امیر کبیر رولس میں کو اس نے شادی کیلئے پھانس رکھا تھا یا جمیل نے اسے سبز باغ دکھا کر میاشی کیلئے اسے دھوکے میں رکھا ہوا تھا۔ میں نے عاملوں والی ایکٹنگ شروع کر دی تھی۔ میں نے اس کے ساتھ وعدہ کیا کہ اس کا کام کرنے کی ضرورت کوشش کروں گا۔

اسی شام میں نے بازار سے عملیات کی ایک کتاب خریدی جس میں بہت سے تعویذی نسخے تھے۔ کتاب کے بغور مطالعے کے بعد میں نے سلسلی کے مسائل کیلئے وہ تعویذ لکھے جو اس مقصد کیلئے کتاب میں لکھے ہوئے تھے۔ اگلے دن یہ تعویذ اسے بہت سی ہدایات کے ساتھ دے دیئے۔ ایک ہفتے بعد ہی اس نے مجھے یہ خبر سنا کر حیران کر دیا کہ اس کے بھائی اور بھابھی میں ناچاقی ہو گئی ہے۔ وہ اسے میری کرامت سمجھ رہی تھی۔ اصل قصہ تو خدا ہی جانتا تھا۔ میں یہی جانتا تھا کہ میں ہے۔ وہ اسے میری کوئی تعویذ نہیں دیا تھا۔ سلسلی نے یہ کامیابی میرے کھاتے میں ڈالی تو نے اسے اس مقصد کیلئے اسے اب عامل تھا اور سلسلی معمول۔ ہم دونوں نے دفتر کو ملنے کیلئے موزوں جگہ نہ میرا حوصلہ بڑھ گیا۔ میں اب عامل تھا اور سلسلی معمول۔ ہم دونوں نے دفتر کو ملنے کیلئے موزوں جگہ نہ سمجھا۔ چنانچہ اگلی ملاقات شہر سے باہر دریا کے کنارے ایک نیم ویران پارک میں ہوئی۔

میں آپ کو پہلے بتا چکا ہوں کہ سلسلی نے مجھے روحانیت کا عامل سمجھ لیا تھا مگر میں اسے شیطانیت کا معمول سمجھ چکا تھا۔ وہ شیشے میں اتر آئی تھی مگر جس طرف اسے میں لے کر جانا چاہتا تھا وہ اس طرف جانے پر متوجہ نہیں ہو رہی تھی۔ وہ مجھ سے متاثر تو تھی مگر اس کے دل و دماغ پر جمیل کا آسیب طاری تھا۔ وہ بار بار مطالبہ کرتی تھی کہ اسے جیل کو مٹھی میں بند کرنے کا کوئی باکمال نسخہ آئیے۔ میں اسے پیشہ ور اور کاروباری عاملوں کی طرح بتانا چاہتا تھا کہ اس کی بھابھی نے اس پر جو تعویذ گنڈے کروائے ہوئے ہیں وہ بہت سخت ہیں اور میں رات کو بیٹھ کر ان کو توڑنے کا عمل کیا کرتا ہوں اور مجھے کامیابی حاصل ہوتی جا رہی ہے۔ لیکن اس کی تسلی نہیں ہوتی تھی۔

ایک روز میرے دماغ میں آگئی۔ میں سلسلی کے ہاتھ کی ایک لکیر پر انگلی رکھ کر کچھ دیر غور و خوض کی کیفیت اختیار کرتے ہوئے چپ رہا۔ ”دیکھو سلسلی“ میں نے کہا ”میں ایک بات کہنا چاہتا

ہوں مگر ڈرتا ہوں تم مانو گی بھی نہیں اور خفا بھی ہو جاؤ گی۔

”میں آپ کی ہر بات سن لوں گی“ اس نے کہا ”اور جو آپ کہیں گے وہ مان بھی لوں گی۔ میں نے کام کر دیں۔“ میں نے اسے کہا کہ اس کے ہاتھ کی یہ لکیر بتاتی ہے کہ جیل کے ساتھ اس کی محبت پاک نہیں اور وہ جیل کی بے نکاحی بیوی بنی ہوئی ہے۔ یہ میرا اندازہ تھا جو میں نے سسلی کی باتوں سے لگایا تھا۔ اس نے تسلیم کر لیا کہ جیل کے ساتھ اس کے تعلقات واقعی ناجائز ہیں۔ اس سے میری بدینتی کو شہہ ملی۔ میں نے اسے کہا کہ وہ اب اس وقت تک جیل کے ساتھ اپنے اس اہمیت کے تعلقات قطع کرے جب تک میں اپنے عمل سے ان دونوں کی شادی نہیں کروا دیتا۔

اس نے میرا ہاتھ پکڑ لیا اور اسے دباتے ہوئے میری ہر بات ماننے اور میرے ہر عمل کرنے کا وعدہ کیا۔ اب ہمارا موضوع سخن بدل گیا تھا۔ اس کے بعد ہماری جب بھی ملاقات ہوتی، میں اس سے جیل کے تعلقات کے بارے میں پوچھتا تھا۔ اس نے مجھے اپنی پوشیدہ زندگی کے بارے میں بعض کہانیاں بھی سنائیں۔ بہر حال سسلی نے جیل سے عارضی طور پر تعلق نہ صرف منقطع کر لیا بلکہ اس کا فون بھی سننا گوارہ نہ کیا اور اسے صاف صاف کہہ دیا کہ جب تک وہ شادی کی تاریخ نہیں مقرر کرتا وہ اسے نہیں ملے گی۔

جیل کچھ عرصہ تو سسلی کے ساتھ تعلق بحال کرنے کے لئے کوشاں رہا، آخر اس نے راہ بدل لی۔ اب سسلی کے پاس تھا بھی کیا جس کیلئے وہ ایڑیاں رگڑتا۔ وہ سسلی کے ساتھ شادی نہیں بلکہ پہلے والے تعلقات چاہتا تھا۔ یہ میرا تجربہ مجھے بتا رہا تھا۔ سسلی اسے شادی میں سنجیدہ اور متعلق سمجھتی تھی۔

ایک دن سسلی نے جیل کو کسی اور لڑکی کے ساتھ دیکھ لیا۔ وہ تو جیلے پاؤں کی بلی کی طرح بھاگی بھاگی میرے پاس آئی اور مجھے بتایا۔ میں نے لو با گرم دیکھا تو ایک اور ضرب لگائی۔ ”دیکھو سسلی“ میں نے کہا ”جیل تم سے کبھی شادی نہیں کرے گا۔ اگر کر بھی لی تو چھوڑ دے گا۔“ ”مگر کیوں؟“ وہ تملتا ابھی۔ ”وہ اسلئے کہ اس کا دل تم سے بھر چکا ہے۔“ میں نے کہا ”اس قسم کے

تعلقات کا یہی نتیجہ ہوتا ہے۔ اب اسے تم سے کوئی غرض نہیں تم اس کا خیال دل سے نکال دو۔“

”نہیں شاہ صاحب نہیں۔“ وہ گھبرا کر بولی ”اگر ایسا ہوا تو میں مر جاؤں گی۔ آپ کچھ بھی کریں۔“

”آپ نے وعدہ کیا تھا آپ بہت کچھ کر سکتے ہیں۔“

آپ نے وعدہ کیا تھا آپ بہت کچھ کر سکتے ہیں۔ پارک میں زیادہ لوگ تو نہیں تھے پھر بھی یہ وہ زار و قطار رونے لگی اور میرے قدموں میں بیٹھ گئی۔ پارک میں زیادہ لوگ تو نہیں تھے پھر بھی یہ ہنظر اداری حرکت ہم دونوں کو ذلیل و رسوا کر سکتی تھی۔ میں نے اسے بازوؤں سے پکڑ کر اٹھایا اور سچے ہنظر اداری حرکت ہم دونوں کو ذلیل و رسوا کر سکتی تھی۔ میں نے اسے بازوؤں سے پکڑ کر اٹھایا اور سچے پڑھایا۔ پھر اس سے وعدہ کیا کہ میں اس کیلئے کچھ نہ کچھ ضرور کروں گا۔ میں تو کچھ بھی نہیں کر سکتا تھا۔ میں تو اپنا مطلب تک نکالنے پر قادر نہیں تھا اور اس کیلئے طرح طرح کے پاپڑ بیلنے پر مجبور تھا۔ اسی دوران جیل اپنے کاروبار کے سلسلے میں بیرون ملک چلا گیا۔ یہ میرے لئے خوشخبری اور سسلی کیلئے ایک بھم تھا جو اس کے دل و دماغ پر گرا۔ وہ کئی دنوں تک سوگوار رہی۔ جب بھی ملتی یہی کہتی کہ سسلی ایک طرح میں جیل کو واپس بلاؤں۔ شادی والا بھوت اب تک اس کے سر سے اتر چکا تھا۔ اب تو وہ جیل کی صرف ملاقات کی پیاسی تھی۔ وہ جتنا زیادہ اس ہوتی اتنا ہی میرے پاس آتی۔

”سسلی!“ ایک روز میں نے اسے عاملوں کے لب و لہجے میں کہا۔ میں نے گزشتہ تمام رات جاگتے گزاری ہے۔ تمہارے لئے ایک بڑا ہی تکلیف دہ عمل کرتا رہا ہوں۔ پہلے تو صاف اشارہ ملا کہ جیل ایک سال تک واپس نہیں آئے گا۔ میں نے موکل حاضر کئے۔ انہوں نے ایک خاص عمل بتایا جو بہت ہی مشکل اور خطرناک ہوتا ہے۔ کوئی عامل ایسے عمل کو ہاتھ نہیں ڈالتا۔ میں نے تمہاری خاطر اپنی جان کو خطرے میں ڈالا اور یہ عمل کیا۔ میری تو ہڈیاں ٹوٹ گئی ہیں۔ سحر کے وقت کامیابی ہوئی اور اشارہ ملا کہ وہ چند دنوں میں آ جائے گا۔“

میں نے جیل کے ایک ملازم سے اس کی واپسی کے بارے میں پوچھ لیا تھا اور رات بڑے آرام سے سویا تھا۔ عمل خاک بھی نہیں کیا تھا۔

اکثر یہ دیکھا گیا ہے کہ عامل اپنے سانکوں کا کام نہ ہونے کی صورت میں کہتے ہیں کہ تم نے عمل مقررہ وقت سے کچھ لیٹ کیا ہے۔ فلاں چیز کھانے کی پابندی تھی۔ تم نے اس کی خلاف

درزی کی ہے۔ ان بازیکروں کے پاس کہنے کو بہت کچھ ہوتا ہے۔ میں جس طرح عامل بنائی میں ضرورت کو ایجاد کی ماں بنا کر یہ جیلے بھانے اپنے ذہن میں تراشنے کے کئی طریقے بھی آج تھے۔ میرے ساتھ یہاں بھی مقدر نے یادری کی اور چند دنوں بعد سہیلی منٹائی کا ڈیپانٹا سے میرے گھر آئی اور اس نے اپنے ہاتھ سے مجھے منٹائی کھلائی اور بتایا کہ جیل نہ صرف وطن والہں آئی ہے بلکہ وہ اسے ملا بھی ہے اور کہا ہے کہ وہ اس کے ساتھ شادی کرنے والے وعدے پر قائم ہے مگر گھریلو مسائل اور کاروباری مصروفیات کے باعث اس کو شادی کیلئے کچھ عرصہ انتظار کرنا پڑے گا۔ سہیلی اس معاملے میں خاصی سیدھی واقع ہوئی تھی۔ وہ اپنے آپ کو جتنا چاہا کہ جیسی تھی جیل اس سے کہیں بڑھ کر استاد تھا۔ وہ شادی کے وعدے سے اس کے ساتھ وہی تعلقات دوبارہ استوار کرنا چاہتا تھا۔

میں نے سہیلی کی بات پر کسی رد عمل کا اظہار کرنے کی بجائے صرف اتنا کہا کہ اب اسے یقین ہو جانا چاہئے کہ میں نے اس کا کام کر دیا ہے۔ اس پر وہ میرے اور قریب ہو گئی۔ دو اب جیل کے ساتھ جلد از جلد شادی کیلئے جیتاب ہو رہی تھی۔ میں نے آخر اسے کہا کہ اب زانچہ بنانے کا وقت آ گیا ہے یہ تو آپ سمجھ گئے ہوں گے کہ میں اپنا شکار کھیل رہا تھا مگر یہ پتہ نہیں چل رہا تھا کہ جیل کو راستے سے کس طرح ہٹاؤں ایک سوچ آئی گئی۔

میں دو روز بعد سہیلی کو باہر لے گیا اور اسے بتایا کہ زانچہ بنالیا ہے لیکن نہ ہی بتانا تو چاہا تھا۔ ”کیوں؟“ سہیلی نے ذرے ہوئے لہجے میں پوچھا۔ ”کیا آیا ہے زانچے میں؟“ ”سہیلی“ میں نے اداسی اور افسردگی کی ایکٹنگ کرتے ہوئے کہا۔ ”مجھے اس کام سے فارغ کر دو۔“ روحانیت کے عملیات بڑا ہی پیچیدہ اور بڑا ہی خطرناک کام ہے۔ اسی لئے میں یہ کام جانتے ہوئے بھی نہیں کیا کرتا۔“

”خدا کیلئے اس نے ہاتھ جوڑ کر کہا۔“ یہ ظلم نہ کرتا۔ مجھے پوری امید ہے کہ آپ یہ کام کر لیں گے۔ زانچے میں جو کچھ بھی آیا ہے۔ مجھے بتادیں۔“

”میں جنہیں بتانا نہیں چاہتا تھا۔“ میں نے کہا۔ ”تمہارے راستے میں عجیب عجیب رکاوٹیں ہیں سہیلی! تم زندگی میں دو شادیاں کرو گی اور دوسری شادی کامیاب ہو گی۔ اگر تم نے جیل کے ساتھ شادی کرنی تو بری طرح کام ہو جائے گی۔ اس کے ساتھ شادی کرنے سے پہلے میں ایک شادی کرنی ہو گی۔ اس کے بعد جب تم جیل کے ساتھ شادی کرو گی تو جیل ساری عمر تمہارا ملا رہے گا۔“

میں اس کے ساتھ بہت بڑا فراڈ کھیل رہا تھا۔ ”خدا نہ کرے میں جیل کے سوا کسی اور کی بیوی بنوں۔“ سہیلی نے کہا۔ ”اور اگر میں نے کسی اور کے ساتھ عارضی طور پر شادی کر بھی لی تو وہ مجھے بلاوجہ کیسے چھوڑے گا؟ کیا وہ مر جائے گا؟ یہ ٹھیک نہیں ہو گا۔ آپ اس چکر کو چھوڑیں کوئی اور عمل کریں۔“ اس نے التجا کے انداز میں کہا۔ میں نے اپنی نوسر بازی کو نہ کام ہوتے دیکھا تو ذرا سخت لہجے میں کہا کہ اس کے سوا کچھ نہیں ہو سکتا۔ کسی اور عامل کو آزمالو۔ وہ خاصی دیر چپ رہی اور میں اس کے چہرے کے اتار چڑھاؤ کو دیکھتا رہا۔

اس کے چہرے کے اتار چڑھاؤ کو دیکھتا رہا۔ ”چلو جی نہ سہیلی!“ اس نے کہا اور اٹھ کھڑی ہوئی۔ ”میں جیل کیلئے کسی اور کی بیوی نہیں بنوں گی۔“ اور وہ چلی گئی۔ میں نے اسے روکنا چاہا مگر کسی انجائی قوت نے مجھے روک دیا۔ شکار ہاتھ سے نکل جانے کا افسوس تو ہوا لیکن فوراً ہی میرا دل مطمئن ہو گیا کہ میں بڑے ہی بڑے گناہ سے بچ گیا ہوں۔ اپنے آپ کو یہ کہہ کر بھی تسلی دی کہ میں جو فراڈ کھیل رہا تھا، یہ کامیاب ہونے والا تھا ہی نہیں۔

چند دن یونہی گزر گئے۔ دفتر میں بھی سہیلی سے کوئی بات نہ ہوئی۔ ایک روز سہیلی نے ایک مینیج کی تنخواہ جمع کروا کے چوبیس گھنٹے کے نوٹس پر استعفیٰ دے دیا اور کسی کو کوئی وجہ بتائے بغیر کہ اس نے کیوں نوکری چھوڑی ہے۔ اس تا سب کا اثر کئی روز تک میری دماغ پر رہا۔ سہیلی تو ایسی گئی کہ میری زندگی سے ہی نکل گئی۔ مگر جس راہ پر وہ مجھے ڈال گئی تھی اس کی چاٹ میرے منہ کو ایسی لگ گئی تھی میں عامل بنا رہا۔ سہیلی مجھے پکا عامل سمجھتی تھی۔ اس نے کئی جانے والی

لڑکیوں، عورتوں اور ان کے گھروں والوں کے ساتھ میرا تعارف کر دیا تھا اور ان میں سے ایک دو میرے پاس اپنا کوئی نہ کوئی مسئلہ لئے آتی ہی رہتی تھیں۔ میں نے عملیات کی دو اور کتابیں خریدیں تھیں اور ان میں سے نقش اور تعویذ وغیرہ لکھ کر رکھ لئے تھے۔ کچھ عمل بھی پڑھ لیے تھے۔ بقیہ میری زبان کا کمال تھا۔ اس سے میری اچھی خاصی آمدنی ہو جاتی تھی۔ کسی کا کام قدرتا ہو جاتا، کسی کا نہ ہوتا مگر میری حیثیت قابل اعتماد اور معزز تھی۔ ایک مرید نے شہر کے مضافات میں مجھے ایک مکان لے دیا جس کا کرایہ برائے نام تھا۔ اس علاقے میں عاملوں کے جال میں پھنسنے والے لوگ نام ملتے تھے۔ میری نو سر بازی کا میاب تھی۔ میں آپ سب کو خبردار کرتا ہوں کہ یہ جو آپ کو مجھ کو عاملوں کے ذریعے نظر آتے ہیں۔ یہ مجھ جیسے نو سر باز ہوتے ہیں۔ اکثر عورتوں نے مجھے خاص نہیں بلکہ پنچ والا پیر سمجھ لیا تھا۔ چھ مہینے گزر گئے اور ایک روز دفتر کے ایڈریس پر سلمی کا خط ملا۔ پہلے تو میں اس پر حیران ہوا کہ یہ سلمی کا خط تھا پھر حیرت ہوئی کہ سلمی نے سوئٹزر لینڈ سے خط لکھا تھا۔ اس نے لکھا تھا:

”شاہ صاحب! اس روز میں آپ کو ناراض کر کے اٹھ آئی اور آپ کی بات ماننے سے انکار کر دیا تھا آپ نے اس روز جو کچھ کہا تھا اس کا یقین مجھے وہاں نہ آیا۔ مگر یہاں کے ایک نجومی نے بھی مجھے یہی کہا کہ میری دو شادیاں ہوں گی پہلی ناکام اور دوسری کامیاب ہوگی۔ میں جیل کے ساتھ اب بھی شادی کرنا چاہتی ہوں اور کامیاب شادی وہ میرے ساتھ شادی پر تیار ہے۔ معلوم نہیں وہ ٹال مٹول کیوں کر رہا ہے مگر شادی وہ مجھ سے کر لے گا اس کا مجھے یقین ہے اب مسئلہ ہے پہلی اور دوسری شادی کا تو میں اب آپ کا نہ صرف حکم ماننے کیلئے تیار ہوں بلکہ آپ کی مدد کی بھی طلبگار ہوں۔ آپ نے مجھ پر بہت کرم کئے ہیں۔ ایک نوازش اور کر دیجئے۔ عارضی طور پر مجھے اپنی زوجیت میں لے کر میری منزل آسان کر دیں۔

”آپ حیران ہوں گے کہ میں سوئٹزر لینڈ کیسے پہنچی۔ میری بڑی بہن پہلے سے یہاں ایک بینک میں ملازم ہے۔ اس نے مجھے یہاں سپانسر کیا ہے۔ چند ماہ تک میرا ایک سال مکمل ہو

جائے گا اور میں دو ماہ کی چھٹی پر وطن لوٹوں گی۔ میں سب سے پہلے آپ کے پاس آؤں گی۔ امید ہے آپ مجھے مایوس نہیں کریں گے۔ میں آپ کے خط کا شدت سے انتظار کروں گی۔“

یہ خط پڑھ کر میں ایسے محسوس کرنے لگا جیسے میں خواب دیکھ رہا ہوں۔ کبھی یوں لگتا جیسے یہ خدا کا جواب دے گیا ہے یا سلمی اپنا دماغی توازن کھو چکی ہے۔ اس کا سوئٹزر لینڈ پنچ جانا کوئی بہرہ دماغ جواب دے کر یہاں ذریعہ موجود تھا، پاکستانی بغیر ذریعے اور وسیلے کے کسی بھی ملک میں پنچ جو نہیں تھا۔ اس کا تو ہاں ذریعہ موجود تھا، پاکستانی بغیر ذریعے اور وسیلے کے کسی بھی ملک میں پنچ جاتے ہیں۔ میں حیران یہ سوچ سوچ کر بور ہا تھا کہ سلمی نے جیل کو اپنے دماغ پر ایک پاگل پن کی صورت میں سوار کر لیا اور عملیات کی اندھی عقیدت کہ اس نے میرے ساتھ عارضی شادی کرنے کا مودت میں سوار کر لیا باتیں سناتا ہوں۔ ایک یہ کہ میں نے تین چار مہینے ایک بزرگ عامل فیصلہ کر لیا تھا۔ میں دو دلچسپ باتیں سناتا ہوں۔ ایک یہ کہ میں نے تین چار مہینے ایک بزرگ عامل فیصلہ کر لیا تھا۔ اس سے میں نے روحانیت کا علم اتنا حاصل نہیں کیا تھا جتنی یہ استاد ی سیکھی تھی کی شادی کی تھی۔ اس سے میں نے روحانیت کا علم اتنا حاصل نہیں کیا تھا جتنی یہ استاد ی سیکھی تھی کہ جن سالکوں کے کام نہیں ہوتے ان سالکوں کو کیسی کیسی ایکٹنگ اور کیسے کیسے مکالموں سے اپنے جال میں پھنسا کر رکھا جاتا ہے۔ اس سفید ریش بزرگ کے ہاں مصیبت اور پیچیدہ مسائل کے جال میں پھنسا کر رکھا جاتا تھا۔ یہ بزرگ قرآن اور احادیث کے حوالے دے کر بات کیا سنائے ہوئے مجبور لوگوں کا جھوم ہوتا تھا۔ یہ بزرگ قرآن اور احادیث کے حوالے دے کر بات کیا کرتا تھا اور قرآنی آیات لکھ کر نقش اور تعویذ دیتا اور بے دھڑک جھوٹ بولتا اور فریب کاری کرتا تھا۔ یہ دیکھ کر مجھے یہ اطمینان ہو گیا کہ میں اسی لائن میں اکیلا بے ایمان اور نو سر باز نہیں۔ میں نے اس بزرگ کی بہت خدمت کی اور اس کے حقے بھرے۔ میں نے اس سے نو سر بازی زیادہ سیکھی تھی۔ اس نے مجھے بتایا کہ انسانی فطرت ایک سمندر ہے جس کی تہ تک کوئی نہیں پہنچ سکتا اور انسانی فطرت خیر اور شر کے معاملے میں انتہا پسند ہے۔ خیر یعنی نیکی پر اتر آئے تو دنیا کو حیران کر دے اور شر کے راستے پر چلن پڑے تو شیطان سے سبقت لے جائے اپنی کسی خواہش کی تکمیل کیلئے یا انتقام لینے کیلئے بعض انسان حیران کر دینے والی حرکتیں اور کاروائیاں کرتے ہیں۔

اس سفید ریش عامل نے مجھے بتایا کہ عامل کے پاس جو سائل آتا ہے وہ اپنے دل کا ہر راز عامل کے آگے کھول دیتا ہے۔ اس طرح عامل لوگوں کے گھروں کا بھیدی ہوتا ہے۔ بعض

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی حقیقات
انسانوں کے راز ایسے ہوتے ہیں جنہیں کوئی بھی سمجھ نہ مانے لیکن عالموں سے پوچھو تو وہ اس سے
زیادہ حیرت انگیز اور ناقابل واقعات سنائیں گے۔

ایسے ہی سہلی تھی۔ آپ یقیناً حیران ہوں گے کہ ایک جوان سال لڑکی نے اس حرم پر
پردہ گرام بنالیا تھا لیکن میں آپ کو بتا چکا ہوں کہ کسی عامل کیلئے یہ معاملہ حیران کن نہیں تھا۔ میں اپنے
بارے میں ایک بار پھر بتا دوں کہ میں مکمل طور پر شیطان کے قبضے میں آیا ہوا تھا۔ میں چھوٹی چھوٹی
باتیں لکھ کر کہانی کو یا اپنے اس انوکھے تجربے کو طول نہیں دینا چاہتا۔ اہم باتیں آپ کے گوش گزار
کروں گا۔

دوسری بات جو میں آپ کو بتانا چاہوں گا وہ بھی آپ کیلئے نئی ہوگی۔ سہلی نے لکھا تھا کہ
سوئٹزر لینڈ کے ایک نجوی یا جوتشی نے بھی اسے بتایا تھا کہ تمہاری دو شادیاں ہوں گی۔ پہلی ناکام ہو
جائے گی اور دوسری کامیاب اور خوشگوار ہوگی۔ عجیب بات ہے کہ میں نے بعد میں سہلی سے کبھی
پوچھا ہی نہیں کہ یہ نجوی پاکستانی تھا یا ہندوستانی یا وہ سوئٹزر لینڈ کا باشندہ تھا۔ سوئٹزر لینڈ میں پاکستانی
اور ہندوستانی خاصی تعداد میں مقیم ہیں۔ مجھے شک ہے کہ یہ نجوی ہمارے ہی ملک یا ہندوستان کا
تھا۔ یہ میں اسلئے کہہ رہا ہوں کہ آپ کسی عامل نجوی یا جوتشی کے پاس جائیں تو وہ ایک بات یہ کہہ گا
کہ آپ پر ایسی بیماری آئی تھی جس سے آپ کا بچ رہنا ناممکن تھا لیکن خدا نے آپ کو بچالیا۔ دوسری
بات وہ آپ کو یہ بتائے گا کہ آپ کی عمر بڑی لمبی ہے۔ اگر آپ غیر شادی شدہ ہیں تو وہ کہے گا کہ
آپ کے ہاتھ پردو شادیاں لکھی ہیں۔

یہ تینوں باتیں ایسی ہیں جو عام طور پر نو جوان لڑکے یا لڑکیاں سن کر بہت خوش ہوتے
ہیں۔ مجھے یقین تھا کہ سہلی کو سوئٹزر لینڈ میں کوئی ایسا ہی روحانی عامل یا جوتشی مل گیا تھا میں نے سہلی کو
یہی بات کہی تھی جو صرف اس لئے کہی تھی کہ یہ لڑکی میرے ساتھ شادی کر لے خواہ شادی عارضی
ہو۔ میرے پاس کوئی ایسا علم نہیں تھا جو مجھے سہلی کے مستقبل کی خبر دیتا۔ سہلی نے جب یہ اطلاع دی
تو میں گہری سوچ میں ڈوب گیا کہ میری ہر بات پوری ہوتی جا رہی ہے معلوم نہیں خدا کو کیا منظور

سہلی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی حقیقات
میں نے زیادہ تر خیال یہی آتا تھا کہ خداوند تعالیٰ مجھے سزا دے گا لیکن شیطان کا غلبہ ایسا شدید تھا کہ
میں نے خدا کو نظر انداز کر دیا۔

میں نے سہلی کو جواب دیا کہ فوراً آجائے تاکہ ہماری شادی ہو جائے اور اس کے بعد
میں نے دوسری شادی جیل کے ساتھ کرادی جائے، کہیں ایسا نہ ہو کہ جیل ہاتھ سے نکل جائے۔ سہلی
اس کی دوسری شادی جیل کے انتظامات مکمل کر لے۔ مجھے امید تو یہ تھی کہ پہلے سہلی کا جواب آئے گا
کہ جواب آنے تک میں نے انتظامات مکمل کر لئے۔ میں اور اس میں تین چار مہینے لگ جائیں گے۔ کبھی کبھی یہ خیال
اور پھر شادی کے انتظامات ہوں گے اور اس میں تین چار مہینے لگ جائیں گے۔ کبھی کبھی یہ خیال
غالب آ جاتا کہ یہ سب انہونی باتیں ہیں۔ میں اور سہلی جو چاہتے ہیں وہ نہیں ہو سکے گا۔ لیکن سہلی
کے پاگل پن کا یہ عالم تھا کہ اس کا خط ملا کہ وہ آ رہی ہے۔ اس نے جو تاریخ لکھی تھی اس میں دو دن
باقی تھے۔ پھر ایسے ہوا کہ میں اسے ایئر پورٹ سے لینے چلا گیا وہ آگئی۔

میں نے اسے شہر آنے کا انتظام شہر کے مضافات میں کرائے کا جو مکان لے رکھا تھا
اس میں کیا تھا۔ وہاں میں نے نکاح کا بندوبست بھی کیا ہوا تھا۔ مکان کی صفائی وغیرہ کروا کے
معمولی سے اس مکان کو رہائش کے قابل بنا دیا تھا۔ کھانے پکانے کا انتظام بھی ہو گیا تھا۔ میرے دو
خاص مرید تھے بلکہ یوں کہیں کہ دو بڑے تیز طراز آدمی میرے گینگ میں تھے۔ میں نے انہیں اس
ڈرامے سے آگاہ کر رکھا تھا۔ انہوں نے مجھے تسلی اور شہہ دی تھی۔ میں نے سہلی کو بتایا کہ میرے یہ
انتظامات ہیں اور چونکہ شادی عارضی ہے اسلئے اسے اس کا کوئی اعتراض نہیں ہونا چاہئے۔ سہلی نے
کہا میں اگر اسے جھکی یا خیمے میں رکھوں اور صرف دال روٹی کھلاؤں تو بھی اسے منظور ہے۔ اس نے
یہ بھی بتایا کہ اس نے اس بہن کو جو سوئٹزر لینڈ میں رہتی تھی، ہم راز بنالیا ہے۔ اس کا مطلب یہ تھا کہ
سہلی نے گھر والوں کو بے خبر کر رکھا کہ اپنی بہن کی حمایت اور مدد حاصل کر لی تھی۔

اگلے ہی روز میرا اور سہلی کا نکاح پڑھا گیا۔ مجھے پہلی بار معلوم ہوا کہ میں پہلا مرد ہوں
جو سہلی کی زندگی میں داخل ہوا ہوں حیرت کی بات یہ کہ جس طرح یہ لڑکی آزاد خیال اور جرات
دالی تھی اس کے مطابق یہ کہا جاسکتا تھا کہ اس کا چال چلن صحیح نہیں ہوگا لیکن وہ بالکل صحیح نکلی، اس کا

اور بھی کوئی ثبوت تھا یا نہیں، ایک ثبوت یہ سامنے آیا کہ اس نے چند دنوں میں ہی یہ کیا تھا۔
کہ وہ مجھ سے طلاق نہیں لے گی اور باقی زندگی میرے ساتھ ہی گزارنے کی میں نے بیارہمیت
کے علاوہ اسے میرا پیارا بھی بہت کر لیا اور ہر طرح جسمانی و روحانی اور جذباتی کی قدر سے اسے
مطمئن رکھا کہ اس پر جیسے نشہ طاری ہو گیا ہو۔ اگر مرد یا عورت ایک بار ناجائز دوستیاں کا سہ
سلسلہ شروع کر دیں تو پھر نہ وہ آدمی کسی ایک عورت کا وفادار ہو سکے رہتا ہے نہ وہ عورت کسی ایک
مرد کے ساتھ مستقل دوستی لگاتی ہے۔ دوستیاں آئے دن بدلتی رہتی ہیں۔ سہلی کو جب مجھ سے بیار
اور خلوص ملا تو وہ میری ہی ہو کر رہ گئی لیکن میری ایک مجبوری تھی۔ وہ یہ کہ کچھ عرصہ پہلے اپنے مہر
چچا کی بیٹی کے ساتھ میری متکلی طے ہو چکی تھی اور یہ متکلی ایسی تھی جو نوٹ نہیں کی جاسکتی تھی اور نہ ہی میر
اسے تو زنا چاہتا تھا جس کی وجہ یہ تھی کہ ایک تو یہ لڑکی یتیم تھی اور دوسرے یہ کہ اس مرحوم کی روح کو
دھوکا دینے کے گناہ سے ڈرتا تھا۔ ایک وجہ یہ بھی تھی کہ لڑکی مجھے چاہتی اور میں اسے دل و جان سے
چاہتا تھا۔ یہ تو میں نے آپ کو بتایا ہے کہ سہلی کے بارے میں میری نیت خراب تھی اور میری یہ
خواہش پوری ہو گئی تھی۔

میں نے سہلی کو یہ بتانا شروع کر دیا کہ اسے مجھ سے طلاق لینی پڑے گی کیونکہ اس
شادی نے ناکام ہونا ہے۔ جیسا کہ اس کے ہم پر کوئی مصیبت نازل ہو ہمیں الگ ہو جانا چاہئے پھر
میں نے اسے قائل کیا کہ اس کی کامیاب شادی جمیل کے ساتھ ہی ہوگی۔ وہ مان تو نہیں رہی تھی
بلکہ کبھی کبھی ضد پر اتر آتی تھی لیکن میں ایسی زنجیروں میں جکڑا ہوا تھا کہ کسی کو بتائی نہیں سکتا تھا کہ
میں نے چوری چھپے شادی کر لی ہے۔ آخر ایک روز میں نے طلاق نامہ لکھا اور اسے یقین دلایا کہ
اب میں اپنا روحانی عمل جاری رکھوں گا اور اس کی شادی جمیل کے ساتھ ہو جائے گی اور وہ بڑی
کامیاب شادی ہوگی۔

یہ بہت بڑا دھوکا تھا جو میں اسے دے رہا تھا۔ وہ ایسے آدمی کے ساتھ شادی کرنا چاہتی
تھی جو سات بچوں کا باپ تھا۔ بہر حال میں نے اپنا شیطانی مقصد پورا کر لیا تھا۔ زبان کا جادو چلا

کر میں نے اسے طلاق لینے پر آمادہ کر لیا اور اس نے طلاق لے لی۔ پھر چند دنوں بعد وہ
سٹریٹ لینڈ چلی گئی۔ دو مہینوں بعد میری شادی، پروگرام کے مطابق اپنی پتھار اوڑھے ہوئی جیسے میں
نے روح کی مہر لیا ہوں۔ جس والہا نہ انداز سے اس لڑکی نے مجھے اپنی روح اور دل و جان کا
تمنی کہ میں اسے مل گیا ہوں۔ میں انقلاب برپا کر دیا۔ یہ اس لڑکی کا خلوص اور روحانی پیار تھا کہ
میں سمجھاں نے میری فطرت میں انقلاب برپا کر دیا۔ یہ اس لڑکی کا خلوص اور روحانی پیار تھا کہ
میری ذات میں یہ احساس بیدار ہو گیا کہ میں بہت بڑا گناہ کر رہا ہوں اور اس معصوم لڑکی کو دھوکا
دینا یا گناہ ہے جو خدا کبھی نہیں بخشے گا۔ میں نے عملیات کا کام آہستہ آہستہ کم کرنا شروع کر
دیا۔ اور دو سال گزر گئے۔

آپ کو معلوم ہے کہ شادی ہوتی ہے تو گھر والے اس انتظار میں گھڑیاں گننے لگتے ہیں
کہ اب بچہ پیدا ہوگا، مجھے شادی کئے دو سال ہو گئے تھے اور ابھی بچہ پیدا ہونے کے کوئی آثار نہیں
تھے۔ میرے گھر والے کچھ زیادہ ہی سنجیدہ ہو گئے۔ میں اپنی بیوی کو ایک لیڈی ڈاکٹر کے پاس لے
گئی۔ اس نے ہر طرح چیک اپ کر کے یہ بری خبر سنائی کہ میری بیوی کی بیوی پیدائشی طور پر بند
ہیں جس کا کوئی علاج نہیں۔ میں نے دو اور جگہوں سے بھی چیک اپ کروایا۔ سب نے یہی
رپورٹیں دی۔ ظاہر ہے کہ مجھے کتنی مایوسی ہوئی ہوگی۔ اس کا ایک ہی راستہ تھا کہ میں اولاد کی خاطر
دوسری شادی کروں لیکن میرا دل نہیں مانتا تھا۔ اس دوران سہلی کا ایک طویل خط ملا۔ میں یہ سارا
خط یہاں پیش نہیں کر سکتا کیوں کہ یہ بہت طویل تھا اور پھر میں نے یہ پڑھ کر پھاڑ دیا تھا۔

اس خط میں دو خبریں انتہائی اہم تھیں۔ پہلی خبر یہ کہ سہلی نے میرے ساتھ بیوی کی
حیثیت سے جو مہینہ ڈیڑھ مہینہ گزارا تھا اس کے نتیجے میں اس کا ایک بچہ پیدا ہوا تھا۔ شرعی لحاظ سے
میں نے اسے جو طلاق دی تھی وہ جائز نہیں تھی کیونکہ اس وقت اس کے پیٹ میں میرا بچہ پروش پا
رہا تھا لیکن سٹریٹ لینڈ جا کر اس نے اپنی بہن کے ساتھ بات کی تو بہن نے اس کو کہا کہ اس کے
ہونے والے بچے کو وہ پال لے گی۔

دوسری خبر سہلی نے یہ سنا کی کہ بچہ کی پیدائش کے بعد اس نے ہمیں کے ساتھ شروع کرتا تھا اور اسے بار بار لکھتی کہ وہ اس کے ساتھ شادی کرنے کیلئے پاکستان آج چاہتی ہے لیکن جمیل اسے نال رہا تھا۔ سہلی نے جمیل کو بتایا یہی نہیں تھا کہ وہ ایک شادی کرنے کیلئے بچے کی ماں بھی بن چکی ہے۔ جمیل نے آخر اسے یہ لکھا کہ وہ سوئزر لینڈ آ رہا ہے اور وہاں آکر شادی کرے گا کیونکہ پاکستان میں اس نے شادی کی تو اس کی پہلی بیوی کے لواحقین بنگلہ دیش کے دیس گئے جمیل نے یہ وعدہ پورا کر دیا۔ وہ دولت مند آدمی تھا۔ وہ سوئزر لینڈ چلا گیا۔ سہلی اور اس کی بہن کے گھر نمبر ۱۱ اور سہلی کے ساتھ شادی کر لی۔ سہلی نے یہ ضد شروع کر دی کہ وہ جمیل کے ساتھ پاکستان جانا چاہتی ہے۔ جمیل اسے کہتا تھا کہ وہ اسے پاکستان لے جائے گا لیکن پہلے وہاں جا کر فضا اور ماحول کو اپنے حق میں تیار کرے گا۔ اس نے سہلی سے یہ بھی کہا کہ وہ اس کیلئے الگ کچی بنوائے گا جس کیلئے اس کے پاس پلاٹ موجود ہے۔

یہ دراصل نال مثل تھی جو جمیل کرتا رہا اور سہلی کو بڑے سی حسین خوابوں اور سبز باغوں سے بہلا کر پاکستان آ گیا اور سہلی اس امید پر سوئزر لینڈ رہ گئی کہ پاکستان میں کوئی تیار ہو جائے گی اور وہ بیگم بن کر اس کو بھی میں رہے گی لیکن تقریباً تین مہینوں بعد ہوا یہ کہ ایک روز سہلی کو جمیل کا رجسٹرڈ لفافہ ملا۔ سہلی نے جلدی جلدی کھولا اس میں اسے طلاق نامہ برآمد ہوا جو جمیل نے سہلی کو بھیجا تھا۔ یہ میں آپ کے تصور پر چھوڑتا ہوں کہ سہلی کے دل پر کیا مچتی ہوگی؟

سہلی نے مجھے لکھا کہ وہ پھر میری بیوی بن کے رہنا چاہتی ہے اور میں اسے قبول کر لوں۔ اس سلسلے میں اس نے جو منت سماجت لکھی اور جس طرح اپنے غم زدہ دل کا حال بیان کیا، اس نے مجھ پر خاصا اثر کیا اور میں بڑی گہری سوچوں میں کھو گیا۔

ایک طرف میری بیوی تھی اور اس کی والدہانہ محبت اور دوسری طرف سہلی تھی جس کے حالات کچھ اور تھے۔ اس کی محبت بھی تھی۔ ان دونوں میں فرق یہ بھی تھا کہ میری بیوی اولاد پیدا کرنے کی صلاحیت سے محروم تھی اور سہلی میرے ایک بیٹے کو جنم دے چکی تھی۔ ادھر میرے کردار

کی یہ حالت تھی کہ بیوی کی محبت نے وہ شیطانی اثرات صاف کر دیے تھے۔ جو میری ذات میں پیدا ہوئے تھے۔ اس بیماری کو تو معلوم ہی نہیں تھا کہ مجھ میں کتنی خطرناک شیطانیت پیدا ہو چکی ہے۔

میرے لئے کسی فیصلے پر پہنچنا ناممکن ہو گیا۔ میں نے ایک رات وضو کیا اور خدا کے حضور نفل پڑھے اور دل کی گہرائیوں سے پوچھا کہ آیت پڑھ کر اللہ سے رہنمائی لی۔ مجھ پر پہلی بار یہ انکشاف ہوا کہ سب سے بڑا عامل اللہ ہے اور آیت پڑھنے سے مسئلہ حل کرتا ہے۔ یقین جانیں کہ مجھے صاف اشارہ ملا کہ اپنی بیوی کو نہ چھوڑنا اور اپنے دل سے اسے ہٹانے سے پرہیز کرنا۔ میں نے فیصلہ کر لیا کہ میرے لئے بے اولاد بیوی ہی اچھی ہے۔ آپ کو سیدھے راستے پر لے آتا۔ میں نے فیصلہ کر لیا کہ سہلی نے مجھے لکھا تھا کہ وہ میرے علم میں نے سہلی کو خط لکھا۔ میں آپ کو بتانا بھول گیا تھا کہ سہلی نے مجھے لکھا تھا کہ وہ میرے علم میں نہایت کی مرید ہو گئی تھی اور اسے پورا یقین تھا کہ دوسری شادی بہت بری طرح ناکام ہوئی اور وہ نہایت کی پہلی تھی جس سے میں طلاق لینے پر آمادہ ہی نہیں تھی۔ سہلی نے مجھ سے پوچھا تھا کہ کیا ب شادی پہلی تھی جس سے میں طلاق لینے پر آمادہ ہی نہیں تھی۔ سہلی نے مجھ سے پوچھا تھا کہ میری یہ پیشن گوئی کیوں غلط ثابت ہوئی میں نے اسے خط لکھا کہ میں نہ پیر تھا نہ عامل تھا نہ مجھے ان عوام سے کچھ واقفیت تھی۔ مجھے تم نے پیر اور عامل بنایا تھا۔ پھر میں نے اسے بہت سی باتیں لکھیں اور اسے نصیحت کی کہ آئندہ کسی عامل وغیرہ کے پاس نہ جائے اور صرف اللہ سے مدد مانگے اور اللہ ہی اس کا ہر مسئلہ حل کرے گا۔ میں نے اسے دونوں الفاظ میں اپنا فیصلہ لکھا کہ میں اپنی معصوم اور محض بیوی کو نہیں چھوڑ دوں گا۔

یہ خط لکھ کر میں نے پوسٹ کیا اور سہلی کا خط پھاڑ کر پھینک دیا۔ کچھ دن تو میں خاصا پریشان رہا ایک خیال بار بار یہ آتا تھا کہ اپنے بیٹے کو دیکھوں لیکن آہستہ آہستہ اسے ذہن سے اتار دیا اور میں اپنی بیوی میں پہلے سے زیادہ گہن ہو گیا۔ میں نے پہلے کبھی جمیل کے متعلق وہ معلومات حاصل کرنے کی ضرورت محسوس نہیں کی تھی لیکن اب میں نے اس کے بارے میں معلوم کیا تو پتہ چلا کہ اس کا کاروبار کیا ہے۔ وہ دو نمبر اشیاء بنانے کا دھندہ کرتا تھا۔ آپ جانتے ہوں گے کہ دو نمبر مال کیا ہوتا ہے۔ دو نمبر مال یہ ہوتا ہے کہ باہر کے ملکوں کی اشیاء کی نقل تیار کر کے اس پر انہی ملکوں

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
 کی پینکٹ چھو کر استعمال کرنی جاتی ہے اور لوگ اس مال کو امریکہ یا فرانس یا ایسے کسی ملک
 سمجھتے ہیں۔ اس دھندے میں دولت ہی دولت ہے اس دولت کے بل بوتے پر جیل موت۔

دھندہ تو میں نے بھی دو گھبرای کیا تھا کہ عامل بن بیٹھا تھا۔ میں آپ سب سے
 ہوں کہ میرے اس اقبال جرم کو بے بنیاد نہ سمجھیں اور جب کبھی آپ کسی عید یا عرس کے جانے
 کوئی مسئلہ لے جانے لگیں تو اس کی ظاہری شہرت نہ دیکھیں اور اس کی ظہنی باتیں نہ سناں۔
 سوچ لیں کہ وہ عامل مجھ جیسا ہی ہوگا۔ اللہ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ میں صراطِ مستقیم پر آئی ہوں۔
 اللہ کی عبادت صرف اسلئے کرتا ہوں کہ اللہ میرے یہ گناہ معاف کر دے۔ اگر مجھے اللہ سے
 دی ہے کہ مجھے بے اولاد بیوی دی ہے تو میں روحانی خوشی کے ساتھ اس سزا کو قبول کرتا ہوں جس
 میں اسے اللہ کا انعام سمجھتا ہوں کہ مجھے اس کی ذات باری نے ایک مخلص بیوی اور روحانی پیار
 کیا ہے۔

عابد شب زندہ دار

ساجدہ جب اپنی ذوقی یعنی جی جانی سفید رنگ کی نیوٹا کروڑا سے "خیر نشان" سے گیت پر اتاری تو یہ
 جہاں پہلے تاناؤس نہ تھی۔ یہ اس کی چوہ بھی اور چوہا کا مکان تھا جہاں وہ راولپنڈی سے آ کے
 پہلے بھی دو تین مرتبہ رو کر گئی تھی۔ آج شب محض یہ فرق تھا کہ اب یہ اس کی سرالہ تھی اور اس کا
 بیک بوجھی زاد شا کر اس کا شہر تھا۔ ذہن ذوق سے اتر آئی تو رسموں کے مطابق دھینے پار کرنے
 سے پہلے نیل زمین پر اٹھایا گیا اور صدق اتارا گیا۔ سب لوگ لمبا سفر کر کے گھر پہنچے تھے۔ تھکے
 ہوئے تھے۔ عمر رسیدہ لوگ تو سونے چلے گئے۔ لڑکے لڑکیاں کانے بجاتے تھے۔ نکلے رہے
 پر مخموری بہت چھین چھاڑ کے بعد ساجدہ کو اوپر والی منزل پر جگہ عروسی میں پہنچا دیا گیا۔ شا کر کو بھی
 بے تکلف دوستوں کی خرافات سننے کے بعد اپنی شریک حیات کے پاس جانے کی چھٹی مل گئی۔
 ارشد اس کا جگری یا رہی اپنی جی ہوئی کار میں اس کو "گڈ نائٹ" کہہ کر رخصت ہو گیا۔

ساجدہ اور شا کر ایک دوسرے کیلئے اجنبی نہیں تھے اسلئے کوئی رسمی تکلف یا پتلا پتلا نہ
 سہنس نہ تھا۔ دونوں ایک دوسرے کی شخصیت اور عاداتوں کے اکثر پہلوؤں سے واقف تھے۔
 بنی جو گھٹے ابھی تک ایک دوسرے سے مخفی تھے وہ بھی شب عروسی کی منظر نفا اور باتوں میں کھلتے
 نئے۔ انہی باتوں کے دوران ساجدہ نے اپنے تجسس کی تسکین کی خاطر شا کر سے پوچھا کہ اوپر والی
 منزل کے دونوں پورشنوں کے درمیان یہ دیوار کب بنائی گئی تھی؟ شا کر کو تعجب ہوا کہ نئی ٹولہ ذہن
 نے میری باتوں پر اتنے وقت بھاری گھنگھٹ اور شوخ و چنچل لڑکیوں کے گھیراؤ کے باوجود اوپر والی
 منزل میں یہ تبدیلی نوٹ کر لی۔ اس کے دو بھائی ابھی خاتہ جعبہ نے تھے اور آپا اپنی سرالہ میں
 خوش و خرم آ رہے تھے۔ دوسرا پورشن فی الحال تو آئے گئے مہمان کیلئے ہی مخصوص تھا۔ ایک پورشن شا کر
 اور اس کی بیوی کے لئے تھا مگر بیچ میں یہ نئی دیوار کا پردہ؟ یہ اسلئے بھی بنایا گیا تھا کہ دونوں حصوں
 میں مقیم لوگوں کی علیحدگی اور پردہ داری قائم رہے مگر اس وقت ایک اور خاص بات تھی اس پردہ

”اباجی کے ایک پیر بھائی دو ایک ماہ سے ہمارے ہاں ٹھہرے ہوئے ہیں۔ انہوں نے اپنی آپ کو بند کر رکھا ہے۔ نہ کسی سے ملنے میں دیر، تقریب میں شریک ہوتے ہیں۔ ہر شب اکیلے اور جمعرات کی شام اباجی کے ساتھ اس مہمان کے مزار پر مغرب اور عشاء پڑھ کر رات گئے لوٹتے اور چپکے سے باہر والی بیڑیوں سے اچھڑ جاتے ہیں۔“

ساجدہ کے تجسس کی پوری تسکین تو نہیں ہوئی لیکن اس نے مناسب نہ سمجھا کہ اس موضوع پر مزید بات کی جائے لیکن اگلے دن جب شاکر کا کہا جچ نکلا یعنی پیر بھائی نہ دیئے گئے کھانے میں شریک تھے نہ اس کے نیچے والوں کی آمد پر ان کے استقبال میں۔ تمام دن وہ پارہہ بندہ کہیں نظر نہ آیا تو ذوق جستجو اور بھی مہینہ مل گئی۔ یہ کیسا دوست، کیسا پیر بھائی ہے کہ پھوپھو کا مہمان بھی ہے مگر ان کے بیٹے کی شادی کی خوشی میں بھی اپنے وجود کو الگ رکھتا ہے!۔۔۔ ساجدہ کا جی چاہا کہ پھوپھی سے پوچھے یا پھوپھا سے براہ راست بات کرے۔ وہ بھی تو اسے شفقت سے چاہتے ہیں۔ لیکن کچھ تو موقع ہی ایسا تھا اور کچھ یہ بھی خیال کہ کہیں جھوٹا منہ بڑی بات نہ ہو جائے۔ وہ خاموش ہی رہی۔

شادی کی ابتدائی رسومات کے بعد ساجدہ اور شاکر کی خوشگوار ازدواجی زندگی کا آغاز ہو چکا تھا۔ سسرال میں ساجدہ کو ہر طرف سے چاہت اور پیار مل رہا تھا۔ شاکر اور وہ اب نزن یا میاں بیوی کم اور مخلص اور نہایت بے تکلف دوست زیادہ تھے۔ میکہ اور سسرال دونوں کھانے پینے گھرانے تھے اسلئے ہر طرح کی آسائش بھی نصیب تھی۔ شروع کے دنوں میں میاں بیوی تو ہانپنے اور کھانے پر ہی جھپٹتے رہے پھر بھونے ساس کا ہاتھ بٹانا شروع کر دیا۔ رفتہ رفتہ گھر کے کام بوجھ سنبھال لئے۔ شاکر چند روز دہنی مون کے بعد اپنے والد کے ساتھ ان کی لبرٹی مارکیٹ والی دوکان پر دوبارہ جانے لگا۔ رات کو باپ بیٹا گھر آتے تو نو بیا ہوتا جوڑے کو شادی کے ابتدائی دور کی رومانوی

باقی کا وقت مل جاتا۔ تفریح کیلئے کار بھی ہوتی اور جیب میں پیسے بھی۔

شاگرد نے ساجدہ کو اپنے قریبی دوستوں سے لُج یا ٹوٹکی دھوتوں میں ملوا بھی دیا تھا۔ ان میں ارشد اس کالج کے چار برسوں کا گہرا دوست تھا۔ وہ بھی بی اے کرنے کے بعد اپنے والد کی بیٹ بڑی مشینری اور ٹولز کی دوکان پر بیٹھنے لگا تھا۔ باقی دوست تو بقول شاکر جس جائز تفریح کی تفریحات تک محدود رہتے تھے۔ یعنی ہاش کھیل لیا، فلم یا سنی ڈرامہ دیکھ آئے، انگریزی اور دینی مہنتی کا شوق پورا کر لیا مگر ارشد جو ابھی تک کنوارہ تھا، خاندانی دولت خرچ کرنے میں کبھی بھی ہتھ نہ دھرتا تھا۔ سوڈ ہوتا تو ”اس بازار“ میں جا کر قرض و سرور سے بھی دل بہلا جاتا تھا۔ شاگردوں کی جائز تفریحات میں ان کا ساتھ دیتا تھا لیکن اپنے گھر کے مذہبی اصول میں پلا بڑھا تھا اسلئے ارشد کے شوق فضول میں قطعاً ساقی نہ جاتا تھا۔ یہ باتیں اس نے ساجدہ کو بڑے اعتماد کے ساتھ بتادی تھیں اور یہ بھی کہ سوائے اس ایک لٹ کے ارشد ہر طرح سے پاک صاف اور پاک نظر ہے اور اس کا مخلص ترین دوست ہے۔

روزمرہ کے معمول کے مطابق گھر کے سب لوگ سوائے جیسے یا دوسری تعطیلوں کے ہفتہ اکٹھے بیٹھ کر کرتے تھے۔ ساجدہ کے اندر کا کھوجی اب بھی جستجو میں تھا کہ پیر بھائی سے کبھی سامنا ہو جائے۔ بات ہو جائے۔ آخر کچھ تو پتہ چلے کہ وہ دنیا سے اتنا الگ تھلک رہنا کیوں پسند کرتے ہیں۔ گھر میں دو ماہ سے زیادہ عرصے سے مقیم ہیں مگر کھانے تک میں شرکت نہیں کرتے۔

”پھوپھا جی!“ آخر ایک دن اس نے پھوپھا سے براہ راست ہی پوچھ لیا۔ ”یہ جو آپ کے پیر بھائی ہمارے ہاں ٹھہرے ہوئے ہیں، اس قدر گوشہ نشینی کی زندگی کیوں گزار رہے ہیں؟ میں جب سے اس گھر میں آئی ہوں ان کو ایک مرتبہ بھی نہیں دیکھا۔ کیا آپ بھی ان کو ہم سے ملانا پسند نہیں کرتے؟“

”نہیں ساجدہ بیٹی!“ پھوپھا بڑے شفقانہ لہجے میں بولے۔ ”یہ بات نہیں کہ میں ان کو تم لوگوں سے ملوانا نہیں چاہتا، مشکل یہ ہے کہ میرے اس پیر بھائی نے میرا مہمان بننے سے پہلے مجھ سے

بعد لیا تھا کہ گھر والوں کے سوا کسی باہر کے فرد کو نہ ان کی آمد کی خبر دی جائے گی۔ ان کو ہر گز ایسا جانے کا اور گھر کے لوگ بھی ان سے ملاقات نہیں کریں گے۔ یہی انہیں نیچے آکر کسی صورت میں شریک ہونے کو کہا جائے گا۔

پھر رفت رفت ساجدہ کو بھائی سے متعلق چند اور باتیں معلوم ہو گئیں۔ پھر پوچھا کہ وہ ایک بڑے زمیندار خاندان سے تعلق رکھتے ہیں۔ ملتان کے قریب ان کے ذوق مرین ہیں۔ پھوپھا نے سات برس قبل جن بزرگوار کو اپنا مرشد بنا کر ان سے بیعت کی تھی یہ بھائی اس وقت ان کے بہت منظور نظر مریدوں اور عقیدت مندوں میں شامل تھے۔ مرشد صاحب کے آستانے پر پھوپھا کو ملے اور پہلی نظر میں ہی ایک دوسرے کے گردیدہ ہو گئے تھے۔ اس وقت بھائی پر گوشہ نشینی کا رنگ چڑھا تو ہوا تھا مگر انہیں کہ دنیا سے بالکل علیحدہ نہ رکھتے، بلکہ آہستہ آہستہ علاقے دنیا سے دور ہٹ کر اس مقام پر آ پہنچے کہ صرف قوت الایموت کی خاطر واجبی کام چنا، پہننا اور برتنارہ گیا ہے، حتیٰ کہ ہمارے مرشد کے وصال کے بعد ان کے عرس میں بھی شرکت نہیں کرتے۔ گاؤں میں ہوں تو اپنے حجرے میں خود کو قید کر لیتے ہیں۔ زمینوں کی دیکھ بھال بھائی یا ان کے مزارے کرتے ہیں۔

ساجدہ نے پھوپھا سے پوچھا بھی تھا کہ پیر بھائی کی اس روش کا پس منظر کیا ہے کیونکہ پھوپھا کی طرح مرشد صاحب کے باقی مرید تو دینی فرائض کے ساتھ دنیاوی تقاضوں کو بھی نبھاتے رہے تھے۔ اس سوال کا جواب نہ پھوپھا کے پاس تھا نہ گھر کے کسی اور فرد کے پاس!

شاگرد پیار سے ساجدہ کو کہا کرتا کہ جھوڑو بھی ہمیں کیا واسطہ ابائے پیر بھائی ہیں، ان کے مہمان ہیں، ہم ان کی زندگی کے مخفی پہلوؤں کے بارے میں کیوں فکر مند ہوں۔ وہ ابائی کے بے حواسرار پر گاؤں سے چل کر پہلی مرتبہ آئے ہیں۔ کچھ عرصے بعد شاید چلے جائیں گے۔ جب مرشد صاحب زندہ تھے تو ابائے ان کے آستانے پر حاضری کے دنوں میں ان پیر بھائی سے ملنا کرتے تھے۔ وصال کے بعد دونوں پہلی بار ملے ہیں۔ ہم نے زیادہ کریدہ تو ابائے اراض نہ ہو جائیں

بھائی کو ہمارے تجسس کا پتہ چل گیا تو وہ دھکے کھیل دیں اور بابا کو کھینچ کر لیں۔

یوں ہی ایک دو ہفتے اور گزر گئے۔ ساجدہ کو معلوم تھا کہ گھر میں صرف وہی فرما تھے جو بھائی سے مل سکتے تھے۔ ایک پھوپھا جو جمعرات کی جمعرات ان کے ساتھ دانا صاحب جاتے اور دوسری پھوپھی جن کے ذمے یہ فریضہ تھا کہ ناشتے اور دو وقت کے کھانوں کی نذر لے کر دیوار پردہ میں بنے ہوئے چھوٹے سے دروازے کا قفل کھولتی تھیں اور اندر جا کر مہمان کو دستک دے کر کمرے میں داخل ہوتیں، سلام کرتیں، دھوئے والے برتن اور کپڑے سینٹیں، السلام کر کے لوٹ آتیں، پردہ دیوار کے دروازے کو قفل کرنا نہ بھولتیں۔

”پھوپھا! ایک دن ساجدہ نے پھوپھی سے پوچھا: ”یہ جو پیر بھائی ہیں، ان کے چہرے پر یا جسم کے کسی حصے میں کوئی نقص ہے؟“

”نہ بیٹی! ایسی کوئی بات نہیں“ پھوپھی بچہ کا مطلب سمجھ گئی اور بولی: ”وہ تمہارے پھوپھا سے پانچ چھ برس بڑے ہیں مگر ان کی صحت بھی اچھی ہے اور چہرہ بھی بے نقص ہے۔“

”کیا وہ کبھی آپ سے بات بھی کرتے ہیں؟“ ساجدہ نے ایک سوال اور کر دیا۔

”نہیں ساجدہ!“ پھوپھی نے جواب دیا ”وہ میرے سلاسون کا جواب بھی اشاروں سے دیتے ہیں۔ ہاں یہ ضرور کرتے ہیں کہ ایک نظر ڈال کر میرے چہرے پر اپنے وظیفوں کی پھونک مار دیتے ہیں۔“

اس روز کے بعد ساجدہ کو دھن لگ گئی کہ کسی روز وہ خود پیر بھائی کو دیکھ لے اور ہو سکے تو بات بھی کر لے۔ اس نے شاکر کو کہا تو وہ کانوں پر ہاتھ رکھنے لگا۔ پھوپھی سے فرمائش کی تو وہ کہنے لگیں کہ مہمان تو تمہارے پھوپھا کے سوا کسی اور سے کھانا بھی لینے کو تیار نہ تھے۔ مگر ان کی روک نمداری کی مجبوری کو دیکھ کر صرف اس بات پر رضا مند ہوا کہ تین وقت میں چپکے سے انہیں کھانا پہنچا دیا کروں۔ تمہاری خواہش کو کہاں مانے گا! ساجدہ جب چلنے لگی تو پھوپھی نے مشورہ دیا کہ پھوپھا جو تم سے اتنا پیار کرتے ہیں، ان سے کہہ دیکھو۔

یوں ایک جمعرات کی شب چھو پھانے اپنی لاڈلی بہو کی خاطر دوست اور سچ بھائی کی ناراضگی کا خطرہ مول لے لیا۔ حضرت داتا گنج بخشؒ کے مزار سے لوٹتے وقت انہوں نے ساجدہ کی درخواست پر بے متوجہ نہ رہ کر سچ بھائی کو پیش کر دی اور حیرانی اس بات پر ہوئی کہ انہوں نے تھوڑی دیر کیلئے سوچ میں ڈوب کر اپنے میزبان کا دل رکھ لیا۔ اگلے ہی دن چھو بھئی نے ان کا کھانا لے جاتے وقت ساجدہ کو بھی ساتھ لے لیا۔ دے قدموں پر سے احترام کے ساتھ ساجدہ بہو دستک دے کر پیر بھائی کے سامنے جا کھڑی ہوئیں۔ ایک اکبر سے لیے بدن والے، مٹی پر سے زیادہ سفید داڑھی والے، دکتے ہوئے گول نورانی چہرے اور سوچ میں کھوئی ہوئی بے دینی آنکھوں والے پیر بھائی جو ساٹھ کی عمر سے کچھ بڑے دکھائی دیتے تھے، ساجدہ کی نظروں میں تھے۔ وہ لکڑی کی ایک چوکی پر بیٹھی جائے نماز پر تسبیح ہاتھ میں لئے وظیفے میں مشغول تھے۔ لیے کرتے شلوار اور خشکاشی بالوں والے سر پر بغیر کلاہ کے پگ سے اپنا سراپا ڈھانپ رکھا تھا۔

کمرے میں الماری کے اندر بہت سی دینی کتب، قرآن پاک کی تفسیریں اور احادیث کے مجموعے قرینے سے رکھے ہوئے تھے۔ کھانے کی ایک میز اور محض ایک کرسی اور فرشی چالیں کے سوا آرائشی یا زیب و زینت کی باقی تمام چیزیں مہمان کی فرمائش پر ہنادی گئی تھیں۔ عبادت والی چوکی ہی پر قلم دوات اور کاغذ ایک طرف رکھے ہوئے تھے۔ ایک گاؤں کے اور کھینے والے گتے کی ان اشیاء کے ساتھ موجودگی بتا رہی تھی کہ وہ صاحب اسی چوکی پر مطالعہ اور لکھنے کا عمل بھی کرتے ہیں۔

ساجدہ نے چھو بھئی کی آواز میں آواز ملا کر سلام کیا۔ نشان سجدہ والی پیشانی وظیفے سے چند ٹانگوں کے لئے الگ ہو کر اوپر اٹھی۔ چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی مگر آنکھوں نے آنے والی نئی خاتون کو جی بھر کر دیکھنے سے پہلے ہی خود کو نیچا کر لیا۔ انگلیاں جو تسبیح کے دانوں پر ملتے چلتے ہو بھر کو رک گئی تھیں چل پڑیں۔ ”یہ آپ کی بہو ہے“ ساس نے مودبانہ عرض کیا۔ ”آپ کی اجازت سے سلام کرنے آئی ہے۔“ نظریں ایک بار پھر انھیں اور مقدس کلمے جو زبان پر جاری تھے ان کی

برتن چھوٹوں کے ذریعے ساس اور بہو کے چہروں پر انداز لیں۔

اس دن کے بعد پیر بھائی کی عزت اور ان کے ساتھ عقیدت ساجدہ کے دل میں گھر کر گئی تھی۔ وہ شاکر سے فخر یہ انداز میں کہا کرتی کہ میں اس گھر کا تیسرا فرد ہوں جسے گوش نشین پیر بھائی کو ملنے کا شرف نصیب ہوا ہے۔ یہی نہیں بلکہ ایک آدھ مرتبہ دوبارہ بھی چھو بھئی کے ساتھ جا کر بھائی کو ملنے کا شرف ملے آئی، اور جب ایک شام طبی معائنے کے بعد لیڈی ڈاکٹر نے ساجدہ کی چھوٹوں کی برکتیں لے آئی، اور شاکر کو آنے والے بچے کی خوشخبری سنائی تو ان کو یقین تھا کہ ان پاکیزہ چھوٹوں کے پیچھے پڑھی اور شاکر کو آنے والے بچے کی خوشی کو لانے میں بڑا دخل تھا۔

ساجدہ اب پیر بھائی کے معالے سے قدرے بے نیاز ہو کر آنے والے بچے کے بارے میں زیادہ سوچتی اور خوش ہوتی تھی۔ گھر میں شاکر سمیت سب کے چہرے کھل اٹھے تھے۔ زیادہ تر آنے والے ننھے یا ننھی کا تذکرہ رہتا۔ مذہبی لوگ تھے اس لیے الزام ساز نہ کرا کے آنے والے بچے کی جنس معلوم نہیں کرائی تھی۔ غرضیکہ گھر میں سب کا دھیان باقی باتوں کی نسبت اس طرف زیادہ تھا۔

انہی دنوں چھو پھانے ناشتے کی میز پر کہا کہ بھئی، جمعرات سے ان کے پیر بھائی نے عشاء کی نماز کے بعد داتا صاحب میں ہی ہر رات گزارنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ جمعرات کی شب ان کو عشاء کے بعد واپس بھیج دیتے ہیں اور خود فجر کی جماعت تک رک کر دن چڑھنے سے پہلے گھر آ جاتے ہیں۔ ان کے طرز زندگی کو دیکھتے ہوئے یہ بات کچھ ایسی حیران کن بھی نہ تھی۔ دو رات کو گھر میں گزارتے یا داتا صاحب کے آستانہ عالی مقام پر اس سے کسی کو کیا فرق پڑتا تھا! کچھ ہی دنوں بعد ایک رات شاکر نے دوکان سے آکر ساجدہ کو جھٹ پٹ تیار ہونے کیلئے کہہ کر یہ بتایا کہ آج اس کے عزیز دوست نے نگہبرگ کے ایک پوش ریسٹورنٹ میں انہیں ڈنر پر بلایا ہے۔

”یہ دعوت کس خوشی میں دی ہے ارشد نے؟“ ساجدہ نے پوچھا۔ ”تمہارے امید سے ہونے کی خوشخبری سن کر!“ شاکر نے ازراہ مذاق جواب دیا۔ ”یہ کچھ قبل از وقت بات لگتی ہے۔“

ساجدہ کو اعتبار نہ آیا، بولی "شاید یہ وہ نہیں ہے دعوت کی!" شاکر شجیدہ ہو گیا اور بیوی کو کہا کہ تم مجھ تو سہمی راستے میں تمہیں اس دعوت کا پس منظر بتا دوں گا۔ اور جب شاکر گھبرگ بڑھنے والی بیوی شاہراہ پر نسبتاً سکون سے کار چلا رہا تھا تو اس نے تفصیل چھیڑنے سے ہی کہا کہ اس دعوت کی اس دنیا اباجی کے پیر بھائی ہیں! ساجدہ کچھ بھی نہ سمجھ سکی۔ شوہر کو حیران ہو کر بیٹھنے لگی۔ شاکر بتا رہا تھا کہ ہر روز قبل اس کے اس قابل اعتماد دوست نے جب یہ بات کہی تھی تو اسے قطعاً یقین نہ آیا تھا کہ یہ بزرگوار راتوں کو داتا صاحب کے آستانے پر نہیں "اس بازار" کے ایک بڑے نام والے بالا خانے پر فروکش ہوتے ہیں۔ شاکر نے حیرت زدہ بیوی کو یہ بھی بتایا کہ جب دوست کی بات کی تصدیق اس نے خود اپنی آنکھوں سے کر لی تب فوراً اس کے جی میں آئی تھی کہ اباجی کو ان کے ان پیر بھائی کی دورخی اطلاع دے دے کہ گوش نشینی اور دنیا بزاری کے اس مصنوعی نقاب کے پیچھے وہ ان صاحب کا اصلی چہرہ بھی دیکھ لیں۔

"تو پھر؟" ساجدہ کی زبان سے بے اختیار یہ الفاظ نکل پڑے۔ شاکر نے کہا کہ ارشد اور میں اس معاملے میں حتی یقین کی منزل پر پہنچنے سے پہلے خاموش رہنے پر رضامند ہو گئے تھے۔ آج رات اس تفتیش کی کچھ مزید کڑیاں ملنے کی امید ہے۔ شاکر کے بقول بات یہاں سے شروع ہوئی تھی کہ ایک شب ارشد گھر میں آئی ہوئی کسی مہمان بزرگ خاتون کو ان کی منت کے مطابق داتا صاحب سلام کرانے لے گیا تھا۔ اس نے کچھ فاصلے سے شاکر کے والد کو ان کے پیر بھائی کے ساتھ مزار کے قریب ہاتھ جوڑے دیکھ لیا۔ دوست سے یہ تو معلوم ہو ہی چکا تھا کہ گھر میں ایک انتہائی عابد و زاہد قسم کے بزرگوار بطور مہمان ٹھہرے ہوئے ہیں جو "انگل" کے ساتھ ہر جمعرات کی شام داتا صاحب جاتے ہیں۔ ارشد کو یہ بھی پتہ تھا کہ یہ صاحب کسی بھی باہر کے شخص سے ملنا یا بات کرنا قطعاً پسند نہ کرتے تھے اسلئے ارشد نے دونوں کو دیکھ کر بھی آگے بڑھنے کی جرات نہ کی۔

ارشد سوچنے لگا کہ عجیب اتفاق ہے کہ اس کا داتا صاحب آنا بن گیا اور اس نے ان صاحب کو نظر بھر کے دیکھ لیا جنہیں ابھی تک شاکر نے بھی سرسری نگاہوں سے شاید کہیں دوری

سے دیکھ رکھا تھا۔ یہاں تک تو خیر تھی مگر ارشد کو اس شب اپنی آنکھوں پر یقین نہیں آیا جب اس نے پیر بھائی کو رات کے اسی بالا خانے کی میز چیاں چڑھتے دیکھا۔ اس شب ارشد موڑ میں تھا۔ اپنے چند ہم مشربوں کے ساتھ اس اونچے نام والے بالا خانے پر قہقہے و ہنسنے سے تھکین ہوش لگانے پہنچا ہوا تھا۔

قہقہے و سرور کی بزم نصف شب سے زیادہ تک برپا رہی۔ پھر شائقین یکے بعد دیگرے رخصت ہونے لگے۔ ارشد دوستوں کے ساتھ بالکل آخر میں اٹھا اور جب وہ میز چیاں اتر رہا تھا تو اچل کے یہ مہمان پیر بھائی اوپر آ رہے تھے۔ ارشد کیلئے وہ اجنبی نہیں رہے تھے مگر وہ ان کیلئے نا آشنا تھا۔ داتا صاحب کے حضور دست بستہ کھڑے ہونے والے ان باریش بزرگوار کو بالا خانے پر چڑھتے دیکھ کر ارشد کی حیرت کی انتہا نہ رہی۔

شاکر کو ارشد کی بات کا یقین نہ آیا۔ اس نے کہا کہ ضرور پہچاننے میں غلطی ہوئی ہے۔ شاکر کو ارشد کی بات کا یقین ہوں گے۔ ارشد نے دوست کا چیلنج قبول کر کے تین چار بالا خانے والے کوئی اور ذات شریف ہوں گے۔ ارشد نے دوست کا چیلنج قبول کر کے تین چار راتیں لگا کر اس بازار میں گزریں۔ ہر شب تقریباً محفل کے اختتام پر ان صاحب سے ملدھ بھیڑ ہوئی تو شک کا ذرا بھی شائبہ نہ رہا۔ تب اس نے شاکر کو اس کے بے حد انکار کے باوجود رضامند کر لیا کہ خود چل کر یہ تماشا دیکھ لے۔

یوں ابھی چند ہی شب پہلے شاکر گھر والوں کو ایک محفل موسیقی میں شرکت کا بتا کر رات کو دیر گئے تک غائب رہا۔ ارشد اور شاکر اس بازار کی رات میں کھینے کے وقت بالا خانے پر جا پہنچے اور ماحول اور معمولات کی فضا سے کوفت زدہ ہو کر شاکر انتظار کی اذیت ناک کیفیت سے گزرتا رہا۔ جب "لمحہ آگہی" کی دستک ہوئی تو وہ ایک اوٹ میں چھپ کر اپنے والد کے پیر بھائی کو بالا خانے پر آنا دیکھ کر تھلا کر رہ گیا مگر ارشد کے اصرار کرنے پر سامنے آنے سے باز رہا کیونکہ شاکر کے پہچانے جانے کا امکان تھا۔ اس کے بعد شاکر کے دل میں بھی کوئی شک نہیں رہا تھا۔ اس نے کار چلاتے ہوئے ساجدہ کو یہ سب بتایا۔

اب وہ گھبرگ کی حدود میں داخل ہو رہے تھے۔ ساجدہ نے جین تھی اس سے کہیں باتیں جاننے کیلئے۔ شا کرنے پھو پھاتی کو یہ قصہ سنایا یا نہیں، اگر نہیں تو کیوں؟ ساجدہ کے ساتھ کو نظر انداز کرتے ہوئے اس کے میاں نے جلدی جلدی اسے اتار اور بتادیا کہ ارشد کے کہنے پہلے ایک دن دوپہر سے کچھ پہلے بالا خانے کی مالکن یا نالکہ دلداری بیگم کے پاس اس کے ساتھ چلا گیا انہوں نے زمانہ دیدہ طوائف سے استفسار کیا کہ یہ بزرگ رات گئے یہاں کیوں آتے ہیں؟ بالا خانے سے کیا ناطہ ہے ان کا؟ آتے اتنی دیر سے ہیں کہ ظاہر ہوتا ہے گانا سننے یا بجزاد کچھ کیلئے حاضری نہیں دیتے۔

عورت نے ان کے سوالات سن کر اتنا ہی کہا کہ اس جگہ اور لوگوں کے علاوہ اس کی سب سے بڑیاں بھی ہیں اسلئے یہاں نہیں، آپ دونوں مجھے کسی اور جگہ بلائیں۔ میں حاضر ہو کر آپ کے سوالوں کا جواب دے دوں گی۔ ریسٹورنٹ آگیا تھا۔ شاگرد اور ساجدہ گاڑی پارک کر کے اندر گئے۔ بتایا گیا کہ ان کے دوست اوپر کے فلور پر ایک الگ تھلک فیلٹی روم میں ان کا انتظار کر رہے ہیں۔ میاں بیوی اندر داخل ہوئے تو ارشد کے ساتھ ایک ادھیڑ سے بھی زیادہ عمر کی عورت کو دیکھا کہ ساجدہ چونک پڑی۔ جب دلداری بیگم کہہ کر ارشد نے تعارف کرایا تو ساتھ ہی یہ بھی کہا "بھابی میں آپ کو اس موقع پر شامل کرنے کے حق میں نہیں تھا مگر شاگرد نے اصرار کیا تھا کہ میری بیوی اور میں ایک دوسرے کے ہر راز میں حصہ دار ہوتے ہیں اور یوں بھی ان پیر بھائی صاحب سے ساجدہ کو جو الہانہ عقیدت ہے اس کے پیش نظر ضروری ہے کہ ان کا بھانڈہ پھونٹنے سے پہلے وہ بھی تصدیق کے مرحلے اور تجربے سے گزرے۔"

ساجدہ دل میں اپنے شوہر کی محبت اور پر خلوص اعتماد پر بہت مسرور ہوئی۔ کچھ دیر کی باتوں کے بعد کھانے کا آرڈر دیا گیا اور آج شب کی مہمان خصوصی پر تینوں کی نظریں جم گئیں۔ دلداری بیگم نے حسب وعدہ پیر بھائی صاحب کے بالا خانے پر آنے کا پس منظر بیان کرنا شروع کر دیا۔ وہ اب عمر کے اس مقام پر تھی جب اس کے سڈول بدن میں فربہ کی کے آثار نمودار ہو چکے

جوانی کے ایام کی آنکھوں کی سبز پتلیاں ابھی بچکی رنگت اختیار کر چکی تھیں۔ سیاہی اس شہری زلفیں مہندی اور پولی کلر لگ لگ کر اپنا اصل رنگ کو چھٹی تھیں۔ کبھی اس کے سرخی گئے ہونٹ انگارے کی طرح دہکا کرتے تھے۔ اب مسی دندا سے اور پان کے بے تحاشا استعمال سے کالے ہو چکے تھے لیکن ایک خاص قسم کی رعنائی اسکے پورے وجود سے نکل کر دیکھنے والے کو اب بھی یہ کہنے پر مجبور کر سکتی تھی کہ یہ ہے برسوں پہلے کی ایک حسین و جمیل عورت!

دلداری بیگم بڑے متین لہجے میں بول رہی تھی اس لئے بھی کہ ایک شریف اور باوقار خاتون سامنے بیٹھی ہوئی تھی اور اس لئے بھی کہ غیر مہذب لوگوں کے جھوم کے علاوہ برسوں سے اس کا واسطہ مہذب تعلیم یافتہ، باذوق لوگوں سے بھی پڑتا رہا تھا۔ اور ساجدہ کے پھوپھا کے پیر بھائی آج سے ۳۷ برس پہلے ایسے ہی ایک مہذب تعلیم یافتہ خوش ذوق اور تومند خور و جوان تھے۔

مکان کے ایک بڑے وڈیرے کا یہ بیٹا دلداری بیگم کی مرحومہ ماں کے بالا خانے میں آنے لگا تھا۔ یہاں دلداری اور وہ دونوں ایک دوسرے کی الفت میں گرفتار ہو گئے۔ وڈیرے کے فرزند کیلئے شاید یہ بات غیر معمولی تھی کہ شعر و شاعری کا رسیا، پڑھے لکھے لوگوں میں انھنے جیسے والا، عالی ذات کا زمیندار زادہ ایک طوائف کی حسین بیٹی کا حسن دیکھ کر اور اس کا گانا سن کر دل کو قابو میں نہ رکھ سکا لیکن دلداری بیگم کی ماں کے نزدیک یہ نہایت انہونی بات تھی کہ اس کی آغوش میں پل کر اس سے دل بھانے کے سارے گر سیکھ کر اس کی بیٹی، بجائے اس "موٹے شکار" سے دولت انیٹھنے کے اسے دل ہی دے بیٹھنے۔

پھر یوں ہوا کہ مکان کی اس سنگدل وڈیرے والی نے دلداری کو صاف کہہ دیا کہ وڈیرے کا بیٹا داشتہ بنا کر رکھنا چاہتا ہے تو منہ مانگے مول کے عوض منظور ہے اور اگر نکاح پڑھوا کر دولت کمانے کی اس صورت کو ہمیشہ کیلئے اس سے چھیننا چاہتا ہے تو قطعاً انکار کر دے۔ ادھر وڈیرے نے صاحبزادے کی بالا خانے کی حاضری پر تو ابروی کی کانیں نہیں تانی تھیں کہ ایسے "شغل میلے" خاندان

کے مردوں کے خمیر میں شامل تھے لیکن جب یہ پتہ چلا کہ جینا ایک کو غصے والی سے گھر رہا ہے تو خدائی وجاہت، ذات اور نسب کے حوالے اور اللہ رسول ﷺ سے فرمان یاد آئے۔

باپ بیٹے میں مقابلہ ٹھن گیا۔ مینا سر دھڑکی بازی لگا کر دلدار بیگم کو جیت لے پہنچا۔
تھا اور پ بیٹے کے خون کی قربانی دے کر بھی اس طوائف زادی کو بیویں کر گھر میں آئے۔
روکنے پر نل گیا تھا۔ دلدار بیگم نے اپنی جگہ بناوٹ کر رکھی تھی کہ اگر ماں نے زبردستی کی تو وہ تو فوج
کشی کر لے گی یا اپنے محبوب کے پاس جا کر قانون کی حفاظت طلب کر لے گی۔

پھر جب وڈیرے کی دھمکیوں کا جواب بیٹے نے اور ڈیرے داری کی دھمکیوں کا جواب
نوجوان دلدار بیگم نے دھمکیوں سے دیا تو دونوں جانب کے گھٹاگ بڑوں نے آپس میں فوج
لیا۔ ایک ایس پی کے منہ پر ہاتھ تھامیدار ملک گیندے خان نے دلدار بیگم کو اٹھا کر اپنی حفاظت
میں لینے کے بہانے گھر میں ڈال لیا لیکن وڈیرے کو بیٹے کے خلاف یہ سازش مہنگی پڑی۔ وہ گھر
پر جس نے باپ کا نام روشن کرنا تھا اور اس کے بعد سب سے بڑا بیٹا ہونے کے تاٹے یا ٹکڑی
دیکھ بھال سنبھالنے کی بکس ہاتھ سے نکل گیا۔ ہر شرعی عیب میں ملوث ہوا۔ بد سے بدتر لوگوں کی
سکنت میں بیٹھنے لگا۔ باپ کی دولت کو بے دریغ لٹانا شروع کر دیا۔ چند سالوں میں اپنی جیب سے
پورے سامان کر لئے۔ باپ صدمے سے مر گیا اور چھوٹے بھائیوں نے مربعوں کا انتظام سنبھال
لیا۔

دلدار بیگم پر مر مٹنے والا ذلت و مصلحت کی دلدل میں خود کو دھنسا تا چلا جا رہا تھا۔
تھانیدار ملک گیندے خان دلدار کی جوانی کو ایک دو برسوں میں چوس کر اسے نچوڑی ہوئی بڑی کی
طرح اس کی ماں کے بالا خانے پر پھینک گیا۔ دلدار کا محبوب کہاں گیا کسی کو خبر نہ ہوئی۔ چھوٹے
بعد لاہور میں ترقی کرتی ہوئی فلم انڈسٹری کی کشش دلدار کی ماں کو ملتان چھڑا کر لاہور کے اس بازار
میں لے آئی۔ دلدار اور اس کی چھوٹی بہن فلموں اور ریڈیو میں کبھی کبھار گانے دے آئیں۔ بقی
وقت ماں اور استاد جی کی ہدایات کے مطابق رات کے شائقین کیلئے گانوں اور بھرے کی ریہرسل

میں ٹرتا تھا۔ ملتان کی طرح ملک اب تو اس سے بڑھ کر بالا خانے کی رونق قائم ہو گئی۔ اور مہ و سال
کی گردش میں ملتان اور ہاضی دونوں دلدار بیگم کو یکسر بھول گئے کہ اب وہ خود ایک بالا خانے کی
ہائیں اور ہدایت کا رتھی۔ تین خوبصورت چہروں اور جسوں والی بیٹیاں اس کے ورٹے کو سنبھالنے
کیلئے تیار کی جا رہی تھیں۔

یہاں تک سرگزشت سنا کر دلدار بیگم لمبی چپ میں چلی گئی۔ دیر کھانا میز پر سجا کر چلا گیا
یہاں تک سرگزشت سنا کر دلدار بیگم لمبی چپ میں چلی گئی۔ دیر کھانا میز پر سجا کر چلا گیا
یہاں تک سرگزشت سنا کر دلدار بیگم لمبی چپ میں چلی گئی۔ دیر کھانا میز پر سجا کر چلا گیا
یہاں تک سرگزشت سنا کر دلدار بیگم لمبی چپ میں چلی گئی۔ دیر کھانا میز پر سجا کر چلا گیا

کھاتے ہوئے اس کی طرف متوجہ ہو گئے۔
کھاتے ہوئے اس کی طرف متوجہ ہو گئے۔
کھاتے ہوئے اس کی طرف متوجہ ہو گئے۔
کھاتے ہوئے اس کی طرف متوجہ ہو گئے۔

ان کا کہنا تھا کہ میرے گھر کا پتہ بتا دو، میں خود آ جاؤں گا، اس وقت میرا ایک انتہائی عزیز
دوست میرے ساتھ ہے۔ وہ کتابوں کی ایک دوکان پر کھڑا میرا انتظار کر رہا ہوگا۔ یہ تھی ۳۷ برس
بعد داری اور ان صاحب کی اچانک ملاقات جس نے انہیں ہر رات گئے داری کے بالا خانے پر
آنے کیلئے مجبور کر دیا اور ان ہی پچھلے دنوں میں داری کو ان سے معلوم ہوا کہ تشدد دھمکیوں اور
بالآخر چال بازیوں سے پیدا کی ہوئی جدائی نے جب داری کو تھانیدار کی تسکین ہوس کا ذریعہ بنایا

تعارف

یہ ایک ناقابل تردید حقیقت ہے کہ انسان جس طریقہ سے دشمنوں سے محصور ہے۔ اگر خدا کی طرف سے اس کی حفاظت کیلئے فرشتے مقرر نہ ہوں تو جنات، سباع، بہائم، طیور و وحوش اور شرارت الارض اس کو کھا جائیں مگر نبی نوع انسان پر خدا کا یہ خاص کرم و احسان ہے کہ اس نے ظالم و مذہب و ملت ہر انسان کی حفاظت کیلئے فرشتوں کی ایک بڑی بھاری جماعت مقرر فرمادی ہے جو سوتے جاگتے اٹھتے بیٹھتے کھاتے پیتے غرض ہر حالت میں جنات سباع بہائم و شرارت الارض و فوجہ سے اس کی حفاظت کرتی ہے اس محافظہ دست کی موجودگی میں کسی دشمن کی مجال نہیں کہ انسان کو کھائے یہ بات دوسری ہے کہ کسی عارض کی بنا پر ان دشمنوں کے ہتھے چڑھ جائے۔

ان تمام دشمنوں میں، ماسوا جنات کے سب نظروں سے دیکھے جاسکتے ہیں ان کا ملو مشاہدہ کیا جاسکتا ہے مگر جن ایسا خطرناک اور قوی دشمن ہے کہ نہ وہ کسی انسان کی نظر میں آسکتا ہے اور نہ اس کے حیلوں اور شرارتوں کا مشاہدہ کیا جاسکتا ہے۔ جن کا مادہ تخلیق چوں کہ آگ و ہوا ہے اسلئے وہ اپنی لطافت کے اعتبار سے اتنا سریع السیر اور قوی القدرت ہے کہ نہ اس کا تعقب ممکن ہے۔ اور نہ اس کے حملہ کی ممانعت ہی کی جاسکتی ہے۔

انہی جنات میں ایک قوی ترین جن ابلیس بھی ہے جو خصوصیت سے بنی آدم کا دشمن ہے۔ اسی کی شرارتوں سے بنی آدم ایک دوسرے کے ہاتھوں قتل۔ خانہ بر بادے آمد و ہوتے ہیں۔ نہ اس کی ایذا رسانی کے کوئی انتہا ہے نہ اس کی دشمنی کا کوئی ٹھکانہ ہے نہ کوئی اس کو گرفتار کر سکتا ہے نہ کوئی اس کو بس میں کر سکتا ہے۔ نہ اس کا قتل کرنا ہی ممکن ہے کہ اس کے ناپاک وجود سے دنیا پاک ہو جائے اور دنیا کو امن چین کا سانس لینا نصیب ہو اس کو تو خدا کے ہاں سے قیامت تک کیلئے ملے چھوٹ ملی ہوئی ہے عمر پنہ لے رکھی ہے دندناتا پھرتا ہے کوئی بھی اس کا کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔

انسانوں کی کثرت تعدا ہی اسے مرحوب کر سکتی ہے کیوں کہ اس کی ذریت اور سوار پیادہ ہوں خدا انسانوں کی تعدا سے کہیں زیادہ ہے نہ اہم ہم ہی اس کی بلاکت کے لئے کافی ہو سکتا ہے۔ یہ دشمن ان پڑھ یا جاہل بھی نہیں کہ عالموں کی رتھیں بیانوں سے مرحوب ہو جائے اس کا علم بھی دنیا کے عالموں سے کہیں زیادہ ہے یہ بڑا پکا ملاں بڑا پکا عالم بڑا زبردست سیاست دان، بہت بڑا سائنس دان، بڑا زبردست مدبر و مغلز اور زبردست فن کار ہے یہ دشمن ان جگہوں کی طرف توجہ بند نہیں۔ کہ پولیس کی جمیعت اس کو محاصرہ کر کے کوئی کائنات بنا سکے یہ دنیا کے مکر و سلطنت گردہ بند نہیں۔ کہ پولیس کی یہ حکومت اور فرما روائی کسی نہیں کاشیہ و اعظم اور بے پناہ قوت و طاقت کا مالک ہے۔ ابلیس کی یہ حکومت اور فرما روائی کسی نہیں

بند و بند ہے ورنہ خدا کی خدا کی میں کسی کی کیا مجال کہ امور قدرت میں دخل انداز ہوسکے۔ بلکہ وہی ہے ورنہ خدا کی خدا کی میں کسی کی کیا مجال کہ امور قدرت میں دخل انداز ہوسکے۔ دنیا انسان کے لئے امتحان گاہ ہے جس کا نتیجہ دوزخ یا جنت کی صورت میں ظہور میں آئے گا۔ امتحان گاہ میں آنے کے بعد انسان کیلئے ایک ایسی قوت کا وجود لازمی تھا جو اس کو برائی کی طرف راغب نہ کرتی۔ اگر انسان کی تائید و حمایت کیلئے صرف قوت خیر ہی ہوتی اور قیامت کے بعد چھوٹو جنت میں اور کچھ دوزخ میں بھیج دئے جاتے تو یہ فعل سراسر عدالت کے خلاف ہوتا قدرت نے جہنم شراٹمیزی کیلئے ابلیس کو مقرر کیا اور اس کا اثر قبول کرنے کیلئے ہر انسان میں نفس کو پیدا کیا وہاں خیر کی ترغیب دینے کیلئے ہر انسان کے ساتھ ایک فرشتہ بھی موکاں کر دیا جو اس کو خیر اور نیکی کی ترغیب دیتا رہے۔

قدرت کے اس نیک نظام سے شقاوت و سعادت کیلئے دورا میں کھل گئیں آگے انسان کا کام ہے کہ وہ ان دونوں میں سے جو نی چاہے راہ اختیار کرے۔ دنیا میں شاید ہی کوئی بد بخت ہو جو اپنے حال و مستقبل کی بہبودی کا خواہش مند نہ ہو اسلئے عامۃ المسلمین بلکہ تمام بنی آدم کی معلومات اور ان کے احوال و استقبال کی اصلاح کیلئے اس کتاب میں جن و ابلیس کی شرارتوں کا وہ کچا چھٹا بیان کیا گیا ہے جس کو پڑھ کر آپ پڑھ کر سوچنے پر مجبور ہو جائیں گے کہ اس دشمن انسانیت کو زیر کرنے کیلئے کون سا حربہ استعمال میں لایا جائے۔ اس کتاب کے آخر میں اس مخفی دشمن کو زیر کرنے

کالی دنیا، کالا جادو، و خائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
لیلیے ان غفلت اور جاہلوں کا تہ کرو بھی ہے جن کے حملہ کا جس یہ اشیاء تاب نہیں آتا۔
اس کو راہ فرار کے سوا اور کوئی ذریعہ نجات نظر نہیں آتا۔ مآثر فنی الہیہ

جنات اور فرشتے

جو فرشتے اور ملائکہ فرشتے اور جنات کے وجود کے قائل نہیں۔ کیونکہ جو چیز محسوس اور مشاہدہ میں
نہیں آتی اس کا وجود فرضی و متخی ہے اسلامی تعلیم کی رو سے یقین و اعتقاد کے درجہ میں جنات اور
فرشتوں کے وجود اور ان کو مستقل مخلوق الہی سمجھنا ضروری ہے۔ قرآن و احادیث میں ملائکہ اور
جنات کا ذکر قرآن کریم میں ۱۱۸ جگہ حسب تفصیل ذیل موجود ہے۔

جنات کا ذکر

ملائکہ کا ذکر

انعام ۴ آیتوں میں	۱۰ آیتوں میں
اعراف ۲ آیتوں میں	۸ آیتوں میں
ہود ۱ آیت میں	۳ آیتوں میں
نہج ۱ آیت میں	۵ آیتوں میں
اسراء ۱ آیت میں	۲ آیتوں میں
ہنف ۱ آیت میں	۳ آیتوں میں
نمل ۲ آیتوں میں	۲ آیتوں میں
سجدہ ۱ آیت میں	۱ آیت میں
سباء ۳ آیتوں میں	۲ آیتوں میں
صافات ۱ آیت میں	۳ آیتوں میں
فصاحت ۲ آیتوں میں	۵ آیتوں میں
احقاف ۲ آیتوں میں	۳ آیتوں میں
ذاریات ۱ آیت میں	۱ آیت میں
رحمن ۵ آیتوں میں	۱ آیت میں
	۱ آیت میں

انبیاء	آیت میں	جن	۶ آیتوں میں
جج	آیت میں	ناس	آیت میں
مومنون	آیت میں		
فرقان	۴ آیتوں میں	فصلت	آیت میں
سجدہ	آیت میں	شوری	آیت میں
احزاب	۲ آیتوں میں	زخرف	۳ آیتوں میں
سباہ	آیت میں	محمد	آیت میں
فاطر	آیت میں	نجم	۲ آیتوں میں
صافات	آیت میں	تحریم	آیت میں
ص	۲ آیتوں میں	الحاقہ	آیت میں
زمر	آیت میں	المعارج	آیت میں
مدثر	آیت میں	الفجر	آیت میں
النباء	آیت میں	القدر	آیت میں

ملائکہ اور جن اگرچہ ہماری نگاہوں سے پوشیدہ ہیں لیکن وہ بلاشبہ مستقل مخلوق ہیں یہ ایک ناقابل تردید حقیقت ہے مشاہدہ میں بسا اوقات غلطی کا امکان رہتا ہے بلکہ بار بار ہوتا ہے لیکن وحی الہی اور نبی برحق کی اطلاع میں غلطی کی گنجائش نہیں اسلئے ایک مسلمان کے نزدیک جنات اور فرشتوں کے وجود میں کوئی کلام نہیں۔ عقلی اعتبار سے بھی جنات اور ملائکہ کا وجود ناممکن نہیں اس لئے کہ کسی چیز کا محسوس یا مشاہدہ نہ ہونا اس کے عدم کو مستلزم نہیں۔ بجلی روشنی اور مقناطیس کے وجود سے موجودہ مادی دنیا میں کون بے وقوف انکار کر سکتا ہے ان چیزوں کے وجود کا علم آثار و علامات کے ذریعے ہی حاصل ہوتا ہے بجلی مقناطیس یا روشنی کی اصل حقیقت سے کون واقف ہے۔

انسان، ملائکہ اور جنات میں فرق

اللہ تبارک و تعالیٰ نے ارضی و سماوی مخلوق کو پانچ مختلف قوی عقل، ہم خیال، ثبوت و نسب سے ترکیب دے کر پیدا کیا ہے۔ ترکیب دے کر پیدا کیا ہے۔ ترکیب کیفیت کی نسبت نسب سے ترکیب دے کر پیدا کیا ہے۔

۱۔ مخلوقات عالم کی چار قسمیں ہیں۔
۲۔ (مکمل جسم) تو وہ ہے جن کی عقلی قوت وہم و خیال اور ثبوت و غضب پر غالب ہے اور یہ چاروں قوتیں (مکمل جسم) عقلی قوت کے سامنے ان چیزوں کا حکم بے حقیقت ہے۔ جس طرح مرد و عورت اس کے محسوس ہیں۔ مطیع و فرمان بردار ہوتا ہے اسی طرح یہ چاروں قوتیں عقلی قوت کی دینے والے ہاتھ میں ہر طرح سے مطیع و فرمان بردار ہوتا ہے اصطلاح شرح میں اس مخلوق کو ملائکہ مطیع و متقد ہیں۔ اس مخلوق کا نام فرشتہ یا روحانیات ہے اصطلاح شرح میں اس قسم کی جنس چیزوں ارواح یا ملکوت اور فارسی میں سروش اور ہندی میں دیوتا کہتے ہیں۔ مخلوقات عالم کی یہ نوع ہر قسم کے خطا و گناہ سے معصوم اور پاک ہے اور کھانے پینے عورت کی خواہش اور اس قسم کی جنس چیزوں کی بھی محتاج نہیں۔ قوت عقلیہ کے غلبہ کے باعث وہ جس صورت میں چاہیں متشکل ہو سکتے ہیں۔
۳۔ (دوسری قسم) وہ جان دار ہیں جن کی عقل، ثبوت و غضب پر وہم و خیال اس درجہ غالب ہے کہ ان کا ہر فعل اختیاری عقل ثبوت اور غضب قوت وہم و خیال کے تابع ہے۔ اس مخلوق کا جسم آگ اور ہوا سے مرکب ہے۔ مادہ کی لطافت کی وجہ سے یہ مخلوق بھی تغیر بھی تغیر و تبدل صورت و شکل پر قادر ہے۔ وہم و خیال کی قوت سے یہ مخلوق اپنے لئے جسم کثیف و ثقیل ترتیب دے کر مختلف خوف ناک سے خوف ناک صورت میں متشکل ہو سکتی ہے اس قسم میں سے جو مخلوق خلق اللہ کو ستاتی ہے اس کو ہر بی زبان میں شیطان اور غیر مضر افراد کو جن کہتے ہیں اس مخلوق میں بعض باتیں صنف اول کی یعنی برائی بھلائی کو سمجھنا وغیرہ اور بعض باتیں قسم ثالث کی (مثلاً کھانا پینا عورتوں کی خواہش اور دیگر حیوانی خصائص) پائی جاتی ہیں اسلئے مخلوقات کی یہ قسم بھی شرعاً احکام الہی کی مکلف ہے۔
۴۔ (تیسری قسم) وہ جان دار ہیں جن کی عقل وہم و خیال پر ثبوت اور غضب غالب ہے۔ عقل کا تو کو یا نام ہی نہیں ایسے جان داروں کا نام حیوان ہے جن جن حیوانات میں ثبوت کا غلبہ ہے ان کا

تینوں مخلوقات کے رہنے کا مقام

پہلی قسمی مخلوق چوں کہ قسمی خطا اور تا فرامانی سے پاک تھی۔ اس لئے ان کے لئے آسمان مقرر کیا گیا عالم کا انتظام اور اس کی آراش کی تدبیریں ان کے لئے کی گئیں۔ اور دوسری قسم یعنی جنات کو زمین پر آباد کیا گیا۔ نباتات و معاون یعنی اگلے اور بڑھنے والی چیزیں جیسے درخت، گھاس اور زمین سے خود بخود پیدا ہونے والی چیزیں مثلاً سوتا چاندی لوہا وغیرہ اور تمام حیوانات چرند و پرند ان کے تصرف و اختیار میں دیئے گئے۔ جنات کے جسم اور ارواں چوں کہ طبیعت سے اعتبار سے ملائکہ کی ارواں و ابدان کے قریب ہیں اس لئے اس قسم کے واسطے قدرتی طور پر یہ بات ممکن ثابت ہوئی کہ وہ عالمِ ملکوت یعنی فرشتوں سے بعض غیب کی باتیں معلوم کر سکیں یا ان کی گفتگو اور مجلسوں میں شریک ہو سکیں۔

ان تینوں قسموں کی پیدائش کے بعد حق تعالیٰ نے چوتھی قسم پیدا فرمائی۔

☆ (چوتھی قسم) یعنی انسان کو خلعت و جود پہنایا اور یہ قسم ان تینوں قسموں سے مرکب ہو کر مومن کے طور پر ظاہر ہوئی۔ اس مخلوق کو عقل و ہم و خیال، شہوت و غضب، اعتدال کے ساتھ عطا کیا گیا اسی سبب سے اس کو زمین کی خلافت عطا ہوئی غیب کے علوم ملائکہ کے واسطے اس قسم پر نازل فرمائے گئے اور تمام حیوانات، نباتات اور معاون اس کے تابع فرمان بنادئے گئے۔

جنات کی پیدائش

اور

ان کی ڈیڑھ لاکھ سالہ زندگی کی روئداد

جن

اہل عرب از روئے لغت جن ہر اس چیز کو کہتے ہیں جو نظر نہ آ سکے۔ فرشتے بھی ہمیں نظر نہیں آتے اس لئے اہل عرب فرشتوں کو جن کہتے ہیں۔ بہشت بھی ہماری نظر سے پوشیدہ ہے۔ اس لئے لغت عرب میں بہشت کا نام جنت ہے۔

جن کے اصطلاحی معنی

لیکن جن اصطلاح کے اعتبار سے اللہ کی اس مخلوق کا نام ہے جس کو قدرت نے آگ کے شعلوں سے پیدا کیا ہے اور وہ اپنے مادہ کی لطافت کے اعتبار سے ایسی قوت و اختیار رکھے ہوئے ہیں کہ وہ سب مظاہر صورت میں متشکل ہو سکتے ہیں۔

جنات کی پیدائش آگ سے

عبدالواحد بن مغفی نے عجائب القصص میں جنات کے متعلق لکھا ہے۔ جنات کی پیدائش کا واقعہ یہ ہے اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے ایک آگ پیدا فرمائی تھی اس آگ میں نور بھی تھا۔ اور ظلمت بھی۔ نور سے فرشتے پیدا کئے اور دھوئیں سے دیو (شیاطین) اور آگ سے جنات کو پیدا کیا۔ چوں کہ فرشتے نور سے پیدا ہوئے تھے۔ وہ بالطبع اطاعت الہی میں مصروف ہو گئے۔ دیو (شیاطین) چونکہ ظلمت سے پیدا ہوئے تھے اس لئے وہ اضطرابی طور پر کفر و ناشکری نمر و اور سرکشی میں پڑ گئے۔ جنات کے مادہ میں چونکہ نور اور ظلمت دونوں چیزیں تھیں اس لئے ان میں سے بعض نور ایمان سے

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

شرف اندوز ہوئے اور بعض حکم الہی سے کفر و کراہی میں مبتلا ہو گئے۔

تاریخ القدس و الخلیل میں قاضی مجید الدین جنبلی نے آیت متذکرہ کی تفسیر میں حضرت وہب بن منبہ کی روایت نقل کی ہے۔ "اللہ تعالیٰ نے نارسموم پیدا کیا اور یہ وہ آگ کی جسمانی صورت دھواں نہ تھا اس آگ سے اللہ تعالیٰ نے جن کو پیدا کیا" اللہ کے قول والجان خلقنا ذین نارسموم کے یہی معنی ہیں اللہ تعالیٰ نے اس جان سے ایک عظیم مخلوق پیدا فرمائی۔ اللہ تعالیٰ نے اس جان کا نام مارن رکھا اور اس کیلئے ایک بیوی مرجہ نام کی پیدا کی اس جوڑے سے جنات کی نسل پڑی اور ان کے بہت سے قبیلے پیدا ہو گئے تھے۔

روایت متذکرہ بالا سے اتنی بات اور زیادہ معلوم ہوئی کہ جنات کی پیدائش بھی اس عالم میں اسی طرح سے ہوئی تھی جس طرح حضرت آدم سے بنی نوح انسان پیدا ہوئے تھے۔ حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز صاحبؒ نے فتح العزیز میں جنات کی پیدائش کا تذکرہ ان الفاظ میں کیا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے ایسی مخلوق بھی پیدا فرمائی ہے جس کے وہم و خیال کی طاقت عقل و شہوت اور غضب پر غالب ہے اور یہ غلبہ اس حد تک ہے کہ ان کے ہر اختیار فی فعل میں عقل و شہوت یا غضب ان کے وہم و جان کے تابع ہو کر رہتی ہے۔ اور اس مخلوق کا جسم آگ اور ہوا سے مرکب ہے مادہ کی لطافت کے اعتبار سے اس مخلوق کے جسم انسان کی روح ہوائی کے مشابہ ہیں جنات کے جسم اور انسان کی روح ہوائی تو عناصر اربعہ کا خلاصہ ہوتی ہے اور جنات کے جسم آگ اور ہوا سے مرکب ہوتے ہیں۔

جنات انسان کی ہوائی روح کی طرح لطیف ہیں

ہر سرحوالات متذکرہ بالا سے یہ حقیقت تو واضح ہو گئی کہ جنات آگ سے پیدا شدہ مخلوق ہے۔ رو گئی یہ بات کہ جنات اپنی صورت و شکل حسب منشا کیوں کر تبدیل کر لیتے ہیں اس مسئلہ پر روشنی ڈالتے ہوئے حضرت شاہ عبدالعزیز صاحبؒ نے تحریر فرمایا ہے۔

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

چونکہ جنات کا ظاہری جسم انسان کی روح ہوائی کی طرح لطیف ہے روح کے ساتھ اختلاف سے اصل کی لطافت اور بھی بڑھ جاتی ہے۔ یہی سبب ہے کہ ان کا جسم مختلف شکلیں اختیار کر سکتا ہے۔ ظاہری جسم کا تغیر خوف یا گھبراہٹ کے عالم میں یا سرور و مسرت کے موقع پر انسان میں بھی مشاہد ہے بہر حال یہ مخلوق بھی اصلی صورت پر باقی رہ کر مسامت اور رگوں کے ذریعہ جسم انسانی میں داخل ہو کر تغیرات کا باعث ہوتی ہے اور کبھی کوئی کثیف جسم اختیار کر کے اچھی بری یا ہولناک شکل میں ظہور میں آتی ہے۔

آدم سے پہلے زمین پر جنات ہی آباد تھے

حضرت آدم کی پیدائش سے تقریباً سو لاکھ برس پہلے اللہ تعالیٰ نے جنات کو پیدا کر کے زمین پر آباد کیا تھا دنیا میں جنوں کی نسل کی بود و باش کے لئے جگہ نہ رہی تو حق تعالیٰ نے کچھ جنات کو ہوا میں رہنے کیلئے جگہ عطا فرمائی اور کچھ جنات پہلے آسمان پر رہنے لگے۔

وہب بن منبہ کی طویل روایت کا ایک حصہ یہ ہے

جنات کی افزائش نسل کا یہ عالم تھا کہ ایک حمل سے ایک لڑکا ایک لڑکی پیدا ہوتی تھی جب ان لوگوں کی تعداد بے ہزار ہو گئی اور بیاہ شادی کا سلسلہ جاری رہا تو پھر ان کی اولاد کی کوئی حد و حساب نہ رہا۔ ابلیس نے بھی بنو الجان کی ایک لڑکی سے شادی کر لی۔ اس کے بھی بہت سی اولاد پیدا ہوئی جب جن اور شیطان کی نسل کیلئے دنیا میں رہنے کیلئے جگہ نہ رہی تو اللہ تعالیٰ جن کو تو ہوا میں رہنے کیلئے مقام عطا فرمایا اور ابلیس اور اس کی اولاد کو پہلے آسمان میں رہائش کیلئے دی اور ان دونوں کو اپنی اطاعت و عبادت کا حکم بھی دیا۔ اب چونکہ زمین خالی ہو چکی تھی۔ زمین پر خدا کا کوئی ذکر کرنے والا نہ رہا تھا تو آسمان اپنی بلندی اور رہنے والوں کی نسبت زمین پر فخر کرنے لگا۔

جنات کا حبث باطن اور زمین پر شر و فساد کا آغاز

ہوا میں رجتے رجتے جب شیاطین گھبرائے تو انہوں نے حق تعالیٰ سے درخواست کی کہ ہمیں زمین پر رہنے کی اجازت مرحمت فرمائی جائے۔ حق تعالیٰ نے ازراہ لطف و کرم اجازت عطا فرمادی اور ان سے عہد و پیمان لے کر تہ کید مزید کی کہ زمین پر رہ کر میری عبادت سے غافل نہ ہو جائیں۔ اپنی شرارت سے کب باز آنے والے تھے عرصہ زمین پر رہنے کے بعد وہ طوفانِ بے تیزی چلا کر زمین نے بھی پناہ مانگی۔

اس کے بعد شیاطین نے حق تعالیٰ سے زمین پر رہنے کی اجازت مانگی اللہ نے اجازت دے دی اور ان سے اپنی عبادت و اطاعت کا عہد لے لیا شیاطین ایک طویل زمانہ تک خدا کی اطاعت کرتے رہے اس کے بعد گناہوں میں مبتلا ہو گئے۔ ناحق خونریزی شروع کر دی۔ زمین نے جنات کی شرانگیزی سے پناہ مانگتے ہوئے حق تعالیٰ سے فریاد کی اللہ العالین بہتر تو یہی تھا کہ آپ شیاطین کو میری پشت پر آباد نہ کرتے۔

اللہ کے پیغمبروں کی آمد

زمین کی فریاد اور نالہ و زاری سن کر حق تعالیٰ نے زمین کو تسلی دی کہ میں ان شریروں کی ہدایت کیلئے اپنے رسول بھیجوں گا۔ چنانچہ حق تعالیٰ نے جنات کی ہدایت کیلئے ۸۰۰ رسول بھیجے مگر جنات نے کسی ایک رسول کی بھی صحیح طور پر اطاعت نہ کی۔ حضرت کعب احبار فرماتے ہیں کہ اللہ نے جنات میں سے سب سے پہلے جس نبی کو ہدایت کیلئے بھیجا تھا ان کا نام عامر بن معمر بن الجان تھا جنات نے ان کو قتل کر دیا ان کے بعد صامق بن ماعق بن مارد بن الجان کو مبعوث کیا تو وہ بھی جنات کے ہاتھوں شہید ہو گئے۔

جنات میں ۸۰۰ نبی مبعوث اور سب شہید ہوئے

ہدایت نہ کر دیا ہالا میں حضرت احبار نے فرمایا ہے۔ جنوں کی سرکشی اور بدکرداری کو دیکھتے ہوئے حق تعالیٰ نے ۸۰۰ نبی ۸۰۰ سال میں بھیجے ہر سال ایک نبی آتا رہا اور جنات اس کو قتل کرتے رہے۔

جانبِ انصاف میں جنات میں انبیاء کی بعثت اور جنات کی کفر و سرکشی کا حال اس طرح نکلا ہے۔ جانبِ انصاف میں جنات کی آبدی بڑھ گئی حق تعالیٰ نے ان کو اپنی عبادت کا حکم دیا جنات قسم الہی جس وقت زمین پر جنات کو دنیا میں آباد ہونے ۳۶ ہزار سال گزر گئے تو کفر اختیار کر کے میں کبریت رہے جس وقت جنات کو دنیا میں آباد ہونے ۳۶ ہزار سال گزر گئے تو کفر اختیار کر کے موردِ عذاب الہی بنے حق تعالیٰ نے تمام متکبروں کو ہلاک کر دیا اور باقی ماندہ نیک بخت افراد میں سے ایک شخص کو حاکم بنا کر نئی شریعت عطا فرمائی دوسرا اور یعنی مزید ۳۶ ہزار سال پورے ہونے کے بعد پھر گمراہی اور تافرمائی اختیار کی اس بار بھی عذاب الہی نے ان کو ٹھکانے لگا دیا، جو لوگ بچ رہے ان میں سے پھر ایک شخص کو حق تعالیٰ نے ایک صاحب کو حاکم بنایا

تیسرا اور ختم ہوتے ہی پھر فتنہ فساد کا اور شروع ہو گیا حق تعالیٰ کا غضب نازل ہوا تا فرمان لوگ ہلاک کر دئے گئے باقی ماندہ نیک لوگوں میں سے پھر حق تعالیٰ نے ان کی اصلاح کیلئے ایک شخص کو ہلاک کر دیا جب تک یہ شخص زندہ رہا جنات کو دعوت و تبلیغ کرتا رہا اس شخص کی وفات کے بعد جب مقرر کیا جب تک یہ شخص زندہ رہا جنات کو دعوت و تبلیغ کرتا رہا اس شخص کی وفات کے بعد جب جنات میں کوئی نیک شخص باقی نہ رہا زمین پر شریر جنات کے سوا کسی نیک جن کا وجود نہ رہا تو حق تعالیٰ نے فرشتوں کی فوج بھیج کر اشرار جنات کا قتل عام کر دیا بے شمار ہلاک ہو گئے جو بچ گئے وہ پہاڑوں اور غاروں میں جا چسے۔ یہ ہے جنات کی ایک لاکھ ۳۴ ہزار کی تاریخ اور ان کی سیاہ کاری کے کارنامے۔

جنات پر خدا تعالیٰ کا قہر و غضب

علم اور تجسس کی بھی حد ہوتی ہے جب ۸۰۰ سال کی طویل جدوجہد کے باعث جنات جگمگاتی ہیں۔
نہ آئے تو حق تعالیٰ نے آسمان اول پر رہنے والے جنات کو زمین پر رہنے والے جنات کے قتل کی اجازت
کیلئے بھیجا اس فوج کا سپہ سالار ابلیس تھا۔ ابلیس نے زمین پر آتے ہی جنات کو ٹھکانے لگا دیا۔
حضرت کعب بن احبار فرماتے ہیں۔

غرض جنات نے جب رسولوں کے احکام کی خلاف ورزی کی تو اللہ تعالیٰ نے آسمان پر رہنے والے
جنات کو حکم دیا کہ تم زمین پر جا کر جنات کو قتل کرو اور ابلیس کو اس لشکر کا امیر مقرر کیا۔ ابلیس کی فوج
نے زمین پر آتے ہی قتل عام شروع کر دیا۔ جنات بھاگ پڑے ایک مقام پر چٹانوں پر زمین پر رہنے
تو وہاں آگ آ کر ان کو جلا گئی زمین پر ابلیس نے اس مرتبہ اس قدر عبادت کی کہ بایں و شاید۔

ابلیس کی روحانی ترقی اور فرشتوں میں شمولیت

ابلیس فرشتوں کی صف میں

ابلیس چونکہ عبادت الہی کا دلدادہ تھا اس کا کل وقت عبادت میں بسر کرتا تھا خدا تعالیٰ نے اس کو آسمان
پر بلا لیا۔ فرشتے اس کی عبادت دیکھ کر ششدر رہ گئے فرشتوں نے حق تعالیٰ سے درخواست کی کہ
ایسا عبادت گزار اور فرماں بردار بندہ فرشتوں میں شامل کئے جانے کے لائق ہے۔ حق تعالیٰ نے
فرشتوں کی درخواست پر غور فرما کر ابلیس کو فرشتوں کی جماعت میں شامل کر لیا ابلیس ایک ہزار
سال تک پہلے آسمان پر رہا عبادت کا ذوق و شوق چوں کہ روز افزوں تھا حق تعالیٰ نے اس
کو ترقی عطا فرما کر دوسرے آسمان پر اٹھالیا۔ یہاں بھی عبادت کرتا رہا پھر وہاں سے اسے تیسرے
آسمان پر اٹھالیا۔ یہاں بھی عبادت کرتا رہا پھر وہاں سے اسے تیسرے آسمان پر اٹھالیا گیا۔ غرض
اسی طرح عبادت کرتے کرتے اور ترقی حاصل کرتے کرتے ساتویں آسمان پر پہنچ گیا۔
رضوان کی سفارش پر ابلیس کو جنت میں داخلہ کی اجازت مل گئی اور شیطان بعد از اعزاز و احترام جنت
میں رہنے لگا۔

ابلیس جنت میں پہنچ کر بھی عبادت کرتا رہا فرشتوں کی تعلیم و ارشادات کے فرائض
انجام دیتا رہا۔ ابلیس کے درس و خطابت کی یہ شان تھی کہ عرش کے نیچے یا قوت کا منبر بچھایا جاتا تھا
سر پر نور کا پھر یہ انضا میں لہراتا تھا۔

زمین پر پھر جنات کا عمل دخل

ابلیس کے ہاتھوں قتل عام ہونے سے بچ کر تھوڑے بہت پہاڑوں میں روپوش ہو کر بچ گئے تھے
اس واقعہ کے ایک طویل عرصہ کے بعد پھر زمین پر آ کر آباد ہو گئے۔ کچھ دنوں تک تو وہ راہ راست
پر قائم رہے۔ خدا کی اطاعت کرتے رہے مگر چوں کہ ان کی فطرت میں شر کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا

جنات کی ہدایت کیلئے ابلیس کی آمد

فرشتے دنیا والوں کے حالات سے باخبر تھے۔ ابلیس بارگاہ الوہیت میں عرض گزار ہوا کہ مجھے شریر اجنہ کی ہدایت کیلئے زمین پر جانے کی اجازت عطا کی جائے۔ ابلیس فرشتوں کی ایک مختصر جماعت کے ساتھ زمین پر آ گیا۔

ابلیس کے قاصدوں کا قتل

ابلیس نے زمین پر آ کر انہی لوگوں میں سے ایک شخص کو اپنا اپنی بنا کر جنوں کے پاس بھیجا جنات نے اسے قتل کر دیا۔ کچھ عرصہ کے بعد دوسرا قاصد بھیجا وہ بھی قتل کر دیا گیا۔ ابلیس کے متعدد قاصد قتل ہو گئے۔ ایک قاصد کسی طرح جان بچانے میں کامیاب ہو سکا اس نے اس شریعت کے پورے حالات بیان کئے۔ ابلیس نے حق تعالیٰ سے مدد کی درخواست کی۔ فرشتوں کی ایک بھاری جمیعت اس کی مدد کیلئے آگئی۔ فرشتوں کی فوج نے جنات کا اس قدر قتل عام کیا کہ ساری زمین خالی ہو گئی۔ بہت تھوڑے سے پہاڑوں میں چھپ کر جان بچانے میں کامیاب ہوئے جنات سے زمین پاک ہو جانے کے بعد حق تعالیٰ نے ابلیس کو زمین کی خلافت عطا فرمائی۔ اب اس کی یہ حالت تھی کہ وہ کبھی زمین پر عبادت کرتا نظر آتا۔ کبھی ساتویں آسمان پر کبھی جنت میں۔

لوح محفوظ کی تحریر اور فرشتوں کا غم

اسی دوران میں فرشتوں کی ایک جماعت کی نظر لوح محفوظ پر پڑی تو لکھا نظر آیا کہ مقرب اللہ کا ایک مقرب بندہ ابدی لعنت میں گرفتار ہونے والا ہے۔ فرشتے اس تحریر کو پڑھ کر ٹکرا گئے۔ لکھتے پھرتے ابلیس کے پاس پہنچے چہروں پر غم و فکر کے آثار نمایاں تھے ابلیس نے پوچھا کیا بات ہے کیوں ٹنٹکین ہو؟ فرشتوں نے لوح محفوظ کی تحریر کا مضمون سنا کر ابلیس سے درخواست کی کہ آپ ہمارے لئے دعا کیجئے۔ آپ کی دعا کی برکت سے یہ بلا ہم پر نازل نہ ہو۔ ابلیس نے جواب دیا کہ یہ تحریر تمہارے متعلق نہیں ہے یہ تحریر بہت عرصہ ہو میری نظر سے بھی گزر چکی ہے۔

عجائب القصص میں ہے کہ ایک روز ابلیس کو لوح محفوظ پر اعموہ باللہ من الشیطان الرجیم لکھا نظر آیا تو اس نے حیرت و استعجاب سے حق تعالیٰ سے دریافت کیا شیطان رجیم کون ہے؟ حکم ہوا وہ بھی ہمارا ایک بندہ ہے جس کو میں نے ہر طرح کی نعمتوں سے نواز رکھا ہے مگر غرور و تکبر کی وجہ سے ذلیل و خوار ہو جائے گا۔ ابلیس نے کہا یا الہی مجھے اس بندہ کی صورت دکھا دے میں اسے قتل کر ڈالوں حکم ہوا ہاں تو بھی اسے دیکھ لے گا۔ اس کے بعد شیطان کی یہ حالت تھی کہ وہ جہدہ میں خود شیطان پر لعنت بھیجا کرتا تھا۔

تکبر عزازیل را خوار کرد

جنات کے وجود سے زمین کا پاک ہو جانا کوئی معمولی کارنامہ نہ تھا جس پر فخر نہ کیا جا سکتا۔ ابلیس بھی اس کارنامہ سے مغرور ہو گیا اور وہ اپنی ہستی کو مافوق الفطرت ہستی تصور کرنے لگا۔ حق تعالیٰ عالم الغیب ہے اس سے کوئی ظاہر اور مخفی بات پوشیدہ نہیں۔ ادھر ابلیس کے دماغ میں امانیت کا تصور آیا اور ادھر فرشتوں کو حکم ہوا۔ ”میں مٹی سے ایک آدمی پیدا کرنے والا ہوں جب اس

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
میں روح پڑ جائے تو اس کو مجیدہ کرنا۔ فرشتوں کو جب ارادہ الہی کا علم ہوا۔ انہوں نے بیت
آدم کو قیاس کرتے ہوئے جواب دیا۔

فرشتوں کو چونکہ معصیت اور شر و فساد پسند نہ تھا اس لئے انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہم
تسبیح و تحمید و تقدیس کرتے ہیں۔ فرشتوں کو مصلحت الہی کا علم نہ تھا خدا تعالیٰ نے اسی مصلحت کی
طرف اشارہ کرتے ہوئے فرشتوں سے کہا انی اعلم بالاعلمون (جن باتوں کا مجھے علم ہے وہ تم نہیں
جانتے) فرشتے اس بات سے بے خبر تھے۔ کہ ابلیس کا دماغ غرور و نخوت سے لبریز ہو چکا ہے اور
اب وہ عزائیل پہلا ساعز ازیل نہیں رہا۔

ابلیس کی خلافت ارضی کا خاتمہ

اور

حضرت آدم کو خلیفہ بنائے جانے کی تیاریاں

حضرت آدم کا خیر اور زمین کا دوا بڑا
معارج النبوت میں ہے کہ حق تعالیٰ نے اس گفتگو کے بعد زمین کو وحی بھیجی اس زمین
نہ سے ایک مخلوق پیدا کر رہا ہوں اس میں سے بعض میرے فرمانبردار اور اطاعت شعار ہوں گے
اور بعض میرے احکام کی نافرمانی کریں گے۔ اطاعت شعاروں کو بہشت میں جگہ دوں گا اور گنہ
گاروں کو دوزخ کے حوالے کر دوں گا۔ زمین فرمان الہی سنتے ہی تھرائی اور عرض گزار ہوئی الہی مجھ
کا دوسرا دوزخ کی آگ برداشت کرنے کی طاقت نہیں ہے اس کے بعد حضرت جبریل علیہ السلام کو حکم
نما تیری دوزخ کی آگ برداشت کرنے کی طاقت نہیں ہے اس کے بعد حضرت جبریل علیہ السلام کو حکم
ہوا جاؤ ہر قسم کی زمین کی ایک مشت خاک لے آؤ حضرت جبریل زمین پر آئے زمین نے خداوند
وعدہ کی قسم دے کر حضرت جبریل کو مشت خاک لینے سے منع کر دیا۔ پھر حضرت اسرافیل آئے
ان کے ساتھ بھی ہی معاملہ ہوا۔ تیسرے نمبر پر حضرت عزرائیل کو بھیجا گیا انہوں نے زمین کے
مالہ رشیوں کی کوئی پروا نہ کی اور حکم الہی کی تعمیل کر کے واپس چلے گئے اس کے بعد حق تعالیٰ نے اپنے
پوتہ نرت سے آدم کا پتلا تیار کیا۔

حضرت آدم وجود میں

جس وقت آدم کے جسم میں حکم الہی سے روح داخل ہوئی اور آنکھوں میں قوت بینائی
پیدا ہوئی تو عرش پر لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ لکھا نظر آیا۔ آدم محمد رسول اللہ کا نام دیکھتے ہی سوچ
میں پڑ گئے۔ دریافت کیا الہی محمد رسول اللہ کس کا نام ہے۔ حکم ہوا یہ میرے ایک پیغمبر کا نام

بے تیری اولاد میں سے پیدا ہوگا۔ اگر کبھی تم سے کوئی خط نہ زد ہو تو اسی کے وسیلے سے تمہارا لغزش کو معاف کر دوں گا اور تم سے کوئی مواخذہ نہ ہوگا۔ یہ سن کر آدم کے دل میں یہ خیال نہ آیا کہ جبرئیل کو حکم ہوا جاؤ آدم کے دل سے اس خیال کے مادے کو نکال دو ورنہ یہ چیز آدم کی تہذیب بابت باعث ہوگی۔ جبرئیل نے آدم کا سینہ شق کر کے اس خیال کا نصف مادہ نکال کر جنت میں آگے بڑھا نصف باقی رہ گیا مدفون مادہ سے وہی سبزہ الخلد پیدا ہوا جو جنت ہی آدم کے اخراج کا سبب بنا رہا بقدر نصف سے نفس امارہ کی تخلیق ہوئی۔

شیطان کا تکبر اور حضرت آدم کو سجدہ کرنے سے انکار

فرشتے سمجھتے تھے کہ طاعت و عبادت کی وجہ سے ہم ہی خدا کی ساری مخلوق سے افضل ہیں اور ان کا ایسا سمجھنا ایک حد تک بجانب بھی تھا کیوں کہ اولاً ان کی تخلیق نور سے ہوئی تھی۔ دوئم مادہ کی مخلوق کی وجہ سے ان میں خدا کی نافرمانی کی استعداد معدوم تھی مگر قدرت کو تو اور چھوٹی منظور تھا آدم کو پیدا کر کے حق تعالیٰ نے ان کو وہ علم عطا فرمایا جس سے وہ سراسر محروم تھے۔

”اللہ تعالیٰ نے آدم کو تمام چیزوں کے نام تعلیم فرمادیے پھر ان سب چیزوں کو فرشتوں کے سامنے پیش کر کے پوچھا بتاؤ ان چیزوں کے کیا نام ہیں۔ فرشتوں کو ان چیزوں کے اسماء کا کیا علم تھا وہ صرف اسی حد تک عالم تھے جس حد تک حق تعالیٰ نے ان کو علم عطا فرمایا تو فرشتوں کو اپنی غلطی کا احساس ہو گیا اور انہوں نے ازراہ معذرت عرض کی۔ ”پاک ہے تیری ذات۔ ہمیں اتنا ہی علم ہے جتنا آپ نے ہمیں تعلیم دیا ہے۔“

فرشتوں پر آدم کی فضیلت واضح کرنے کے بعد حق تعالیٰ کا تمام فرشتوں کو حکم ہوا۔ ”آدم کو سجدہ کرؤ“

حکم الہی کی تعمیل کرتے ہوئے تمام فرشتوں نے آدم کو سجدہ کیا ابلیس لعین غرور و تکبر سے کھڑا رہا۔

عبد الواحد بن محمد مفتی نے قصص الانبیاء میں لکھا ہے کہ فرشتے ۱۰۰ سال یا ۵۰۰ سال تک (بائنصاف روایت) سجدہ میں پڑے رہے فرشتوں نے سجدے سے سر اٹھایا تو ابلیس کو کھڑا پایا۔ اس کی صورت مسخ ہو چکی تھی نورانی لباس اس کے جسم سے اتر چکا تھا۔ سجدہ سے فراغت کے بعد حق تعالیٰ نے ابلیس سے پوچھا کہ تو نے سجدہ کیوں نہیں کیا تو اس نے جواب دیا۔ ”حلقہ من سادہ حلقہ من طین“ مجھے تو نے آگ سے پیدا کیا ہے اور آدم مٹی سے پیدا ہوئے ہیں بلا فضل بھی کہیں مفضل کو سجدہ کیا کرتا ہے۔

شیطان دنیا میں پہلا شخص تھا جس نے حکم الہی کی خلاف ورزی کی تھی اس جرم کے پاداش میں اس کے ملکوتی مراتب سب کر لئے گئے لعنت و حقارت کا مرجع بنا دیا گیا۔ خدا کی لعنت کے بعد سب سے پہلے حضرت جبرئیل نے اس پر لعنت کی پھر حضرت اسماعیل نے پھر حضرت میکائیل نے پھر حضرت عزرائیل نے ان چاروں مقرب فرشتوں کی لعنت کے بعد ساتوں آسمان کے فرشتوں نے ابلیس پر لعنت بھیجی۔

شیطان عزرائیل سے ابلیس بن گیا

شیطان کا اصلی نام عزرائیل تھا ابدی لعنت کا سزاوار بن کر اس کا نام عزرائیل سے ابلیس کر دیا گیا۔ صورت مسخ کر کے اس درجہ ہولناک بنا دی گئی کہ اگر کوئی شخص دیکھ لے تو میت کے مارے مر جائے جنت میں داخلہ ممنوع قرار دے دیا گیا۔

درازی عمر اور آدم پر کامل تسلط کی درخواست

اب عزرائیل عزرائیل نہ تھا ابلیس تھا اس کی تمام عمر کی عبادت ایک گناہ کی نحوست سے اکارت ہو چکی تھی۔ شقاوت ابدی پر مہر لگ چکی تھی۔ ابلیس نے حق تعالیٰ سے درخواست کی۔

”خدا یا میری عمر دراز کر دی جائے قیامت تک مجھے موت نہ آئے حق تعالیٰ نے درخواست نہ فرمائی شیطان پر یہ آفت آدم پر حسد کرنے کی وجہ سے آئی تھی شیطان نے خدا کی قسم کھا کر کہا۔ ”تیری عزت کی قسم میں آدم کی تمام اولاد کو گمراہ کر کے چھوڑوں گا۔ خدا تعالیٰ نے فرمایا۔ ”میرے اطاعت شعار اور معصوم بندوں پر تیرا اور نہ چل سکے گا تیرے دام فریب میں تیرے قبی اور گمراہ لوگ ہی پھنسیں گے۔“ آخر اس نے حق تعالیٰ سے درخواست کی۔ ”اے اللہ میں آدم کی وجہ سے جنت سے نکالا گیا ہوں مگر تیری عطا کے بغیر میں اس کا کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔“ اللہ نے فرمایا ہم نے تجھے آدم پر مسلط کیا شیطان نے کہا کچھ اور بھی حکم ہو آدم کے برچے کے ساتھ تیرا بھی ایک بچہ پیدا ہوگا شیطان نے کہا یا اللہ اور کچھ اور بھی حکم ہو اپنی آدم کے دل تہارے مسکن بنا دیے شیطان نے اس پر بھی زیادتی چاہی حکم ہوا تجھے اختیار ہے تو اپنی پیادہ اور سوار فوج سے ان پر چڑھ دو اور ان کے مال و اولاد میں شریک بن جا۔

ابلیس کے کامل تسلط کے بعد بنی آدم کی حفاظت کا نبی انتظام

ایسی حالت میں جب کہ ابلیس کو بنی آدم پر پورا پورا تسلط اور اختیار عطا فرمایا گیا حضرت آدم کا اضطراب حق بجانب تھا حضرت آدم نے بھی حق تعالیٰ سے درخواست کی۔ ”یا اللہ تو نے شیطان کو مجھ پر مسلط کر دیا مگر تیری امداد کے بغیر میں اپنی حفاظت سے قاصر ہوں حکم ہوا کہ تیری ہر اولاد کے ساتھ ایک فرشتہ پیدا کروں گا جو شیطان کے شر سے بچاتا رہے گا۔ حضرت آدم نے کہا یا اللہ اعانت میں مزید اضافہ ہو حکم ہوا ایک نیکی کا بدلہ دس گنا یا زیادہ دوں گا اور گناہ صرف ایک گناہ ہی شر ہوگا حضرت آدم نے کہا الہی اس سے بھی زیادہ تیری اعانت درکار ہے حکم ہوا روح قبض ہوئے تک توبہ قبول کی جائے گی۔ حضرت آدم نے کہا یا الہی کچھ اور بھی عنایت ہو حکم ہوا کہ گنہگار بندوں کو میری رحمت سے ناامید نہ ہوتا چاہیے ان کے سب گناہ معاف کر دوں گا۔“

حضرت آدم کا جنت میں داخلہ اور ابلیس کی حسرت ناک مایوسی
آدم کو موجود ملائکہ بنانے کے بعد حق تعالیٰ نے بعد اعزاز و احترام جنت میں بھیج دیا اور ان سے اس بات کا عہد لے لیا کہ جنت میں رہتے ہوئے شجر ممنوعہ کے قریب نہ جانا اور نہ شیطان کے دھوکے میں آنا۔ جنت میں آدم کے داخلہ سے ابلیس پر حسرت و یاس کا عالم طاری ہو گیا اور آدم سے انتقام لینے کی تدبیریں سوچنے لگا۔

حوا کی پیدائش اور حضرت آدم کی عیش و عشرت کی زندگی

حضرت آدم جنت میں تنہا تھے کوئی ان کا منس اور رفیق حیات نہ تھا حق تعالیٰ نے ان کی رفاقت کیلئے ان کی بائیں پهل سے حوا کو پیدا کیا۔ انسانوں کا یہ پہلا جواز جنت میں عیش و عشرت کے ساتھ رہنے لگا۔ جنت میں ہر قسم کی عیش و راحت کے سامان مہیا تھے۔

ابلیس لعین کی آدم دشمنی

آدم سے بدلہ لینے کیلئے سانپ اور مور سے شیطان کی خفیہ سازش: آدم کو جہنم نہ کرنے کے بعد اگرچہ ابلیس کو جنت سے نکال دیا گیا تھا مگر اس کو آسمان پر رہنے کی اجازت تھی۔ اوپر آپ پڑھ چکے ہیں کہ ابلیس لعین ایک زمانہ میں معلم الملوک (فرشتوں کا استاد) تھا۔ وہ فرشتوں کے نیچے خاص منبر پر نور کے جھنڈے کے نیچے بیٹھ کر فرشتوں کو درس دیا کرتا تھا۔ جنت اس سے رہنے کا مقام تھا تمام جنت والوں سے اس کی یاری اور شناسائی تھی۔ شیطان کو جنت میں داخلہ کی ممانعت تھی اسلئے وہ کھلم کھلا جنت میں نہیں جاسکتا تھا وہ چاہتا تھا۔ کسی خفیہ تدبیر سے جنت میں پہنچ جاؤں تو آدم سے بدلہ لے کر اپنا دلی بغض نکالوں۔

چنانچہ ایک روز شیطان جنت کے دروازے سے باہر جا کر بیٹھ گیا اور اس انتظار میں رہا کہ کوئی پرانا دوست نظر آئے تو اسے اپنا دلی مدعا ظاہر کروں اسنے میں مور گھومتا پھرتا نظر آیا۔ ابلیس نے مور سے اپنا مطلب ظاہر کر کے امداد کی درخواست کی مور نے انکار کرتے ہوئے کہا یہ کام میرے بس کا نہیں ہے ہاں البتہ یہ کام سانپ انجام دے سکتا ہے میں ابھی اس کے پاس جا کر ذکر کرتا ہوں۔ تھوڑی دیر بعد سانپ بھی ادھر آ نکلا۔ بات چیت کے بعد سانپ شیطان کو جنت میں لے جانے پر رضامند ہو گیا۔

شیطان اماں حوا کو بہکانے میں کامیاب

جنت میں پہنچ کر ابلیس زار و قطار رونے لگا آدم نے رونے کا سبب پوچھا تو اس نے نامحاذ انداز میں آدم و حوا سے کہا کہ تمہارا یہ اعزاز و اکرام چند روزہ ہے۔ تمہیں ہمیشہ جنت میں رہنا نہیں۔ ایک روز موت آئے گی۔ یہ تمام اعزاز و مناصب چھن جائے گا۔ تمہارے انجام کا خیال کر کے میرا دل بھر بھر کر آ رہا ہے۔ آدم نے کہا کہ ان سے بچنے کی بھی کوئی تدبیر ہے؟ شیطان نے

تہا کیوں نہیں یہ جو سامنے درخت کھڑا ہوا ہے جس کا پھل کھانے کی تمہیں ممانعت ہے اگر تم اس کا پھل کھاؤ تو موت سے بچ جاؤ گے۔

حضرت آدم نے فرمایا کچھ بھی ہو میں خدا کے حکم کی نافرمانی نہیں کر سکتا۔ شیطان نے کہا کہ اس درخت کا پھل کھانے کی ممانعت کا راز یہی ہے کہ حق تعالیٰ کو تمہیں جنت میں ہمیشہ رہنا منظور نہیں۔ اگر منظور ہوتا تو اس درخت کا پھل کھانے کی ممانعت نہ کرتا اس درخت کی ناسبت یہی ہے کہ اس کا پھل کھانے سے انسان فرشتوں کی طرح ہمیشہ زندہ رہتا ہے۔ حضرت آدم تو اس کی بات سن کر اٹھ کر چلے گئے۔

مگر حوا جس بیٹھی رہیں شیطان نے جھوٹی قسمیں کھا کر حوا کو یقین دلایا کہ وہ ان کا سچا خیر خواہ ہے اور خیر خواہی کی بنا پر وہ ان کو مشورہ دے رہا ہے دائمی حیات حاصل کرنے کیلئے یہ پھل کھانا تمہارے لئے ناگزیر ہے۔ عورت ناقص عقل ہوتی ہی ہے اماں حوا اس کی باتوں میں آگئیں۔ شیطان نے گندم کا ایک پھل ناخن سے دو حصہ کر کے اماں حوا کو دے کر کہا کہ آدھا تو تم کھاؤ اور آدھا آدم کو کھلا دینا۔

کچھ دیر بعد آدم تشریف لائے تو اماں حوا نے آدم سے کہا لو یہ پھل کھاؤ آدم متاثر ہوئے۔ اماں حوا نے کہا اگر تمہیں اس پھل سے ڈر لگتا ہے تو میں پہلے کھائے لیتی ہوں اگر اس پھل نے مجھے نقصان نہ پہنچایا تو تم بھی کھا لینا آدم چپ ہو گئے اماں حوا نے درخت گندم کا نصف پھل کھا لیا اور کچھ دیر انتظار میں بیٹھی رہیں۔ جب ان پر کوئی مضر اثر ظاہر نہ ہوا تو آدم نے بھی نصف پھل کھا لیا آدم کے معدہ میں ابھی یہ پھل پہنچے ہوئے تھوڑی دیر ہوئی تھی کہ ان کے جسم سے جنت کی ہوشاک ازگنی اور وہ ننگے کھڑے رہ گئے مجبور ہو کر انجیر کے پتوں سے ستر چھپانا پڑا۔

ندامت کے آنسو

کون خطا کار ہے لیکن اللہ تعالیٰ سے دوستی چاہتا ہے؟ ہاں ہم خطا کار ہیں اور مکمل دوستی میں عروج چاہتے ہیں۔ ”ندامت کے آنسو“ تو صرف نادوم شخص کے آنسو ہو سکتے ہیں۔ ندامت صرف گناہوں کے بعد ہوتی ہے۔ ہاں ایک ندامت یہ بھی ہے۔ ہم کہیں کہ میں نے ایک عمل کیا لیکن اس عمل کا حق ادا نہ کر سکا۔ مجھے ایک صاحب کہنے لگے کہ ہر وقت با وضو رہتا ہوں۔ اتنی دفعہ درود شریف پڑھا اتنی بار فلاں فلاں ذکر کرتا ہوں لیکن مجھ سے فلاں فلاں کی اور گناہ ہو جاتا ہے۔ مجبور ہوں کیا کروں؟ میں نے ان سے عرض کیا کہ کیا آپ کے اندر ندامت ہے؟ کہنے لگے بہت سی زیادہ نادوم ہو رہی ہوں۔ عرض کیا بس یہی ترقی و کامیابی اور اصلاح کا راز ہے کیونکہ جب ندامت دل کے اندر شروع ہو جاتی ہے تو اس وقت ایک ترقی و اصلاح اور کمال کا پھول کھلتا ہے جس کی خوشبو سے عالم بھر میں خیرت اور برکت اور رحمت کے بادل چھا جاتے ہیں۔ قارئین! یقین جانے! جب تک انسان میں احساس گناہ جسے ہم احساس ندامت کہہ رہے ہیں باقی و موجود رہتا ہے اس کی ترقی اور اصلاح ہوتی رہتی ہے اور جب احساس گناہ ختم ہو جاتا ہے تو پھر ندامت نہیں ہوتی اور نہ ہی توبہ کا موقع ملتا ہے اور نہ ہی زندگی بدلتی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مجھے اور آپ کو ندامت کے چند قطرے نصیب فرمادے آمین جن کے اندر اخلاص اور للہیت ہو۔

آدم کا جنت سے اخراج

اس واقعہ کے بعد حق تعالیٰ نے آدم و حوا کے ساتھ مورسانپ کو بھی زمین پر اتار دیا اور یہ چاروں زمین پر ایک دوسرے سے بہت قریب پر زمین پر اتارے۔ حضرت آدم و حوا کا اخراج تو اس وجہ سے ہوا کہ ان دونوں نے شجر ممنوعہ کھا کر حکم الہی کی نافرمانی کی تھی سانپ اور مورچوں کہ اس جرم میں ان کے مجرم تھے اسلئے وہ بھی خدا کی نافرمانی کے مجرم قرار پائے۔ قدرت نے ان چاروں کو مختلف عوتوں میں مبتلا کر دیا۔

حضرت آدم (۱) عتاب الہی کے مورد بنے (۲) جنت کا لباس اتار دیا گیا اور وہ جنت میں ننگے کھڑے رہ گئے۔ (۳) آدم کا جسم جنت میں نہایت سفید اور چمکدار تھا۔ دنیا میں آنے کے بعد اس میں کمی اور تاریکی پیدا ہو گئی۔ (۴) آدم و حوا کے درمیان ایک روایت کے مطابق ۲۰۰ سال تک جدائی رہی (۵) حضرت آدم اور شیطان کے درمیان عداوت کی مستحکم دیوار قیامت تک کیلئے قائم ہو گئی۔ (۶) آدم خطا کار قرار پائے (۸) شیطان کو ان پر اور ان کی اولاد پر مسلط کر دیا گیا (۹) دنیا میں آدم کے لئے جیل خانہ بنا دی گئی (۱۰) دنیا میں آدم اور ان کی اولاد کو قسم قسم کی محنت کے کاموں میں لگایا گیا۔

حضرت حوا مندرجہ ذیل عوتوں میں مبتلا ہوئیں

عورتوں کے پیٹ اور شرم گاہ کو غلاظت (خون حیض و نفاس) کا مقام بنا دیا گیا (۲) نو مینے تک حمل کا بار اٹھانا پڑا۔ (۳) وضع حمل کے وقت جان لیوا تکلیف مقرر کی گئی (۴) شوہر کے مرنے کے بعد عورتوں پر عدت لازمی قرار دی گئی (۵) عورتوں کو ان کے شوہروں کے ماتحت اور تابع کر دیا گیا (۶) طلاق دینے کے حق سے عورت محروم کر دی گئی (۷) دو عورتیں گواہی میں ایک مرد کے قائم مقام تجویز کی گئیں (۸) عورت کو مال میراث میں بہت ہی کم حصہ دیا گیا (۹)

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
عورتیں ناقص العقل قرار دے دی گئیں۔ (۱۰) عورتوں کو سلام کرنے کی مردوں کو ممانعت کر دی گئی۔ (۱۱) جمعہ کی نماز اور جماعت سے محروم کر دی گئیں (۱۲) مردوں کے مقابلے میں عورتوں کا دین بھی ناقص قرار پایا۔ (۱۳) عورت نبوت سے محروم قرار پائی۔ (۱۴) عورتوں کا حکم شرعی ناقص قرار دیا گیا۔

ابلیس لعین مندرجہ ذیل عتوتوں میں مبتلا ہوا

- (۱) ابلیس تمام روئے زمین اور آسمان اول کی بادشاہت کے علاوہ جنت کے افسر خزانہ کے عہدہ سے محروم کر دیا گیا (۲) صورت مسخ کر دی گئی (۳) حق تعالیٰ کے قرب سے محروم ہوا (۴) عزائیل نام تبدیل کر کے ابلیس نام تجویز کیا گیا (۵) بد بخت لوگوں اور کفار کا چوہا بنا دیا گیا (۶) ہمیشہ کیلئے محروم ہو گیا۔ (۸) توبہ کا دروازہ اس کیلئے بند کر دیا گیا (۹) ننگل سے ہمیشہ کیلئے محروم کر دیا گیا (۱۰) تمام دوزخیوں کا خطیب مقرر ہوا۔
- سطور بالا میں حضرت آدمؑ کے ساتھ شیطان کی عداوت کا بلکا سا نقشہ پیش کیا گیا ہے اب آدمؑ کی اولاد کے ساتھ ابلیس لعین کی عداوت کا حال ملاحظہ ہو۔

ابلیس لعین بنی آدم کے تعاقب میں

اولاد آدم کو فسق و فجور میں مبتلا کرنے کی کوشش

حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہ آدمؑ کی اولاد میدان میں بھی آباد تھی اور پہاڑوں میں بھی۔ جو لوگ میدان اور شہروں میں آباد تھے وہ بنو قاتیل کے نام سے مشہور تھے اور جو لوگ پہاڑوں میں آباد تھے وہ بنو شیث کہلاتے تھے۔ بنی شیث خود تو صاحب جمال تھے مگر ان کی عورتیں بد صورت تھیں اور بنو قاتیل بد صورت تھے مگر ان کی عورتیں خوب صورت تھیں۔ ابلیس لعین بنو قاتیل کے پاس حسین و جمیل صورت میں متشکل ہو کر ملازم ہو گیا اور ان کی خدمت کرنے لگا۔ ابلیس نے دوران ملازمت میں ایک مزار تیار کیا ابلیس اسے اس انداز سے اسے بجا تا تھا کہ سننے والے بے تاب اور مسرور ہو جاتے تھے۔ بنو آدم نے چون کہ اس سے پہلے ایسی خوش کن آواز نہ سنی تھی اس لئے مزار سننے کیلئے ابلیس کے گرد جمع ہو جاتے تھے تھوڑے ہی عرصے میں ابلیس کے مزار کی عام شہرت ہو گئی۔ لوگ دور دور سے اس کو سننے کیلئے آنے لگے۔

عید کے موقع پر بنو قاتیل کے ہاں ایک میلہ لگتا تھا۔ عورتیں اور مرد جمع ہوتے تھے ابلیس اس عظیم اجتماع میں مزار بجایا کرتا تھا۔ ایک مرتبہ بنو شیث عید کے موقع پر بنو قاتیل کے ہاں آئے اور ان کی عورتوں کے حسن و جمال کو اس اجتماع میں بے پردہ دیکھ کر ششدر رہ گئے۔ بنو شیث نے بھی واپس جا کر اسی قسم کا میلہ پہاڑوں پر لگایا۔ بد معاش مرد اور عورتوں کے اختلاط سے اس میلہ میں خوب حرام کاری ہوئی۔ اس کے بعد اولاد آدمؑ میں بے حیائی اور بد کاری کا دور دورہ شروع ہو گیا۔

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی حقیقات

ابلیس نے اولاد آدم کو گمراہ کرنے کیلئے آدم کا مجسمہ بنایا!

عجائب انقص میں ہے کہ جب حضرت آدم و حوا نے اپنے تئیں مسمیٰ بنائے تو ان کو اللہ تعالیٰ نے جہنم کی آگ سے منع فرمایا تھا۔ لیکن ابلیس نے ان کو گمراہ کرنے کیلئے آدم کا مجسمہ بنایا۔ ابلیس نے آدم کو بتایا کہ میں نے خدا کی نافرمانی کی ہے اور میں نے جہنم کی آگ سے منع فرمایا تھا۔ ابلیس نے آدم کو بتایا کہ میں نے خدا کی نافرمانی کی ہے اور میں نے جہنم کی آگ سے منع فرمایا تھا۔ ابلیس نے آدم کو بتایا کہ میں نے خدا کی نافرمانی کی ہے اور میں نے جہنم کی آگ سے منع فرمایا تھا۔

حضرت نوح کے زمانے میں ان بتوں کی پرستش کا اس قدر زور ہوا کہ وہ ان ہی بتوں کو خدا سمجھنے لگے۔ حضرت نوح ان کو سمجھاتے رہے مگر وہ نہ ماننے والے تھے نہ ماننے والے تھے نہ ماننے والے تھے۔ انہوں نے ان بتوں کو خدا سمجھنے لگے۔ حضرت نوح ان کو سمجھاتے رہے مگر وہ نہ ماننے والے تھے نہ ماننے والے تھے نہ ماننے والے تھے۔

محمد بن کعب قرظی کہتے ہیں کہ حضرت آدم اور حضرت نوح کے درمیان میں دو سو سال۔ یعقوب بن یساف کہتے ہیں کہ حضرت آدم اور حضرت نوح کے درمیان میں دو سو سال۔ یعقوب بن یساف کہتے ہیں کہ حضرت آدم اور حضرت نوح کے درمیان میں دو سو سال۔ یعقوب بن یساف کہتے ہیں کہ حضرت آدم اور حضرت نوح کے درمیان میں دو سو سال۔

ان لوگوں کے مرنے کے بعد ابلیس نے ان کی اولاد سے کہا کہ تمہارے باپ و دادا تو ان ہی بتوں کی پوجا کیا کرتے تھے تم بھی ان کی پوجا کیا کرو۔ ان بتوں کو حق تعالیٰ نے اپنے بند

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی حقیقات

نظام و انصرام کیلئے خلعت سلطنت عطا فرمایا ہے۔ اسلئے ان بتوں کی اطاعت ہم پر واجب ہے۔ جب تک ان بتوں کی پوجا نہیں کی جائے گی خدا کی عبادت بھی قبول نہ ہوگی۔ ان بتوں کو خدا نے ہر ایک خاص درجہ اور مرتبہ حاصل ہے ان بتوں کی سفارش بارگاہ الوہیت میں مقبول ہے۔ ان بتوں کی پوجا میں آکر لوگ ان بتوں کی پوجا کرنے لگے اس کے بعد تیسرے دور میں یہی بت بدو تعلیٰ بن گئے۔ بت اور خدا میں کوئی تمیز باقی نہ رہی۔

یہی وجہ ہے کہ حق تعالیٰ نے ان عقائد فاسدہ کی تردید کہیں اس طور سے کی کہ حکومت اور شہنشاہت خدا تعالیٰ کیلئے ہی ہے اور کہیں اس طور پر کہ یہ بت تو جمادات میں سے ہیں کیا یہ اپنے

نہ سے بول سکتے ہیں یا باتھوں سے پکڑ سکتے ہیں یا اپنے کانوں سے سن سکتے ہیں۔

ابلیس اور حضرت نوح

روایت ہے کہ جب حضرت نوح کی کشتی کوہ جودی پر جا کر رکی تو ابلیس نے پانی بہا کر حضرت نوح سے کہا اے نوح! تم نے بد دعا کر کے دنیا کو پانی میں غرق کر دیا۔ اب میرے لئے کیا حکم ہے؟ حضرت نوح نے جواب دیا اب تمہارا کام یہ ہے کہ خدا سے توبہ کرو اور خدا کے فرماں بردار بندے بن جاؤ۔ ابلیس نے کہا کیا میری توبہ قبول ہو جائے گی؟ اگر قبول ہونے کی امید ہے تو آپ میرے حق میں سفارش فرما دیجئے۔

حضرت نوح نے مناجات میں حق تعالیٰ سے عرض کیا کہ ابلیس توبہ کی درخواست کر رہا ہے کیا حکم ہے؟ حکم ہوا شیطان سے کہہ دو کہ اگر وہ آدم کی قبر کو سجدہ کر لے تو یہ قبول کر لی جائے گی۔ حضرت نوح نے خدا کا حکم ابلیس کو سنایا تو اس نے جواب دیا کہ میں نے زندہ آدم کو توبہ سجدہ کیا نہیں تھا اب مرنے کے بعد ان کو کب سجدہ کرنے والا ہوں۔ ابلیس نے کہا چوں کہ آپ نے خدا کی جناب میں میری سفارش کی تھی اسلئے شکریہ کے طور پر آپ سے تین باتیں عرض کرتا ہوں (۱) جس وقت غصہ آئے مجھے یاد کر لیا کرو غصہ کے وقت میں انسان کا چہرہ منہ ناک بن جاتا ہوں اور خون کی طرح رگ رگ میں دوڑتا پھرتا ہوں۔ (۲) لڑائی کے وقت بھی مجھے یاد کر لیا کرو اس موقع پر میں لوگوں کے دلوں میں بیوی بچوں کا خیال ڈال دیتا ہوں۔ (۳) کسی نامحرم عورت کے ساتھ کبھی تھلکہ میں نہ بیٹھنا میں ایسے وقت نہ معلوم کیا کر گزرتا ہوں۔

ایک روایت میں ہے کہ ابلیس نے حضرت نوح سے کہا تھا کہ حسد حرص نہ کرنا حسد کی وجہ سے میں اور حرص کی وجہ سے آدم جنت سے نکال دیئے گئے۔

حضرت موسیٰ کی مناجات میں مداخلت

حضرت موسیٰ کی مناجات میں ہے کہ ایک مرتبہ حضرت موسیٰ اللہ تعالیٰ سے مناجات میں مشغول تھے۔ ۷۰ ہزار فرشتوں کا مجمع آپ کے ارد گرد تھا۔ ابلیس نے مداخلت کرنی چاہی مگر ناکام رہا آخر آپ کے قدم مبارک کے نیچے آکر بیٹھ گیا اور کہنے لگا موسیٰ کس سے کلام کر رہے ہو۔ حضرت نے فرمایا جادو رہو تو جس مقصد سے یہاں آیا ہے تیرا مقصد پورا نہ ہوگا۔ ابلیس نے کہا کہ میرا مقصد تو پورا ہو گیا۔ ابھی آپ خدا سے کلام کر رہے تھے ابھی مجھ سے بات چیت میں مشغول ہو گئے۔

ابلیس لعین حضرت نوح کی خدمت میں

دعوتِ نبویہ کہتے ہیں کہ طوفان کے بعد جب حضرت نوح کی قوم زمین پر آباد ہوئی تو ابلیس لعین نے حضرت نوح کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا آپ نے مجھ پر احسان عظیم فرمایا ہے آپ کا شکر ادا کرنے آیا ہوں۔ اس احسان کے بدلے میں آپ جو بات مجھ سے دریافت فرمائیں گے اس کا صحیح صحیح جواب دوں گا جسوٹ نہ بولوں گا۔ حضرت نوح نے شیطان کی بات سن کر منہ پھر لیا۔ اس کا صحیح صحیح جواب دے گا۔ نوح نے ابلیس سے پوچھا کہ تمہیں کچھ پوچھنا ہوا ابلیس سے پوچھ لو وہ تمہیں صحیح صحیح جواب دے گا۔ نوح نے ابلیس سے پوچھا یہ بتاؤ تمہیں تیرا یار و مددگار کون ہے؟ ابلیس نے جواب دیا۔ میرے یار و مددگار وہ لوگ ہیں جو غفل اور تکبر کرتے ہیں اور ہر کام میں غفلت کے عادی ہیں۔

حضرت نوح نے فرمایا تو میرا کس بات پر شکریہ ادا کرنے آیا تھا میں نے تجھ پر کیا احسان کیا ہے؟ تو شیطان نے جواب دیا کہ آپ نے بد دعا کر کے ساری قوم غرق کرادی مجھے ان کی گمراہی کے فکر سے نجات مل گئی۔ حضرت نوح یہ سن کر بہت پشیمان ہوئے اور غفلت پسندی سے ۴ برس تک بارگاہِ الہی میں گریہ و زاری کرتے رہے۔

ابلیس لعین نمرود کے روپ میں

حضرت ابراہیم نمرود بن کنعان کے مہد حکومت میں پیدا ہوئے تھے یہ کافر اور
زمین کا بادشاہ تھا۔ بڑی شان و شوکت اور دبدبہ کا حکمران تھا۔ اسی نمرود نے حضرت ابراہیم
آگ میں ڈالا تھا۔ عجائب القصاص میں ہے کہ جب نمرود کو ابلیس کی خلافت عظمیٰ ملی تو اس
خدائی کا دعویٰ کیا اور اپنے بت بنوا کر تمام قلمرو میں پوجا کیلئے بھیجے تھے۔

نمرود خدا سے لڑنے چلا

نمرود نے حضرت ابراہیم کو آگ میں اسی نیت سے ڈالا تھا ان کے مرجانے سے برائی
خدائی میں کوئی روز انکار نہ والا نہ رہے گا۔ حضرت ابراہیم کو آگ نہ جلا سکی وہ آگ میں سے سچے
سالم نکل آئے۔ نمرود سمجھ گیا کہ ابراہیم کا خدا بڑی طاقت والا ہے۔ نمرود نے ارکان دولت کے
مشورہ سے ایک نہایت بلند مینارہ خدا سے لڑنے کیلئے بنایا تین سال کے عرصہ سے دو کوس اونچا
مینارہ تیار ہوا۔ نمرود جب اس مینار کی چوٹی پر پہنچا تو وہاں سے ابھی اسے آسمان اتاری اونچا نظر آیا
جتنا زمین سے نظر آتا تھا۔ مایوس ہو کر اتر آیا اور یہ تدبیر کارگر ثابت نہ ہوئی۔

قدرت خدا سے وہ مینار تھوڑی ہی مدت میں برباد ہو گئی اور ہزاروں مکانات اور بے شمار
آدمی ہلاک ہو گئے اس مینار کی تباہی سے نمرود کا غصہ تیز ہو گیا اور اس نے کہا کہ اب میرے لئے
ابراہیم کے خدا سے جنگ ناگزیر ہے۔ شیطان نے نمرود کو آسمان پر پہنچنے کی یہ تدبیر بتائی کہ
چار کرکس پالو اور ایک لکڑی کا بکس اتار دیا تاؤ جس میں دو آدمی بیٹھ سکیں۔ یہ بکس اس قسم کا ہوا
چاہئے کہ اس کے چاروں سرے ڈنڈے کی شکل میں باہر نکلے رہیں اس کے بعد ایک دن رات
کامل ان کرکسوں کو بھوکا رکھو اور اس کے چاروں ڈنڈے ان کے جسم سے باندھ دو اور اس بکس
میں سوار ہو کر چاروں کرکسوں کے سروں پر گوشت کا ٹکڑا لٹکا دو کرکس بھوکا ہونے کی وجہ سے اس

بشت کوٹھنے کے ارادہ سے اوپر کو پرواز کرنے لگیں تھیں۔

نمرود نے شیطان کے مشورہ پر عمل کیا اور اپنے بڑے وزیر کو اپنے ساتھ اس سواری میں
بیٹھ کر سوار ہو کر۔۔۔ ہوا میں پرواز کرنے لگا۔ یہ ہوا گاڑی جب سطح زمین سے اس قدر بلند ہو گئی
کہ زمین نظر سے اوجھل ہو گئی تو نمرود نے کمان میں چلہ چڑھا کر ایک تیر آسمان کی طرف پھینکا۔
قدرت خدا سے وہ تیر خون میں آلودہ واپس آیا۔ نمرود نے سمجھ لیا کہ میں ابراہیم کے خدا کو قتل
کرنے میں کامیاب ہو گیا اب نمرود نے وہ گوشت کے پارچے کرکسوں کے پیروں کے نیچے کی

طرف باندھ دیئے کرکس زمین پر اتر آئے۔

نمرود نے حضرت ابراہیم سے کہا لو اب میں نے تمہارے خدا کا قصہ۔ پاک کر دیا؟ اب
تمہیں مجھے خدا تسلیم کرنے میں تامل نہ ہوگا؟ حضرت ابراہیم نے جواب دیا تو تو پاگل ہے بھلا
کوئی انسان خدا کو بھی مار سکتا ہے؟ نمرود نے کہا۔ اچھا اگر یہ بات ہے تو مجھے خدا کی فوج کی تعداد
بتاؤ؟ خدا کے پاس کتنی فوج ہے۔ حضرت ابراہیم نے جواب دیا کہ خدا کی فوج کی تعداد کا علم سوائے
خدا کے کسی کو نہیں۔ اس پر نمرود نے کہا تو اپنے خدا سے کہہ دے کہ وہ مجھ سے آخری جنگ کیلئے تیار
ہو جائے۔ میں بھی اپنی فوج جمع کرتا ہوں وہ بھی اپنی فوج لے کر مقابلے کیلئے آجائے۔ نمرود نے
خدا سے جنگ کرنے کیلئے فوج جمع کر لی۔ حق تعالیٰ نے کوہ قاف کی طرف سے چھ سروں کی فوج بھیج
دی۔ ان چھ سروں نے نمرود کے سپاہیوں کا مغز کھا لیا اور وہ جین فنا ہو گئے ایک ٹکڑا چھبر نمرود کے
مغز میں گھس گیا پس پھر کیا تھا خدائی کا دعویٰ بھول گیا۔ سر پر جوتوں کی بارش ہوتی رہتی تو سکون ملتا
اور نہ دو چھبر مغز میں کاٹ کر نمرود کو بے تاب کر دیتا تھا آخر اسی طرح جوتوں سے پٹنے پٹتے نمرود جہنم
رسید ہو گیا۔

شیطان اور قوم لوط

حضرت لوطؑ کی قوم بت پرستی کے علاوہ لوگوں سے فعل حرام کرتی تھی۔ اور قوم لوطؑ اس فعل کا رواج شیطان نے دیا تھا۔ مفسرین نے لکھا ہے کہ ایلیم ایک حسین لڑکی سے بے حیائی کا ایک باغ میں آتا تھا اور پھول پھل کا نقصان کر جاتا تھا جب باغ کا مالک پڑنے کو جاتا تو ایلیم نے کہا کہ میں بہت نقصان ہوا اور وہ مالک اس کے پڑنے سے عاجز اور حرج میں کام کر دے۔ باغ کا مالک راضی ہو گیا۔ شدہ شدہ یہ فعل خبیث ہر ایک باغ میں ہونے لگا اور بہت ساری قوم اس مرض میں مبتلا ہو گئی پھر تو یہ حالت ہوئی۔

”حضرت لوطؑ کی قوم ایسے مواضع میں آباد تھی جہاں باغات اور زراعت کی فراوانی تھی بہت سی زرخیز علاقہ تھا لیکن یہ لوگ پرلے درجہ کے بدکار تھے۔ ایک سال قحط پڑا تو ان لوگوں نے اپنے خور و پی کو ذخیرہ کر لیا لوگ دور دور سے غلہ کی خریداری کیلئے ان لوگوں کے پاس آئے گئے۔ شیطان نے ایک بوزھے آدمی کی شکل میں متشکل ہو کر ان لوگوں سے آکر کہا کہ عنقریب ایسا وقت آ رہا ہے آسمان سے ایک قطرہ پانی کا نہ برسے گا نہ زمین سے ایک دانہ پیدا ہوگا۔ تمہارا پاس جو شخص غلہ کی خریداری کیلئے آئے لواطت کے بغیر اس کے ہاتھ چیز فروخت نہ کرنا۔ لوطؑ کی قوم نے ایسا ہی کیا پھر تو یہ حالت ہو گئی کہ لوگ راستہ پر بیٹھ جاتے اور ہر آنے والے کے ساتھ ہتھاندہ کالا کرتے تھے۔“

بہر حال جب لوطؑ کی قوم کی بدکاری اس حد کو پہنچ گئی تو حق تعالیٰ نے حضرت لوطؑ کو ان کی حمایت کیلئے بھیجا۔ لوگ اپنی بدی سے باز نہ آئے آخر عذاب الہی میں گرفتار ہو کر صفی ہستی سے نیست و نابود کر دئے گئے۔ جبرائیلؑ نے زمین کے ساتویں طبق تک پر پھیلا کر ان پانچوں شہروں کو اپنے پروں پر اٹھا کر اور آسمان کے قریب لے جا کر اوندھا کر دیا فرشتوں نے پتھروں کی بارش برساتی آن کی آن میں یہ سب کفار دنیا سے نیست و نابود ہو گئے۔

حضرت ایوبؑ پر ایلیم کا حسد

حضرت ایوبؑ خدا کے برگزیدہ نبی تھے۔ صاحب ثروت تھے۔ حق تعالیٰ کی دی ہوئی دنیاوی دولت بھی کئی تھی۔ آپ کی طاعت و عبادت کا آسمانوں میں چہ چا تھا۔ ایلیم آسمان پر جاتا تو فرشتوں کی زبان حضرت ایوبؑ کی تعریف سن کر تڑپاٹا کھاتا آخر ایک روز ایلیم نے کہا کہ ایوبؑ مال و دولت کی وجہ سے خدا کی عبادت کرتے ہیں اگر فقیر ہوتے تو خدا کی عبادت کبھی نہ کرتے۔ میرا دعویٰ ہے کہ اگر خدا مجھے ان کی اولاد اور مال پر مسلط کر دے تو وہ عبادت نہ کرنا چھوڑ دیں۔

اللہ تعالیٰ نے ایلیم کو حضرت ایوبؑ کی مال و دولت پر مسلط کر دیا۔ ایلیم اپنی فوج لے کر حضرت ایوبؑ کی زراعت اور مویشی پر چڑھ دوڑا۔ زمین کے نیچے سے آگ برآمد ہوئی تمام کھیتی باڑی جل گئی۔ اور تمام مویشی ہلاک ہو گئے۔ حضرت ایوبؑ مخراب میں کھڑے ہوئے نماز میں مشغول تھے۔ ایلیم نے آکر کہا تمہیں کچھ خبر بھی ہے جس خدا کی تم عبادت کر رہے ہو اس خدا نے تمہاری تمام زراعت اور مویشی ہلاک کر دئے۔ حضرت ایوبؑ نے فرمایا ”الحمد لله الذی اعطانی و اخذ منی ما کان وھبنی“

”اللہ تبارک و تعالیٰ ہے تو نے ہی مجھے عطا فرمایا اور تو نے ہی واپس لے لیا۔“ حضرت ایوبؑ کی زبان سے کلمات شکر سن کر ایلیم مایوس ہو کر واپس ہو گیا۔

اس کے بعد جب شیطان آسمان پر گیا تو فرشتوں کی زبان سے یہ سنا کہ حضرت ایوبؑ بڑے صابر و شاکر ہیں بارگاہ الہی میں مرض گزار رہا ہوا اب مجھے حضرت ایوبؑ کی اولاد پر مسلط کر دیا جائے۔ اولاد کی موت پر یقیناً ایوبؑ کے ہاتھ سے صبر کا دامن چھوٹ جائیگا اللہ تعالیٰ نے ایلیم کو ان کی اولاد پر تسلط فرمایا ایلیم نے حضرت ایوبؑ کے مکان کو بلا کر گرا دیا اور اس کے نیچے دب کر ان کی تمام اولاد ہلاک ہو گئی۔ اس موقع پر ایلیم ان کی خادمہ کی شکل میں آکر رونے لگا۔ حضرت ایوبؑ نے پوچھا ”کیوں رو رہی ہے کیا بات ہے۔“ خادمہ نے عرض کیا کہ آپ کا مکان گر پڑا اور آپ کے سارے بچے دب کر مر گئے۔

حضرت ایوب نے یہ سن کر صابرانہ انداز میں خدا کا شکر ادا کیا۔ چرتواریں اور جنوں کے نوکر کی صورت میں آکر کہنے لگا "ذرا گھر کی تو خبر لو وہ تو منہدم ہو گیا۔ آپ کے بچوں کو بھی رہا ہے پیٹ پھٹ گئے ہیں آنتیں باہر نکل پڑی ہیں۔" یہ سنا کر بڑی طرف سے دہانے کا شکر ایوب اس صدمہ عظیم سے رو پڑا۔ اور کہنے لگے۔ "اگر میں پیرا نہ ہوتا تو بہتر ہی اچھے یہ حالوں خوش ہوا اور سمجھا بس اب میرا دوا کا میاب ہو گیا مگر اس کے فوراً بعد ہی حضرت ایوب آنتیں پڑھنے لگے اور شیطان کی تمام امیدوں پر پانی پھر گیا۔

اس واقعہ کے بعد ابلیس نے آسمان پر جا کر حضرت ایوب سے بارے میں پوچھا کہ ایوب کے بارے میں تمہارا اب کیا خیال ہے۔ فرشتوں نے کہا کہ وہ خدا کا سچا بندہ اور انتہائی صابر و شاکر ہے اب ابلیس نے حضرت حق سبحانہ سے عرض کیا کہ مجھے ایوب کے جسم میں تعارف کرنے کا اختیار دیا جائے۔ ابلیس کی درخواست منظور ہو گئی۔ ابلیس بنی خوشی ایوب کے پاس آیا۔ حضرت ایوب اس وقت نماز میں مشغول تھے شیطان نے آپ کی ناک میں پھونک ماری جس کے اثر سے تمام جسم میں آگ سی مشتعل ہو گئی اور اس قسم کی خارش پیدا ہو گئی کہ کھجلا نے سے گوشت گت گت کرنے لگا۔ ہاتھوں پیروں کے ناخن جھڑ گئے جسم پر بذیاں ہی رہ گئیں۔ جسم پر جو کچھ گوشت رہا اس میں کیڑے پڑ گئے اور تمام جسم میں سخت درد اور تکلیف پیدا ہو گئی۔ حضرت ایوب کو اس مصیبت میں مبتلا پا کر ان کی دو بیویاں تو رخصت ہو گئیں مگر تیسری بی بی نے جس کا نام رحمت تو اپنے شوہر کی رفاقت نہ چھوڑی۔

ابلیس نے شہر والوں سے آکر کہا کہ ایوب ایک متعدی بیماری میں مبتلا ہیں ان کو آبادی سے باہر نکال دو ورنہ گاؤں کے سارے لوگ اس بیماری میں مبتلا ہو جائیں گے گاؤں والوں نے حضرت ایوب کو بستی سے باہر نکال دیا۔ بی بی رحمت آپ کو کندھے پر اٹھا کر بستی سے باہر لے آئیں اور ایک جگہ زمین ملائم کر کے آپ کو لٹا دیا۔ بی بی رحمت شہر میں محنت مزدوری کر کے روٹی کھا لاکر حضرت ایوب کو کھلا دیا کرتی تھیں ابلیس لعین نے شہر والوں سے کہہ کر بی بی رحمت کا شہر میں

داخلہ بند کر دیا اور ان لوگوں سے کہلوایا کہ تو اپنے شوہر کو ہماری بستی کے آس پاس سے اٹھا کر کہیں دور چلی جا۔ بی بی رحمت حضرت ایوب کو اٹھا کر شہر سے بہت دور ایک مقام پر لے گئیں اس موقع پر بی بی رحمت نے کہا آپ تو خدا کے نبی ہیں اپنی صحت کیلئے کیوں دعا نہیں کرتے۔ ایوب نے فرمایا پہلے اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں سے ہمیں نوازا تھا اب ہمیں اس کی بھیجی ہوئی تکلیف پر بھی صبر کرنا چاہیے۔

اب بستی والوں کی یہ حالت تھی کہ بی بی رحمت کو اپنے گھروں میں نہ گھسنے دیتے تھے۔ یہ چاری بی بی رحمت دروازوں پر کھڑی ہو کر خالی ہاتھ واپس چلی آتیں۔ غرض فاقہ کرتے کرتے جب کتنے ہی دن گزر گئے اور بھوک برداشت کرنے کی طاقت نہ رہی تو ایک روز بی بی رحمت اپنا جسم کٹ کر ایک روٹی کے عوض فروخت کر کے حضرت ایوب کے پاس روٹی لے کر آئیں (بی بی رحمت کے گیسو نہایت حسین اور خوب صورت تھے) ایوب نے پوچھا روٹی کہاں سے لائی تو انہوں نے سارا واقعہ سنایا حضرت ایوب بہت دیر رو کر صبر کر کے خاموش ہو گئے اس دوران میں ابلیس لعین ایک روز طبیب کے ہمیں بی بی رحمت سے ملا اور کہنے لگا کیا ایوب کی بیوی تم ہی ہو۔ انہوں نے جواب دیا ہاں۔ ابلیس نے کہا میں ان کا علاج کرنے کیلئے تیار ہوں بشرطیکہ وہ بسم اللہ پڑھنا چھوڑ دیں اور شراب پیئے لگیں بی بی رحمت نے اپنے شوہر سے اس طبیب سے ملاقات کا حال ذکر کیا۔ حضرت ایوب بہت غصہ ہوئے اور قسم کھا کر کہا کہ اگر میں اچھا ہو گیا تو تیرے سو ۱۰۰ اکوڑے ماروں گا تجھ سے اس ابلیس لعین سے یہ نہ کہا گیا کہ اللہ اسے شفاء عطا فرمائے گا۔

حضرت ایوب کے سارے جسم میں کیڑے پڑ گئے تھے زبان محفوظ تھی۔ جب زبان کا نہر آیا اور انہیں خطرہ محسوس ہوا کہ اس تکلیف کی وجہ سے ذکر الہی سے محروم ہو جاؤں گا تو انہوں نے سخت رنج و قلق کے ساتھ خدا سے فریاد کی "اے منی الشیطان منصب و عذاب" حضرت ایوب کی فریاد سنتے ہی حق تعالیٰ نے حضرت جبرائیل کو جنت کا سیب دے کر بھیجا سیب کھاتے ہی ان کے جسم کی ساری تکلیف دور ہو گئی حضرت جبرائیل نے کہا ایوب کھڑے ہو جاؤ! حضرت ایوب نے

فرمایا مجھ میں کھڑے ہونے کی طاقت کہاں ہے۔ حضرت جبرائیل نے آپ کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا اور اتنی پکڑ کر دس بارہ قدم چلایا اور فرمایا زمین پر ایڑی مارو۔ ایوب نے بائیں ہاتھ کی ایڑی زمین پر ماری فوراً گرم پانی کا چشمہ ظاہر ہوا پھر دوبارہ کہا زمین پر ایڑی مارو سرد پانی کا چشمہ اٹھنے لگا حضرت جبرائیل نے فرمایا گرم پانی سے غسل کرو اور غصہ اپانی پیو غسل کر کے پانی پیتے ہی آپ کا جسم بزرگ چاندی کی طرح چمکنے لگا اور اس کی سابقہ آب و تاب واپس آگئی اس کے بعد جبرائیل نے جس کا حد پہن کر تاج زریں سر پر رکھا۔ حضرت ایوب نے مصیبت سے نجات پانے سے شکر یہ منہ رکعت نماز شکرانہ پڑھی۔

حضرت ابو ہریرہ کہتے ہیں کہ حضور سرور عالم ﷺ نے فرمایا ہے کہ جس وقت حضرت ایوب نئے غسل کر رہے تھے تو آپ کے جسم پر سونے کی نڈیاں آکر گریں۔ حضرت ایوب نے ان کو جمع کر کے پہنڑے میں رکھ لیں۔ غیبی ندا آئی ایوب ہم نے تمہیں کافی مال و دولت عطا کیا ہے۔ عرض کیا یا الہی تیرے فضل و کرم کا تو میں محتاج ہی ہوں۔

جس وقت حضرت جبرائیل حضرت ایوب کے پاس آئے تھے نبی ربی رحمت کہیں گئی ہوئی تھیں کچھ دیر کے بعد واپس آئیں تو بیمار شوہر کو نہ دیکھ کر ادھر ادھر دیکھنے لگیں۔ حضرت ایوب نے فرمایا بی بی تمہیں کس کی تلاش ہے؟ بی بی رحمت نے کہا کہ میں ابھی آچھ دیر ہوئی اپنے بیمار شوہر کو یہاں چھوڑ کر گئی تھی خدا جانے وہ کہاں چلا گیا

بی بی رحمت حضرت ایوب کو شابانہ لباس میں پہچان نہ سکی تھیں حضرت نے فرمایا کہ تمہارے شوہر کی کیا علامت اور کیا حلیہ تھا۔ بی بی رحمت نے کہا آپ بالکل میرے شوہر کے ہم شبیہ معلوم ہوتے ہیں۔ یہ سن کر آپ نے فرمایا ہاں ایوب میں ہی ہوں حق تعالیٰ نے اس مصیبت سے نجات عطا فرما دی ہے۔ اس کے بعد حضرت جبرائیل نے منہدم مکان کی طرف اشارہ کیا وہ اسی سابقہ صورت میں قائم ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے بچے بھی زندہ کر دیے کھیت اور باغات بھی سرسبز ہو گئے اور ابتدا کا یہ سات سالہ دور ختم ہو گیا۔

ایلیس اور فرعون

نبرد کی طرح فرعون نے بھی خدائی کا دعویٰ کیا تھا۔ فرعون کی خدائی کے زمانہ کا واقعہ ہے کہ ایک سال بارش نہ ہونے کی وجہ سے سخت قحط پڑا۔ مخلوق پریشان ہو کر فرعون کے پاس آئی۔ عرض کیا آپ کیسے خدا ہیں۔ آپ کی خدائی میں اس قدر قحط؟ بارش برسا دیں تاکہ قحط فروغ ہو جائے۔ ایلیس لعین اس زمانہ میں فرعون کا خلیفہ اعظم بنا ہوا تھا۔ فرعون نے ایلیس سے کہا کہ قحط کی وجہ سے دنیا بھری مری ہے بارش کا انتظام کیا جائے۔ ایلیس نے کہا کیا بڑی بات ہے۔ لوگوں سے کہہ دو آج رات کو بارش ہو جائے گی لوگ مطمئن ہو کر چلے گئے۔

ایلیس نے رات کو اپنے تمام لشکر کو جمع کر کے حکم دیا کہ رات بھر تم سب لوگ شہر پر چناب کی بارش کرو۔ صبح کو جب لوگ خواب سے بیدار ہوئے مکانات دیواروں اور زمین پر تری دیکھی تو بہت خوش ہوئے مگر جب باہر نکلے اور ہوا کے ساتھ بدبو پھوٹنے لگی تو پریشان ہو گئے۔ دڑے ہوئے فرعون کے پاس آئے اور شکایت کی یہ کیسی بارش تھی بدبو کے سبب دماغ پھنسا جا رہا ہے۔ فرعون نے ایلیس کو بلایا کہ پوچھا۔ رات کیسی بارش ہوئی تھی؟ ایلیس نے جواب دیا کہ جس زمین کا تجھ جیسا خدا اور مجھ جیسا وزیر ہو گا وہاں ایسی بارش نہ ہوگی تو اور کیسی ہوگی؟

ایلیس اور بنی اسرائیل

مواہب علیہ میں ہے کہ جس وقت موسیٰ اپنے بھائی ہارون کو اپنا نائب بنا کر کوہ طور پر تشریف لے گئے تو سامری نے ان کی عدم موجودگی میں چھڑا بنا کر بنی اسرائیل سے پرستش شروع کرادی۔ سامری بنی اسرائیل کے ایک معزز گھرانے کا ایک فرد تھا یہ شخص حضرت جبرائیل کو پہنچاتا تھا جس وقت فرعون گھوڑے پر سوا ہو کر حضرت موسیٰ کے تعاقب میں دریا کے کنارے پہنچا تو اس کا گھوڑا پانی کو دیکھ کر ٹھٹھک گیا اتنے میں حضرت جبرائیل گھوڑے دوز اتے ہوئے اس کے سامنے آئے

فرعون نے بھی ان کو دیکھ کر اپنا گھوڑا پی میں ڈال دیا۔ اس موقع پر سامری نے دیکھ کر فرعون کے گھوڑے کا سر زمین پر جس جگہ پڑا تھا وہاں بیز گھس آگ آتی تھی۔ فرعون نے حضرت جبرائیل کے گھوڑے کے سر کے نیچے کی منی اٹھا کر رکھ لی تھی۔ جس وقت حضرت ہنن تورات لانے کو طور پر تشریف لے گئے تو سامری نے حضرت ہارون سے عرض کیا کہ میں نے قبیلوں سے سونے چاندی کے زیورات مستعار لئے تھے۔ مجھے ان میں تصرف کرنا جائز ہے۔ نہیں۔

حضرت ہارون نے فرمایا کہ تم ان زیورات کو امانت کے طور پر اپنے پاس رکھو حضرت موسیٰ تشریف لے آئیں تو اس مسئلہ کا فیصلہ ہو جائے گا سامری نے حضرت ہارون کی اجازت سے وہ تمام زیورات ایک ٹرے میں ڈال کر آگ روشن کر دی اور اس کے بعد اس مرکب کا ایک بت چھڑے کی صورت شکل کا بنا کر حضرت جبرائیل کے گھوڑے کے سر کے نیچے کی خاک اس کے سر میں ڈال دی۔ اس منی کی تاثیر سے وہ چھڑا بولنے لگا۔ سامری نے اعلان کر دیا جو شخص موسیٰ کے خدا کی زیارت کرتا چاہے آجائے۔ لوگ جمع ہو گئے اور سامری کے کہنے کے موافق اس چھڑے کی پوجا کرنے لگے۔ حضرت ہارون نے ان لوگوں کو ہر چند گوسالہ پرستی سے روکا مگر یہ لوگ کب باز آنے والے تھے باز آئے۔

حضرت عیسیٰ کو دعو کا دینے کی کوشش

تنبیہ الغافلین میں ہے کہ ایک دن اہلس حضرت عیسیٰ سے کہنے لگا کہ تمہیں مردوں کو زندہ کرنے اور اندھے کوڑھیوں کو بینا اور تندرست کر دینے کی قدرت حاصل ہے خدائی کا دعو کیوں نہیں کرتے؟ میرا لشکر آپ کی امداد کیلئے تیار ہے عیسیٰ نے فرمایا کہ یہ معجزات میرے اختیار میں نہیں خدا کی قدرت کے کرشمے ہیں جادو رہو تو مجھے گمراہ کرنے آیا ہے۔ اہلس نے کہا خیر اگر آپ

تجربے تو کیا بت آپ کے سبب آپ کی امت کے بہت سے لوگوں کو گمراہ کروں گا۔ ان لوگوں سے جس خدا کا بیٹا اور تمہاری والدہ کو خدا کی جو روکھلاؤں گا اور تمہیں صلیب پر پھونگا دوں گا۔

اہلس نے نصاریٰ کو کیوں کر گمراہ کیا

حضرت عیسیٰ کو صلیب دئے جانے کا واقعہ زبان زرد و خام ہے اہلس نے نصاریٰ کو کس طرح گمراہ کیا ابصار کے الفاظ میں سنئے اہلس نے نصاریٰ کے دل میں یہ بات ڈالی کہ حضرت جبرائیل کے پیدا ہونے اور ان سے بہت سے امور خرق عادات مثلاً مردوں کو زندہ کرنا یا چڑیوں کو پیدا کرنا وقوع میں آئے اس مافوق الفطرت قوت کے پیش نظر وہ واقعی اس لائق ہیں کہ ان کو خدا کا بیٹا تین خداؤں میں سے ایک خدا کہا جائے اللہ تعالیٰ نے کلام پاک میں اس عقیدہ کی تردید کہیں تو اس طرح کی کہ کہا گیا کہ یہ معجزات ان کے ذاتی افعال نہ تھے بلکہ خدا کے حکم سے ظہور میں آئے ہوئے تھے اور کہیں اس طور پر تردید کی گئی کہ حضرت عیسیٰ بھی تو آدم کی طرح مٹی سے پیدا ہوئے تھے پس اگر بے باپ کے پیدا ہونا خدا ہونے کی دلیل ہے تو حضرت آدم کی خدائی میں کوئی کلام نہیں ہونا چاہئے آدم تو بغیر ماں باپ کے پیدا ہوئے تھے۔

حضرت عیسیٰ سے شیطان کی ملاقات

روایت یہ ہے کہ ایک روز حضرت عیسیٰ کی ملاقات شیطان سے ہوئی حضرت نے فرمایا مجھے جج جج بتا میری کمر کن باتوں سے ٹوٹی ہے۔ اہلس نے جواب دیا۔ آپ نے مجھے خدا کی قسم دی ہے اسلئے میں آپ سے جج عرض کرتا ہوں کہ جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے اور گھر میں نفل نماز پڑھنے سے میری کمزوری جاتی ہے۔

مکمل ابوعثمان کہتے ہیں کہ ایک روز حضرت عیسیٰ پہاڑ کی چوٹی پر نماز میں مشغول تھے۔ ابلیس نے آکر کہا آپ قصداً قدر پر کیوں ایمان نہیں رکھتے۔ حضرت نے جواب دیا کیوں نہیں۔ ابلیس نے کہا اگر یہ بات ہے تو آپ اس پہاڑ کی چوٹی سے زمین پر گر پڑیں۔ حضرت نے جواب دیا کہ امتحان و آزمائش لینے کا کام اللہ تعالیٰ کا ہے بندوں کا نہیں۔

حضرت عبداللہ بن عباس فرماتے ہیں کہ بیت المقدس میں ایک مقام پر شیطان کی طاقت حضرت عیسیٰ سے ہوئی۔ حضرت مسیح نے فرمایا مردوہ ملعون یہ بتا تو میری امت کے ساتھ کیا سلوک کرے گا۔ ابلیس نے جواب دیا کہ میں آپ کی امت کو آپ کی پوجا کرنے کی تعلیم دوں گا۔ حضرت مسیح نے فرمایا۔ اچھا امت محمدی ﷺ کے ساتھ تیرا کیا سلوک ہوگا تو اس نے جواب دیا میں ان کا چوبیس بکاؤ سکتا البتہ روپیہ پیسہ کی محبت ان کے دل میں اس درجے پیدا کر دوں گا کہ وہ مال و زر کو لالچ و لہو پر ترجیح دینے لگیں گے۔

ابلیس اور حضرت یوسف

حضرت یوسف نے خواب دیکھا تھا کہ مجھ چاند سورج اور گیارہ ستارے سجدہ کر رہے ہیں۔ حضرت یعقوب نے اس خواب کی یہ تعبیر فرمائی کہ تمہارے ماں باپ اور گیارہ بھائی ایک زمانہ میں تمہارے سامنے عاجزی کی پیشانی جھکائیں گے حضرت یعقوب نے حضرت یوسف سے فرمایا کہ اس کا خواب کا ذکر اپنے بھائیوں سے نہ کرنا ورنہ وہ تمہارے دشمن ہو کر درپے آزار ہو جائیں گے۔

کچھ عرصہ بعد حضرت یوسف کے بھائی اس خواب پر مطلع ہوئے تو مارے حسد کے قتل کرنے کے درپے ہو گئے۔ چنانچہ سب سے بڑے سوتیلے بھائی نے حضرت یعقوب سے کہا کہ بہت کو تمہارے ساتھ میرا تفریح کیلئے بھیج دو۔ حضرت یعقوب نے فرمایا کہ یوسف میری دل بخشی کا سامان ہے ایسا نہ ہو کہ تم جنگل میں اس کی طرف سے غافل ہو جاؤ اور اس کو بھیڑ یا اٹھا کر لے جائے۔ حضرت یوسف کے سوتیلے بھائی مایوس ہو کر بیٹھ گئے۔ اس دوران میں ابلیس لعین نے ایک چمڑ کا روپ بھر کر برادران یوسف سے کہا کیا بات ہے کس فکر میں ہو۔ برادران یوسف نے اس کو امین سمجھ کر حال بیان کیا ابلیس نے رائے دی کہ ایام بہار میں جب درخت پھولوں سے لد جائیں تو اول یوسف کو راضی کر کے اور اس کو اپنے ساتھ لے جا کر باپ سے اجازت حاصل کرنا برادران یوسف نے ایسا ہی کیا۔ حضرت یعقوب نے اجازت دے دی۔

برادران یوسف سیر و تفریح کے بہانہ سے حضرت یوسف کو جنگل میں لے گئے اور ان کو ایک کنوئیں میں دھکا دے کر اور ان کی قمیص کو کبریٰ کے خون میں رنگ کے حضرت یعقوب کو لے کر دکھا دی کہ یوسف کو تو بھیڑ یا کھا گیا۔ اس کے بعد حضرت یوسف پر کیا تیزی اس کی پوری تفصیل سورت یوسف میں مذکور ہے۔

قارون یا شیطان الانس

قارون حضرت موسیٰ کا بیٹا اور بنی قریظہ کا سردار تھا۔ اس قدر صاحب دولت اور مال تھا کہ اس نے فرعون کی کچھیاں ۳۰ اونٹوں پر سندھ دقوں میں باندھی ہوئی تھیں جس وقت حضرت موسیٰ نے اسے روز و آوارہ کر دیا تو اس نے بنی اسرائیل کے جبار و متعصبوں کے کہا کہ لو اب میں تمہارے مال پر بھی ہاتھ صاف کرتا چاہتا ہے۔ موسیٰ زکوٰۃ کے بہانے تمہارے مال سے زمینیں وغیرہ متحدہ ست ہفتا چاہتا ہے تو اُس خاموش بیٹھے ہو جواب کیوں نہیں دیتے بنی اسرائیل سے یہاں تو اس سردار ہے جیسا حکم یوحنا کیلئے چاہتے ہیں۔

قارون نے ایک بد عورت کو ایک طبق زرد جو اب کا ہونا وہ اسے اس بات پر قیاد کیا کہ جس وقت موسیٰ مجلس واعظ میں آئیں تو بنی اسرائیل کے سامنے زور زور سے یہ بات کہیں کہ موسیٰ نے میرے ساتھ زنا کیا ہے۔ حضرت موسیٰ ہفتہ میں ایک بار وعظ کیا کرتے تھے چنانچہ وعظ کے دن جب سب لوگ مجلس وعظ میں جمع ہوئے تو قارون نے بعد شان و شوکت مجلس میں آکر حضرت موسیٰ کا مذاق اڑانا شروع کیا۔ وہ بد عورت بھی مجلس کے ایک گوشہ میں بیٹھی ہوئی تھی اس عورت نے چاہا کہ حضرت موسیٰ کے دائیں مصمت کو تہمت سے آلودہ کرے مگر خدا تعالیٰ نے اس کی زبان جیسے ہی اس عورت نے یہ آواز بلند کیا۔

”اے بنی اسرائیل قارون حضرت موسیٰ کا دشمن ہے۔ کل بھوکا اپنے گھر سے باہر طبق زرد جو اب کا وہ لے کر گیا تھا کہ مجلس وعظ میں پہنچ کر موسیٰ پر زنا کی تہمت لگانا۔ کہن کہن موسیٰ نے میرے ساتھ زنا کیا ہے۔ بنی اسرائیل نے یہ سن کر قارون کو ملامت کی۔ حضرت موسیٰ خدا کے پیغمبر بنی برحق ہیں اور جو برائیاں میں نے کی تھیں ان سے توبہ کرتی ہوں۔ بنی اسرائیل نے یہ سن کر قارون کو ملامت کی۔ حضرت موسیٰ غصہ میں مارے منہ سے اتر آئے اور جہد میں سر و کار خدا کے عذاب جل سے عرض کیا اُن میں تیرے رسول ہوں تو اس مردود پر غضب نازل کر۔ حضرت موسیٰ نے بدو عورت قارون مال و اسباب سمیت زمین میں جھنسن دیا۔

حضرت یحییٰ بن زکریا سے شیطان کی ملاقات

ابن عربیہ کہتے ہیں کہ ایک روز شیطان یحییٰ بن زکریا کے پاس نصیحت کرنے آیا اور کہا میں آپ کو نصیحت کرنے آیا ہوں حضرت یحییٰ نے کہا بھو نے کہیں کے جا بھاگ تو مجھے کیا نصیحت کرے گا۔ ہاں آدمیوں کی بابت کچھ بات تلا شیطان نے کہا۔

ہاں آدمیوں کی بابت کچھ بات تلا شیطان نے کہا۔

ایک قسم لوگوں کی تو وہ ہے جو ہمارے لئے بہت سخت ہیں یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ہم ان کو کسی قسم میں بھاگرتے ہیں تو وہ فوراً ہی استفغار میں مصروف ہو جاتے ہیں ایسے آدمی ہمارے لئے وبال جان ہیں۔ دوسری قسم وہ لوگ ہیں جو آپ جیسے معصوم ہیں آپ جیسے بزرگوں پر ہمارا کوئی داؤ نہیں چل سکتا۔ حضرت یحییٰ نے پوچھا آخر کبھی حیراد او مجھ پر چلا ہے۔ یا نہیں تو انہیں نے جواب دیا ہاں ایک روز رات کو آپ نے حکم سیر ہو کر کھانا کھایا تھا میٹھی میند کے مزے میں رات کی نماز فوت ہو گئی تھی حضرت یحییٰ نے اسی روز سے پتہ بھر کر کھانا چھوڑ دیا اس پر شیطان نے کہا تھا کہ میں آج کے بعد کسی نبی آدم کو نصیحت نہ کروں گا۔ تیسری قسم شیطان نے یہ بیان کی کہ بعض لوگ ایسے ہیں کہ مجھے ان کی طرف سے کوئی فکری نہیں میں ان لوگوں کے ساتھ اس طرح کھیلتا ہوں جیسے بچے کیند کے ساتھ کھیلا کرتے ہیں۔

ابلیس اور حضرت زکریا

روایت ہے کہ حضرت یحییٰ کی والدہ مریم جب حاملہ ہوئیں تو ان کے پاس سوائے زکریا کے اور کوئی شخص نہ تھا یہودیوں نے حضرت زکریا پر زنا کی تہمت لگا کر قتل کا ارادہ کیا۔ حضرت زکریا کو یہ بات معلوم ہوئی تو انہوں نے بھاگ جانے کا ارادہ کیا۔ راستے میں ایک بوست درخت میں سے آواز آئی یا نبی اللہ میرے اندر آ جاؤ درخت بیچ میں سے پھٹ گیا حضرت زکریا اس مرمیٹھ گئے اس کے بعد درخت کے دونوں حصے باہم مل گئے۔ شیطان نے آپ کی چادر کا کونا پھیلایا تو وہ درخت سے باہر رہ گیا۔ بنی اسرائیل آپ کو تلاش کرتے کرتے اس درخت کے پاس آئے تو ابلیس نے انسانی صورت میں متشکل ہو کر کہا کہ میں نے زکریا سے بڑا جادو کر نہیں دیکھا وہ اپنے جادو کے زور سے درخت میں چھپ گیا۔ بنی اسرائیل کو اس بات پر یقین نہ آیا تو ابلیس نے حضرت زکریا کی چادر کا کونا دکھایا۔ بنی اسرائیل کہنے لگے اس درخت کو آگ لگا دینی چاہیے ابلیس نے کہا نہیں بلکہ آگ سے حیر ڈالو۔ جس وقت آگ سرد مبارک پر پہنچا اور آگ کرنی چاہی تو حکم ہوا اگر آہ کی تو تمہارا نام دفتر نبوت سے کاٹ دیا جائے گا لاچار اسی حالت میں حضرت زکریا نے اپنی جان جان آفرین کو سپرد کی۔

ابلیس اور حضرت صالح

حضرت صالح قوم ثمود کی ہدایت کیلئے مبعوث ہوئے تھے حضرت صالح اپنی قوم کو جس قدر نصیحت کرتے تھے وہ بت پرستی اور بدستی سے باز نہ آتے تھے اور حضرت صالح کو ان کو پیٹھ پیچھے برا کہا کرتے تھے۔ قوم ثمود نے اتفاق رائے سے حضرت صالح سے کہا کہ اگر اس پتھر میں سے ایک قدر زور دینی جو دس مہینے کی گاہ بھن ہو برآمد ہو اور اسی کے ذیل ڈول کا بچہ بھی تو ہم یہ معجزہ دیکھ کر ایمان لے آئیں گے اور آپ کے ہر حکم کی تعمیل کریں گے۔ حضرت صالح نے مناجات میں خدا سے عرض کیا حکم ہوا تم بے خوف ہو کر کافروں سے ایمان لانے کا مہم و بیان لے لو حکم الہی سے اس پتھر میں سے آواز پیدا ہو کر آدنی ثمودار ہوئی اور اس کے بعد ہی ایک بچہ اسی جسم و صفات کا پیدا ہوا۔ اسی معجزہ کو دیکھ کر قوم کے چند رئیس مسلمان ہو گئے۔ دوسرے رئیسوں کا دل بھی ایمان کی طرف متوجہ ہوا مگر ابلیس لعین نے قوم کے دماغ میں یہ خیال پیدا کر دیا کہ یہ معجزہ نبوت کا نہیں ہے بلکہ صالح کی جادوگری کا نتیجہ ہے۔ ابلیس لعین کی شرارت سے یہ قوم انجام کار تباہ و خراب ہو گئی۔

شیطان کے پرائیویٹ حالات

شیطان کا اصلی نام کیا تھا

رحمت الہی سے مطرود ملعون ہونے سے پہلے شیطان کا نام عزراہیل تھا۔ آدم کو مجبور کرنے اور حکم الہی کی خلاف ورزی کی پاداش میں اس کا نام ابلیس تجویز کر دیا گیا شیطان بھی اس ابلیس کو کہتے ہیں۔

شیطان ہی تمام جنات کا باپ ہے

اس کتاب کے اوائل میں تخلیق جنات کے بارے میں لکھا جا چکا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آسمان شعلوں سے ایک جن کو پیدا کیا تھا اس کے بعد اس کیلئے ایک بیوی پیدا کی۔ اسی جوڑے سے تمام جنات کی نسل دنیا میں پھیلی۔ اس اجمال کی تفصیل میں صاحب حیات الخیال ان سے لکھا ہے۔ یہ بات زبان زد عام ہے کہ تمام جنات ابلیس ہی کی اولاد ہے۔ "حدیث میں ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے ابلیس کی نسل اور اس کی زوجہ پیدا کرنی چاہی تو شیطان پر غصہ کا لہا کیا غصہ کی وجہ سے آگ کی ایک چنگاری پیدا ہوئی اس چنگاری سے حق تعالیٰ نے ابلیس کی بیوی پیدا کر دی۔

جتنے انسان پیدا ہوتے ہیں اتنے ہی جنات بھی پیدا ہوتے ہیں

روایت ہے کہ حق تعالیٰ نے ابلیس سے فرمایا تھا کہ میں جتنی اولاد آدم کی پیدا کروں اتنی ہی اولاد تیری بھی پیدا کروں گا۔ چنانچہ دوسری حدیث میں مذکور ہے کہ ہر انسان کے ساتھ حق تعالیٰ جن بھی پیدا کرتا ہے جو اس کو برائی پر اکساتا رہتا ہے۔

جنات مذکور بھی ہوتے ہیں اور مومن بھی

ترجمہ: جنات میں آپ پڑھ چکے ہیں کہ جنات لی ایک قسم انسان ہیں وہ ان کی طرف سے مذکور مومن ہوتے ہیں۔ آپس میں بیاد شامی بھی کرتے ہیں اور ان سے دوستی بھی کرتے ہیں۔

شیطان ہر روز دس ائمہ سے دیتا ہے

جناب الخیال ان میں شیطان کی افواہش نسل سے بارے میں مذکور ہے اللہ تعالیٰ نے ابلیس کی راہی روان میں مرد کی شرم گاہ اور بانیں میں عورت کی شرم گاہ پیدا کی ہے۔ جس سے ہر روز وہ ائمہ سے نکلتے ہیں۔ اور ہر ائمہ سے شیطان اور شیطانیاں پیدا ہوتی ہیں۔

شیطان کے بیوی بچوں کے نام

شیطان نے اپنی بعض اولاد کو بعض مخصوص کاموں پر مامور کر رکھا ہے۔ حضرت مجاہد کے قول کے مطابق ان کے نام اور کام یہ ہیں۔

لاقیں۔ دلہان۔ یہ دونوں وضو اور نماز پر مامور ہیں لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتے ہیں۔

حفاف۔ یہ لڑکا صحرا پر مامور ہے صحرا میں شیطانیٹ پھیلاتا ہے

زلہور۔۔۔ یہ بازاروں پر مامور ہے۔ جھوٹی تعریف اور جھوٹی قسموں پر لوگوں کو کساتا ہے۔

جر۔۔۔۔۔ مصیبت ڈوہ لوگوں کو جہالت کے کام نوہ ماقہہ سر بیان چاک کرنا۔ چہرے کو فوہنے

ترغیب دیتا ہے۔

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

ایضاً۔۔۔۔۔ یہ انبیاء کے دلوں میں دوسرے اگلے پر مامور ہے۔
 اعور۔۔۔۔۔ یہ شیطان زن پر مامور ہے زن کے وقت مرد و عورت کی شرم گاہوں پر ہمارے۔
 داسم۔۔۔۔۔ اس شیطان کی یہ ذیونی ہے کہ جب کوئی شخص اپنے گھر میں بغیر سلام کے داخل ہو جائے
 لے داخل ہوتا ہے تو وہ گھر والوں میں فساد برپا کرتا ہے۔
 مطلق۔۔۔۔۔ یہ شیطان غلط اور بے بنیاد افواہیں لوگوں میں پھیلاتا ہے۔ (موجودہ ایمین)

شیطان کی بیوی کا نام طرطیہ ہے

بھوت پریت کیڑے مکوڑے جنات شیطان کے انڈوں سے پیدا ہوتے ہیں
 ایک روایت یہ بھی ہے کہ ایک بار شیطان نے ۱۳۰ انڈے دئے تھے جس مشرق میں جس مغرب میں
 اور دس وسط ارض میں ان انڈوں سے دنیا میں شیاطین کی مختلف قسمیں بھوت پریت کیڑے
 مکوڑے وغیرہ پیدا ہو کر دنیا میں پھیل گئے۔

جن اور شیطان میں فرق

محمد بن کعب القرظی سے روایت ہے کہ جن اور شیاطین اصل کے اعتبار سے ایک ہیں
 مگر ایمان دار جن کے نام سے اور کفار شیاطین کے نام سے موسوم ہیں۔

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

جنات سانپ کی شکل میں گھروں میں بھی رہتے ہیں
 داسم اور دواؤں میں ابلی لیا ہے کہ مردی ہے کہ حضور انور ﷺ نے گھر کے سانپوں کو مارنے
 سے منع فرمایا ہے مگر جس سانپ کی پشت پر دو سفید خط ہوں یا دو سانپ جس کی دم بہت چھوٹی ہو اس
 کو نہ مارنا چاہئے (یہ دونوں قسم کے سانپ بہت ہی خطرناک ہیں۔

شیطان کے لشکر اور دل میں داخل ہونے کے چور دروازے

شیطان کے لشکر جن سے وہ قلب میں آدم پر حملہ آور ہوتا ہے۔
 حضرت یونسؑ فرماتے ہیں کہ شیطان کے پانچ لڑکے پانچ مختلف بڑے بڑے کاموں پر مامور ہیں۔
 ان لڑکوں کے نام یہ ہیں بڑ۔ اعور۔ مبسوط۔ داسم۔ زنبور۔
 بڑ۔ اس خدمت پر مامور ہے کہ لوگوں کو جاہلیت کے کاموں کی ترغیب دے۔ مصیبت میں مبتلا
 لوگوں کو گریبان چاک کرنے منہ پر چائے مارنے نوچہ کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔
 اعور۔ زن پر مامور ہے لوگوں کو زنا کی ترغیب دے کر زنا میں مبتلا کرتا ہے۔
 داسم۔ اس کام پر مامور ہے کہ وہ گھر والوں میں پھوٹ ڈلو کر ایک کو دوسرے کا دشمن بنا
 دے۔

مبسوط (لوگوں کو جھوٹ بولنے پر اکساتا ہے۔

زنبور (بازار پر مامور ہے۔ ناپ تول میں کمی اور دوسری برائیوں میں لوگوں کو مبتلا کرتا ہے۔
 ان کے علاوہ ایک شیطان نماز پر مسلط ہے جس کا نام خنزب ہے اور ایک شیطان وضو پر مسلط ہے
 اس کا نام دلہان ہے۔ ان دونوں شیاطین کے کارناموں کا ذکر آگے آئے گا۔

دل میں داخل ہونے کے شیطان کے چور دروازے

شیطان کے لشکر چونکہ ۲۴ گھنٹے انسان کو گمراہ اور اغوا کرنے کی تاک میں کھڑے رہتے ہیں ان سے شیاطین کی مدافعت سے ایک آن غفلت بھی انتہائی مضر ہے پھر چونکہ شیطان کا مقصد انسان پر ظاہری دشمن کی طرح کھلم کھلا نہیں ہوتا۔ اسلئے سب سے پہلے ان دروازوں اور راستوں پر چھتہ تاراج کر دیتا ہے۔ یوں تو انسان کے دل میں گھسنے کیلئے شیطان کے واسطے بہت سے راستے ہیں پھر بھی ان میں چند بڑے بڑوں کا ذکر حسب ذیل ہے۔

حسد و حرص

حسد اور حرص میں انسان اندھا اور بہرا ہو جاتا ہے۔ شیطان جب ان دونوں میں سے کسی ایک یا دونوں کا احساس کسی قلب میں پاتا ہے تو اس دل کو تباہ کرنے کیلئے موقع مل جاتا ہے اور وہ انسان کے دل کو گمناہوں کے میدان میں گیند کی طرح لڑھکتا پھرتا ہے۔ روایت ہے کہ جس وقت نوع مشقی میں سوار ہوئے تو شیطان بھی موجود تھا فرمایا تو یہاں کیوں آیا۔ شیطان نے جواب دیا اس واسطے کہ یہ لوگ دل سے تو میرے بمنور ہیں اور ظاہر میں آپ کا کلمہ بھریں۔ حضرت نوع نے فرمایا نکل مردود کہیں کے۔ شیطان نے کہا کہ دنیا میں لوگ پانچ باتوں سے ہلاک ہوئے ہیں خمن باتیں آپ کو بتائے دیتا ہوں۔ فوراً وحی آئی کہ شیطان سے دو باتیں پوچھ لو باقی تین باتیں آپ سے غیر متعلق ہیں شیطان نے کہا ان میں سے ایک تو حسد ہے حسد کی وجہ سے میں بارگاہ الہی سے مردود ملعون ہوا دوسری چیز حرص ہے۔ اگر آدم جنت میں ہمیشہ رہنے کی حرص نہ کرتے تو ان کو جنت سے نہ نکالا جاتا۔

غضب و شہوت

یہ دونوں چیزیں بھی قلب بنی آدم سے شیطان کے داخلے کے اہم دروازے ہیں غضب اور غصہ کی وجہ سے انسان کی عقل کمزور ہو جاتی ہے۔ شیطان غصہ کرنے والے آدمی سے اس طرح کھیلنے لگتا ہے جس طرح بچہ گیند سے کھیلا کرتے ہیں شیطان نے حضرت موسیٰ سے بارگاہ الہی میں توبہ کے لئے شہ شہ کرائی تھی توبہ کی مقبولیت حضرت آدم کی قبر کو جہہ پر موقوف رکھی تھی۔ شیطان نے غضب ناک ہو کر جواب دیا تھا جب میں زندہ آدم کو جہہ نہیں کیا تھا مردہ کو تو کیا کروں گا۔ شیطان نے حضرت موسیٰ سے اس موقع پر کہا تھا کہ جب انسان غصہ ہوتا ہے میں اس کے جسم میں خون کی طرح در در و درزا بھرتا ہوں۔

بسیار خوری

شکم سیر ہو کر کھانا بھی شیطانی آفتوں میں سے ایک آفت ہے کیوں کہ شکم سیری سے شہوت پیدا ہوتی ہے شہوت شیطان کا ایک خاص ہتھیار ہے۔ ایک روز ابلیس حضرت یحییٰ بن زکریا کے سامنے متشکل ہو کر آیا اور اس نے بیان کیا کہ میں شہوت کے ذریعہ سے لوگوں کو گمراہی میں مبتلا کیا کرتا ہوں حضرت یحییٰ نے پوچھا کبھی تو نے مجھے بھی شہوت میں مبتلا کیا ہے ابلیس نے جواب دیا۔ بہت سے موقعوں پر ایسا ہوا کہ آپ شکم سیر ہو کر کھانا کھا کر سو گئے نماز اور ذکر الہی سے رہ گئے۔ حضرت یحییٰ نے پوچھا اس کے علاوہ اور کچھ شیطان نے جواب دیا اور کچھ نہیں اسی وقت یحییٰ نے قسم کھائی کہ مدت العمر بیٹ بھر کر کھانا نہ کھاؤں گا۔ شیطان نے یہ سنتے ہی سر پیٹ کر کہا کہ اب میں کسی مسلمان کو کبھی نصیحت نہیں کروں گا۔

(بسیار خوری کے نقصانات) علمائے باطن نے بسیار خوری کے نقصانات تحریر کئے ہیں۔ (۱) دل سے خدا کا خوف نکل جاتا ہے۔ (۲) دل میں مخلوق پر رحمت نہیں رہتی کیوں کہ وہ دوسروں کو بھی اپنی طرح شکم سیر سمجھنے لگتا ہے۔

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

(۳) حکمیری سے نماز و عبادت گراں معلوم ہوتی ہے

(۴) حکمت کا کلام سن کر دل پر رقت طاری نہیں ہوتی۔

(۵) ایسی حالت میں اگر وہ کسی شخص کو نصیحت کرتے ہیں تو ان کے دل پر اس کا کوئی اثر نہیں پڑتا۔

(۶) بسیار خوبی سے جسمانی امراض پیدا ہوتے ہیں۔

سامان زیب و زینت

اگر شیطان کسی انسان کے دل میں مکان، لباس اور گھر کے ساز و سامان کی محبت دیکھتا ہے تو وہ انسان کے دل میں ان چیزوں کی محبت کے انڈے دے دیتا ہے۔ ان انڈوں سے جب بچے نکلیں آتے ہیں تو مکان کی تعمیر کرنے مکان کی آرائش کی دھن میں لگ جاتا ہے یہاں تک کہ اس حالت میں اسے موت آکر پڑا لیتی ہے۔

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

شیطان کا دل پر تسلط اور اس کا دفعیہ

دوسرے اور الہام کا فرق

انسان نے نیک یا بد اعمال کی صدور کی نوعیت یہ ہے کہ سب سے پہلے اس کے دل میں ایک خیال پیدا ہوتا ہے۔ خیال کے بعد اس کام کی رغبت پیدا ہوتی ہے۔ رغبت غزم اور نیت کو حرکت میں لاتی ہے۔ آخر میں نیت اعضا کو حرکت میں لاکر اس فعل کا واقع عمل میں لے آتی ہے۔ پھر جس طرح افعال خیر و شر کی نوعیت مختلف ہیں اسی طرح انسان کے دل میں کسی کام کا خیال جو اواز پیدا ہوتا ہے وہ بھی اپنی نوعیت کے اعتبار سے مختلف ہے۔ اگر وہ خیال کسی اچھے کام کا ہے تو اس اصطلاح شرح میں اس کا نام الہام ہے۔ اور اگر وہ خیال برے کام سے متعلق ہے تو اس کو دوسرہ کہا جاتا ہے۔

الہام یا دوسرہ کا باعث کیا ہے

انسان کے دل میں شروع شروع میں جو خطرات یا خیالات پیدا ہوتے ہیں ان کے محرک قدرت نے جدا جدا پیدا کئے ہیں۔ حدیث شریف میں ہے دل میں ہر قسم کے دوسرے پیدا ہوتے ہیں فرشتوں کی طرف سے بھی اور شیطان کی طرف سے بھی۔ فرشتے کے دوسرے سے خیر کی ترغیب ہوتی ہے اور شیطان کے دوسرے سے برائی کی پس جس وقت شیطانی دوسرہ محسوس ہو تو اعموذ باللہ من الشیطان الرجیم پڑھنا چاہئے۔

چونکہ دونوں تو ہم مساوی حیثیت سے قلب انسانی پر اثر انداز رہتی ہیں اسلئے اگر غور کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ انسان قدرتی طور پر اسی کھینچا تانی میں مبتلا ہے۔ حدیث شریف میں اسی کھینچا تانی کی طرف اشارہ ہے۔ ”مومن کا دل اللہ تعالیٰ کی انگلیوں میں سے دو انگلیوں کے درمیان رہتا

کالی دنیا، کالا جادو، و خائف اولیاء اور سائنسی حقیقت

ہے۔ "پھر پیدائشی طور پر چونکہ قلب انسانی میں آثار روحانی و شیطانی قبول کرنے کی صلاحیت
استعداد و مسادی طور پر ہے کسی ایک جانب کو دوسرے پر ترجیح نہیں اسلئے اقبل شہوات، ہوسوں
کے اعتبار سے ہی کسی ایک جہت کو غالب یا مغلوب کہا جاسکتا ہے۔ پس اگر کوئی غلبہ نہ ہو
کے اقتدا سے کسی کام کا مرتکب ہوگا تو شیطان خواہش نفسانی کی راہ سے انسان پر غالب ہوگا
گا۔ اس صورت میں قلب شیطان کا بجا و مسکن بن جائے گا۔ اور اگر شہوت کو مغلوب کر کے فضائل
کے اخلاق اختیار کرے گا تو اس صورت میں انسان کا دل فرشتوں کی منزل اور مستقر ہوگا۔ مگر چونکہ
قلب میں صفات بشریہ شہوت غصب حرص طمع وغیرہ جو خواہش نفسانی کی فروعات میں سے ہیں
موجود ہیں اسلئے ضروری اور لازمی طور پر قلب شیطانی و سوسہ کی گزرگاہ و ضرور بنے گا۔

حضور پاک ﷺ نے فرمایا ہے ہر انسان کے ساتھ ایک شیطان ہوتا ہے عرض کیا یہ حضور کے
ساتھ بھی ہے؟ فرمایا ہاں لیکن وہ خدا کی مدد سے مقبور ہے وہ ہمیشہ اچھی بات کی ترغیب دیتا ہے۔
شیطان اسی وقت دل میں دوسرہ ڈالتا ہے جب وہ ذکر الہی سے غافل ہو کر قلب ذکر اللہ کی طرف
راغب ہے تو شیطان کو دوسرہ ڈالنے کا موقع نہیں ملتا۔ وہاں سے چل دیتا ہے اس وقت فرشتہ
داخلت کرتا ہے غرض شیاطین اور فرشتوں کے لشکروں میں ہر وقت کشمکش رہتی ہے۔ قلب ہر
صورت کسی نہ کسی ایک مطیع و منقاد ہو جاتا ہے۔ یا تو فرشتے ہی اس کو متوجہ و مسخر کر لیتے ہیں یا
شیاطین ہی اس کے مالک بن بیٹھتے ہیں جن لوگوں کے دلوں کا مالک شیطان بن جاتا ہے۔ ایسے
لوگوں کے دل ہر وقت دوسروں سے پر رہتے ہیں اس قسم کے لوگ ہمیشہ دنیا کو آخرت پر ترجیح دیتے
ہیں۔ ایسی حالت میں جب تک شیطان کے زور کو نہ گھٹایا جائے قلب کی اصلاح دشوار ہے۔ البتہ
جو لوگ شہوت کو اپنے اوپر غالب نہیں آنے دیتے بلکہ اس کو مغلوب کر کے رکھتے ہیں ان لوگوں پر
شیطان کا دانا چلنا دشوار ہے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ایسے ہی ہندوں کے متعلق ہے۔ "جو میرے بندے
ہیں ان پر تیرا کوئی زور نہیں"

دوسرہ دور کرنے کا طریقہ

ظاہر ہے کہ دل میں شیطانی دوسرہ ہر وقت آتا ہے جب اس دوسرے کے سوا دل میں کوئی
ظاہر بات نہ ہو کیونکہ جب ایک بات کا زور دل میں ہوتا ہے تو اس سے پہلے کی بات دل سے نکل
چلا کرتی ہے۔ اسلئے شیطانی دوسرہ دور کرنے کی ایک تدبیر یہ ہے کہ جب کسی شخص کے دل میں کسی
نئی بات کا زور ہو تو وہ دل کو کسی دوسری بات کی طرف متوجہ کرے یہ ترکیب اگرچہ دفعیہ دوسرے کیلئے
عمل ہے مگر پھر بھی یہ اندیشہ ہے کہ اس دوسری بات کا بھی وہی انجام نہ ہو جو پہلی بات کا ہوا ہے۔
اسلئے یہ صورت دفعیہ دوسرے کیلئے سو فیصد کامیاب نہیں البتہ ذکر الہی ایک ایسی چیز ہے کہ اس کے
ہونے ہوئے شیطان کی مجال نہیں کہ دل کے قریب قدم رکھ سکے۔ خدا تعالیٰ نے بھی دفعیہ دوسرے کی
یکنہ تدبیر بتائی ہے۔

"خدا سے ڈرنے والے لوگوں کو اگر شیطان مس کر لیتا ہے تو وہ خدا کا ذکر کرتے ہی صاحب
بصیرت بن جاتے ہیں حضرت مجاہد نے "من شرا لوسواس الخناس" کی تفسیر میں لکھا ہے کہ شیطان
انسان کے دل پر چاروں طرف سے چھایا رہتا ہے۔ جب قلب ذکر الہی کرتا ہے تو سکر کر دھک جاتا
ہے۔ ذکر اللہ اور دوسرے میں دن یارات یاد رشتی اور اندام میرے کا ساتھ دیتا ہے۔ ذکر الہی کے سامنے
شیطان ہٹ نہیں سکتا۔ حضرت انسؓ نے روایت کی ہے کہ حضور سرور دو عالم ﷺ نے فرمایا ہے۔
"شیطان اپنی سونڈ انسان کے دل پر رکھے ہوئے ہے۔ پس اگر وہ خدا کا ذکر کرتا ہے تو ہٹ جاتا
ہے اور اگر خدا کو بھول جاتا ہے تو دل کو نگل لیتا ہے۔"

حدیث میں ہے کہ حضرت عمر بن العاصؓ نے حضور سرور دو عالم ﷺ سے عرض کیا کہ شیطان نماز اور
قراءت قرآن میں دوسرہ ڈالتا ہے۔ مجھ میں اور میری نماز میں حائل ہو جاتا ہے تو حضور انور ﷺ نے
فرمایا۔ "اس شیطان کو خنزیر کہتے ہیں جب وہ تجھ کو معلوم ہو تو اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم پڑھ
اور اپنی بائیں طرف تین دفعہ تمھوک (دے) حضرت عمر بن العاصؓ کہتے ہیں کہ میں نے حضور
انور ﷺ کی فرمودہ ہدایات پر عمل کیا وہ بات جاتی رہی۔ اسی طرح دوسری حدیث میں وارد ہے۔

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

”وضو میں بہکانے والا بھی ایک شیطان ہے۔ اس کا نام ولہبان ہے۔ اس سے خدا تعالیٰ کی نافرمانی ہو۔“

حدیث شریف میں یہ بھی آیا ہے۔ ”ایمان دار اپنے شیطان کو ایسا لائے کہ دیتا ہے جیسے تم میں سے کوئی شخص اپنے اونٹ کو دلا کر دیتا ہے۔“

قیس بن حجاج فرماتے ہیں کہ میرا شیطان مجھ سے کہنے لگا کہ میں تمہارے پاس اونٹ کی طرح توبہ آیا تھا۔ اب دبلا ہوتے ہوئے چڑیا جیسا ہو گیا ہوں۔ میں نے پوچھا۔ کس طرح جواب دیا کہ تم ذکر اللہ سے مجھے ہر دم گھلاتے رہتے ہو۔

خطرات قلب

انسان کے قلب پر جو خطرات گزر چکے ہیں دو تین قسم کے ہوتے ہیں۔

۱۔ ایک وہ جو انسان کو نیکی پر آمادہ کریں۔ ایسے خطرات یقیناً الہام من جانب الہی ہوتے ہیں۔

۲۔ دوسرے وہ جو انسان کو برائی پر اکسائیں۔ ایسے خطرات یقیناً دوسرے شیطانی ہوتے ہیں۔

۳۔ تیسری قسم کے وہ خطرات ہیں جن کے متعلق یہ معلوم نہ ہو سکے کہ وہ فرشتے کی طرف سے ہیں یا جنات کے ایسے خطرات میں انسان کو بڑا دھوکہ ہوتا ہے۔ ان خطرات میں نیک و بد کی تیز دشواری اسلئے کہ نیک بندوں کو تو صاف طور سے شیطان و رغلا نہیں سکتا۔ البتہ شر کو خیر کی صورت میں لاکر ان کے سامنے کر دیتا ہے اور یہ شیطان کا ایک بڑا فریب ہے۔ جس سے اکثر لوگ ہلاک ہو جاتے ہیں مثلاً شیطان کسی عالم کو عوام کی غفلت و جہالت کا حال سنا کر دغہ گوئی پر آمادہ کرتا ہے۔ پھر اس کے دل میں ڈالتا ہے کہ اگر عمدہ کپڑے پہن کر اور خاص لب و لہجہ بنا کر تقریر نہ کرو گے تو عوام تمہاری تقریر سے متاثر نہ ہوں گے۔ چنانچہ عالم انہیں باتوں میں پھنس کر رہ جاتا ہے ان باتوں میں جھگڑا ہونے کے بعد اس کو اپنی تعظیم کا شوق خدام اور معتقدین کی کثرت اور اپنے علم و مرتبہ پر غرور اور دوسروں کو حقیر سمجھنے کا مرض پیدا ہو جاتا ہے عالم صاحب کی تمام کرمی کرائی محنت ریاء نمود و تکبر کی ذر ہو جاتی ہے۔ غرض علماء عباد۔ زیادہ کو فریب میں مبتلا کرنے کے شیطان کے ڈھنگ اور ہی ہیں۔

شیطان کا دوسرے کس قدر خطرناک ہوتا ہے

حدیث شریف میں بنی اسرائیل کے ایک راہب کا قصہ مذکور ہے کہ شیطان نے بنی اسرائیل کی ایک لڑکی کا گلا دیا اور اس کے گھر والوں کے دل میں یہ بات ڈالی کہ اس لڑکی کی بیماری کا علاج قلآن راہب کر سکتا ہے۔ چنانچہ وہ لوگ لڑکی کو راہب کے پاس لے گئے۔ اس نے اول تو انکار کیا مگر جہم اصرار سے مجبور ہو کر اپنے پاس رکھنے پر راضی ہو گیا۔ شیطان نے راہب کے دل میں اس لڑکی سے مباشرت کا دوسرے ڈالا۔ راہب بڑے عرصہ سے بھر دھواؤں فریاضہ لڑکی کو حمل رو گیا۔ اب شیطان نے اس راہب کے دل میں یہ بات ڈالی کہ وہ لوگ لڑکی کو لینے آئیں گے بڑی فضیلت ہوگی۔ اس لئے اس لڑکی کو قتل کر کے زمین میں دفن کر دے۔ اگر کوئی پوچھنے آئے تو کہہ دینا کہ مر گئی۔ راہب نے ایسا ہی کیا۔ اس کام سے فارغ ہو کر شیطان نے لڑکی کے والدین کو بتلایا کہ قلآن راہب نے اس اس طرح تمہاری لڑکی کو قتل کر کے زمین میں دفن کر دیا ہے۔ وہ لوگ راہب سے پوچھنے گئے مگر وہ اطمینان بخش جواب نہ دے سکا۔ لڑکی کے ورثانے اس راہب کو قصاص میں قتل کرنے کیلئے پکڑ لیا۔ اب شیطان نے اس راہب سے کہا کہ یہ سارے کام میرے کرائے ہوئے ہیں اب بھی اگر تو میرا کہنا مان لے تو میں تجھے موت سے بچا سکتا ہوں۔ راہب نے کہا مجھے اس مصیبت سے جس طرح ہو سکے بچا لے۔ میں تیرے کہنے پر عمل کروں گا۔

شیطان نے کہا تو مجھے دو عجبے کر لے تو تیری جان بچ جائے گی۔ راہب نے عجبے کر لئے شیطان نے کہا جانا کام کر میں تیرے فکر میں دوسو برس سے لگا ہوا تھا۔ آج مجھے کامیابی نصیب ہوئی۔

(رداوا ابن ابی الدنیا)

شیطان کے دفعیہ کی تدبیر کیا ہے

شیطان کے شر سے دل کو بچانے کی ترکیب یہی ہے کہ دل میں شیطان کے داخل نہ ہونے اور اسے بند کر دئے جائیں۔ اور دل کو تمام مذموم صفات سے صاف کر لیا جائے۔ اس مقصد میں اتنی کوشش نہیں کہ ان کا تذکرہ پیش کیا جائے۔ تفصیلات کیلئے حق تعالیٰ آپ کو توفیق عطا فرمائے۔ احیاء العلوم کی تیسری جلد مطالعہ فرمائیں۔ بہر حال اس موقع پر اتنا جانا ضروری ہے کہ جب دل ان تمام مذموم صفات سے پاک صاف ہو جائے گا۔ تو پھر شیطان دل میں جم کر نہیں بیٹھ سکے گا۔ چونکہ اللہ کا ذکر شیطان کو قریب آنے سے روکتا ہے۔ اسلئے شیطان ہیرا پھیری کرتا ہی نظر آئے گا۔ اخلاق ذمیرہ کے دفعیہ کے بغیر اللہ کے ذکر سے شیطان دفع تو ضرور ہو جاتا ہے مگر اللہ کا ذکر دل میں اسی وقت جاگزیں ہو جاتا ہے جب تقویٰ اور صفائی قلب سے آئینہ قلب کو صاف کر لیا جائے۔ ایسا نہ ہو تو ذکر الہی بھی از قبیل خطرات ہوتا ہے۔ چونکہ اس کو دل پر پورا قابو نہیں ہوتا۔ اسی لئے شیطان کو بھی دفع نہیں کر سکتا۔

ذکر الہی کو دفع شیطان صرف اہل تقویٰ کیلئے فرمایا ہے جس دل میں غداۓ شیطانی (مذموم صفات ذمیرہ) موجود نہ ہوگی وہاں شیطان ذکر الہی سے ہٹ جائے گا اور اگر دل پر شہوت کا غلبہ ہوگا تو ذکر الہی دل کے چاروں طرف پھیل کر رہ جائے گا تو قلب پر اثر انداز ہو کر دفعیہ شیطان کیلئے ہرگز ثابت نہ ہوگا۔ بہر حال جہاں شیطان کا دفعیہ "لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلیٰ العظیم یا اعدو باللہ من الشیطن الرجیم" سے ہو جاتا ہے وہاں اور بھی دعائیں اس بارے میں منقول ہیں۔ حضرت محمد بن واسع ہر روز بعد نماز فجر یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

"اللہم انک سلطت علینا بصیرا بعیر بنا یوانا ہرو قبیلہ من حیث لا نراہم
اللہم فالیسہ منا کما ایستہ من رحمتک وقطہ منا کما قطنہ من عفرک
وباعدیننا وبنہ کما باعدت بین و بین احمتک انک علی کل شیء قدیر"
محمد بن واسع فرماتے ہیں کہ ایک روز شیطان مجھے مسجد کے راستہ میں ملا اس نے کہا تم مجھے پہچانتے

میں نے کہا تو کون ہے تو اس نے جواب دیا میں انہیں ہوں۔ میں تم سے یہ کہنے آیا ہوں کہ تم اس دعا کو کسی اور کو نہ بتانا میں تم سے وعدہ کرتا ہوں کہ کبھی تم سے مزاحم نہ ہوں گا۔ میں نے کہا میں کسی شخص کو استدعا کے پڑھنے سے منع نہ کروں گا۔ جو تم سے ہو سکے کر لے۔ (امام مالک)

حضرت عبدالرحمن بن ابی بن لیلیہ فرماتے ہیں کہ ایک شیطان حضور سرور عالم ﷺ کے سامنے نماز کی حالت میں آگ کی مشعل لے کر کھڑا ہوا کرتا تھا اور قراءت و استغفار سے نہ جاتا تھا۔ آپ کی خدمت میں جبرائیل تشریف لائے اور عرض کیا آپ یہ دعا پڑھیں۔ "اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ الْفَاتِحَاتِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا یُخَاوِزُہُنَّ نَبْرٌ وَّلَا قَاجِزٌ مِّنْ مَا یُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاءِ وَا مَا یُفْرِجُ فِیْہَا وَ مِمَّنْ شَرَّ مَا فَرَّآءَ فِی الْاَرْضِ وَ یُخْرِجُ مِنْہَا وَ مِمَّنْ شَرَّ فِتَنِ اللَّیْلِ وَ النَّہَارِ وَ مِمَّنْ شَرَّ طَوَافِیِ اللَّیْلِ وَ النَّہَارِ اِلَّا طَارِقًا یَطْرُقُ بِخَبْرٍ یَا رَحْمٰنُ" حضور انور ﷺ نے اس دعا کو پڑھا اس مردود کی شمع گل ہو گئی۔ اور اوندھے منہ گر پڑا۔

ابلیس لعین کے شیطانی کارنامے

شیطان کے مورچے

حضرت شیخ امام تقی الدین حنبلی فرماتے ہیں شیطان مومنوں کو گمراہ کرنے کیلئے مامور چل پڑتا ہے۔ پہلا مورچہ کفر کا ہے۔ پس اگر مومن کفر سے محفوظ رہا تو وہ بدعت کے مورچہ پر آکر بیٹھ جاتا ہے۔ پھر کبار کے مورچہ پر بیٹھتا ہے پھر صفائے کے مورچہ پر آتا ہے۔ پس اگر مومن ہونے کے مورچوں سے شیطان ناکام رہتا ہے تو مباحات کا مورچہ سنبھالتا ہے اور مومن کو اطاعت الہی سے باز رکھنے کی کوشش کرتا ہے اگر اس مورچہ پر بھی ناکامی رہتی ہے تو مومن کو غیر افضل افعال کی ترغیب دیتا ہے اس مورچہ پر اگر اسے کامیابی حاصل نہیں ہوتی تو وہ سب سے آخری مورچہ سنبھالتا ہے اور وہ ہے بدکار دشمنوں کو ایذا رسانی پر لگا دیتا ہے۔

شیطان عالم کی موت سے بہت خوش ہوتا ہے

حضرت عبداللہ بن عباس فرماتے ہیں کہ شیاطین اپنے گور و گھنٹال ابلیس سے کہا کرتے ہیں کہ ہمیں جس قدر خوشی عالم کے مرنے کی ہوتی ہے اتنی خوشی عبادت گزار کے مرنے کی نہیں ہوتی۔

جو لوگ ذکر الہی سے غافل رہتے ہیں شیطان انہی کے پیچھے لگا رہتا ہے

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے جو شخص خدا کے ذکر سے اعراض کرتا ہے ہم اس کے پیچھے شیطان لگا دیں گے جس جو ہر وقت اس کے ساتھ رہتا ہے۔

جو شخص صبح کو دیر تک سوتا رہتا ہے شیطان اس کے کان میں پیشاب کر دیتا ہے حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے حضور انور ﷺ کے سامنے ایک ایسے شخص کا ذکر آیا جو صبح آفتاب کے وقت خواب سے بیدار ہوا تھا حضور نے فرمایا کہ اس شخص کے کان میں شیطان نے پیشاب کر دیا تھا۔

شیطان بھی انسان کے ساتھ کھانا کھاتا ہے

(سنن ابوداؤد و نسائی میں ہے) حضور ﷺ کے سامنے ایک شخص کھانا کھا رہا تھا۔ بسم اللہ پڑھتا ہوں کیا تھا آخری لقمہ کھاتے وقت اس نے بسم اللہ اول و آخرہ کہا حضور نے پڑے اور فرمایا کہ شیطان بھی برابر اس کے ساتھ کھا رہا تھا۔ جب اس نے بسم اللہ پڑھی تو شیطان نے قے کر دی۔

شیطان ساتھ ہی کھاتا ہے اور رات کو ساتھ ہی سوتا ہے

حضرت عبداللہ بن جابر رضی روایت میں ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو شخص اللہ کا نام لیکر کھرمیں داخل ہوتا ہے اور کھانا کھاتے وقت بسم اللہ پڑھتا ہے تو شیطان کہتا ہے کہ میرا شب بانی یا کھانے میں کوئی حصہ نہیں اور جو شخص کھرمیں اللہ کا نام لئے بغیر داخل ہوتا ہے تو شیطان کہتا ہے کہ رات یہیں رہوں گا۔ یہیں کھاؤں گا۔

ایک روز مومن کے شیطان اور کافر کے شیطان کی ملاقات ہوئی مومن کا شیطان دہلا پٹلا تھا اور کافر کا شیطان موتا تازہ تو کافر کے شیطان نے پوچھا کیا بات ہے تو اتنا دہلا پٹلا کیوں ہے؟ مومن کے شیطان نے جواب دیا کیا کروں وہ کھرمیں اللہ کا نام لیکر داخل ہوتا ہے۔ کھانا بسم اللہ پڑھ کر کھاتا ہے پانی بسم اللہ پڑھ کر پیتا ہے۔ کافر کے شیطان نے کہا کہ میں اپنے انسان کے ساتھ خوب کھاتا پیتا ہوں۔

حضرت پیران پیر کو دھوکا دینے کی شیطان کی کوشش

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی فرماتے ہیں کہ ایک سفر میں مجھ پر کرمی کی وجہ سے بنیاس کا صبر... آسمان پر ایک کالے رنگ کا بادل چھا گیا غنڈی ہوا چلنے لگی اتنے میں آواز آئی یا عبدالقادر! ایک تو میں نے جواب دیا۔ "انت اللہ الذی لا الہ الا هو" اس کے بعد آواز آئی یا عبدالقادر! ایک ربک وقد اخملت لک ماحرمت علیک" تو میں نے جواب دیا "کنتمت بل انت شیطان" یہ سنتے ہی وہ بادل چھٹ گیا میرے پیچھے سے آواز آئی اے عبداللہ! تم اپنی خدا اور کچھ سے نجات پا گئے تم سے پہلے میں ۷۰ آدمیوں کو اس طرح گمراہ کر چکا ہوں۔

شیطان کی ایک چال

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے حضور انور ﷺ نے فرمایا ہے کہ شیطان تمہارے پاس آکر پوچھتا ہے اس چیز کو کس نے پیدا کیا اس چیز کو کس نے پیدا کیا یہاں تک وہ یہ بھی پوچھ بیٹھتا ہے تیرے خدا کو کس نے پیدا کیا اگر ایسا موقع ہو تو اللہ سے پناہ مانگنی چاہئے۔ دوسری روایت بخاری میں ہے کہ سورت اخلاص پڑھ کر اور ۳ دفعہ بائیں طرف تھکا کر کر آعوذ بباللہ من الشیطان الرجیم پڑھنا چاہئے۔

کن کن مواقع پر شیطان سے پناہ مانگنی چاہئے۔

(۱) قرأت قرآن کے وقت۔

(۲) جس وقت مسلسل دسو سے آرہے ہوں۔

(۳) غصہ کے وقت۔

(۴) پیشاب یا پاخانہ کے وقت۔

شیطان کا رونا

سلم شریف کی حدیث حضور انور ﷺ نے فرمایا ہے کہ جب بنی آدم جہد کی آیت پڑھ کر خدا کو جہد کرتا ہے تو وہ اس کے پاس رونا ہوا جہد ہو جاتا ہے ہائے ہائے بنی آدم کو جہد کا حکم ملا اس نے جہد کر لیا جنتی ہو گیا۔ مجھے خدا نے جہد کا حکم دیا تھا میں نے انکار کر دیا۔ (دروغی بن گیا)

شیطان چار مرتبہ خوب کوئیں مار کر رو دیا

جی بن جلد نے اپنی تفسیر میں لکھا ہے کہ شیطان چار موقعوں پر دھاڑیں مار مار کر رو دیتا تھا۔

۱۔ جس وقت اس کے گلے میں سخت کاٹھن پڑا۔

۲۔ جس وقت زمین پر اتارا گیا۔

۳۔ جس وقت حضور انور ﷺ پیدا ہوئے۔

۴۔ جس وقت سورت فاتحہ نازل ہوئی۔

طبرانی میں ہے کہ جس وقت حضور انور ﷺ نے مکہ فتح کیا اس وقت شیطان اس قدر رو دیا کہ اس کی فوج جمع ہو گئی۔ شیطان نے اپنی فوج سے کہا اب تم ناامید ہو جاؤ محمد ﷺ کی امت مرتد نہیں ہو سکتی ہاں ان کو دین کی باتوں میں فتنہ میں ڈالو شعر گوئی اور نوحدہ کو رواج دو۔ کتب مغازی و سیر میں ہے کہ بیت عقبہ ثانیہ کے وقت بھی ابلیس چیخ چیخ کر رو دیتا تھا۔

حضور سرور عالم ﷺ کے قتل کے مشورے میں شیطان کی شرکت

جس وقت مکہ کے دارلندہ میں قریش کا اجتماع ہوا اور حضور انور ﷺ کے قتل کی تدبیر سوچنی جانے لگی۔ تو شیطان ایک بوڑھے کے روپ میں دارلندہ میں آیا۔ اور اس نے لوگوں کے دریافت کرنے پر بتایا کہ میں نجد کا رہنے والا بوڑھا ہوں۔ اسی شیخ نجدی نے قریش کو رائے دی تھی کہ تمام قبیلوں کا ایک ایک نوجوان منتخب کر کے حضور انور ﷺ پر حملہ کیا جائے۔ اس صورت میں بنی

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

ہاشم تمام عرب قبائل سے بدلہ نہ لے سکیں گے۔ اس کے بعد جب حضور ﷺ غار قریش کی غار میں محمول جھونک کر گھر سے صبح و سالم نکل گئے تو اس شیطان نے قریش کو خبر دی تھی کہ حضور ﷺ صاف بچ کر نکل گئے۔

غزوہ احد میں شیطان نے اعلان کیا تھا کہ محمد ﷺ قتل ہو گئے

جس وقت غزوہ احد میں خالد بن ولید نے عقب سے حملہ کیا صحابہ کی جماعت متحیر ہو گئی۔ ۵۔ صحابہ حضور ﷺ کے پاس رہ گئے شیطان نے اعلان کیا (قتل محمد) محمد ﷺ قتل ہو گئے۔

عرفہ کی شب ابلیس کا ماتم

حضور انور ﷺ نے عرفہ کی شب اپنی امت کی مغفرت کیلئے دعا فرمائی۔ متعدد دعائیں تھیں سب قبول ہو گئیں حکم ہوا تمہاری دعائیں سب قبول ہیں۔ مگر ظالم کو مغفرت عطا نہیں کریں گا۔ حضور ﷺ نے یہ دعا بھی مانگی کہ میری امت کے ظالم اور مظلوم دونوں کی مغفرت فرمائی جائے حق تعالیٰ نے ظالم کی مغفرت سے انکار فرمادیا۔ مزدلفہ کی شب کو حضور سرور دو عالم ﷺ نے پھر یہ دعا فرمائی حق تعالیٰ نے شرف قبولیت عطا فرمادیا۔ حضور ﷺ ہنسنے لگے۔ صحابہ نے عرض کیا حضور! وقت تو آپ ہنسائیں کرتے تھے۔ آج کیا بات ہے۔ حضور ﷺ نے جواب دیا کہ مجھے شیطان کو دیکھ کر ہنسی آگئی اسے جس وقت میری دعا قبول ہو جانے کی خبر ہوئی تو وہ اپنے کو کوسے پیٹتے ہوئے سر میں مٹی ڈالنے لگا۔

شیطان ہمبستری میں بھی شریک ہوتا ہے

حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ جب تم اپنی بیوی کے پاس جانے کا ارادہ کرو تو بسم اللہ الہم جنبنا الشیطان و جنب الشیطان عمار و زقنا پڑھ لیا کرو۔ اگر اللہ تعالیٰ کو پچھرا کرنا منظور ہوگا تو اس کو شیطان کبھی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

شیطان اذان کی آواز سکر بھاگ جاتا ہے

حضور سرور دو عالم ﷺ نے فرمایا ہے کہ اذان کی آواز سن کر شیطان پٹہ پھیر کر بھاگ جاتا ہے اس کے گوز نکلتے رہتے ہیں اذان کے بعد پھر واپس آ جاتا ہے پھر جب اقامت کہی جاتی ہے بھاگ جاتا ہے اقامت کے بعد واپس آ جاتا ہے اور نمازیوں کے دل میں طرح طرح کی باتیں ڈالتا ہے یہاں تک کہ نماز پڑھنے والا بھول جاتا ہے کہ اس نے کتنی رکعت نماز پڑھی اور کیا پڑھا۔

اذان کی آواز سن کر شیطان کے بھاگنے کا سبب یہ ہے کہ وہ اس بات سے بچنا چاہتا ہے کہ اذان کی آواز سکر قیامت کے دن گواہی نہ دینی پڑے۔ حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ قیامت کے دن جن انسان اور زمین کی ہر وہ چیز جو اذان کی آواز سننے کی گواہی دے گی۔

شیطان دل میں کیونکر دوسوے ڈالتا ہے

کسی شخص نے اللہ سے دعا کی کہ میں شیطان کو دل میں دوسوے ڈالتے دیکھنا چاہتا ہوں

اپنی رحمت سے دکھلا دے۔ تو اللہ تعالیٰ نے اسے نیم بیداری کی حالت میں ایک جسم شفاف بلور جیسا دکھایا۔ شیطان مینڈک کی شکل میں اس کے بائیں مونڈے پر بیٹھا ہوا تھا اور اس نے اپنی لمبی سووندل میں داخل کر رکھی تھی اور اس کی یہ حالت تھی کہ جب وہ اللہ کا ذکر کرتا تھا شیطان بھاگ جاتا تھا۔

شیطان کا اللہ تعالیٰ سے عہد

شیطان نے اللہ تعالیٰ سے کہا تھا کہ بنی آدم کو گمراہ کرنے کیلئے میں ان کے صراط مستقیم پر بیٹھوں گا۔ پھر ان کے سامنے سے آؤں گا۔ (آخرت کے بارے میں ان کے دلوں میں شک پیدا کروں گا کہ دوزخ جنت قیامت حشر سب فرضی باتیں ہیں۔ ان باتوں کی کوئی اصلیت نہیں) اور ان کے پیچھے

سے آؤں گا (ان کے دلوں میں دنیا کی محبت پیدا کر دوں گا اور آیات الہی کی تکذیب کراؤں گا) ان کے دہنی طرف سے آؤں گا (دینی امور سے متعلق ان کے دلوں میں شبہات پیدا کروں گا) ان کے بائیں طرف سے آؤں گا (ان کے دلوں میں گناہوں کی ثبوت پیدا کروں گا۔

شیطان خون کی طرح جسم انسانی میں دوڑتا ہے

حضور انور ﷺ نے فرمایا ہے غیب کی باتوں پر کھود کرید نہ کرو کیونکہ شیطان بنی آدم کے جسم میں غوث کی طرح دوڑتا ہے۔ صحابہ نے عرض کیا کیا آپ کے ساتھ بھی شیطان کا یہی معاملہ ہے۔ فرمایا کیوں نہیں اللہ میری مدد کرتا ہے میں اس کے شر سے محفوظ رہتا ہوں۔ ایک دفعہ حضور ﷺ نے المؤمنین حضرت صفیہؓ کے ساتھ تشریف رکھتے تھے اتفاقاً دھر سے ایک آدمی گزرا۔ حضور ﷺ نے اس شخص کو بلا کر فرمایا یہ میری بیوی صفیہ ہیں۔ شیطان بنی آدم کے جسم میں خون کی طرح گردش کرتا ہے۔

فرشتے دوسو اس پر مطلع ہو جاتے ہیں

علامہ شیخ تقی الدین نے لکھا ہے کہ انسان کے دل میں جو دوسو اس پیدا ہوتا ہے اس کا علم فرشتے اور شیطان کو برابر درجہ میں ہوتا ہے فرشتے چونکہ نکل بدی لکھتے رہتے ہیں اسلئے دوسرے مطلع رہتے ہیں شیطان کا کام تو دوسو ڈالنے کا ہی ہے۔ علامہ نے لکھا ہے کہ فرشتوں کو دوسرے کا علم اس طور پر نہیں ہوتا کہ ان کو علم غیب حاصل ہوتا ہے بلکہ ابن عیینہ کے قول کے مطابق فرشتوں کو نیک دوسرے کی اطلاع عمدہ خوشبو اور برے دوسرے کی اطلاع بدبو سے ہو جاتی ہے۔

ہر انسان پر ایک شیطان منجانب الہی مسلط ہوتا ہے ہر انسان پر ایک فرشتہ اور ایک جن موکل ہے صحابہ کرام نے پوچھا حضور ﷺ آپ کے ساتھ بھی جن رہتا ہے۔ فرمایا ہاں مگر وہ مقبور ہے۔ مجھے بری بات کا القاب نہیں کرتا ہمیشہ اچھی بات ہی تلقین کرتا ہے۔

پیدائش کے بعد بچہ کو شیطان ہاتھ لگاتا ہے

جس وقت بچہ پیدا ہوتا ہے۔ شیطان آکر اس کو چھوتا ہے۔ بچہ رونے لگتا ہے۔ ہاں حضرت مریم کو شیطان نے نہیں چھوا تھا۔ قرآن میں مذکور ہے۔ "انسی اعیلہا وزربہا من الشیطان الرجیم"۔

شیطان نماز میں خلل انداز ہوتا ہے

حاجن بن ابی العاص کہتے ہیں کہ میں نے حضور انور ﷺ سے عرض کیا کہ شیطان میرے اور میری نماز کے درمیان حائل ہو جاتا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا یہ شیطان خنزب ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ اعوذ باللہ پڑھ کر بائیں طرف تھوک دیا کرو۔

شیطان وضو کرتے وقت دوسو ڈالتا ہے

حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ وضو پر ایک شیطان مقرر ہے اس کا نام دلہان ہے لہذا پانی کے دوسو سے بچو۔

شیطان اولیاء و صالحین کو کس طرح گمراہ کرتا ہے

ابو محمد معطی کہتے ہیں: بیادوی نام کا شیطان فقرائے واصلین کو گمراہ کیا کرتا ہے اور اس طرح مسکین و یتیموں کی وجہ سے ان کی آنتیں خشک ہونے لگتی ہیں تو وہ نور اور روشنی کی صورت میں حیران کن طور پر نمودار ہوتا ہے۔ اس نور کو دیکھ کر وہ دھوکہ سے نور الہی سمجھ بیٹھتا ہے حالانکہ درحقیقت وہ نور شیطان ہوتا ہے۔

وسوسہ دل میں آتے ہی استغفار پڑھنا چاہئے

نبی آدم کے دل پر شیطان کی طرف سے بھی القا ہوتا ہے۔ اور فرشتے کی طرف سے بھی پس کر وسوسہ حق کی تکذیب یا شر سے متعلق ہوتا "اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم" پڑھنا چاہئے۔ اور اگر وسوسہ فرشتے کی طرف سے حق کی اطاعت نیکی کے متعلق ہو تو خدا کا شکر ادا کرنا چاہئے۔

شیطان کن لوگوں سے خوش ہوتا ہے

حمود بن القصار کہتے ہیں کہ جب تمام شیاطین ایک جگہ جمع ہوتے ہیں تو وہ آپس میں باتیں کر کے تین باتوں سے بہت خوش ہوتے ہیں۔
۱۔ اس مسلمان سے جس نے کسی مسلمان کو قتل کر دیا ہو۔
۲۔ جس شخص کا خاتمہ کفر ہو یا ہو۔
۳۔ اس دل سے جسے فقر و افلاس کا خوف لاحق ہو۔

ہر شخص کے مکان کے دروازے پر شیطان بیٹھا ہوتا ہے

جب کوئی شخص گھر سے باہر نکلتا ہے تو دروازہ پر ایک فرشتہ اور شیطان جھنڈا لئے کھڑا ہوتا ہے پس جو شخص کسی نیک یا جائز کام کیلئے گھر سے نکلتا ہے تو فرشتہ اپنے جھنڈے کے سایہ میں اس کو لے لیتا

شیطان اپنا جھنڈا لے کر اس کے پیچھے ہو جاتا ہے اور واپس تک ساتھ رہتا ہے۔

شیطان رات کو لوگوں کے تاک کے تھنوں میں سویا کرتا ہے

حضرت نے فرمایا ہے کہ جب کوئی شخص سو کر اٹھے تو اس کو وضو کرتے ہوئے تین مرتبہ تاک یعنی بائیں کیونکہ تاک کے تھنوں پر شیطان رات گزارتا ہے۔

جہاں شیطان اثرات سے آیا کرتی ہے

حضرت نے فرمایا ہے کہ جہاں شیطان کے اثر سے آتی ہے جہاں آئے تو جس قدر ممکن ہو روکنے کی کوشش کرو۔

سوئے وقت شیطان سے بچنے کی ہدایت

سوئے وقت گھر کا دروازہ بند کر دیا کرو۔ پانی کے برتنوں کو ڈھک دیا کرو چراغ گل کر دیا کرو۔ شیطان بند دروازے اور بند برتن کو نہیں کھولتا چوہے بسا اوقات جلتے چراغ کی جی بھینچ کر لے جاتے ہیں اور اس سے گھر میں آگ لگ جاتی ہے۔

سوکر اٹھ کر ۳ دفعہ ہاتھ دھوئے بغیر کسی برتن میں ہاتھ نہ ڈالنا چاہئے

سوکر اٹھنے کے بعد جب تک ہاتھوں کو تین مرتبہ نہ دھو لو پانی میں نہ ڈالا کرو پتہ نہیں نیند میں ہاتھ کہاں کہاں پہنچا ہوگا۔

شیطان پانی پر تخت نشین ہوتا ہے۔

ایلیس پانی پر تخت نشین ہو کر اپنی فوج کو چاروں طرف منتشر کر دیتا ہے جس وقت شیطان کوس نے فکری اپنے اپنے کارنامے سناتے ہیں تو وہ اس کارنامے سے زیادہ خوش ہوتا ہے جب کوئی چیز ہے کہ میں نے میاں بیوی یا گھر والوں میں تفریق کرادی۔

شیطان راستوں میں بیٹھا رہتا ہے

حضور انور ﷺ نے فرمایا ہے کہ شیطان بنی آدم کے تمام راستہ بیٹھا ہوتا ہے اسلام قبول کرنے والے سے کہتا ہے تو اسلام لائے گا اپنے باپ دادا کا دین چھوڑے گا لیکن اگر اس نے شیطان کی بات نہ مانکر اسلام قبول کر لیا تو ہجرت کے راستہ پر بیٹھ جاتا ہے اور کہتا ہے کیا اپنے زمین آجس کا جھوڑ کر ہجرت کرنے کا ارادہ ہے یہاں بھی ناکامی ہوتی ہے تو جہاد کے موقع پر درخشاں ہے۔ حقے اپنے بیوی بچوں کا خیال نہیں آتا اگر تو مر گیا تو وہ یتیم ہو جائیں گے اور لاوارث ہو جائیں گے۔ تیری بیوی دوسرا نکاح کر لے گی۔ تیرا مال لوگ تقسیم کر لیں گے۔ (حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ ایک عفریت جن نے میرے اوپر تھوک کر نماز منقطع کرنا چاہا لیکن خدا کی امداد سے میں نے اس کا گلا گھونٹ دیا)

بازار میں شیاطین کا ہجوم رہتا ہے۔

ایک روز حضرت عمرؓ نے بارگاہ نبوت ﷺ میں حاضری کیلئے اجازت طلب کی۔ حضور ﷺ کے پاس قریش کی کچھ عورتیں بیٹھی ہوئی زور زور سے باتیں کر رہی تھیں۔ حضرت عمرؓ کی آواز سننے ہی انہوں نے پردہ کیلئے دوپٹے سنبھالے۔ حضور ﷺ نے اجازت عطا فرمائی۔ حضرت عمرؓ داخل ہوئے حضور ﷺ ہنس رہے تھے۔ حضرت عمرؓ نے پوچھا آپ پر میرے ماں باپ قربان ہوں کس بات پر ہنس رہے تھے۔ فرمایا مجھے ان عورتوں پر ہنسی آگئی۔ تمہاری آواز سننے ہی انہیں پردہ کی پڑی حضرت

عمرؓ نے فرمایا یا رسول اللہ ان عورتوں کو آپ سے زیادہ ڈرتا چاہیے اور عورتوں کو مخاطب کر کے کہا اسے اپنے نفس کی دشمن عورتوں مجھ سے تو تمہیں اس قدر خوف معلوم ہوا حضور ﷺ کا خوف تمہارے دل میں نہیں؟ عورتوں نے جواب دیا آپ سے ڈرنا ہمارا حق بجانب ہے۔ آپ بہت سخت آدمی ہیں حضور سرور عالم ﷺ نے فرمایا ہاں اسے خطاب کے بیٹے تم جس راستہ پر چلتے ہو شیطان تمہارے ڈر سے اس راستہ پر نہیں چلتا۔

ام المومنین حضرت سودہ کی والدہ حضور سرور عالم ﷺ کے پاس آئیں۔ حضور پاک ﷺ غزوہ سے واپس تشریف لائے تھے انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں نے اللہ کی نذر مانی تھی کہ واپس تشریف لائے سے عافیت سے جہاد سے واپس آجائیں تو اس خوشی کا اظہار دف بجا کر کروں حضور ﷺ نے فرمایا تمہیں اختیار ہے۔ ام سودہ دف بجائے لگیں اتنے میں حضرت صدیق ﷺ تشریف لائے دف بجاتی رہیں۔ کچھ دیر بعد حضرت عمر تشریف لائے تو وہ اپنے دف کو اپنی پشت کے پیچھے چھپا کر بیٹھ گئیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا اے عمرؓ تم سے تو شیطان بھی ڈر کے مارے بھاگ جاتا ہے۔ اے عمرؓ میں یہیں بیٹھا ہوا تھا یہ میرے پاس اور انہوں نے جو کچھ کیا تمہارے سامنے ہے۔

ابوسعیدؓ کہتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پیچھے نماز پڑھ رہا تھا۔ قرأت قرآن میں التباس معلوم ہوا۔ نماز سے فارغ ہو کر حضور انور ﷺ نے فرمایا کہ شیطان نے نماز میں خلل اندازی کی میں نے کچھ اس کا گلا گھونٹا اس کے منہ کے لعاب سے میری دونوں انگلیاں اب تک سردی محسوس کر رہی ہیں۔ اگر مجھے حضرت سلیمان کا خیال نہ ہوتا تو میں اس کو مسجد کے ستون سے باندھ دیتا صبح کو بندہ کے بچے اس کا خوب تماشا بناتے۔

۱۵ ربیع الثانی مسعود بن عفرہ کہتے ہیں میں ایک روز اندر کمرے میں بیٹھی ہوئی تھی۔ اچانک چھت ٹٹ ہوئی اس میں سے کالے رنگ کا اثر دھا برآمد ہو کر میرے سامنے آگیا اس کے پیچھے پیچھے ایک حنفی بھی آئی جس پر لکھا ہوا تھا "من رب عکب انی عکب اما بعد فلا سبیل لک علی المرأة الصالحہ ان تصالح معین اس کے بعد وہ فوراً ہی خدا جانے کہاں غائب ہو گیا۔

ابلیس ایک زنانہ کے روپ میں

حضرت محبوب سبحانی شیخ عبدالقادر جیلانی کو شیطان خواب میں نظر آیا۔ حضرت مومنانہ نے اس سے بچنے کے لئے قلم و کلام کا ارادہ کیا تو شیطان نے کہا آپ کیوں مجھے قتل کرنا چاہتے ہیں۔ آخر میرا کیا قصور ہے؟ قلم و کلام کسی شخص کیلئے شر کے بارے میں چل گیا ہے تو میں بدل نہیں سکتا۔ اور اگر شر کے متعلق چل گیا ہے تو میں اس کو بدل نہیں سکتا۔ حضرت مومنانہ فرماتے ہیں کہ اس وقت شیطان ایک زنانہ کی صورت بنائے ہوئے تھا۔ گفتار میں رفتار میں رفتار میں زنانہ بن تھا۔

شیطان حضور ﷺ عالم کا شبیہ نہیں بن سکتا

حضور ﷺ نے فرمایا ہے جو شخص مجھے خواب میں دیکھتا ہے وہ فی الواقع میری زیارت سے شرف ہوتا ہے۔ کیونکہ شیطان میری شکل میں متشکل نہیں ہو سکتا۔

شیطان انبیاء کتب ساوی، فرشتے اور بادل کی صورت میں خواب میں نظر نہیں آتا علامہ کرمانی نے کتاب الروایا میں لکھا ہے کہ شیطان انبیاء کتب آسمانی فرشتوں یا بادل کی شکل میں نہیں ہو سکتا ہے۔

شیطان مرتے وقت بھی لوگوں کو اور غلاتا ہے

شیطان مرتے وقت بھی انسان کو اور غلاتا ہے (ملاحظہ ہو آسمانی سفرنامہ)

شیطان جان بوجھ کر نمازی کے سامنے سے گزرتا ہے

حضور ﷺ نے فرمایا ہے اگر کوئی شخص کسی دیوار یا در کی قسم کی چیز کی آذر کھ کر نماز پڑھ رہا ہو اور کوئی شخص نماز اور اس حائل کے درمیان سے گزرتا چاہے تو اس کی گردن چڑا کر ہٹا دینا چاہئے اس پر بھی اگر نہ بٹے تو اس کو قتل کر دینا چاہئے کیونکہ وہ شیطان ہے۔

شیطان تین دن تک گھر میں نہیں آتا

حضرت سہیل بن سعد سے روایت ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ ہر چیز کی کوہان ہوتی ہے۔ قرآن شریف کی کوہان سورت بقرہ ہے۔ جو شخص سورت بقرہ کو رات کو پڑھے گا۔ اس گھر میں شیطان تین دن تک داخل نہیں ہوگا۔

ڈراؤنے خواب سے بچنے کی دعا

حضور ﷺ نے فرمایا ہے اگر کوئی شخص سوتے ہوئے چونک پڑے ڈر جائے تو "اعوذ بکلمات اللہ التامات من غضبه وعقابه وشر عباده ومن همزات الشیاطین وان يحضرون" پڑھنا چاہیے اس سے خواب سے کوئی ضرر نہ پہنچے گا۔

شیطان کے شر سے بچنے کیلئے گھر سے باہر نکلنے وقت کی دعا

جو شخص گھر سے نکلے وقت یہ دعا پڑھے گا شیطان کے شر سے محفوظ رہے گا۔
بسم اللہ توکل علی اللہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ.

مسجد میں داخل ہوتے وقت شیطان سے بچنے کی دعا

مسجد میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھنی چاہئے

"اعوذ باللہ العظیم بوجهہ الکریم وسلطانہ القدیم من الشیطان الرجیم."

شیطان انسان کے ساتھ ہر کام میں شریک رہتا ہے۔

حضرت علیؓ نے فرمایا ہے کہ شیطان تمہارے ساتھ ہر کام میں شریک رہتا ہے کھانے میں بھی شرکت کرتا ہے۔ اگر کھانا کھاتے ہوئے لقمہ گر پڑے تو اس کو اٹھا کر صاف کر کے کھا لیتا ہے۔ شیطان کیلئے نہ چھوڑنا چاہیے اور کھانا کھانے کے بعد انگلیوں کو چاٹنا چاہیے۔ معلوم نہیں کہ کون کون سے حصہ میں برکت ہے۔

کچھ دھوپ اور کچھ چھاؤں میں بیٹھنے سے ممانعت

حضرت علیؓ نے کچھ دھوپ اور کچھ چھاؤں میں بیٹھنے سے منع فرمایا ہے کیونکہ یہ طریقہ شیطان سے بیٹھنے کا ہے۔

تہیاد آدمیوں کا سفر کرنا منع ہے

ایک شخص سفر سے واپس آیا۔ حضرت علیؓ نے پوچھا تمہارا رفیق کون تھا اس نے جواب دیا کوئی بھی نہیں۔ حضرت علیؓ نے فرمایا اکیلا مسافر بھی شیطان ہے دو مسافر بھی شیطان ہیں تین مسافر اپنے جماعت ہیں۔

گھنٹی اور گھنکر کے ساتھ شیطان رہتا ہے

حضرت زبیرؓ کی ایک باندی حضرت زبیرؓ کی ایک لڑکی کو جس کے پیروں میں گھنکر بندھے ہوئے تھے۔ حضرت عمرؓ کی خدمت میں لے کر گئی حضرت فاروقؓ نے لڑکی کے پیروں سے گھنکر نکال کر پھینکوا دیے اور کہا حضرت علیؓ نے فرمایا ہے کہ ہر گھنکر کے ساتھ ایک شیطان رہتا ہے۔

شیطان کے مکر و فریب کے جال

قرآن پاک میں حق تعالیٰ نے ابلیس کا قول نقل کیا ہے۔ ”تو جیسا تو نے مجھے بد راہ کیا ہے۔ میں جنوں کا ان کی تاک میں تیری سیدی راہ پر۔ پھر ان پر آؤں گا آگے سے پیچھے سے دائیں سے بائیں سے اور نہ پاؤں گا تو ان میں اکثر شکر گزار“ شیطان نبی آدمؑ کی راہوں میں بیٹھا ہوا ہے۔ اول اسلام کی راہ میں بیٹھ کر کہتا ہے کہ تو مسلمان ہوتا ہے اپنے باپ دادا کے دین کو چھوڑتا ہے آدمی نے اس کا کہنا نہ مانا اور مسلمان ہو گیا۔

پھر اس کی ہجرت کی راہ میں بیٹھ گیا اور مہاجر سے کہا تو ہجرت کر کے اپنی زمین و آسمان اور وطن کو چھوڑتا ہے آدمی نے اس کا کہنا نہ مانا پھر اس کیلئے جان و مال کی جہاد کی راہ میں بیٹھ کر کہا کہ تو لڑے گا مارا جائے گا تیری منکوحہ اور کسی سے بیعتی جائے گی تیرا مال لٹ جائے گا۔ اور منصور مجاہد سے راوی ہے۔ جو قافلہ مکہ معظمہ کو جانے کو نکلتا ہے شیطان بھی ان کے شریک برابر اپنے لشکر کو بھیجتا ہے۔

ان دونوں روایتوں سے یہ بات واضح ہو گئی کہ شیطان نیکی کی ہر راہ پر بیٹھ کر سارے کی رہنمائی کرتا ہے۔ اس آیت میں ”من بین ایدہم“ کو تفسیر میں مجاہد فرماتے ہیں کہ اس سے غرض یہ ہے کہ میں ایسی طرف سے آؤں گا جہاں سے لوگ اسے دیکھ سکیں۔ اور ”من خلفہم“ سے حضرت ابن عباسؓ کی تفسیر کے مطابق شیطان کی غرض یہ ہے کہ میں دنیا کو آراستہ حیرانہ کر کے ان کے سامنے پیش کر کے ان کو رغبت دلاؤں گا۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ اس سے مراد یہ ہے کہ میں آخرت کے بارے میں ان کے دلوں میں شک ڈالوں گا اور ان کو آخرت سے دور کروں گا۔ اور ”من ايسمانہم“ کی تفسیر میں حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ شیطان کی غرض یہ ہے کہ ان پر ان کا دین مشتبہ کر دوں گا۔ اور ابوصالحؓ کے قول کے مطابق حق بات میں ان کو شک میں ڈالوں گا۔ اور ”من سمانہم“ کے معنی یہ ہیں کہ باطل کی ترغیب دے کر ان میں باطل کو رائج کر دوں گا۔

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

دھڑکی کہتے ہیں کہ شیطان کی غرض یہ ہے کہ میں سب طرف سے آکر تہ کو فریب دوں گا۔ شیطان کا ایک ٹکڑیہ ہے کہ وہ انسان کو ایسی جگہ لاکر کھڑا کر دیتا ہے جن میں اسے سمجھنا نہ آئے۔ نفع انہی میں ہے پھر انجام کار ایسے ٹکڑیوں پر پہنچا دیتا ہے جہاں اس کی تباہی ہو اور آپ اس سے کنارہ کش ہو جاتا ہے اور اس کو پھنسا کر کھڑا ان کے رنج سے خوش ہوتا ہے اور ان سے خوش کرتا ہے۔ مثلاً ان کو چوری، زنا، قتل کا حکم دیتا ہے پھر ان کو رسوا کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔

”اور جس وقت ستوار نے لگا شیطان ان کی نظر میں ان کے کام اور بول کوئی غالب نہ ہو گا۔ تم پر آج کے دن اور میں رفیق ہوں تمہارا پھر جب سامنے ہوئیں دو فوجیں اللہ تعالیٰ ایدہ یوں پر اور میں تمہارے ساتھ نہیں میں دیکھتا ہوں جو تم نہیں دیکھتے میں ڈرتا ہوں اللہ سے اور اللہ کا عذاب سخت ہے۔“

اس آیت کی تفسیر یہ ہے کہ جب مشرکین مکہ جنگ بدر کیلئے جمع ہوئے تو شیطان نے سراقہ بن مالک کی صورت میں آکر ان لوگوں سے کہا کہ بنی کنانہ تمہارے زن و فرزند سے کوئی تعارض نہ کریں گے۔ میں تمہاری حفاظت کا ذمہ دار ہوں لیکن جب شیطان نے فرشتوں کا لشکر دیکھا تو وہ میں کو چھوڑ کر بھاگ گیا فلکست کے بعد جب مشرکین مکہ نے سراقہ سے باز پرس کی تو اس نے وطنی ظاہر کی تب معلوم ہوا کہ سارا فریب شیطان کا تھا۔ تفسیر کی کتابوں میں شیطان کے کرتوتوں کی بہت مثالیں مذکور ہیں

(۲) ایک مکر شیطان کا یہ ہے کہ وہ انسان پر اس قسم کا جادو کر دیتا ہے کہ اس کو سب سے بڑی معجزہ نافع ترین نظر آنے لگتی ہے شیطان امر باطل کو اس طرح چمکاتا ہے کہ اس کے خوبصورت شکل میں پیش کرتا ہے کہ حق بات خلاف واقعہ نظر آنے لگتی ہے۔ عقلوں کو اس درجہ مسح کر دیتا ہے کہ حق بات بھائی نہیں دیتی۔

اسی ایٹیس نے آدم و حوا کو جنت سے نکلوا دیا اور قاتل کے ہاتھوں ہاتل کو قتل کرایا۔ حضرت نوح کی قوم کو غرق کرایا۔ قوم عاد کو تیز آمد می سے تباہ کرایا۔ حضرت صالح کی قوم بچے سے

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

جنگ ہوئی۔ حضرت لوط کی قوم کو زمین میں دھنسا دیا اور ان پر سنگباری کرائی۔ فرعون اور اس کی قوم

کو غرق کر دیا یہی شیطان ملعون ان سب کا ساتھی تھا اور غزوہ بدر میں مشرکین کا یار تھا۔

(۳) ایک مکر شیطان کا یہ ہے کہ وہ انسان کے خون میں داخل ہو کر نفس کے ساتھ مل جاتا ہے اور

یہی ایک مکر شیطان نفس میں پاتا ہے۔ اس کو معلوم کر کے اسی راوے سے دخل انداز ہوتا ہے

یہی جڑ کی رشتہ اور محبت نفس میں پاتا ہے۔ اس کو معلوم کر کے اسی راوے سے دخل انداز ہوتا ہے

حضرت عبداللہ بن عباس فرماتے ہیں کہ آدم و حوا کی یہ خواہش تو نہ تھی کہ جنت میں فرشتہ بن کر

حضرت عبداللہ بن عباس فرماتے ہیں کہ آدم و حوا کی یہ خواہش تو نہ تھی کہ جنت میں فرشتہ بن کر

یہی ایک مکر شیطان کا یہ ہے کہ وہ انسان کے خون میں داخل ہو کر نفس کے ساتھ مل جاتا ہے اور

یہی ایک مکر شیطان کا یہ ہے کہ وہ انسان کے خون میں داخل ہو کر نفس کے ساتھ مل جاتا ہے اور

یہی ایک مکر شیطان کا یہ ہے کہ وہ انسان کے خون میں داخل ہو کر نفس کے ساتھ مل جاتا ہے اور

یہی ایک مکر شیطان کا یہ ہے کہ وہ انسان کے خون میں داخل ہو کر نفس کے ساتھ مل جاتا ہے اور

یہودیوں کو ابلیس نے حضرت عیسیٰ کے بارے میں اس درجہ ترایا کہ انہوں نے عیسیٰ کو جھوٹا مانا
کی والدہ پر بہت لگائی اور نصاریٰ کو حضرت عیسیٰ کے بارے میں اس درجہ بڑھایا کہ انہوں نے
حضرت عیسیٰ کو خدا کا درجہ دے دیا۔

(۵) کبھی شیطان ایسا کرتا ہے کہ وہ لوگوں کے دلوں میں نیکے خیالات ڈال دیتا ہے اور ان کی
باتوں کو تو یقین کا درجہ نہیں دیتے۔ خدا کے احکام کے مقابلہ میں اس پر متکی اور حکمت کو زیادہ عقیدہ
سمجھتے ہیں۔ فانوس قرآن سے روشنی حاصل کرنے کی بجائے منطق و فلسفہ پر تانی کی روشنی حاصل
کرنے کی طرف لوگوں کو لگا دیتا ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ دین و ایمان سے اس طرح غافل
ہو جاتے ہیں جس طرح گندھے ہوئے آنے میں سے بال بالکل صاف نکل آتا ہے۔

(۶) ایک مکر شیطان کا یہ بھی ہے کہ شیطان آدمی کو ایسے لوگوں سے خوش خلقی خندہ روئی اور خوش
گفتاری کو کہتا جن کی بدی چھتا جز تر شروئی اور درگردانی کے ممکن نہیں اس خوش خلقی اور خندہ روئی
کے بعد آدمی کو ان کی بدی سے چھتا مشکل ہو جاتا ہے اس وجہ سے دل کے طیبیوں نے اہل بدعت
سے روگردانی اور ان کو سلام نہ کرنے کی نصیحت فرمائی ہے۔

(۷) ایک مکر شیطان کا یہ بھی ہے کہ شیطان انسان کو اپنے نفس کی عزت و حفاظت کا حکم دہاں دیتا
ہے جہاں پروردگار کی خوشی نفس کی ذلت و اہانت میں ہو مثلاً کفار یا منافقوں سے جنگ یا بدکردوں
اور ظالموں کو "امر بالمعروف ونہی عن المنکر" میں شیطان یہ خیال پیدا کرتا ہے کہ ان باتوں سے تو
اپنے نفس کو ذلت میں ڈال کر دشمنوں کو اپنے اوپر غالب کرنا چاہتا ہے ان کے طعنے اپنے اوپر لیا
چاہتا ہے اس کا انجام یہ ہوگا کہ تیری عزت جاتی رہے گی اس کے بعد نہ کوئی تیری بات مانے گا نہ
تیری بات سنے گا۔ اور جس جگہ نفس کی بہتری عزت و حفاظت میں ہوتی ہے وہاں اپنے نفس کو ذلیل
و خوار کہنے کو کہتا ہے مثلاً آدمی کو کہتا ہے کہ رئیسوں کے سامنے ذلیل بنا دو۔ اور دل میں یہ ڈال دیتا
ہے کہ اس امر کے اختیار کرنے سے تیرے نفس کی عزت ہوگی۔

(۸) ایک مکر شیطان کا یہ بھی ہے کہ آدمی کو کسی ایک گوشہ مثلاً کسی مسجد یا مسافر خانہ یا کسی مزار پر قید

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات کا
ترکے بٹھا دیتا ہے۔ اور کہتا ہے کہ اگر تو یہاں سے نکلے گا تو تو لوگوں کی نظروں سے گر جائے گا۔

ان باتوں سے شیطان کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ وہ لوگوں کو امر بالمعروف ونہی عن المنکر کرنے سے باز
رہے۔ اس کے علاوہ اور بھی بہت سی غرضیں ہوتی ہیں مثلاً اپنے آپ کو بڑا جاننا لوگوں کو حقیر سمجھنا یا
ریاست کا قیام بشرطیکہ اس کے عندیہ میں لوگوں سے ملنے سے ریاست ملنے کی امید ہو اور وہ یہ
چاہتا ہو کہ لوگ مجھ سے ملیں میں نہ ملوں وہ میرے پاس آئیں اور میں ان کے پاس نہ جاؤں۔ اس
خیال سے وہ شخص اللہ تعالیٰ کے تقرب کی چیزوں کو چھوڑ کر ان باتوں میں لگ جاتا ہے جن سے
لوگ اس کے پاس آئیں۔

حضور سرور عالم ﷺ بازار میں تشریف لے جا کر ضروریات کی چیزیں خرید فرمایا کرتے تھے۔
حضرت ابو ہریرہؓ نے منورہ کا حاکم ہونے کے باوجود اپنے کام خود اپنے ہاتھ سے کیا کرتے تھے۔
(۹) شیطان کا ایک مکر یہ بھی ہے کہ وہ ارباب عزت اور زہد ریاست کو اپنے خیال پر عمل کرنے کو
بدان حکم شرح کے اچھا کر دیتا ہے اور ان کے دل میں یہ خیال پختہ کر دیتا ہے کہ دل اللہ تعالیٰ کے
ساتھ محفوظ ہے تو اس کے خیالات اور اندیشے خطا سے بچ رہتے ہیں۔

حضرت ابو یزید فرماتے ہیں کہ اگر تم کسی شخص کو ہوا میں اڑتا دیکھو تو اس سے مبالغہ
دکھاؤ جب تک یہ نہ دیکھ لو کہ وہ امر ونہی اور حد والہی کی حفاظت میں کیسا ہے۔

(۱۰) شیطان کا مکر یہ بھی ہے کہ شیطان بعض ارباب زہد کو خاص بیت خاص لباس اور خاص طریقہ
اختیار کرنے کا حکم و جواب کے طور پر دیتا ہے اکثر دیکھا گیا ہے کہ بعض اس قسم کے لوگ نماز پڑھنے
کیلئے ایک جگہ مخصوص کر لیتے ہیں اس جگہ کے سوا کسی اور جگہ نماز نہیں پڑھتے۔

(۱۱) ایک مکر شیطان کا یہ ہے کہ بعض جاہل لوگ طہارت اور نیت کے بارے میں اس درجہ وسواس
میں مبتلا ہو جاتے ہیں کہ وہ سنت طریقے سے بالکل ہٹ جاتے ہیں۔ شیطان ان کو مشقت میں
ڈال کر ثواب سے بھی محروم کر دیتا ہے۔ ایسا آدمی وضو یا غسل کرنے کے بعد بھی مطمئن نہیں ہوتا۔
وہ خواہ پانچ لوگوں سے وضو کرے مگر اس کا دل مطمئن نہیں ہوتا۔ اسی طرح نیت کرنے میں اس

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

درجہ مشغول ہو جاتے ہیں کہ پہلی رکعت فوت ہو جاتی ہے مگر وہ نیت نہیں کر پاتے۔
(۱۲) بعض اہل وسواس کی یہ حالت ہے کہ وہ اگر عام مسلمانوں کے ساتھ یا بچوں کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں تو وہ اپنے آپ کو نجس سمجھتے ہیں ایسے لوگوں پر شیطان کا غلبہ اس قدر ہوتا ہے کہ وہ بچوں یا عام مسلمانوں کو نجس سمجھنے لگتے ہیں یہ حالت بھی ایک قسم کا جنون ہے جو شیطان کے دھوکے سے پیدا ہوتی ہے۔ ان لوگوں کے دماغ میں اس درجہ شک و شبہ پیدا ہو جاتا ہے کہ وہ سوچتے ہیں کہ وہ نجس ہیں۔ مگر ان کو شک رہتا ہے کہ یہ عضو میں نے دھویا ہے یا نہیں ایسا شخص اپنے آنکھوں دیکھی چیز کا بھی ہٹ دھرمی اور اپنے نفس کے یقین سے متاثر ہو جاتا ہے۔ بعض لوگ درود تالاب میں غسل کرتے ہوئے بار بار غوطہ لگاتے ہیں یا بہت سا پانی اپنے جسم پر ڈالتے ہیں یا پانی میں آنکھیں کھولتے ہیں جس سے بسا اوقات بیٹائی جاتی رہتی ہے یا اس طرح طس کرتے ہوئے ان کا ستر کھل جاتا ہے اور دیکھنے والے مذاق اڑاتے ہیں۔

(۱۳) ایک مکر شیطان کا یہ ہے کہ وہ نماز میں شبہ ڈالتا ہے صحیح مسلم میں عثمان بن العاص سے روایت ہے کہ انہوں نے حضور ﷺ سے عرض کیا یا رسول اللہ شیطان میرے اور میری نماز کے درمیان آ رہا ہو گیا ہے نماز میں شبہ ڈالتا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ اس شیطان کا نام خزب ہے تم کو جب معلوم ہو تو خدا سے پناہ طلب کرو۔ اور اپنی باتیں طرف تین دفعہ تھوک دو۔ میں نے ایسا کیا اللہ تعالیٰ نے اسے دور کر دیا۔

(۱۴) جملہ وسواس کے وضو اور غسل کے پانی میں زیادتی کرنا ہے۔ حضرت ابی بن کعب فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ وضو کا بھی ایک شیطان ہے اس کا نام دلہان ہے۔ تم پانی سے دھوؤ گے۔

حضرت عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ حضور ﷺ حضرت سعدؓ کے پاس گئے وہ وضو کر رہے تھے حضور ﷺ نے فرمایا پانی فضول خرچ مت کرو۔ حضرت سعدؓ نے پوچھا پانی میں بھی اسراف (مغفل خرچ) ہے فرمایا کیوں نہیں۔ اگر تم نہر کے کنارے بیٹھ کر وضو کیوں نہ کرو۔

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

(۱۵) اور جملہ وسواس شیطان کے ایک وسوسہ وضو ٹوٹنے کا ہے حالانکہ حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ جب تم اپنے پیٹ میں گمز بوجھو کرو اور شک پڑ جائے کہ کچھ پینٹ میں سے نکلا ہے یا نہیں تو وہ نماز سے باہر نہ ہوتا تا وقتیکہ اپنے کانوں سے آواز نہ سن لے یا بد بون محسوس نہ کرے۔

نماز سے باہر نہ ہوتا تا وقتیکہ اپنے کانوں سے آواز نہ سن لے یا بد بون محسوس نہ کرے۔
سنن ابوداؤد میں حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ شیطان تم میں سے کسی کے نماز کے اندر آتا ہے اور ایک بال اس کے پیچھے کی طرف سے پڑ کر کھینچتا ہے تو نمازی کو معلوم ہوتا ہے کہ میرا وضو ٹوٹ گیا ہے۔ ایسی حالت میں اس کو چاہئے کہ وہ نماز میں مشغول رہے جب تک اپنے کانوں سے آواز نہ سن لے یا بد بون محسوس نہ ہو۔

(۱۶) ایک وسوسہ شیطان کا اس قسم کا ہے کہ وہ پیشاب کرنے کے بعد لوگوں کو اس شبہ میں مبتلا رکھتا ہے کہ ابھی حلیل صاف نہیں ہوا ایسا نہ ہو کہ پھر قطرہ آجائے اور وہ لوگ اس بارے میں اس درجہ تکلف کرتے ہیں کہ اس کا بیان تہذیب سے خارج ہے۔ سنن ابن ماجہ میں عیسیٰ بن داؤد کی اپنے باپ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص پیشاب کرے تو اپنے ستر کو تین بار پونچھ لے مقصد یہ ہے کہ استنجا اس طور سے کرنا چاہئے کہ دوبارہ قطرہ آنے کا خوف نہ رہے۔

(۱۷) ایک وسوسہ شیطان کا یہ ہے کہ حضور سرور عالم ﷺ نے جن امور میں زری برتی تھی۔ وسواس اس میں سختی برتا ہے مثلاً صاحب وسواس اس بات کو پسند نہیں کرتا۔ یہ نیچے پاؤں گھر سے چل کر مسجد میں نماز پڑھ لے اور پاؤں نہ دھوئے حالانکہ حضور ﷺ سے روایت ہے سنن ابوداؤد میں بنی عبد اللہ کی عورت سے روایت ہے کہ اس نے حضور سرکار دو عالم ﷺ سے عرض کیا کہ ہمارے یہاں مسجد کا راستہ گندہ ہے ہم گھر سے وضو کر کے آتے ہیں ہمیں کیا کرنا چاہئے۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ اس راستہ کے بعد کوئی اس سے ستم اراستہ نہیں ہے۔ عرض کیا۔ ہے آپ نے فرمایا کہ یہ اچھا راستہ اس گندے راستہ کا عوض ہے۔

حضرت علیؓ کو کرم وجہ سے روایت ہے کہ مدینہ میں بارش ہوئی تمام راستہ میں کچھ بھونگی۔ حضرت

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیا جادو سائنسی تحقیقات

مولانا کچھڑ میں گھس کر مسجد میں تشریف لائے نماز پڑھی اور اپنے پاؤں نہ دھوئے۔

(۱۸) جوتے کے نیچے اگر نجاست لگ جائے تو اس کو زمین پر گرنا دینا طہارت کیلئے کافی ہے۔

کوہکن کر نماز پڑھنا درست ہے صاحب دوسواں سوز دیا جو یہ ہے مگر نماز میں نہیں پڑھ سکتا۔

حضرت رسول خدا ﷺ نے فرمایا ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص جو تکبیر پکارتے ہوئے ہو اس کو پاک کرنے کیلئے کافی ہے۔ صاحب دوسواں کا دل جو تیاں ہے مگر نماز پڑھنے سے خوش نہیں ہوتا۔

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ حضور جو تیاں پہنے ہوئے نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۱۹) حضور انور ﷺ کی سنت یہ ہے کہ قبرستان حمام اور اونٹوں کے بیٹھنے کی جگہ کے علاوہ جہاں اور جس جگہ نماز کا وقت ہو جائے نماز پڑھنا چاہیے۔ صاحب دوسواں مسجد یا کسی مخصوص جگہ کے نماز پڑھنا پسند ہی نہیں کرتا۔ حضور ﷺ کا ارشاد ہے تمام روئے زمین میرے لئے نماز پڑھنے کی جگہ اور پاک کرنے والی بنا دی گئی ہے۔

(۲۰) ایک دوسرے شیطان کا یہ ہے کہ وہ دھیلے سے استنجہ کو کافی نہیں سمجھتا تا وقتیکہ پانی سے وضو نہ ہو ڈالے حالانکہ ایام سر میں حسب سنت رسول اللہ ﷺ صرف دھیلوں سے استنجا کرنا کافی ہے اس کے بعد اگر استنجہ کے مقام پر پسینہ کی وجہ سے تری آجائے تو کچرا دھونا ضروری نہیں۔

(۲۱) حضور سرکارِ عالم ﷺ کی عادت مبارک تھی کہ جو شخص حضور ﷺ کی دعوت کرتا قبول فرماتے تھے۔ صاحب دوسواں اس بات کو گوارا نہیں کرتا۔ وہ اس بات کو مناسب سمجھتا ہے کہ اگر کہیں عام مسلمانوں کے ساتھ دعوت میں شرکت کا اتفاق ہو جائے تو وہ اپنے سارے جسم اور کپڑوں کو دھو کر اور پاک کرنا ضروری سمجھتا ہے۔ حضور سرورِ عالم ﷺ نے مباہلہ کرنے والوں کی خدمت فرمائی ہے۔ حضور سرورِ عالم ﷺ نے تین بار فرمایا ہے بن لو غلو کرنے والے ہلاک ہوئے غلو کرنے والے ہلاک ہوئے۔

(۲۲) شیطان کا ایک کمر یہ ہے کہ اس نے لوگوں کو گمراہ کرنے کیلئے پانے مقرر کئے۔

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیا جادو سائنسی تحقیقات

قرآن مجید میں ہے "ان چیزوں کا نام ہے جہاں غیر اللہ کی عبادت کی جاتی ہے خواہ وہ جگہ پتھر ہو یا درخت یا بت یا کوئی اور عمارت حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ زمانہ جاہلیت میں خانہ کعبہ کے گرد چند ہزار بڑے ہوئے تھے مشرکین ان پر جانوروں کو ذبح کر کے ان کے گوشت کو دھوپ دیا کرتے تھے اور ان کی تعظیم و پرستش کرتے تھے۔"

(۲۳) شیطان کے مکر و فریب میں سے وہ حیلے اور فریب بھی ہیں جو خدا تعالیٰ کی حرام کی ہوئی چیزوں کو حلال کرنے یا فرضوں کو ساقط کرنے اور نبی کے خلاف کرنے پر شامل ہیں۔ حضرت امام احمد بن حنبلؓ فرماتے ہیں کہ جو حیلے مسلمان کے حق کو باطل کرتے ہوں ان میں سے کوئی بھی درست نہیں۔ سیون کہتے ہیں کہ میں نے امام احمدؒ سے پوچھا کہ اگر کسی شخص نے کسی بات پر قسم کھائی پھر اس کو باطل کرنے کیلئے حیلہ کیا تو کیا یہ حیلہ جائز ہے؟ حضرت امام احمدؒ نے فرمایا نہیں یہ خدا تعالیٰ کو دھوکا دینا ہے اور یہ ایک قسم کا نفاق ہے اور خدا کے حکم کا استہزاء ہے۔

قرآن مجید میں اصحابِ سبت کا حال مذکور ہے یہودیوں کو ہفتہ کے دن شکار کھیلنے کی ممانعت تھی۔ انہوں نے اللہ کی حرام کی ہوئی چیز کو حیلہ کی راہ سے مباح کر لیا وہ جمعہ کے روز جال لگا کر چھوڑ دیتے تھے جو چھپلیاں جال میں پھنس جاتی تھیں ان کو اتوار کے دن صبح کو پکڑ لیتے تھے۔ اس جرم کی پاداش میں حق تعالیٰ نے ان کو بندر بنا دیا۔

(۲۴) ایک مکر شیطان کا یہ ہے کہ وہ لوگوں کو عشق مجازی میں مبتلا کر کے خدا تعالیٰ سے عشقِ حقیقی سے محروم کر دیتا ہے۔ ایسے لوگوں کے دل معشوق مجازی کی محبت میں مبتلا ہو کر معشوقِ حقیقی کی محبت سے محروم ہو جاتے ہیں۔

(۲۵) شیطان نے دنیا میں بت پرستی کو رواج دیا۔

بت پرستوں کے ساتھ شیطان کا کھیل کود

شیطان بت پرستوں کی قوم سے ان کی عقل کے مطابق کھلتا ہے۔ کبھی شیطان مزدلوں کی تعمیر کی نیت سے ان کی سورتیاں قبروں پر رکھ کر ان بتوں کی پرستش کیلئے بلاتا ہے مشرکین نے ایسا ہی کیا کہ انہوں نے نبیوں کی سورتیں بنا کر ان کی قبروں پر رکھ کر پرستش شروع کر دی۔ کبھی مشرکین کے دل میں شیطان نے یہ بات ڈالی کہ یہ بت ان ستاروں کی صورتوں پر ہیں جو ان کے منہ میں عام میں تاثیر کرتے ہیں۔ مشرکین نے ان بتوں کیلئے خاص مکانات بنوائے ان کی خدمت کیلئے خادم مقرر کئے چنانچہ ایک اسی قسم کا بت خانہ امینہان کی ایک پہاڑ کی چوٹی پر تھا۔ یہ بت خانہ کسی مشرک نے زہرہ ستارہ کے نام سے بنوایا تھا۔ حضرت عثمان غنی نے اس بت خانہ کو مسمار کر دیا تھا۔ اسی قسم کا ایک بت خانہ بادشاہ قلوبس نے آفتاب کے نام پر فرغانہ میں بنوایا تھا۔ مقسم باللہ نے اس بت خانہ کو ویران کیا۔ یحییٰ بن بشر کا بیان ہے کہ ہندوستان میں بت پرستی کا رواج بہرمن نے دیا تھا۔ اسی شخص نے بت بنائے اور لوگوں کو بت پرستی سکھائی ہے کہ ہندوستان کا سب سے بڑا بت خانہ صوبہ سندھ میں تھا۔ اس بت خانہ میں ہولا اکبر نام کا ایک بڑا بھاری بت تھا۔ دودھنار کوں سے لوگ اس کی زیارت کرنے آیا کرتے تھے۔

مشرکین بتوں کی پوجا کیوں کرتے ہیں؟

ایک سبب بت پرستی کا یہ بھی ہو کہ شیطان بتوں کے پیٹ میں گھس کر لوگوں سے گفتگو کرتا ہے جب آئندہ کے حالات کی اطلاع دیتا ہے عوام سمجھتے ہیں کہ بت بات چیت کرتا ہے۔ سمجھا بت پرست اس قسم کی باتوں کو اجرام علویہ کی روحانیت بتاتے ہیں۔

آتش پرستی کا رواج شیطان نے اس طرح دیا کہ جب قاتیل نے اپنے بھائی ہاتیل کو مارا اور حضرت آدمؑ کے خوف سے بھاگ گیا تو شیطان نے اس سے آکر کہا کہ ہاتیل کی قربانی کو آگ میں

لے گئی تھی اور اس کی قربانی اسلئے مقبول ہوئی تھی کہ ہاتیل آگ کی خدمت اور عبادت کیا کرتا تھا۔ تو بھی ایسا کرتیرے اور تیرے بعد والوں کیلئے فائدہ مند ہوگا۔ قاتیل نے اسی وقت آتش پرستی کیلئے ایک مکان بنوا کر آتش پرستی شروع کر دی قاتیل مجوسی بن گیا جس وقت مجوسی مذہب طوس۔ بخارا اور تھستان میں پہنچا وہاں بڑے بڑے آتشکدے قائم ہو گئے۔ شیطان نے ان لوگوں کو آتش پرستی کی فضیلت میں یہ بات سمجھائی کہ آگ سب عناصر سے زیادہ جگہ گھیرتی ہے۔ جو ہر میں اشرف اور جسم میں لطیف تر ہے دنیا کا وجود دنیا کا نمونہ، دنیا کی بقا اور دنیا کا اعتقاد اسی کے وجود سے وابستہ ہے۔ اسی طرح شیطان نے بعض مشرکین کو پانی کی پرستش پر لگا دیا ہے وہ سمجھتے ہیں کہ پانی ہی دنیا میں سب سے افضل و اشرف ہے اگر دنیا میں پانی کا وجود نہ رہے تو دنیا فنا ہو جائے۔ اور دنیا کے کاروبار بند ہو جائیں۔ زراعت موقوف ہو جائے۔ اسی شیطان نے بعض مشرکین کو گائے اور دوسرے جانوروں کی پوجا پر لگا رکھا ہے۔ شیطان مشرکوں سے درختوں کی پوجا کراتا ہے۔ جنات کی بھی پوجا کراتا ہے۔

شیطان کے شر سے بچنے کیلئے خدا کی پناہ حاصل کرنا کیوں ضروری ہے؟

مشرکین شیطان کے مطالعہ سے آپ پر روشن ہو گیا ہوگا کہ ابلیس بنی نوع آدم کا بدترین دشمن ہے حق تبارک و تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے۔ ”شیطان تمہارا دشمن ہے اس کو دشمن ہی سمجھو شیطان کی جماعت تمہیں اپنی طرف بلا کر تمہیں دوزخی بنانا چاہتی ہے۔“

ابلیس کی دشمنی یوں اور بھی خطرناک ہے کہ حق تعالیٰ نے اس کو بندوں پر مسلط فرما کر خاص قوت و قدرت عطا فرمائی ہے پھر یہ مردود نظر بھی نہیں آتا کہ اس کے دفعیہ کی تدبیر کی جائے پس ایسی حالت میں جبکہ انسان شرور کائنات میں گھرا ہوا ہے فی الحقیقت شرور کائنات سے حفاظت کی تدبیر اگر ہے تو صرف یہی کہ خالق خیر و شر کی ذات اقدس کی طرف رجوع کیا جائے۔ انسان اگر پہلے ہی اپنے اصلی آقا کی پناہ ڈھونڈ لے گا تو دنیا کی برائیاں اور شرور کائنات اس کے قریب نہ آسکیں گے

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی حقیقات اور انجمنی قضائے بشریت سے قلب میں برائی کا گزرو بھی جائے گا تو تعویذ کی نسبت شیطانی شرارت ضرور سماں ثابت نہ ہوگی۔ قرآن شریف کی تلاوت سے پہلے دوسری باتوں میں شیطان سے پناہ مانگنے میں یہی علت مضمر ہے۔

تلاوت قرآن کے وقت استعاذہ کا حکم اور اس کے اسباب و علل

”اور جب تو قرآن شریف پڑھو تو پناہ لے اللہ سے شیطان مردود سے اس کا زور نہیں ہے۔“
 پر جو خدا پر ایمان رکھتے ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ اس کا زور انہیں پہنچے جو اس کو فریاد سمجھتے ہیں اور جو اس کا شریک ٹھہراتے ہیں۔ ”قرآن شریف کی تلاوت شیطان سے پناہ مانگنے کی خصوصیت چند اسباب وجوہ کی بنا پر ہے۔

قرآن سینوں کے امراض کی شفا ہے

شیطان جو موسیٰ اور شہوات ان میں ڈالتا ہے۔ قرآن ان کو دور کر دیتا ہے۔ قرآن کی تلاوت چونکہ قلب کے لئے اکسیر کا درجہ رکھتی ہے۔ اسلئے اکسیر کے عمل کامل کیلئے دل کا خلوص و پاک ہونا ضروری ہے۔ استفادہ سے یہی بات حاصل ہو جاتی ہے۔

☆ قرآن مجید قلب انسانی کی ہدایت اور علم وغیرہ کی اصل ہے اور اس کی مثال ایسا ہے جیسے زمین کیلئے پانی شیطان آگ سے بنا ہوا ہے اور اس کا کام دل میں خیر کی تردید کی کو فائدہ ہے اس لئے قرآن مجید کی تلاوت سے پہلے استعاذہ ضروری قرار پایا تاکہ قرآن مجید کی تلاوت سے دل میں خیر کی پیدائش کو شیطان تباہ و خراب نہ کر سکے۔

☆ تیسرا سبب یہ ہے کہ قرآن مجید تلاوت کرنے والوں سے فرشتے نزدیک ہوتے ہیں فرشتے سنتے ہیں۔ شیطان فرشتوں کی ضد اور خدا تعالیٰ کا دشمن ہے اسلئے قرآن تلاوت کرنے والوں کو

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی حقیقات ہوا کہ اللہ کے اپنے دشمن کو پاس سے دفع کر دیں تاکہ فرشتوں کی موجودگی میں کوئی رکاوٹ نہ رہے کیونکہ فرشتے اور شیطان ایک جامع نہیں ہو سکتے۔

☆ قرآن کی تلاوت کے وقت شیطان اپنے سوار اور پیادے قرآن مجید تلاوت کرنے پر چڑھا لاتا ہے تاکہ پڑھنے والوں کو قرآن مجید کے معانی اور مقصود سے باز رکھے شیطان سے پناہ مانگنے سے یہ دور ہو جائے گی۔

☆ چوتھا سبب یہ ہے کہ قاری اثنائے تلاوت میں خدا سے راز و نیاز کی بات کرتا ہے اللہ تعالیٰ کو خیر کی خوش آوازی پسند ہے شیطان شعر اور راک سے خوش رہتا ہے اسلئے قاری کو حکم ہوا کہ تلاوت کے وقت اور خدا سے ہم کلام ہونے کے وقت شیطان کو دور کر دیا جائے۔

☆ تلاوت قرآن مجید کی تلاوت کرتے وقت شیطان بغل انداز ہو کر قاری کو غلطی میں مبتلا کر دیتا ہے یہ قرآن مجید کی تلاوت کرتے یہ غرابی دور ہو جائے گی۔

☆ پانچواں سبب یہ ہے کہ انسان جس وقت خیر کا ارادہ کرتا ہے یا اس میں داخل ہوتا ہے تو شیطان اس پر حسد کرتا ہے اور کوشش میں رہتا ہے کہ کسی طرح انسان کو باز رکھے۔ شیطان بروقت تاک میں لگا رہتا ہے خاص کر تلاوت قرآن مجید کے وقت تو اس رہزن کو راہ سے دور کرنے کیلئے استعاذہ کا حکم ہوا۔

☆ استعاذہ قرآن مجید کا مقدمہ ہے جب کوئی شخص اعوذ باللہ پڑھتا ہے۔ تو سننے والا سمجھ جاتا ہے کہ اس کے بعد قرآن مجید پڑھے گا۔ وہ قرآن سننے کیلئے مستعد ہو جاتا ہے۔

شیطان کے شر سے پناہ مانگنے کا طریقہ

”تحقیق جو لوگ خدا سے ڈرتے ہیں جب شیطان ان کو کس کرتا ہے اور وہ خدا کو یاد کرتے ہیں تو وہ صاحب بصارت بن جاتے ہیں۔“ اس آیت سے یہ بات معلوم ہوئی کہ شیطان کا دفعیہ ذکر الہی سے ہو جاتا ہے حضور سرور عالم ﷺ سے اس باب میں جو ارشادات منقول ہیں ان کا مختصر تذکرہ درج ذیل ہے۔

☆ جو شخص دن رات میں "۱۰۰ مرتبہ لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ" کی تہلیل کرے تو اس کو اللہ تعالیٰ نے ۱۰۰ نیکیاں عطا فرمائی ہیں۔ (بخاری و مسلم)

☆ جو شخص گھر سے باہر نکلتے وقت یہ دعا پڑھتا ہے: "تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ہدایت دیتا ہوں" (تو نے ہدایت پائی اور شیطان کے شر سے محفوظ ہو گیا۔ تیری حفاظت کیلئے خدا کافی ہے اور ایک شیطان دوسرے شیطان سے کہتا ہے لو بھائی اب اس شخص کا ہم کو کچھ بگاڑ نہیں سکتے۔

☆ اللہ تعالیٰ نے حضرت یحییٰ کو حکم دیا کہ تم بھی ان باتوں پر عمل کرو اور نبی اسرائیل کو بھی مل کر نے حکم دو دو پانچ باتیں یہ تھیں توحید۔ نماز۔ روزہ صدقہ۔ ذکر الہی کی مشغولی۔ ایسی ہے۔ جیسے کسی شخص کے تعاقب میں کوئی دشمن لگ جائے۔ اور وہ اس سے حفاظت کیلئے کسی مضبوط قلعہ میں قلعہ بند ہو جائے اللہ تعالیٰ کے ذکر سے انسان شیطان سے بالکل محفوظ ہو جاتا ہے۔

☆ حضور سرور عالم ﷺ نے حضرت ابو ہریرہؓ سے فرمایا تھا کہ رات کو بستر پر لیٹے وقت آیت الکرسی پڑھ لیا کرو۔ شیطان تمہارے قریب پھٹک نہ سکے گا۔ خدائے تعالیٰ کی طرف سے ایک نیک فرشتہ مقرر کر دیا جائے گا۔

☆ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ ایک شخص کو راستہ میں جن ملا۔ اس نے کہا اؤ ہم نے کشتی لڑو۔ اگر تو نے مجھے پہچان دیا تو میں تجھے ایک ایسی آیت بتا دوں گا جس کے اثر سے شیطان تمہارے قریب نہ آ سکے گا۔ ہماری دونوں کشتی ہوئی میں نے اسے پہچان دیا اس جن نے مجھے بتایا کہ گھر میں داخل ہوتے وقت آیت الکرسی پڑھا کرو جب کوئی شخص آیت الکرسی پڑھتا ہے۔ شیطان اس طرح سے بھاگتا ہے جیسے گدھا شہر ہٹ دوڑا جا رہا ہو اور اس کے گود نکل رہے ہوں۔

☆ حضرت ابو بکرؓ فرماتے ہیں کہ حضور سرور عالم ﷺ نے فرمایا ہے "لا الہ الا اللہ" اور استغفار کثرت

سے پڑھا کرو۔ شیطان کہتا ہے کہ نبی آدم کناہ کرتے کرتے ہلاک ہو گئے اور انہوں نے "لا الہ الا اللہ" اور استغفار سے مجھے ہلاک کر دیا۔

☆ حضور انور ﷺ نے فرمایا ہے کہ زمین آسمان کی پیدائش سے دو ہزار سال پہلے خدا نے ایک کتاب تحریر فرمائی تھی اس کتاب میں حق تعالیٰ نے آخر سورت بقرہ میں تین آیتیں نازل فرمائی ہیں جو شخص ان تین آیتوں کو گھر میں پڑھے گا تین روز تک شیطان اس کے مکان کے قریب نہیں آئے گا۔

☆ حضرت واسع ہر روز بعد نماز فجر دعا پڑھا کرتے تھے۔ محمد واسع فرماتے ہیں کہ ایک روز مجھے شیطان مسجد کے راستہ میں ملا اور کہنے لگا آپ اس دعا کو کسی اور شخص کو نہ بتانا۔ میں نے کہا میں ضرور بتاؤں گا جو تم سے ہو سکے کر لے۔

☆ ایک شیطان حضور سرور عالم ﷺ کے سامنے نماز کی حالت میں آگ کی مشعل لے کر کھڑا ہوا جاتا تھا استغفار اور قراءت سے دفع نہ ہوتا تھا حضرت جبریل تشریف لائے اور حضور ﷺ کو دعا تعلیم کی۔ "اعوذ بکلمات اللہ الثابت الہی لا یجاوزہن بر ولا فاجر من ما یُنزل من السماء وما یُخرج فیہا ومن شر ما ذرأ فی الارض ویخرج منها ومن شر نفس الیل والنہار ومن شر طوارق الیل والنہار الا طارفا یطرؤ بخیر یا زحمن" حضور ﷺ نے دعا پڑھی اسی وقت شیطان کی مشعل گل ہو گئی اور اوندھے منہ گر پڑا۔

قوم جنات کے دلچسپ حالات

کیا جن عورت سے مسلمان مرد کا نکاح جائز ہے

حضرت خواجہ حسن بھڑیؒ نے کسی شخص نے سوال کیا کہ جن عورت سے مسلمان مرد کا نکاح جائز ہے یا نہیں؟ فرمایا جائز ہے بشرطیکہ دو گواہوں کے سامنے ایجاب و قبول عمل میں آئے۔ تو وہی سراپہ میں جن اور انسانوں کے باہمی نکاح کو جائز لکھا ہے۔

بعض روایتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ بعثت نبویؐ سے پیشتر دیگر انبیاء کے زمانہ میں جنات اور انسان کی بیاہ شادی ہوا کرتی تھی۔ چنانچہ حضرت ابو ہریرہؓ کی روایت میں مذکور ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ بلقیس زوجہ سلیمان کے ماں باپ میں ایک جن تھا۔ کتاب جزوہ الجمع ان کے مصنف نے لکھا ہے کہ کچھ سے ایک ایماندار اور عامل قرآن نے بیان کیا تھا کہ میں نے ۴۴ جن عورتوں سے پے درپے نکاح کئے ہیں اس طرح ایک اور شخص نے مجھ سے بیان کیا کہ میں نے ایک جن عورت سے نکاح کیا ہے جو مجھے اس کی بات یقین نہ آیا اور میں نے کہا یہ کیوں کر ممکن ہے کہ جسم لطیف اور جسم کثیف یک جا جمع ہو سکیں۔ پھر کچھ عورت کے بعد وہ شخص مجھے نظر آیا تو اس کے سر پر چنیاں بندھی ہوئی تھیں۔ لوگوں کے دریافت کرنے پر اس شخص نے بتایا کہ میرا اپنی جن بیوی سے کسی بات پر جھگڑا ہو گیا تھا تو اس نے میرا سر پھاڑ دیا۔ اس کتاب میں دوسری جگہ مذکور ہے کہ جنات انسان عورتوں سے بجا محبت کو بہت پسند کرتے ہیں اس قسم کے کثرت واقعات سننے میں آئے ہیں ایسی صورت میں جن عورتوں سے انسان کا اجتماع مستبعد نہیں۔ حضرت مولانا شاہ ولی العزیز صاحب محدثہ دہلویؒ کے حالات میں مذکور ہے کہ ان کے ایک شاگرد طالب علم کے پاس ایک جن عورت شب بائیں ہوا کرتی تھی کچھ دنوں بعد جب اس جینیہ نے اس طالب علم کو بہت سی پریشانی کا شروع کیا تو اس نے حضرت شاہ صاحبؒ سے اس واقعہ کا تذکرہ کیا۔ حضرت شاہ صاحبؒ نے اس طالب علم کو توحید عطا فرمایا تب اس جینیہ کی آمد و رفت اس طالب علم کے پاس سے بند ہوئی۔

جنات کو خوش کرنے کیلئے جانوروں کی بھینٹ دینا منع ہے

علامہ بیہقی نے زہری سے روایت کیا ہے کہ حضور سرور عالم ﷺ نے جانوروں کے ذبیحہ سے منع فرمایا ہے۔ زمانہ جاہلیت میں دستور تھا کہ مکان خرید کر یا زمین سے خزانہ یا دھن برآمد کرتے وقت جنات کو خوش کرنے کیلئے لوگ جانوروں کی بھینٹ یا جنات کی شرارت سے بچنے کیلئے دیا کرتے تھے حضور ﷺ نے مسلمانوں کو ان باتوں سے منع فرمایا ہے۔

قلب وقت جنات اور انسان دونوں کا حاکم ہوتا ہے

مذہب شیخ عبدالقادر جیلانیؒ میں مذکور ہے کہ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ سے بغداد کے کسی شخص نے حاضر ہو کر عرض کیا کہ اس کی کنواری لڑکی مکان کی چھت سے غائب ہو گئی ہے حضرت نے ارشاد فرمایا کہ رخ کے جنگلات میں پانچویں نیلے کے پاس "اپنے گردہسم اللہ علیہ عبد القادر" پڑھ کر حصار کھینچ کر بیٹھ جاؤ عشاء کے بعد تمہارے پاس جنات آنے شروع ہو جائیں گے۔ تم ان سے کسی قسم کا خوف نہ لکھنا وہ تمہیں کسی قسم کی ایذا نہ پہنچا سکیں گے صبح کے وقت تمہارے پاس جنات کا بادشاہ آئے گا اور تم سے سوال کرے گا اس وقت تم یہ کہہ دینا کہ مجھے عبدالقادر نے بھیجا ہے اور یہ کہ میری لڑکی مکان کی چھت سے غائب ہو گئی ہے۔ چنانچہ عشاء کے بعد جنات آنے شروع ہو گئے۔ صبح ہوتے جنات کا بادشاہ گھوڑے پر سوار مع ایک گھوڑا سوار دستہ کے آیا اور حصار کے سامنے آکر کہنے لگا۔ "کیا بات ہے مجھے" میں نے اس جن سے کہا میں حضرت عبدالقادر کا فرستادہ ہوں میری لڑکی مکان کی چھت سے غائب ہے۔ حضرت کا نام سننے ہی جنات کا بادشاہ گھوڑے سے اتر کر زمین بوس ہوا اور حصار کے قریب آکر بیٹھ گیا اور دوسرے اس کے ساتھی بھی بیٹھ گئے۔ جنات کے بادشاہ نے فوراً اپنے ساتھیوں سے کہا کہ یہ نامعقول حرکت کس مردود نے کی ہے۔ تھوڑی دیر کے بعد ایک سرکش جن بادشاہ کے در پر پیش ہوا اس کے ہمراہ میری لڑکی بھی تھی۔ بادشاہ نے نہایت غضب و غصہ کا اظہار کرتے ہوئے اس سرکش کی گردن ازادی اور میری لڑکی میرے سپرد کر دی۔

جن اترج سے دوڑتا ہے

حضرت علامہ دیرئی نے حیاۃ الحیوان میں لکھا ہے کہ جس گھر میں اترج (ایک پھل کا نام) رکھا ہو ہے اس گھر میں جن داخل نہیں ہوتا۔ حضرت علامہ کے زمانہ کے ایک مرد محمد شافعی کا بیان ہے کہ ان کے پاس جن پڑھنے آیا کرتے تھے ایک موقع پر وہ ایک ہفتہ تک غیر حاضر رہے اگلے ہفتہ آئے تو انہوں نے موصوف نے غیر حاضری کی وجہ دریافت کی۔ انہوں نے جواب دیا۔ آپ کے مکان میں اترج رکھا ہوا تھا۔ اس لئے ہم نہ آ سکے جس جگہ اترج رکھا ہوتا ہے وہاں کوئی جن نہیں آتا۔

جنات ۳ قسم کے ہوتے ہیں

حیاۃ الحیوان میں ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا ہے حق تعالیٰ نے جنات کو تین قسموں پر پیدا کیا ہے۔ ایک قسم جنات کی وہ ہے جو حشرات الارض کی صورت میں ہوتے ہیں۔ دوسری قسم وہ ہے جو ہوا میں ہوائی طرح رہتے ہیں۔ تیسری قسم جنات کی بنی آدم جیسی ہے۔

جنات کی تین خصوصیتیں

- ☆ شیخ عبد الوہاب شعرانی نے لکھا ہے کہ جنات تین خصوصیتوں کے حامل ہیں۔
- ☆ جنات جو صورت و شکل اختیار کرتے ہیں یا جس مخلوق کا روپ اختیار کرتے ہیں ان کی آواز بھی اس مخلوق جیسی ہو جاتی ہے۔
- ☆ جنات دنیا میں انسان کو نظر نہیں آتے مگر جنت میں انسانوں کے ساتھ مل جل کر رہیں گے دنیا کی طرح انسانی نظروں سے محجوب نہ ہوں گے۔
- ☆ تیسری خصوصیت یہ ہے کہ جب کوئی انسان غریبت پڑھتا ہے یا ان کو قسم دیتی ہے تو وہ ان کا پورا کرنے پر مجبور ہیں۔

سہل بن عبد اللہ کی ایک سو سالہ صحابی جن سے ملاقات

علامہ ابن الجوزی نے کتاب الصغیرہ میں سہل بن عبد اللہ سے نقل کیا ہے کہ میں شہر عادی کے اطراف میں معروف گشت تھا ایک مجھے ایک شہر پتھر سے تعمیر شدہ نظر آیا شہر کے وسط میں ایک عالی شان قلعہ تھا جب میں اس قلعہ میں پہنچا تو میں نے اس قلعہ کے محکم میں ایک عظیم الجثہ بوڑھے کو جواون کا تہنہ پہنے ہوئے تھا دیکھا میں نے اتنی لمبی چوڑی مخلوق کبھی دیکھی نہ تھی۔ حیرت و استعجاب میں پڑا جب نماز سے فراغت کے بعد میں نے اس کو سلام کیا۔ سلام کا جواب دے کر اس جن نے مجھ سے کہا کہ یہ جب میرے جسم پر ۸۷ برس سے ہے یہ آج تک کہیں سے پھنک پڑے جسم کے میل پھیل سے پھنکا نہیں کرتے۔ حرام غذا اور گناہوں کی نجاست سے پھینکتے ہیں اسی جب کو پہن کر میں حضرت عیسیٰ سے ملاقات کر کے ایمان لایا اور اسی جب کو پہن کو میں نے حضور ﷺ کی زیارت کی اور شرف بہ اسلام ہوا۔ میں ان جنوں میں سے ہوں جن کے متعلق یہ آیت نازل ہوئی تھی۔ "قل اوحسیٰ الی انہ استمع نفور من الجن۔"

جنات بھی انسان کی طرح مختلف مذاہب رکھتے ہیں۔

حضرت خواجہ حسن بصریؒ فرماتے ہیں کہ جس طرح انسانوں کے مختلف مذاہب ہیں اسی طرح جنات بھی مختلف مذاہب رکھتے ہیں جنات مسلمان بھی ہیں ہندو بھی عیسائی بھی ہیں اور یہودی بھی۔ قدر یہ بھی مر جیہ بھی۔ رافضی بھی ہیں اور تفسیایہ بھی۔ مجوسی بھی ہیں اور ستارہ پرست بھی۔ اسلام سے پیشتر عوام کی گمراہی کا راز یہ تھا کہ ہر مذہب والے جن اپنے مذہب والے آدمیوں کو اپنے مذہب کی خبریں پہنچایا کرتے تھے۔ کبھی خواب میں کچھ دکھایا کبھی ہوشیاری میں ان کے دل میں کچھ ڈال دیا۔ ان باتوں سے لوگ یہ سمجھ کر کہ غیب سے ہمارے مذہب کی تائید ہو رہی ہے گمراہ ہو جاتے ہیں۔ یہ جنات ہر مذہب والوں کی اعانت میں لگے رہتے ہیں اور ان کی حاجت روائی مشکل کشائی اور بلاؤں کے دفع کرنے میں حتی المقدور مدد کرتے ہیں تاکہ ان کے مذہب والوں کو

یقین ہو جائے کہ یہ مذہب بھی عالم غیب میں جو حقیقت رکھتا ہے اور دگوالہی میں پائے جانے والے غیب سے حاجت روائی میں ہماری مدد ہوتی ہے، جہاں دفع ہوتی ہیں اس اعتبار سے جنات غیب کی باتوں کو آدمیوں تک پہنچانے میں سفیر کی حیثیت رکھتے ہیں۔ انہما کے آیت علیہ کارخانہ بالکل موقوف کر دیا گیا۔ عالم غیب کی خبروں سے کچھ نہ کچھ واقف ہونا جنوں کی یہ بات تھی اسی طرح ایسے سفیر المعامل کام انجام دینے جو انسان کی طاقت و قوت سے باہر ہوں مثلاً بہت بیماری چیز اٹھالینا یا خوف کا شکل سے ڈرنا یا آدمی کی بدن یا روح کو ہر پہنچانا جسم کو زخمی کر دینا یا دل میں دوسرے ذائقے جنوں کی لوازمات خلقت میں سے ہے۔ اب بھی اگرچہ جنات بعض کاموں میں انسان کی مدد کر سکتے ہیں یا بعض غیب کی بات ان کو معلوم ہو سکتی ہے لیکن بنی آدم ان سے احتراز کرنا واجب ہے اور ان سے رجوع کرنا خداوند قدوس کی عدول تھی ہے۔

جنات کے چار فرقے

تفسیر فتح العزیز میں ہے کہ جنات کے ۴ فرقے ہیں۔ پہلا فرقہ کافر جنوں کا ہے جو اپنے کفر کو پوشیدہ نہیں رکھتے اور بنی آدم کو جہاں تک ممکن ہوتا ہے بہکانے میں تصور نہیں کرتے اور لوگوں کو ترغیب دیتے ہیں کہ غیب کی خبریں ہم سے پوچھا کرو۔ مصیبت کے وقت ہم سے مدد مانا کرو۔ ہم تمہاری حاجت روائی اور مشکل کشائی کیا کریں گے۔ یہ جنات کافروں کی حتی المقدور اور اور اعانت کرتے ہیں لوگوں سے بزدل و شرک کراتے ہیں اور لوگوں کو اسلام قبول کرنے سے روکتے ہیں۔

دوسرا فرقہ منافق جنوں کا ہے جو ظاہر میں اپنے کو مسلمان ظاہر کرتے ہیں۔ مگر اپنے پوشیدہ امور فریب سے آدمیوں کی خرابی کے درپے رہتے ہیں۔ ایسے جنات اپنے کو کسی بزرگ کے ہم دست مشہور کر کے لوگوں سے اپنی تعظیم و تکریم کراتے ہیں۔

تیسرا فرقہ فاسق جنوں کا ہے۔ یہ جنات آدمیوں کو طرح طرح سے ستاتے ہیں۔ ایسے جنات

دنیا دشمنی، پانی شربت وغیرہ اپنے واسطے سب کچھ قبول کر لیتے ہیں اور ان کو اپنے رنگ میں رنگ دیتے ہیں۔

چوتھا فرقہ جنوں کا وہ ہے جو چوروں کی طرح بعض آدمیوں کی روح کو بد خلقی، غرور، کینہ اور حسد پر چڑھا کر فرقہ جنوں کی طرف سمجھ کر لے جاتے ہیں اور ان کو اپنے رنگ میں رنگ دیتے ہیں۔

بہشت نبوی ﷺ سے بیشتر لوگ جنات سے مدد مانگا کرتے تھے

سورہ جن میں زمانہ جاہلیت کے حالات مذکور ہیں۔ "وانہ کان من الانس یعوذون بسر جہال من الجن" اس آیت کی تفسیر میں مفسرین نے لکھا ہے کہ لوگوں میں جنوں سے پناہ مانگنے کے مندرجہ ذیل پانچ طریقے رائج تھے۔

(۱) جب کوئی شخص بیمار ہو جاتا تو اس کو جن کی بد نظری کا اثر رکھ کر لوگ جنوں کے واسطے کھانا۔

خوشبو۔ دھوئی اس جگہ پر لے جا کر رکھ دیتے تھے جہاں جنوں کے آنے کا گمان ہوتا تھا تاکہ وہ اس رشت کو قبول کر کے ایذا رسانی سے باز رہیں۔

(۲) مشکل اور دشمن کاموں میں لوگ ان کے ناموں کو وظیفے کے طور پر چپا کرتے تھے اور ان کی پائی ہوئی سورتیوں پر نذریں اور قربانی چڑھاتے تھے۔

(۳) تیسرا طریقہ یہ تھا کہ لوگ کاهنوں کے پاس جا کر پھول، لوبان، بتائے وغیرہ رکھ کر جنات کو ماضی کران سے بیماری کی شفا یا مالی یا مشکل کاموں میں مدد کی درخواست کرتے تھے اور ان کی ہدایت پر عمل پیرا ہوتے تھے۔

(۴) چوتھا طریقہ یہ تھا کہ جب سفر میں کسی جنگل پہاڑ، یا مکان میں اترتے تو جنوں کے بادشاہوں اور سرداروں کے نام لے کر ان سے پناہ مانگتے تھے اور اس مقصد کیلئے انہوں نے خاص کلمات دہائی فریاد کے مقرر کر رکھے تھے پڑھا کرتے تھے۔

(۵) پانچواں طریقہ یہ تھا کہ لوگ ان کی خوشامد اور چالوسی میں اچھے اچھے کھانے ان کے نام پر

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
دے کر ان کو اپنی طرف متوجہ کرتے تھے تاکہ وہ عاجزی اور احتیاج سے وقت اس حیلے سے نہ
کام آئیں۔

جنوں کا غرور اور تکبر اور عوام کی حد سے زیادہ گمراہی

ان حرکتوں سے جو اوپر بیان ہوئیں جنوں نے یہ سمجھ کر کہ خدا کے بندے ان کاموں میں نہ رہے
محتاج ہیں ہم ان کی حاجت روانی اور مشکل کشائی کرتے ہیں اور بعض بلائیں اور آفتیں جہنم کی
ان پر بھیجتا ہے ہم دفع کر دیتے ہیں۔ شاید ہمارا بھی خدا کے کارخانہ قدرت میں دخل ہے اور اگر
مستقل اور بلا واسطہ شرکت نہیں تو خدا کی فرزندگی ضرور حاصل ہے جنات کا غرور و تکبر تو اس طرح
بڑھا۔

آدی یہ سمجھنے لگے کہ یہ غیب کے لوگ جو ہمارے ہر وقت کام آتے ہیں اور ہماری حاجت روانی
کرتے ہیں ان کا ربوبیت میں بھی کچھ حصہ ہے یہ لوگ محض عبودیت کا علاقہ حق تعالیٰ سے جبر
رکھتے بلکہ یہ لوگ یا تو خدا کے بیٹے ہیں یا اس کے ولی عہد ہیں یا اس کے کارخانوں کی خدمت میں
کے سپرد ہے اگر ایسا نہ ہوتا تو ہم لوگوں کو باوجود بندگی میں برابر ہونے کے ان کا محتاج نہ کرتا۔
ان دونوں کی غلط فہمیوں سے اعانت اور استعانت کا سلسلہ کچھ اس طرح جاری رہا کہ کچھ دنوں بعد
لوگوں میں غلط اعتقادات پیدا ہو گئے اور یہیں سے شرک کی بنیاد پڑی۔

جنوں سے مدد طلب کرنا حرام ہے

یہی وجہ ہے کہ حدیث میں جنوں سے استعانت اور مدد طلب کرنے کو ہر طرح سے منع فرمایا گیا ہے
حضور سرور دو عالم ﷺ نے فرمایا ہے کہ جس کسی شخص کو سفر میں حفر میں یا بیماری میں جنوں کا خوف
عارض ہو تو اس کو چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیہ سے تعوذ کرے اور یوں کہے "اعوذ باللہ من
الشیطان الرجیم قل رب اعوذ بک من ہمزات الشیاطین واعوذ بک رب ان
یحضرون" یا معوذتین اور اس قسم کی دیگر آیتوں کو پڑھے یا یہ دعا پڑھے "اعوذ بکلمات

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
لیاضات من شر ما خلق
ان دعاؤں کے پڑھنے سے جنات کے آسیب سے محفوظ رہے گا۔

کیا جنات کو اصل صورت شکل میں دیکھنا ممکن ہے

جنات اپنی اصلی صورت شکل میں کسی کو نظر نہیں آتے اسلئے ان کا جسم لطیف ہوتا ہے کثیف جسم کی
آنکھوں سے لطیف چیز کا دیکھنا ناممکن ہے البتہ اس کلیہ سے حضور سرور دو عالم ﷺ مستثنیٰ ہیں کیونکہ
حضور ﷺ نے جبریل کو ایک بار اپنی اصلی صورت شکل میں دیکھا تھا اور نہ حضرت جبریل خدمت
القدس میں اکثر وحیہ کلبی کی صورت میں متشکل ہو کر آیا کرتے تھے یہی سبب ہے کہ امام شافعی کے
زودیک اس شخص کی شہادت مردود ہے جو یہ کہتا ہو کہ میں نے جن کو اس کی اصل صورت شکل میں
دیکھا ہے۔

شیخ عبدالوہاب شعرانی سے ایک جن کی ملاقات

شیخ صاحب موصوف نے اپنی کتاب "الیواقیت والحواہر" میں لکھا ہے کہ میں ایک روز مسجد میں بیٹھا
ہوا تھا کہ ایک جن نے کتے کی شکل میں متشکل ہو کر مجھ سے توحید کے بارے میں کچھ سوالات لئے
میں نے جواب دے دیئے۔ جب وہ کتا چلا گیا تو فرماں نے مسجد کا صحن دھویا میں نے فرماں کو بتایا
کہ وہ کتا نہ تھا بلکہ جن تھا علی سوالات پوچھنے آیا تھا۔

صحابی جنات کی تعداد کتنی ہے:

اسی کتاب میں دوسری جگہ مذکور ہے کہ حضور سرور دو عالم ﷺ کئی مرتبہ جنوں کو تبلیغ یا ان کے مقدمہ کے
تفسیر کیلئے مختلف مقامات پر تشریف لے گئے۔ ان مقامات کی تفصیل یہ ہے۔

☆ مکہ مکرمہ کے اندر درہ حجون میں حضور سرور دو عالم ﷺ نے جنات کو اسلام کی دعوت دی۔

☆ دوسری مرتبہ مدینہ میں میدان بقیع غرقہ میں حضور انور ﷺ نے جنات کو اسلام کا پیغام پہنچایا
ان دونوں مرتبہ حضرت عبداللہ بن مسعود آپ کے ساتھ گئے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود نے ان

شیطان بھی مرد کے ساتھ مباشرت میں شرکت کرتا ہے

شیطان ہم بستی کے وقت مرد کی شرم گاہ پر بیٹھا رہتا ہے اگر مرد نے بیک وقت نہ پوچھی جائے
جماعت میں شریک ہو کر مرد کے ساتھ منزل ہوتا ہے۔

جنات انسان عورتوں سے بھی مباشرت کرتے ہیں

تفسیر غازن میں حضرت عباس سے کسی شخص نے کہا کہ میری عورت سو کر انہی تو اس کی شریکوت
آگ نکل رہی تھی۔ فرمایا تیری عورت کے ساتھ جن نے ہم بستی کی ہے۔

بلقیس کا تخت اور آصف بن برخیا

حضرت سلیمان خدا کے جلیل القدر پیغمبر اور تمام روئے زمین کے بادشاہ تھے۔ تمام جنات انسان
ہو پرندے چمڑے حضرت کے سحر اور تابع فرمان تھے۔ حضرت سلیمان کا وزیر اعظم آصف بن
برخیا "جن" تھا۔ سورہ نمل میں حضرت سلیمان اور بلقیس کا پورا حال مذکور ہے۔ اس موقع پر
صرف اتنا واقعہ بدیہ ناظرین کرتے ہیں جو موضوع کتاب سے متعلق ہے۔

جس وقت بلقیس ملکہ یمن کو یقین ہو گیا کہ حضرت سلیمان دنیا کے بادشاہ ہی نہیں بلکہ دو خدا
پیغمبر بھی ہیں تو وہ حضرت سلیمان سے ملاقات کیلئے بعد کرد فرودانہ ہوئی۔ بعد حضرت سلیمان سے
بلقیس کے تخت کا پورا حال ذکر کر چکا تھا جس وقت بلقیس کی آمد کی اطلاع حضرت سلیمان کو ملی اور
اس نے حضرت کے لشکر سے ایک فرخ کے فاسلے پر قیام کیا تو حضرت سلیمان نے فرمایا "حضرت
سلیمان نے فرمایا کہ تم میں کوئی شخص ہے جو ان لوگوں کو میرے پاس مطلع ہو کر آنے سے پہلے پیغمبر
کا تخت حاضر کر دے تو ایک قوی بیکل جن نے کہا کہ میں اجلاس برخاست ہونے سے پہلے چٹا
کروں گا اور میں امانت دار اور زور آور بھی ہوں۔ ایک اور عالم جن نے کہا کہ میں پلک جھپٹے سے
پہلے لاسکتا ہوں"

حضرت سلیمان نے فرمایا میں اس سے بھی زیادہ جلد اس تخت کو اپنے پاس رکھ چکا ہوں

ہوں تو آصف نے کہا کہ تفسیر غازن میں ہے۔ "آصف نے حضرت سلیمان سے کہا کہ آپ اپنی
نظر پھیر لیجئے حضرت سلیمان نے ایسا ہی کیا آصف نے چار چار چشم زدن میں فرشتوں نے
جیس کا تخت حضرت سلیمان کے سامنے آکر رکھ دیا۔"

اس آیت کی تفسیر میں آصف بن برخیا کے متعلق یہ قول بھی مذکور ہے۔ "آصف بن برخیا صدیق یعنی
ہم اعضا کا عامل تھا اسم اعظم کی برکت سے : دنا قبول اور یہ سوال پورا ہوتا ہے۔

فرض یہ ہے کہ بلقیس کا تخت چشم زدن میں حضور کے محل میں آگیا حضرت نے جنات کو قہم دیا اس
سے جوابرات بدل دو۔ جنات نے فوراً جوابرات تبدیل کر دیئے بلقیس کی نظر جو انہی اس تخت
پر پڑی وہ حیرانی سے بار بار اس کی طرف دیکھتی رہی آصف نے پوچھا یہ تخت تمہارا ہے۔؟ تو اس
نے جواب دیا ایسا ہی تخت میرا بھی ہے۔ البتہ اس میں جوابرات اور رنگ کے گئے ہوئے ہیں
میرے تخت میں دوسرے رنگ کے ہیں۔ حضرت سلیمان بلقیس کے مافلانہ جواب سحر بہت خوش
ہوئے۔

جنات نے بلقیس کی پنڈلیوں کو خوبصورت بنانے کیلئے حضرت سلیمان کو نسخہ بتایا
(مؤلف کا اس تحریر سے متفق ہونا ضروری نہیں)

بلقیس کی والدہ چونکہ جنتی عورت تھی۔ جنات کو خطرہ محسوس ہوا کہ اگر حضرت سلیمان نے بلقیس سے
نکاح کر لیا تو جنات کے تمام راز فاش ہو جائیں گے۔ اسلئے جنات نے حضرت سلیمان کے دل
سے بلقیس کی عظمت کو کم کرنے کیلئے اس کی برائیاں شروع کر دیں اور کہا کہ بلقیس تو بے وقوف اور
کم عقل عورت ہے اور اس کی پنڈلیوں پر اس قدر بال ہیں کہ ان کو دیکھ کر طبیعت میں تنفر پیدا
ہونے لگتا ہے۔

حضرت سلیمان نے بلقیس کی عقل کی آزمائش اور اس کی پنڈلیوں کے امتحان کیلئے محل میں پانی بھرا
کر شیشے کا فرش تلوادیا۔ بلقیس یہ سمجھی کہ محن میں پانی بھرا ہوا ہے۔ پنڈلیاں کھول کر چلنے لگی۔
تو حضرت سلیمان نے فرمایا کہ یہ پانی نہیں کا نچ ہے اس پر قدم رکھ کر چلی آؤ تو بلقیس نہایت

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

شرمندگی کی حالت میں سلیمان کے حضور میں حاضر ہو کر مسلمان ہو گئی۔ حضرت سلیمان نے اس کی خواہش پر اس کے ساتھ نکاح کر لیا۔ جنات نے پنڈلیوں کے بال صاف کرنے کیلئے چوڑے اور بڑا بال (دوائی) کا نسخہ تجویز کیا۔

خاتم سلیمان اور شیطان

حضرت سلیمان کے پاس ایک انگوٹھی تھی جس پر اسم اعظم کندہ تھا حاجت برسرِ دست فراغت حاصل کرنے کے وقت آپ اس کو انگلی سے نکال کر رکھ دیتے تھے حضرت کی خادمہ ایند اس کو حفاظت سے رکھ لیتی تھی۔ ایک روز حضرت سلیمان اس انگوٹھی کو ایند کے پاس رکھ کر کسی کام کیلئے چلے گئے۔ شیطان نے آپ کی صورت میں متشکل ہو کر ایند سے انگوٹھی لے لی اور سخت پرجوش کر حکمرانی شروع کر دی کچھ دیر بعد حضرت سلیمان نے ایند سے انگوٹھی طلب کی تو اس نے کہ تم کون ہو۔ انگوٹھی تو حضرت سلیمان لے گئے اور وہ اپنے تختِ شاهی پر جلوہ افروز ہیں۔ حضرت سلیمان عالم مایوسی میں محلِ شاهی سے باہر آ گئے اور دریا کے کنارے ایک چمبیرے کے باں ملازمت کر لی۔ حضرت سلیمان چمبیلیاں دریا کے کنارے سے اٹھا کر بازار میں پہنچا دیا کرتے تھے شام کو اس خدمت کے معاوضہ میں آپ کو دو چمبیلیاں مل جاتی تھیں ایک پھلی فروخت کر کے روٹی خرید لیتے تھے اور دوسری بھون کر روٹی کے ساتھ کھا لیتے تھے۔ اسی طرح چالیس روز گزر گئے۔

۴۰ دن بعد وہ شیطان تخت چھوڑ کر بھاگ گیا اور اس نے خاتم سلیمانی اور دریائیں پھینک دی قدرتِ خداوندی سے وہ انگوٹھی پھلی نے نکل لی اور چمبیرے کے جال میں پھنس کر حضرت سلیمان کے پاس آ گئی حضرت سلیمان نے اس پھلی کو ذبح کیا تو اس کے پیٹ میں سے ان کی اپنی انگوٹھی برآمد ہوئی حضرت نے اسی وقت انگلی میں پہن کر سجدہ شکر ادا کیا اور حضرت کی مہابت حکومت و سلطنت بحال ہو گئی۔

حضرت سلیمان نے اس شیطان کو گرفتار کر کے ایک پتھری چٹان میں بند کر کے دریائیں غرق کر دیا۔

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

حضرت سرور عالم ﷺ کی بعثت کے وقت آسمان پر جنات کی آمد و رفت بند

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ شیاطین آسمان پر پہنچ کر وحی کے کلمات سن کر زمین پر آتے تھے اور جو کلمات سنتے تھے ان میں اپنی طرف سے اضافہ کر دیتے تھے شیاطین کا یہ قدیمی دستور تھا جس وقت حضور ﷺ مبعوث ہوئے تو شیاطین آسمان پر جانے سے روک دیئے گئے۔

شیاطین نے اس واقعہ کا ذکر ابلیس سے کیا تو اس نے یہ کہتے ہوئے کہ زمین میں کوئی عظیم حادثہ رونما ہوا ہے کچھ شیاطین دریافت حالات کیلئے روانہ کئے یہ شیاطین گھومتے پھرتے مکہ معظمہ پہنچے تو حضور ﷺ کو نماز پڑھتے دیکھا آپس میں کہنے لگے خدا کی قسم انہی کی وجہ سے شیاطین آسمان پر جانے سے روک دیئے گئے اور انہی کی وجہ سے آگ کے انگاروں کی مار پڑتی ہے۔ ان انگاروں سے چہرہ پھل اور ہاتھ جل جاتے ہیں۔ (مسند احمد)

جنات کے بیٹھنے کیلئے آسمان میں جگہ مقرر تھی

حضرت ابن عباسؓ کی دوسری روایت میں ہے کہ جنات کے ہر گروہ کیلئے آسمان میں بیٹھنے کی جگہ مقرر تھی۔ یہ جنات ان مقامات سے وحی الہی سنا کر اپنی طرف سے کچھ باتیں ملا کر کاہنوں سے بیان کرتے تھے حضور ﷺ کی بعثت کے وقت شیاطین کو ان مقامات سے روک دیا گیا۔ عرب کے لوگوں کو جب جنوں نے آسمانی خبریں بتانی بند کر دیں تو وہ کہنے لگے آسمان والے تو سب مر گئے پھر تو جس کے پاس اونٹ تھے وہ ایک اونٹ اور جس کے پاس گائے یا بکریاں تھیں وہ ایک گائے یا بکری روزانہ ذبح کرنے لگا۔ (مسند ابونعیم)

حضرت سرور عالم ﷺ کی بعثت سے پہلے جنات کو آسمان پر جانے کی اجازت تھی

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ عیسیٰ اور حضور سرور دو عالم ﷺ کے درمیان موتوفی وحی کا جو زمانہ تھا اس زمانہ میں آسمان پر شیاطین کو آنے جانے کی ممانعت نہ تھی شیاطین آسمان پر ایسی جگہ جا کر بیٹھ جاتے جہاں سے وہ فرشتوں کی باتیں سن سکیں۔ (رواہ بیہقی)

ستاروں کے ٹوٹنے سے قریش پر خوف و ہراس طاری ہو گیا
حضرت عیسیٰ کو آسمان پر اٹھائے جانے کے بعد آسمان سے ستاروں کا ٹوٹنا موقوف ہو گیا تو
حضور ﷺ کی بعثت کے وقت ستارے ٹوٹنے لگے تو قریش نے اس خوف سے کہ خدا جانتا ہو
نازل ہونے والی ہے چوپایوں اور غلاموں کو آزار دہانہ شروع کر دیا۔ عبید بن جراح نے کہا کہ
اس کام میں جلدی نہ کرو یہ دیکھو کہ بڑے تارے ٹوٹ رہے ہیں یا چھوٹے؟ اگر بڑے ستارے
ٹوٹ رہے ہوں تو سمجھ لینا کہ دنیا کے خاتمہ کا وقت آ گیا ہے۔ ورنہ یہ حال کسی نبی کا پیش خیر

حضور ﷺ کو قتل کرنے کے ارادہ سے شیطان کی روانگی

حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ حضور ﷺ کی بعثت کے وقت جنات وحی آسمانی منے سے راکھ دیئے گئے تو شیاطین نے اس کی شکایت ابلیس سے کی ابلیس نے جبل بوقیس پر چڑھ کر حضور ﷺ کو نماز پڑھتے دیکھا تو ابلیس نے کہا کہ میں ابھی جا کر ان کی گردن توڑ دوں گا۔ ابلیس پہاڑ سے اتر کر حضور ﷺ کے پاس آیا حضرت جبریلؑ آپ کی حفاظت کر رہے تھے حضرت جبریلؑ نے انہیں کے ایک ٹھوکروں سے رسید کی اور اس کو اٹھا کر دور پھینک دیا۔

حضرت عیسیٰ کی بعثت سے پہلے جنات و شیاطین آسمانوں پر جایا کرتے تھے۔ حضرت عیسیٰ کی بعثت پر ان کو پہلے آسمان سے اُپر جانے کی ممانعت کر دی گئی۔ حضور سرور عالم ﷺ کی بعثت سے پہلے جنات و شیاطین آسمان اول پر فرشتوں کی بات چیت سُن کر کابنوں کو غیب کی اُمر بتلایا کرتے تھے ان باتوں میں کچھ اپنی طرف سے بھی اضافہ کر دیتے تھے۔ حضور سرورِ اَولیا ﷺ کی بعثت کے بعد ان کو آسمان پر جانے کی قطعی ممانعت کر دی گئی اور ان کے لئے یہ انقامِ کربا بزمِ کرا اگر کوئی جن یا شیطان کسی وقت آسمان پر جانے کی کوشش کرے تو اس کو ستاروں کی آگ سے شعلوں سے بھگا دیا جائے گا۔

سیرت جلیبہ میں ہے۔ "جب اللہ تعالیٰ نے محمد ﷺ کو مبعوث کرنے کا ارادہ کیا تو آپ کی پیدائش سے پہلے کثرت سے ستارے نوٹنے لگے عرب اس حالت کو دیکھ کر گھبرائے ہوئے ایک بڑے کامن کے پاس گئے یہ کامن آنے والے واقعات کی پیش گوئی کیا کرتا تھا کامن نے کہا اگر برج نوٹ رہے ہیں تو سمجھ لو دینا کے خاتمہ کا وقت آگیا ہے۔ ورنہ دنیا میں کوئی عظیم الشان واقعہ پیش آنے والا ہے۔ حضور ﷺ کی بعثت میں اس زمانہ کا عظیم ترین واقعہ تھا۔ ابن اخیلق کہتے ہیں کہ بعثت نبوی کے وقت جنات آسمانی باتوں کو سننے سے روک دئے گئے اور ان کے ٹھکانے چھین لئے گئے اور عطا فراری پر آتش بازی ہونے لگی اب جنوں کو معلوم ہوا کہ یہ دنیا میں عظیم الشان حادثہ کا لمحہ اور عطا فراری پر آتش بازی ہونے لگی اب جنوں کو معلوم ہوا کہ یہ دنیا میں عظیم الشان حادثہ کا لمحہ ہے۔"

چونکہ عرب میں اس زمانہ میں کہانت کا زور تھا اس لئے وحی الہی کو شیطین سے بچانے کے لئے جنات کی آسمان پر آمد بند کر دی گئی اور احتیاط کے طور پر یہ انتظام کر دیا گیا اور فرشتوں کو اس کام پر تعینات کر دیا گیا کہ جو شیطان آسمان پر آنے یا آسمان کی بات سننے کی کوشش کرے اس کو آگ کے شعلے مار مار کر بھگا دیا جائے۔ اللہ تعالیٰ کے اس انتظام سے جہاں وحی الہی کی عصمت محفوظ ہو گئی وہاں عرب سے کہانت کا سلسلہ بھی ختم ہو گیا۔ حضرت عبد اللہ بن عباسؓ کی روایت میں ہے۔ "حضرت عبد اللہ بن عباسؓ بعض انصار سے راوی ہیں کہ وہ خدمت اقدس حضور ﷺ میں حاضر تھے کہ آسمان پر ایک ستارہ نونا جس کی روشنی بہت تیز پھیل گئی۔ حضور ﷺ نے فرمایا اس نونے والے ستارے کے متعلق جاہلیت میں لوگوں کا کیا خیال تھا صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ لوگ اس ستارے کو دیکھ کر یہی کہا کرتے تھے کہ آج یا تو کوئی بادشاہ مرا ہے یا کسی عظیم الشان بچہ کی پیدائش یا موت ہوئی ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا نہیں یہ بات نہیں ہے اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کیلئے کسی امر سے متعلق کوئی فیصلہ کرتا ہے تو حاملین عرش اس کو سکر تسبیح پڑھنے لگتے ہیں۔ ان کی تسبیح سن کر دوسرے آسمانوں کے فرشتے بھی تسبیح پڑھنے لگتے ہیں یہاں تک کہ دنیا کے آسمان تک یہ تسبیح جا پہنچتی ہے تسبیح پڑھنے کے بعد فرشتے ایک دوسرے سے دریافت کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
فلاں معاملہ میں یہ فیصلہ کیا ہے۔ فرشتوں کے اس یا بھی نہ کرہ کو چوری چھپے کن کرشیہ کن کا جس
سے ان باتوں کا تذکرہ کر دیتے تھے جس میں صحیح ہوتی تھیں اور کچھ غلط۔

حضرت ابی بن کعب سے روایت ہے۔ "حضور سرور عالم ﷺ سے کاہنوں کے متعلق سوال کیا گیا تو
فرمایا ان لوگوں کا کوئی اعتبار نہیں۔ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ یہ لوگ بعض وقت ایسا کرتے
کر جاتے ہیں جو سچی ہوتی ہیں ارشاد ہوا جنات کوئی کوئی بات فرشتوں سے کن کرکاہنوں۔
کانوں میں ڈال دیتے ہیں اور اپنی طرف سے بھی اس میں ایسی باتیں غلط مصلط کر دیتے ہیں۔
بالکل چھوٹی ہوتی ہیں۔ مگر اللہ تعالیٰ نے غیب کی باتیں چرانے کا انداد ان نوٹنے والے تاروں
سے کر دیا ہے جب یہ سلسلہ ہی منقطع ہو گیا تو کہانت بھی ختم ہو گئی۔

حضرت عبد اللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں کہ جس روز حق تعالیٰ نے حضور ﷺ کو خلعت نبوت
پہنایا تو شیاطین کو آسمانی خبر حاصل کرنے سے روک دیا گیا۔ اور ان پر ستاروں کی آگ بجھ چکی جانتے
گئی۔ شیاطین نے ابلیس سے شکایت کی تو اس نے کہا مجھے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ارض مقدس میں
کوئی نبی مبعوث ہوا ہے شیاطین تحقیقات کیلئے ارض مقدس گئے اور لوٹ کر آئے وہاں ارض مقدس
میں کسی نبی کا ظہور نہیں ہوا تھا اس کے بعد ابلیس اس جستجو میں مکہ گیا۔ تو وہاں اس نے حضور آتے
دو عالم ﷺ کو غار حرا میں حضرت جبرئیل کے ساتھ دیکھا۔ ابلیس نے اپنے دوستوں سے واپس آکر
کہا کہ مکہ میں احمد ﷺ مبعوث ہوئے ہیں مگر ان کے ساتھ جبرئیل ہیں۔"

بعثت نبوی ﷺ کے وقت جنات کی غیبی آوازیں

صحیح بخاری میں حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہ ان کے پاس سے ایک خوبصورت مرد گزر رہا حضرت
عمرؓ نے اس سے حال دریافت کیا۔ اس شخص نے بتایا کہ میں زمانہ جاہلیت میں عرب کا کاہن تھوں۔
حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ جیہ کی کوئی عجیب و غریب بات سناؤ۔ اس شخص نے کہا کہ وہ جب ایک روز
بازار میں ملی تو اس نے یہ اشعار پڑھ کر سنائے۔

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
"الہ تراء الجن وابلا سہا"

"وہا سہا من بعد انکا سہا"

"وہو لحمد فہا بالقلاص و احلاسہا"

حضرت عمرؓ نے فرمایا اس نے سچ کہا میرے ساتھ بھی ایسا ہی واقعہ پیش آیا تھا۔ میں ایک روز ایک
بت کے پاس سو رہا تھا۔ ایک آدمی ایک گائے کا بچہ بت پر چڑھانے آیا۔ اس شخص نے اس بچہ کو
بت کے سامنے ذبح کیا۔ اس بچہ کے پیٹ میں سے یکا یک شور پیدا ہوا یا "یا جلیع امر نجیع
بت کے سامنے بقول لا الہ الا اللہ۔" اسے ملنے یا امر جنات دینے والا ہے مرد نصیحت کرنے والا
رجل فصیح بقول لا الہ الا اللہ کہتا ہے یہ آواز سن کر لوگ بھاگ پڑے میں وہاں ڈنار ہا۔ یہی کلمات میں نے
بے وہ لا الہ الا اللہ کہتا ہے یہ آواز سن کر لوگ بھاگ پڑے میں وہاں ڈنار ہا۔ یہی کلمات میں نے
دوبارہ بارہ بار سنے۔ اس واقعہ کو کچھ عرصہ نہیں گزرا تھا کہ عرب میں حضور ﷺ کی بعثت کی خبر مشہور ہو
گئی۔

بہنئی اور مجاہد نے بیان کیا ہے کہ یہ نذر قبیلہ بنو غفار کی تھی۔ روایت ہے کہ حضرت عمر فاروقؓ نے سوا
دین اثارب سے کہا کہ اپنے اسلام لانے کی بات سناؤ سوا نے کہا ایک جن میرا دوست تھا۔ میں
رات کو سویا ہوا تھا اس نے مجھے جگا کر کہا۔ اٹھو سمجھ لو جان لوئی بن غالب میں سے ایک رسول ﷺ
مبعوث کیا گیا ہے پھر اس نے یہ اشعار پڑھے۔

"جنات سے میں تعجب کرتا ہوں اور جنات کے نجس لوگوں سے تعجب کرتا ہوں اور اس امر سے تعجب
کرتا ہوں کہ وہ اپنے اونٹوں پر کھاد سے باندھتے ہیں۔ وہ جنات مکہ کی طرف میل کرتے ہیں اور
ہدایت خواہش کرتے ہیں ان جنات میں جو مومن ہیں وہ ان کے نجس جنات کی مثل نہیں۔"

تو اس خلاصہ کی طرف جا جو ہاشم میں سے ہے اور اپنی آنکھوں کو زردہ ہاشم کی طرف اٹھا کے دیکھ کر
نہا ہاشم کے راس ہیں۔"

کالی دنیا، کالا جادو، و خائف اولیا اور سائنسی تحقیقات محمد ﷺ نے عظیم حرمت یعنی مکہ میں نشوونما پایا ہے اور مجاہدین طرف ہجرت کی ہے۔

یہ سنتے ہی میں حضور اکرم ﷺ کی زیارت کیلئے روانہ ہو گیا راستہ میں یہ بھی آواز میرے کان میں آئی۔

"اے وہ شترسوار جو اپنی اونٹنی کو رسول ﷺ کی طرف لے جانے والا ہے تحقیق تو نے ہدایت کی تو فرمائی ہے۔"

جبری بن مطعم سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کی بعثت سے ایک مہینہ قبل ہم لوگ ہوانہ میں ایک بٹ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے ہم نے اونٹ ذبح کئے اونٹ کے پیٹ میں سے کسی آواز دینے والے نے پکار کر کہا۔

"تم لوگ سنتو جب کی بات ہے وحی کے واسطے جو اسراق مع تمام شیاطین آسمان پر پہنچ کر رہتی سنتے تھے وہ امر جاتا رہا جنات پر آگ کے شعلے مارے جاتے ہیں اس نبی ﷺ کے سب سے جو کہ میں ہے اس کا نام احمد ﷺ ہے اس کی ہجرت کی جگہ یثرب ہے جیر کہتے ہیں کہ ہم یہ بات عکبر بن میں پڑ گئے یہاں تک کہ حضور ﷺ کا ظہور ہو گیا۔ (لبقات ابن سعد)

حضرت حمیم داری کہتے ہیں کہ جس وقت حضور ﷺ مبعوث ہوئے ہیں میں شام میں تو میں کسی کام سے جنگل گیا تھا رات ہو گئی وہیں لیٹ گیا۔ اچانک مجھے آواز آئی۔ کسی شخص نے مجھ سے کہا کہ جن کسی شخص کو اللہ تعالیٰ سے نجات نہیں دلا سکتا۔ میں نے کہا خدا کی قسم تو نے کیا کہا تو آواز آئی کہ رسول امین رسول اللہ ﷺ نے ظہور فرمایا ہے۔ ہم نے مقام حجون میں آپ کے پیچے نماز پڑھی ہے۔ ہم سب مسلمان ہو گئے ہیں اب جنات کا مکرو فریب دور ہو گیا اب جنات آگ کے شعلوں سے مارے جاتے ہیں تو محمد رسول اللہ ﷺ کے پاس جا کر مسلمان ہو جا۔

حضرت حمیم فرماتے ہیں کہ میں نے صبح اٹھتے ہی ایک کاہن سے رات کے واقعہ کا ذکر کیا تو اس نے کہا کہ جن نے جو کچھ تجھ سے کہا سچ کہا اس نبی ﷺ نے حرم سے ظہور کیا ہے۔ اور اس کی ہجرت کی

کالی دنیا، کالا جادو، و خائف اولیا اور سائنسی تحقیقات محمد ﷺ نے عظیم حرمت یعنی مکہ میں نشوونما پایا ہے اور مجاہدین طرف ہجرت کی ہے۔

یہ سنتے ہی میں حضور اکرم ﷺ کی زیارت کیلئے روانہ ہو گیا راستہ میں یہ بھی آواز میرے کان میں آئی۔

"اے وہ شترسوار جو اپنی اونٹنی کو رسول ﷺ کی طرف لے جانے والا ہے تحقیق تو نے ہدایت کی تو فرمائی ہے۔"

جبری بن مطعم سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کی بعثت سے ایک مہینہ قبل ہم لوگ ہوانہ میں ایک بٹ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے ہم نے اونٹ ذبح کئے اونٹ کے پیٹ میں سے کسی آواز دینے والے نے پکار کر کہا۔

"تم لوگ سنتو جب کی بات ہے وحی کے واسطے جو اسراق مع تمام شیاطین آسمان پر پہنچ کر رہتی سنتے تھے وہ امر جاتا رہا جنات پر آگ کے شعلے مارے جاتے ہیں اس نبی ﷺ کے سب سے جو کہ میں ہے اس کا نام احمد ﷺ ہے اس کی ہجرت کی جگہ یثرب ہے جیر کہتے ہیں کہ ہم یہ بات عکبر بن میں پڑ گئے یہاں تک کہ حضور ﷺ کا ظہور ہو گیا۔ (لبقات ابن سعد)

حضرت حمیم داری کہتے ہیں کہ جس وقت حضور ﷺ مبعوث ہوئے ہیں میں شام میں تو میں کسی کام سے جنگل گیا تھا رات ہو گئی وہیں لیٹ گیا۔ اچانک مجھے آواز آئی۔ کسی شخص نے مجھ سے کہا کہ جن کسی شخص کو اللہ تعالیٰ سے نجات نہیں دلا سکتا۔ میں نے کہا خدا کی قسم تو نے کیا کہا تو آواز آئی کہ رسول امین رسول اللہ ﷺ نے ظہور فرمایا ہے۔ ہم نے مقام حجون میں آپ کے پیچے نماز پڑھی ہے۔ ہم سب مسلمان ہو گئے ہیں اب جنات کا مکرو فریب دور ہو گیا اب جنات آگ کے شعلوں سے مارے جاتے ہیں تو محمد رسول اللہ ﷺ کے پاس جا کر مسلمان ہو جا۔

حضرت حمیم فرماتے ہیں کہ میں نے صبح اٹھتے ہی ایک کاہن سے رات کے واقعہ کا ذکر کیا تو اس نے کہا کہ جن نے جو کچھ تجھ سے کہا سچ کہا اس نبی ﷺ نے حرم سے ظہور کیا ہے۔ اور اس کی ہجرت کی

ہے میں نے کہا آپ نے مجھ سے یہ فرمایا تھا کہ تم میرے آگے نہ بیٹھیں بیٹھے رہنا۔ پھر آپ مجھ سے دریافت کیا کہ تمہارے پاس وضو کا پانی ہے۔ میں نے عرض کیا حضور ﷺ نے فرمایا بھی پاک ہے اور پانی بھی پاک ہے۔ پھر آپ نے وضو کیا اور نماز پڑھنے لگے۔ حضرت نے جنات میں سے دو شخص آپ کے پاس آئے اور دونوں نے کہا یا رسول اللہ ہم اس امر کو دوست رکھتے ہیں کہ نماز میں آپ ہماری امامت کریں۔ حضور سرور عالم نے ان کی امامت کی۔ اس نماز (الحج) میں تبارک الملک اور سورت جن پڑھی۔ پھر میں نے آپ سے پوچھا یہ کون لوگ تھے۔ حضور ﷺ نے فرمایا یہ نصیبین کے جنات تھے۔ بہت سے معاملات میں ان میں اہم خصوصیت تھی یہ میرے پاس فیصلہ کرانے کیلئے آتے تھے ان لوگوں نے مجھ سے کہا کہ ہم بہت دور کے رہنے والے ہیں۔ انہوں نے زاد راہ طلب کیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ تمہارے لئے کچھ اور بڑی گوشت، اور بڑی بن جائے گی۔ ان لوگوں نے عرض کیا حضور لوگ ہماری غذا کو خراب کر دیں گے۔ تو حضور ﷺ نے بڑی اور گوبر سے استنجہ کرنے سے منع کر دیا۔ حضرت عبداللہ بن مسعود کہتے ہیں کہ روشنی ہو جانے پر میں اس جگہ پر گیا جہاں حضور ﷺ سرور عالم رات بھر رہے تھے تو وہاں ۷۰ اونٹوں کے بیٹھے نشانات پائے گئے۔

طبرانی اور ابونعیم کی دوسری روایت میں حضرت عبداللہ بن مسعود کا بیان ہے کہ ان جنات کے ہجر پر کوئی کپڑا نہ تھا اس کے باوجود ان کی شرمگاہ نظر نہ آتی تھی۔ یہ لوگ بے پتہ گرنے لگے تھے۔ یہ لوگ حضور ﷺ کے ارد گرد اس طرح جمع تھے گویا وہ حضور ﷺ پر سوار ہوتا چاہتے ہیں حضور سرور عالم ﷺ ان کے سامنے قرآن پڑھتے رہے۔

دوسرا واقعہ

حضرت ملقہ نے عبداللہ بن مسعود سے پوچھا کہ تم لوگوں میں سے کوئی شخص زندہ الجن میں حضور سرور عالم ﷺ کی صحبت میں رہا تھا۔ ابن مسعود نے کہا نہیں لیکن ایک رات مکہ معظمہ میں حضور ﷺ

میں کو اطلاع کے بغیر مکہ سے باہر تشریف لے گئے ہم لوگ ساری رات پریشان رہے صبح ہوئی تو حضور ﷺ کو حرا کی طرف سے آتے دیکھا صحابہ کرام کی پریشانی تو دیکھتے ہوئے حضور ﷺ نے فرمایا کہ میرے پاس جنات کا ایک قاصد آیا تھا میں نے ان کے پاس جا کر قرآن پڑھ کر سنایا اس کے بعد حضور ﷺ نے ہمیں جنات کے قدموں کے نشانات اور جنات نے جو آگ جلائی تھی اس سے آگاہ رکھائے۔ (ترمذی)

زمانہ جاہلیت کا ایک واقعہ

زمانہ جاہلیت میں ایک شخص کا واقعہ ہے کہ جب وہ سفر سے واپس آتا تو اس کی بیوی خوب بناؤ تھا ریا کرتی تھی ایک دفعہ وہ کہیں سفر میں گیا ہوا تھا کہ شیطان اس شخص کی صورت میں مشکل ہو کر آنے جانے لگا۔ کچھ دن بعد وہ سفر سے واپس آیا تو اس کی بیوی نے خلاف عادت اس کی آمد پر کوئی اہتمام نہ کیا اس نے سبجانہ انداز سے بیوی سے پوچھا "کیا بات ہے۔" تمہاری حالت میں یہ تبدیلی کیوں ہوئی اس نے کہا تم سفر میں گئے تھے کب تم تو یہیں موجود تھے ابھی ان دونوں میاں بیوی کی باتیں ہو رہی تھیں کہ ایک شیطان نے اس شخص سے آکر کہا کہ میں جن ہوں تیری بیوی پر عاشق ہو گیا ہوں تیری عدم موجودگی میں تیری صورت میں اس کے پاس آتا جا تا رہا اب ہمارا تمہارا معاملہ کیونکر رہیگا۔ نوبت مقرر کر لینی چاہیے یا تو تم رات کو اپنی بیوی کے پاس رہا کرو یا مجھے اجازت دو میں شب باس رہا کروں۔ میں نے اسے رات کو بیوی کے پاس رہنے کی اجازت دے دی۔

چند دن کے بعد وہ جن ایک رات غیر حاضر رہا۔ میں نے غیر حاضری کی وجہ پوچھی تو اس نے بتایا کہ کل رات میں آسمان پر آسمانی باتیں سننے گیا تھا میں نے کہا یا ایک روز تو مجھے بھی لے چل ذرا میں بھی تو آسمان کی سیر کر کے آؤں۔ اسی رات کو اس جن نے آکر کہا کہ چلو دوست تمہیں آسمان کی سیر کراؤں۔ اور مجھ سے کہا ذرا منہ پھیر لو میں نے منہ پھیر لیا۔ وہ جن خنزیر کی

شکل بن گیا اس کے بدن پر دو بڑے بڑے پر بھی تھے، وجہ مجھے اپنے بدن پر بھی کراڑے کراڑے مجھ سے کہا کہ مجھے اچھی طرح پکڑ کے بیٹھ جا۔ کسی چیز سے ڈرنے کی ضرورت نہیں۔ جس شخص شیطان آسمان کے قریب پہنچا آسمان سے ندا آتی۔ "لا حول ولا قوۃ الا باللہ ماشاء اللہ" کسان و مسالم بيشالہ یکن۔" اس آواز کے سنتے ہی وہ فوراً آسمان سے نر پڑا جس کی آواز سے ایک دیرانہ میں جا گرا۔ آسمان پر جو کلمات میں نے سنے تھے یاد کر گئے تھے۔ اگلے دن رات جب اس جن کے آنے کی باری تھی دو کلمات پڑھنے شروع کئے وہ جن حسب معمول آواز پر کلمات سنتے ہی نر زوہ بر اندام ہو کر بل بھن کر رکھ ہو گئے۔

جن صحابی کی وفات

معاذ بن عبد اللہ بن معمر سے روایت ہے کہ میں حضرت عثمان بن عفان سے پاس بیٹھ تھا ایک شخص نے آکر بیان کیا کہ میں نے جنگل میں دو بگولے آپس میں لڑتے دیکھے۔ لڑتے رہے اور خود پر بعد جدا ہو گئے میں دونوں کے لڑنے کی جگہ گیا اس مقام پر یہ دو سانپ مرے ہوئے نظر آئے ایک سانپ میں سے میٹک کی سی خوشبو آ رہی تھی میں حیران ہو کر ان دونوں سانپوں کو اتھتے پھینک دیں۔ میں ایک سانپ بہت پتا زرد رنگ کا تھا میں نے اس سانپ کو کپڑے میں لپیٹ کر زمین میں دفن کر دیا۔ اس کام سے فارغ ہو کر میں چل دیا راستہ میں آواز آئی اے اللہ کے بندے تو نے بہت اچھا کام کیا یہ دو سانپ ان جنات میں سے تھے جو بنی شیطان اور بنی اقیس میں سے ہیں ان دونوں کی آپس میں لڑائی ہوئی تھی۔ جس سانپ کو تم نے کفن دے کر دفن کیا تھا وہ شہید تھا اور ان جنات میں سے تھا جنہوں نے حضور سرور عالم ﷺ کی زبان مبارک سے وحی الہی سنی تھی۔"

ایک ایسے جن کی وفات کا واقعہ جو حضور ﷺ کی بعثت سے ۴۰۰ برس پہلے حضور پر ایمان لایا تھا

حضرت ابراہیم نخعی سے روایت ہے کہ عبد اللہ کے اصحاب میں سے ایک نرو مج کے ارادہ سے روانہ ہوا راستہ میں ایک سفید سانپ مل گیا کہنا ہوا نظر آیا۔ وہ خود پر بعد مر گیا ایک شخص نے ایک سفید کپڑے میں لپیٹ کر راستہ سے بنا کر زمین میں دفن کر دیا۔ قافلہ چلتا رہا ایک منزل پر مقیم ہوا کہ ایک مغرب کی طرف سے چار عورتیں آئیں اور ان میں سے ایک عورت نے پوچھا تم لوگوں میں کیا ایک مغرب کی طرف سے چار عورتیں آئیں اور ان میں سے ایک عورت نے کہا وہ سانپ جو راستے سے کسی نے عمر و دفن کیا ہے۔ میں نے کہا کون مرے؟۔ ہے اس عورت نے کہا وہ سانپ جو راستے میں تمہارے سامنے مر گیا تھا میں نے کہا میں نے دفن کیا تھا اس عورت نے کہا میں یہ بات بتانے میں آئی ہوں کہ وہ پرہیزگار اور خدا کا بڑا عبادت گزار تھا نمازی اور روزہ دار تھا خدا کی کتاب اور خدا کے نبی ﷺ پر ایمان رکھتا تھا اور تمہارے نبی ﷺ کے مبعوث ہونے سے ۴۰۰ برس پہلے نبی ﷺ کی صفت آسمان پر سنکر ایمان لایا تھا۔ یہ واقعہ سن کر حضرت عمر فاروق نے فرمایا کہ اس عورت نے سچ کہا میں نے حضور ﷺ سے سنا ہے وہ فرماتے تھے کہ میرے مبعوث ہونے سے ۴۰۰ برس پہلے وہ جن مجھ پر ایمان لایا تھا۔ (ابو نعیم)

ایک صحابی جن نے بھولے ہوئے مسافر کو راستہ بتایا

ابن کعب سے روایت ہے کہ حاجیوں کا ایک قافلہ اثنائے سفر میں راستہ بھول گیا جب راستہ نہ ملا اور پانی نہ ملے کی وجہ سے قریب المرگ ہو گئے تو وہ کفن پہن کر ایک درخت کے نیچے ایٹ گئے۔ قریب ہی ایک درخت پر چن رہتا تھا۔ اس نے آکر بیان کیا کہ جنات کے مرد نے حضور سرور عالم ﷺ کی زبان مبارک سے قرآن سنا تھا وہ تو سب فوت ہو گئے ہیں میں باقی رہ گیا ہوں میں نے حضور ﷺ کی زبان مبارک سے سنا تھا۔ آپ فرماتے تھے۔ "مومن مومن کا بھائی ہے اس کا وید بان اور بہر ہے وہ اس کو خواہ نہیں چھوڑتا۔" دیکھو یہ پانی ہے اور یہ راستہ ہے جن کی رہبری سے اس قافلہ کی جان موت سے بچی۔

حضور سرور عالم ﷺ سے ابلیس کے پڑپوتے کی ملاقات

حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے اپنے والد حضرت عمر فاروقؓ سے روایت کی ہے کہ میں نے نبی کریم ﷺ کے پیاروں کے پیاروں میں سے ایک پیار پر بیٹا ہوا تھا کہ ایک بوزے آدمی سے حضور ﷺ کے سامنے حاضر ہو کر سلام کیا حضور ﷺ نے جواب دیا اور فرمایا: "تیری آواز اور لہجہ تو نبوت کا معلوم ہوتا ہے" اس نے جواب دیا میں "ہامہ بن نیکم بن اقیس بن ابلیس ہوں" حضور ﷺ نے فرمایا تیری کتنی عمر ہے؟ جواب دیا جس وقت قاتیل نے بائیل کو قتل کیا تھا اس وقت میری عمر ۳۳ سال تھی اس زمانہ میں لوگوں کی باتیں سمجھنا لوگوں کو خراب کرتا اور لوگوں کو قطع رحمی کی ترغیب دیتا تھا۔ حضور ﷺ نے فرمایا جو بوزہ آدمی ایسے برے اعمال کی ترغیب میں دن رات مشغول رہتا ہو اس سے زیادہ برا کوئی شخص دنیا میں نہیں۔"

ہامہ نے کہا یا رسول اللہ مجھے ملامت نہ کیجئے میں نے ایسے اعمال سے خدا سے توبہ کر لی ہے۔ حضرت نوحؑ کے زمانہ میں میں مسلمانوں کے ساتھ مسجد میں رہتا تھا حضرت نوحؑ نے اپنی قوم کیلئے بد دعا کی تھی تو میں نے ان کو بہت ملامت کی جس پر وہ خود بھی روئے اور مجھے بھی بری طرح رالیا۔ حضرت نوحؑ سے میں نے کہا تھا کہ بائیل بن آدم کے قاتلین کی جماعت کا ایک فرد میں بھی تھا میں اللہ تعالیٰ سے معافی کا خواستگار ہوں کیا میری توبہ خدا تعالیٰ قبول فرمائے گا؟ حضرت نوحؑ نے فرمایا کہ "اللہ غفور الرحیم ہے تو اٹھ وضو کر اور دو سجدے ادا کر" حضرت نوحؑ کی ہدایت پر میں نے عمل کیا ابھی سجدے سے میں نے سر نہیں اٹھایا تھا کہ حضرت نوحؑ نے مجھ سے فرمایا "ترجمہ سے اٹھا تیری توبہ قبول ہوگئی" میں ایک سال تک سجدے میں پڑا رہا۔ اور جو لوگ حضرت ہودؑ پر ایمان لائے تھے میں ان کے ساتھ تھا۔ حضرت ہودؑ کی مسجد میں رہا۔ حضرت ہودؑ نے اپنی قوم کے لئے یہ بد دعا کی میں نے ان کو برا بھلا کہا جس پر حضرت ہودؑ بھی روئے اور مجھے بھی رالیا میں یعقوبؑ کی زیارت کو اکثر جایا کرتا تھا۔ یوسفؑ کے ساتھ کان امین میں تھا۔ میں الینا کے ساتھ جنگلوں میں ملاقات کیا کرتا تھا اور اب بھی میں حضرت الینا سے ملتا ہوں میں نے حضرت

میں کو بھی دیکھا ہے۔ انہوں نے مجھے تورات کی تعلیم دی اور مجھ سے کہا کہ جب تو حضرت موسیٰؑ سے ملاقات کرے تو میرا سلام ان سے کہہ میں نے حضرت موسیٰؑ کا سلام حضرت جیسی کو پہنچانا۔ حضرت موسیٰؑ نے مجھ سے کہا تھا کہ تو محمد رسول اللہ ﷺ سے ملاقات کر۔ تو میرا سلام ان کو پہنچا دینا۔ راوی کا بیان ہے کہ حضور ﷺ یہ سن کر رو پڑے اور فرمایا کہ جیسی پر سلام پہنچتا رہے جب تک دنیا قائم رہے۔ اسے ہامہ تم پر بھی سلام ہو۔ تو نے امانت ادا کی۔ ہامہ نے کہا یا رسول اللہ حضرت موسیٰؑ کا عمر ہے۔ اسے ہامہ تم پر بھی سلام ہو۔ تو نے امانت ادا کی۔ ہامہ نے کہا یا رسول اللہ حضرت موسیٰؑ نے مجھے تورات کی تعلیم دی تھی آپ بھی مجھے تعلیم فرمائیں حضور ﷺ نے ہامہ کو سورت واقعہ سورۃ مہملات، سورت نبا، معوذتین اور سورت اخلاص تعلیم فرمائی۔ اور فرمایا اب ہامہ جب تجھے کوئی حاجت ہو ہمارے پاس پیش کیجو اور ہم سے ملے رہنا۔ (راوی ابی ہاشم)

حضرت عمر بن عبدالعزیز کے ہاتھوں ایک صحابی جن کا کفن دفن

حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ مکہ تشریف لے جا رہے تھے۔ صحابہ آپؐ نے ایک مردہ سانپ اٹھا لیا۔ آپؐ نے فرمایا زمین کھودنے کا اوزار لاؤ۔ آپؐ نے کڑھا کھود کر اس سانپ کو پڑے میں لپیٹ کر دفن کر دیا یکا یک آواز آئی "خدا کی رحمت ہو تجھ پر اسے سرق میں گواہی دیتا ہوں میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے آپؐ فرماتے تھے اسے سرق تو صحرا میں مے کا اور میری امت کا ایک بھڑا آدمی تجھ کو دفن کرے گا۔"

یہ سن کر حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ نے فرمایا "تو کون شخص ہے خدا تجھ پر رحم کرے" اس نے جواب دیا۔ "میں جن ہوں اور یہ سانپ سرق ہے" سرق ان جنات میں سے تھا جنہوں نے حضور ﷺ سے بیعت کی تھی اس کے اور میرے سوا اب کوئی نہیں رہا تھا۔ (بخاری)

غزوہ بدر میں ابلیس مع اپنے لشکر شریک تھا فرشتوں کو دیکھ کر فرار ہو گیا

حضرت عبداللہ بن عباس فرماتے ہیں کہ غزوہ بدر میں جب فرشتوں کی فوج مسلمانوں کی فوج سے مل گئی تو اس وقت شیطان لعین اپنی فوج سمیت میدان جنگ میں آیا ابلیس کے ہاتھ میں عصا تھی ابلیس سراقہ بن مالک بن جشم کی صورت میں مشرکین کے پاس جا کر کہنے لگا: "ایک غالب لشکر (آج تم پر کوئی غالب نہیں آسکتا) اس کے بعد جب نرالی شروع ہوئی اور فرشتوں کی فوج میدان جنگ میں اتری تو وہ اپنے لشکر سمیت فرار ہو گیا۔ (بیہقی)

حدیبیہ سے واپسی پر ایک شیطان کی شرارت

حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہ ایک سال حدیبیہ میں جب حضور ﷺ نے صحابہ کو روانگی کا حکم دیا تو اسی رات وحیل بن قیس پر ایک شیطان نے آواز دی: "بیدار ہو جو سحر تمہارا ہے اس کے صحابی ہمارے ہمراہ ہیں تم اس کی طرف جاؤ بزرگ مرد ہو جاؤ گے۔"

"چھپے طواف کے اور چھپے دوڑنے کے تمہارا سحر مہلت میں ہے اور اس ارادہ میں ہے کہ اپنے صحابہ کو مکہ سے حرم میں گزار دے۔"

برے ہو جائیں تمہارے چہرے تم نامرد مردو سے ہو تم صنم کو نصرت نہیں دیتے جس وقت مسلمان لوگ جنگ کرتے ہیں۔"

یہ اشعار سنکر مشرکین جمع ہو گئے اور انہوں نے باہم عہد کیا کہ رسول اللہ ﷺ اس سال مکہ میں داخل نہ ہوں۔ یہ خبر حضور ﷺ کو پہنچی تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ یہ آواز دینے والا مستفیق بتوں کا شیطان ہے اللہ تعالیٰ عنقریب اس کو قتل کر دے گا۔

اسی دوران میں اسی پہاڑ سے لوگوں نے آواز سنی۔

"برے ہو جائیں ان مردوں کے چہرے جنہوں نے بتوں کی قسم کھائی اور ان کی کوشش بیکار ہو جائے کتنے قاصر الہمت لوگ ہیں۔"

تحقیق میں نے اللہ تعالیٰ سے دشمن سلف کو مارا اور تمہارے دشمن دشمنوں کو جی بھری ہوئی ہے۔

پس نے غلط کیا۔ پاس رسول اللہ ﷺ ایک مردہ میں تشویف لایا۔ میں کہ اس مردہ کو توفیق اور تحقیق تمہارے پاس اور خونریزی نہیں کرتے ہیں۔"

فتح مکہ کے دن ابلیس کی مایوسی

حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہ جب حضور ﷺ نے مکہ فتح کیا ابلیس لعین ہاڑیوں مار کر رو دیا ابلیس کے پاس اس کی ذریت بن ہو گئی ابلیس نے ان لوگوں سے کہا آج کے دن کے بعد تم لوگ اس امر سے ناامید ہو جاؤ کہ تم محمد ﷺ کی امت کو شرک کی طرف پھیر سکو۔ (مسند)

فتح مکہ کے دن ناکہ نے اپنے بال نوح لے لئے ابلیس کہتے ہیں کہ جب حضور ﷺ نے مکہ فتح کیا تو ایک حبشی بڑھیا کھجڑی بالوں والی اچھا چہرہ انہیں دیکھ رہی تھی۔ اور اپنے لئے بددعا میں کر رہی تھی حضور ﷺ نے فرمایا کہ وہ بڑھیا ناکہ ہے اور کھوت رہی تھی۔ وہ اس بات سے مایوس ہو گئی ہے کہ اب اس شہر میں اس کی پوجا کوئی شخص نہ کرے گا۔ (بیہقی)

حضرت خالد بن ولید کے ہاتھوں عزری کا قتل

ابوہنبل کہتے ہیں کہ حضور سرور ﷺ نے مکہ فتح کرنے کے بعد خالد بن ولید کو نخلہ کی طرف بھیجا۔ نخلہ میں عزری کا بت تھا یہ بت تین میخوں پر قائم تھا۔ حضرت خالد بن ولید نے ان میخوں کو کاٹ کر جس مکان میں یہ بت نصب تھا اسے منہدم کر دیا۔ حضرت خالد کوٹ آئے حضور ﷺ نے فرمایا دوبارہ جاؤ تم نے کچھ کام نہیں کیا۔ حضرت خالد پھر لوٹ کر گئے۔ عزری کے پوجا کرنے والے حضرت خالد کو دیکھ کر ڈر کے مارے پہاڑوں میں بھاگ گئے اسی وقت ایک عورت برہنہ سر کے اہال بکھیرے اپنے سر پر خاک ڈالتی نظر آئی حضرت خالد نے اسکو تلوار سے قتل کر دیا۔ اس کام سے

سحر اور جن کے اثرات کا بیان

سحر:

سحر کے معنی لغت میں امر مخفی اور پوشیدہ چیز کے بین اور علمی اصطلاح میں ایسے عجیب و غریب امور کا نام ہے جن کے وجود میں آنے کے اسباب نظر سے پوشیدہ ہوں۔ تفسیر مجیر میں امام ہارثی نے فرمایا ہے: "فقط سحر اصطلاح شریعت میں ایسے امر کیلئے مخصوص ہے جس کا سبب مخفی ہو اور وہ اصل حقیقت کے خلاف خیال میں آنے لگے۔"

سحر کی حقیقت

علمائے اہل سنت کی رائے ہے کہ سحر واقعی ایک حقیقت ہے اور مفسر تراساں اثرات رکھتا ہے حق تعالیٰ نے اپنی حکمت اور مصلحت کاملہ کے پیش نظر اس میں اس طرح مضمر اثرات رکھ دیئے ہیں جس طرح زہر یا دوسری نقصان رساں ادویات میں موجود ہیں۔ یہ بات نہیں ہے کہ سحر بذات خود قدرت الہی سے بے نیاز ہو کر موثر بالذات ہے سحر کو موثر بالذات سمجھنا کفر خالص ہے۔ علامہ علاء الدین ابن کثیر نے لکھا ہے: "وزیر یحییٰ المظفر یحییٰ بن محمد بن بھیرہ نے اپنی کتاب الاشراف فی مذاب الاشراف میں ایک باب سحر کے متعلق بھی رکھا ہے اس میں انہوں نے بیان کیا ہے کہ علماء کا اس پر اتفاق ہے۔ سحر کی بھی حقائق کی طرف ایک حقیقت ہے۔"

سحر کے احکام

فقہائے اسلام نے سحر کے متعلق تصریح کی ہے کہ جن اعمال میں شیاطین ارواح فریاد اور غیر اللہ سے استعانت کی جائے اور ان کو حاجت روا قرار دے کر منتروں کے ذریعہ ان کی تفسیر سے کام لیا جائے تو وہ شرک کے مترادف ہے اور اس کا عامل کافر ہے۔ اور جن اعمال میں ان کے

جادو دوسرے طریقے استعمال کئے جائیں اور ان سے دوسروں کو نقصان پہنچایا جائے ان کا مرتکب حرام اور گناہ کبیرہ کا مرتکب ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا ہے: مہلک باتوں سے بچو یعنی شرک اور جادو سے (بخاری)

علامہ ابن حجر عسقلانی نے فتح الباری میں لکھا ہے: "علامہ نووی کہتے ہیں کہ مکمل سحر حرام ہے اور وہ پانچ جماعت کبار میں سے ہے اور حضور ﷺ نے اس کو سات مہلک چیزوں میں سے شمار کیا ہے اور سحر کی بعض صورتیں کفر ہیں اور بعض کفر تو نہیں ہیں مگر سخت معصیت ہیں پس اگر سحر کا کوئی منتر یا کوئی عمل کفر کا مقتضی ہے تو وہ کفر ہے ورنہ نہیں بہر حال سحر کا سکھنا اور سکھانا قطعاً حرام ہے۔ (فتح الباری)

معجزہ اور سحر میں فرق

معجزہ اور سحر میں یہ فرق ہے کہ معجزہ براہ راست قضا کا فعل ہے جو بغیر اسباب کے ایک صادق کی صداقت کیلئے عالم وجود میں آیا ہے اور وہ کسی اصول و قوانین پر مبنی نہیں ہوتا کہ ایک فن کی طرح سکھایا جاسکے اور نبی ہر وقت اس کے دکھانے پر قادر ہو۔ تاوقتیکہ مخالفین صداقت کے سامنے بطور چیلنج اس کو دکھانے کی ضرورت پیش نہ آئے ایسی صورت میں جب نبی خدا کی طرف رجوع کرتا ہے تو خدا کی جانب سے اس کو دکھانے کی قوت پیدا ہو جاتی ہے۔ سحر اور جادو ایک فن ہے جس کو اس کے مقررہ اصول و قوانین کی پابندی کے ساتھ ہر فن دان سحر ہر وقت کام میں لا سکتا ہے اس کے اسباب اگرچہ عام نظروں سے پوشیدہ ہوتے ہیں لیکن اس فن کے واقف کار اس سے واقف ہوتے ہیں۔

حقیقت سحر

اللہ تعالیٰ کا تو سل جھوڑ کر خفیہ اسباب کے ذریعہ خلاف عادت افعال عجیبہ پر قدرت کا نام سحر ہے۔ دنیا میں سحر کے مروجہ طریقوں میں خفیہ اسباب جن کے ذریعہ امور خرق عادت ظہور میں آتے ہیں یا تو روحانیت مطلقہ ہیں جیسے روحانیت کو اکب، افلاک اور عناصر کی یا روحانیت جزئیہ ہیں۔ مثلاً

روحانیات امرائے جنات و شیائیں یا ارواح جو جسم سے متحد ہو چکی ہیں اور ان کے بعد مختلف کیفیتوں کے اجتماع یا صورت نوعیہ کے خواص کی بنا پر قتل میں آتی ہیں۔

روحانیاات سے مناسبت تعلقی پیدا کرنے کے طریقے مختلف ہیں کبھی ان کا نام لے کر مقررہ طریق سے التجا کی جاتی ہے کہ یہ کام اس طرف ہو جائے یا مخصوص صورتیں بنا کر مخصوص کام پر حاجت ہے۔ بہرحال طریقے اور ترتیبوں سے اعتبار سے تحریر بہت سے اقسام میں ممکن۔ مقررہ طریقہ میں سحر کے دو طریقے رائج ہیں۔ ایک طریقہ کلمہ انیوں کا ہے اور دوسرا بابل کا۔ غائی اللہ کریم باروت و روت سے ہوا ہے۔

کلمہ انی سحر کے بڑے پکے ماہر تھے

معتبر تاریخوں کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ نمرود کے زمانہ میں صفائے بابل نے چچو علم ایہ عجیب و غریب تیار کئے تھے کہ عقل و وہم کی رسائی ان تک دشوار تھی۔

۱۔ کلمہ انیوں نے تانبہ کی ایک بٹا بنائی تھی اس بٹا کی یہ خاصیت تھی کہ جب کوئی چور یا جاسوس شہر میں داخل ہوتا تو یہ بٹا خود بخود بولنے لگتی تھی۔ لوگ سمجھ جاتے تھے کہ شہر میں کوئی چور یا جاسوس آیا ہے اس کو تلاش کر کے فوراً گرفتار کر لیتے تھے۔

۲۔ ایک نقارہ اس قسم کا تھا کہ اگر کسی شخص کی کوئی چیز گم ہو جاتی وہ نقارہ پر چوٹ مارتا تو اس سے آواز آتی تھی کہ تمہاری گم شدہ چیز فلاں شخص کے پاس یا فلاں جگہ پر ہے۔

۳۔ ایک آئینہ اس قسم کا بنایا تھا جو غائب کا حال بتاتا تھا کہ وہ کہاں ہے۔ اور کس حال میں ہے۔

۴۔ ایک اس قسم کا حوض بنایا تھا جس کے کنارے جشن کے موقع پر لوگ جمع ہو کر مختلف قسم کے شربت اس حوض میں ڈال دیتے تھے۔ اور جس وقت ان کو ضرورت ہوتی تھی وہی شربت ان شخص کو مل جاتا تھا۔

۵۔ کلمہ انیوں نے ایک ایسا تالاب بنایا تھا جس سے مختلف مسائل حل کیے جاتے تھے اگر کسی چیز

کامی دنیا کالا جادو، وظائف اولیا اور سائنسی تحقیقات

کے متعلق دو قصص دعویٰ دار ہوتے تو وہ دونوں اس تالاب میں اترتے تھے جو حق پر ہوتا تھا تالاب کا پانی اس کی ناف تک آتا اور مخالف اس پانی میں غرق ہو کر مر جاتا تھا۔

۱۔ نمرود کے محل کے دروازے پر کلمہ انیوں نے ایک ایسا درخت لگایا تھا۔ جس کا سایہ آدمیوں کی خداد کے مطابق کھٹا بڑھتا تھا۔

یہ سب طعنائت نمرود کے دارالسلطنت بابل میں موجود تھے اس فن کے علماء کا بیان ہے کہ بھر کی قسم یہ بیسی مشکل ہے اس کے حاصل کرنے میں سخت سے سخت محنت و مشقت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

بہت سی مشکل ہے کہ اس علم کا عامل اپنے علمی کمالات سے وہ وہ امور عارق عادات لوگوں کو دکھاتا اتنی بات ضرور ہے کہ اس علم کا عامل اپنے علمی کمالات سے وہ وہ امور عارق عادات لوگوں کو دکھاتا ہے کہ جن کو عقل و وہم بھی سمجھنے سے قاصر ہے۔ اس جادو میں تمام ارواح عالم کی تسخیر ہوتی ہے جس

مریض کو طیب سال بھر میں صحت یاب نہیں کر سکتے اس جادو کا جاننے والا منٹوں میں تندرست کر سکتا ہے وغیرہ ذالک اس قسم کا سحر بلاشبہ کفر ہے اسلئے کہ اس سحر کی پندرہ شرطیں ہیں جن میں سے

سب سے پہلی ایک شرط یہ ہے۔ ارواح کو دلوں کے حالات پر مطلع ہونے کا یقین، ارواح کے متعلق ذرا بھی چند ایک شرط یہ ہے۔

۱۔ عقیدگی پیدا ہوگئی سارا کام بنایا یا بگڑ گیا۔ روحانیاات کو اکب کی تسخیر میں سب سے پہلا عمل تسخیر قر کہ ہے۔ قمر کی دعوت میں یہ الفاظ پڑھے جاتے ہیں۔

"ایہا الملک الکبریم والسید الرحیم مرسل الرحمتہ ومنزل النعمۃ" عطار کی دعوت میں یہ الفاظ پڑھے جاتے ہیں۔

"کل حاصل لی من الخیر فہو عنک وکل ما یندفع من الشر منی فہو منک" اسی طرح یہ الفاظ بھی کہے جاتے ہیں۔ "ایہا السید الفاضل الناطق العالم نجفیات الامود المطلاع علی السریور۔ (علی هذا القیاس)

کراکب کی دعوت میں یہ الفاظ و اقوال صاف طور پر اسلام اور توحید کے منافی ہیں۔

کلدانی اور یونانی سحر میں فرق

یہاں یہ بات دلچسپی سے خالی نہیں کہ اہل بائبل ماروت کی تعلیم کے مطابق تسخیر روحانیات علویہ و سفلیہ و جسمانیات وغیرہ وغیرہ کے ماہر تھے مگر یونانیوں نے تسخیر روحانیات صوبیہ یا کائناتی۔ ان کا خیال تھا کہ روحانیات علویہ کی تسخیر کے بعد روحانیات سفلیہ کی تسخیر کی ضرورت نہیں۔

ہندوستان میں کونسا سحر رائج ہے

تاریخ کی کتابیں بتاتی ہیں کہ قدیم ہندوستان میں سحر بائبل کا رائج تھا۔ حقد میں ہندوستانی روحانیات کی تسخیر پر زور دیا کرتے تھے۔

سحر کی دوسری قسم

سحر کی دوسری قسم جن شیاطین کی تسخیر ہے۔ سحر کی یہ قسم پہلی قسم سے نہیں زیادہ پہلے الحصول ہے۔ ہندوستان میں سحر کی یہ قسم کثرت سے رائج ہے اس قسم میں بہوانی، ہنومان وغیرہ کی دہائیاں دے کر اور ان کی استھانوں پر خوشبو اور بھینٹ وغیرہ چڑھا کر کام لیا جاتا ہے۔

سحر کی تیسری قسم

تسخیر ارواح ہے۔ کسی قوی دل قوی جہ مردہ کو تلاش کر کے اس کی روح کو ایسے ایسے الفاظ پڑھ کر جن میں بڑے بڑے شیاطین کا ذکر ہوتا ہے۔ اپنی طرف متوجہ کر کے آخر کار اپنے تابع اور سحر کر لیتے ہیں اور اسی روح سے مثل نوکر چاکر کام لیتے ہیں سحر کی اس قسم میں عام طور پر ارواح خبیثہ کام آتی ہیں چونکہ اس عمل میں خباثت کے ساتھ اختلاط ہوتا ہے اس لئے شرما سحر کی یہ قسم بھی ممنوع ہے۔

سحر کی چوتھی قسم

تسخیر کی ایک قسم یہ ہے کہ معمول کی قوت و اہم بعض ارواح یا جنات کے ذریعہ سے خراب کردی جاتی ہے۔ معمول کو یا تو سامنے کی چیز نظر نہیں آتی اور اگر نظر آتی ہے تو ہولناک صورت میں فرعون کے جادو گروں نے حضرت موسیٰ کے مقابلہ میں اسی قسم کے سحر سے بنائے ہوئے سانپ پھوڑے تھے اس قسم کا سحر اگرچہ کفر نہیں۔ لیکن چونکہ اس کو انبیاء کے معجزات کے مقابلہ میں لایا جاتا ہے جرم اور منہ و کبیرہ ہے۔ ظاہر ہے کہ اس قسم میں بھی ارواح سے استعداد کی جاتی ہے اور ارواح خبیثہ یا جنات کے ناموں کی دہائی دی جاتی ہے۔ اور ان کی مدد سے زیادہ تنظیم کی جاتی ہے اس لئے سحر کی یہ قسم بھی حرام ہے۔

سحر کی پانچویں قسم

سحر کی ایک قسم نیرنگ ہے اس قسم میں خواص اشیاء سے عجیب عجیب نقارے لوگوں کو مشاہدے کرائے جاتے ہیں۔ سحر کے متذکرہ بالا اقسام مثال یا نمونہ کے طور پر ذکر کئے گئے ہیں تفصیلات کیلئے ایک دفتر درکار ہے۔ سحر کی پوری تفصیل چونکہ موضوع بحث سے خارج ہے۔ اسلئے سحر کی حقیقت پر روشنی ڈالنے کیلئے متذکرہ سطور ہی کافی ہیں۔ اب آپ سحر سے پیدا شدہ معجزات پر بھی نظر ڈالئے۔

سحر کے اثرات

علامہ تحریر فرماتے ہیں کہ ایک غیر آباد مقام پر کچھ دن خدمت کرنے کے بعد بادشاہ جنات و ہوش سے میری ملاقات ہوئی۔ دوران ملاقات میں کئی مسائل پر گفتگو ہوئی۔ بادشاہ ہوش سے میں نے علامات سحر کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے مجھ سے خدا اور سلیمان کی قسم لی۔ کہ ان باتوں کی میں کبھی دروغ بیانی سے کام نہ لوں گا مجھ سے کہا کہ سحر کی مثال ایسی ہے جیسے کسی شخص کو حجرہ مشفق

میں بند کر کے اس کے آگے دروازہ بند کر دیا جائے۔ ایسی حالت میں جب تک کہ اس خیر واکارہ کو قبول دیا جائے باہر نکلتا ممکن نہیں اور جب کسی انسان کے ہاتھ پاؤں میں کاٹا چھب جاتا ہے تو اس کو تکلیف محسوس ہوتی ہے۔ یہ تکلیف اسی وقت تک رفع نہیں ہو سکتی۔ جب تک کانٹے کو نکال دیا جائے۔

بادشاہ دہموش نے بتایا کہ محرزہ مریض حسب ذیل علامات سے پہچانا جاتا ہے۔

☆ محری ایک قسم یہ ہے کہ میاں بیوی محبت پیار سے رہتے ہوں یکا یک مرد اپنی بیوی سے برکھ ہو جائے اس مقصد کیلئے محری کا عمل کر دیکھ لیا جاتا ہے۔

☆ عورت اپنے شوہر کو بغض کی نظر سے دیکھنے لگتی ہے۔ محری سے پہلے اپنے شوہر کی عاشق زار ہوتی ہے اس صورت میں محری کا عمل عورت کیلئے کیا جاتا ہے۔

☆ عورت اپنے شوہر کو سوسرکتے سے زیادہ حقیر اور مبغوض سمجھنے لگتی ہے اور اس کی نظر جس وقت بھی شوہر پر پڑتی ہے۔ وہ اس کو خنزیر یا کتا نظر آتا ہے۔

۳۔ عورت کو بیاہ شادی سے محری کے ذریعہ روک دیا جاتا ہے لوگ اس کے پاس نکاح کا پیغام لے کر آتے ہیں مگر انکار سن کر مایوسی کے عالم میں واپس ہو جاتے ہیں۔

☆ کنواری لڑکیوں کا پیغام آتا ہی بند ہو جاتا ہے کہیں سے رشتہ ہی نہیں آتا۔

☆ مرد اپنے گھر والوں بیوی بچوں سے بغض کرنے لگتا ہے۔

☆ ایک قسم کا محری بکریوں کیلئے کیا جاتا ہے بکریوں کے بچے مرنے لگتے ہیں دہموش نے کہا کہ محری کا عمل راستہ میں ڈالا جاتا ہے تو جس بکری کی آنکھ میں وہ عمل آ جاتا ہے اس کے بچے مرنے لگتے ہیں۔

☆ ایک قسم کا محری چوپایوں کیلئے مخصوص ہے اس عمل سے چوپاؤں کے جوڑوں میں ایک خاص قسم کی تکلیف پیدا ہو جاتی ہے۔

☆ ایک قسم کا محری بکری یا دودھ والے جانوروں کیلئے کیا جاتا ہے یہ عمل براہ راست ان جانوروں

کے رحم پر اثر انداز ہوتا ہے بچہ ادھ بکرا سا قسط ہو جاتا ہے۔

☆ ایک قسم کا محری کیلئے کیا جاتا ہے کہ وہ کسی شخص کو اپنے ہتھوں کو ہاتھ لگانے نہیں دیتی دہموش کا بیان ہے کہ یہ عمل مکمل ہو گا تو مارنے کیلئے کیا جاتا ہے محری کرنے کے بعد اولاد مرنے لگتی ہے۔

☆ ایک عمل انسان کی اولاد کو مارنے کیلئے کیا جاتا ہے محری کرنے کے بعد اولاد مرنے لگتی ہے۔

☆ محری کا عمل انسان کے شیر خوار اور چھوٹے بچوں کیلئے ہے اس عمل کے موکل (شیاطین) بچہ محری کا عمل کر کے پانی پلا دیتے ہیں وہ بچے ہی بیمار ہو جاتے ہیں یا مرنے لگتے ہیں۔

☆ بچہ کو بکیر کا قلم کا پانی پلا دیتے ہیں وہ عورت کا پتلا بنا کر راستہ میں ڈال دیا جاتا ہے۔ یہ پتلا جس

☆ طالع منسلک میں منسلک یا جمعہ کے دن عورت کا پتلا بنا کر راستہ میں ڈال دیا جاتا ہے۔ یہ پتلا جس عورت کے آنکھ میں آ جاتا ہے اس کے پیٹ سے لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہیں لڑکا پیدا نہیں ہوتا۔

☆ بادشاہ دہموش نے بتایا کہ اس عمل کے موکل مغرب اقصیٰ کی ایک بوٹی جو دریا کے کنارے پیدا ہوتی ہے۔ عورت کو کھلا دیتے ہیں۔ اس بوٹی کی یہ تاثیر ہے کہ نر اولاد کی پیدائش جلد ہو جاتی ہے۔

☆ عورت کو کھلا دیتے ہیں۔ اس بوٹی کی یہ تاثیر ہے کہ نر اولاد کی پیدائش جلد ہو جاتی ہے۔

☆ عورت کو اپنی بیوی کی طرف سے باندھ دیا جاتا ہے وہ اپنی بیوی سے ہم بستری پر قدرت سے محروم ہو جاتا ہے۔

☆ نئی ذہن کیلئے بھی محری کیا جاتا ہے ذہن اپنے شوہر کو بری اور غصہ کی نظر سے دیکھنے لگتی ہے۔

☆ ایک قسم کا محری ایسا ہے کہ عورت کے پیٹ اور سر میں پانی پیدا ہو جاتا ہے۔

☆ ایک قسم کا محری عورتوں کیلئے مخصوص ہے کہ وہ اپنے شوہر کی ہم بستری کرنا برا سمجھنے لگتی ہیں۔

☆ مرد کے مفاصل (جوڑوں) میں یکا یک تکلیف پیدا ہو جاتی ہے۔

☆ ایک قسم کا محری ایسا ہے کہ عورت کی صورت میں تبدیلی ہو جاتی ہے۔

☆ عورت کے اولاد کی پیدائش بند ہو جاتی ہے ماہواری آتے رہتے ہیں مگر استقرار حاصل نہیں ہوتا۔

☆ ایک قسم کا محری ایسا ہے جس کے ذریعہ انسان کا مال موسیقی وغیرہ تلف ہو جاتے ہیں۔

☆ میاں بیوی میں تفریق پیدا ہو جاتی ہے۔

☆ گھر والوں میں محبت و خلوص نہیں رہتا ایک دوسرے کو برا اور دشمن سمجھنے لگتے ہیں۔

☆ مرد یا عورت کسی ایسی مرض میں مبتلا ہو جاتے ہیں کہ وہ کسی علاج سے صحت یاب نہیں ہوتے۔
☆ ایک قسم کا سحر ایسا ہے جس سے میاں بیوی لوگوں کی نظروں میں حقیر ہو جاتے ہیں۔
☆ مرد اپنے عہدہ اور مرتبہ سے تنزل پر آ جاتا ہے۔

☆ مرد کے پاس کوئی مال و دولت نہیں رہتا۔ خالی ہاتھ ہو جاتا ہے۔

☆ ایک قسم کا سحر عورتوں کیلئے ایسا ہے کہ وہ کسی ایک شوہر کے ہاں جم کر نہیں رہتیں۔ طلاق مل جاتی ہے اور لوگوں سے نکاح کرتی رہتی ہے۔

☆ مرد کو گھر سے جلا وطن کر دیا جاتا ہے۔

☆ جو عورت صاحب حسن و جمال ہوتی ہے سحر کے ذریعہ اس کا حسن و جمال سبھ ہو جاتا ہے اور لوگوں کی نظروں سے گر جاتی ہے۔

سحر و قسم کا ہوتا ہے

ملک و مہوش نے مجھے یہ بھی بتایا کہ سحر و قسم کا ہوتا ہے۔ ایک قسم تو کتابت خوانہ۔ طلسمات و ازم سے متعلق ہے۔ دوسری قسم سحر کی وہ ہے کہ اس فن کو جاننے والی عورتیں کسی دھماکے و فیروہ پر گریں لگا کر سحر کا کلام پڑھتی ہیں ان دونوں صورتوں میں طلسمات یا کلام کے موکل اپنی مقروہ خدمت انجام دیتے ہیں۔

علامہ موصوف نے بادشاہ و مہوش کے بتائے ہوئے طریقہ کے مطابق ان تمام اقسام سحر کا علاج بھی تحریر کیا ہے لیکن وہ چونکہ ہمارے موضوع سے خارج ہے اسلئے اس کا تفصیلی بیان ہم آئندہ "بیاض الاولیاء" کتاب میں پیش کریں گے۔ مختصر تذکرہ درج ذیل ہے۔

سحر کا علاج

☆ اگر کوئی مرد اپنی بیوی کو نفرت کرتا ہے تو نقش متذکرہ ذیل لکھ کر عورت کے گلے میں ڈال دے۔

"فلما راتنه، اکبرنه الی فوله کبریم اور فلما احوال موسی ما جنتم بم السحر الی فولد تعالی امحرمون" لکھیں۔ لیکن یہ عمل طالع حمل میں ہونا چاہئے۔ کتابت پوری ہو جانے کے بعد اس نقش کو اگر جی سے دھونی دے کر اس عورت کے گلے میں ڈال دیں حکم الہی سے شوہر اس سے محبت کرنے لگے گا۔

☆ اگر بیوی کی نظر میں شوہر کتا یا سور نظر آتا ہو وہ اس کو نہایت نفرت و حقارت سے دیکھتی ہو تو سات دانے کھجور پر یا انجیر پر اساء قمر لکھ کر بیوی کو کھلا دیں۔ اور اس کے گلے میں سورت یوسف سات دانے اور عرق گلاب سے لکھ کر ڈال دیں۔

☆ اگر عورت شادی کی خواہشمند ہو تو ایک کاغذ پر سورت الم نشرح لکھ کر۔ "ذینا ہا للناظرین" لکھ کر لکھیں اور اس کے بعد آیت "بطلان سحر قال موسی جا جنتم بد السحر مبطلون" تک لکھ کر یہ عزیمت اس کے نیچے لکھیں



☆ اور اس عورت کے سر پر "او من کان مینا ناصینا" لکھ کر پڑھیں۔

☆ اگر جس کنواری لڑکی کا کہیں سے رشتہ نہ آتا ہو اس کیلئے پوری سورت رخص جمعہ یا ہیر کے دن ایک کاغذ پر لکھیں اور اس کے نیچے اس لڑکی کا نام مع والدہ کے نام کے لکھنا چاہئے اور یہ عبارت لکھ "دینی چاہئے۔"

"یا جماعۃ الرجال سلبت عوو لکم کتلیبا لتمرھمن شجر نہا والجنہ من اکامہا والزھر من ہیا کلہ وتمنیہ والصبت علیم محبتہ وعطفا وحننا نا

وتخلیلوا عشاء تسخیلا لا طافه لکم بالجلوس ولا للوقوف حتی یترجھا بعد منکم واهلت تعطیلاھا روان تزویجھا یا هلنا نبحر کو الادواح الروحانیة الساکت فی قلوب الاحبیین فینتظر ذلیخا لیوسف۔

یہ عبارت ۷ مرتبہ لکھی جائے اور اس کے بعد آیت بطلان حجر قال موسیٰ ما جنتہم برسعر آخر تک لکھ کر ساعت عطار میں لکھ کر غسل کے پانی میں ڈال دیں اور اس پانی سے عورت کو غسل کرائیں انشاء اللہ ایک ہفتہ کے اندر راند شادی ہو جائے گی۔

☆ اور اگر کوئی مرد اپنے گھر والوں سے نفرت کرتا ہو تو "عسی اللہ من یمن بکم رجیم" تک اور آیت بطلان حجر (جو اوپر مذکور ہوئی) ۷ مرتبہ کسی برتن میں لکھیں اور اسے بارش کے پانی سے دھو ڈالیں اور وہ پانی مرد کو پلائیں۔

☆ اور جس عورت کا حاصل ساقط ہو جاتا ہو سورت واقعہ ایک کاغذ پر لکھ کر تعویذ بنا کر گلے میں ڈالیں کہ وہ رحم پر پڑا رہے اور اللہ تعالیٰ کے ۹۹ نام اور آیت بطلان حجر کی برتن میں لکھ کر پانی سے دھو کر عورت کو آفتاب طلوع ہونے کے وقت ۷ دن تک پلائیں اور اس کے سر پر آیت بطلان حجر ۷ مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔

☆ اور جس عورت کے صرف لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہوں سورہ نجم کی برتن میں لکھ کر پانی سے دھو کر اس پانی سے بدھ کے دن عورت کو غسل کرائیں اور اس کے سر پر سورت انبیاء (پوری) اور آیت بطلان حجر اور اسماء قرۃ ۷ مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔

☆ اگر دلہن دو لہبا سے نفرت کرتی ہو تو ایک کاغذ پر سورہ یوسف لکھیں اور آیت "فلسما رانب اکبر" کو ۷ مرتبہ لکھیں اور اس کتابت کو اس کے سر پر ماریں اس کے بعد کسی چیز پر امن کل شنی خلقتنا زوجین لعکم تذکرون" تک لکھ کر کھلائیں۔

☆ جو عورت ہمبستری سے نفرت کرتی ہو "امر لہ نوح وامرأة لوط کانتا تحت عہدین من عبادنا الصالحین" ۷ مرتبہ لکھ کر پانی سے دھو کر اس پانی کو شہد سے منھا کر کے ۷ روز تک پلائیں۔

جن کے اثرات

جنات چونکہ ہماری نظروں سے پوشیدہ ہیں اسلئے نہ اس مخلوق کی صحیح تعداد کا علم ہو سکتا ہے اور نہ اس قوم کے تقابلی حالات ہی معلوم ہو سکتے ہیں احادیث رسول ﷺ کے مطالعہ سے اتنا ضرور معلوم ہوتا ہے کہ عہد رسالت میں جنات کی ایک کثیر تعداد اسلام قبول کر کے مسلمانوں کی جماعت میں داخل ہو گئی تھی پھر بھی انسانوں کی طرح بیاہ شادی اور توالد و تناسل سے اس قوم کی تعداد دنیا کے کل انسانوں سے زیادہ نہیں تو کم بھی نہ ہوگی۔

انسانوں کی طرح انسانوں میں کوئی مذہب کا پیروکار ہے اور کوئی کسی کا اسی طرح جنات کے مذہب بھی انسانوں کی طرح مختلف ہیں۔ کوئی صحیح راستہ پر ہے کوئی غلط راستہ پر۔ کوئی نیک بخت ہے کوئی بد بخت کوئی نیک ہے تو کوئی بد معاش۔

دنیا میں نیک انسان جس طرح اپنی یا جنس کے افراد کو ستاتا سخت گناہ تصور کرتے ہیں اسی طرح نیک جنات بھی انسانوں کو آزار نہیں پہنچاتے۔ ایذا رسانی شریر نفوس کا خاصہ ہے خواہ وہ انسان ہوں یا جنات انسان کی ایذا رسانی سے محفوظ رہنے کیلئے حکومت کی طرف سے بھی انتظامات ہوتے ہیں اور ہر شخص قانون حفاظت خود اختیاری کے تحت اپنی حفاظت کا کچھ نہ کچھ انتظام رکھتا ہے لیکن جنات چونکہ ہماری آنکھوں سے نظر نہیں آتے اور نہ ان کو ایذا پہنچاتے ہوئے دیکھا جاسکتا ہے اسلئے جنات کے شر سے حفاظت ایک نیزہ حاسکہ ہے۔

شریر جنات کی تعداد

ساتون اقلیم کے بادشاہ جنات اور مسلمان جنات سے ملاقات کے نتیجہ میں علامہ مغربی تلمسانی کو شریر جنات کی ایذا رسانی کے متعلق جو معلومات حاصل ہوئی تھیں اس سلسلہ میں انہوں نے اسماعیل وزیر شاہ جنات کا قول نقل کیا ہے "اسماعیل کہتے ہیں کہ جو جنات عورتوں اور مردوں کو ستایا کرتے ہیں وہ بہت سی قسم کے ہیں۔ مجھے ان میں سے بہت سوں کا حال معلوم ہے ایسے جنات

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

کی قومیں ہیں اور ہر قوم میں ۷۰ ہزار قبیلے ہیں اور ہر قبیلے میں ۷۰ ہزار افراد ہیں۔ اگر آسمان سے
سوئی پھینکی جائے تو وہ زمین پر نہ گرے گی ان کے سروں پر رک جائے گی۔

جنات کے ایک بہت بڑے ذمہ دار افسر کے یہ الفاظ یقیناً اس بات کو ظاہر کر رہے ہیں۔ جنات
میں بھلے انسانوں کی طرح نیک لوگوں سے زیادہ بدکار جنات کی تعداد زیادہ ہے جب انہی انسان
جنوں کی کثرت تعداد کا یہ عالم ہے تو نیک جنات بھی یقیناً بڑی تعداد میں ہوں گے۔ اس لئے کچھ
تعداد معلوم کرنے کا کوئی ذریعہ انسان کے پاس نہیں ہے جس کے ذریعہ وہ انسانوں کی طرف
جنات کی نفس شناسی کر سکے۔

جنات کے رہنے سہنے کی جگہ اور ان کی قسمیں:

عفریت چشموں اور گڑھوں میں رہتے ہیں اور شیاطین شہروں اور مقبروں دونوں جگہ آباد ہیں اور
طوائف ایسی جگہ جہاں خون پڑا ہو بودو باش رکھتے ہیں اور بعض ہوا میں رہتے ہیں۔ بعض بڑے
بڑے شیطان آگ کے قریب بودو باش رکھتے ہیں اور بعض توقیف عفرات یعنی وہ جنات جو
عورتوں کی شکل میں متشکل ہوتے ہیں بڑے بڑے درختوں کے پاس مقام رکھتے ہیں اور باغات
کے پاس مقام رکھتے ہیں۔ اور باغات میں بھی اور بعض سیاسی پہاڑوں اور ویران مقام پر
بودو باش رکھتے ہیں۔ جنات کی تمام قسموں میں اکثر افراد انسان مرد اور عورت کو ستا کر رہتے ہیں۔
بعض شیطان عفریت کی تو یہ حالت ہے کہ وہ انسان عورتوں پر شید اور فریفت ہیں۔

(بحوالہ: جنات کے پراثر حالات اشیر حسن چشتی علی)

اس کتاب کی تالیف و تصوید میں مندرجہ ذیل کتب سے امداد لی گئی ہے۔

☆ عجائب القصص (علامہ عبدالواحد بن محمد الحفقی الحسینی)

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

☆ البیاقوت والجواہر (شیخ عبدالوہاب الشحرانی)

☆ تہذیب الایمان (علامہ ابن قیم)

☆ المہاسن (مولانا عبدالحی سورقی)

☆ مطالب رشیدی (حضرت مولانا تاراب علی شاہ قلندری کاکوروی)

☆ تفسیر خازن

☆ تفسیر کبیر (امام رازی)

☆ تفسیر مظہر العجايب

☆ تفسیر فتح العزیز (حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب دہلوی)

☆ النصائص الکبریٰ (علامہ سیوطی)

☆ دلائل النبوت (علامہ ابو نعیم)

☆ سیرت حلبیہ

☆ اسرار شریعت

☆ بدائع الزہور (شیخ محمد احمد بن یاس الحسینی)

☆ الانس الجلیل (قاضی مجید الدین جنبلی)

☆ الترفیب والترہیب (نواب صدیق حسن خان مرحوم)

☆ مرض الیاسین (علامہ یافعی)

☆ حقائق الحیوان (علامہ دمیری)

☆ قرۃ البیوان شرح سرور المحدثون

☆ الاستعاذۃ باللہ من الشیطان الرجیم

☆ الجواہر المفرد فی اسرار التوحید (علامہ نقی)

☆ شمس الانوار و کنوز السرار (علامہ تلمانی مغربی)

باکمال اور بااخلاص اللہ والوں کے روحانی نچوڑ

قارئین!

جب خاص اشاعت کی بات چلی تو ایک نیک دل حافظ صاحب کے پاس یہ منسلک اور نایاب ذخیرہ جو غالباً ۱۹۱۸ء کے بعد شائع ہوا اور پھر حالات زمانے کی وجہ سے شائع نہ ہو سکا۔ پرانی کتابیں ہاتھ لگیں پڑھیں، بہت کارآمد اور حقوق خدا کا نفع معلوم ہوا داعیہ پیدا ہوا کہ افادہ عام دعوا کر دیا جائے حالانکہ کتاب نہایت بوسیدہ جگہ جگہ سے الفاظ مٹے ہوئے اور اوراق پٹے ہوئے لیکن اپنے طور محنت کر کے الفاظ مٹے ہوئے اور اوراق جوڑ کر آپ کے سامنے پیش کیے ہیں۔ چند خاص باتیں قارئین! سمجھ لیں۔ اور ذمہ داری سے پڑھیں۔

☆ کتاب میں ایسے اعمال جو غلط استعمال ہو سکتے ہیں۔ ہم نے اپنے خاص روحانی اور قرآنی عمل کے ذریعے ان اعمال پر خاص عمل کر دیا ہے جو شخص بھی انہیں غلط اور ناجائز استعمال میں لانے کی صرف کوشش بھی کرے گا تو الٹا نقصان ہوگا اس نقصان کا خود ذمہ دار ہوگا۔

☆ اگر اس کتاب میں کوئی غیر شرعی عمل جس میں شرک کی بو آتی ہو تو ہمیں فوراً مطلع کریں ہم اپنے طور پر کوشش کر کے بہتر سے بہتر بنا کر آپ کے پاس بھیج رہے ہیں لیکن آپ اپنی رائے سے ضرور مطلع کریں تاکہ آئندہ اس کی اصلاح ہو سکے ہم آپ کے مشکور ہوں گے۔

☆ ہمارا مقصد صرف اور صرف یہی ہے کہ ایک محنت اور پرتخلص عرصہ پہلے شائع ہوئی لیکن گردش ایام نے اپنی اوٹ میں لے لیا اس کو از سر نو عوام کے استفادے کیلئے عام کیا جائے۔ نیت میں خلوص ہے اور لوگوں کا نفع ہے، اللہ تعالیٰ ہمیں اخلاص عطا فرمائے۔ آمین۔

کالی دنیا، کالے بول، کالے لفظ

قارئین!

کالے جادو کا عکس آپ کے سامنے ہے آپ کا کیا خیال ہے اس کے پڑھنے اور کرنے سے کچھ ایمان کا ذرہ باقی رہے گا؟۔

یہ تمام منتر نامکمل تحریر کئے گئے ہیں اور ان کی ترتیب غلط کر دی ہے تاکہ کوئی ان شیطانی اعمال کی طرف مائل ہو کر اپنا ایمان برباد نہ کر بیٹھے۔

کیا مسلمان کے لئے قرآن اور حدیث کافی نہیں؟؟

فیصلہ آپ خود کریں!

دیوی کا منتر

منتر: اوم ہرہیک ہرہیک شمشانے دوئی شمشاد نے سواہا۔

سادھن ودھی

شماتوں میں نیچے بیٹھ کر اس منتر کا جب پچاس ہزار دفعہ کیا جاوے تو شمشانک دیوی خوش ہو کر ایک لباس پہننے کو عطا کرے گی۔ پھر اس لباس کو پہن لیا جاوے۔ پھر منتر: اوم کلنیک کلنیک ہنونی ہنونی ۵۰ ہزار جب کیا جائے مگر تین عدد برتن شراب سے پر کر کے اس کو اپنے پاس رکھ چھوڑے گا۔ ان کے ساتھ کھانا شروع کرے۔ جب منتر سدھ ہو جاوے گا تو دیوی درشن دے گی۔ اور چھوٹے مراد مانگو گے۔ پوری کر دیگی۔ مگر عامل کو چاہیے کہ ایسے منتر کا جب ہرگز نہ کرے۔ کیونکہ اس منتر میں شراب کا استعمال لازمی رکھا گیا ہے۔ اس واسطے اس کو نہ کرنا بہتر ہے۔

دلی مراد حاصل کرنا

منتر: اوم ہکتہ یہہ جاتری کے پدم ندھے سواہا۔

سادھن ودھی:

اس منتر کا جب پہلے پچیس ہزار کرنا چاہیے جب اس منتر کا جب ہو چکے تو پھر ذمائی ہزار منتر سے مختلف پانچ میوؤں کا ہون کرے۔ جب منتر سدھ ہو جاوے گا تو عامل اپنی مراد کو پوری پاوے گا۔ جس میں اس کی زندگی بڑے آرام سے بسر ہوگی۔

منتر سدھی کے بیان میں لوگوں کی نظروں سے غائب ہونا

منتر: اوم کنگونی کر دپر کے سواہا۔

سادھن ودھی:

کرشن بادش کی کچھ سے لیکر ایک ماہ تک ہر روز اس منتر کا جب تین ہزار تک کیا جاوے اور ۲۴ ہزار منتر سے بھی کا ہون کرے اور جب یہ ہون آخری دن رو جاوے تب کیا جاوے اور ہون میں جو نکڑی جلائی جاوے وہ نیم کی ہونی چاہیے۔ اور پھر اس طرح عمل کرنے کے بعد جو راکھ ہون سے چار ہواں کو ماتھے پر لگا لیوے۔ جس سے یوہوگا کو اس کو کوئی نہ دیکھے گا۔ اور وہ سب کو دیکھے گا۔ اور جب ماتھے پر سے اس راکھ کے تھک کو اتار دے گا۔ پھر اپنی اصلی حالت پر آ جائے گا۔

دیوی سدھ کرنا

منتر: اوم ہوا کچھ سر سندری سواہا

سادھن ودھن

صبح سویرے اپنے بستر سے اٹھ کر اور ضروری حاجات سے فارغ ہو کر ماہ سادون کی چھٹ کو عمل شروع کرنے اور اشانان وغیرہ کر کے صاف لباس پہن کر اس منتر کا جب ایک روز میں سات ہزار بار کرے۔ جب جب پورا ہونے کے قریب ہو تو اس وقت چھ ہزار منتر زمین پر سووے۔ جھوٹے یونے سے پرہیز کرے۔ دودھ چاول کے سوا اور کچھ نہ کھاوے۔ ایسا کرنے سے منتر سدھ ہونے پر دیوی درشن دیوے گی۔ جس سے آرام ہوگا اور ہر ایک قسم کی تکلیف سے نجات حاصل ہوگی۔ اور بہت سی دولت بھی نصیب ہوگی۔

نوٹ: ترپن کرنے کی یہ سدھی ہے کہ ہاتھ میں کشا یعنی ڈب کا تنکا لے کر اور پانی لیکر مندرجہ بالا منتر کا جب کرے اور منتر کے آخر ہون کی سدھی بھی اس طرح سے ہے۔ اور آگ جلا کر اور ایک منتر پڑھ کر اور سواہا کے لفظ پر ایک ایک آہونی آگ میں ڈال دے جس سے یہ منتر سدھ ہو جاوے گا۔ اور مندرجہ بالا پھل پر اپت ہو جاوے گی۔

دیوی سدھ کرنے کا دوسرا منتر

منتر: اوم ہریک کلینک شریک نمہ

سادھن ودھی:

یہ پانچ حرف کا منتر لکھا جاتا ہے۔ اگر اس منتر کا ہر روز جس ہزار مرتبہ میں دن تک جب کیا جائے اور آخر دن میں دودھ کی کھیر پکا کر دو ہزار منتر کا جاپ کر کے ہون کر کے اور ہزار منتر سے نہن کر کے زمین پر سووے تو سوائے کھیر کے اور کوئی بھرجن نہ کھاوے تو منتر کے سدھ ہونے پر یوں درشن دیوے گی اور تمام قسم کا زرو مال دے گی۔ اور تمام لوگ اس کی عزت کریں گے۔

دیوی کی سدھی کا منتر

۱۔ منتر: اوم ہریک وید ماتری مھنیو سواہا

۲۔ اوم کلینک پدم وتی سواہا۔

ان دونوں منتروں کی ترکیب ایک ہی ہے۔ ان دونوں منتروں کو ایک طریقہ پہ سدھ کیا جاتا ہے۔ پہلے اس ستر کا بارہ لاکھ جب کیا جائے۔ اور پھر ایک لاکھ جب کیا جائے۔ پھر ایک لاکھ میں ہزار منتروں کا پانچ میوؤں کا ہون کیا جائے۔ تو دیوی سدھ ہو کر قابو میں آجائے گی۔ اور یہ عمل کئی کئی دفعہ تھقی کے سوائے اور کسی دن نہ کیا جائے۔ کیونکہ اس کے سدھ کرنے کا یہی دن اچھا سمجھا جاتا ہے۔

۳۔ منتر: اور نا شا پترن پوار تی سواہا

سادھن ودھی:

اس منتر کا ایک لاکھ جب کے ذریعے ہون کرنا چاہیے اور جون تھی گل سیلونی وغیرہ ان چیزوں کا ہونا چاہیے اور جب منتر کو سدھ کرنے لگے تو ایک مٹھ کا برتن لے لور اس میں ماش یا چاول بھر دیوے تو دیوی سدھ ہو کر درشن دے گی۔ اور سب خواہشات کو پورا کرے گی۔ اور اس کو سوائے ریوتی بختہ کے کسی اور دن میں شرمانہ کیا جاوے۔ پھر پانچ ہزار بار روز کیا جاوے اسی طرح کرنے سے ایک لاکھ منتر کا جب پورا کرے۔

دشن کو زیر کرنے کا منتر

منتر: اوم نموسدھی دتا ذمیکایا سو پیدز کار ترے سرب مین پریش سر آجی دشی کرنا ہے سر دشن

منتر: اوم نموسدھی دتا ذمیکایا سو پیدز کار ترے سرب مین پریش سر آجی دشی کرنا ہے سر دشن

سر دشن کی پرکھا کر تھینک شریک اوٹک سواہا۔
سادھن ودھی: اپنے دشمن کو تباہ کرنا ہو یا اس کو کسی قسم کا نقصان پہنچانا ہو تو نام کو چاہیے کہ اسی منتر کا جب منتر ہر روز سو سو بار سے شروع کرے۔ دس ہزار دفعہ کرے۔ اس طرح سے منتر سدھ ہو جائے گا اور عامل کا حسب الخواہش کام پورا ہوگا۔

ہر دھیز ہونے کا منتر

منتر: اوم نموسر واستوی سرور کھ دشی کار تی شریک ہر چنگ ہر پک سواہا۔

سادھن ودھی: مندرجہ بالا منتر کا بہتر ہزار بار جب کرنے اور متواتر جب منقل کے دن شروع کرنے اور ہر روز متواتر 72 یوم تک اس کا جب کرتا رہے اور سات ہزار سو منتر کے ذریعہ نارمل کے ساتھ ہون کیا جاوے اور جو راکھ اس ہون سے تیار ہو۔ اس کو ماتھے پر لکھو۔ جہاں جائے گا قدر و منزلت حاصل کرے گا اور راکھ کو ماتھے پر سے اتار دیا جاوے تو پھر اپنی اصلی حالت میں آجائے گا۔

دیوی کو حاضر کرنا

منتر: اوم شری کاک کسل وردھنے سرور کار بہ سرور تھا ان دینی دینی سرور کار یک کر پردی تہ یہ سرا

سدھی پاؤ گیا یگ ہنگ نہنگ دردشناں در بنے سرور سدھی پراوا۔ اوائے سواہا۔

سادھن ودھی: اس منتر کا جب ایک لاکھ کرے اور جب کرنے کے بعد دس ہزار تہ سے جنوں کا ہون کرے۔ نواں کرنے سے دیوی سدھ ہوگی۔ اور تم اس وقت تمام دنیا بھل و بھول سے خون علم کرو گے۔ اسی وقت مل جائے گا۔ بس تمہارے صرف اشارے کی ضرورت ہے۔ کہ دیوی

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
اس وقت ضرور آپ کی خواہش کے مطابق کام کرے گی اور یہ سب چیز پختہ سے شریک
جاوے گی۔ کیونکہ اس پختہ کے شروع کرنے سے منتہی جہد ہوگا اور منتہی کا سبب ہرگز متاثر
ہزار کرنا چاہیے تاکہ عالم پورا پورا فائدہ اٹھا سکے۔

حاکم کو خوش کرنا

منتہی اوم سندھک رگت چاند سے گھٹ گھٹ ایک ایک میں مایہ سواہا۔
سادھن ودھی: پہلے اس منتر کا ایک لاکھ چار سو اور پھر گننے کے پتے لے کر ایک ہزار
سے ہون کر دو تو تمام لوگ تمہارے قابو میں ہو جائیں گے۔ ایک ہزار منتر کا سبب ہونے کے بعد
پُرک جوی کے ساتھ کیا جاوے تو صورت خوش ہوگی اور منتر کا سبب پھر پختہ شروع کرتا ہے۔
جب تقریباً متواتر ایک ہزار بار روزانہ کرنا لازمی ہے۔

دلی خواہش کو پورا کرنا

منتہی اوم نو بنگلے چیلے نا پشو سواہا۔
سادھن ودھی: اس منتر کا سبب ہر روز شام کے وقت کرے اور متواتر ہر روز ایک ہزار چار سو
سال تک جاری رکھو۔ اور جب شروع کرتے وقت مندرجہ ذیل اشیاء کو اپنے سامنے رکھو، پیاز،
ناریل، اور زعفران وغیرہ پھر گول کی دھونی دے کر پرارتھن کرو تو دیوی خوش ہوگی اور اس کے
ہم ہست رہو۔ اور بھوکٹ کرو تو بہت ہی خوش ہوگی۔ جس سے تمہارے دل کی خواہش پوری ہو جائے
گی۔ اور یہ منتر گنا پختہ سے شروع کرنا چاہیے۔

مہادیوی کا خوش کرنا

منتہی اوم ہندی دل گل سواہا۔
سادھن ودھی: جس وقت قوس قزح ظاہر ہو مندرجہ بالا منتر کا سبب شروع کرے اور روزانہ

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
ایک ہزار سبب کیا جاوے اور سبب ایک لاکھ کے قریب سبب ہو جاوے تو پھر اس وقت دلی
سے پانچ میوؤں کے ذریعے ہون کیا جاوے اور جو سبب کیا جاوے تو نرگندی کے نیچے چلے جائیگا
جاوے اس سے مہادیوی خوش ہوگی اور پانچ سال کی اشیاء لائروے کی اور اس کے ساتھ ہم ہست
رہو گے تو بہت خوش ہوگی۔

دیوی کو بس میں کرنا

منتہی اوم ہندی دل گل سواہا۔
سادھن ودھی: غافل کو چاہیے صبح سویرے آفتاب کے طلوع ہونے سے پہلے اٹھے اور نہ رنی
مہات سے فارغ ہو کر ایک بڑے درخت کے نیچے بیٹھ جاوے اور مندرجہ منتر کا سبب دس ہزار
دورن نکلے سے پہلے پہلے کر لیں اور تسی بالا ہون کرے تو دیوی سندھ ہوگی اور جو چن مانگو کے
مہتر کر دے گی۔ کسی قسم کا عذر نہ کرے گی۔

دیوی کو پرس کرنا

منتہی اوم ہریک چندر کے سواہا۔
سادھن ودھی: اس منتر کا سبب بھی بڑھ کے درخت کے ساتھ بیٹھ کر کیا جاوے اور پان وغیرہ
بھی ساتھ ہو۔ یعنی مطلب یہ ہے کہ جب طریق سے مندرجہ بالا منتر کو سندھ کیا گیا تھا تو دیوی خوش
ہو کر آپ حیات دے گی۔ مگر یاد رکھنا چاہیے کہ اس منتر کو دینی آدمی سندھ کرتا ہے جو ہر وقت پاک و
صاف ہو۔ اور منتر کے پڑھتے وقت برے خیالات کے متعلق اطمینان نہ ہو بلکہ ہر وقت نیک
خیالات کو ہی اپنا معمول بنارکھے۔

نظروں سے غائب ہونے کا سرمہ حاصل کرنا
منتر: اوم ہرہان مکتیہ نہہ سواہا۔

سادھن ودھی: دھتورے کے درخت کے نیچے بیٹھ کر مندرجہ بالا منتر کا چپ ہر روز پندرہ دن کے اندر ایک لاکھ کا چپ مکمل کرے تو دیوی خوش ہو کر ایک سرمہ دے گی جو شخص اس کا استعمال دوسب کو دیکھ سکے گا۔ لیکن خود کسی کو بھی دھانی نہ دے اور اگر اندھیرے میں جی واپس نہ آئے گا چاہے تو دیکھ سکتا ہے۔ اگر کسی اندھیری جگہ پر چلا جاوے تو وہاں روشنی نہ آئے گی۔ چاہے کو چپ شروع کرتے وقت برے خیالات کو دل میں جگ نہ دے۔ یہ کہ اس کا سرمہ جادو اور اس کا پھل پراپت ہو جائے۔

موکلات سدھ کرنا

منتر: اوم وکٹ ایک ہریک کلینگ شریک سواہا۔

مندرجہ بالا منتر کا چپ ایک لاکھ دفعہ کیا جاوے اور تین ماہ تک لگاتار اپنے گھر میں بیٹھ کر کرے۔ سادھن ودھی: اور جب منتر کا چپ کر چکے تو آخر میں دس ہزار منتروں کے ذریعہ گھر سے پھول لے کر ان کو گھی میں ملا کر دیوے اور ہون کرے ایسا کرنے سے موکلات تمہارے تابع ہو جاوے گا۔

رسائن سدھ کرنا

منتر: اوم لکشمی دتک شری کلا دبارنی سواہا۔

سادھن ودھی: اس منتر کا چپ ایک لاکھ اپنے گھر میں بیٹھ کر کرے اور سور کے پانچ کاغذ دھکاوے اس کے دس ہزار منتروں کے ذریعے بڑے کنیر دکھی ملا کر ہون کر دے اور پھر دیوی خوش ہو کر ایک رسائن دے گی۔ اس سے عامل جس قدر سونا ماننا چاہے۔ بنا سکتا ہے۔ مگر یہ لازمی ہوگا کہ اس منتر کا چپ ماہ بیساکھ میں سواتی پختہ سے شروع کرنا چاہیے اور روزانہ ایک ہزار چپ کیا جاوے۔

دیوی کا منتر

منتر: اوم ایک انی سرتیک لپے ہی سندری بس بس سواہا۔

سادھن ودھی: صبح سویرے اٹھ کر کسی چوراہے میں بیٹھ جائے اس منتر کا چپ ایک لاکھ نہایت سہجی اور منتر کے ذریعہ گلاب کے پھول دھکی ملا کر ہون کرے۔ تو دیوی پانچ ہزار ایک چھ منات کرے گی جس کے ذریعے سے چھ حکومت کرنے کی امید ہوتی ہے۔ اگر دس ہزار منتر سے صرف چھ حکومتیں کا ہون کیا جائے تو ایک اور ارمنا ہے جو کہ بہت ہی کارآمد ہوتا ہے۔ جس کی حکمت سے ستلوں میں دور کا فاصلہ ایک منٹ میں طے پاتا ہے۔

دیگر

منتر: اوم کلینگ سوچنا ودھی دیوی سواہا۔

سادھن ودھی: ہر روز بوقت شام کسی ندی کے کنارے پر جایا کرے اور برابر تین ماہ تک تین لاکھ چپ ختم کرے ختم کرنے کے بعد ایک لاکھ منتر گھی سے ہون کرے تو دیوی خوش ہو کر ایک قسم کی کھراویں عطا کرے گی جس کو پھین کر اگر عامل چاہے تو ہزار کوس کے فاصلے کو چند منٹوں میں طے کر لے اور لطف یہ کہ تھکاوٹ بالکل نہ ہو۔ خواہ کوئی کیسی ہی مسافت ہو اور یہ عمل بیساکھ سواتی پختہ کے سوائے اور کسی دن کو شروع نہ کیا جائے ورنہ اس کے سدھ ہونے کی امید ہرگز نہ ہوگی۔

دیوی کو بس میں کرنا

منتر: اوم ہریک دجا کہسی والکنتی والاسی آچھا آچھ ہریک پر یہ ہے۔ بھوکلینگ۔

سادھن ودھی: اس کے چپ کرنے والے کو دریا کے کنارے بیٹھ کر کرنا لازمی ہوگا اور چپ تقریباً پچیس ہزار کرنا چاہیے اور پھر بعد چپ کرنے کے ٹھی اور گول کو ایک کر دے۔ اس منتر کی دس ہزار آہوتی دیوے۔ جتنی ہون کرے اور اس میں آہوتی دیوے تو دیوی بس میں آجائے گی۔

نشتی دور ہو

منہ۔ اوم ہریٹک۔ چھ۔ آچھ۔ سندرہ سواہ۔

سادھن ودھی: اس کے چپ کرے والے دھوپ سے روز بروز کال سندھیا یا کال سندرہ کا ایک ہزار منتر کا چپ کرے۔ اور اس طرح متواتر تین ماہ تک عمل جاری رکھے اور مہادیو کی مورتی کے پاس بیٹھ کر کھی اور گول پندرہ وار منتر کے ذریعہ ہون کرے۔ عمل چار ماہوں پر منتر سجدہ ہوگا اور دیوی حاضر ہوگی۔ اس وقت اس کو دیکھ کر مسکا کر کہے دیوی کہے گی کہ۔ بول تو کیا چوتھ ہے۔ تو جو جو کر پراگھنا کرے یعنی یہ منتر پڑھے۔

منتر۔ دیوی دادو یہ دو گدھو سنی تھے نشتہ سواہ اس کا مطلب یہ ہے کہ مجھے جمال سے بہت کچھ کیا ہوا ہے اور مفلسی سے بہت تنگ ہوں۔ اس لیے ان سے مجھے بچاؤ اور ان کا پیش کر۔ تاکہ میں آرام سے رہوں۔

بیماری دور ہو

منتر۔ اوم ہریٹک۔ نشتی جہان مسی سوروپ وتی سواہ۔

سادھن ودھی: ماہ کنگ کی پورنماشی کو شیشم کے درخت سے نیچے بیٹھ جاوے۔ ایک خوبصورت منزل تار کے جو کہ چند کا ہو۔ اور ایک مورتی بڑی سلطنتی کی بنا کر اس میں بخلا دیوے اور اس کی پوجا کرے۔ اور پھر اس کے سامنے بیٹھ کر ایک ہزار منتر کا چپ کرے اور یہ چپ تقریباً تین ماہوں متواتر جاری رکھے اور رات کو بھی اس طرح پوجا کرے اور پھر کھانا کھانے بیٹھ اور اومی رات کے وقت بستر سے اٹھ کر منتر کا چپ کیا کرے تو نئی کھینچی پوش اس روپ میں ظاہر ہو کر درشن دیوے گی اور ایک قسم کا سرمہ دے گی جس کو آنکھوں میں لگا دے، سب قسم کی بیماری دور ہو جاوے گی۔ ہر کئی کر کی بیماری نہ ہوگی اور آنکھیں صاف رہیں گی۔

رسان حاصل کرنا

دیوی کا منہ۔ اوم ہریٹک۔ آچھ۔ آچھ۔ کاشیوری سواہ۔

سادھن ودھی:

پہلے سویرے اٹھ کر ضروری حاجات سے فارغ ہو کر ایک پات ٹیڈ (پوتر آسن) پر بیٹھ جاوے اور ایک ہزار چپ کرے۔ اسی طرح سے تقریباً تین ماہ تک متواتر کرتا رہے اور رات کے وقت اس کا ایک ہزار چپ کرے۔ تب دیوی کا خوش ہوگی اور حاضر ہو کر چھپیں پری منہ چپ دھوپ سالکری وغیرہ دے کرے۔ تب دیوی کا خوش ہوگی اور حاضر ہو کر چھپیں پری منہ چپ دھوپ سالکری وغیرہ دے کرے۔ آپ کی زندگی آرام سے گزرے گی ہر یہ یہ دیکھنا چاہیے کہ اس منتر کا چپ ماہ تک پورنماشی کو شروٹ کیا جاوے۔

دلی مراد پوری ہونا

منتر۔ اوم وک۔ ریشال طے موران ایلیا سواہ اوم ہریٹک۔ ہریٹک۔ ہریٹک۔ سواہ۔

سادھن ودھی:

پہلے ایک مہادیو کی مورتی تیار کرے اور پھر ہر روز شام کے وقت مورتی کو سامنے رکھ کر اور برے خیالات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے اس کی پوجا شروع کر دے۔ متواتر اسی طرح برابر چھ ماہ تک کرتا رہے تب منتر سجدہ ہوگا تو دیوی خوش ہو کر درشن دیوے گی۔ جس سے آپ کی زندگی آرام اور سکھ سے ظاہر کر دی جاوے گی۔ ہر طرح سے مکمل کر دی جائے گی۔ جس سے آپ کی زندگی آرام اور سکھ سے گزرے گی اور کسی قسم کی تکلیف نہ ہوگی۔

دیگر

منہ۔ اوم ہریٹک۔ پر سودا کے سواہ۔

سادھن ودھی: ہر رات کشت پوتر آسن پر بیٹھ کر ایک ہزار چپ کرے اسی طرح سے ہر روز متواتر کرتا رہے اور رات کے وقت اس کا ایک ہزار چپ کرے۔ تب دیوی کا خوش ہوگی اور حاضر ہو کر چھپیں پری منہ چپ دھوپ سالکری وغیرہ دے کرے۔ آپ کی زندگی آرام سے گزرے گی ہر یہ یہ دیکھنا چاہیے کہ اس منتر کا چپ ماہ تک پورنماشی کو شروٹ کیا جاوے۔

یکمضی کو حاضر کرتا

منہ۔ اہم۔ ایک اتوار جلسہ میٹھن ہے۔۔

مساحسن و دھمی ایک سرخ رنگ کا پار چھمیا مروچہ اس پر آئی التور رہیمیں فی صورتی کی طرف سے
طرن سے بٹائی جاوے کہ ہاتھ میں کنول کے پھول ہوں اور بہت سی اسی پتہ سے زیب تن ہوں۔
خوبصورت بہت سی قیمت والے زیورات سے جڑی ہو چھ اس صورتی کی پوجا شب و صبح سے
شروع کی جاوے۔ اسی طرن سے متواتر ہر روز ایک تہار چپ ایک ماونک کیا جاوے اور جب
جاپ پورا ہو جاوے گا تو بھنی آدھی رات کے وقت حاضر ہوگی اور تمہاری مراد کو پورا کرے گی اور
پچیس روپیہ یاار بخشے گی مگر عامل کو خاص خیال رکھنا چاہیے۔ ان دیناروں کو سوائے نیک کاموں
کے کسی جگہ خرچ نہ کرے اور اس کے برخلاف کیا تو یاد رکھے آخر کو پچھتاہے گا۔

2۔ اوم ہر جگہ کو ایسی کنگ وائی سواہ۔

سادھن ودھی :- اس منتر کو سدا کرنے سے آپ تریب لکھتا ہے غام و ہوگا کیونکہ اس منتر
مندرجہ بالا منتر کی طرح سدا کیا جاتا ہے اگر اس منتر کو اچھے پاک صاف خیالات سے کیا جائے تو
عالم اپنے نتیجہ پر بہت جلد ہی پہنچ سکتا ہے اور ہر طرح سے آرام لے سکتا ہے۔

دیوی کا حاصل کرتا

مستتر: اوم بریج۔ کھنسی بھانسی پر ہے سہاوا۔

سادھن و دھمی: اس منتر کو سدھ کرنے کے لیے اتوار یا سوموار کو بھون اچھا ہوتا ہے اور اس کے شروع کرنے سے تین دن تک برت رکھنا پڑتا ہے اور صوب و صوب پشت وغیرہ سے پوجا کرنی لازمی ہے۔ اور بوقت چاند گرہن یا سورج گرہن کے شروع سے آخر تک جب اس طرے کا جاوے گا تو منتر سدھ ہو جاوے گا اور دیوی پرس ہو کر روشن دیوے بنی اور تمہاری خواہشات پور طرح سے پورا کرنے کو ہر وقت تیار رہے گی۔ بشرطیکہ منتر کا چپ برے خیالوں سے بچ کر کیا جاوے تاکہ عامل قیمتی وقت کا کچھ فائدہ حاصل کر سکے۔

دفعہ حاصل کرتا

میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے۔

تو یہ ایک کھٹک چڑھتی رہا۔
 ساوحن دھمی زندہ رہی حاجات سے فارغ ہو کر ایک آسے رات — نیچے بیٹھ جاتا اور
 روزانہ منتر کا پ ایک ہزار تک کرو اور اس طرح متواتر تین ماہ کرتے رہا اور آخر وہ ان پھس
 کے فارغ ہو کر ہزار متروں کا بیوں کرو۔ تو یہ یوں خوش ہو کر ایک قسم کا مرید بن گیا کہ جس کا
 فائدہ یہ ہے کہ کامل چاند کی پہلی تاریخ کو اپنی آنکھوں میں لگا کر۔ تو اسے بہت سا فائدہ پہنچا
 ہاتھ لگے گا جس سے کہ اپنی زندگی آرام سے گزار سکے گا۔

مملوک

میرزا محمد شمس الدین و دیگر اہل علم و فضل و کرامت نے اس کتاب کو تصحیف و تمحیف سے گزر کر اس کی حقیقت و حقیقہ کو جان لیا۔ ان کے خیال میں یہ کتاب نہایت ہی اعلیٰ و عالیٰ درجہ کی ہے۔ اس کی تصحیف و تمحیف سے گزر کر اس کی حقیقت و حقیقہ کو جان لیا۔ ان کے خیال میں یہ کتاب نہایت ہی اعلیٰ و عالیٰ درجہ کی ہے۔

سنو ٹیگ شیا ٹیگ سدا برنی و پیرا ٹیگ۔
 ارتھ۔ اس ٹیگ فنی رات جو چشمہ دو سر میرا کے چاندنی مانند صاف عیوان بند روپ والی صفت
 بہتوں والی تیز ناک والی اور خوبصورت پوشاک والی ایسی جو دینی میں تیں تمہارا دھیان رہتی
 ہوں۔

دولت حاصل کرنا

منتر۔ اوم ہر یٹک رب کاندھے منوہرے سواہا۔

سادہ حسن و دھمی :- یہ منہ دن میں دس ہزار کرے منہ کرنے کی جگہ نہی کا کھنرا ہونہ غایب اور
آخری دن کو دس ہزار منہ سے ہون کرے تو دیوی خوش ہوگی اور نہ ہون بہت سامان دے گی
صل والا زہم ہوگا کہ دولت جمع کرنے کی خواہش بہ منہ کرے ہزاروں کو نیک کاموں میں لگا دے
اگر اس کے برخلاف کرے گا تو بجائے فائدہ کے نقصان ہوگا اور اس منہ کا چپ کرنے سے چنبرہ
لازم ہوگا مگر مندرجہ ذیل شلوک کا دھیان کرنا چاہیے یعنی اس کو پڑھنا چاہیے اور رات کا چپ کرے
وقت اس بات کا بھی خیال رکھو کہ اس دن چند رماں شجر راشی پر ہو۔

کالی دیوی کے سدھ کرنے کا منتر

منہ :- اوم کا اکاد پوری سوال۔

سادھن ودھی: گروؤں کے رہنے کی جگہ گنوالہ میں جا کر اس منتر کا دوا لکھ چپ کرو اور منہ
 پر منتر لکھی کا ہون کیا جاوے تو دیوی سدھ ہوئی اور جو منہ سے مراد مانگو گے برائے کی اور منہ
 بھسا بیک ہزار روز کے تمام دوا لکھ چپ کرنا چاہیے لیکن حامل کو لازمی ہے کہ اسے منتر سے
 روز کے کسی اور روز چپ کرے نہ کرے۔ نہیں تو منتر سدھ نہ ہوگا اور اس کی محنت فضول جاوے۔

دیوی سے ور حاصل کرنا

منتر :- اوم کران پستا جی نیکی لو چنے سواہا۔

سادھن و دھمی: اس منہ کا بپ خواہتے دن تیس ایک لاکھ کرنا لازمی ہے لیکن متواتر
جاوے اور جب اس طرح سے چوراہا پر اچ کر چکو تو پھر دس ہزار منتر کے ذریعے ہون مہا ایک
یہ وقت مرنے والا کرکھا چاہیے ایسا کرنے سے دیوی خوش ہوگی اور تمہیں وردے گی کہ تم ایک

بات کو خود بخود معلوم کر لو گے۔ اور ساتھ ہی مال خزانہ جتنی زائد مال بھی بتا دے گی جس سے کہ تم اپنی زندگی بہت استغنیاء کرنے پر بڑے آرام سے گزارو گے عمر حاصل کو خیال رکھنا چاہیے کہ یہ عمل ہر روز میرا وارث شروع کرے تاکہ اپنی محنت کا پورا پورا پھل لے۔

ہر مراد پوری ہو

ہر مراد پور میں حضرت دین شاہ کے گرو سواجا۔

میں نے: اوم پتر سے پھر دویں سانس لیا۔
سادھن دھڑکی: صبح سویرے اٹھ کر اور ضروری حاجات سے فارغ ہو کر نشان کرے پھر صاف
سترے پڑے پہن کر ایک بڑھ کے درخت کے نیچے بیٹھ جاؤ۔ پھر ایک آدھ چپ کر۔ جب
کر چکے تو شہد دودھ تھی میں ملا کر ہون بذریعہ دس جزا منتڑ سے کیا جاؤ۔ پھر دیوی خوش ہو کر
تمہاری خوابشات کو پورا کرے گی جس سے کہ آپ کی زندگی سدھر جاوے گی۔
میں نے: ہاں، میں نے یہ سب کر دیا۔

تمہاری خواہشات کو چھوڑ دو۔

2۔ منتر اوم۔ ایک بریک بہاؤ سے۔ ایک ہزار منٹ کا جب ایک الگ سا دھن و دھمی : جہاں پر تین راستے آ کر آپس میں ملتے ہوں۔ وہاں پر اس منتر کا جب ایک الگ بار پورا کیا جاتا ہے اور جب اس طرح سے تین بار پورا ہو جاویں پھر دس ہزار منٹ ذریعے سعی اور کوشش کا ہون کرے تو دیوی بس میں ہو جائے گی اور تمہارے سینے کے مطابق عمل کرے گی۔

3۔ منتر: اوم ہریتک مہیشی گنگوت سواہ۔ سواہ۔

3۔ منتر: اوم ہریتھ۔ اس منتر کو سچے دل سے پڑھ کر 21 روز تک دس بار
 ساوھن ودھی: کسی اکیلے مکان میں جگے بیٹھ جاؤ اور ہر روز متواتر برابر 21 روز تک دس بار
 منتر کا چپ کرتے رہو۔ دیوی آدھی رات کے وقت خوش ہو کر روشن دے گی۔ اور تمہاری دلی
 خواہش کو پورا کرے گی۔

پہنڈا رسد می کرتا

۱۔ منتر: اوم ہریک۔ بھرم روپے کرو کرو ایسی ایسی سکوانی سواہا۔

سواوھن و دھمی :- ہر روز رات کے وقت قبرستان میں جا کر دو ااکھ کا جپ کر یعنی اس منتر کا جپ تین ماونک پورا کر دو جب پورا کر چکوتو بیس ہزار منتر تے سچی کے ذریعے بیون کر تو دیوی خوش

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیا اور سائنسی تحقیقات

ہو کر پچاس آدمیوں کی خوراک ہر روز دیا کرے گی جس سے آپ کی بیوی مشہور ہوگی اور آپ ایک بڑے آدمی بنے گا جس سے اور یہ عمل سچے کر روز شروع کیا جائے۔

2- منتر۔ اوم ہریک جمل پاتھی جومل جوں نہنگ لوگ سواہ۔

سادھن ودھی:- صبح سویرے اٹھ کر اور حاجت سے فارغ ہو کر اشنان وغیرہ کر کے بیٹھ جائے۔ اس منتر کا چپ 13 لاکھ پورا کر دجو کہ 13 ماہ میں پورا ہو جائے انھے روز ایک لاکھ منتر سے بھرا ہون کر تو دیوی خوش ہو کر ہر روز ایک ہزار انسان کی خوراک دے گی اور منہ نہ کھائے گی۔ خوراک دوران قمل میں سوائے دودھ چاول کے اور کوئی نہ کرے اور اس منتر کا چپ سوائے شربہ اور کسی دن شروع نہ کرے۔

3- منتر۔ اوم جوتے سلو پنے لوگ سواہ۔

سادھن ودھی:- اس منتر کا چپ کل حیارہ لاکھ گیارہ بار میں ختم کیا جائے اور لاکھ کا بھون کرے۔ جب چاند گرہن ہو اس وقت ہاتھی کے پھولوں سے بھون کر اور ساتھ تیرہ ہزار جب سورج گرہن ہو تو بھی یہی عمل کیا جائے۔ اس طرح کرنے سے دیوی خوش ہوگی اور منہ نہ کھائے گی۔ ایک ہزار انسان کی خوراک عطا کرے گی جس سے کہ آپ کی عزت بڑھے گی۔

غیب سے حالات جاننا

منتر۔ اوم ہریک چہ چہ سواہ۔

سادھن ودھی:- اس منتر کا چپ ہر روز ایک ہزار تک کرتے رہو اور ساتھ ہی اپنی خیالات پاک و صاف رکھو تو دیوی سدھ ہو کر حاضر ہوگی پھر دیوی سے جو بات آپ پوچھیں گے اس کا جواب کان نہیں دے گی پھر آپ کا فرض ہے کہ وہ بات باہر جا کر کہہ دیویں بس تمام بات ٹھیک ہو جاوے گی اور آپ کی مراد برآوے گی۔

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیا اور سائنسی تحقیقات

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیا اور سائنسی تحقیقات

واک سدھی کرنا

منتر۔ اوم سوہو دنگو جیور ودھی سے واپتک سومنت دن پرست ورائتک ورائتک ورائتک ورائتک ورائتک۔

سادھن ودھی:- کسی جہتے ہوئے جمل میں اٹھ کر ہو کر اور پنجابیوں یا تھہر پر کھڑو تو پھر ایک سادھن جب کرے۔ اس سے منتر سدھ ہو جائے گا تو آپ جو بات کہیں گے وہی ہو جائے گی اور آپ کے خیالات گئے جائیں گے۔ لیکن اس کو خیال رکھنا ہے کہ منتر جب دہانتے کہ جب پتھن لاکھ لاکھ راند کر پانچ لاکھ تک پہنچو دے تاکہ آپ کی محنت اور وقت نہ برباد ہو۔

منہ مگی مراد حاصل ہو

منتر۔ اوم یو تیا گی م تیا گا جھنگ دیہی سے ترنگد یہی رستے رتھک سواہ۔

سادھن ودھی:- صبح سویرے اٹھ کر اشنان کر کے اور پاک و صاف پہننے پہن کر آسن پر بیٹھ جاؤ پھر کھل یا دھوپ دھکاؤ اور چار لاکھ کا چپ ایک سال کرتے رہو ایک سال کے اندر راند دیوی حاضر ہو جائے گی اور جو چیز تمہارے ہاتھ لگے اگر دے گی یعنی تمہاری ہر ایک خواہش کو پورا کر کے دے گا۔

تکلیف دور ہو جائے

منتر۔ اوم ہریک شریک وٹ رافنی کھیہ کل پر سوتے وٹ یمنی ایہی ایہی سواہ۔

سادھن ودھی:- اس منتر کا چپ سو سو بار سے شروع کر کے اور رات کے وقت جہاں تین راستے میں بیٹھ جائے اور اوپر لکھے ہوئے منتر کا تین لاکھ چپ کرے جس سے دیوی خوش ہو کر حاضر ہووے گی اور ایک سرمہ معد پار چہ جات دے گی۔ پار چہ جات کا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ اگر آدمی کسی مصیبت کے وقت پہن لے تو تمام تکلیفوں کا دور دورہ دفع ہو جائے گا اور سرمہ کا یہ فائدہ ہوگا کہ حاملہ عورت متواتر دو ماہ تک آنکھ میں لگائے تو لڑکا پیدا ہوگا اور آپ کی شہرت و چہر چاند لگائے گا۔

دیوی کو خوش کرنا

منتر :- اوم نموبھگوتے رودرائے چندر یوگتے سواہا۔
 سادھن ودھی : رات کے وقت بڑے درخت پر چڑھ جائے اور صبح سے کہہ دے کہ دیوی خوش ہو جائے۔
 چوتھے تک اس منتر کا چپ کرتا رہے ہر روز اس منتر کا چپ کرنے سے ایک لاکھ چپ پڑے۔
 اور ہر روز اس منتر کے چپ کے اخیر میں اس منتر کو سات دفعہ پڑھے اور اپنا منہ کاٹش سے دھوئے۔
 ایسا کرنے سے دیوی خوش ہوئی اور بہت سی ایسی چیزیں عنایت کرے گی جو کہ کسی بھی فرد پر
 مشکل ہوں۔

کایا پلٹ کرنا

منتر :- اوم ہریک دتائے درانگ اور یوگت کلینگ ایکی ایکی سواہا۔
 سادھن ودھی : اس منتر کو ایک بڑے درخت کے نیچے بیٹھ کر ایک ہزار چپ کرے اور چپ کرے۔
 ستائیس دن تک ایسا کر چکے تو دیوی بس میں ہو جائے گی اور ایک ایسی چیز عنایت کرے گی جو آدمی
 یا عورت اس کو منہ پر ملے تو خوبصورت اور گورے رنگ کا ہو جائے۔

بھنڈاری کبھی ختم نہ ہو

منتر :- اوم نموایشوری جل برہم کیثوری رومی دینی سدھی جاوے ہاتھ بھر بھنڈا اور اس کو سلجھ کر رکھا
 رکھ کر وشری آن پورنا جو انا بھی چوکھا ایک سواہا۔

غیبی طاقت حاصل کرنا

اس منتر کا چپ دس ہزار کر چکو
 سادھن ودھی : یعنی اس منتر کا چپ جب دس ہزار کیا جاوے یہ عمل منکا کچھ میں چند دن کا
 جاوے اسی طرح برابر دوست تک کرتے رہیں جب اس طرح کر چکو تو پھر ایک دفعہ اس منتر کو پڑھو
 جب بھنڈا کو ہاتھ لگائے تو اسی وقت بھنڈا پر ہو جائے گا جس سے کہ آپ کی زندگی بڑے آہ

سے نڈرے گی اور جب کہ وہ سال کے اندر اندر یہ روز کر کے ختم کرے۔ جب منتر سدا ہو جائے
 تو من کو بہت سی انمول باتوں کا پتہ لگ جائے گا جس سے کہ اپنی زندگی کو خط سے محفوظ رکھ
 سکتے ہیں ایسے عام کولہا رہے ہیں کہ منتر کا چپ ٹیک خیالات کے کرے۔

مراد پوری ہو

منتر :- اوم شریتک بہریتک دتائے سواہا۔
 سادھن ودھی : اپنی اپنی رات کو یعنی کی عورت کو عورت کی مانند یہ منتر پڑھ کر اس کے اوپر مندر
 چڑھا دے اور صبح میں رتبہ سینک سے اس کی چو جائے اور وہ اپنے کتے ہوئے منتر کا ہر روز سدا چپ کرے۔
 جب ماں ایسا کر چکے گا تو بھنڈا رختل ہو جائے گا اور آپ کی مراد پورے کرے گا۔

جو چیز مانگو فوراً مل جائے

منتر :- اوم نموجا سندا ہے پر چند سے اندر ہے اوم تو پھر چند اٹنی خیر بھنڈی پکھ پکھنی آکر صید ہووے
 مانیتک پھٹ سواہا۔

سادھن ودھی : اس منتر کا ہزار چپ کر و اور ایسا ہی ہر اربعہ تین ماہ تک کرتے رہو۔ اور جب آخر
 دن ہو جائے اگر اس طرح کرنے سے یہ خواب ظہور میں آوے تو چاہیے کہ انیس دن اور یہ عمل
 کرے۔ جب منتر سدا ہو گا تو دیوی رات کو کسی قسم کا ڈر خوف دے گی اس وقت حاصل ہو جائے کہ
 مستقل مزاج رہے اور دل کو مضبوط رکھے تو پھر خود بخود دیوی بس میں ہو جائے گی اور جو چیز اس
 سے مانگو فوراً حاضر کرے گی۔

منتر :- اوم نمودھرنیندرایا دید پادنی آچھو آچھو کاریتک کر نکرو۔ جہاں بھیجوں وہاں جاؤ جو منکا
 سواہا۔ دیو تو شرعی پاؤن بات کی اور کیا ستیہ کیو نہ کر سواہا۔

سادھن ودھی : اس منتر کو سدا کرتے وقت اپنا منہ مشرق کی طرف یا شان کر کے بیٹھ جاؤ اور ماہ
 کا تک ترشا بچھ کر درشنی سے لے کر تھیک تک ہر روز ایک ہزار چپ کرے تو منتر کے سدا ہونے سے
 دیوی حاضر ہوگی اور جو چیز مانگو فوراً حاضر کرے گی کسی قسم کا ہذر نہ کرے اور آرامہ سکھ ملے گا۔

عمر دراز ہو

منتر اوم ہر یگ مہائے پجنت سواہا۔
 سادھن دوہی: انسان کے جسم کی بنیادیں اس کی ایک مادہ اور ہر قسم کی بیماریوں اور وبال پر پاک و صاف ہوتی ہیں یہ پختہ ہوا انسان کا ایک الگ جہت ہے۔ اس کے اندر راند یعنی ایک مادہ تک جب پورا کرو تو دیوین سدا ہو جائے گی۔ اور اس کے اندر سائنس کے کسی جس میں یہ غوی ہوگی۔ جو آدمی اس کو کھائے گا وہ پہاڑ جیسے شریوں کا مقابلہ کرے گا اور پہاڑوں کو اپنی حالت سے بلا سکتا ہے اور ساتھ ہی اس کی عمر بھی بڑھتی ہے۔ اس لیے کہ اگر ایک مادہ تک یہ منتر سدا نہ ہو تو ایک مادہ اور جب کرے گا کہ یہ منتر سدا ہو جائے۔ اس لیے کہ مراد برآوے۔

امرت حاصل کرنا

منتر اوم ہر یگ چندر۔ جس کا ٹیکٹ سواہا۔
 سادھن دوہی: انا کا منہ کے منقل پلشن میں ہر روز اس منتر کا جب کرے اور جب تک چاندنی اور یعنی اثر شروع ہوں میں چاندنی تو اعر صلی ہو تو جب بھی اتنی ہی دیر نہ رہے جب اس طرف سے عمل پورا ہو جائے تو دیوی خوش ہو کر درشن دے گی اور ایک امرت دوا سے کی جس کا عامل بن کر انا ہو جائے گا جس کا اثر یہ ہوگا کہ وہ کبھی نہ مرے گا اور انا مان چاہے تو اسی کی موت کے منہ سے پیا سکتا مگر اس کے حاصل کرنے کے لیے یہ ضروری ہے کہ غافل نہ رہے اور نیک خیالات کے جانے والا ہو ورنہ یہ ایک کے لیے حاصل کرنے بہت مشکل امر ہے۔

بھنڈار میں کمی نہ ہو

- 1۔ منتر اوم ہر یگ شریک اشور۔ حیات ان پر دانی نہ۔
- 2۔ منتر اوم ہر یگ شریک ٹیکٹ ہر یگ کلی کر۔ سائنسی بننے اور پتہ چلے۔

نیک کرد سواہا۔

سادھن دوہی: پہلے نمبر والے منتر کا جب کیا جائے اور برابر تین مادہ کرتے پھر نمبر 2 لواتے سادھن دوہی: اور ساتھ ہی کھانے کی چیزیں بھنڈار میں رکھ دے اس سے کیا ہو لیکن۔ اصل کو یاد رکھنا دفعہ چارے اور جب منتر کو سدا کرنے بیٹھے تو نہا دھو کر پاک صاف ہو کر اور نیک خیالات کو لئے بیٹھے چاہیے۔ اور جب منتر کو سدا کرنے میں کسی روز بھی تاند نہ کرے کہ سب چیزیں بڑھتی جائیں گی اور بھنڈار اور ساتھ ہی دوران عمل میں کسی کا اگر تاند یہ گیا تو منتر سے سر سے دو بار و شرع کرنا پڑے گا۔ اس لیے اس پھر پورا ہو جائے گا اگر تاند یہ گیا تو منتر سے سر سے دو بار و شرع کرنا پڑے گا۔ اس لیے اس بات کا خیال رکھنا چاہیے اور خواہ مخواہ وقت کو فضول نہ کیا جائے۔

اتاج ختم نہ ہو

منتر اوم ہستی کھلانے کھل دای سقل ہیلیا و ہذ جوش ٹھاس سواہا۔ اس کا ٹیکٹ نیا بھور و ہنگ جھیر پلپا برگ پندھو بابا بردی یا بردی کر جائے دای بھو دیہ۔ پتہ چک لکھی مار سگھو ہمے سواہا۔
 سادھن دوہی: پہلے پہل اس منتر کا 100 دفعہ جب کرے بعد میں نیک خیالات کو من میں رکھتے ہوئے کسی کاغذ پر اس منتر کو لکھو، وہ کاغذ جس پر منتر لکھا ہے جس اتاج کو آپ پڑھانا چاہیں اس میں رکھ دیا جائے وہی اتاج بڑھے گا جس سے آپ انا کر دیں گے۔
 2۔ منتر: سادھن سوانا رکی پر کھان را کھو قہا۔ ہنار بھنڈار کی مالانجی کھول دران اور جگ و چرن دران ناجو دی پورن کرو جوگ دے دن سواہائی آگے میل۔
 سادھن دوہی: اس منتر کا ہر روز سو دفعہ جب کرے اور متواتر اسے سنا لیں دن تک جب کرتے رہو اور پھر جب آخری دن رہ جائے تو اس منتر کو صاف خوش خط ایک پتھر پر لکھ دو اور پھر جس اتاج میں رکھو وہی ترقی میں ہوگا بشرطیکہ عامل اپنے دل میں برے خیالات کو جگہ نہ دے۔ اور نہ کسی کا برا چاہے۔

محبت کرنے کے لیے

موتنی منتر

اگر کسی کو محبت میں قابو کرنا ہو تو اس منتر کا جاپ کرو اور جاپ کرتے وقت عامل کو مندرجہ ذیل باتوں پر عمل کرنا چاہیے یعنی عامل سرخ رنگ کے کپڑے پہنے اور ماتھے پر رز عرفان کا ٹیکہ لگائے ہر رات دن تک اس منتر کا جپ پانچ ہزار بار کرے اور برت میں جس طریق پر رہے ہیں ان کے طریقہ پر رہے تو کھیر کھاتا رہے تو محبت کا پھل پراپت ہوتا ہے۔ منتر یہ ہے۔
منتر:- او نگ ہری گن نمو۔

تک کے ذریعے عزت بڑھانا

اتوار کے دن مندرجہ ذیل عمل کرے لیکن اس اتوار کو اماؤس ہو تو لوکی چونچ، ناٹیر، گروجن اور سفید آک کی جڑ کو اکٹھا کر کے ان کو باریک پیسے یعنی ان کو اتنا پیسے کہ باریک کر دیا جائے کہ اس کا ٹک لگ سکے۔

جب اچھی طرح پیسا جا چکے تو ماتھے پر اس کا تک لگائے جس کے پاس جائے گا عزت کرے گا اور بڑی خوش دلی اور نرمی سے پیش آوے گا۔

اس منتر کے پڑھنے سے جس پر پھونک مارو گے وہ تابعدار ہو جاوے گا۔

منتر:- کالا کلو چونٹھ بیر میرا کلو ابھا گتیر جہاں بھیجوں وہاں کر جائے اس سے کو جھون نہ جائے۔ اپنا مارا آپ ہی کھائے چلت ماروں الٹ چونٹھ ماروں مار مار کھوا تیری آس چار جو کھا دیا نہ دائے۔ ماروں دانی کی چھاتی اتنا کام میرا نہ کرے تو تجھے اپنی ماں بھین کا دودھ پیا حرام۔

سادھن ودھی: اس طرح کہ منگل کے روز سات بار مندرجہ ذیل منتر کو پڑھے اور پھر جس کو تابعدار کرنا ہو پھونک مار دے فوراً تابعدار ہو جائے گا لیکن یہ منتر کسی برے خیال کے لیے نہ پڑ جائے۔ ورنہ اثر نہ کرے گا۔

محبت کیلئے اکسیر منتر

منتر:- اوم اوم دم ہری ہری ہری ای ای ای ای ای سواہا۔

سادھن ودھی: پورنماش کی آدمی رات کو عامل کو چاہیے کہ کسی جنگل میں جا جاوے اور وہاں سے ایک کا پودا ڈھونڈے جب پودا مل جائے تو اس کی ٹہنی چاقو سے کاٹ لے اور ہر روز متواتر صبح آدھ سے بستر سے اٹھ کر ضروری حاجات سے فارغ ہو کر مندرجہ بالا منتر کو کسی تنہا جگہ میں پڑھے اور سویرے بستر سے اٹھ کر ایک ہزار کرے۔ اسی طرح یہ عمل یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ کسی سے کوئی بات نہ اس کا جپ تقریباً ایک ہزار کرے۔ اسی طرح یہ عمل یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ کسی سے کوئی بات نہ کی جائے اور نہ دوسرے کی طرف آنکھ اٹھا کر دیکھا جائے اور نہ ہی ایک ہفتہ تک انی استری سے بھوک کرے۔ مندرجہ بالا ہدایات کو مد نظر رکھتے ہوئے جب ایک ہفتہ گزر جائے تو اس لکڑی کو باریک پیس میں لیا جائے تو اسے احتیاط سے رکھ چھوڑیں اور جب کبھی ضرورت ہو یعنی کسی کو اپنی محبت میں گرفتار کرنا ہو تو وہ پیسی ہوئی لکڑی کی ایک چٹکی بھر لے کر مشائی میں مطلب کو کھلا دی جائے تو تمام عمر تک آپ کا فرما بھر دار بن جائے گا لیکن یاد رہے کہ یہ منتر کسی برے کام کے خیال سے نہ کیا جائے اور نہ اس نیت سے یہ منتر بھی سدھ ہو سکتا ہے۔ مگر ہاں اگر ضرورت پڑے کہ کہیں یہاں بیوی کا کھرا رہو جائے تو ان میں محبت کرنا منظور ہو تو یہ عمل کیا جاوے۔

دشمن کے دل کو گھبرا دینے کا طریقہ

اتوار یا منگل کے دن گھلو کا سر لائیں اور اسے باریک پیسا جائے پھر دشمن کی پیشانی پر اس کو ڈال دیں۔ اسی وقت اس کا دل اچاٹ ہو جائے گا اور گھبرا بھی جاوے گا۔

دشمن کو پاگل بنانے کا منتر

اتوار کے دن کوئے کو سیدھے بازو کسے پہ لاؤ۔ اور گیدڑ کی دم لا کر دونوں کو گوتھل کی دھونی دیویں۔ پھر انہیں دشمن کی چار پائی کے نیچے رکھ دیں جب دشمن اس چار پائی پر لیٹے گا دیوانہ ہو جائے گا اور پاگل ہوگا۔

اتوار یا منگل کے روز مٹھو کی داڑھ لمبوں کی لکڑی ملی کا ناخن۔ چاول کر گھٹ کی بڑی۔ پیلے رنگ کے چیزوں کو اکٹھا کریں۔ پھر انھیں دھتورے کے عرق میں چیسیں۔ یہاں تک کہ خشک ہو جائے۔ اور اس کے بعد اس کا پودر بنا کر دشمن کے گھر میں ڈال دیں۔ اس وقت سے دھشت ہو جائے گی۔ دیگر اتوار یا منگل کے روز مٹھو کے پر پر منتر ذیل ۱۰۸ بار پڑھیں اور پھر اس دشمن کے گھر ڈال دیا جائے۔ اس وقت اس کا دل اچاٹ ہو جائے گا۔ منتر حسب ذیل ہے۔

منتر:- پردیش الو کے گرہ پشیمان کل سواہا۔

بذریعہ منتر دشمن کو دیوانہ بنانا

اتوار یا منگل کے روز مٹھو اور کالے کوئے کے پر لائیں اور دونوں کو یک جا اکٹھا کر کے آگ میں جلا نا شروع کر دیں۔ اور جو خاک اس سے بنے۔ اس پر مندرجہ ذیل منتر ۱۰۸ دفعہ پڑھیں۔ پھر یہ راکھ احتیاط سے رکھ لیں۔ پس جس وقت یہ خاک ایک چنگی بھر کر جس کے سر پر ڈالی جائے گی۔ اسی وقت وہ دیوانہ ہو جائے گا۔ وہ منتر حسب ذیل ہے۔

منتر:- اوم نمونو وی یا پتی یا موکن اچاٹ لا بھٹ سواہا۔

دشمن کا پیشاب بند کرنا

کسی اتوار کے دن ایک چھچھوند رکاشکار کرو۔ اور اس کی کھال اتار دو۔ پھر جہاں دشمن نے پیشاب کیا ہو۔ وہاں کی مٹی لے کر اس کھال میں ڈال دو۔ اب اسے کسی اونچی جگہ پر لٹکا دیا جائے تو دشمن کا پیشاب بند ہو جائے گا۔ اگر اس مٹی کو کھال میں سے نکال لیا جائے تو دشمن کو پھر پیشاب شروع ہو جائے گا۔

دشمن کو بیمار کرنے کا منتر

سوموار یا منگل وار کے روز مٹھ کی راکھ لاؤ اور اس لکڑی کا کوئلہ جو اسی دن بنایا گیا ہو۔ مندرجہ ذیل منتر کو پڑھیں۔ دشمن بیمار ہو جائے گا۔ منتر مندرجہ ذیل ہے

منتر:- امو کرے بن بن سواہا۔

دشمن کو بیمار کرنے کا طریقہ

کسی سنبھرا اتوار کے دن دشمن کے پاؤں کا جوتا لائیں۔ بشرطیکہ جوتا الٹا نہ ہو۔ اب اسی جوتے کو پانی میں ڈال کر نیچے آگ جلا لیں یہاں تک کہ پانی اٹنے لگے۔ پھر کیا ہوگا۔ دشمن اسی وقت بیمار ہو جائے گا۔ اور بستر مرگ پر لیٹ جائے گا۔

بھوت پریت اور دیوتا دیوی کو سدھ کرنا

بھوت دیکھنے کا طریقہ

منتر:- اوم کلشے نمر۔

امید رکھ کر اس کو باریک چس کر سرمہ بناؤ۔

ترکیب:- اس سرمہ کو لگاتے وقت مندرجہ بالا منتر پڑھنا چاہیے۔ اس سے یہ فائدہ ہوگا کہ بھوتوں کا درشن ہو جائے گا۔ اور ساتھ ہی بڑا بھاری خزانہ حاصل ہو جائے گا۔ اسے بھی آنکھوں میں لگانے سے پہلے بھی پھل ہوتا ہے۔ یعنی بھوتوں کا درشن اور خزانے کا ملنا دونوں کا حاصل کرنے کے واسطے منتر صرف ایک ہی ہے اور اوپر درج کیا جا چکا ہے۔

دوران عمل میں عامل کس حالت میں رہے

تمام عمل کرتے وقت عامل کو مندرجہ ذیل حالت میں رہنا لازمی ہے اول ایک گیسو پوٹ عورت کے بالوں کا بنا کر پہنے بال اس عورت کے ہوں جو کہ سب لوگوں میں غنی اور مشہور ہو۔ یعنی جس

کالی دنیا، کالا جادو، و خائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
وقت کوئی انجی سی گورت مرے تو اس کے بالوں کا کیسوں پر بت بنا کر چپے اور سائنسی اس سے
راہ کو اپنے جسم پر لے اور تمام سر منڈوا کر کیس پاپیت اور جسم پر راکھ ل کر نگار رہے ہیں۔
پہننی ضروری ہے۔ جب ایسی حالت بنا لے تو بعد ازاں ضروری ہے کہ مندرجہ ذیل منہ پر
ہون کرے۔

منتر :- اوم سکو چائے سواہا۔

جب اس منتر کا جب ایک سو آٹھ دفعہ کر کے ہون کر لے گا۔ تو دو تھوڑا دن ہو جائے گا۔ یعنی اس کا
جسم بڑھت جائے گا۔ اور تمام لوگوں میں سے کسی کی بھی طاقت نہ ہو سکے گی کہ وہ اس کے اوپر کچھ
کی کوئی بات کر سکے۔

لکشی منتر

منتر :- اوم شیرین کلین نکس مہا لکشی منتر کے سواہا۔

ترکیب :- جب صبح سویرے اٹھے تو رفع حاجت سے فارغ ہو کر اسے لازم ہے کہ درویش کے
کپڑے پہنے۔ پھر ہتھیل کے پتے تقریباً ایک لاکھ لے کر دریا کے کنارے بیٹھ جائے۔ اور ان
ہتھیل کے پتوں پر باری باری ایک ایک پر مندرجہ بالا منتر لکھ کر بہا دے اور جب اس طرح سے تمام
پتے منتر لکھ کر بہا دے گا۔ تو اس وقت دیوی سدھ ہو جائے گی۔ اور عامل کو چاہیے کہ جس چیز کی
ضرورت ہو دیوی سے مانگ لے۔ اور ساتھ ہی اس کی مرضی کے مطابق بہت سی دولت بھی مل
جائے گی۔ اور عامل کو جس وقت ضرورت پڑے۔ دیوی فوراً حاضر ہو جائے گی۔ اس طرح عامل کو
بہت سا آرام ملے گا اور زندگی کو اند سے گزارے گا۔

کسی شے کا بھاؤ معلوم کرنے کا طریقہ

منتر :- ہرن شیرین کلین آن لکشی سواہا۔

ترکیب :- جس چیز کا بھاؤ معلوم کرنے کی ضرورت ہووے۔ اس کو لے کر مندرجہ بالا منتر کو پڑھے
ہوئے ایک کپڑے میں باندھ دو۔ اور رات گزر جانے پر پھر اس کو صبح دیکھو۔ اگر اس کا وزن کم

کالی دنیا، کالا جادو، و خائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
معلوم ہو تو جان لو کہ وہ نیز ضرور مبتلی ہوگی۔ برخلاف اس کے اگر وہ چیز بیماری دکھائی دے تو
لازمی امر ہوگا کہ وہ چیز سستی ہوگی۔ یہ منتر عام طور پر بیوپاریوں کے حق میں بہت مفید ہے۔ یہ منتر
وہ اس کے مطابق اپنے اپنے مال کو تلف سے فروخت کر کے دولت مند ہوتے ہیں۔

خواب سدھ کر نیکا منتر

منتر :- اوم شیرین کلین اکت چاسندے سو پنے کھنے کھنے کھنا کھنا اوم پھٹ سواہا۔

ترکیب :- اس منتر کا جب ہر روز باقاعدہ ۱۰۸ دفعہ کرنا لازمی ہے۔
جب اس طرح جب کرتے کرتے برابر آپریس روز گزر جائیں تو آپ خواب کا اصلی مطلب معلوم
ہو جائے گا کہ خواب کا مقصد کیا ہے۔

ہنومان اور بھیروں کو سدھ کرنا

منتر :- اوم مست نام آدیش گرد کو اوم پھلا تا را ایشو رتا را جہاں ہنومان مار ہنکارا کالی بھیروں کالی
رات کالی سلی حاصل رات کا لوکلوا آدمی رات چتو رت چت کراست مار نیل ہو ہنومت او پر حال
آؤ سوا گنری میں آؤ جاؤ۔ کسی کی کھاٹ رومی لاؤ۔ سیدی لاؤ۔ سوتی کو چکاؤ۔ ٹیٹھی کو اٹھاؤ۔ پلنی کو
بلانے لاؤ ہو ہنومت دیر ہمارے کام میں ڈھیل کرو گے تو سدھ ایشو ر کی دہائی ماما انہنی کی دہائی۔
سیدھا پاؤں دھرو گے تو تیس دھار دودھ کو خرام کرو گے۔ میری بھگتی گڑ کی شمتی چنہ منتر ایشو ر دان۔
ترکیب :- اس منتر کو ہر روز قبرستان میں پڑھا کر دو اور اتوار کے دن سوا پاؤ کی کڑائی کر کے بھیروں
کو بھونگ لگاؤ اور منگوار کے دن ہنومان جی کا برت رکھو اور شام کے وقت طریقہ کے مطابق کے
دن بھونگ لگاؤ۔ اور بعد ازاں آپ بھوجن کرو۔ تمام دن کوئی چیز نہ کھاؤ۔ اور ہر وقت اپنے دل میں
ہنومان جی کا خیال رکھو اور اوپر لکھے ہوئے منتر کو جب باقاعدہ کرتے رہا کرو اس طرح ہنومان جی
اور بھیروں سدھ ہو جائیں گے اور جو کام تم چاہو گے اس وقت فوراً اس کام کو سرانجام دیں گے۔

گنیش جی کو سدھ کرنے کا منتر

منتر: اور ہر پن کلین یون دیر در گنیشے وہ وادو تو شکم دش مانے اوم ہرین پھٹ سواہ۔
ترکیب: صبح سویرے اٹھو اور حاجات ضروری سے فارغ ہو کر اس کا منتر چار اپنے من میں گڑھ رکھو۔ چپ کرتے وقت انجینی کی مالا اور سرخ رتھ کے چند ان کا تلک مانتے پنگاؤ۔ اور پھر گنیش جی کی طرف ہو جاوے تو اس وقت اس منتر کا 11 ہزار چپ کر دیکھیں ظاہر ہو کر درشن دیوے کی ہر اس کے بعد گنیش جی کو پانچ پانی سے اٹھان کر اے اور 1100 موتی دے اور اس کے بعد ایک ماہ کا چپ اور کیا جائے تو گنیش جی خوش ہو کر دھمی دھمی دینے لگے اور جب گنیش درشن دیوے کی تو اس وقت عامل کو لازمی ہو گا کہ جس چیز کی ضرورت محسوس کرے مانگ لیوے۔ اس وقت فوراً موجود ہو جاوے گی اور ہر ایک بات منظور ہوگی۔

دیوی سدھ کرنے کا منتر

منتر: اوم کارمکھے دواچر لے اوم ہوں چنگے جے جے سواہ۔

ترکیب: پہلے اس منتر کا 108 دفعہ چپ کر دو اور بعد چپ کرنے کے جو اچھا کھانا آپ کو پہنچے ہووے وہ وٹ کے درخت کے نیچے جینے کر بھوگ لگائے۔ اس طرح متواتر ایک ماہ کرنے سے سدھ ہو اور ظاہر درشن دیوے کی۔ یعنی ظاہر ہو کر وہ کھانا کھا لیوے گی تم چاہو وہ دے کر پیشہ روز تمہارے پاس آیا کرے گی اور ماضی حال مستقبل تینوں زمانوں میں جو رات ہونے والی یا نہ ہونے والی ہو بتا دے گی۔ جس سے یہ تصویر پہاڑوں کو جلا سکتی ہے۔ باوجود اس کے اور بھی بہت سے فوائد ہیں یعنی جس چیز کی ضرورت ہو فوراً کر دیتی ہے اور جو آئندہ ہونے والا ہو اس کا پہلے وقت ہے جو عامل اس کا مقابلہ کرنے کے لیے تیار ہو جاتا ہے اور اس پر قابو پا سکتا ہے۔

مرگی کا نوکھا علاج

منتر: اوم اندر رکھیہ برہم رکھیہ سواہ۔
ترکیب: اس منتر کو پڑھتے ہوئے دیئے کے تیل کو سات دفعہ مندر و اور اب یہ مندر و ہوا تیل مرگی کے مریض کے جسم پر ملو اور اچھی طرح مالش کرو۔ جھٹ پٹ مرگی دور ہو جاوے گی اور تا ممر مرگی پاس آنے کی جرأت نہ کر سکے گی۔

رکت کلا دیوی کا منتر

منتر: اوم رین کت کھیلے مہا دیوی مرکز متھاپے تنہا چالیہ میر دتھان کھانٹے دست ہوں ہوں۔
ترکیب: صبح سویرے حاجات ضروری سے فارغ ہو کر مندر و بالا منتر کا چپ ایک بار کرو اور یہ چپ باقاعدہ ہر روز ایک بار تین ماہ تک کرتے رہو۔ اس سے دیوی سدھ ہو جاوے اس سے سدھ ہونے سے سب باتیں چلتی رہیں۔

شری ہنومان کو سدھ کرنے کا طریقہ

منتر: اوم جیوتی سرودپ میرا رام سول کہیں ہنومان کیرا بھر وانا نا انجینی پون کا پوت مہا دشوگر در جھٹکو زور گا باٹھ گنگا گیتا تیری بکلی کر سکا وک پوجا سورج منتر۔

ترکیب: گوری گائے کا دودھ حسب ضرورت گوگل گولا 2 عدد و دھب کا پور 1 عدد تیل چسپہ ہنومان کے سات نام ہیں۔ ہر نام پر تیل لگایا جاوے وہ تیل آ جاوے اسی طرح اس کا نام ہنومان درشن دیتا ہے۔ اگر مانتے پر تیل لگایا جائے تو اسی قسم کا والا ہنومان درشن دے جس جگہ تیل لگاؤ گے اسی نام کے قسم والا ہنومان درشن دیوے۔ ہنومان کی پوجا اسی طرح کی جاتی ہے حسب حیثیت روٹ لنگوٹ بھیا بڑا سب طرح کے کھانے تیار کر کے ہنومان کی پوجا کرو دروازے کھلے رکھو اور اکیلے بیٹھو اس سے ہنومان سدھ ہو جائے گا اور جو بھی مشکل سے مشکل کام کروانا چاہو اس سے کروا سکتے ہو بلکہ جس طرح سے وہ چاہو کرنے کو تیار ہوگا۔

ہنومان جی کے ظاہر درشن کرنے کا منتر

منتر:- اوم نمو ہنومت دیر کمپ دھرتج شریر مار مار ہنومت ویر ہاتھی منڈھتج پتہ صاحبش تپہ منہ
ہنومت کھیلتا جو آدے مار کرتا جو پھر آدے دو پڑتا آدمی شکتی کا تنگ کرو میں تھیں غنن ڈنک میں
دیش ہنومت تیرا روپ کھنڈ گوگل راگھ دھوپ آسن بھدن کروں درجہ دشمنی باندھ دست بھنڈی
ویری تیری بیکھ بھیجا بھوڈ کلچر دیکھ انت نسا پلٹ مار کھور مار کھنٹ بارہنگ مار بھنڈ مار مار
دیک مار مار مار مارے تو مانا انجی کے پتر پاؤں دھرے سواہا۔

ترکیب: پہلے ہنومان جی کی ایک مورتی لو۔ اوپر لکھے ہوئے منتر کو 108 دفعہ پڑھو پھر اس کے
سوا سیر کاروٹ دھر د بعد میں کسی کنواری لڑکی کا سوٹ لے کر ہنومان جی کو پہناؤ اور اس کے پانچ ہاتھ
آگے رکھو اس کے بعد پھر 38 بار منتر کا جب کر دو جب کر چٹنے کے بعد تاریل کے دو ٹکے چھا کر
اپنی جگہ پر آ جاؤ اور جب 21 دن کرتے رہو اور ساتھ ہی منگوار کا برت رکھو اور ہنومان کی پوجا کے
مندریا کسی پوتر جگہ یا کسی اعلیٰ درخت مثلاً نیم یا پات کے درخت کے نیچے بیٹھ کر کہو۔ جب
ایک سو دن ہو تو اس وقت آڑو تیرتھ کا جل بھی لگی گز اور کون کو ملا کر ایک لڈو بناؤ اور پانچ انا
خیرات کرو۔ اس سے ہنومان جی خوش ہو کر ظاہر درشن دیں گے اور اس وقت جس چیز کی ضرورت
ہو مانگ لو اور حال کی دھیر رکھنا ڈرنا نہیں چاہئے۔

دشمن کو تکلیف پہنچانے کا منتر

منتر:- اوگک ہوں ہوں کرواگک میں کار سکھ سکھی کردی داروڈ نا دوا جھنکاں تپلس کر ڈو دیا کزن
خلقی نہیں بھو دیو نہیں لوگ سنی ہاتھ کٹا گئی ملی موہ کی اسی منتر پہنچ کر ب پاتا دھر دھر مار ڈنگو دیو
نرسنگھ دہنان کا یارو کا لکھیا کی کوٹ آ گیا اوم ہرین برین کلین کلین ہوں ہوں ہوں ہوں ہوں
سواہا۔

ترکیب: اس منتر کو اپنی جوتی کے نیچے تلے پر رکھو اور دشمن کی مورتی بنا کر اپنے سامنے ٹھاکرے
اُس مورتی پر دشمن کا نام لے کر اس پر جوتیاں پڑتی ہوں گی اور جب تک یہ عمل جاری رکھوں گے

جب تک دشمن کے سر پر یہی جوتیاں پڑتی رہیں گی اور ساتھ ہی دشمن کو یہ معلوم ہو جائے گا کہ اس کو
کون جوتیاں لگا رہا ہے حالانکہ آپ کسی دور مقام پر بیٹھے ہوئے یہ کام کر رہے ہوں گے۔

طلسماتی دھوپ تیار کرنا

منتر:- اوم شری کھنڈ کلاس شری کابان ہنوتا رنگہ ہنکاریاں کہاں گئی داکری، بھو ہارا جانتل تری پوجا
سے ہر منتر سندھ کر دے شبد سنا چنڈ کا نچا منتر ایٹور رواج

ترکیب:- رنگہ کی ایک مورتی بناؤ۔ اور اسکی پوجا وغیرہ کر کے اس کے منہ کے آگے گوگل اور لوہان
کا دھوپ دیوے اور مندرجہ بالا منتر کو ۱۰۸ دفعہ پڑھو اور اس طرح سے جب کرتے ہوئے ۲۱ دن
برابر ہو جائیں تو اس دھوپ کو جس جگہ پر لگاؤ گے تو جس عضو پر لگایا جائے گا۔ وہ عضو مصیبت میں
پڑ جائے گا حتیٰ کہ جس چیز یا جس جگہ پر لگایا جائے گا وہ اس جگہ کو کھا جائے گا۔

ہنومان جی کے ذریعہ بھوتوں کو قابو میں لانا

منتر:- اوم ہنومانا یوٹا رگنجا تا گھور ستا سنی جاپ جیتا سوا سیر کاروٹ پہلی جیتو رسوا سات پانی کا پیرا۔
سات کو میں دوڑ جاؤر سنی تنکھنی بھوت پریت دیو دانو کو کچڑ کر باندھ کر لاؤ نہ لاؤ گے تو مانا کا دودھ پیا
حرام کر دے سید و ساناچا۔

ترکیب:- منگور کو ہنومان جی کا برت رکھو ایک روٹ پان کا بیڑا اور جینو چڑھا کر دھوپ وغیرہ سے
اسکی پوجا کرو اور ۱۰۸ دفعہ مندرجہ بالا منتر کا جب کر دینے عمل اس طرح تین منگل تک متواتر کرو اس طرح
کرنے سے ہنومان تمام بھوت پریت کو تمہارے بس میں کر دیگا اور تم اپنی خواہش کے مطابق جو
کام چاہوں ان سے کرا لو گے اگر وہ تمہارا حکم بجالانے میں کوتاہی یا انکار کریں تو فوراً ہنومان کو یاد
کر کے پودی پوری مراد لوؤ۔

ہومان جی کا منتر

منتر۔ اوم نمو آدیش کرو گا اوم رنگہ رنگہ رنگہ رنگہ ہوں پوں بند تو ہی سو جنگ سو جنگ سو جنگ
سو جنگ سو جنگ سو انیس چلت چلت چلت چلت چلت چلت چلت چلت پت پتلی سا باہکٹہ بکٹہ بکٹہ
بکٹہ بکٹہ بکٹہ کوڈت اتھ چلی ویر کلا گتہ۔

ترکیب۔ اس منتر کا جب کرتے وقت کوکل تیل سندھور اور رنگٹ کو آگے رکھتے ہوئے یہ پڑھو
کر دو پوجا اپنی کیجئے جہاں چلاؤں۔ بتاں چلو کائنات امیر مہوتی کر جنت آدمک ہزار ہزار من کے
ہلا برساتی چلو نگر پودھا مارتے چلو درخت اکھاڑتے چلو دشمن کو پامال کرتے چلو مشکل بہت
دانوں پکڑتے چلو شدہ سانچا پھڑکا جا چلو منتر البشور و داج دا چار سو چار ہریم چاروشو سو چار جب آتی
پرارتھنا ہو جائے، تو اس کے بعد وہی مندرجہ بالا نمبر کا منتر دہلا جب کرو۔ اور جب اتنا کرنا لازمی
ہوگا۔ جتنا کہ پرارتھنا سے پہلے کیا جا چکا ہو۔ اس جب کو تقریباً چاس ہزار دفعہ کرو اس سے ہومان
جی سدھ ہوئے اور ہو جب حکم آپ کے عمل درآمد کرینگے۔

بھید معلوم کر نیکا منتر

منتر۔ اوم ہریں ہریں کلیں سکوں اوم سنو کرن آسکوں کرن پٹا چکامن گادت اگت درتامن
ارتان کینے در کرتے کتے تعیہ در ادا تاں اچکھ، کچھ تینگ دودو داگ دیوی سواہ۔
ایک طرف اپنا من رکھتے ہوئے جب کرو۔ اور کرتے وقت ساتھ ہی ہون بھی کرنا چاہیے۔ جب
اس منتر کا جب ایک لاکھ پورا کر دے تو اسی وقت منتر سدھ ہو جاویگا۔ دیوی ہر ایک بھید کال خوش
ہو کر تم پر اچھی طرح واضح کر دے گی۔ اور آپ کو ہر ایک کی بات کا با آسانی پتہ لگا کر دے گی۔

کالی دیوی کو سدھ کرنے کا منتر

منتر۔ اوم کالی کالی مہا کالی دھہ دیس پھرے منو جی سرو کے مانے باجے تالی رہا کی جی اندر کی
سالی اومی سدھی لیا فرنا تا اٹھ میل سوتی کو جگالا ڈینھی کو اٹھالا ڈیرا ویری تیری بھونگیکو سندھو

سدھ تانی داتی دمی سدھی سیان سال آنھ سال چلے نہیں تو رہا وشنو کی آتی۔

ترکیب۔ پہلے کھی چاول و گڑ اور تلوں کو آپس میں ملا کر ۲ ہزار ۲۱ گولیاں گناؤ۔ ۱۰ اکولی لے کر ۱۰
نہیب۔ ۲۱ دن تک ہوں کرو اگر یہ کام کسی اچھی جگہ پر ہوتا ہوگا۔ تو کالی ماتا ضروری سدھ ہو
گئے آگے ۲۱ دن تک ہوں کرو اگر یہ کام کسی اچھی جگہ پر ہوتا ہوگا۔ تو کالی ماتا ضروری یاد رہے کہ ہر ایک
پوجی اور عامل کی خواہش کے مطابق پھل دیگی اور دوران ہوں میں ضروری یاد رہے کہ ہر ایک
پوجی کے ایک دفعہ مندرجہ بالا منتر پڑھ لیا کریں ایسا نہ کرنا کہ ایک سو کوئی کو اکٹھا ہوں کر دیا اور
توئی کے ایک دفعہ مندرجہ بالا منتر پڑھ لیا کریں ایسا نہ کرنا کہ ایک سو کوئی کو اکٹھا ہوں کر دیا اور
جب کم کر دیا بلکہ جتنی دفعہ بھی ہوں کرو اتنی منتر کا جب کرتے جاؤ۔ یہ کالی ماتا بڑی طاقتور ہے۔ اگر
جب کم کر دیا جائے تو عامل کو کسی چیز کی بھی پروا نہیں رہتی اور بڑا آرام حاصل ہوتا ہے۔

گنیش جی کا منتر

منتر۔ شری گنپتی دے مسان بے پھل باکھو دیویں پھل آن سر سدھ ہومن کی مچا لیا آن دے پور
منتر۔ شری گنپتی دے مسان بے پھل باکھو دیویں پھل آن سر سدھ ہومن کی مچا لیا آن دے پور
چل کو بان ہوں منت جتی شری گورکھ نام کے لے آؤ۔ اوم نمو کر کسٹھو ہنگ سواہ۔
ترکیب۔ عامل کو لازمی ہے کہ پوجا شروع کرنے سے پہلے ۰۸ لڈو اور اتنے ہی کلیں کے پھول مہیا
کرے اور سندھو سال خیر کو مکمل کرے تو ان میں ایک ایک لڈو اور ایک ایک انجیر کا پھول چڑھاتا
ہے اور ساتھ ہی مندرجہ بالا منتر کا جب کرنا ہوا کرے اور جب یہ پوجا وغیرہ ختم ہو جائے گی تو
ضروری ہے۔ کہ گنیش جی درشن دیویں گئے اور حسب خواہش دل کی مراد پوری کریں گی۔

گنیش جی کو سدھ کرنا

منتر۔ اوم نمو بہت کھائے لیو دباے اور چٹ مہا تنھے کر انگ کر بنگ ہوا نگ بے بے نور چشت
سواہ۔

سادھن ودھی: ایک نیم کی ٹکڑی لو اس کی ایک انگل بھر کے برابر گنیش جی کی مورتی بناؤ اس کی
پوجا دھوپ دیپ سے کرو پھر اس مورتی کے ساتھ بیٹھ جاؤ اور ماہ کا تک کی کرشن کچھ کی اشنی سے
لے کر اداؤں تک ہر روز متواتر پانچ سو جب کرتے رہا کرو جب اس طرح عمل ہو جائے اور آخری
دن رہ جائے تو اوپر لکھے ہوئے منتر کے ذریعہ سے ہوں کرو۔ بس تمہارا منتر سادھ ہو جاوے گا اور

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
گنیش جی بس میں ہو جاویں گے۔ اور جو چیز مانگو گے وہی لا کر دیں گے اور کسی قسم کی نیش و منت
کریں گے۔

منتر: اوم کم کرینگ سادھیہ سادھیہ اوم شریک ہریک اومات کیسیائے سبک دفعائے اہرت
کپولائے مہنور گھٹ لاؤ بھائے روی تجسیائے پدما سنائے کر ایکی ایکی مہمندو اکھت پادیہ
لکشی دیوی دیکی نویہ دھارنگ برخاسدھے سرورم چنگ کرو کرو شری چتاسی کیسیائے سواب۔

شری گنیش جی کا منتر

منتر: اوم کن روجی پتی کرنا دمی پتی کنادمی پتی دے سماں جو میں مانگتے تھے آن مچ اندر سرور
بھرا آں آنند پورند ہنتی بھان بھون بھٹ باکیں روسیارے نواک چھولے باجی جیورن رہے
مشوا ماں ساتھ کری جاؤ تو مینشی کرے منقولہ ہے۔ صرف فرق اتنا ہی ہے کہ اس کی پوجا صرف 21
دن کی جاتی ہے اور جب 21 دن پورے ہو جاتے ہیں تو ظاہر گنیش جی درشن دیتے ہیں اور دمی
سدھی دے کر کرتے ہیں۔ اس سماں پر عمل کرنے والے کو ضروری ہے کہ وہ منت سادھیوں کی بھی
سیوا تہہ دل سے کرے کیونکہ ایسا کرنے سے گنیش جی بہت پرسن ہوتے ہیں اور جو شے مانگو ہر وقت
دینے کو تیار رہتے ہیں جس وقت چاہو درشن کر سکتے ہو اور اپنے ہر ایک کام کو بخوبی سرانجام کر سکتے
ہو۔

چوبیس سدھیوں کا حال

انیا: جس آدمی کو یہ سدھی حاصل ہو جاوے اپنے جسم کو اپنی مرضی کے مطابق چھوٹا بڑا کر سکتا ہے۔
یکھیہیا: اس سدھی سے اپنے جسم کو جب چاہیں ہلکا کر سکتے ہیں اور آسمان پر پرندوں کی طرح ہوا
میں اڑ سکتے ہیں اور ہر ایک کام بخوبی سرانجام کر سکتے ہیں۔
مہما: جب یہ سدھی حاصل ہو جاتی ہے تو اس وقت آدمی جب چاہے اپنے جسم کو بڑھا سکتا ہے۔
پراپتی: اس کے مل جانے سے جس چیز کی ضرورت ہو جو خواہش دل میں ہو وہ پوری ہو جاتی ہے
غرض یہ کہ اگر یہ خواہش ہو کر زمین پر بیٹھے بٹھائے چاند کو ہاتھ لگا دیا۔ تو ہو سکتا ہے۔

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
اس سدھی کے حاصل ہو جانے پر آدمی جب چاہے اس میں داخل ہو سکتا ہے اور کسی قسم کی رکاوٹ یا
تکلیف نہیں ہونے پاتی۔

دشتو: اس سدھی کو حاصل کرنے والا زمین کے تمام بھوتوں اور گھونگٹ پر اپنے اقتیارات بنا سکتا
ہے۔

لشتو: بھونگ پدارتھوں اور ان کی سیلا کرنے کی طاقت ہو جاتی ہے۔
منوجا: اس سدھی کے حاصل ہو جانے سے آدمی جہاں چاہے اپنی مرضی سے جا سکتا ہے اور اپنی
مرضی سے جہاں چاہے چلا جائے۔

مہومت: اس سدھی کے مل جانے سے آدمی جہاں چاہے اپنی موت کو لے آوے یا پرانی چھوڑ
دے۔

الورگی: اس سدھی کے حاصل ہونے پر جسم کو گرمی اور سردی بالکل اثر نہیں کر سکتی۔
پراکاپا پریش: اس سے انسان ایسا کر سکتا ہے کہ اگر وہ چاہے کہ ایک مردہ بڑا ہے تو اس کے جسم
میں جان ڈال سکتا ہے اور بعد میں آپ مردہ ہو جاتا ہے یعنی مطلب یہ کہ اپنی روح کو دوسرے کے
جسم میں داخل کر سکتا ہے۔

سوریہ دشتو: اس سدھی کے مل جانے سے عامل سورج کو اپنے بس میں کر سکتا ہے اور حسب
خواہش جو کام سورج سے چاہے۔

جل دشتو: اس سے عامل پانی پر ایک طرح کا قابو پا سکتا ہے اگر وہ آغوش پہر اس میں رہے تو
بالکل نہیں ڈوبتا۔

دورشی: اس سدھی کے حاصل ہونے سے عامل جتنی دور تک چاہے دیکھ سکتا ہے۔
دور شرونی: اس سدھی کے حاصل ہونے سے آدمی کو اتنی دور تک آواز سنائی دے سکتی ہے جتنی کہ
عام لوگ اتنی دور پر سے اچھی طرح سے نہیں سن سکتے۔

کامبگ مورنا: اس سدھی کو مل جانے سے عامل جس کسی چیز کی خواہش کرے حسب خواہش

سامان پورا ہو جاتا ہے۔

اپر تال گئی: اس سدھی کو حاصل کرنے سے عامل جس کسی چیز کی خواہش کرے۔ باستانہ ہی کی روک ٹوک نہیں ہوتی۔

دیوتا سروپ: اس سدھی کے حاصل ہونے پر عامل تیس کروڑ دیوتاؤں کی عمل اختیار کرے۔ غرض یہ کہ جس دیوتا کا روپ دھارنا چاہے دھار سکتا ہے۔

سلی سدھی: اس کے حاصل ہونے سے عامل تینتیس کروڑ دیوتاؤں کے چکر میں پھرتا ہوگا۔ ہر تار سدھی: اس کے حاصل ہونے سے عامل کبھی کسی سے ہار نہیں سکتا۔ خواہ مقابلہ میں کوئی طاقتور جوان ہی کیوں نہ ہو۔

ترکلا: اس سدھی کے حاصل ہونے پر عامل ماضی حال و مستقبل تینوں زمانوں کے حالات سے آگاہ ہو سکتا ہے۔

اگنی وشیہ: اس سدھی کے حاصل ہو جانے پر عامل کو آگ بکھنی نقصان نہیں دے سکتی۔ خواہ آگ میں ہاتھ کیوں نہ ڈال دے۔

شید سدھی: اس سدھی کے حاصل کرنے سے عامل جو بات دل سے کہے بچ ہو جاتی ہے کہی جھوٹ نہیں ہو سکتی کہ یہ چوبیس سدھیاں گورو گو روکھ ناتھ جی نے کہی تھیں ان تمام سدھیوں کو حاصل کرنے والے کو لازم ہے کہ تمام نشے والی چیزوں کو بالکل ترک کر دے گوشت وغیرہ اشیاء سے پرہیز کرے اور کسی قسم کی کوئی فکر نہ کرے اور وہ آدمی جن کی شادی ہو چکی ہے ان کے واسطے عامل کرنا بڑا مشکل امر ہے کیونکہ اس کو حاصل کرنے میں یہ ضروری شرط ہے کہ عامل کسی کی کوئی لگاپنے دل میں نہ رکھے لیکن شادی شدہ اصحاب کو اپنے بال بچوں اور بیوی وغیرہ کا فکر ضرور رہتا ہے۔

ان پورن پنج منتر

منتر: ان پورنی ان پورنے اندر بونے پانی دھمی سدھی تو گیش پور سے دھمی پر بھوائی ایشوری بھنڈار بہریشور پیتل سنویش کی ڈمی تین یوگ یوگی آؤ سدھو جیوتی سب کو کی متیاماتا کی سونی نہم نہ نکالی۔

ہریشور پیتل منتر اوم کر مھکت سوا با اوم اجیہا جتیا آ کے سوا با اوم سری سر سو ہو تے سواہا۔

سوانی چنا منتر مہا منتر اوم کر مھکت سوا با اوم اجیہا جتیا آ کے سوا با اوم سری سر سو ہو تے سواہا۔

ترکیب: منگل کے دن کسی سات گاؤں کے ایک گھر سے اناج لے کر پھر اس کو انی چکی میں چسوا اور

پینے کے بعد ایک روٹ بنا کر ہنومان جی کی پوجا کرو اور ساتھ ہی اس منتر مندرجہ بالا کا چپ کرو۔

اس طرح سے متواتر چھ منگل تک ایسا کرو اور ایسا کر پھلنے کے بعد ساتویں منگل کو ایسا طریقہ کرو کہ

سواؤں انگلی کی لمبی مورتی بنا کر اس کی پوجا شروع کرو بعد ازاں اس کو بھنڈار میں رکھو یعنی روٹیوں

میں رکھو تو بھنڈار اتنا بڑھ جائے گا کہ آتر تم دس آدمیوں کے کھانے کیلئے روٹی سہ کے اور اگر دس کی بجائے سو بھی آجائیں تو یہ بھنڈار ختم ہونے میں نہیں آئے گا۔

سفید آک لانے کا منتر

منتر: بیگ نورنگ تھتے پر جہا بیگ تو اگم درکھ کہتیا تین تو اگم کھان پشامی مہ کاریہ کر دھو۔

2۔ کد میر سنج رکھیں کھیتیا اتیری پانڈھ کا اوم اوم شلا تھست درانگ جیرا شونیا رک مدھرت اوم

شویت درکھ نامی سواہا۔

ترکیب: دیوالی کے روز نہا کر اور پاک صاف ہو کر رات کے وقت مشرق کی طرف منہ کر کے بالکل

چنگے ہو کر سفید آک کے پاس بیٹھ جاؤ اول حصہ کے منتر کو صاف تین دفعہ پڑھو اور پھر خبر کی مکمل

سے کھو دو۔ اس کے بعد اوم اوم وغیرہ کے منتر کو ایک سو ساٹھ دفعہ چپ کر کے سفید آک کو اکھاڑو

جب اکھاڑ چکو تو اس وقت شوت درکھ وغیرہ منتر تین ہزار چپ کرو اور چپ کرنے کے بعد اس کو

اپنے گھر لے آؤ۔

چھٹا منی کو سدھ کرنے کا طریقہ

مقرر۔ ہم کار یک سادھے اوم شریں مہر میں تیس ہون انا ہمت کنیشا لے رتوی حواسے کھانے
امت کیوں لائے ہم منورا محبت لایا بدروا۔ رومی سدھی چھپانے ہاتھ اسانے انکی ایتھ منور
پورے پورے سکھی دیکی تریبہ تریہ تریہ دھا دھا چارہ ہے رتر مہیں کر دکر دشری چتر
کنیشا لے سوا۔ شتر بھونی کنیشا لے کرتے دساتی ہمپو میں مدھیر بھونی۔
ترکیب۔ صبح سویر۔ اٹھ کر اور ضروری حاجات سے فارغ ہو کر کنیش جی کی منوری ہوا ہے
دکھ کر مند رجب بالا مقرر کا ایک لاکھ چپ کرو اور اس چپ میں سے دسواں حصہ ہون کرو۔ اس چپ
باقائدہ تن دیکی سے کیا جاویگا۔ تو چھائی مدھ ہو جاوے گی۔ اور درود سے گی۔

راجہ کو قابو میں لانا

سفید اک سرخ چندن اور گور وچن کو ملا کر رجب کے ماتھے پر نیکہ لگاؤ۔ اس سے رجبہ تمہارے ہاتھ میں ہو جائیگا۔ اور کسی کی بات پر دھیان نہیں:ے گا۔ لیکن تمہارے کہنے پر سب کام کرے گا۔ اور جرمی بات آپ کہیں گے اس کو کرنے میں بالکل ہٹ نہیں کرے گا آخر تم کو دولت اور عزت کی ضرورت ہو تو بھی آپ کو رجبہ سے مل جائے گی۔ غرضیکہ رجبہ آپ کی ہر طرف سے مدد ادا کرنے کو تیار ہوگا۔ یہ شرط بھی ضروری ہے کہ مندرجہ عمل پورے نیک دل اور پاک خیالات کو مد نظر رکھ کر کیا جائے۔

عورت کو قابو میں لانا

سفید آک کٹنم اور سرخ چندن تینوں چیز دنگو برابر وزن لیکر نکلیے، ہٹاؤ اور جس عورت کو قابو میں کرنا ہو، اپنے ماتھے پر اس کا لیپ کرو۔ وہ عورت آپ کے قابو میں آجاوے گی۔ بشرطیکہ لیپ ماتھے پر احتیاط اور صفائی سے کیا جاوے۔

رات کے وقت عورت کو پاس بلاتا

رات کے وقت عورت اپنے پیارے لال جان ہر ایک چیز کو برابر دیکھنے لے کر بائیک پیسہ
منیڈ آک ہو کر چن، ذوقی تیلی۔ سرخ مائی۔ لال جان ہر ایک چیز کو برابر دیکھنے لے کر بائیک پیسہ
ایسا باریک پیسہ کہ اچھا منیڈ کی مانند بن جاوے۔ بعد ازاں تا۔ کھن لیکر منیڈ میں حل کر دے۔
رات کے وقت اس منیڈ اور کھن وغیرہ کو لے کر حضور پر لپ کر دے۔ اسی وقت عورت آپ کے پاس
آ جاوے گی۔
نوٹ۔ کھن بھینس کا ہوتا ہے۔

راجہ کو اپنی طرف کرنے کا متر

راجہ کو اپنی طرف سے لکھا کہ
 منتظر۔ اہم لمبو یولی بھدرائے۔ اشر اک امل مل پرا رما دکھاسیانے اوم اور دھ گنیشائے گمر پکالی
 اتھے جہاتی دشت درجن چھید۔ چھیدے درجن سنگ دیپیک کو راکشہ و فیک مٹ نہ ہے
 سوا۔

سوال :- رجب کے سامنے کھڑا ہونے سے پیشتر مندرجہ بالا منتر کا دس ہزار دفعہ جب پڑھ لے اور جب رجب میں بھی ہو تو تب اس منتر کا جب کرتے ہوئے حاضر ہو۔ جس سے آپ کی طاقت اور ایسی ہی بڑھ جائے گی۔ اور رجب ہر کام کی نسبت اس کی طرف داری کرے گا جسے لوگ، کچھ کہ حیران ہو جائیں گے۔

خواب کی برائی کو دور کرتا

خواب کی برائی کو دور کرنے
منتر:- اوم نمواں اوم بھور وکورا دونوں بھائی نیک سواہا۔ نیک ستو بھائی سو بھوپھل پھول نیچے پانی چھپا
پھر ے تو شستارام جی کی دعا چاہئے۔
ترکیب:- جب خواب سے بیدار ہو جاؤ۔ اسی وقت مندرجہ بالا منتر کا سات بار چپ کر تو خواب
میں جو بری باتیں دکھائی دیتی تھیں دور ہو جائیں گی اور نیز ایک فائدہ یہ بھی ہوگا کہ جو برے
خیالات تمام دن دل میں چکر لگاتے رہتے ہیں اس منتر کا چپ کرنے سے دور ہو جاتے ہیں اور

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
 بعض دیکھا گیا ہے کہ جورات کو خواب کی حالت میں زور زور سے پکارنے لگ جاتے ہیں اور
 سے آس پاس کے تمام لوگ ڈر کے مارے جاگ اٹھتے ہیں، ان کو لازم ہے کہ اس منتر کو سوتے
 وقت سات دفعہ پڑھ لیا کریں تاکہ یہ حالت نہ ہونے پائے۔

باغبان سے انتقام لینے کا طریقہ

منتر: اوم ویروت وائی داڈائے نیومیت دے گیا مہازا پھول کڑے پھل کیزا پڑے نہیں نہنہت
 لی آتا۔
 ترکیب: اس منتر کا چپ کرتے وقت سات انگٹری لے کر سات دفعہ منتر کے ساتھ اس باغ میں
 پھینک دو جس باغبان سے آپ کو انتقام لینے کی خواہش ہو ایسا کرنے سے باغ کے تمام درختوں
 کے پھل پھول خراب ہو جاتے ہیں۔ اور باغبان کو بہت بڑا بھاری نقصان پڑتا ہے۔

پریوک

ہدایت: اچھے آدمیوں کو لازم ہے کہ ایسی اٹلے دو یا بڑے کام کرنے والی چوڑی، مٹائی
 ، جوا بازی اور پر ماتما کی بھگتی سے منکر اور چغل خور وغیرہ کو نہ دی جائے جو اپنے ماتما کے تابع اور
 پر ماتما کے ماننے والے اور اسکی بھگتی کر نیوالے وغیرہ وغیرہ ہوں۔ کیونکہ اس کے برخلاف خراب
 اور برے آدمیوں کو ہدایت کی گئی۔ تو بجائے فائدہ کے نقصان ہوگا۔ اس لئے ہدایت کرنے والے
 کو لازم ہے کہ ایسا کرنے سے پرہیز کرے۔ اگر عامل اپنے بھلے کی خواہش چاہتا ہے۔ تو چاہیے
 کہ وہ ایسے لوگوں کو ہدایت کرے جو کہ علم جانتے ہیں۔ اور خدا کی پوری پوری بھگتی اور پرہیز کرنے
 والے ہوں جو آدمی یہ منتر نہ جانتا ہو وہ کچھ نہیں کر سکتا۔ اور یہ منتر جو جانتے ہوں۔ کبھی بھی بے فائدہ
 نہیں جاتا۔ خواہ زمین اپنی گردش کو چھوڑے یا سورج کا مشرق سے طلوع ہوتا بند ہو جائے۔ پانی
 چلنا ٹھہر جائے۔ لیکن یہ منتر عمل کئے بغیر نہیں رہتا۔ ضرور بہ ضرور اس سے فائدہ ہوگا۔

جیسے کہ یہ قاعدہ ہے کہ آگ جلا دیتی ہے۔ اسی طرح اس ہدایت کے جاننے والے

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
 منتر: اوم ویروت وائی داڈائے نیومیت دے گیا مہازا پھول کڑے پھل کیزا پڑے نہیں نہنہت
 لی آتا۔
 ترکیب: اس منتر کا چپ کرتے وقت سات انگٹری لے کر سات دفعہ منتر کے ساتھ اس باغ میں
 پھینک دو جس باغبان سے آپ کو انتقام لینے کی خواہش ہو ایسا کرنے سے باغ کے تمام درختوں
 کے پھل پھول خراب ہو جاتے ہیں۔ اور باغبان کو بہت بڑا بھاری نقصان پڑتا ہے۔

۱۔ اپنے روح میں برے خیالات کو جگہ نہ دیوے۔
 ۲۔ ہر وقت کی صفائی رکھے۔
 ۳۔ اور چپ کرے۔
 ۴۔ بڑے صاف ستھرے کپڑے پہن کر منتروں کا چپ بذریعہ ہون کیا جائے۔ کیونکہ گندے
 کپڑوں کے ساتھ بھی کئی طرح کے نقصان ہونے کا اندیشہ رہتا ہے۔ اور یہ بھی لازم ہے کہ عامل
 ہر طرح ہر وقت اپنے دل میں کسی سے نفرت نہ کرے۔ ہر ایک کو ایک جیسا سمجھے اور کسی پر بھی کسی قسم
 کا قصہ اور گالی وغیرہ نہ دے غرض یہ کہ تمام بات کا خلاصہ ہے کہ عامل کو اپنی زندگی بطور ایک پرہیز
 گار صوفی کی مانند بنانا چاہیے۔ تاکہ ہر منتر کو سدھ کیا جاسکے۔ تو اس وقت لازم ہے کہ وہ اپنی زندگی
 کو بے شک بڑے آرام سے بسر کرے۔ اور جب کوئی آدمی اس کے پاس اپنی خواہش لے کر
 آئے۔ تو اس کی خواہش کو پورا کرے جہاں تک کہ ہر ایک کو فائدہ پہنچانے کی کوشش کرے کسی کو برا
 نہ کہے۔

کلونجی کے کرشمات

کلونجی موت کے سوا ہر مرض میں شفا ہے۔ (اللہ یمن)

اس کتاب کا تعارف ضروری نہیں کیونکہ لفظ کلونجی خود ایک تعارف ہے۔ کتاب پانچوں تعارف یہ ہے۔ کلونجی مختصر لیکن ایسی بیماریوں سے چھٹکارے کا ذریعہ جہاں تینی تینی ادویات استعمال کر کے لوگ تھک گئے ہیں مثلاً الامان مرنی کلونجی کا ایک مختصر چٹھہ قارئین! جہاں ہر شخص اپنے سینے کے راز چھپاتا ہو اور کوئی لفظ دوسرے کو بتائے تو جہنم میں ایسے دور میں یہ کتاب جس کا ورق ورق رازوں کا صندوق ہو تو اگر پھر بھی قدر دانی نہ کریں تو پھر اپنا ہی تصور ہے مثلاً شوگر کا ایک نسخہ تو چھو لے بیچنے والے سے ملا اور لاگت چند روپے اور زلزلت نہایت حیرت انگیز کیا آپ وہ نسخہ آزما کر صحت چاہتے ہیں؟ مثلاً دل سے الامان مریض آپریشن نہ کرائیں صرف پان کے پتے اور کلونجی سے فوری اور شافی علاج کر سکتے ہیں مثلاً بالوں کا گرنا منج اور خشکی ایک بالکل سستا نسخہ جو آپ کے دکھوں کا مرہم بن سکتا ہے مثلاً قارئین دس عنوانات آپ کو کلونجی کے کمالات کا قائل کر کے رہیں گے۔ جس میں آپ کا خرچہ چند روپے اور زلزلت لاکھوں کی ادویات کو پیچھے چھوڑ جائے اور وہ دس عنوانات جو اس وقت معاشرے کو لپیٹ کر مردہ کر چکے ہیں جس پر خرچ کر کے گھر خالی ہو گئے ہیں پھر حیرت کی بات یہ ہے کہ ان کو مسلسل تجربات کے بعد لکھا گیا ہے۔ حتیٰ کہ جس نے آزما یا دوائیں دیں گے۔

اس کے علاوہ اور اتنا کچھ اس کتاب میں ہے کہ آپ سوچ نہیں سکتے۔

پریوگ کا حال

اعلیٰ عقل اور دولت حاصل کرنی

منتر۔ اوم نیشے نمہ

ترکیب۔ اس منتر کو پڑھتے ہوئے منہ پر کے صرے منی لاؤ۔ اور اس منی کو لے کر کنیش جی کی پوجا کرو۔ اگر کنیش جی کی مورتی کے سامنے مندرجہ بالا منتر کا جب ایک ہزار مرتبہ پڑھا تو سات دن تک کیا جائے تو دل کو بہت راحت اور آرام حاصل ہوگا اگر اس منتر کو برابر ایک ماہ تک جب کیا جائے تو عزت حاصل ہوتی ہے۔ اور چھ ماہ تک برابر جب کیا جائے اور پوجا بھی کی جائے تو دولت حاصل ہوتی ہے۔ اور ہر ایک کام ہر طرح سے انجام پاتا ہے کسی قسم کی کوئی رکاوٹ وغیرہ کا اندیشہ نہیں ہوتا۔

عقل اور سمرانی حاصل کرنا

منتر۔ اوم اویس نمہ

ترکیب۔ پہلے دھوپ اور سفید پھول حاصل کرو۔ اور بعد ازاں کنیش جی کی مورتی کو لے کر مندرجہ بالا منتر کا جب کرتے ہوئے اس کی پوجا کرو۔ خوشبودار چیزوں سے کنیش جی کی جگہ کو خوشبودار بناؤ۔ اور کھانا صاف اور ستھرا کر کے کھاؤ۔ اور بعد ازاں اس منتر کا جب شروع کرو۔ اور ایک جب ایک بند تک متواتر کر چکو گے تو تمہاری عقل اور سمرتی بھر جائے گی اور ساتھ ہی یادداشت بھی ٹھیک ہو جائے گی۔ یہاں تک کہ عامل کسی بات کو بھول نہیں سکتا اگر جب زیادہ بار کیا جائے تو عامل کی عزت بہت بڑھ جائے گی۔ اس لئے تمام عمر بے آسانی بڑے آرام کے ساتھ گزار سکے گا۔

عورت کو پاس بلانا

منتر: اوم کھون ہرین ہرین امیرانگ سواہا۔

ترکیب: مندرجہ بالا منتر کا جب کرتے ہوئے جس عورت کو پاس بلانے کی خواہش کرتے ہوں گا خیال دل میں رکھ کر جب کرو۔ جب دس ہزار جب اس کا کر چکو اس وقت عورت اکیلے ہونے پر کمرے ہو گے وہاں خود بخود پہنچ جائے گی۔ اور آپ کی مرضی کے مطابق کام کرے گی۔

لیکن خیال کیا جائے کہ جب سنسان جگہ پر کیا جائے سنسان جگہ کا مطلب ہے کوئی جاتا ہوا اگر یہ جب کسی اور جگہ کیا جائے تو وہاں تو بہت سی عورتیں آتی جاتی ہیں۔ لیکن اس طرح سے آپ کے دل کو تسلی نہیں ہوتی۔ اس لئے لازم ہے۔ اسی لئے منتر کی سمدھی کرنے کے لئے سنسون جگہ میں جب کرنا چاہیے۔

دوراندیشی حاصل ہو

منتر: اوم ہریں اوم ہوں ہوں ہوں اوم۔

ترکیب: صبح سویرے ضروری حاجات سے فارغ ہو کر پہلے ہون کرو۔ بعد ازاں جب شروع کرو۔ اس طرح ہر روز جب کرتے رہو۔ جب تین لاکھ پورا ہو جاوے تو اس وقت عال گناہوں سے بچ سکتا ہے۔ اور ساتھ ہی اتنا طاقتور ہو جائے گا کہ آسمان پراڑ جانے کے لائق ہو جاوے گا۔

آسمان پر سیر کرنے کا طریقہ

منتر: اوم نمرا۔

ترکیب: صبح سویرے بستر سے اٹھ کر اور ضروری حاجات سے فارغ ہو کر اس منتر کا جب کرنا شروع کرے وقت ساتھ ہون بھی کرتے چلو۔ جب اس طرح دس لاکھ منتر کا جب ہو جاوے گا تو اس وقت تمہارے جسم میں اتنی طاقت پیدا ہو جاوے گی کہ آپ آسمان پراڑنے کے قابل ہو جائیں گے اور ساتھ ہی آپ کے دکھ اور گناہ وغیرہ سب ناش ہو جائیں گے۔

فوج کو شکست دینے کا طریقہ

منتر: اوم ہرین رکھناجک لوہنگ بھیج کل کی سواہا۔

ترکیب: اس منتر سے دیوی کی پوجا کرنی چاہیے اور تقریباً اس کا جب کرو یا دوسرے مسنون میں جب لاکھ جب کر لیا کرنے سے آپ میں ایسی طاقت پیدا ہو جاوے گی کہ تم ہزاروں جوانوں کو شکست دے سکو گے اور دشمن کی فوج کو مارنے کا طریقہ بھی مجھ ہے جو کہ سوائے عامل کے کسی اور کو معلوم نہیں ہو سکتا اور جو کوئی اس منتر کا جب کرے گا وہ اس طریقہ کو سمجھ سکے گا۔

کپالتی سدھ کرنے کا منتر

منتر: اوم ہروں ہروں کالی کالی کرانی ہروں کھیاں کھیں کھول پھٹ۔

ترکیب: جب مندرجہ بالا منتر کا 108 دفعہ جب کرو اور جب قبرستان میں کرنا چاہیے جب اس طرح سے رات دن تک یہ عمل کرو تو کپالتی سدھ ہو جاوے گی۔ اور پھر آپ اپنی حسب خواہش جتنی دولت اس کپالتی سے مانگنا چاہو مانگ سکتے ہو۔ لیکن یہ ضروری کرنا پڑے گا کہ جو دولت اس کپالتی سے حاصل کرو گے اس کو کہیں پر دان کر دیا جس طرح سے ہو سکے خرچ کر ڈالو۔ کیونکہ اگر تم نے اس کو زمین میں گاڑ چھوڑ دیا اپنے پاس جمع رکھ دیا تو یہ دولت کسی طرح چلی جاوے گی اور تمہارا نہیں رہے گی۔

چور کو اقبال جرم کرانے کا طریقہ

منتر: اام بھینے کالی سواہا کپالتی سواہا اوم ہوں ہریں کھیں چینگ انھی بندھنی ٹھٹھ۔

ترکیب: صبح سویرے ضروری حاجات سے فارغ ہو کر ہر روز اس کا جب دس ہزار تک کرو جب دس ہزار کر چکو گے تو اس منتر کی سمدھی ہو جاوے گی جس سے کہ چور کو اقبال جرم کرایا جائے گا۔ اقبال جرم کرانے کا طریقہ یہ ہے کہ تھوڑی مٹی لے کر مندرجہ بالا منتر سے اس مٹی کو مندرجہ بالا ہے پھر بعد ازاں چور کے آگے ڈال دی جاتی ہے مگر احتیاط کرنی چاہئے کہ ہر بار منتر پڑھ کر سات دفعہ چور کے

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
آجے مٹی کو ڈالا جائے۔ ایسا کرنے سے چور میں ایک ایسی حرکت ظاہر ہوگی جس سے
اقبال جرم کر لے گا۔

شیر سخا اور عذرا دیوں سے عذر ہونا

منتر:- اوم ہرین کھا نکھیاں کھیاں کھیں کھیا یا دم کرین نہیں کھول کھٹ کھیں کھیں کھیں
ترکیب: طلوع آفتاب کے وقت کسی دن مندر میں چلے جاؤ اور وہاں جا کر سورج کی طرف منہ
کر کے بیٹھ جاؤ اور مندرجہ بالا چپ شروع کرو۔ جب اس منتر کا دس ہزار چپ ختم کر چکے ہو تو
کی سدھی ہو جائے گی۔ اور آدیوں میں بچاؤں وغیرہ سے آپ قطعی بے خوف ہو جائیں گے اور
آپ اپنا کام بغیر کسی خطرے کے کر لیا کریں گے۔ جس سے کہ آپ اپنی زندگی اعلیٰ پیمانے پر گزار
سکیں گے۔

خواہش کے مطابق سدھ حاصل کرنا

منتر:- اوم ہرین پلٹے تے اوم اوم اوم سواہا سواہا۔

ترکیب: پانی لے کر اس کو 100 دفعہ سدرہ اور بعد ازاں اس کو جس کو کہ چوٹ لگی ہوئی ہو پلاؤ اور
اپنی اصلی حالت میں آ جاوے گا اور آدی ایسا معلوم کرے گا کہ وہ بیہوشی کی حالت میں نہیں تھا۔ اگر
کسی اور آدی کو جو کسی اور طریقہ سے بے ہوش ہو گیا ہو پانی پلا دیں تو وہ بھی اصلی حالت میں آ جاوے
گا۔

چوٹ سے بے ہوش ہوئے کو ہوش میں لانا

منتر:- اوم ہنہ ہنہ

ترکیب: پانی لے کر اس کو 100 دفعہ مندرہ اور بعد ازاں اس کو جس کو کہ چوٹ لگی ہوئی ہو پلاؤ۔ فوراً
اصلی حالت میں آ جاوے گا اور آدی ایسا معلوم کرے گا کہ وہ بیہوشی کی حالت میں نہیں تھا۔ اگر کسی اور آدی
کو جو کسی اور طریقہ سے بے ہوش ہو گیا ہو پانی پلا دیں تو وہ بھی اصلی حالت میں آ جاتا ہے۔

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
ہر دلہنری حاصل کرنا

منتر:- اوم گھوالبشوری جو رگھو رگھو چا سندے میو اومویشی فاکتھیاں پھٹ سواہا۔

ترکیب: منج سویرے اٹھ کر ضروری حاجات سے فارغ ہو کر بعد ازاں مندرجہ بالا منتر کا چپ کرو
اس سے تمام برائیاں تاش ہو جائیں گی غرض کہ ہر قسم کے دکھ کو دور کرتا ہے منتر کا 108 دفعہ چپ
کرنا چاہیے اور ایک سال تک متواتر چپ کیا جاوے تو چپٹ میں جو کچھ ہوتا ہے سب بضم ہو جاتا
ہے جس کی وجہ سے پیش کی بیماری کا خطرہ نہیں رہتا۔

جس کی وجہ سے پیش کی خرابی نہ ہو تو اس سے جسم طاقتور رہے گا اور غذا بضم کرنے سے دوسرے
بب پیش میں کسی قسم کی خرابی نہ ہو تو اس سے جسم طاقتور رہے گا اور غذا بضم کرنے سے دوسرے
امضا بھی اپنا اپنا کام کرتے رہیں گے جس سے کہ آدی بڑا تندرست ہو جاتا ہے اور کسی قسم کی
تکلیف وغیرہ نہیں رہتی۔ جب تمام دکھ اور بیماریاں دور ہو گئیں اور جسم بھی طاقتور ہو گیا تو خود بخود
ہر دلہنری حاصل ہو جاتی ہے کیونکہ تندرست آدی ہر ایک کام کو پورا کر سکتا ہے۔

بھوت ڈاکنی پشاجنی وغیرہ کو دور کرنا

منتر:- اوم بکرتے زور آ کے لہریں ہوں ہر اہر پھٹ سواہا اوم نموبنگو تے اور کہے ہوں پھٹ سواہا۔
ترکیب: اس منتر کا دس ہزار دفعہ چپ کرنے سے تمام بھوت یعنی ڈاکنی پشاجنی وغیرہ دور چلے
جاتے ہیں اور جو آدی ان بھوتوں سے جکڑا ہوا ہو اس کو اگر پاس بٹھا کر مندرجہ بالا منتر کا چپ کریں
تو وہ نجات پا سکتا ہے اور ہر طرح سے تندرست رہ سکتا ہے۔

کام سدھ کرنے کا منتر

منتر:- اوم ہوں پر سور سبزی ہر چنگ پر چورے ایں ہر چنگ رنگ اومک پھٹ سواہا۔

ترکیب: منج سویرے بستر سے اٹھ کر اور حاجات ضروری سے فارغ ہو کر اور بعد ازاں مندرجہ بالا
منتر دس ہزار دفعہ چپ کرو اور ساتھ ہی ہون کنڈ پر بیٹھ کر 108 ہون کنڈ کرو اور منتر کو ہون میں اس
طرح پڑھو کہ تمہارا دل ہر برے خیالات سے پاک ہونا ضروری ہے۔

یعنی تم لوگ دنیوی امور میں اپنے تجربہ کی وجہ سے زیادہ جانتے والے ہو، اسی کے متعلق امام نووی فرماتے ہیں "امور معاش میں آپ ﷺ کی رائے مبارک دوسروں کی طرف سے اس لئے کہ آپ ﷺ کی توبہ معارف آخرت کی طرف ہے۔"

مقتصد یہ ہے کہ تعویذات اور دم وغیرہ کو محض دنیوی طریقہ علاج کے پس منظر میں دیکھنا چاہئے اور دم و تعویذات وغیرہ کو دنیوی بیماریوں کے دنیوی علاج کی مانند سمجھنا لازمی ہے اس بات کو اپنا اصل اور مبداء بحث بناتے ہوئے اب اپنے سوالات کے جوابات ملاحظہ فرمائیں۔
۱۔۔۔ جو تعویذات قرآنی آیتوں اور اسماء حسنی اور دوسرے ثابت شدہ اور اوپر مشتمل ہوں ان کو تعویذ بنا کر باندھنا اور لٹکانا شرک نہیں بلکہ جائز ہے۔ کیونکہ اس کی حیثیت محض ایک دنیوی طریق علاج کی ہے۔ جیسا کہ فتاویٰ شامی میں ہے:

"ولا بأس بالمعاذات اذا كتب فيها القرآن او اسماء الله تعالى .. الخ

(الفتاویٰ الشامیہ ۶/۳۶۳)

اور دوسری جگہ ہے:

"او یکتب فی ورق ویلف علیہ او فی طست ویغسل ویسقی وعن النبی ﷺ انه کان یعود بنفسه قال وعلى الجواز عمل الناس اليوم وبه وردت الآثار ... الخ (الفتاویٰ الشامیہ ۶/۳۶۳)

دم اور تعویذ شرک نہیں بلکہ جائز ہیں اور اسی پر اجماع ہے۔ البتہ دم اور تعویذ کیلئے نین شرطوں کا تحقق لازمی ہے، اگر وہ تین شرطیں مفقود ہو جائیں تو پھر اس کے عدم جواز میں کوئی شک و شبہ نہیں، مطلقاً دم اور تعویذ کو شرک کہنا غلط ہے۔ وہ شرائط یہ ہیں:

۱۔۔۔ تعویذات اللہ کے کالم یعنی قرآن کریم سے ہوں یا اللہ کے اسماء و صفات سے ہوں۔

۲۔۔۔ عربی زبان میں ہوں اور اگر کسی عجیبی زبان میں ہوں تو اس کے الفاظ کے معانی مطہر ہوں۔

۳۔۔۔ دم کرنے اور کرانے والا دونوں یہ اعتقاد رکھتے ہوں کہ دم تعویذ میں بذاتہ کوئی تاثیر نہیں

بکہ موثر حقیقی صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔ یہ دم اور تعویذ صرف سبب اور ذریعہ ہیں۔

جیسا کہ فتح الباری میں ہے:

"فقد اجمع العلماء علی جواز الرقی عند اجتماع ثلاثة شروط ان يكون بکلام الله تعالى واسمائه وصفاته وباللسان العربی او بما يعرف معناه من غیره وان یعلم من ان الرقیة لا تنوثر بذاتها بل بتقدیر الله تعالى ... الخ (فتح الباری ۱۰/۱۹۵)

اور مسلم شریف میں ہے کہ جس دم اور تعویذ میں شرک نہ ہو وہ جائز ہے اس میں ممانعت نہیں۔ جیسا کہ فرماتے ہیں:

"لا بأس بالرقی ما لم تکن شرکاً ... (رواہ مسلم ۲/۲۶۳)

یہ ذکرہ شرائط کے ساتھ دم اور تعویذ کے جواز پر چاروں ائمہ متفق ہیں، جیسا کہ کتاب

آقا میں ہے:

"قال محمد: وبه نأخذ اذا كان من ذکر الله او من کتاب الله وهو قول ابی حنيفة ... (کتاب الآثار ص ۷۷۷)

اور بخاری کے حاشیہ میں ہے:

"فيه جواز الرقية وبه قالت الائمة الاربعة وفيه جواز اخذ الاخرة ... الخ (من البوامش علی البخاری ۸/۳۰۴)

مقدد اسلاف سے دم کرنا اور تعویذ لکھنا ثابت ہے۔

حضرت ابن عمر کا تعویذ لکھ کر دینا ثابت ہے۔ (معنف ابن ابی شیبہ ۸/۳۹)

حضرت عبد اللہ بن عباسؓ بچے کی پیدائش کیلئے دو آیات قرآنی لکھ کر دیتے تھے ملاحظہ

جو: معنف ابن ابی شیبہ ۸/۲۸۔

یہاں تک کہ ابن صلاحؒ سے جب یہ دریافت کیا گیا کہ: کیا حیوانات کو بھی نظر لگتی ہے؟ اگر ایسا ہے تو اس کیلئے جائز تعویذ قرآنی کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ: ہاں جانوروں کو بھی نظر

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات
 لگتی ہے اور ان کیلئے قرآنی تعویذ جائز ہے اور مکروہ نہیں ہے بلکہ اس کا ترک عقار ہے۔ (فیوض
 صفحہ ۵۲۵/۳)

غرضیکہ مذکورہ شرط پائے جانے کے وقت جائز دم اور جائز تعویذ ہے، جیسے ہائز علاج
 جائز ہے اور ناجائز علاج ناجائز ہے۔

جب یہ بات واضح ہوگئی کہ تعویذات وغیرہ بطور علاج کے لکھے جاتے ہیں تو تعویذ
 ہی بات ہے انسان کے جس حصہ اور عضو میں تکلیف ہوگی اسی حصہ اور عضو میں وہ تعویذ بطور علاج
 کے باندھا جائے گا، اور اس طرح باندھنا جائز ہے، اور یہی تعویذ وغیرہ اگر کپڑے یا چمڑے میں
 لپیٹا ہوا ہو تو اسے ناف، ران، اور جسم کے کسی بھی حصے میں دوسرے حصے میں باندھنے سے اس کی اہانت نہیں
 ہوتی جیسا کہ انسان کے جسم کے کسی بھی حصے میں اگر درد ہو اور اس پر کچھ پڑھ کر چھوٹک دینے سے
 اس کی اہانت نہیں ہوتی، تو اسی طرح قرآنی آیات کو اگر بطور علاج کے باندھا جائے تو اس کی اہانت
 نہیں ہوگی۔ البتہ کپڑے یا چمڑے میں لپیٹے بغیر تعویذ کو ران وغیرہ کے قریب باندھنا درست نہیں
 ہے، اس لئے کہ اس صورت میں قرآن کریم کی اہانت لازم آتی ہے۔ جیسا کہ فتاویٰ شامی میں
 ہے۔

"ولا بأس بان يشد الجنب والحائض التعاویذ علی العضد اذا كانت ملفوفه"
 (الدر المختار مع رد المحتار ۳۶۳/۶)

لہذا "بہشتی زیور" میں حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ نے جو تعویذات ران اور ہنڈ
 پر باندھنے کیلئے لکھے ہیں، ان تعویذات کو کپڑے یا چمڑے میں لپیٹ کر باندھنے سے قرآن کریم
 کی اہانت نہیں ہوتی، بلکہ جائز ہے اسلئے کہ یہ محض بطور دوا و علاج کے ہے۔

۲۔۔۔ جو تعویذات نقوش و ہندسوں کی صورت میں لکھے جاتے ہیں، اگر وہ ہندسے
 اور نقشے ایسے ہیں جو کہ قرآن کریم کی آیات اور مسنون دعاؤں کے علاوہ کے ہندسے ہیں اور
 ناجائز ہیں، ان کا باندھنا اور لکھنا درست نہیں ہے۔ البتہ وہ ہندسے وغیرہ ایسے ہیں جو کہ قرآنی
 آیات اور مسنون دعاؤں وغیرہ کے ہیں تو ان ہندسوں والے تعویذوں کے جائز ہونے میں کوئی

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

کتاب شہینیں ہے، اس لئے کہ وہ قرآنی آیات اور دعاؤں پر دلالت کر رہے ہیں۔ دراصل اکابرین
 نے عوام کی سہولت کیلئے یہ طریقہ اختیار کیا ہے، کیونکہ قرآن کریم کی آیت کو بلا وضو اور ناپاکی کی
 صورت میں چھونا جائز نہیں ہے، جبکہ ان حالات میں ان کے ہندسوں اور نقوشوں کو چھونا جائز رہے
 گے۔

حاصل یہ کہ جائز تعویذات کے نقوش اور ہندسے جائز اور ناجائز ہیں اور اکابرین نے
 آیات کے نقوش اور ہندسوں میں تاثیر و اثر ہونے پر اپنے تجربات کو ذکر کیا ہے، اور اس میں علاج
 والی تاثیر موجود ہونے کی صراحت کی ہے، لہذا جائز تعویذات کے نقوش و ہندسوں کے عدم جواز کی
 کوئی وجہ نہیں ہے۔ جیسا کہ فتاویٰ شامی میں ہے۔

"اقول الذی رايتہ فی المسجی: السمیة المکروهة ما کان بغیر
 القرآن... ولا بأس بالمعاذات اذا کتب فیہا القرآن او اسماء اللہ تعالیٰ ویقال
 رقاہ الراقی رقیہا و رقیة اذا عوذہ و نفث فی عوذتہ قالوا و انما تکوہ العوزة اذا
 کانت بغیر لسان العرب ولا یدری ما هو العلہ یدخلہ سحر او کفر او غیر
 ذلک او اما ما کان من القرآن او شئی من الدعوات فلا بأس
 بہ... الخ (الدر المختار مع رد المحتار ۳۶۳/۶)

اور قرآن مجید کے الفاظ کو آگے پیچھے اور الٹ پلٹ کر لکھنا خلاف سنت اور ناجائز ہے،
 اور ایسی لکھنائی پر مشتمل تعویذ بھی خلاف سنت اور ناجائز ہے۔ جیسا کہ الاتقان فی علوم القرآن میں
 ہے۔

"وقال البیهقی فی شعب الایمان من یکتب مصحفاً فینبغی ان یحافظ
 علی السجاء الذی کتبوا بہ تلک المصاحف ولا یخالفهم فیہ ولا یغیر مما
 کتبوہ شیبناً فانہم کانوا اکثر علما و اصدق قلبا و لسانا و اعظم امانة منا فلا
 ینبغی ان نظن بانفسنا استدرکنا علیہم... الخ (الاتقان فی علوم القرآن ۱۶۷/۲)

البتہ اگر بیماری ایسی ہو کہ اس کا کوئی علاج نہ ہو اور کوئی دوا نہ ہو اور اس کا علاج سوائے

اس قسم کے اور کوئی نہ ہو تو پھر بحالت مجبوری اس طرح کا تعویذ استعمال کرنا جائز ہوگا، جیسا کہ بحالت مجبوری جب کوئی راہ نہ ہو تو حرام چیز کے ساتھ علاج کرنا جائز ہے اور اسی پر محمول ہے جو کچھ کہ حضرت مولانا محمد اشرف علی تھانویؒ نے اس موقع پر ”بہشتی زیور“ میں لکھا ہے۔

الجواب

محمد عبد المجید دین پوری

الجواب صحیح

محمد شفیق عارف

کتبہ

رشید احمد سندھی

جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن

(بحوالہ ماہنامہ بینات ۱۴۲۳ھ)